مختلف مکاتب فکر کے چار سو علماء کی موجودگی میں ۲۸ ستمبر ۱۹۹۱ء کو
گورنر ہاؤس لاہور میں وزیر اعظم محمد نواز شریف کو پیش کی جانے والی

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز

پیش کردہ:

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ

شیعہ مسلمان یا کافر؟

فیصلہ آپ کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

— نام کتاب —

تاریخی دستاویز

— مؤلف —

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

تعداد: 1100

اشاعت اول: 22 فروری 1995ء

اشاعت دوم: نومبر 1995ء

— ناشر —

شعبہ نشر و اشاعت سپاہ صحابہ (پاکستان)

— ملنے کا پتہ —

مرکزی دفتر جامع مسجد حق نواز شہید

جھنگ (پاکستان) فون: 3496-0471

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چیلنج

زیر نظر مجموعہ (تاریخی دستاویز) میں اگر ایک کتاب بھی جعلی ہو یا ایک بھی عبارت من گھڑت ہو یا ایک اشاعت بھی غیر حقیقی ہو یا حوالہ مندرجہ اصلی نہ ہو تو ایک ایک حوالہ پر دس دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ہماری اس پیشکش کو دنیا کی کسی بھی عدالت میں چیلنج کیا جا سکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس تاریخی پیشکش اور شیعہ کے کفر پر چودہ سو سال میں لگائی جانے والی سب سے کاری ضرب کو اپنے شہید قائد حضرت مولانا حق نواز جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ (یوم شہادت 22 فروری 1990) کے نام منسوب کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس عظیم کاوش پر یقیناً ان کی روح مسرور و ممنون ہوگی کہ ان کی آرزو اور زندگی بھر کے نصب العین کی تکمیل کے لئے یہ سب سے آہنی ضرب ہے۔ جو دنیائے کفر کے سینے پر عالم اسلام کے مقدمہ کے طور پر لگائی گئی ہے۔

"تاریخی دستاویز" قائد کی شہادت کے ٹھیک پانچ سال بعد ان کے یوم شہادت 22 فروری 1995ء کو پیش کی جارہی ہے۔

ابو ریحان ضیاء الرحمن فاروقی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہم اعلان

زیر نظر مجموعہ ——— تاریخی دستاویز

میں شیعہ مذہب کی بنیادی کتابوں اصول کافی وغیرہ اور معتبر تصانیف حق الیقین وغیرہ اور ثقہ مجتہدین ملا باقر مجلسی، نعمت اللہ الجزائری اور عصر حاضر میں شیعہ کے امام خمینی، پاکستان ہندوستان اور عرب ممالک کے مؤلفین و مصنفین کی تصانیف کا عکس بمع سرورق کتاب درج کیا گیا ہے۔ ——— اب ان ثقہ کتابوں کی عکسی دستاویز کا انکار کرنا شیعہ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد شیعہ کو تقیہ کا حربہ چھوڑ کر جرأت کے ساتھ اقبال جرم کرنا چاہیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- پیش لفظ 13

مقدمہ کتاب

- تاریخی دستاویز' دنیا بھر کے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ اور فتویٰ کفر پر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے۔ 17
- تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط 19
- پہلا خط' دنیا بھر کے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومت کے نام 19
- دوسرا خط' شیعہ کے پیشوا جناب خامنہ ای اور دنیا بھر کے شیعہ علماء کے نام اہم خط 21
- رپورٹ (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی 23
- (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی تشکیل 25
- سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ پر پابندی کے لئے وزیر اعظم کا اجلاس 27
- 28 ستمبر 1991ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی اور کمیٹی کی مفصل رپورٹ 28
- 2 جولائی 1992ء کا اجلاس 31
- مختلف اجلاسوں میں کمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز اور سفارشات 33
- کمیٹی کی منظور کردہ تجاویز و سفارشات پر عملی رپورٹ 36
- ضابطہ اخلاق کے چیدہ چیدہ نکات 37
- وزیر اعظم کا حکم (ضمیمہ-I) Annexure-I 39
- وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن (ضمیمہ-II) Annexure-II 41
- اخبارات کے تراشے 42
- شیعہ کا مختصر تعارف 47
- شیعہ مذہب کا بانی 48
- ایران کے مجوسی اور سبائیوں کا گٹھ جوڑ 49
- تاریخ میں شیعت پر اجمالی نظر 51
- شیعہ کے کفریہ عقائد 52
- قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کا نقطہ نظر 52
- امامت کے بارے میں شیعہ کا نقطہ نظر 54
- صحابہ کرامؓ کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد 56
- شیعہ کے بارے میں پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات 60
- استفتاء' از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا) 67
- تصدیقات علماء پاکستان 70
- علماء سرحد 70
- علماء پنجاب 77
- علماء بلوچستان 81
- علماء سندھ 81
- بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء' دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات 85
- حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات 102
- برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق 107
- ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے دو جوابات جو بعد میں موصول ہوئے 109
- اہلسنت والجماعت علماء بریلوی کے تاریخ ساز فتاویٰ 113
- اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ 114
- شیعہ سے امت مسلمہ کا اصل اختلاف کن باتوں پر ہے۔ 117
- چند شبہات اور ان کے جوابات 119
- خلاصہ کلام (حرمین شریفین میں شیعہ کا داخلہ روکنا امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے!) 127

1 شیعہ اور عقیدہ توحید

- الاصول من الکافی 131
- اللہ کی طرف عبد الحی جھوٹ کی نسبت کا اقرار 132
- کتاب مستطاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 133
- شیعہ کا بانیٔ اسلام میں کلمہ طیبہ کا انکار 134
- کتاب مستطاب الشافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 136
- اہل تشیع کے نزدیک ایمان اور کفر کے شرائط! امام باقرؒ نے فرمایا ہماری محبت ایمان ہے ہمارا بغض کفر ہے۔ 137
- اہل تشیع کے دین کی تعریف! 138
- کتاب مستطاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 139
- اسلام کے بنیادی رکن کا انکار 140
- جلاء العیون (جلد دوم) 141
- آئمہ بطور آلہ 142
- علی رب ہیں یا رب علی ہیں قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساتی کوثر ہیں! 143
- اللہ تعالیٰ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ میں فرق 144
- جلاء العیون (جلد دوم) 145
- ولایت علی رضی اللہ عنہ کے اقرار کے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ 146
- (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم) در بیان امامت 147
- توحید باری تعالیٰ اور انکار 148
- منہج الصادقین (جلد اول) 149
- حمد پروردگار کی سنت ہے (استغفر اللہ) 150
- الانوار النعمانیہ 151
- عبد اللہ ابن سبا نے امامت کے واجب ہونے اور علی کے سچا رب ہونے کا دعویٰ کیا تھا 152
- نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابو بکر ہو۔ 153
- چودہ ستارے 154
- شیعت کے چودہ (۱۴) خدا 155
- منتخب بصائر الدرجات 156
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدائی کا اعلان کھلا کفر و شرک 157
- خدائی صفات کے حامل امام 158
- ریاض المصائب جدید 159
- خود ساختہ کلمہ کا اقرار اور تمام ملا کے علم السلام کی توہین 160
- کتاب مستطاب اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ 161
- طیبہ و کلمہ طیبہ کا اقرار 162
- شیعہ مذہب حق ہے 163
- من گھڑت کلمہ کی تصریح 164
- مسلمانوں سے طیبہ و کلمہ طیبہ کا انکار 'لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' دلیل ایمان نہیں 165
- عرف کلمہ طیبہ کا اقرار 166
- مسلمانوں کے کلمہ طیبہ کا انکار اور خود ساختہ کلمہ طیبہ کا اعلان 167
- کلمہ طیبہ میں تبدیلی کا اقرار 168
- ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور 169
- علی رضی اللہ عنہ سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے 170
- ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ 171
- شیعہ کے طیبہ و کلمہ کا کھلا اعلان 172

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

173
174
175
176
177
178
179
180

2 شیعہ اور عقیدہ تحریف القرآن الکریم

183 ... (اردو ترجمہ) اصول کافی (جلد دوم)
184 ... میں چھ ہزار آیات ہیں۔ (عقیدۃ الکاظمیہ عشر)
185 ... (اردو ترجمہ) اصول کافی (جلد دوم)
186 ... قرآن سیعت
187 ... انجیل، صحف ابراہیمی اور صحف فاطمہ میں قرآن مجید پر اضافات
188 ... (اردو ترجمہ) اصول کافی (جلد دوم)
189 ... کے علاوہ کسی کے پاس قرآن کا پورا علم نہیں
190 ... کا کام
191 ... کے جواز کے لئے قرآن مقدس میں ردوبدل
192 ... مجید محرم
193 ... میں خراب کرنے والے اور ان کی ظاہر تبدیلی (نعوذ باللہ)
194 ... الانام
195 ... قرآن کریم
196 ... القرآن
197 ... کے عقیدہ تحریف القرآن کا ثبوت
198 ... قرآن کا اقرار
199 ... قرآن کے بارہ میں کھلی صراحت
200 ... ہزار شماری' دس ہماری
... کا قرآن و طب و لباس کا مجموعہ ہے جب کہ اصل قرآن میں تو ملکت مذ اور اپاکستان تک
201 ... کشف
202 ... تفسیر فرات الکوفی
203 ... عقیدہ تحریف قرآن معنوی اعتبار سے قرآن کریم میں تحریف کا عقیدہ
204 ... آیت قرآنی کا لفظ منسوخ
205 ... شیعہ اور تحریف قرآن
206 ... تحریف قرآن کی مثالیں
207 ... تحریف قرآن کی کھلی دلیل
208 ... اہل تشیع کے نزدیک مکمل و اصل قرآن کی تحصیل
209 ... قرآن کے تین گمشدہ پارے' قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔
210 ... توہمات شیعہ
211 ... تحریف قرآن کا اعتراف اور صحابہ کرام پر من گھڑت الزام
212 ... آل و اصحاب
213 ... قرآن پاک سے بے شمار آیات نکال دی گئیں
214 ... ہزار شماری' دس ہماری
215 ... اصل قرآن مہدی کے پاس ہے' موجودہ قرآن غیر اصل ہے
216 ... (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم)
217 ... قرآنی آیات میں تبدیلی کا اعلان
218 ... عقیدہ تحریف القرآن کا اعتراف اور توہین حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
219 ... فصل الخطاب

220 ... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قرآن' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے رد کر دیا
221 ... (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن
222 ... قرآن بکری کھا گئی
223 ... الانوار النعمانیہ
224 ... اصل قرآن آج کے پیش نظر نہیں آئے گا (اہل تشیع کا عقیدہ)
225 ... القرآن الحسین تفسیر الحسنین کا مقدمۃ السوم بہ روح القرآن
226 ... تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام
238 ... تفسیر فصل الخطاب (جلد اول)
239 ... تحریف قرآن قائلین کے نام
240 ... قرآن مجید مترجم
241 ... مرتدین نے قرآن پاک تبدیل کر دیا
242 ... عقیدہ تحریف قرآن کا اقرار
243 ... شیخ عقیلہ حضرت ابوبکر کی حیات و کردار
244 ... قرآن حکیم کے لئے کفریہ کلمات سیدنا ابوبکر صدیق کی توہین
245 ... الاحتجاج
246 ... جامعین قرآن نے قرآن میں کفر کے مضمون گھڑ دیئے
247 ... حق الیقین
248 ... قرآن کریم میں تبدیلی کا اقرار
249 ... (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم)
250 ... تحریف قرآن کے واضح ثبوت
251 ... تحریف قرآن کا مدلل ثبوت
252 ... من گھڑت سورۃ العصر
253 ... آیات قرآنی میں تبدیلی
254 ... ولایت علی کے لئے قرآن مقدس میں تبدیلی
255 ... قرآن مجید سے "ولایۃ علی" کے الفاظ نکال دیئے گئے
... شیعہ عقیدہ ہے کہ اہل تشیع کے نزدیک قرآن پاک سے قطع آل محمد اور دیگر الفاظ نکال دیئے
256 ... گئے
257 ... تحریف قرآن کریم کا اقرار
258 ... فصل الخطاب
259 ... مبدل سورہ فاتحہ
260 ... سورۃ البقرہ میں تبدیلی
261 ... سورۃ البقرہ میں من گھڑت الفاظ شامل کر دیئے گئے
262 ... سورۃ البقرہ میں مقصد براری کے لئے تبدیلی
263 ... صلیۃ المسلمین
264 ... قرآن پاک کی معنوی تحریف
265 ... تذکرۃ الائمہ یا آئمہ معصومین علیہم السلام
... خدا نے جبرائیل کو علی کی طرف بھیجا وہ غلطی سے محمد ﷺ کی طرف چلے گئے "خدا نبی اور علی"
266 ... فاطمہ "حسن" حسین میں اتر آیا اور علی اللہ ہیں۔
267 ... اصلی قرآن حضرت علی کے پاس تھا سے ابوبکر نے قبول نہ کیا۔
268 ... تحقیق الحسنین (اردو ترجمہ) حق الیقین
269 ... قرآن سے عقیدہ رجعت کا بے بنیاد الزام
270 ... وسیلۃ الحیاء (جلد دوم)
271 ... علی قرآن سے افضل ہیں
272 ... کتاب مستطاب اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ (از آقائے شیعہ علیہ)
273 ... شیعہ کی طرف سے راویوں کے بارہ میں جھوٹ بولنے کا اقرار

3 شیعہ اور عقیدہ رسالت و ختم نبوت و توہین انبیاء

277 ... الاصول من الکافی
278 ... احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور رجعت (تقیہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

279 ◆ الاصول من الکافی
280 ◆ سیدنا آدم علیہ السلام پر کفر کا الزام
281 ◆ جلاء العیون (جلد دوم)
282 ◆ محمد اور آل محمد ﷺ اولاد آدم سے نہیں ہیں
283 ◆ حضرت علی تمام انبیاء سے افضل ہیں
284 ◆ انبیاء و ملائکہ اصل پیدائش میں نہیں ہوتے (عقیدہ الاثنا عشری)
285 ◆ کتاب حق الیقین
286 ◆ امام مہدی کے ہاتھ پر سب سے پہلے کون بیعت کریں گے
287 ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم)
288 ◆ حضرت علی تمام انبیاء سے افضل ہیں
289 ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم)
290 ◆ انبیاء سے اماموں کا رتبہ بلند ہے، ختم نبوت کے انکار کا اقرار
291 ◆ جزو دوم تفسیر کبیر، منہج الصادقین
292 ◆ اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ حضرت ابوبکر، عمر، عثمان اور رسول ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔
293 ◆ (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن
294 ◆ حضرت یونس کو ولایت علی کے انکار کی سزا ملی
295 ◆ آئمہ خود ذات محمد ہیں (العیاذ باللہ من ذالک)
296 ◆ (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن
297 ◆ حضور ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ)
298 ◆ قرآن مجید مترجم
299 ◆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا حضرت علی اور ائمہ علی ملت تمہارے نبی سے سبقت لے جاتی کرسکتے ہیں
300 ◆ مقدمہ تفسیر مرآۃ الانوار و مشکوۃ الاسرار
301 ◆ امامت علی کا منکر نبوت محمد ﷺ کا منکر ہے
302 ◆ قرآن مجید مترجم
303 ◆ آنحضرت ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ)
304 ◆ برہان المتعہ
305 ◆ جواز متعہ کے لئے بی کریم پر متعہ کا بہتان عظیم
306 ◆ القرآن المبین
307 ◆ اہل تشیع کی طرف سے رسول اللہ پر اتہام کہ سیدنا ابراہیم معاذ اللہ رسول اللہ کے حلال بیٹے نہ تھے
308 ◆ حکومت اسلامی
309 ◆ کوئی بھی آئمہ کے مقام عصمت تک نہیں پہنچ سکتا چاہے وہ ملک مقرب یا نبی مرسل ہو
310 ◆ اتحاد یک جہتی (امام خمینی کی نظر میں)
311 ◆ تمام انبیائے کرام حتی کہ خاتم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کے لئے آئے تھے وہ اپنے زمانہ میں کامیاب نہ ہوئے تھے
312 ◆ حقیقت فقہ جعفریہ و جواب حقیقت فقہ جعفریہ
313 ◆ آنحضرت ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ)
314 ◆ (جلد دوم) وسیلہ انبیاء
315 ◆ پنجتن پاک ساری مخلوق سے افضل ہیں
316 ◆ چودہ سکے
317 ◆ حضرت علی رسول اکرم ﷺ کے سوا تمام انبیاء و مرسلین سے افضل ہیں
318 ◆ امامت آئمہ علیہ السلام
319 ◆ علی انبیاء اور مرسلین اور فرشتوں سے افضل ہیں
320 ◆ المجالس الفاخرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ
321 ◆ نبیوں کو نبوت امامت کے اقرار سے ملی
322 ◆ ذکر العباس علیہ السلام
323 ◆ انبیاء سے بلند حضرت عباس کا درجہ ہے۔
324 ◆ اصحاب رسول بجز اصحاب رسول
325 ◆ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار
326 ◆ مقدمہ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف

◆ آئمہ معصومین سید المرسلین ﷺ کے قائم مقام ہیں اور وہ انبیاء و کرام علیہم السلام سے افضل ہیں
◆ انسائیکلوپیڈیا (حضرت علیؓ) براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (جلد ۵) اول
◆ حضرت علی کی فضیلت انبیاء اور ملائکہ پر
◆ تنزیہ الانساب (قبائل الاعراب شرح الانساب)
◆ آنحضرت ﷺ کی توہین
◆ اماموں میں انبیاء والے اوصاف ہوتے ہیں
◆ عمدۃ المطالب (جلد اول)
◆ علی تمام کائنات میں افضل ہیں (عقیدہ نمبر ۱ عقیدہ الاثنا عشری)
◆ امامت آئمہ علیہم السلام
رسول اللہ پر ولایت علیؓ کے اقرار کا بہتان
اسرار آل محمد ﷺ
توہین رسول اللہ و سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا و سیدنا علی رضی اللہ عنہ
◆ انسائیکلوپیڈیا (حضرت علیؓ) براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (جلد ۱) طلعت نور (اردو)
340 علیؓ کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں

4 شیعہ کی طرف سے اہل بیت اور خاندان نبوت کی توہین

343 ◆ الفروع من الکافی
344 زنا بالجبر کے جواز کے لئے حضرت علی پر الزام
345 ◆ کتاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم)
346 حضرت علیؓ کو ان اہل تشیع کے نزدیک گالی دینا جائز ہے۔
347 ◆ شرح نہج البلاغہ
348 حضرت علیؓ اور حضرت عباس منافق تھے (اہل تشیع کا دعویٰ)
349 ◆ جلاء العیون (دوسرا گانی و مصائب چہاردہ معصوم علیہم السلام)
350 حضرت عائشہؓ پر حضور ﷺ کو زہر دینے کا الزام
351 ◆ جلاء العیون
352 حضور ﷺ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ کی توہین
353 ◆ حق الیقین
354 حضرت فاطمہؓ پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام
355 ◆ حق الیقین
356 حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے عذاب دیا جائے گا (العیاذ باللہ)
357 ◆ حیات القلوب (جلد دوم)
358 حضرت عائشہؓ کافرہ تھیں
359 حضرت عائشہؓ پر امام مہدی حد جاری کریں گے
360 ام المومنین حضرت عائشہؓ کے لئے کفریہ کلمات
361 حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کافرہ اور منافقہ عورتیں تھیں
362 امہات المومنین حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ کافرہ تھیں۔
363 ◆ حیات القلوب (جلد دوم)
364 حضرت عائشہؓ منافقہ تھیں
365 ◆ قرآن مجید مترجم
366 حضرت عائشہؓ کو فاحشہ مبینہ کی مرتکب تحریر کیا (العیاذ باللہ)
367 ◆ حق الیقین
368 امام حسنؓ کی حالت میں ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے
369 ◆ تفسیر فرات الکوفی
370 قرآنی آیات سے غلط استدلال
371 ◆ (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن
372 حضرت علیؓ کو مجسم کہا گیا (العیاذ باللہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 373
- امام قائم سیدہ عائشہؓ کو زندہ کر کے (کوڑے مارنے کی) حد جاری کریں گے (معاذ اللہ) 374
- بحار الانوار (حصہ سوم) 375
- قریش کی عورتوں پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام 376
- آثار حیدری 377
- ولایت علی ابن طالب کا اقرار شرمگاہوں سے 378
- تحفہ حنفیہ در جواب تحفہ جعفریہ 379
- حضرت عائشہؓ پر من گھڑت الزام (استغفر اللہ) 380
- حضرت عائشہؓ کی لرزہ خیز توہین (معاذ باللہ) 381
- حضرت عائشہؓ پر بے بنیاد الزام (نعوذ باللہ) 382
- حضرت عائشہؓ اور حضرت معاویہؓ کی توہین 383
- بی بی عائشہؓ کوئی امریکن میم یا یورپین لڑکی تو نہیں تھی 384
- تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ 385
- ام المومنین حضرت حفصہؓ بد خلق تھیں۔ 386
- حضرت عائشہؓ کے بارہ میں فحش کفریہ کلمات 387
- حضرت عائشہؓ کی ناقابل تحریر توہین 388
- شیعہ اور تحریف قرآن 389
- قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو ہو چکا ہے ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا 390
- الشہید المسموم فی تاریخ حسن المعصوم 391
- حضرت حسنؓ کی توہین 392
- حضرت حسنؓ کے بارے میں کفریہ کلمات 393
- سیاست راشدہ 394
- ازواج مطہرات کی توہین 395
- خورشید خاور ترجمہ شیہائے پشاور (حصہ دوم) 396
- ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہؓ نبی کریم کی رسالت و نبوت کے بارے میں مشکوک تھیں 397
- یا علی 398
- حضرت علیؓ کے بارے میں غلو 399
- حضرت علیؓ کی توہین 400
- محمۃ المطالب (جلد اول) 401
- توہین حضرت علیؓ (العیاذ باللہ) 402
- حضرت علیؓ پر من گھڑت الزام 403
- کتاب سلیم بن قیس کوفی 404
- آنحضرتؐ، حضرت عائشہؓ، حضرت علیؓ کی توہین 405

5 شیعہ اور عقیدہ امامت

- الاصول من الکافی 409
- امام رسول اللہ ﷺ کے برابر ہیں 410
- الاصول من الکافی 411
- بحالت تقیہ (جھوٹ) جو امام کے اس پر عمل کریں 412
- الاصول من الکافی 413
- امام پر وحی نازل ہوتی ہے۔ 414
- ہم اس کی مخلوق میں اللہ کی آنکھ ہیں اور اس کے بندوں میں اول الامر ہیں 415
- امام کی معرفت کے بغیر خدا کی حجت پوری نہیں ہو سکتی۔ 416
- امام کے بغیر دنیا قائم نہیں رہ سکتی 417
- حضرت علیؓ کی نبوت کا اعلان 418
- شب قدر میں امام پر سالانہ احکام نازل ہوتے ہیں 419
- امام اپنی موت کا وقت جانتا ہے اور بالاختیار خود مرتا ہے 420
- آئمہ گزشتہ اور آئندہ تمام امور جانتے ہیں اور ان پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں 421
- امام میں نبی ﷺ سے بڑھ کر صفات موجود ہیں 422
- اماموں کی مظلومیت پر آنسو بہانا تشیع اور راز کو چھپانا جہاد فی سبیل اللہ ہے 423
- جلاء العیون (جلد دوم) 424
- چہاردہ معصومین ہر چیز پر قادر ہیں تمام انبیائے کرام اور ملائکہ کی توہین 425
- جلاء العیون (جلد دوم) 426
- امام مہدی نے ماں کے پیٹ میں سورۃ قدر تلاوت کی (عقیدہ الاثناء عشریہ) 427
- الاحتجاج 428
- حضرت حسنؓ نے فرمایا خدا کی قسم مجھے ان شیعوں سے معاویہؓ اچھا ہے شیعوں نے میرے قتل کی کوشش کی 429
- حق الیقین 430
- امام مہدی برہنہ حالت میں ظاہر ہوگا۔ 431
- تحفیق الیقین (اردو ترجمہ) حق الیقین 432
- عقیدہ رجعت کا انکار 433
- حق الیقین 434
- امام مہدی ظہور کے بعد سب سے پہلے سنی علماء کو قتل کریں گے 435
- قرآن مجید مترجم 436
- عقیدہ رجعت کا اقرار 437
- ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 438
- امام قائم آل محمد نئی شریعت لائیں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے 439
- اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت 440
- اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت 441
- بصائر الدرجات 442
- شیعہ امام مہدی حضرت آدمؑ سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ، زنا، خیانت، خواہشات اور ظلم و جور کا تقاضا لیں گے 443
- چودہ ستارے 444
- ملائکہ شب قدر اماموں پر نازل ہوتے ہیں 445
- امام مہدی جب ظاہر ہوگا تو سورج مغرب سے نکلے گا 446
- صرف چالیس کامل مومن کے وقت امام مہدی کا ظہور ہوگا 447
- امام مہدی کی نگرانی اور عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ 448
- اہل تشیع کا من گھڑت عقیدہ 449
- امام مہدی کی بیعت تمام ملائکہ جبرائیل اور میکائیل کریں گے۔ 450
- احسن المقال (جلد دوم) 451
- امام باذن اللہ حکم میں باتیں کرتے ہیں 452
- احسن المقال (جلد دوم) 453
- عقیدہ امامت اور حضرت علیؓ کی توہین 454
- امام ہابیل کی ران سے پیدا ہوتا ہے 455
- ذبح عظیم 456
- یزید علی اکبر بن حسین کا ماموں تھا 457
- میدان کربلا میں ذوالجناح نامی کوئی گھوڑا نہ تھا 458
- تاریخ الامامیہ مشہور بہ چہاردہ مجالس دلپذیر 459
- حضرت حسینؓ کے لڑکے کا نام یزید ہے۔ 460
- احسن الفوائد فی شرح العقائد 461
- رجعت برحق ہے اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں، اس کا منکر، مرد ایمان سے خارج ہے 462
- تقیہ (جھوٹ) واجب ہے اس کا ترک کرنے والا مذہب امامیہ سے خارج ہے۔ اور مخالفت کی اس نے اللہ رسول اور آئمہ کی۔ 463
- عالم الغیب 464
- حضرت علیؓ ذاتی رسول کا حصہ ہیں اور انہیں علم غیب عطا کیا گیا۔ 465
- کتاب مستطاب تجلیات صداقت (بجواب) آفتاب ہدایت (جلد دوم) 466
- ظہور مہدی کے وقت 313 شیعہ مومن ہوں گے (عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ) 467
- وسیلہ انبیاء 468

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تون بادشاہ اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے علیؑ 469
- المجالس الفاخرہ فی ذکر العترۃ الطاہرہ 470
- حضرت علیؑ جبرائیل کے استاد ہیں 471
- لوامع الاحزان (جلد دوم) 472
- معراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 473
- (۱۰۰۰) ہزار تمہاری (۱۰) دس ہماری 474
- ولایت علیؑ کا رتبہ نبوت سے زیادہ ہے۔ 475
- مقبول حواشی ترانجمہ وضمیمہ جات 476
- حضرت علیؑ کی معراج کا اعلان 477
- خلقت نورانیہ 478
- آئمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں 479
- خیر البریہ فی تاریخ الشیعہ 480
- نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علیؑ ایک شرط ہے۔ 481
- نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی۔ 482
- تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاویٰ 483
- امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے' امام کا معصوم ہونا ضروری ہے' امام کا خطاء اور نسیان سے محفوظ ہونا واجب ہے' امام کے لئے سارے زمانے پر فوقیت رکھنا ضروری ہے۔ 484
- تحفۃ العوام 485
- امامت نبوت کے مساوی ہے 486

6 شیعہ اور صحابہ کرامؓ وخلفاء راشدینؓ

- الاصول من الکافی 489
- حضرت علیؓ اور حضرت زہراؓ کے بارے میں بدترین کلمات 490
- الاصول من الکافی 491
- خلفائے ثلاثہ اور صحابہ کرامؓ' حضرت علیؓ کی ولایت کے انکار کی وجہ سے کافر ہو گئے۔ 492
- اسرار آل محمد (ترجمہ) اولین کتاب شیعہ در زبان امیر المومنین 493
- رسول اللہؐ کے بعد چار کے علاوہ سب مرتد ہو گئے ابوبکر کو سامری کی مثل عمر سامری کے مشابہ ہے۔ 494
- سیدنا ابوبکرؓ وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ) 495
- سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا۔ 496
- جلاء العیون در زندگانی ومصائب چہاردہ معصوم علیہم السلام 497
- حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔ 498
- الانوار النعمانیہ 499
- خلفائے ثلاثہ کی تکفیر 500
- الانوار النعمانیہ 501
- حضرت علیؓ کی خلافت اول کے منکرین کافر ہیں 502
- (الجزء الثالث) الانوار النعمانیہ 503
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کی توہین 504
- حق الیقین 505
- شیطان (ابلیس) سے بڑھ کر شقی ترین بدبخت ابوبکرؓ عمرؓ (نعوذ باللہ) 506
- جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابوبکرؓ عمرؓ ہیں 507
- امام زین العابدین علی بن حسین پر ابوبکرؓ وعمرؓ کی تکفیر کا الزام 508
- فرعون وہامان سے مراد ابوبکرؓ عمرؓ ہیں 509
- امام مہدی ابوبکرؓ عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ 510
- تحقیق الیقین (اردو ترجمہ) حق الیقین 511
- خلفائے ثلاثہ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام 512
- حق الیقین 513
- ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ ومعاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں۔ 514
- حق الیقین 515
- خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم پر منافقت کا الزام 516
- حق الیقین 517
- حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور ان کے ساتھیوں پر قیامت تک لعنت 518
- تحقیق الیقین (اردو ترجمہ) حق الیقین 519
- حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ کو روضہ رسول ﷺ سے نکال کر کوڑے مارے جاویں گے 520
- حق الیقین 521
- امام مہدی ابوبکرؓ عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ 522
- حضرت ابوبکرؓ کو فرعون اور عمرؓ کو ہامان سے تشبیہ دی ہے۔ 523
- نمرود' فرعون' ہامان کے ساتھ ابوبکرؓ عمرؓ جہنم میں ہوں گے۔ 524
- حق الیقین 525
- ناصبی وہ ہے جو ابوبکرؓ عمرؓ کو علیؓ پر مقدم رکھے۔ 526
- (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد اول) 527
- جملہ صحابہ کرام پر کفر وارتداد کا فتویٰ 528
- (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 529
- تین صحابہ کرامؓ کے سوا سب کافر تھے۔ 530
- حیات القلوب (جلد دوم) 531
- حضرت عثمانؓ پر زنا کا الزام 532
- حیات القلوب (جلد دوم) 533
- حضرت عمرؓ کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر ہے 534
- (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 535
- حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کرنے والے منافق تھے۔ 536
- عین الحیوۃ 537
- نماز میں ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ ومعاویہؓ وعائشہؓ وحفصہؓ پر اللہم العنہم پر لعنت ضروری ہے۔ 538
- تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 539
- ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ خسیت چودہ آدمی منافقین میں سے تھے۔ 540
- تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 541
- حضرت عمرؓ فاروقؓ کی توہین 542
- تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 543
- حضرت ابوبکرؓ کی سامری سے تشبیہ 544
- حضرات ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کی تکفیر اور لعنت 545
- خلفائے راشدینؓ کی تکفیر 546
- ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 547
- حضرت ابوبکرؓ کو قبر سے نکالا جائے گا۔ 548
- ابوبکرؓ عمرؓ کو سامری اور سامری سے بدتر ہیں (نعوذ باللہ) 549
- حضرات ابوبکرؓ عمرؓ کی لات وعزیٰ سے تشبیہ 550
- بحار الانوار 551
- حضور ﷺ کی وفات کے بعد تین آدمیوں کے سوا سب صحابہؓ مرتد ہو گئے تھے۔ 552
- بصائر الدرجات 553
- شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ عمرؓ کی لاشوں کو پرانے درخت پر لٹکانے کا حکم دیں گے۔ 554
- خلفائے ثلاثہ کی توہین 555
- شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرت ابوبکرؓ عمرؓ کی لاشیں ان کی قبر سے باہر نکالے گا۔ 556
- قرآن مجید مترجم 557
- خلفائے ثلاثہ ظلمات کا مصداق تھے 558
- ابوبکرؓ وعمرؓ شیطان کے ایجنٹ تھے 559
- نعثلا سے ابوبکرؓ منکرت عمرؓ اور الہبی سے مراد عثمانؓ ہیں۔ 560
- قرآن مجید مترجم 561
- حضرت مقدادؓ حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے تھے 562
- کشف الاسرار 563
- عمرؓ کفر اور زندیقت کی اصل ہے (نعوذ باللہ) 564
- چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی 565

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

566 ...

567 ...

568 ...

569 ...

570 ...

571 ...

572 ...

573 ...

574 ...

575 ...

576 ...

577 ...

578 ...

579 ...

580 ...

581 ...

582 ...

583 ...

584 ...

585 ...

586 ...

587 ...

588 ...

589 ...

590 ...

591 ...

592 ...

593 ...

594 ...

595 ...

596 ...

597 ...

598 ...

599 ...

600 ...

601 ...

602 ...

603 ...

604 ...

605 ...

606 ...

607 ...

608 ...

609 ...

610 ...

611 ...

612 ✦ تحریم الانتساب الی شیوخ الاصحاب

613 ✦ صحابہ کرامؓ کی توہین

614 ✦ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ

615 ✦ حجاز اور بیسویں صدی

616 ✦ نبی اپنے سسرال میں عزت کی طرح مشہور ہوتے تھے

617 ✦ احسن الفوائد شرح العقائد

618 ✦ صحابہ کرام گو جنتی ہیں ان کی اتباع باعث رشد و ہدایت کیسے لکھن ہے۔

✦ خلفاء راشدین کو غدار، غصب ہونے والا ان ظالموں پر خدا کی لعنت اور آخرت کے منکر کہنا

619 ...

620 ✦ یزید اور اس کی بیعت

621 ✦ حضرت معاویہؓ پر ایمان سے زیادہ الزام الحاد (ملحد)

622 ✦ تحفۃ العوام مقبول

623 ✦ حضرت معاویہؓ پر لعنت کی دعا

624 ✦ زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہا

625 ✦ سید باسعادت عالم اور جاہل تھے

626 ✦ عمرو بن عاص صحابی تھے

627 ✦ تحفۃ العوام

628 ✦ عاشورہ کی دعاؤں میں حضرت ابوبکر حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ پر لعنت کی دعا

629 ✦ مناظرہ حسینہ

630 ✦ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوزخ کے لئے تحریر کیا ہے۔

631 ✦ خورشید خاور ترجمہ شہنشاہ پشاور (حصہ دوم)

632 ✦ حضرت امیر معاویہؓ (معاذ اللہ) کافر اور لعین تھے۔

633 ✦ تجلیات صداقت (جواب) آفتاب ہدایت (جلد اول)

634 ✦ بدامان خلافت فرعون صفت تھے

635 ✦ قول جلی در حل عقدت علی

636 ✦ خلدین ولید زانی تھے۔

637 ✦ غسیمہ جات (ترجمہ) مقبول حواشی

638 ✦ ابی امت کے گوسالہ ابوبکر فرعون عمر سامری عثمان ہیں

✦ الفتاح سے مراد اول (ابوبکر) و الشکر ثانی (عمر) اس لئے دونوں صاحب اور نے صورت و سیرت

639 جسم بے حیائی و بدکاری تھے۔

640 ✦ فرعون نمرود سامری کے ساتھ ابوبکر عمر عثمان جہنم کے ایک آگ کے صندوق میں ہوں گے

641 ✦ نور ایمان

642 ✦ خلفاء ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی راہنما نہیں تھے۔

643 ✦ خلفائے ثلاثہ سے نفرت کرنے والا جہنمی ہے۔

644 ✦ نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت اور وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت

645 ✦ خلفاء ثلاثہ کافر اور ائمہ اربعہ تھے۔

646 ✦ اصحاب رسول ﷺ کی کمالی قرآن و حدیث کی زبانی

647 ✦ آل نشیع کی طرف سے سیدنا عمر فاروقؓ کے لئے سن گھڑت نسب و نسب (استغفر اللہ)

648 ✦ قول جلی در حل عقدت علی

649 ✦ حضرت عمرؓ کے نسب کے بارے میں انتہائی گفتگو

650 ✦ نور ایمان

651 ✦ عمر فرعون، ہامان اور قارون کامل تھے

652 ✦ کتاب لاجواب، کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ (در جواب) کیا شیعہ مسلمان ہیں؟

653 ✦ حضرت عمر فاروق ملت مقبولی کے جسمی مریض تھے (العیاذ باللہ)

654 ✦ ابوبکر جاہل تھے بے نکاح، ظالم اور اجہل خلفاء (معاذ اللہ)

655 ✦ شواہد الصادقین، لزم الوالف الخاذبین

656 ✦ سیدنا ابی بکر الصدیقؓ کی خلافت کا انکار

657 ✦ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضور کے بعد بدعات کیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 شیعہ اور متفرق مسائل

661 ◆ الاصول من الکافی
662 دین 90% جھوٹ میں ہے
663 تقیہ ہی دین ہے
664 تقیہ (جھوٹ) اصل دین ہے
665 تقریظ خلد اوندی کا الکافی۔ ج ا اور شراللہ کی طرف سے نہیں
666 الفروع من الکافی
667 شرمگاہوں کے بارے میں شرمناک وضاحت
668 کپڑے کے بغیر شرمگاہ کی حفاظت
669 ◆ الفروع من الکافی
670 گواہوں کے بغیر نکاح جائز ہے
671 ◆ تہذیب الاحکام
672 غیر مسلم عورتوں سے متعہ کا جواز
673 زنا کی عام اجازت
674 زنا کے اڈوں کا جواز
675 اپنی باندی (لونڈی) کسی کو ادھار دے سکتا ہے۔
676 عورت کے ساتھ غیر فطری فعل سے وضو ٹوٹتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے۔
677 مزے لینے کے لئے مرد عورت سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے
678 متعہ یعنی زنا کی عام اجازت کا حکم
679 زنا پر اجرت میں سہولت
680 زنا پر اجرت میں مزید سہولت
681 سنی کافروں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں
682 ◆ منی کافروں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں ان کو دیکھنا حرام ہے
683 ◆ من لا یحضرہ الفقیہ
684 سنی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں اس لئے سنی سے نکاح بھی حرام ہے
685 بیٹی، بہو، بہن، خالہ اور رضاعی نکاح میں ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں
686 بیوی کی علت اور عورت کے بارے میں اہلسنت سے الگ تصریحات
687 گدھے کا گوشت حلال ہے
688 نکاح میں گواہوں کی ضرورت نہیں کیونکہ گواہ خدا ہے
689 ◆ من لا یحضرہ الفقیہ
690 اہل سنت کا جنازہ ظاہراً اسلام دشمنی کے جرم کے سبب بھی ناپاک تر ہے
691 تھوک کے ساتھ استنجا جائز ہے
692 کافر لباس فرعون کا لباس ہے
693 جو آج ان پر لعنت ہو رہی ہے جنہوں نے اذان میں اشہد ان علیاً ولی اللہ کا اضافہ کیا
694 ◆ کتاب مصباح الشاعی کتاب الایمان والکفر (ترجمہ) اصول کافی (جلد چہارم)
تقیہ کی اہمیت (حصہ اہلسنت) سے مراد تقیہ ہے۔ بیسہ (بدی) سے مراد راز افشاں کرنا یعنی تقیہ نہ کرنا۔
695
696 ◆ الجزء الثالث الانوار النعمانیہ
697 سنی مفتی جو بھی مسئلہ بتائے اس کے الٹ کرنا ہی شیعہ مذہب ہے
698 ◆ الجزء الثانی الانوار النعمانیہ
علمائے امامیہ کے اجماع کے مطابق سنی یہودی، نصرانی اور مجوسی سے زیادہ شریر اور پلید نجس کافر ہیں۔
699
700 ◆ تحقیق الیقین (اردو ترجمہ) حق الیقین
701 اہلسنت خنزیر کے مشابہ ہے
702 ◆ حق الیقین
703 سنی (ناصبی) کتے سے بدتر ہے اور زانیہ الزنا سے بدتر ہے۔
704 شیعہ کے علاوہ تمام فرقے جہنمی ہیں
705 ◆ حلیۃ المتقین
706 سیاہ لباس اہل جہنم کا ہے

707 عورت کی فرج کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں
708 ◆ (الجزء الثانی) کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمہ
709 تمام ناصبی (سنی) جہنمی ہیں
710 ◆ زاد المعاد
711 عورت کے ساتھ غیر فطری فعل جائز ہے
712 ◆ الاحتجاج
713 (بانی مذہب شیعہ) عبداللہ بن سبا یہودی تھا
714 ◆ تحفہ حنفیہ (اور جواب) تحفہ جعفریہ
715 استفتاء مجدد اور بیسویں تحریر اہل تشیع اور تبلیغی جماعت
716 ◆ حقیقت فقہ حنفیہ (اور جواب) حقیقت فقہ جعفریہ
717 شیعہ کے نزدیک موطا امام مالک، صحیح بخاری اور صحیح مسلم جھوٹ کا پلندہ ہیں
718 – ◆ The Constitution Of The Islamic Republic Of Iran.
719 شیعہ اثنا عشری کے علاوہ کوئی سرکاری عہدہ دار نہیں بن سکتا یہ ایران کا آئین
720 ◆ وجہ اللہ در ہیئت اللہ (جلد چہار)
721 توہین کعبۃ اللہ
722 ◆ تحفۃ العوام
723 سنی المذہب پر نماز جنازہ میں بددعائیں
724 عمر میں ایک مرتبہ متعہ (زنا) کرنے والا اہل بہشت سے ہے
725 ◆ تفسیر نمونہ
726 نکاح متعہ کئی لحاظ سے اسلامی حکم کی طرح ہیں
727 ◆ تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق قانونی
محرم یعنی ماں، بہن، بیٹی وغیرہ کے سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک اور سے کا بھی بدن دیکھ سکتے ہیں۔
728
729 ◆ کمالہ حسنہ (ترجمہ) رسالہ متعہ
(مانہ رسول مقبول میں متعہ رائج تھا) لوگ متعہ سے منکر ہو کر دردناک عذاب میں گرفتار ہوتے
730 ہیں۔
اتنے فضائل کہ جتنے متعہ میں ہیں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، خیرات، فریضہ حجی اور عمل میں
731 نہیں۔
732 ◆ المتعہ برھان سنہ ۱۳۰۵ھ
متعہ کرنے والوں کے لئے فرشتوں کی دعا اور متعہ نہ کرنے والوں کے لئے قیامت تک فرشتوں
733 کی لعنت
734 شیعہ اس وقت تک کامل ایمان نہیں ہوتا جب تک متعہ نہ کرے
735 مومن کی پہلی نشانی یہ ہے کہ عورتوں سے متعہ کرے
736 متعہ عبادت و اطاعت خدا ہے اور اس کا نہ کرنا معصیت ہے
737 اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متع (زنا) کرے "وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے (نعوذ باللہ من ذالک)
738 ◆ اندھیروں کے نقیب مفت روزہ تحریر کا جواب، متعہ اور صلاح الدین ایوبی
739 متعہ منی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کا کاروبار؟
740 ◆ رسالہ نوین "عبادت و خود سازی"
741 خانہ کعبہ میں شیعہ کو تقیہ کر کے اہل سنت والی نماز پڑھنی چاہئے
742 ◆ فرق الشیعہ
743 مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔ اپنی حقیقی ماں، بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔
744 ◆ لمعہ نکریہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تاریخی دستاویز کی اشاعت

لیجئے، آج ہم آپ کے سامنے ایک ایسی دستاویز اور ایسا تاریخ ساز آئینہ پیش کر رہے ہیں، جس کو تقیہ کی سیاہ چادر کے نیچے نہایت ہوشیاری سے چھپایا گیا تھا۔ جس کی مزائد ایک طرف تاریخ اسلام کو مسخ کر رہی تھی، دوسری طرف محمدی شریعت کی بنیادوں کو منہدم کر رہی تھی۔ ایک طرف اسلام کے نام پر کفر پھیلایا جا رہا تھا، دوسری طرف اسلام اسلام کی رٹ لگا کر سبائیت و رافضیت اور شیعیت کو فروغ دیا جا رہا تھا۔

1400 سو سال سے شیعہ نے تقیہ کے باعث اپنے آپ کو بطور مسلمان متعارف کرایا ہے۔ حالانکہ توحید و سنت سے لیکر شرعی احکام تک ہر جگہ شیعہ کے عقائد اسلام سے متصادم ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تبدیلی ہو، تحریف قرآن کا عقیدہ ہو، صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہر ایک کو پوری امت کے علماء متفقہ طور پر کفر قرار دے چکے ہیں۔ بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث علماء میں کوئی بھی مذکورہ عقائد کو اسلام قرار نہیں دیتا۔ لیکن شیعہ نے یہ عقیدہ اپنا کر ذرائع ابلاغ اور ایرانی انقلاب کے ذریعے اپنے آپ کو امت مسلمہ کے مقابلے میں اسلام کا علمبردار اور داعی شریعت اسلامیہ قرار دیا ہے۔ جبکہ حقائق سے اس دعویٰ کا کوئی تعلق نہیں۔ 6 ستمبر 1985ء، سپاہ صحابہ کے قیام کے بعد سے ملک میں کھلے عام جب شیعہ کا کفر نمایاں ہوا اور امت مسلمہ کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے علماء کے فتاویٰ جات اور شیعہ کے کفر کی اصلی حقیقت واضح ہوئی تو سوال پیدا ہوا کہ ——— شیعہ کے اصل عقائد پر مشتمل شیعہ کی بنیادی کتب کہاں ہیں؟ ——— ان کے اصلی ماخذ کون کون سے ہیں؟ ——— اس سوال کا جواب دینے کے لئے شیعہ کی اصلی کتب کا عکس پیش کرنا عصر حاضر کی اہم ضرورت تھی۔

تاریخی دستاویز سات (7) درج ذیل ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کے عنوان کے مطابق اصل کتابوں کے تماثیل اور قابل اعتراض صفحات کا عکس لف ہے۔ ہم نے اپنی طرف سے کسی عبارت کی تشریح اور ترجمہ بھی مناسب نہیں سمجھا تاکہ ثقاہت میں کوئی فرق پیدا نہ ہو۔ عربی اور انگریزی پڑھنے والوں کے لئے صرف سرخیوں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

زیر نظر کتاب ——— دنیا بھر کے شیعہ کے تقیہ اور جھوٹ کے تمام دروازے بند کرنے کے لئے کافی ہوگی۔ کیونکہ آج جس شیعہ سے بھی آپ بات کریں کہ آپ صحابہ کرامؓ کو کافر سمجھتے ہیں؟ ——— یا قرآن کی تحریف کا عقیدہ رکھتے ہیں؟ ——— تو ان کا جواب ہوتا ہے کہ ہم پر یہ الزام جھوٹا ہے۔ صرف سپاہ صحابہ ہم پر یہ غلط بہتان لگا رہی ہے۔ ہم نے کبھی صحابہ کرامؓ کو برا نہیں کہا، نہ قرآن کی تبدیلی کا عقیدہ رکھتے ہیں، نہ کلمہ طیبہ میں اضافہ کے قائل ہیں۔

تاریخی دستاویز ——— شیعہ کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکسی آئینہ ہے۔ ایک ایک عنوان پر کئی کئی درجن کتابوں کا حوالہ اور اصلی عبارات درج ہیں۔ ان کے ایک ہی جگہ تحریر ہونے اور ایک ہی جلد میں دو سو بتیس (232) کتابوں کے منظر عام پر آجانے کے بعد یقیناً تقیہ کا حربہ ناکام رہے گا۔ ——— یا تو انہیں اپنے مذہب ہی کا انکار کرنا پڑے گا ——— یا وہ اقبال جرم کر کے کھلے طور پر نمایاں ہو جائیں گے۔

ایرانی انقلاب کے بعد شیعہ کے تمام کفریہ لٹریچر کی اشاعت ہی نے چور اہے میں ان کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے ——— ان کتابوں کی اشاعت کے بعد اب ہم نے صرف آئینہ ہی پیش کیا ہے۔ اس دستاویز پر تنقید کرنے والوں کو صرف یہی کہا جائے گا۔

آئینہ ہم نے دکھایا تو برا مان گئے

شیعہ کو چاہئے کہ اس کتاب کی اشاعت پر ——— چیں بہ جبیں نہ ہوں کہ ان کا اصلی چہرہ انہی کی کتابوں سے پیش کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز ——— کی ایک بات بطور خاص ملحوظ رکھی جائے کہ اس کے مقدمہ میں راقم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے شیعہ کے کفریہ عقائد اور ان پر ہند و پاک، بنگلہ دیش کے چار سو علماء کی طرف سے شیعہ کے خلاف فتویٰ کفر کو من و عن نقل کیا ہے۔ تاکہ کتاب مذکورہ کے مندرجات کی ثقاہت مزید واضح ہو سکے۔

مقدمہ کتاب میں درج ذیل عنوانات شامل ہیں:۔

(1) ——— عالم اسلام کے سربراہوں کے نام اہم پیغام۔

(2) ——— شیعہ کے پیشواء خامنہ ای کے نام سپاہ صحابہ کے قائد اور خادم کا اہم خط۔

(3) ——— وزیر اعظم نواز شریف کے اجلاس کی کارگزاری اور تاریخی دستاویز کا ابتدائی مسودہ حکومت کے اجلاس میں پیش کرنے کی تفصیل۔

(4) ——— فرقہ واریت کے خاتمہ کی حکومتی کمیٹی کی مکمل رپورٹ۔

(5) ——— شیعہ کا مختصر تعارف۔

(6) ——— شیعہ کے کفریہ عقائد۔

(7) ——— شیعہ کے بارے میں چودہ سو (1400) سالہ علماء اور اکابرین اسلام کی رائے۔

(8) ——— شیعہ کے کفر پر چار سو (400) علماء کا فتویٰ از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی۔

(9) ——— شیعہ سے مسلمانوں کا اصل اختلاف کن باتوں پر ہے۔

(10) ——— چند شبہات اور ان کے جوابات۔

"تاریخی دستاویز" کی اشاعت کا کام یوں تو ڈھائی سال سے زیادہ عرصہ تک جاری و ساری رہا۔ اس کے لئے جس قدر محنت و کاوش کی گئی ابتداء میں اس کا تصور بھی ہمارے حاشیہ خیال میں نہ تھا۔ فوٹوسٹیٹ اور عکسی اوراق کی ترتیب، تزئین، تہذیب، اصلی ماخذوں کا حصول کم از کم پچاس ہزار (50,000) صفحات کی چھان پھٹک۔ ایران، پاکستان اور ہندوستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی قدیم کتب کے لئے نمائندوں کا تقرر ——— تاریخی دستاویز کے تمام عکسی صفحات پر اردو کے بعد عربی اور انگریزی سرخیوں کی تنصیب بڑا کٹھن اور صبر آزما مرحلہ تھا۔ اس عظیم اور تاریخی مجموعہ میں تقریباً 25 سے زائد حضرات جن میں مناظر، صاحب قلم، مترجم، ماہرین تزئین و آرائش اور پریس کے اہل کار شامل ہیں۔ قابل ذکر شخصیات میں شیخ الحدیث الشیخ مولانا محمد مکی، فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی، مفسر قرآن حضرت مولانا سعید احمد عنایت اللہ، حضرت مولانا الرحمٰن (مکہ مکرمہ)، حضرت مولانا صاحبزادہ عبدالباسط (جدہ)، مخدوم مکرم مولانا محمد ضیاء القاسمی، مناظر اسلام مولانا علی حیدری، قاری عطاء الرحمٰن شہباز، حضرت میاں فضل حق (مکہ مکرمہ)، مولانا محمد اعظم طارق، محمد یوسف مجاہد، شیخ حاکم شیخ اشفاق، ملک محمد اسحاق، ایم آئی صدیقی، جناب غوری، جناب قریشی، جناب طاہر محمود انجینئر، جناب خالد عمران، عبدالغفار سلیم اور برادر امجد اقبال، ان کے علاوہ برطانیہ کے ایک صاحب خیر کے تعاون اور محبت کا اعتراف نہ کرنا مناسب نہیں ———

تاریخی دستاویز کی اشاعت پر خدائے کریم کا جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے۔

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

رئیس العام سیاہ صحابہ و مہتمم

جامعہ عمر فاروق الاسلامیہ سمندری فیصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ کتاب

تاریخی دستاویز

دنیا بھر کے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ

اور فتویٰ کفر پر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے

"تاریخی دستاویز" عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے تمام گروہوں، فرقوں اور طبقات، ایران، شام، لبنان، بحرین، قطر، کویت، پاکستان، افغانستان، ایشیائی، افریقی، یورپی اور دنیا کے ہر ہر گوشے میں مقیم شیعہ پر ایسا مقدمہ، دعویٰ اور استغاثہ ہے، جس کا جواب دیئے بغیر انہیں مسلمان کہلانے اور اسلامی کمیونٹی میں شمولیت کی دعویداری کا کوئی حق نہیں۔ مسلمانوں کے کئی مکاتب فکر میں مختلف فروعی اختلاف ہیں اور بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث حنفی غیر حنفی دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد مسلمان ہیں، ان میں کئی گروہ اختلافات میں بہت آگے ہیں۔ لیکن کسی گروہ کی طرف سے اختلافات کی وسعت و شدت اور لہجے کی تلخیوں کے باوجود کلمہ طیبہ کی تبدیلی، عقیدہ تحریف قرآن، تکفیر صحابہ، ایسے امام مہدی کے ظہور کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ جس کے ذریعے ام المومنین حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے انہیں کوڑے مارنے اور حضرات شیخین حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ کو قبروں سے نکال کر انہیں سولی پر چڑھانے کا عقیدہ وضع نہیں کیا گیا' ظاہر ہے جملہ مسلمانوں میں کوئی ان من گھڑت اور بے بنیاد عقائد کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ——— ایرانی انقلاب فروری 1979ء کے بعد جناب حکومت کی طرف سے ایسے تمام لٹریچر کی اشاعت اور انہی کفریہ عقائد کے بار بار اظہار کے بعد ——— اب پوری مسلمہ پر یہ بات لازم ہو گئی ہے کہ خمینی کی طرف سے تقیہ کی منسوخی کے اعلان کے بعد ——— ایسے کفریہ عقائد اظہار اور اعتقاد رکھنے والوں کو اسلامی سوسائٹی سے خارج کرنے کا کھلم کھلا اعلان کرے۔ ——— جب تک اس تاریخی چارج شیٹ کا جواب نہیں دیا جاتا' اس وقت تک ان کے ساتھ یہودیوں' عیسائیوں' ہندوؤں اور قادیانیوں کا معاملہ کیا جائے ——— خدانخواستہ اگر کفر اور اسلام میں تمیز نہ کی گئی تو اسلام کی اصل صورت مسخ ہو کر رہ جائے گی۔ ——— "تاریخی دستاویز" کو ہم براہین و دلائل کا منبع قرار دیتے ہوئے ——— عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے خلاف ایسے دعوے اور مقدمہ کی حیثیت دے رہے ہیں۔ ——— جس کا جواب دنیا بھر کے شیعہ پر لازم ہے' یہ جواب دعویٰ ایرانی حکومت اور دنیا بھر کے شیعوں کی طرف سے سامنے آنا ضروری ہے۔ ——— چودہ سو سال سے امت مسلمہ کے علماء اور مفتیان عظام کی طرف سے جو فتویٰ کفر چلا آ رہا ہے' زیر نظر "تاریخی دستاویز" ——— عالم اسلام کی طرف سے اسی فتویٰ کے مضبوط دلائل اور انکشاف حقائق و براہین کی سب سے مستند کڑی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط

پہلا خط

دنیا بھر کے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومتوں کے نام

زیر نظر مجموعہ "تاریخی دستاویز" اسلام کے نام پر جنم لینے والے شیعہ فرقہ کے خلاف ایسی چارج شیٹ ہے جس کے بعد شیعہ کو مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

جس گروہ کے یہ عقائد ہوں۔

(1)..... کلمہ طیبہ کے دو جز (الف) لا الہ الا اللہ (ب) محمد رسول اللہ کی بجائے پانچ اجزاء ہیں۔

(الف) لا الہ الا اللہ (ب) محمد رسول اللہ (ج) علی ولی اللہ (د) وصی رسول اللہ (ہ) خلیفتہ بلافصل (از کتاب اصول کافی)

(از شیعہ مذہب حق ہے، ٹائٹل و صفحہ 324، 325) (از ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ)

(2)..... اصلی قرآن کی سترہ ہزار آیات ہیں اور موجودہ قرآن نامکمل ہے۔ (از کتاب اصول کافی)

(3)..... بارہ (12) اماموں کا رتبہ انبیاء سے بلند ہے۔ (از کتاب اصول کافی)

(4)..... آنحضرت ﷺ کے بعد تین کے علاوہ تمام صحابہ کرامؓ کافر و مرتد ہو گئے تھے۔

(از حیات القلوب جلد 2، صفحہ 923) (از بحار الانوار جلد ہشتم)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ باتیں انکی کتابوں کے عکسی آئینے میں موجود ہوں۔ اس کے بعد ان کو کسی طرح بھی مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اس لئے دنیا بھر کے مسلم حکمرانوں' علماء اسلام' مفتیان عظام اور اسلامی مفکرین سے ہماری گزارش ہے کہ شیعہ چونکہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہے' اس لئے انہیں مکمل طور پر اسلامی سوسائٹی سے خارج کردیا جائے' جو شخص مذکورہ عقائد کے حاملین کو بھی مسلمان سمجھنے پر مصر ہے اسے خود اپنے آپ کو کافر تسلیم کرلینا چاہئے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کلمہ طیبہ کے دو جز ماننے والا بھی مسلمان ہو' پانچ جز ماننے والا بھی مسلمان ہو۔ تحریف قرآن کا عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو اور عدم تحریف کا متفقہ اسلامی عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو۔ صحابہ کرامؓ کو اسلام کی مقدس شخصیات اور رہبر جماعت قرار دینے والا بھی مسلمان ہو اور انہیں کافر قرار دینے والا بھی مسلمان ہو ——— شیعہ کے عقائد کفریہ چونکہ ان کی کتابوں سے ظاہر ہوچکے ہیں اور دنیا کے تمام شیعہ کی متفقہ اور مسلم کتابوں کا عکسی آئینہ اس دستاویز میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے ایسے عقائد رکھنے والا مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک لاریب کافر ہے۔

از

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

(رئیس العام سپاہ صحابہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا خط

دنیا بھر کے شیعہ کے پیشوا جناب خامنہ ای

ایرانی حکومت اور دنیا بھر کے شیعہ زعماء کے نام اہم خط

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

والسلام علی من اتبع الھدی ؏

آنجناب کو اس وقت دنیا بھر میں شیعہ فرقہ کے نزدیک مرجع تقلید اور نائب امام کی حیثیت حاصل ہے۔ چند ایک کو چھوڑ کر اکثریتی شیعہ آبادی آپ کو مسلمہ پیشوا اور مقتدا تسلیم کرتی ہے۔ اس لئے ہم نے ضروری سمجھا کہ حقیقی اور مسلمہ کتابوں کا عکسی آئینہ پیش کر کے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے اتمام حجت کر دیا جائے۔

بحیثیت سپاہ صحابہ کے سربراہ میری ذمہ داری ہے کہ میں کسی مداہنت اور مسامحت و مصلحت کی بجائے حقائق کا مکمل آئینہ آپ کے سامنے رکھ دوں۔

آنجناب کی خدمت میں خصوصی طور پر گذارش ہے کہ زیر نظر مجموعہ "تاریخی دستاویز" میں شیعہ مذہب کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکس پیش کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب شیعہ مذہب کے ہاں مسلمہ حیثیت کی حامل ہیں۔ جناب محمد بن یعقوب کلینی کی اصول کافی اور محقق طوسی کی تہذیب الاحکام سے لیکر ملا باقر مجلسی کی جلاء العیون، حق الیقین وغیرہ اور جناب خمینی کی الحکومۃ الاسلامیہ اور کشف الاسرار سمیت دو سو (200) سے زائد کتابوں کا آئینہ آپ کے سامنے پیش

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب کی روشنی میں عالم اسلام کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک ایسے عقائد کا حامل قطعی طور پر مسلمان نہیں ہو سکتا۔

آپ ایک ایسے ملک کے پیشواء اور سربراہ ہیں جو شیعہ اکثریتی آبادی کا ملک ہے۔ اس موقع پر ہم آنجناب کی ضروری وضاحت کے طلبگار ہیں۔

کیا آپ ان کتابوں اور ان میں درج شدہ عقائد و افکار سے متفق ہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو آپ کسی طرح بھی مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں! اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو آپ پر لازم ہے کہ ان تمام کتب، ایرانی ریڈیو، ٹیلی ویژن پر بیزاری کا اعلان کریں اور اصول اربعہ سمیت تمام کتب کو دریا برد کرنے کا اعلان کریں۔

"تاریخی دستاویز" کی اشاعت کے بعد اب تقیہ اور مسامحت کے تمام دروازے بند ہو چکے ہیں۔ دجل و فریب اور جھوٹ کے دریچوں پر حقائق اور انکشافات کی روشنی چھا چکی ہے۔ اب یہ نہیں ہو سکتا کہ شیعہ کلمہ طیبہ، تحریف قرآن، عقیدہ امامت اور تکفیر صحابہ کے عقائد کا حامل بھی ہو اور پھر وہ اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتا رہے۔

سپاہ صحابہ ـــــ آنجناب سے درخواست کرتی ہے کہ اگر آپ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شیعہ سنی تنازعہ کا خاتمہ چاہتے ہیں ـــــ یا اپنے آپ کو اسلامی برادری میں شامل رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو بہر صورت "تاریخی دستاویز" میں شامل تمام شیعہ کتب اور ان میں شامل عقائد سے بیزاری اور برأت کا اعلان کرنا ہوگا۔ راقم کو آپ کی وضاحت کا انتظار رہے گا۔

آپ کے جواب کا منتظر

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

رئیس العام سپاہ صحابہ

جامعہ عمر فاروق الاسلامیہ سمندری فیصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رپورٹ

(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی

مقرر کردہ

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب محمد نواز شریف صاحب

زیر صدارت

مولانا محمد عبدالستار خان نیازی

وفاقی وزیر مذہبی امور، حکومت پاکستان

2 جولائی 1992ء، منعقدہ اسلام آباد (پاکستان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہم نوٹ

ان سفارشات میں "اتحاد بین المسلمین کمیٹی" کا جو نام دیا گیا ہے' یہ صریحاً بددیانتی ہے۔ جب اس کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کا نام "فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی" تھا۔

——— جب آخری سفارشات ترتیب دی گئیں تو نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ وزارت مذہبی امور کی طرف سے صریحاً کذب بیانی کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں سپاہ صحابہ کا نام جان بوجھ کر سفارشات سے نکالا گیا' حالانکہ پہلے اجلاس کی شق نمبر3 اور دوسرے اجلاس کی شق نمبر2 کا فیصلہ سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ "تاریخی دستاویز" کی روشنی میں قابل اعتراض لٹریچر کی ضبطی اور مصنفین کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

سپاہ صحابہ شیعہ سنی تنازعہ کے خاتمہ کی کمیٹی کا نام "اتحاد بین المسلمین کمیٹی" رکھنے سے شدید اختلاف رکھتی ہے۔ کیونکہ ہمارے نزدیک شیعہ مسلمان نہیں۔ ہم آج بھی فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کے نام ہی سے اس کمیٹی کا تذکرہ کرتے ہیں۔

ہمارے موقف کی تائید اگلے صفحات میں آنے والے ان دنوں کے اخبارات کے تراشوں سے ہوگی۔

از مؤلف

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی تشکیل

ملک میں اتحاد و یگانگت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے' ایک اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے خواب کی عملی تعبیر اور شریعت اسلامیہ کے عملی نفاذ کیلئے اقدامات تجویز کرنے کے ضمن میں وزارت مذہبی امور نے وزیراعظم پاکستان کے اعلانات کی روشنی میں تعمیل ارشاد کرتے ہوئے وزیراعظم کی خدمت میں ایک خلاصہ نمبر7 (1) اے ڈی ایس / آر اینڈ آر / 91 مورخہ 14 نومبر 1991ء پیش کیا۔ جس میں درج ذیل تین کمیٹیوں کی تشکیل کے بارے میں تجویز پیش کی گئی:-

(1) ——— فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی (اتحاد بین المسلمین کمیٹی)

(2) ——— اسلامی فلاحی ریاست کمیٹی

(3) ——— نفاذ شریعت ورکنگ گروپ

وزیراعظم نے ان تینوں کمیٹیوں کے قیام کی منظوری دی اور یوں وزارت مذہبی امور میں منجملہ دیگر کمیٹیوں کے جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی وفاقی وزیر مذہبی امور کی زیر صدارت ایک 30 رکنی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(وزیراعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن بر ضمیمہ 2)

(الف) اراکین کمیٹی:

(1) ——— جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی	وفاقی وزیر مذہبی امور' حکومت پاکستان' اسلام آباد
(2) ——— جناب سینیٹر مولانا سمیع الحق	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک صوبہ سرحد
(3) ——— جناب مولانا سید محمد عبدالقادر آزاد	خطیب بادشاہی مسجد لاہور
(4) ——— جناب مولانا عبدالتواب صدیقی	636 - سی - عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
(5) ——— جناب مولانا عبدالرؤف ملک	84 - اے حبیب اللہ روڈ گڑھی شاہو لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(6) ——— جناب مولانا عبدالمالک	منصورہ ملتان روڈ لاہور
(7) ——— جناب علامہ علی غضنفر کراروی	17-لیک روڈ لاہور
(8) ——— جناب قاری عبدالحمید قادری	459-صفیر روڈ صدر بازار لاہور کینٹ
(9) ——— جناب علامہ ریاض حسین شاہ	ڈائریکٹر اتفاق سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور
(10) ——— جناب پروفیسر ساجد میر	106-راوی روڈ لاہور
(11) ——— جناب مولانا ضیاء القاسمی	14-اے غلام محمد آباد فیصل آباد
(12) ——— جناب صاحبزادہ حاجی فضل کریم	جامعہ رضویہ فیصل آباد
(13) ——— جناب مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی	جامع مسجد محمدی سمندری ضلع فیصل آباد
(14) ——— جناب مولانا محمد شریف	شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مقابل گورنمنٹ کالج بھکر
(15) ——— جناب علامہ محمد تقی نقوی	مدرسہ فخر العلوم شیعہ میانی ملتان
(16) ——— جناب حافظ محمد تقی	(دفتر جے یو پی) متصل صدر دواخانہ صدر کراچی
(17) ——— جناب مولانا شاہ محمد تراب الحق	میمن مسجد، کھوڑی گارڈن کراچی
(18) ——— جناب علامہ مرزا یوسف حسین	5-ای-3-بی ناظم آباد کراچی
(19) ——— جناب مولانا محمد ادریس داہری	شاہ پور جہانیاں ضلع نوشہرہ فیروز سندھ
(20) ——— جناب پیر سید محمد امیر شاہ قادری	1371-کوچہ آغا پیر جان یکہ توت پشاور
(21) ——— جناب مولانا اشرف علی قریشی	جامع اشرفیہ پشاور
(22) ——— جناب پیر شمس الامین	پیر آف مانکی شریف نوشہرہ صوبہ سرحد
(23) ——— جناب سید محمد عبدالحلیم	بام خیل صوابی صوبہ سرحد
(24) ——— جناب مولانا لقمان حکیم	صدر اہلسنت والجماعت گلگت
(25) ——— جناب مولانا محمد بشیر	ڈاک خانہ راٹو تحصیل استور ضلع دیامیر گلگت
(26) ——— جناب مولانا محمد عبداللہ خلجی	رئیسائی سٹریٹ شلدرہ کوئٹہ
(27) ——— جناب مولانا فتح محمد باروزئی	جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ متصل پاور ہاؤس سبی بلوچستان
(28) ——— جناب پیر محمد فیض علی فیضی	آستانہ فیضیہ، 1056-بی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
(29) ——— جناب علامہ ریاض حسین نقوی	مرکز اثنا عشری جی 2/6 اسلام آباد
(30) ——— جناب مظہر رفیع	سیکرٹری، وزارت مذہبی امور اسلام آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ

پر پابندی کے لئے وزیراعظم کا اجلاس

جون 1991ء کو پاکستان میں بڑھتے ہوئے شیعہ سنی اختلافات کے باعث اس وقت کے وزیراعظم نے فیصلہ کیا کہ اہلسنت کی جماعت "سپاہ صحابہ" اور شیعہ کی تنظیم "تحریک نفاذ فقہ جعفریہ" پر پابندی لگا دی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ' چیف و ہوم سیکرٹری صاحبان اور آئی جی حضرات کو اسلام آباد میں طلب کیا۔

اکثریت کی طرف سے پابندی کے فیصلہ کی تائید ہوئی' چند حضرات کی رائے تھی کہ پابندی سے قیادت تو گرفتار ہو جائے گی اور انتہا پسندوں کو کھل کر لاقانونیت پھیلانے کا موقع مل جائے گا۔ اس موقع پر پنجاب کے ایک اعلیٰ افسر نے رائے دی کہ پابندی سے پہلے دونوں جماعتوں کو بلا کر ان سے بات کر لی جائے' ایک دوسرے کے اختلافات کی روشنی میں دونوں جماعتوں کو ایک ضابطہ اخلاق کا پابند بنایا جائے' بعد میں جو بھی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ مذکورہ اعلیٰ افسر کی تجویز پر پابندی کا فوری فیصلہ تبدیل کر دیا گیا۔ متذکرہ صدر اعلیٰ سطحی اجلاس کی روشنی میں ملک بھر کے تمام مکاتب فکر کا اجلاس 28 ستمبر 1991ء کو طلب کرنے کا فیصلہ ہوا۔ بریلوی' دیوبندی' اہلحدیث اور شیعہ کے نمائندے طلب کیے گئے۔ 28 ستمبر کے اجلاس میں چار سو (400) علماء و مشائخ اور تمام مذہبی دینی جماعتوں کے سربراہ شریک تھے۔ اجلاس میں تحریک جعفریہ کی طرف سے اس کا سربراہ نہیں آیا بلکہ ان کی طرف سے پانچ (5) نمائندے بھیجے گئے۔ جبکہ سپاہ صحابہ کی طرف سے راقم (ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی)' مولانا محمد ضیاء القاسمی' مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالمجید ہزاروی شریک ہوئے۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ حکومت نے مسئلہ کی سنگینی کا احساس کر کے' شیعہ سنی تنازعہ کو ختم کرنے کی سنجیدہ کوشش کا آغاز کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

28 ستمبر 1991ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی

اور وزیر اعظم کے حکم سے فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کی تشکیل

فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کی مفصل رپورٹ اور اس کا فیصلہ

حکومت پاکستان ایک عرصہ سے اس بات پر کبیدہ خاطر تھی کہ سپاہ صحابہ آئے دن شیعہ کے کفر اور صحابہ دشمنوں کے خلاف اپنے موقف کو بڑی وضاحت کے ساتھ جلسوں میں بیان کر رہی ہے۔ اس جماعت کے اجتماعات کی مقبولیت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ ملک کی کوئی بھی جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ قائدین سپاہ صحابہ کے دورے اور دن رات کی محنت و کاوش نے مولانا حق نواز کی شہادت کے بعد صرف دو سال کے عرصہ میں جماعت کو ملک کے ہر گھر اور ہر شہر تک پہنچا دیا۔ حکومتی رپورٹوں کے مطابق یہ جماعت ہر سیاسی اور مذہبی جماعت کے لئے خطرہ بن گئی تھی۔ ادھر ایرانی حکومت کے بار بار احتجاج نے حکومت کو مجبور کر دیا کہ وہ سپاہ صحابہ کی سرگرمیوں کا نوٹس لے۔ کئی ایجنٹوں نے سپاہ صحابہ پر پابندی لگانے کی تجویز پیش کی۔ اس کے لئے چاروں وزراء اعلیٰ کا اجلاس بلایا گیا۔ پابندی کی بجائے وزیر اعظم پاکستان نے 28 ستمبر 1991ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں ملک بھر کی تمام مذہبی جماعتوں کا اجلاس طلب کیا۔ اجلاس کا ایجنڈا یہ تھا کہ ملک میں شیعہ سنی تنازعہ کیسے ختم ہو؟ فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا جائے؟ شیعہ کو کافر کیوں کہا جاتا ہے؟ سپاہ صحابہ سے اس بات پر وضاحت طلب کی جائے کہ وہ کھلے عام شیعہ کو کافر کیوں کہتی ہے؟ وزیر اعظم کا یہ اقدام بلاشبہ تاریخی نوعیت کا حامل تھا کہ انہوں نے سپاہ صحابہ پر پابندی لگانے کی بجائے اس کے قائدین کو بلا کر انکا موقف سننے کا فیصلہ کیا۔

سپاہ صحابہ کی تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ حکومت کے اعلیٰ سطحی ادارے کی طرف سے بریلوی' دیوبندی' اہلحدیث' جماعت اسلامی اور شیعہ کے ساتھ خصوصی طور پر سپاہ صحابہ کو طلب کیا گیا۔

سپاہ صحابہ کو جب وزیر اعظم کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا تو اس میں شمولیت کے سوال پر مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کیا گیا۔ سپاہ صحابہ کے بارے میں حکومتی اداروں میں ملکی حالات اور شیعہ کے سامنے بیٹھ کر انکی کفریات کو آشکار کرنے کے موضوعات کو مد نظر رکھ کر اسمیں شمولیت کا فیصلہ کیا گیا۔ 28 ستمبر کے اجلاس میں شرکت کے لئے باضابطہ تیاری کی گئی۔ حال ہی میں پاکستان میں کراچی' لاہور اور ایران سے شائع ہونے والی تمام کتابوں کو جامع منظور الاسلامیہ لاہور میں چار روز پہلے جمع کر دیا گیا۔ اس کے لئے سپاہ صحابہ ضلع رحیم یار خان کے صدر ملک محمد اسحٰق نے سب سے نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے شیعہ کی ایک سو گیارہ (111) کتابیں لاہور پہنچا دیں۔ قائد سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی کے خصوصی حکم پر سپاہ صحابہ کے ایک سینئر ساتھی صدیقی صاحب ملک اسحٰق اور شاہد صاحب نے حضرت مولانا سیف اللہ خالد صاحب کی نگرانی میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ کتابوں سے قابل اعتراض صفحات کے فوٹو سٹیٹ پر مشتمل ایک یاد داشت تیار کی۔ یہ یادداشت ابتداء میں دو سو چالیس (240) صفحات پر مشتمل تھی۔ اس طرح 50 نقول تیار کرکے اصل کتابیں اور دستاویزات 28 ستمبر کو گورنر ہاؤس پہنچادی گئیں۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے قائد سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی' مولانا محمد ضیاء القاسمی' مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالمجید ہزاروی نے شرکت کی۔ شیعہ کی طرف سے ساجد نقوی خود تو نہ آئے لیکن ان کے نمائندے افتخار حسین نقوی اور ریاض نقوی نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں جمعیت علماء اسلام کے دونوں گروپ' جماعت اسلامی' جماعت اہلسنت' جمعیت علماء پاکستان' جمعیت اہلحدیث اور ملک کے نامور جید علماء کرام اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں خطیب پاکستان مولانا محمد ضیاء القاسمی نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا سپاہ صحابہ اور پوری سنی قوم کا مطالبہ ہے کہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کے گستاخ کو سزائے موت دی جائے۔ اس خطاب کے فوراً بعد ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں اس مطالبہ کی تائید کردی لیکن اپنی تقریر میں انہوں نے سپاہ صحابہ پر تشدد اور یزید کی حمایت کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا کوئی شیعہ صحابہ کرامؓ کی گستاخی کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ ثمینی صاحب نے بھی امت کو وحدت کا درس دیا ہے۔ سپاہ صحابہ انڈیا کے ایجنٹوں کے ایماء پر خواہ مخواہ ہم پر صحابہؓ دشمنی کا الزام لگا رہی ہے۔ اگر ہم صحابہؓ کے خلاف ہوتے تو ان کے گستاخ کے لئے سزائے موت کی تائید کیوں کرتے۔ ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں ایسے شاطرانہ اور مکارانہ انداز میں تقیہ کرتے ہوئے گفتگو کی کہ پوری مجلس میں بریلوی' اہلحدیث اور بعض دیوبندی علماء اور حکومت نے اس کے موقف کی تائید کردی۔

کئی آوازیں بلند ہوئیں کہ جب شیعہ بھی صحابہؓ کے حامی ہیں تو سزائے موت کا مطالبہ اور کافر کافر کا نعرہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس فضا نے پورے ماحول کو مکدر کردیا۔ وزیراعظم سمیت تمام علماء اور نمائندے شیعہ لیڈر کی تائید کرنے لگے اس طرح سزائے موت کا مطالبہ اور سپاہ صحابہ کا موقف صدا بصحرا ہوتا نظر آیا۔ ریاض نقوی کے خطاب کے بعد وزیراعظم نے محفل برخاست کرنے کا اعلان کردیا۔ عین اس موقع پر (راقم) خادم سپاہ صحابہ ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کھڑے ہوکر کہا' ریاض نقوی نے جھوٹ بول کر جس مکاری کا مظاہرہ کیا ہے مجھے اس کے جواب کے لئے وقت دیا جائے۔ میاں نواز شریف نے کہا میں تمام علماء کا خطاب سن چکا ہوں' مجھے سب لوگوں کی بات سمجھ میں آگئی ہے' اب ریاض نقوی کی تقریر کے بعد کسی اور تقریر کی ضرورت نہیں۔ اس لئے محفل برخاست کی جاتی ہے خادم سپاہ صحابہ نے زور دیکر کہا شیعہ لیڈر نے غلط بیانی کی انتہا کر دی ہے اس کے جواب کے بغیر یہاں سے کوئی نہیں جاسکتا' آپ کو اس کا جواب سننا پڑے گا۔ تقریباً سات منٹ تک مجمع میں سناٹا رہا۔ خادم سپاہ صحابہ اور وزیراعظم میں وقت پر تکرار ہوتا رہا۔ بالآخر وزیراعظم نے کہا اپنی جگہ پر کھڑے ہوکر بتائیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔ راقم نے کہا سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یزید کے بارے میں جس موقف کی بات ریاض نقوی نے کی ہے وہ بے بنیاد ہے جب سے سپاہ صحابہ قائم ہوئی ہے اس وقت سے لیکر آج تک سپاہ صحابہ کے کسی ایک چھوٹے سے چھوٹے کارکن نے بھی زبان وقلم سے یزید کی تعریف نہیں کی اگر یہ بات غلط ہو تو ابھی ثبوت پیش کیا جائے۔ یزید کے بارے میں جو موقف امام ابوحنیفہ سے لیکر مولانا محمد قاسم نانوتوی' مولانا احمد رضا بریلوی اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کا ہے' وہی ہمارا ہے' ہم نے کبھی یزید کی وکالت نہیں کی۔ اس پر محفل کے تمام بریلوی علماء داود تحسین دینے لگے' انہوں نے کہا کہ ہم بھی پہلے اس غلط فہمی میں تھے کہ سپاہ صحابہ یزید کی وکالت کرتی ہے بعد ازاں راقم نے کہا میرے پاس اس وقت ثمینی صاحب کی کتاب کشف الاسرار ہے اس کے صفحہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

119 پر صاف طور پر خمینی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کافر لکھا ہے' اس پر پورے ہال میں سناٹا طاری ہوگیا۔ وزیراعظم مولانا نیازی کی طرف دیکھنے لگے' مولانا عبدالستار خان نیازی نے بلند آواز سے کہا کتاب ہمارے پاس بھیجو' فوراً انہیں کتاب پیش کی گئی اس کے بعد میں نے کہا تحفہ جعفریہ نامی یہ کتاب لاہور سے شائع ہوئی جس کو شیعہ عالم غلام حسین نجفی نے لکھا ہے۔ یہ مولف جامعہ المنتظر لاہور کا صدر مدرس ہے۔ آج بھی وہاں موجود ہے۔ کتاب کی عبارت ملاحظہ فرمائیں! خلفاء ثلاثہ کا نام آلہ تناسل پر لکھا جائے تو انزال تاخیر سے ہوگا۔ (تحفہ جعفریہ صفحہ 250)

بس پھر کیا تھا پورا مجمع غیض وغضب کا شکار ہوگیا۔ تمام حکمران کانوں کو ہاتھ لگانے لگے' ایک لیڈر نے کہا! یہ کام کسی مسلمان کا نہیں ہوسکتا۔ انڈیا کے ایجنٹوں کا کام ہے۔ خادم سپاہ صحابہ نے کہا میرا چیلنج ہے اگر یہ کتاب غلام حسین نجفی نے نہ لکھی ہو اور لاہور سے نہ چھپی ہو تو ہم اپنا موقف تبدیل کرلیں گے۔ وفاقی وزیر مولانا عبدالستار خان نیازی نے اعلان کیا کہ اس کافر کو سخت سزا دی جائے گی۔ اب ساری محفل کا رنگ تبدیل ہوگیا تھا۔ جب اجلاس برخاست ہوا تو راقم کے پاس بڑے بڑے علماء نے آکر کہا کہ آج ہماری غلط فہمی دور ہوگئی۔ حضرت مولانا تقی عثمانی نے فرمایا "آپ نے اہلسنت کی وکالت اور صحابہ کرامؓ کی حمایت کا حق ادا کردیا ہے۔"

اجلاس کے آخر میں راقم فاروقی نے وزیراعظم کو شیعہ کی ایک سو گیارہ (111) کتابوں کے قابل اعتراض صفحات کے اصل فوٹو شیٹ پر مشتمل دو سو چالیس (240) صفحات کی تاریخی یادداشت پیش کی۔ اس وقت وزیراعظم نے کہا ان تمام قابل اعتراض کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کے لئے وزارت مذہبی امور میرے خصوصی حکم سے ایک کمیٹی تشکیل دے گی۔ جس میں ملک کے تمام مکاتب فکر کے تین تین نمائندے شریک کئے جائیں گے۔ چنانچہ اس حکم کے نتیجے پر فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کا پہلا اجلاس 20 جنوری 1992ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی' راقم ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی اور مولانا محمد اعظم طارق نے شرکت کی۔ یہ اجلاس 20 جنوری کو وزارت مذہبی امور کے ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں صبح کو دس بجے حضرت مولانا عبدالستار خان نیازی کی صدارت میں ہوا۔ مبصرین کا کہنا ہے یہ اجلاس ملکی تاریخ میں اپنی نوعیت کا منفرد مثالی نمائندہ اجتماع تھا۔ اجلاس میں سب سے زیادہ قابل غور بات مجاہد ملت مولانا عبدالستار نیازی کا وہ جذبہ صادقہ تھا جس میں صحابہ کرامؓ کی محبت ٹپکتی تھی۔ انہوں نے بار بار صحابہ کرامؓ کی گستاخی کو جڑ سے اکھاڑنے کا عزم کر رکھا تھا۔ اجلاس میں معمول کے مطابق آراء کا آغاز ہوا' سیکرٹری مذہبی امور جناب مظہر رفیع نے نہایت خوبصورت انداز میں مقاصد پر روشنی ڈالی' اجلاس میں خادم سپاہ صحابہ نے کہا فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ جب تک صحابہ کرامؓ کے گستاخ کے لئے سزائے موت مقرر نہ کی جائے اس وقت تک شیعہ سنی تنازعہ کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ راقم فاروقی نے خمینی کا تمام لٹریچر اور شیعہ کی مختلف کتابیں اجلاس میں پیش کیں۔ اس پر ریاض نقوی نے کہا کشف الاسرار کا جو نسخہ میرے پاس گھر میں موجود ہے۔ اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خلاف کوئی بات نہیں۔ میں نے کہا اسی پر میں بات ختم کرتا ہوں اگر خمینی کی کتاب کشف الاسرار کے کسی نسخے میں یہ عبارت نہ دکھا سکا' تو میں اپنے آپ کو جھوٹا اور فسادی تسلیم کرلوں گا۔ یہاں بھی ریاض نقوی جھوٹ بول رہے ہیں۔ اس لئے ابھی وہ نسخہ گھر سے منگوائیں کیونکہ ان کا گھر اسلام آباد میں ہی موجود ہے۔ اس پر نقوی صاحب سکتے میں آگئے۔ اب ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عبدالستار خان نیازی نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ ہر قابل اعتراض کتاب ضبط ہوگی اور ہر پاکستانی مصنف کو سزا دی جائے گی۔ اس کے بعد خلفاء راشدین کے ایام پر خصوصی پروگرام نشر کرنے کا مطالبہ ہوا۔ علماء دیوبند اور سپاہ صحابہ کی طرف سے مولانا محمد عبداللہ اسلام قیوم، حضرت مولانا عبدالقادر آزاد، مولانا عبدالروف ملک، مولانا محمد ضیاء القاسمی، خادم سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی، شیعہ کی طرف سے مفتی جعفر حسین نقوی اثنا عشری مرکز اسلام آباد معہ تین نمائندے، بریلوی علماء کی طرف سے حضرت مولانا عبدالستار نیازی وفاقی وزیر مذہبی، حضرت شاہ تراب الحق، صاحبزادہ فضل کریم، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی بھکر، حضرت مولانا عبدالتواب صدیقی، صاحبزادہ مولانا اچھروی، مولانا عبدالمالک (جماعت اسلامی) اجلاس میں کراچی کے علامہ شاہ تراب الحق اور شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی نے کہا آنحضرت ﷺ کی گستاخی پر سزائے موت کا مطالبہ حکومت نے تسلیم کرلیا۔ لہٰذا اب صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ کے گستاخ کو بھی سزا دی جائے۔ اس کے بغیر جھگڑا کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ اجلاس میں پہلی مرتبہ گلگت، اسکردو، آزاد کشمیر کے علاوہ ملک کے تمام حساس علاقوں کے بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے چالیس نمائندوں نے شرکت کی۔ اختتام کے بعد گیارہ سفارشات مرتب کرکے حکومت کو بھیجی گئیں تاکہ کابینہ کی منظوری کے لئے انکوائری کا حصہ بنا دیا جائے۔ وزارت مذہبی امور کی گیارہ سفارشات تیار کی گئیں ہیں۔ سفارشات کے علاوہ راقم ضیاء الرحمٰن فاروقی، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی اور مولانا عبدالتواب صدیقی پر مشتمل ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جو ایک ماہ کے اندر اندر تمام قابل اعتراض کتابیں جمع کرکے آئندہ ہونے والے اجلاس میں پیش کرے گی۔

2 جولائی 1992ء کا اجلاس

20 جنوری کے اجلاس کے فیصلہ کے بعد راقم فاروقی نے تاریخی دستاویز جو ابتداء میں صرف ایک سو گیارہ (111) کتابوں کے دو سو چالیس (240) صفحات پر مشتمل تھی۔ (اور اب زیر نظر مجموعہ میں ڈیڑھ سال کی کاوش کے بعد دو سو بتیس (232) کتابوں کے چھ سو (600) سے زائد حوالہ جات پر مشتمل سات سو چوالیس صفحات کی تیار شدہ تاریخی مواد پر حاوی ہے) اس دستاویز کے مطابق چھ (6) ماہ میں تمام کتابوں کے اصلی نسخے جمع کئے گے۔ حضرت مولانا محمد شریف آف بھکر (جمعیت علماء پاکستان) اور مولانا عبدالتواب اچھروی (جماعت اہلسنت) کی مشاورت سے ہم نے یہ تمام کتب 2 جولائی 1992 کے اجلاس میں پیش کیں۔ ——— اس پر پورے اجلاس میں تحیر و استعجاب پیدا ہوگیا۔ پہلی مرتبہ شیعہ لٹریچر کی سزاند اور تعفن نے اہلسنت اور حاضرین کے پورے ماحول میں ارتعاش پیدا کردیا۔ شیعہ لیڈر ریاض حسین نقوی اور وزارت حسین نقوی نے 111 کتابوں کا آئینہ دیکھ کر پھر پینترا بدلا، تحریک جعفریہ کے دونوں نمائندوں نے کہا ہم اس لٹریچر کو نہیں مانتے، راقم فاروقی نے کہا اسمیں تو اصول کافی جیسی کتابیں بھی ہیں اور خمینی کا لٹریچر بھی موجود ہے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ تحریک جعفریہ کی طرف سے تو کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ راقم نے اسی وقت اجلاس میں اعلان کیا تحریک جعفریہ کی شائع شدہ یہ کتاب "صحیفہ انقلاب" خمینی کا آخری وصیت نامہ میرے ہاتھ میں ہے۔ آخری صفحہ پر "شائع شدہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان" درج ہے۔ اس کے صفحہ 46 پر خمینی نے کہا "آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی حضور ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے افضل ہے۔" ——— کتاب پیش ہوتے ہی تحریک جعفریہ کے نمائندوں کی ہوائیاں اڑ گئیں ——— انہوں نے کہا جب ہم نے یہ کتاب شائع کی تھی ہمیں اس عبارت کا علم نہ تھا۔ مولانا عبدالستار نیازی نے فرمایا' تم غلط کہتے ہو' تمہارے بارے میں جو مواد سپاہ صحابہ نے پیش کیا ہے۔ اس سے بات ثابت ہوگئی ہے کہ یہ تمام کتابیں واقعی قابل اعتراض ہیں' واقعی تم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کے مرتکب ہو۔ کراچی کے ممتاز بریلوی عالم دین مولانا شاہ تراب الحق نے فرمایا "آج ہم پر یہ حقیقت واضح ہوگئی ہے کہ سپاہ صحابہ کا موقف حقائق پر مبنی ہے مولانا فاروقی نے جو کتابیں پیش کی ہیں وہ اصل ہیں' یہ تمام کتابیں جب تک موجود ہیں' شیعہ سنی تنازعہ ختم نہیں ہو سکتا' پہلے ان تمام کتابوں کو ضبط کرو' دریا برد کرو' ورنہ ہم خود سپاہ صحابہ کی تائید کے لئے ہر سطح پر آواز بلند کریں گے۔"

2 جولائی کے اجلاس کی یہ کارگزاری ایک طرف شیعہ کے لئے پیغام اجل کا کام دے رہی تھی۔ دوسری طرف حکمران پریشان تھے کہ اب تو سپاہ صحابہ کا مقدمہ ثابت ہوچکا ہے۔ اسی وقت اجلاس کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے مولانا عبدالستار خان نیازی صدر اجلاس نے فرمایا "اب میرا صرف یہ کام ہے کہ میں سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ تمام کتابوں کو ضبط کرا کر دم لوں گا۔ اگر میں کتابیں ضبط نہ کرا سکا تو وزارت مذہبی امور سے استعفیٰ دے دوں گا۔"

مولانا عبدالستار خان نیازی کی طرف سے اخلاص کے ساتھ کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کی کوشش کی گئی' چنانچہ اوائل 1993ء میں انہوں نے حتمی سفارشات جو 20 جنوری اور 2 جولائی 1992ء کے اجلاسوں کی سفارشات کا نچوڑ تھیں۔ وزیراعظم نواز شریف کی خدمت میں پیش کیں۔ لیکن میاں نواز شریف ——— تمام تر دعووں کے باوجود اپنی ہی قائم کردہ "فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی" کی سفارشات کو عملی جامہ نہ پہنا سکے۔ ——— اور اس طرح حکومت کے کروڑوں روپے سے ملک بھر کے علماء و مشائخ کے قائم کردہ اجلاسوں اور سفارشات کو صرف ریکارڈ کا حصہ بنا دیا گیا۔ ——— یہ سفارشات نیازی کمیٹی کے نام سے آج بھی وزیراعظم سکریٹریٹ پاکستان میں محفوظ ہیں۔

اپریل 1993ء کو نواز شریف صاحب کی حکومت کا خاتمہ ہوا' اس کے بعد انہوں نے کہا "اگر میں اب بحال ہوگیا تو عمل کرواؤں گا" بحالی کے بعد راقم نے پھر ایک اجلاس میں نواز شریف صاحب کو کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے کہا تو انہوں نے پھر وعدہ کیا ——— پھر انہوں نے حکومت چھوڑ دی اور اس طرح شیعہ سنی تنازعے کا اصل حل نکالنے کی بجائے یہ سفارشات حکمرانوں کی عدم دلچسپی' بدنیتی اور عدم توجہی سے بالائے طاق رکھدی گئیں۔ ———

انتہائی افسوس کے ساتھ میں آج پھر دھرا رہا ہوں کہ اگر وزیراعظم نواز شریف صاحب ہماری زیر نظر تاریخی دستاویز کی تمام کتابوں کو اپنی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ضبط کرلیتے اور مصنفین کے لئے سخت قانون پاس کرلیتے ——— تو آج پاکستان میں شیعہ سنی تنازعہ اس حد تک نہ جاتا کہ روزانہ کسی نہ کسی جگہ لاشیں بکھر رہی ہیں۔ ——— اور فسادات کا یہ سلسلہ دراز ہو رہا ہے۔ ——— ان کتابوں پر پابندی کے بغیر اس تنازعہ کا خاتمہ ناممکن ہے۔ آج بھی ان سفارشات پر عمل کرا کے ہم آنے والے خوفناک حالات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف اجلاسوں میں (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز و سفارشات

(الف) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 20 جنوری 1992ء کی ابتدائی

سفارشات:

(1)— سب سے اول یہ کہ "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کہے۔ دوسروں کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ غذا مفادع ماکدر پر عمل کریں۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل و برداشت پیدا کریں۔

(2)— مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ اس لئے جملہ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں کے اپنے افکار کو اسی نکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آل اطہار اور اکابرین ملت کے احترام کا اہتمام کریں۔

(3)— صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے خلاف ہر قسم کے لٹریچر اور کتابوں پر فی الفور پابندی لگا کر ان کو فوراً ضبط کیا جائے۔

(4)— مساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کسی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کو مسجد یا اس ادارے سے باہر نشر نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیمار اور طالب علموں کے امن و سکون میں بھی خلل پیدا ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور اتفاق کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے۔ جو اس مقصد کیلئے مثبت اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ ضابطہ اخلاق بھی تیار کیا جائے۔

(6)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی، ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں جو اپنے اپنے دائرہ کار میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کا سدباب کریں۔

(7)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرارداد مقاصد اور علمائے کرام کے 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8)—— فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب کیا جائے۔

(9)—— ملک کے تمام صوبوں میں مذہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور ملک کے جملہ اوقاف کو وزارت مذہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10)—— صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ اور اکابرین امت کے دن سرکاری سطح پر تعطیل کی جائے اور ٹی۔وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیے جائیں جن میں تمام مکاتب فکر کی نمائندگی ہو۔

(11)—— ہماری دینی درسگاہیں مسلکی تبلیغ ترک کر کے تعمیر اخلاق کیلئے کام کریں گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلامی اور بین الاقوامی روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام، اسباب زوال امت، مغرب کی اخلاقی زبوں حالی، اشاعت اسلامی اور حالات حاضرہ جیسے موضوعات پر معلومات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

(ب) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 2 جولائی 1992ء کی ابتدائی

سفارشات:

کمیٹی نے متفقہ طور پر درج ذیل سفارشات منظور کیں:

(1)—— سب سے پہلے "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ کوئی ایسی بات کہے جو دوسروں کو ناگوار گزرے۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل اور برداشت پیدا کرے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(2)۔۔۔ قومی سطح پر ایک انٹاریکل ریسرچ بورڈ قائم کیا جائے جو سنی اور شیعہ محققین اور علماء پر مشتمل ہو۔ صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے بارے میں پیش کردہ لٹریچر فوراً ضبط کیا جائے اور مصنفین کو کڑی سے کڑی سزائیں (سزائے موت) دی جائیں۔

(3)۔۔۔ اتحاد بین المسلمین کمیٹی کا اجلاس مناسب وقفوں کے ساتھ باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ نیز صوبائی و ضلعی و مقامی سطح پر ایسی اتحاد کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ جن کے اجلاس باقاعدگی سے ہوا کریں اور یہ کمیٹیاں اپنے اپنے علاقوں میں دورے کر کے عوام سے رابطہ مستحکم کریں اور اتحاد بین المسلمین کی فضا کو اجاگر کریں۔

(4)۔۔۔ اتحاد بین المسلمین کی فضا کو مستحکم کرنے کیلئے ممتاز علمائے کرام کے تاریخی 22 نکات اور وزیر اعظم کے ایماء پر پچاس علمائے کرام کے مرتب کردہ ضابطہ اخلاق کو مشعل راہ بنایا جائے اور ہر سطح پر ان بنیادی اصولوں پر عمل کرایا جائے۔ وزارت مذہبی امور علماء کرام کے بائیس نکات اور مذکورہ ضابطہ اخلاق کو شائع کرنے کا اہتمام کرے۔

(5)۔۔۔ فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو ملکی قوانین موجود ہیں حکومت ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کرے۔

(6)۔۔۔ کمیٹی کے جملہ ارکان اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے علاقوں میں جا کر عاشورہ محرم کے دوران امن و امان کے قیام کا اہتمام کریں گے اور بعد ازاں ان اصولوں پر عمل کریں گے جن سے امن و امان کی فضا مستقل بنیادوں پر قائم ہو۔

(7)۔۔۔ (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے سابقہ اجلاسوں اور آج کے اجلاس میں منظور کی گئی قراردادوں پر موثر طور پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں۔

(8)۔۔۔ ملک کے ممتاز علمائے کرام جو اتحاد بین المسلمین کے داعی ہوں انہیں پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر موقع دیا جائے کہ وہ اتحاد اسلامی کے موضوع پر تقاریر کریں اور لوگوں میں ذرائع ابلاغ کی وساطت سے اتحاد و اتفاق کی فضا ہموار ہو۔

(9)۔۔۔ دیواروں پر، ریل گاڑیوں میں، بسوں میں اور دیگر جگہوں پر فرقہ وارانہ اور دل آزار نعروں اور عبارتوں کی تحریر پر فی الفور پابندی عائد کی جائے اور اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ ایسی عبارات آئندہ تحریر نہ ہوں۔

(10)۔۔۔ (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس کی روداد اور اس کی سفارشات کو باقاعدہ شائع کیا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتحاد بین المسلمین کمیٹی (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

کی منظور کردہ تجاویز و سفارشات پر مبنی حتمی رپورٹ

(1)—— سب سے اول یہ کہ "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں نہ تلاش کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کہے۔ دوسروں کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ لہٰذا متقابل کو برداشت کریں۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل و برداشت پیدا کریں۔

(2)—— مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی اطاعت ہے۔ اس لیے جملہ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں کو اپنے افکار و نظریات کو اسی نکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار اور اکابرین ملت کے احترام کا اہتمام کریں۔

(3)—— آئندہ شائع ہونے والے ایسے اختلافی لٹریچر کا سدباب و احتساب کیا جائے۔ صحابہ کرام، خلفاء راشدین اور اہل بیت عظام کے خلاف تمام کتابیں فی الفور ضبط کی جائیں اور مصنفین کو کڑی سے کڑی سزائیں دی جائیں۔

(4)—— مساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کسی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کی آواز کو مسجد یا اس ادارے سے باہر نشر نہ کیا جائے کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیمار اور طالب علموں، عبادت گزاروں اور اوراد و اشغال میں مصروف مسلمانوں کے امن و سکون میں بھی خلل پیدا ہوتا ہے۔

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور اتفاق و اتحاد کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس مقصد کیلئے ٹھوس بنیاد اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ اور تمام فرقوں کیلئے قابل قبول ضابطہ اخلاق بھی مرتب کیا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابطہ اخلاق مندرجہ ذیل چیدہ چیدہ نکات پر مشتمل ہو:

(1)۔۔۔ مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق قائم کرنا۔

(2)۔۔۔ مختلف مکاتب فکر کے درمیان صلح، محبت، رواداری اور افہام و تفہیم کی فضا قائم کرنا اور خلوص نیت سے اس پر عمل کرنا۔

(3)۔۔۔ دوسرے مسالک کے اکابرین کا احترام کرنا۔

(4)۔۔۔ علماء، خطباء اور مصنفین کی تقریروں اور تحریروں میں توازن و اعتدال پیدا کرنے کیلئے کوشش کرنا۔

(5)۔۔۔ ایسے بیانات سے احتراز کرنا جن سے دوسروں کی دل آزاری ہوتی ہو۔

(6)۔۔۔ قول و فعل میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرنے کیلئے مل جل کر کام کرنا۔

(7)۔۔۔ ذرائع ابلاغ کو استعمال کر کے لوگوں کے درمیان اخوت و بھائی چارے کیلئے سعی کرنا۔

(8)۔۔۔ مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کے احترام اور تحفظ کو یقینی بنانا نیز اقلیتی فرقوں کے تحفظ اور ان کے مقامات مقدسہ کی حفاظت کرنے کے اقدامات کرنا۔

(9)۔۔۔ نوجوان اور جدید رجحانات رکھنے والے طلبے اور طالبات کے مسائل معلوم کر کے ان کے اسلامی نقطہ نظر سے حل کیلئے تحقیقی بنیادوں پر اپنا لٹریچر مرتب کرنا جس سے وہ مستفید ہو سکیں۔

(10)۔۔۔ وقتاً فوقتاً وزارت مذہبی امور میں تمام مکاتب فکر کے علماء کا مجمع ہو کر اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا اور آئندہ کیلئے نئے اقدامات تجویز کرنا۔

(11)۔۔۔ ایسی مساعی جمیلہ کو عمل میں لانا جس سے عوام الناس میں علماء و مشائخ کا اعتماد بحال ہو۔

(12)۔۔۔ جذباتی نعروں اور دل آزار خطبوں سے پرہیز کرنا۔

(13)۔۔۔ جمعۃ المبارک کے خطبوں میں ایسی تقریریں کرنا جن سے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق میں مدد ملے۔

(14)۔۔۔ مسلکی تنازعات کو باہمی مشوروں اور افہام و تفہیم کے اصولوں کی روشنی میں طے کرنا۔

(15)۔۔۔ حکومت کو وقتاً فوقتاً ایسے مشورے دینا جن سے مسلمانوں کے درمیان محبت و یکجہتی پیدا ہو۔

(16)۔۔۔ پبلک پلیٹ فارم سے اپنے مخالفین کے خلاف طعن و تشنیع سے مکمل اجتناب کرنا۔

(17)۔۔۔ امہات المومنینؓ، صحابہ کرامؓ، اہل بیت اطہارؓ، اولیائے امت، تابعین، تبع تابعین اور تمام مسلمانوں کا ادب و احترام کرنا۔

(18)۔۔۔ دوسروں کے حقوق کی پاسداری اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔

(19)۔۔۔ قومی و ملی معاملات و حالات میں تمام مکاتب فکر کے علماء کا کماحقہ متحد رہنا۔

(20)۔۔۔ پاکستان کی سالمیت و تحفظ اور اس کی ترقی کیلئے خلوص نیت سے کام کرنا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وطن عزیز میں بوجوہ فرقہ واریت کشیدگی و افتراق و انتشار کا عفریب اپنے مضرت رساں پنجے گاڑنے میں مصروف عمل ہے' جس سے ملت اسلامیہ کی وحدت و اتحاد کو زبردست خطرہ لاحق ہے اور پاکستان دشمن قوتیں اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے وطن عزیز کی سالمیت اور آزادی کو داؤ پر لگانا چاہتی ہیں جبکہ دوسری طرف وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب محمد نواز شریف کی ولولہ انگیز قیادت ملک کو مختلف النوع بحرانوں سے نکال کر حقیقی اسلامی فلاحی مملکت بنا کر اسے اقوام عالم میں ایک ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں کھڑا کرنا چاہتی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے اور تقاضائے وقت بھی کہ ملک میں امن و سلامتی' صلح و آشتی اور اسلامی رواداری کی فضا پیدا ہو اور ملک بھر سے فرقہ واریت طبقاتی اور گروہی جنگ و جدل کا خاتمہ ہو تاکہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی قوم و ملک کا وقار بحال ہو اور ملک ترقی و خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن ہو سکے۔

"یہ ضابطہ اخلاق آپ سب کیلئے ایک رہنما کام دے گا۔" اس پر عمل کرنا اور دوسروں کو اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینا آپ کا اور ہم سب کا قومی اور دینی فریضہ ہے۔

(6)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی' ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں۔ جو اپنے اپنے دائرہ کار میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کا سدباب کریں۔

(7)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں۔ ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرارداد مقاصد اور ملت کے جلیل القدر 33 علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8)—— فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب کیا جائے۔

(9)—— ملک کے تمام صوبوں میں مذہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور جملہ اوقاف کو وزارت مذہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10)—— صحابہ کرامؓ' اہل بیت عظامؒ اور اکابرین کے دن سرکاری تعطیل کی جائے اور ٹی۔وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیئے جائیں۔ جن میں تمام مکاتب فکر کی ترجمانی ہو۔

(11)—— ہماری دینی درسگاہیں مسلک کی مثبت و تعمیری تبلیغ کے ساتھ ساتھ اصلاح اخلاق کیلئے کام کریں —— ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلام اور بین الاقوامی روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام' اسباب زوال امت' مغرب کی اخلاقی زبوں حالی اور اشاعت اسلام اور حالات حاضرہ جیسے مضامین کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Annexure-I
IMMEDIATE

Prime Minister's Secretariat (Public)
Islamabad

No.2875/AS(HH)/91.

November, 3, 1991.

Subject:- SECTARIAN PEACE:

The Prime Minister is quite concerned about the repeated recurrence of sectarian tension/hostilities and the resultant killings and arson at number of known trouble spots in the country. To put an end to the senseless loss of life and property and to maintain sectarian peace and amity, the Prime Minister has been pleased to direct that:-

I) Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs should set up a Committee of respected and well reputed Ulema representing all sects/regions to advise the Government and to use their goodwill in the community in pre-empting and defusing the sectarian tension wherever it develops.

The Committee may comprise 20/25 members under the Chairmanship of Minister for Religious Affairs and Minorities Affairs himself or his nominee. The members of the Committee should be known for their spirit of mutual tolerance and accommodation.

The Committee should meet at least once a month, discuss/exchange views about any sectarian issues cropping up in any area and devise strategy to settle the dispute by visiting the affected area(s)/place(s) and by meeting the local Ulema of various sects to elicit their cooperation for restoration of sectarian harmony.

The Committee may also associate and apprise senior members of the Administration/Police and public representatives like Senators, MNAs, MPAs to sort out any local differences regarding holding of religious congregations/ceremonies/ processions - their timings and routes etc.

The members of the committee may remain personally present to ensure that such occassions pass-off peacefully in the affected area.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

II) All the Provincial Governments may take similar measures to identify their sectarian trouble spots, hot-headed and fire-brand trouble makers and take appropriate action to pre-empt/neutralize them well in time to avoid outbreak of any active hostilities.

III) Ministries of Interior and Information and Federal Security Agencies like Intelligence Bureau and I.S.I. would coordinate their efforts with the Ministry of Religious Affairs to assist them in effectively tackling the issues.

IV) The Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs would make a monthly report of the efforts made and results achieved in this regard for information of the Prime Minister.

Further appropriate action may kindly be taken for compliance of the Directive of the Prime Minister please.

Sd/-
(MUHAMMAD NAWAZ MALIK)
ADDITIONAL SECRETARY(HA)

MR. Mazhar Rafi,
Secretary, Religious Affairs,
Islamabad.

Copy to:

1. Mr. Jamshed Burki,
Secretary Interior,
Islamabad,

2. Mr. Tanvir Ahmed Khan,
Secretary Information,
Islamabad.

3. Maj. Gen. Muhammad Asad Durrani,
Director General, I.S.I,
I.S.I. Directorate,
Islamabad,

4. Brig(Retd) Imtiaz Ahmed,
Director Intelligence Bureau,
Islamabad.

Sd/-
(MUHAMMAD NAWAZ MALIK)
ADDITIONAL SECRETARY(HA)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Annexure-II

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS

No. 7(1)ADS/R&R/91 Islamabad, the November 14, 1991.

SUMMARY FOR PRIME MINISTER

SUBJECT: **SECTARIAN PEACE-CONSTITUTION OF ITTEHAD BAINAL MUSLIMEEN COMMITTEE, ISLAMIC WELFARE STATE COMMITTEE AND NIFAZ-E-SHARIAT WORKING GROUP.**

In pursuance of Prime Minister's desire (Annex-I) a representative convention of Ulama/Mashaikh belonging to major schools of thought and religio-political parties was held in the Punjab Governor's House, Lahore, on 28th September, 1991. The Prime Minister was pleased to grace the occasion and preside over the meeting. The themes of the convention were:-

(1) Defusing Sectarianism and creating unity and amity amongst Muslims;

(2) Requirements of an Islamic Welfare State.

List of the Ulama/Mashaikh who attended the convention is at Annex-II.

2. Ulama belonging to various schools of thought including Brelvi, Deobandi, Ahle Hadith, Shias and Anjuman Sipahe Sahaba etc. spoke on the occasion and it was unanimously resolved to set up a Committee which would work for inter-sectarian harmony. The Prime Minister was pleased to direct the Minister for Religious Affairs to announce its inception as soon as the Committee is finalised. In the meantime, a directive dated 3rd November, 1991 on the subject was received from Prime Minister Secretariat which is annexed-III.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. Minister for Religious Affairs has accordingly constituted the Ittehad Bainal Muslimeen Committee (Annex-IV).

4. Prime Minister had also decided to hold a meeting with Ulama and Scholars and to constitute a committee for advising the government on measures for establishing an Islamic Welfare State in the same meeting. Minister for Religious Affairs accordingly constituted a committee on the subject (Annex-V).

5. In his address in the concluding session of National Seerat Conference, held on 22nd September, 1991, at Islamabad, Prime Minister had also announced that a working group for implementation of the provisions of Sharia be formed under Chairmanship of Minister for Religious Affairs. Moreover, the Prime Minister had also declared in the Ulama Mashaikh National Conference, held on 15th August, 1991, at Islamabad, under the auspices of Zia-ul-Haq Shaheed Foundation that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy will implement the Shariat Act passed by the Government. Similarly, on the eve of foundation laying ceremony of Bab-e-Pakistan on 14th August, 1991, at Lahore, the Prime Minister had declared that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy, being with them, will ensure enforcement of Shariat in the country.

6. Minister for Religious Affairs accordingly constituted also the Nifaz-e-Shariat Working Group (Annex-VI).

7. The Minister for Religious Affairs called a press conference on 5th November, 1991 and briefed the Journalists about the composition and Terms of Reference of the three committees, namely,

(i) Ittehad Bainal Muslimeen Committee.

(ii) Islamic Welfare State Committee.

(iii) Nifaz-e-Shariat Working Group.

The names of the members and terms of reference of the Committees are at Annex-IV, V, VI.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. These Committees would meet once a month regularly as directed. A separate Directorate will have to be established in the Ministry of Religious Affairs for providing Ministerial support to these committees.

9. Since the members of the Committees are from different parts of the country and the meetings will have to be held once every month for which no budgetary provision exists during the current financial year, the Ministry of Finance may be directed to allow sufficient funds for the purpose.

10. The Prime Minister's directive dated November 3, 1991 wherein it has been desired that the Committee should meet atleast once a month and also visit in local area where their presence is necessary to pre-empt/neutralise the defferences and breakup of any law and order situation due to sectarian differences is placed below at Annex-III.

11. The Prime Minister may kindly see for information and approve the proposal made in paras 8, 9 and 10.

12. The Minister for Religious Affairs has seen and authorised the submission of the Summary.

Sd/-

MAZHAR RAFI
SECRETARY
14 NOV 1991

Principal Secretary to Prime Minister

PRIME MINISTER 'S SECRETARIAT

13. The Prime Minister has been pleased to approve the proposals in paras 8, 9 and 10 of the Summary.

Sd/-

MUHAMMAD NAWAZ MALIK
ADDITIONAL SECRETARY (H.A)

Mr. Mazhar Rafi,
Secretary,
Ministry of Religious Affairs.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر اول روزنامہ سے زیادہ

THE DAILY JANG LAHORE

روزنامہ جنگ لاہور

رجسٹرڈ 8160 ان 105820 105824

SUNDAY, SEPTEMBER 29, 1991

صفحات 12

جلد 12 | شمارہ 339

وزیر اعظم محمد نواز شریف گورنر ہاؤس لاہور میں ناشتہ کے موقع پر صحافیوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ ساتھ وزیر مواصلات عبدالستار لالیکا بھی نظر آ رہے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شان صحابہؓ میں گستاخی کی سزا موت ہوگی' سپاہ صحابہؓ اور فقہ جعفریہ میں اتفاق رائے

گورنر ہاؤس میں مذہبی سیاسی جماعتوں کے اجلاس کے دوران فرقہ واریت بھڑکانے والے ہر قسم کے لٹریچر پر بھی پابندی لگانے کی تجویز منظور

دونوں جماعتوں نے اگر اجلاس کے دوران طے ہونے والے امور کی خلاف ورزی کی تو کالعدم تنظیموں پر پابندی لگانے پر سنجیدگی سے غور ہوگا

لاہور (حامد میر سے) انجمن سپاہ صحابہ اور تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے درمیان اس امر پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ جس طرح شان رسالت میں گستاخی کی سزا موت ہے اسی طرح شان صحابہؓ میں گستاخی کی سزا بھی موت ہوگی یہ اتفاق رائے گزشتہ روز گورنر ہاؤس

لاہور میں وزیر اعظم نواز شریف کی سربراہی میں مذہبی سیاسی جماعتوں

باقی صفحہ 3 کالم 3 پر

بقیہ: اتفاق رائے

کے منعقد ہونے والے اجلاس میں سامنے آیا۔ اجلاس میں فرقہ واریت کو بھڑکانے والے ہر قسم کے لٹریچر پر پابندی لگانے کے [redacted]

دونوں تنظیموں کے ذمہ داران نے "ہم خیال" ہونے کا اعلان کیا ہے کہ وزیر اعظم نے جھنگ کے واقعات کی تحقیقات کیلئے ایک اعلیٰ عدالتی کمیشن قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے ایک با اختیار علماء بورڈ قائم کرنے کی ہدایت بھی کر دی ہے۔ عدالتی کمیشن جھنگ میں دو فریقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے قتل کی تحقیقات کرے گا جبکہ علماء بورڈ کامل اعتراض لٹریچر پر پابندی کی سفارش کرنے کے علاوہ ایسا لٹریچر تحریر کرنے والے کے خلاف سزا بھی تجویز کرے گا۔

انجمن سپاہ صحابہ کے ذرائع کے مطابق اجلاس میں وزیر اعظم کو 250 صفحات پر مشتمل ایک ایسی دستاویز پیش کی گئی جس میں 110 ایسی کتابوں کے حوالے موجود تھے جن میں شان صحابہ میں گستاخی کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق انجمن سپاہ صحابہ کے مرکزی رہنما اعلیٰ مولانا ضیاء الرحمن فاروقی نے وزیر اعظم کو "کشف اسرار" اور "تحفہ خفیہ" نامی کتابوں سے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔ انجمن سپاہ [redacted] کی سپریم کونسل کے چیئرمین مولانا ضیاء الرحمن نے یہ تجویز پیش کی کہ شان صحابہ میں گستاخی کرنے والے کی سزا موت ہونی چاہئے جبکہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے علامہ الطاف حسین نقوی اور علامہ ریاض حسین نجفی نے بھی۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے اجلاس میں اتحاد بین المسلمین کی ضرورت پر زور دیا اور مطالبہ کیا کہ علامہ عبدالغنی کے قتل کی تحقیقات کی جائیں۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے دہشت گردی اور فرقہ واریت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو غیر ملکی طاقتوں کی سازش قرار دیا اور یقین دلایا کہ وہ فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے اپنا کردار (ذمہ داری سے ادا کرے گی۔ وزیر اعظم نواز شریف نے اجلاس کے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایک دوسرے کو کافر کہنے سے بھی فضا خراب ہوتی ہے لہٰذا ایک دوسرے کو کافر کہنے کا رجحان ختم ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود جھنگ کا دورہ کریں گے اور حالات کا جائزہ لیں گے اعلیٰ سرکاری عہدیداروں کا کہنا ہے کہ پہلی دفعہ فقہ جعفریہ اور سپاہ صحابہ کی اعلیٰ قیادت کو آمنے سامنے بٹھا کر بعض امور پر اتفاق رائے کرایا گیا ہے لیکن اگر دونوں طرف سے اجلاس میں طے کئے جانے والے امور کی خلاف ورزی کی گئی تو کالعدم تنظیموں پر پابندی لگانے کے بارے میں سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کا فتویٰ

عالم اسلام کے نامور مفکر اور ادیب علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ نے "الشیعہ والقرآن"۔ "الشیعہ والتشیع" اور "الشیعہ و اہل بیت" جیسی معرکۃ الآراء کتابیں تصنیف کر کے شیعہ کے کفر اور غیر اسلامی نظریات کو عالم اسلام میں نمایاں کرنے میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ اسی جرم کی پاداش میں قائد اہلسنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت سے ایک سال قبل 23 مارچ 1987ء کو علامہ صاحب موصوف کو شہید کیا گیا۔

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے "الشیعہ والتشیع" میں واضح طور پر تحریر کیا ہے:۔

"شیعہ مذہب کے عقائد جاننے والا کسی دلیل سے بھی شیعہ کو مسلمان قرار نہیں دے سکتا۔ شیعہ نے ہندوؤں، سکھوں، یہودیوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی توہین ایسے انداز سے کی ہے جس کے بعد اس گروہ کے کفر میں کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ میں اہل حدیث اور عالم اسلام کے ہر مسلمان سے کہوں گا "خمینی اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کا مختصر تعارف

آنحضرت ﷺ کے واضح ارشادات کے بعد یہودیت کا مستقبل سرزمین عرب میں تاریک ہوگیا۔ ایک طویل عرصہ تک یہودیوں کی ستم کاریوں، عہد شکنیوں اور تیشہ زنیوں سے اسلام کا سینہ چھلنی ہوتا رہا۔ آنحضرت ﷺ مدنی زندگی میں یہودیت کی جفاکاریوں کا شکار رہے۔ آپ کو مشرکین مکہ کی واضح دشمنی اور کھلے عام عداوت سے وہ دکھ نہ پہنچا جو یہود کی مخلاتی سازشوں، من گھڑت قسم کی پھیلائی ہوئی افواہوں اور آئے دن کے بغض و عناد سے آلودہ چالبازیوں سے ذہنی کوفت قلبی صدمہ، پریشانیوں کی نیں اٹھانا پڑی۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد فتنوں کا آغاز ہوا۔ کئی قبائل زکوٰۃ سے منحرف ہوگئے۔ یہود کی ایک آبادی بنوحنیفہ نے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کی پیروکار بن گئی۔ اگر نظر غائر سے ان تمام بستیوں اور قبیلوں کا جائزہ لیا جائے تو واضح طور پر ان کے درپردہ یہود کی کارستانی ہی نظر آئے گی۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد قریب تھا کہ گلشن رسالت خزاں آلود ہوتا۔ مگر ساقی بزم افروز کی بے وعدت اور بادصباری نے صدیق اکبرؓ ایسا اولوالعزم مدبر ورثہ میں چھوڑ دیا تھا جس کی نادرہ روز گار کاوش اور بے مثال استقلال نے اسلام کے جہاز کو کلفتوں، عداوتوں، سازشوں اور ابرسیاہ بن کر اٹھنے والی مخالف ہواؤں کے تھپیڑوں سے ساحل مراد پر پہنچا دیا۔ یہودیت دم بخود ہو کر رہ گئی۔ عہد فاروقی میں اسلام کی شوکت و حشمت چار دانگ پھیلی تو یہود و مجوس دانت پیس کر رہ گئے۔ اسلام کا نیر اقبال اوج ثریا کی بلندی پر پہنچ گیا۔ تو یہود نے دسیسہ کاریوں، زیر زمین سازشوں اور خفیہ سرگرمیوں کے ذریعے اسلام کو زک پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔

حضور ﷺ مرض وفات میں فرماتے تھے۔ عائشہؓ میں نے خیبر میں جو کھانا کھایا تھا میں اس کا اثر برابر محسوس کرتا رہا۔ اسی زہر کے اثر سے میں اپنی رگ کٹتی دیکھتا ہوں۔ (صحیح بخاری)

آنحضرت ﷺ کے مبارک عہد میں حضرت عائشہؓ پر تہمت کے پس پردہ انہی یہودیوں کی سازش کارفرما تھی۔

ایک بدوی سردار کنانہ ربیع نے دھوکے سے حضرت محمود بن مسلم کو شہید کیا۔ (سیرت ابن ہشام صفحہ ۸۵ جلد ۲)

وادی ام القراء میں حضرت محمد ﷺ کی موجودگی میں ایک تیر سے آپ کے خادم خاص حضرت مدعم شہید ہوئے۔

حضرت عمرؓ کی شہادت کے ایک دن پہلے جیفونہ یہودی اور حضرت عمرؓ کے قاتل فیروز ابولؤلؤ مجوسی کو ایک ساتھ مدینہ منورہ میں دیکھا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ کی آخری وصیت

حضور ﷺ کی آخری وصیتوں میں ایک وصیت یہ تھی۔

اخرجو الیھود من جزیرۃ العرب یہود کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔

آنحضرت ﷺ کے ان واضح اور غیر مبہم ارشادات پر عمل کرنے کا فخر و اعزاز حضرت عمرؓ کو حاصل ہوا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے خیبر، فدک، وادی قراء وغیرہ سے تمام یہود کو عرب سے شام کی طرف جلاوطن کر دیا۔

شیعہ مذہب کا بانی

جزیرۃ العرب کے جنوب میں یمن ایک ملک ہے جسکا اس کا مشہور دارالحکومت ہے یہاں یہودیوں کی کثیر آبادی تھی عبداللہ بن سباء اس خاندان کا ایک فرد تھا نہایت شاطرانہ جوش و خروش اور غیظ و غضب سے لبریز تھا۔ اس کا دماغ سازش منصوبہ بندی جوڑ توڑ اور پروپیگنڈے میں اپنی مثال آپ تھا۔

جھوٹے سے قد کا یہ یعنی یہودی اپنی فطرت اور صلاحیت کے بل بوتے پر بڑی سے بڑی مجلس میں باہمی نزاع، اختلاف و اشتقاق، عداوت، و شقاوت پیدا کرنے میں یدطولیٰ رکھتا تھا۔ اسلام کے خلاف بڑی بڑی جنگوں سے جب اسلام کو نقصان نہ پہنچایا جا سکا تو یہ محض فریب کاری اور خفیہ سازش کے اسلحہ سے لیس ہو کر از خود یہ منصوبہ چلا آیا۔ اس نے اسلام میں تخریب کا یہ پروگرام مرتب کیا کہ مسلمان بن کر ہی مسلمانوں میں اختلاف پیدا کر کے اندر ہی اندر اسلام کی جڑیں کھودی جائیں اور اسلام سے یہود نے جو چرکے کھائے ہیں۔ ان کا انتقام لیا جائے۔

عبداللہ بن سباء کی ابتدائی کارگزاری

ابن سباء کی اسلام دشمن تحریک کے بغور مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دین اسلام کی بیخ کنی اور مسلمانوں میں تفریق کا بیج بونے کے لئے دو محاذ منتخب کئے ایک سیاسی اور دوسرا مذہبی۔ پاکستان کے مشہور مورخ اور سکالر علامہ سید الحسن بخاری "جنوری 1984ء میں ملتان میں جن کا انتقال ہوا ہے" نے اپنی بلند پایہ تصنیف "کشف الحقائق" میں ابن سبا کے دونوں محاذوں کا تجزیہ درج ذیل الفاظ میں کیا ہے۔

> سیاسی محاذ اس طرح قائم کیا کہ امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے امراء و عمال (گورنروں) کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کر کے عوام کے دلوں میں ان کے خلاف نفرت و عداوت کے جذبات اس حد تک مشتعل کئے کہ انہیں معزول کر دیا جائے۔ نظام مملکت کے اس اضمحلال کے بعد اسلامی سلطنت کمزور ہو جائے گی۔ مسلمانوں میں باہمی انتشار و تفرقہ پیدا ہو گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذہبی محاذ اس طرح قائم کیا کہ سیدھے سادھے دین فطرت کے صاف اور واضح عقیدوں میں تبدیلی پیدا کی جائے۔ توحید و رسالت پر حملہ کیا جائے۔ اسلام کے بنیادی حقائق کو مسخ کر کے عوام کو گمراہ کیا جائے۔ اس طرح مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے۔ اور ان میں اعتقادی تفرقہ ڈال کر فرقہ بندی کا بیج بویا جائے۔ تاکہ یہ علیحدہ علیحدہ فرقوں اور گروہوں میں بٹ جائیں۔ (کشف الحقائق صفحہ 27)

نامور مؤرخ امام ابن جریر طبریؒ (متوفی 310ھ) کے الفاظ میں ابن سبا کا مختصر تعارف اور اس کی مکارانہ ذہنیت کے چند شاہکار ملاحظہ ہوں۔

عبداللہ بن سبا صنعاء (یمن) کا رہنے والا ایک یہودی تھا اس کی ماں سیاہ فام تھی۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں (بظاہر) اسلام لایا۔ پھر مسلمانوں کے شہروں میں گھوم پھر کر ان کو گمراہ کرنے لگا۔

اس نے اپنی مہم کا آغاز حجاز سے کیا پہلے بصرہ، کوفہ اور پھر شام آیا۔ اہل شام میں سے کوئی شخص بھی ان کے جھانسے میں نہ آیا۔ بلکہ انہوں نے اسے شام سے نکال دیا۔ پھر وہ مصر آیا۔ یہاں اس نے کافی عمر گزاری وہاں کے لوگوں سے کہنے لگا۔ اس شخص پر تعجب آتا ہے جو کہتا ہے یا گمان رکھتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ واپس آئیں گے۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کے واپس آنے کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد پس حضرت محمد ﷺ (حضرت عیسیٰؑ کی نسبت اس دنیا میں دوبارہ آنے کے زیادہ مستحق ہیں۔) اس نے رجعت کا عقیدہ وضع کیا۔ جسے بعض لوگوں نے مان لیا۔ پھر اس نے کہا ہزار نبی ہو گزرے ہیں ہر نبی کا وصی (جسے وصیتیں کی جائیں اور خفیہ ہدایات دی جائیں) ہوتا ہے اور حضرت علیؓ (حضرت) محمد ﷺ کے وصی ہیں پھر کہنے لگا (حضرت) محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور (حضرت) علی خاتم الاوصیاء ہیں۔ اس کے بعد کہنے لگا۔ جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی وصیت کو زمانے اور (حضرت) علیؓ وصی رسول پر غالب آکر امت مسلمہ کی زمام کار اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا۔؟

اس کے بعد ان سے کہنے لگا۔ (حضرت) علیؓ رسول اللہ ﷺ کے وصی ہیں تم اس معاملے میں اقدام کرو، اور حضرت عثمانؓ کو اس منصب خلافت سے ہٹا دو اور اس مہم کا آغاز اپنے حکام اور گورنروں پر طعن و اعتراضات سے کرو، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کر کے لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو پس اس نے (تمام ممالک میں) اپنے داعی اور ایجنٹ پھیلا دیے۔ (طبری صفحہ 378 جلد 3)

ایران کے مجوسی اور سبائیوں کا گٹھ جوڑ

ان لوگوں کے دلوں میں کینہ کی پہلی چنگاری اس روز بھڑکی جب نبی کریم ﷺ نے 6 ہجری میں باقی بادشاہوں کو دعوت نامہ ہائے مبارک لکھتے وقت پرویز شاہ ایران کو بھی دعوت نامہ لکھا۔ پرویز نے بغیر پڑھے اسے چاک کر کے اپنے گورنر کو جو یمن کا عامل تھا لکھا کہ محمد ﷺ کو گرفتار کر کے دربار میں پیش کرے۔ مگر جب بازان کے فرستادہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپؐ نے فرمایا کہ آج شب تمہارے بادشاہ پرویز کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا ہے اور پرویز کے نامہ چاک کرنے پر آپؐ نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ پرویز نے میرا نامہ (رقعہ) مبارک نہیں چاک کیا بلکہ اپنی سلطنت کو چاک کیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور شیعہ مورخ حسین کاظم زادہ کی زبان سے سنئے.....

جس دن سعد بن ابی وقاصؓ نے خلیفہ دوئم کی جانب سے ایران کو فتح کیا..... ایرانی اپنے دلوں کے اندر کینہ وانتقام کا جذبہ پالتے رہے۔ یہاں تک کہ شیعہ فرقہ کی بنیاد پڑجانے سے پورے طور پر اس کا اظہار کرنے لگے۔ صاحبان واقفیت واطلاع اس بات کو بخوبی جانتے اور مانتے ہیں کہ شیعیت کی بنیاد ابتداء میں اعتقادی مسائل نظری و نقلی اختلافات کے علاوہ ایک سیاسی مسئلہ پر بھی تھی آگے چل کر اس سیاسی مسئلہ کو یہی مصنف واضح کرکے لکھتا ہے کہ ایرانی ہرگز اس بات کو کبھی نہ بھول سکتے تھے نہ معاف کرسکتے تھے اور نہ قبول کرسکتے تھے۔ کہ مٹی پر ننگے پاؤں پھرنے والے عربوں نے جو جنگل وصحرا کے رہنے والے تھے ان کی مملکت پر تسلط کرلیا ہے۔ ان کے قدیم خزانوں کو لوٹ کر غارت کردیا ہے اور ہزاروں لوگوں کو قتل کردیا ہے۔

آگے چل کر یہی مصنف لکھتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مدائن اور اس کے مفتوح علاقوں کے ہزاروں ایرانی قیدیوں کو آزاد کردیا۔ اس طرح تمام قیدی آزاد ہوگئے۔

ایرانیوں کی نفرت کا ایک اور واقعہ بھی اسی حسین کاظم زادہ صاحب کی زبانی سنئے.....

ہرمزان ایرانی کو جو خوزستان کا سابق اور یکے از دو بزرگ زادگان وصاحب افسران تھا معہ ایک اور شخص کے قتل کردیا۔ کیونکہ ابو لؤ لؤ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل) اکثر ہرمزان کے پاس جاتا رہتا تھا۔

حضرت عثمانؓ نے سیاست کو عدالت پر ترجیح دے کر خون بہا اپنے پاس سے دے کر عبیداللہ کو آزاد کردیا۔ حالانکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبیداللہ کو قصاص میں قتل کردینے کا مشورہ دیا تھا۔

مصنف یہ واقعہ لکھنے کے بعد اس پر حاشیہ آرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے اس معاملے نے ایرانیوں کے دلوں میں عمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف غصہ اور کینہ کو بھڑکایا اور حضرت علیؓ امیرالمومنین کے ساتھ ان کی محبت کو اور زیادہ کردیا۔ ایرانی جو اپنے بادشاہ اور سرپرست سے محروم ہوگئے تھے اس دن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا حامی اور مہربان سمجھنے لگے۔ ان کے اور ان کی اولاد کے حق میں اپنے اخلاص ومحبت کا اظہار کرنے لگے۔

حالانکہ یہ سب جھوٹ اور فریب ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبیداللہؓ کو ہرمزان کے بیٹے تیازان کے حوالے کیا تھا ہرمزان بظاہر مسلمان تھا مگر دراصل پکا اسلام دشمن مجوسی تھا اور اس کا بیٹا قیازان پکا مسلمان تھا اور اپنے باپ کی سازش سے بھی واقف تھا۔ اس عبیداللہ کو فتنہ کہ لہ یعنی اللہ کے واسطے چھوڑ دیا تھا۔

طبری اس واقعہ پر الگ عنوان قائم کرکے تبصرہ کرتا ہے۔ (طبری صفحہ 23 جلد 5)

حضرت عثمانؓ نے اپنے پلے سے کوئی خون بہا نہیں ادا کیا تھا یہ صرف عجمی سازش کی سحرکاری ہے اور لطف یہ کہ بڑے بڑے محققین اور مورخین نے اسے درست تسلیم کرلیا۔ اس طرح لونڈی اور غلام بنانے والا پہلا واقعہ بھی سراسر غلط ہے صرف اہواز کے مقام پر بغاوت ہوئی تو حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے بغاوت کچل کر وہاں کے لوگوں کو گرفتار کیا۔ مگر حضرت عمرؓ کے حکم سے سب چھوڑ دیئے گئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدائن کی فتح کے وقت بھی سب نے جزیہ دینا قبول کیا اور ذمی بنکر رہنا قبول و منظور کیا اور وہ بدستور اپنی جائیدادوں اور املاک پر قابض رہے صرف جلولا کی جنگ میں مال غنیمت کے علاوہ غلام اور لونڈیاں مسلمان لشکریوں کے ہاتھ میں آئیں ان میں اعلیٰ خاندان کی لڑکیاں بھی تھیں حضرت عمرؓ سیایا الجلوت سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ ایک دفعہ عبداللہ بن سبا نے حضرت ابو الدرداء کے سامنے بھی بڑے محتاط انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تو انہوں نے صاف کہہ دیا کہ تم مجھے یہودی معلوم ہوتے ہو۔ (حقیقت مذہب شیعہ ص 63)

عبادہ بن صامتؓ سے اس قسم کی گفتگو کی تو انہوں نے پکڑ کر دمشق میں حضرت معاویہؓ کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اس کو شام سے نکال دیا۔

تاریخ میں شیعیت پر اجمالی نظر

بلاشبہ شیعہ مذہب کا بانی گھنگھریالے قد اور کالے رنگ والا یمنی یہودی عبداللہ بن سبا تھا تاہم اس مذہب کی ابتدائی کارگزاری سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہود و مجوس اور عیسائیت کی اسلام دشمنی اور غیض و غضب نے شقاوت کی جو آخری شکل اختیار کی اور تین غیر مسلم طاقتوں کی ستم کاریوں سے جو مرکب اور ملغوبہ تیار ہوا اسی کا نام شیعیت یا سبائیت ہے۔ بعض لوگوں نے انہی کو راقصیت کا نام دیا۔

اس وقت دنیا میں تقریباً (70) ستر سے زائد مختلف الخیال اور مختلف العقائد گروہ اپنے آپ کو سچا شیعہ کہلانے کے مدعی ہیں۔ چنانچہ مشہور مستشرق ہنرلامنس اپنی مشہور تالیف (اسلام معتقدات و آئین) میں لکھتا ہے: "حضرت علی رضی اللہ عنہ کے جاہ طلب کثیر التعداد احباب نے تھوڑے ہی دنوں میں شیعہ جماعت کو بہت سے ایسے فرقوں میں منقسم کر دیا جو برابر ایک دوسرے پر سب و شتم کرتے تھے یہ لوگ سیاسی فہم و فراست سے عاری، رشک و حسد میں مبتلا اور منصب امامت کے بارے میں آپس ہی میں جو شدت کے ساتھ لڑتے جھگڑتے تھے وہ حکومت کے خلاف حزب مخالف کی صفت رکھتے تھے۔ ان لوگوں کی سازشوں اور ایسے لوگوں کی بغاوتوں کے حالات سے جو ناقص طور سے منظم کی گئیں۔ پہلی دو صدی کے واقعات ان سے بھرے پڑے ہیں۔

(ترجمہ: سر ڈینس ڈارکیٹر شعبہ السنۃ شرقیہ لندن یونیورسٹی صفحہ 142)

لندن کی مشہور لیوزک کمیٹی نے سلسلہ مذاہب مشرق کی چھٹی کتاب "مذہب تشیع" کے نام سے 1933ء میں شائع کی۔ اس کے مولف ڈوائٹ ایم ڈونلڈسن میں یہ صاحب (16) سولہ برس مشہد (ایران) میں رہے موصوف اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 41 پر رقمطراز ہیں۔

"خلافت کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دعاوی کو ان کے دوست محض سیاسی نصب العین نہیں بلکہ قضاوقدر کی طرف سے ان کا مقرر کردہ حق تصور کرتے تھے ـــــ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک پرجوش واعظ عبداللہ بن سبا نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی غرض سے ساری مملکت میں سیاحت کی تھی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کے کفریہ عقائد

تلخیص منتقد فتوی (تاریخی نمبر) صفحہ ۳۸

قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کا نقطۂ نظر

- تحریف اور تغیر و تبدل کے واقع ہونے میں قرآن، تورات و انجیل ہی کی طرح ہے اور منافقین امت پر مسلط ہو کر حاکم بن گئے وہ قرآن میں تحریف کرنے کے بارے میں اسی طریقہ پر چلے جو طریقہ بنی اسرائیل نے اختیار کیا۔ (فصل الخطاب صفحہ 70 بحوالہ بیانات صفحہ 62)
- وہ قرآن جو جبرئیل نے محمد ﷺ پر لے کر نازل ہوئے تھے اس میں سترہ ہزار آیتیں تھیں۔ (اصول کافی صفحہ 671 بحوالہ بیانات صفحہ 56)
- اصل قرآن میں بہت سا حصہ ساقط کر دیا گیا ہے۔ (صافی شرح اصول کافی جز ششم صفحہ 75 بحوالہ ایضاً صفحہ 56)
- جو روایات صاف طور پر بتاتی ہیں کہ قرآن میں عبارت، الفاظ اور ا کے لحاظ سے تحریف ہوئی ہے ان روایات کے صحیح ہونے اور ان کی تصدیق کرنے پر ہمارے اصحاب کا اتفاق ہے۔ (بحوالہ ایضاً صفحہ 65)
- یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ جو قرآن ہمارے پاس ہے وہ پورے کا پورا اس طرح نہیں ہے جس طرح محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا بلکہ اس میں کچھ حصہ ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے قرآن کے خلاف ہے اور کچھ حصے میں تغیر و تحریف واقع ہوئی ہے اور اس میں سے بہت سی چیزیں نکال دی گئی ہیں۔ (دیباچہ تفسیر صافی بحوالہ احسن الفتاوی جلد ۱، صفحہ 75)
- قرآن میں سے جو کچھ نکالا گیا ہے یا اس میں تحریف اور ردوبدل کیا گیا ہے اگر میں ان سب کو بیان کروں تو بات بہت لمبی ہو جائے اور وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کے اظہار کی تقیہ اجازت نہیں دیتا۔ (احتجاج طبرسی مطبوعہ ایران صفحہ 128 بحوالہ ایضاً صفحہ 75)
- قرآن مجید میں ایسی باتیں بھی ہیں جو خدا نے نہیں کہیں۔ (احتجاج طبرسی صفحہ 25 بحوالہ ایضاً صفحہ 81)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑮ ---- موجودہ قرآن میں خلاف فصاحت اور قابل نفرت الفاظ موجود ہیں۔ (طبرسی صفحہ 30 بحوالہ ایضاً)

⑯ ---- موجودہ قرآن کو اولیاء الدین کے دشمنوں نے جمع کیا۔ (ایضاً)

⑰ ---- موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ (فصل الخطاب صفحہ 30 بحوالہ ایضاً)

⑱ ---- حضرت علی کا نام قرآن میں کئی مقامات سے نکال دیا گیا۔ (دیباچہ تفسیر صافی بحوالہ ایضاً صفحہ 75)

⑲ ---- آیت ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیماo (پ نمبر22 س احزاب ' آیت 71) اس طرح نازل ہوئی تھی۔ ومن یطع اللہ و رسولہ فی ولایۃ علی والائمۃ من بعدہ فقد فاز فوزاً عظیماًo یعنی جس نے حضرت علی اور ان کے بعد کے اماموں کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی پس اس نے بہت بڑی کامیابی پائی۔
(اصول کافی صفحہ 262 بحوالہ ایضاً صفحہ 79)

⑳ ---- آیت فبدل الذین ظلموا قولاً غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزاً من السمآء بما کانو یفسقون (پ نمبر1 آیت نمبر59) اس طرح نازل ہوئے تھے۔ فبدل الذین ظلموا ال محمد حقھم قولاً غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا ال محمد حقھم رجزاً من السمآء بما کانو یفسقونo یعنی ظالموں نے کہنے کے باوجود آل محمد کے حق کو بدل دیا اور آل محمد کے حق میں ظلم کرنے کی وجہ سے نافرمانوں پر ہم نے آسمانی عذاب نازل کیا۔ (اصول کافی صفحہ 267 بحوالہ ایضاً صفحہ 71)

㉑ ---- آیت: ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ لکان خیراً لھم (پ نمبر5' س نساء' آیت نمبر66) یہ اس طرح نازل کی گئی تھی۔ ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ فی علی لکان خیراً لھم یعنی اگر یہ لوگ علی کے بارے میں کی گئی نصیحت پر عمل کریں تو ان کے لئے بہتر ہوگا۔ (اصول کافی صفحہ 268 بحوالہ ایضاً)

㉒ ---- جو دعویٰ کرے کہ اس نے پورا قرآن جس طرح کہ وہ نازل ہوا ہے جمع کر لیا ہے وہ انتہائی درجہ کا جھوٹا ہے۔ پورا قرآن تو صرف حضرت علی اور ان کے بعد اماموں نے جمع کیا ہے۔ (صافی کتاب الحجہ بحوالہ بینات صفحہ 102)

㉓ ---- قرآن جس طرح نازل ہوا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق صرف امیر المومنین علیہ السلام نے آپ کی وفات کے بعد چھ مہینے مشغول رہ کر جمع کیا تھا۔ جمع کرنے کے بعد اسے لے کر ان لوگوں کے پاس آئے جو رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ بن گئے تھے۔ آپ نے فرمایا! اللہ کی کتاب جس طرح نازل ہوئی ہے' وہ یہ ہے' پس ان سے عمر بن خطاب نے کہا کہ ہم کو تمہاری اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارے اس قرآن کی ضرورت نہیں تو امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کے دن کے بعد اس کو نہ تم دیکھ سکو گے اور نہ کوئی اور دیکھ سکے گا جب تک کہ میرے بیٹے مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ اس قرآن میں بہت سی زیادات ہیں اور یہ تحریف سے خالی ہے۔..... جب مہدی ظاہر ہوں گے تو موجودہ قرآن آسمان کی طرف اٹھا لیا جائے گا اور وہ اس قرآن کو نکال کر پیش فرمائیں گے، جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے جمع فرمایا تھا۔

(انوار النعمانیہ، جلد دوم، طبع ایران، از سید نعمت اللہ الموسوی الجزائری صفحہ 357 تا صفحہ 364 بحوالہ بینات صفحہ 59)

امامت کے بارے میں شیعہ کا نقطۂ نظر

(تاریخی فیصلہ صفحہ ۴۳)

۱..... نبی کریم کے بعد آں حضرت کے بارہ خلیفے تھے، وہ حضرت علی سے لے کر امام مہدی تک بارہ امام برحق ہیں۔ جس طرح نبی کریم کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنایا ہے اسی طرح..... بارہ اماموں کو خدا نے بنایا ہے۔ یہ بارہ امام نبی کریم کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں۔

(کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ از غلام حسین نجفی صفحہ 253)

۲..... امامت اللہ عزوجل کی طرف سے متعین شخصوں کے لئے ایک عہد ہے امام کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ اپنے بعد کے لئے نامزد امام کے سوا کسی دوسرے کی طرف امامت منتقل کر دے۔ (اصول کافی صفحہ 170 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 161)

۳..... امامت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے بالاتر ہے۔ (حیاۃ القلوب از باقر مجلسی جلد سوم طبع ایران صفحہ 201، بحوالہ بینات صفحہ 78)

۴..... حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(حیات القلوب از باقر مجلسی جلد 3، صفحہ 3، بحوالہ ایضاً صفحہ 110)

۵..... ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (الحکومت الاسلامیہ از خمینی طبع ایران صفحہ 52 بحوالہ ایضاً صفحہ 79)

۶..... ائمہ اطہار سوائے جناب سرور کائنات ﷺ کے دیگر تمام انبیاء اولوالعزم وغیرہم سے افضل و اشرف ہیں۔

(احسن الفوائد فی شرح العقائد شیخ صدوق از محمد حسین مجتہد صفحہ 406 بحوالہ ایضاً)

۷..... ہمارے ائمہ معصومین کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کے مثل ہیں۔ وہ کسی خاص طبقے اور کسی خاص دور کے لوگوں کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔ وہ ہر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لئے ہیں اور قیامت تک ان تعلیمات کو نافذ کرنا اور ان کی اشاعت کرنا واجب ہے۔ (الحکومۃ الاسلامیہ از خمینی صفحہ 113 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 38)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⊙ ..... نبی ﷺ کے بعد امیر المومنین علیہ السلام امام تھے' ان کے بعد حسن امام تھے' ان کے بعد حسین امام تھے' ان کے بعد ..... جو ان کا انکار کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی معرفت کا انکار کیا۔ (اصول کافی صفحہ 106 بحوالہ ایضاً صفحہ 121)

⊙ ..... علی علیہ السلام کی ولایت کا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کے تمام صحیفوں میں لکھا ہوا ہے اور اللہ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جو محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو اور اس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو۔
(اصول کافی صفحہ 276 بحوالہ ایضاً صفحہ 122)

⊙ ..... حضرت علی کو فضیلت کا وہی درجہ اور مقام حاصل ہے جو محمد ﷺ کو حاصل تھا۔ (اصول کافی بحوالہ بنیات صفحہ 109)

⊙ ..... اللہ نے بندوں پر علی کی اطاعت اسی طرح فرض کی تھی جس طرح محمد ﷺ کی اطاعت لوگوں پر فرض تھی۔ (رجال کشی صفحہ 265 بحوالہ ایضاً)

⊙ ..... حضرت علی کی افضلیت بعد النبی کا منکر کافر ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 17)

⊙ ..... جب قائم آل محمد (مہدی) ظاہر ہوں گے ..... جب سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمد ہوں گے اور ان کے بعد علی ہوں گے۔
(حق الیقین از باقر مجلسی مطبوعہ ایران صفحہ 139 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 179)

⊙ ..... جب ہمارے قائم (مہدی) ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہ کو زندہ کریں گے اور اس پر حد جاری کریں گے۔ (ایضاً)

⊙ ..... اللہ تعالیٰ ازل سے اپنی وحدانیت کے ساتھ منفرد رہا۔ پھر اس نے محمد اور علی اور فاطمہ کو پیدا کیا' پھر یہ لوگ ہزاروں صدیاں ٹھہرے رہے' اس کے بعد اللہ نے دنیا کی تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ پھر ان مخلوقات کی تخلیق پر ان کو گواہ بنایا' ان کی اطاعت اور فرماں برداری ان تمام مخلوقات پر فرض کی اور ان مخلوقات کے معاملات ان کے سپرد کر دیئے۔ پس یہ حضرات جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کر دیتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کر دیتے ہیں۔ (اصول کافی صفحہ 278 بحوالہ ایضاً صفحہ 125)
یہاں محمد' علی اور فاطمہ سے مراد یہ تینوں حضرات اور ان کی نسل سے پیدا ہونے والے تمام ائمہ ہیں۔
(الصافی شرح اصول کافی جزء سوم حصہ دوم صفحہ 149۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 126)

⊙ ..... امام معصوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و توفیق اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اللہ اس کو سیدھا رکھتا ہے۔ وہ غلطی' بھول چوک اور لغزش سے محفوظ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معصومیت کی اس نعمت کے ساتھ اس کو مخصوص رکھتا ہے' تاکہ وہ اس کے بندوں پر اس کی حجت ہو اور اس کی مخلوق پر شاہد ہو۔ (اصول کافی صفحہ 121 بحوالہ ایضاً)

⊙ ..... امام کی دس خاص نشانیاں ہیں۔ وہ بالکل پاک و صاف پیدا ہوتا ہے' ختنہ شدہ پیدا ہوتا ہے' پیدا ہو کر زمین پر آتا ہے تو اسطرح آتا ہے کہ دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھے ہوتا ہے اور بلند آواز سے کلمۂ شہادت پڑھتا ہے' اس کو کبھی جنابت (یعنی غسل کی ضرورت) نہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی، سونے کی حالت میں صرف اسکی آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار رہتا ہے، اسکو کبھی جمائی نہیں آتی، نہ وہ کبھی انگڑائی لیتا ہے، وہ جسطرح آگے کی جانب دیکھتا ہے اسطرح پیچھے کی جانب سے بھی دیکھتا ہے، اسکے پاخانہ میں مشک کی سی خوشبو آتی ہے اور زمین کو اللہ کا حکم ہے کہ وہ اس کو چھپالے اور نگل لے اور جب وہ رسول اللہ ﷺ کی زرہ پہنتا ہے تو وہ اسے بالکل فٹ آتی ہے اور جب کوئی دوسرا ہی زرہ پہنتا ہے چاہے وہ لمبا ہو تھینگا وہ زرہ اسکو ایک بالشت بڑی رہتی ہے۔ (اصول کافی صفحہ 246 بحوالہ ایضاً صفحہ 128)

⑩ علی کی فضیلت محمد کی فضیلت جیسی ہے اور محمد کو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے اور علی کے کسی حکم پر اعتراض کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ اور اس کے رسول پر اعتراض کرنے والا ہے، کسی بڑی یا چھوٹی بات پر ان کا انکار کرنے والا، اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے درجہ پر ہے۔ امیر المومنین اللہ کا وہ دروازہ تھے کہ ان کے سوا کسی اور دروازہ سے اللہ تک نہیں پہنچا جا سکتا، وہ اللہ کا ایسا راستہ تھے جو کوئی اس کے سوا کسی اور راستے پر چلا وہ ہلاک ہو جائے گا اور اسی طرح تمام ائمہ ہدیٰ کے لئے یکے بعد دیگرے فضیلت جاری ہے۔ (اصول کافی کتاب الحجت بحوالہ ایضاً صفحہ 133)

⑪ مولیٰ علی کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آن جناب کے مخالفین واہ عائشہ ہو، معاویہ ہو، مالک (بن انس) ہو نواصب ہیں۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 70)

⑫ آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً صفحہ 195)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

(تاریخی فیصلہ صفحہ ۳۸)

① رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے رحلت فرما جانے کے بعد سوائے چار افراد علی ابن ابی طالب، مقداد، سلمان اور ابوذر کے سب مرتد ہو گئے۔ (حیات القلوب از باقر مجلسی صفحہ 267 بحوالہ ہدایت صفحہ 106)

مرتد سے مراد ایسا کافر ہے جو اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہو جائے اور شرعی حکم کے مطابق یہ واجب القتل ہوتا ہے۔ (از مرتب)

② جو تم نے ماں کے صحابہ، صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے، ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور بھی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارا بڑے سے بڑا عالم بھی ان بے چاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 55)

③ اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادران اسلام میں جو کچھ نزاع ہے وہ صرف اصحاب ثلاثہ (ابوبکر، عمر، عثمان) کے بارے میں ہے۔ اہل سنت ان کو بعد از نبی تمام اصحاب امت سے افضل جانتے ہیں اور ہم ان کو دولت ایمان و ایقان اور اخلاص سے تہی دامن جانتے ہیں۔ (تجلیات صداقت از محمد حسین نجفی صفحہ 204 بحوالہ ہدایت صفحہ 18)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑩ ..... ابوبکر و عمر اور ان کے رفقاء دل سے ایمان نہیں لائے تھے' انہوں نے (در طمع ریاست خود رابدین پیغمبر چسپانده بودند) خود کو حکمرانی کی لالچ میں پیغمبر علیہ السلام کے دین کے ساتھ چپکا رکھا تھا۔ (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 112 بحوالہ بینات صفحہ 50)

⑩ ..... شیخین (ابوبکر و عمر) قرآن کے واضح احکام کی مخالفت کیا کرتے تھے۔

" (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 115 زیر عنوانات "مخالفتہائے ابوبکر با نص قرآن" اور "مخالفت عمر با قرآن خدا") (بحوالہ ایرانی انقلاب از نعمانی صفحہ 61)

⑩ ..... ابوبکر و عمر یہ دونوں قطعی کافر ہیں ان دونوں پر اللہ کی' فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت۔

(الجامع الکافی' کتاب الروضہ صفحہ 62' بحوالہ بینات صفحہ 43)

⑩ ..... جہنم میں ایک صندوق ہے جس میں بارہ آدمی بند ہیں چھ پچھلی امتوں کے اور چھ اس امت کے ..... پچھلی امتوں کے چھ آدمی تو یہ ہیں: قابیل' نمرود' فرعون' صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا قاتل' بنی اسرائیل میں سے وہ دو آدمی ہیں جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور ان کی امتوں کو گمراہ کیا۔ اور اس امت کے چھ آدمی یہ ہیں۔ دجال' ابوبکر' عمر' ابوعبیدہ بن الجراح' سالم مولیٰ حذیفہ' سعید بن العاص۔ (جلاء العیون باقر مجلسی صفحہ 147' بحوالہ بینات صفحہ 44)

⑩ ..... شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ سے زیادہ بدبخت کوئی مخلوق پیدا نہیں کی ہوگی' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو تجھ سے بھی زیادہ بدبخت ہے۔ تو جہنم کے داروغہ کے پاس جا تاکہ وہ تجھ کو اس مخلوق کی صورت اور اس کی جگہ دکھلا دے تو میں جہنم کے داروغہ کے پاس گیا..... وہ مجھے جہنم کی طرف لے گیا..... وہ مجھے جس طبقے میں لے جاتا اس میں سے ایسی آگ نکلتی جو اس سے پہلے سب طبقوں کی آگ سے زیادہ تاریک اور زیادہ گرم ہوتی یہاں تک کہ وہ مجھے جہنم کے ساتویں طبقہ میں لے گیا..... میں نے جہنم کے اس ساتویں طبقہ میں دو آدمیوں کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور ان کو اوپر کی جانب لٹکا دیا گیا ہے اور ان کے سر پر دو گروہ ہیں اور ان دونوں پر آگ کے گرز مارتے ہیں۔ میں نے کہا یہ دونوں کون ہیں؟ اس نے کہا..... یہ ابوبکر اور عمر ہیں۔ (حق الیقین باقر مجلسی صفحہ 509' 510 بحوالہ بینات صفحہ 46)

⑩ ..... پس ان دو منافق مردوں (ابوبکر و عمر) اور دو منافق عورتوں (عائشہ و حفصہ) نے باہم اتفاق کر لیا کہ آں حضرت ﷺ کو زہر دے کر شہید کر دیا جائے۔ (حیات القلوب جلد 2' صفحہ 745 بحوالہ ایران انقلاب صفحہ 222)

⑩ ..... جو کردار نوح اور لوط نبی کی بیویوں نے ان نبیوں کے خلاف ادا کیا تھا وہی کردار جناب عائشہ بنت ابی بکر اور جناب حفصہ بنت عمر نے اپنے شوہر پیغمبر اسلام کے خلاف ادا کیا۔ (سہم مسموم از غلام حسین نجفی صفحہ 20)

⑩ ..... جس طرح نوح اور لوط کی بیویاں طیبات میں داخل نہیں اسی طرح جناب عائشہ اور حفصہ بھی طیبات میں داخل نہیں۔ (ایضاً صفحہ 21)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⊙ ..... کسی عاقل کیلئے اس بات کی گنجائش نہیں کہ وہ عمر کے کافر ہونے میں شک کرے پس خدا و رسول کی لعنت ہو عمر پر اور اس شخص پر جو اسکو مسلمان سمجھے اور ہر اس شخص پر جو کہ عمر پر لعنت کرنے کے معاملہ میں توقف کرے۔ (جلاء العیون باقر مجلسی صفحہ 45 بحوالہ برہان صفحہ 45)

⊙ ..... عائشہ نابیہ ہو کر مری ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین مجتبیٰ صفحہ 41)

آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً صفحہ 115)

⊙ ..... ہم نے ان (عائشہ) کے ماں ہونے کا انکار کب کیا ہے مگر اس سے ان کا مومنہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا ماں ہونا اور ہے اور مومنہ ہونا اور ہے۔ (تجلیات صداقت محمد حسین مجتہد صفحہ 478) (بحوالہ برہان صفحہ 19)

⊙ ..... ہم ایسے خدا کو پوجتے اور جانتے ہیں کہ جس کے کام عقل کے مطابق ہوں نہ کہ اس خدا کو جو یزید، معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو حکومت دے دے۔ (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 107، بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 61)

⊙ ..... ابن عمر کافر تھا (تحفہ حنفیہ از مجتبیٰ صفحہ 41) ـــ انس بن مالک بھی منافقین اشرار اور مخالفین اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً صفحہ 34) ـــ عبداللہ بن مسعود کافر مرتد تھا (ایضاً صفحہ 36) ـــ عبداللہ بن زبیر کافر اور مرتد تھا (ایضاً صفحہ 35) ـــ ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرار، ملعونین احمر مختار اور دشمنان اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً صفحہ 31) ـــ ابوہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ (ایضاً صفحہ 32) ـــ علی کا باپ صحابی، ابوھریرۃ کافر ہو گیا۔ (ایضاً صفحہ 267)

⊙ ..... ان الذین امنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم سبیلا ○ (پ نمبر 5، سورۃ نساء آیت نمبر 137) (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر وہ کفر میں بڑھ گئے، ایسے لوگوں کی نہ تو اللہ بخشش فرمائے گا اور نہ انہیں ہدایت دے گا) قرآن مجید کی یہ آیت ابوبکر، عمر، عثمان کے بارے میں نازل ہوئی ہے یہ تینوں شروع میں رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے اور جب ان کے سامنے حضرت علی کی ولایت و امامت کا مسئلہ پیش کیا گیا ..... تو یہ تینوں اس سے منکر ہو کر کافر ہو گئے ..... پھر حضور کے فرمانے سے امیر المومنین کی بیعت کر کے ایمان لے آئے، رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد امیر المومنین کی بیعت کا انکار کر کے پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں اتنے بڑھ گئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے بھی بیعت لے لی جو امیر المومنین سے بیعت کر چکے تھے یہاں تک کہ ان میں ایمان کی معمولی ترین مقدار بھی باقی نہ رہی۔ (اصول کافی صفحہ 265، بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 158)

⊙ ..... ان الذین ارتدوا علی ادبارھم من بعد ما تبین لھم الھدی (پ نمبر 26، سورۃ "محمد" آیت نمبر 25) جب ہدایت واضح ہو کر ان کے سامنے آگئی تو وہ لوگ کفر کی حالت میں پلٹ کر مرتد ہو گئے) اس آیت میں ابوبکر، عمر اور عثمان مراد ہیں جو امیر المومنین علی علیہ السلام کی ولایت ترک کر دینے کی وجہ سے مرتد ہو گئے۔ (ایضاً)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑨ ولکن اللہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلوبکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان (پ نمبر 26 س حجرات آیت نمبر 7) اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں ایمان کی محبت پیدا کر دی اور تمہیں کفر، فسق یعنی بدترین گناہ اور عصیان یعنی نافرمانی سے نفرت دلائی) اس آیت میں ایمان سے امیر المومنین علیہ السلام کفر سے اول (ابوبکر) فسق سے ثانی (عمر) اور عصیان سے ثالث (عثمان) مراد ہیں۔ (اصول کافی صفحہ 269 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 158)

⑩ صاحب الامر (امام مہدی) مکہ معظمہ کے بعد مدینہ جائیں گے۔۔۔ حکم دیں گے کہ دونوں (ابوبکر و عمر) کو ان کی قبروں سے باہر نکالا جائے۔۔۔ ان کا کفن اتار کر ان کی لاشوں کو ایک بالکل سوکھے درخت پر لٹکا دیا جائے۔۔۔ وہ سوکھا درخت جس پر لاشیں لٹکائی جائیں گی ایک دم سرسبز ہو جائے گا۔۔۔ اور جب خبر مشہور ہو گی تو لوگ۔۔۔ دیکھنے کے شوق میں دور دور سے مدینہ آجائیں گے۔۔۔ ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ جو لوگ ان لوگوں سے محبت و عقیدت رکھتے ہیں وہ الگ کھڑے ہو جائیں۔۔۔ اس کے بعد صاحب الامر فرمائیں گے۔ ان دونوں (ابوبکر و عمر) سے بیزاری کا اظہار کرو ورنہ تم پر ابھی خدا کا عذاب آئے گا۔ وہ لوگ جواب دیں گے ہم ان کے بجائے تم سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو تم پر ایمان لائے اور جنہوں نے تمہارے کہنے سے ان بزرگوں کو قبروں سے نکال کر ان کے ساتھ توہین کا معاملہ کیا۔ ان لوگوں کا جواب سن کر امام مہدی کالی آندھی کو حکم دیں گے کہ ان سب کو موت کے گھاٹ اتار دے۔ پھر امام مہدی حکم دیں گے کہ ان دونوں کی لاشوں کو درخت سے اتارا جائے پھر ان دونوں کو قدرت الٰہی سے زندہ کر دیں گے اور حکم دیں گے کہ تمام مخلوق جمع ہو پھر یہ ہو گا کہ دنیا کا آغاز سے اس کے ختم تک جو بھی ظلم اور جو بھی کفر ہوا ہو گا اس سب کا گناہ ان دونوں پر لازم کیا جائے گا۔۔۔ جو بھی خون ناحق کیا گیا ہو گا، کسی عورت کے ساتھ جہاں کہیں بھی زنا کیا گیا ہو گا، جو سود یا حرام مال کھایا گیا ہو گا اور جو ظلم و ستم امام غائب کے ظہور تک دنیا میں کیا گیا ہو گا۔ ان سب کو ان دونوں کے سامنے گنایا جائے گا۔۔۔ وہ دونوں اقرار کریں گے کہ اگر پہلے ہی دن خلیفہ برحق یعنی حضرت علی کا حق وہ غصب نہ کرتے تو ان گناہوں میں سے کوئی بھی نہ ہوتا۔ اس کے بعد صاحب الامر حکم دیں گے کہ جو لوگ موجود ہیں وہ ان دونوں سے قصاص لیں اور ان کو سزا دی جائے۔۔۔ پھر صاحب الامر حکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت پر لٹکا دیا جائے اور آگ کو حکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت سمیت جلا کر راکھ کر دے اور ہوا کو حکم دیں گے کہ ان کی راکھ کو دریاؤں پر چھڑک دے۔۔۔ اس طریقہ سے دن رات میں ان دونوں کو ہزار بار موت دی جائے گی اور زندہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد خدا جہاں چاہے گا ان کو لے جائے گا اور عذاب دیتا رہے گا۔

(حق الیقین باقر مجلسی صفحہ 145۔ بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 214 تا صفحہ 219)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کے بارے میں

پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

۞ ..... رسول اللہ ﷺ :

"جب تم دیکھو کہ لوگ میرے اصحاب کو بُرا کہہ رہے ہیں تو تم فوراً کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر"۔ (رواہ الترمذی) (بینات صفحہ 155)

۞ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ :

"اگر میں اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے نکلیں گے اور اگر ان کا امتحان لوں تو یہ سب مرتد نکلیں گے"۔ (روضۂ کلینی صفحہ 107' بحوالہ احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ 84)

۞ ..... امام شعبی رحمتہ اللہ علیہ (تابعی):

میں تمہیں خوابشات کے غلام اور گمراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔ (منہاج السنہ جلد ا' صفحہ 7' بحوالہ بینات صفحہ 130)

۞ ..... امام مالک رحمتہ اللہ علیہ (تبع تابعی):

امام صاحب نے سورۃ فتح کے آخری رکوع کی آیت لیغیظ بھم الکفار کو رافضیوں کے کفر کی قرآنی دلیل قرار دیا اور یہ اصول بیان فرمایا کہ جو صحابہ سے جلے وہ کافر ہے اور اس سلسلہ میں علماء کی کثیر تعداد نے امام صاحب کی تائید کی ہے۔

(الاعتصام جلد 2' صفحہ 261 بحوالہ بینات صفحہ 122' 125' 154)' تفسیر ابن کثیر و تفسیر روح المعانی پارہ نمبر 26 سورۃ فتح آخری رکوع)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدث ابوزرعہ رازی رحمتہ اللہ علیہ:

"جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جا کہ یقیناً وہ زندیق ہے۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد 1، صفحہ 10، بحوالہ بینات صفحہ 156)

ابن حزم اندلسی رحمتہ اللہ علیہ (پانچویں صدی ہجری):

پورا فرقہ امامیہ چاہے اس کے متقدمین ہوں یا متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ کچھ بڑھایا گیا ہے جو اس میں نہیں تھا اور اس میں سے بہت کچھ کم بھی کیا گیا ہے۔ (الفصل فی الملل جلد 3، صفحہ 181، بحوالہ ایضاً صفحہ 81)

روافض مسلمانوں میں شامل نہیں۔ (الفصل ج نمبر 2، صفحہ 78 بحوالہ ایضاً صفحہ 82)

قاضی عیاض مالکی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"جو شخص ایسی بات کہے کہ جس سے امت گمراہ قرار پائے اور صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہم اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے"

——— "اسی طرح ہم اس شخص کو بھی قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے جو قرآن کا یا اس کے کسی ایک حرف کا انکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی کرے یا زیادتی کرے"

——— "اسی طرح ہم غالی شیعوں کو ان کے اس قول کی وجہ سے قطعی کافر قرار دیتے ہیں کہ ان کے اماموں کا درجہ نبیوں سے اونچا ہے"۔ (کتاب الشفاء، جلد 2، صفحہ 286، 281، 290، بحوالہ ایضاً صفحہ 82، 83)

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"شیعوں کے تمام گروہ اس پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے، وہ معصوم ہوتا ہے۔ ——— حضرت علی تمام صحابہ سے افضل ہیں۔ ——— رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت علی کو امام و خلیفہ نہ ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے۔ ——— ان کا عقیدہ ہے کہ امام کو دنیا اور دین کی تمام چیزوں کا علم ہوتا ہے۔ ——— یہودیوں نے تورات میں تحریف کی اسی طرح روافض بھی اپنے اس دعویٰ کی وجہ سے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی ہے، قرآن مجید میں تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ 156 تا 162، بحوالہ ایضاً صفحہ 82 تا 85)

امام فخرالدین رازی رحمتہ اللہ علیہ:

رافضیوں کی طرف سے قرآن مجید کا تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔ (تفسیر کبیر بحوالہ ایضاً صفحہ 118)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔۔۔ علامہ کمال الدین ابن ہمام رحمتہ اللہ علیہ (ساتویں صدی ہجری):

اگر رافضی صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے۔ (فتح القدیر جلد اول باب الامامت بحوالہ ایضاً صفحہ 88)

۹۔۔۔ شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ (آٹھویں صدی ہجری):

۔۔۔ عصر حاضر کے ان مرتدین سے اللہ کی پناہ! یہ لوگ کھلم کھلا اللہ، اس کے رسول ﷺ، اس کی کتاب اور اس کے دین کے دشمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں۔۔۔ یہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں اور اسی طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ کی تھی۔ (منہاج السنۃ جلد 2، صفحہ 198 تا 200، بحوالہ ایضاً صفحہ 26)

۔۔۔ اگر کوئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے۔۔۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے۔۔۔ جو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی بکے وہ کافر ہے۔۔۔ رافضی کا ذبیحہ حرام ہے علاوہ ازیں اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) کا ذبیحہ جائز ہے اور روافض کا ذبیحہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی حکم کے لحاظ سے یہ مرتد ہیں۔

(الصارم المسلول صفحہ 575 بحوالہ ایضاً 85 تا 87)

۱۰۔۔۔ فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ہجری):

۔۔۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر کافر ہے، عثمان، علی، طلحہ، زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہنے والے کو کافر کہنا واجب ہے۔ (جلد 6، صفحہ 318، بحوالہ بینات صفحہ 157)

۱۱۔۔۔ علامہ ابو السعود شیخ الاسلام و مفتی اعظم سلطنت عثمانیہ (دسویں صدی ہجری):

شیعوں سے جنگ جہاد اکبر ہے اور ان سے جنگ میں ہمارا جو آدمی مارا جائے گا وہ شہید ہوگا۔۔۔ شیعہ اسلامی فرقوں سے خارج ہیں۔۔۔ ان کا کفر ایک سطح پر نہیں رہتا بلکہ بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔۔۔ ہمارے گزشتہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ ان پر تلوار اٹھانا جائز ہے اور یہ کہ ان کے کافر ہونے میں جس کو شک ہو وہ خود کفر کا مرتکب قرار دیا جائے گا چنانچہ امام اعظم، امام سفیان ثوری، امام اوزاعی کا مسلک یہ ہے کہ اگر یہ لوگ توبہ کر کے اسلام میں آجائیں تو انہیں قتل نہیں کیا جائے گا اور امید کی جا سکتی ہے کہ دوسرے کافروں کی طرح توبہ کے بعد ان کی بخشش ہو جائے گی لیکن امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل، امام لیث بن سعد اور بہت سے ائمہ کبار کا مسلک یہ ہے کہ نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی اور نہ ان کے اسلام لانے کا اعتبار کیا جائے گا بلکہ حد جاری کرتے ہوئے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔ (رسائل ابن عابدین شامی طبع سہیل اکیڈمی لاہور جلد 1، صفحہ 369، بحوالہ بینات صفحہ 157)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵..... علامہ علی قاری رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

یہ لوگ اکثر صحابہ کے کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ——— اس لئے ان کے کفر پر سب کا اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں۔

(تتمہ مظاہر حق۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 87)

——— جو شخص شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کی خلافت کا انکار کرے تو وہ کافر قرار دیا جائے گا کیونکہ ان دونوں کی خلافت پر صحابہ کا اجماع ہے۔ (شرح فقہ اکبر صفحہ 198' بحوالہ ایضاً صفحہ 112)

۱۶..... حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

——— صحابہ پر طعن کرنا درحقیقت پیغمبر پر طعن کرنا ہے۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی توقیر نہ کی وہ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لایا ہی کب ؟ ..... جو احکام شرعیہ قرآن و احادیث کی راہ سے ہم تک پہنچے ہیں وہ صحابہ کے ذریعے سے ہی تو پہنچے ہیں۔ صحابہ قابل طعن ہوں گے تو انہوں نے جو چیزیں نقل کی ہیں وہ بھی قابل طعن ہوں گی۔ ..... ان میں سے کسی پر طعن و تبرا کرنا دین پر طعن کرنا ہے۔ (مکتوب امام ربانی بنام مرزا فتح اللہ شیرازی بحوالہ ایضاً صفحہ 152)

——— اس میں شک نہیں کہ شیخینؓ صحابہؓ میں سب سے افضل ہیں۔ پس یہ بات ظاہر ہے کہ ان کی تکفیر بلکہ تنقیص بھی کفر' زندیقی اور گمراہی کا موجب ہے۔ (رد روافض صفحہ 31' بحوالہ ایضاً صفحہ 12)

۱۷..... فتاویٰ عالمگیری:

رافضی اگر شیخین (صدیق رضی اللہ عنہ و فاروق رضی اللہ عنہ) کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔ ..... روافض دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور ان کے احکام وہ ہیں جو شریعت میں مرتدین کے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری' جلد 2' صفحہ 268' 269 بحوالہ ایضاً صفحہ 88)

۱۸..... شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (بارہویں صدی ہجری):

——— شیعوں کی اصطلاح میں امام معصوم ہوتا ہے' اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے۔ اللہ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس پر باطنی وحی آتی ہے۔ پس درحقیقت وہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اگرچہ زبان سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء کہتے ہیں۔ (تفہیمات الہیہ صفحہ 244' بحوالہ ایضاً صفحہ 78)

——— اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن بعض ایسی دینی حقیقتوں کی جن کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے قطعی ہے ایسی تشریح و تاویل کرتا ہے جو صحابہؓ' تابعین اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ تو اس کو زندیق کہا جائے گا۔ ——— وہ لوگ زندیق ہیں جو کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے نہیں ہیں۔ ——— جو یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ لیکن اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بعد کسی کو نبی نہ کہا جائے گا۔ لیکن نبوت کی جو حقیقت ہے یعنی کسی انسان کا اللہ کی طرف سے مبعوث ہونا اس کی اطاعت کا فرض ہونا اور اس کا معصوم ہونا' یہ سب ہمارے اماموں کو حاصل ہے۔ تو یہ عقیدہ رکھنے والے زندیق ہیں اور جمہور متاخرین حنفیہ و شافعیہ کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ واجب القتل ہیں۔ (مسوی شرح موطا جلد دوم' بحوالہ ایضاً صفحہ 91)

⑨ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (تیرھویں صدی ہجری):

فرقہ امامیہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے منکر ہیں اور کتب فقہ میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا جس نے انکار کیا وہ اجماع امت کا منکر ہوا وہ کافر ہو گیا۔۔۔ حنفی مسلک کے مطابق امامیہ شیعہ شرعی حکم کے لحاظ سے مرتد ہیں۔
(فتاویٰ عزیزیہ' بحوالہ بینات صفحہ 158' 163)

⑩ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ:

شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کو برا بھلا کہنے سے کافر ہو جاتا ہے۔ (مالابد منہ بحوالہ بینات صفحہ 158)

۔۔۔ جو شیعہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں وہ مومن نہیں ہیں۔ (تفسیر مظہری اردو جلد 8 صفحہ 306)

⑪ در مختار (حنفی مسلک کا فقہی مجموعہ):

شیخین میں سے کسی ایک کو برا بھلا کہنے والا یا ان میں سے کسی پر طعن کرنے والا کافر ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔
(در مختار جلد 4' بحوالہ بینات صفحہ 158)

⑫ علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ علیہ:

جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔
(رد المحتار جلد 2' صفحہ 294' بحوالہ بینات صفحہ 81)

⑬ مولانا عبدالباری فرنگی محلی رحمتہ اللہ علیہ:

جو اہل اہواء دعویٰ اسلام کے باوجود ضروریات دین میں سے کسی بات کے منکر ہوں۔ خواہ ان کا انکار کسی رکیک تاویل ہی کی بنیاد پر ہو ان کے کفر میں اور ترکہ کے مستحق نہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں جیسا کہ غالی روافض کا معاملہ ہے جو قطعیات دین کی تکذیب اور ارادہ تحریف قرآن وغیرہ کی وجہ سے خدا اور رسول ﷺ کی تکذیب کرتے ہیں۔ (بینات صفحہ 117)

⑭ مولانا رشید احمد گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ بے ادب ہر چند کلمہ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک آیت قرآن شریف کا کوئی کلمہ کو منکر و مکذب ہو تو وہ کافر ہوتا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہوتا۔۔۔ لعنت محبوب رسول خدا' لعنت رسول اللہ ہے اور موذی رسول کا کافر ہے۔۔۔ ایسے شریروں کی تکفیر و تفسیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔ (ہدایۃ الشیعہ صفحہ 14' بحوالہ بینات صفحہ 138)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵..... مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ (چودھویں صدی ہجری):

محققین کے نزدیک سبی روافض کافر بحکم مرتد ہیں۔ لہٰذا ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(فتاویٰ مظاہر علوم اول صفحہ 219، کتاب الذبائح بحوالہ بینات صفحہ 112)

۶..... فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

——— رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے کتب معتمدہ اہلسنت کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتویٰ کی صحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔

——— یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے اگرچہ تبرا و انکار خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔ والاحوط ما فیہ قول المتکلمین انہم ضلال من کلاب النار و کفار دبہ ناخذ (یعنی یہ گمراہ ہیں، جہنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں) اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نہیں علی العموم منکران ضروریات دین اور باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانیں وہ خود کافر ہے۔ ——— بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ کفر صریح میں ان کے عالم، جاہل، مرد، عورت، چھوٹے، بڑے سب بالاتفاق گرفتار ہیں!

کفر اول:

قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔ ——— اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت، نقص یا تبدیل، کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے محتمل جانے بالاجماع کافر و مرتد ہے۔

کفر دوم:

ان کا ہر متنفس سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیہم الصلوٰت والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

——— بالجملہ ان رافضیوں بترائیوں کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ (معاذ اللہ) مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا اولاد الزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی، نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتی کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پا سکتا۔ ان کے مرد، عورت، عالم، جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبیرہ اشد حرام جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے یا جماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں۔ (دوالرفضہ بحوالہ بینات صفحہ 117، 118، 222)

۵..... مولانا محمد انور شاہ کاشمیری رحمتہ اللہ علیہ:

اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ میں سے کسی ایک کی خلافت کا منکر بھی کافر ہے۔

(اکفار الملحدین صفحہ 51 ایضاً صفحہ 156)

۶..... مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں۔ ہمارے علماء سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کماحقہ معلوم نہ تھی بوجہ اس کے کہ یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہٰذا بعض محققین نے بنا بر احتیاط ان کی تکفیر نہیں کی تھی مگر آج ان کی کتابیں نایاب نہیں رہیں اور ان کے مذہب کی حقیقت منکشف ہوگئی۔ اس لئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہو گئے ہیں۔ ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے۔ اور قرآن شریف ضروریات دین میں سب سے اعلیٰ و ارفع چیز ہے اور شیعہ بلا اختلاف کیا ان کے متقدمین اور کیا متاخرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ ان کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی موجود ہیں۔..... ان کے علماء کا اقرار رہا ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں۔ تحریف قرآن پر صریح الدلالۃ ہیں۔..... شیعوں کا کفر بر بنائے عقیدہ تحریف قرآن محل تردد نہیں ہے۔..... لہٰذا شیعوں کے ساتھ مناکحت قطعاً ناجائز اور ان کا ذبیحہ حرام ان کا چندہ مسجد میں لینا ناروا ہے۔ ان کا جنازہ پڑھنا یا ان کو جنازہ میں شریک کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی مذہبی تعلیم ان کی کتابوں میں یہ ہے کہ سنیوں کے جنازہ میں شریک ہو کر یہ دعاء کرنا چاہئے کہ یا اللہ! اس کی قبر کو آگ سے بھر دے اور اس پر عذاب نازل کر۔ (بینات صفحہ 170، 171)

اس فتویٰ کو مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا عبدالرحمٰن امروہیؒ، مولانا اعزاز علیؒ، مولانا مفتی مہدی حسن شاہجہانپوریؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ سمیت متعدد اکابر علماء اور اصحاب فتویٰ کی تصدیق اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علیحدہ تحریر میں توثیق حاصل ہے۔

۷..... مولانا مفتی محمود رحمتہ اللہ علیہ:

اگر کوئی شیعہ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت باندھتا ہے یا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا منکر ہے یا خلفائے ثلاثہ کو برا بھلا کہنا جائز سمجھتا ہے تو وہ خارج از اسلام ہے۔ (بحوالہ رجسٹر فتاویٰ مدرسہ قاسم العلوم ملتان جلد 5، استفتاء نمبر 1017) (بینات صفحہ 222)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفتاء

از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا)

حضرات علماء کرام و مفتیان عالم اسلام و اصحاب فتویٰ

آپ حضرات نے گزشتہ اوراق میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی اور مسلم کتابوں کی وہ عبارات اور ان کے اکابر کے اقوال پڑھ لیے جو شیعہ مذہب میں سند کا درجہ رکھتے ہیں، ملاحظہ فرمائے۔ جن کے مطالعہ کے بعد اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ اندریں صورت قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ ایسا گروہ جو

(1)—— موجودہ قرآن کو محرف (تبدیل شدہ) اور شراب خور خلفاء کی کتاب کہنے والا

(2)—— شیخین اور تمام صحابہ کرام کو کافر قرار دینے والا

(3)—— منصب نبوت سے منصب امامت کو برتر جاننے والا

ہو، مسلمان ہو سکتا ہے یا نہیں۔۔۔؟

آپ کے سامنے ان عبارات کے ساتھ ساتھ امت کے متقدمین علماء اور اکابرین اسلام کی آراء بھی آچکی ہیں اب آپ حضرات سے درخواست ہے کہ ان سب چیزوں کے منظر عام پر آجانے کے بعد آپ کے نزدیک شیعہ اثناء عشریہ کی شرعی حیثیت کیا ہے اس گروہ کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے قرآن وسنت کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور حالیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہ اور ہندو پاک کے اکابر علماء ومفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید واتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر کتابوں سے ان کے جو مذہبی معتقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام وقائد روح اللہ خمینی کی کتاب "کشف الاسرار" ودیگر کتابوں سے خمینی کے جن نظریات وفرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہٰذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔ بحرالعلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ اپنی بے نظیر تصنیف "اکفار الملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "اجماع الامۃ علی تکفیر من خالف الدین المعلوم بالضرورۃ (ص ۶۲) یعنی ضروریات دین کے مخالف ومنکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے تو ان کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفر و ارتداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفر درج ذیل ہیں۔

(1)—— پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تمیں پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہٖ یہی لوح محفوظ میں ہے۔ از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)—— دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ لہٰذا خصوصیات نبوت، وحی، شریعت، عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہٰذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو منصوص از خدا، معصوم اور ان کے پاس وحی وشریعت آنے کے قائل ہیں۔ نیز ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفر و شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب الحکومۃ الاسلامیۃ میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ

فان لامام مقام محمود او درجة سامية وخلافة تكوينيه تخضع لولايتها وسيطرتها جميع ذرات هذا الكون وان من ضروريات مذهبنا ان لائمتنا مقاما لا يبلغه ملك مقرب ولا نبي مرسل الى ان قال ولقد ورد عنهم (ع) ان لنا مع الله حالات لا يسعها ملك مقرب ولا نبي مرسل وهل هذه المنزلة موجودة لفاطمة الزهرا عليهم السلام / الخ الحكومت الاسلاميه (ص ٥٢) اس کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)۔۔۔ یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و براءت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت ثبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)۔۔۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شئی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)۔۔۔ یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نور الانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نور الانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

(6)۔۔۔ نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثنا عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؒ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مذکورہ بالا کفریہ عقائد کی بناء پر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفر و ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک و شبہ و تاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم و علمہ اتم)

از مفتی ولی حسن مفتی اعظم پاکستان
جامع اسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھارت، بنگلہ دیش اور پاکستان کے

دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث علماء کے جوابات

حضرت مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے شیعہ کے تین اہم کفریہ عقائد پر جس رائے کا اظہار کیا گیا تھا اور جس طرح حضرت مصنف ممدوح نے ان عقائد کی بنیاد پر شیعہ اثنا عشریہ کے کفر پر دلائل بیان فرمائے تھے اور پھر انہی دلائل کی روشنی میں جب استفتاء کیا گیا تو برصغیر پاک تمام علماء نے مولانا منظور احمد نعمانی کی رائے کی تصدیق کی ہے۔ حضرت مولانا نعمانی کی رائے کے مطابق شیعہ اثنا عشریہ اپنے عقائد کفریہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہیں۔ ——— علماء کے نام اور تصدیقات ملاحظہ ہوں۔

تصدیقات علماء پاکستان

——— علماء سرحد ———

اسیر مالٹا یادگار سلف حضرت مولانا عزیر گل صاحب رحمتہ اللہ علیہ

اسیر مالٹا حضرت شیخ الہند رحمتہ اللہ علیہ کے خلوم خاص، اکابر دیوبند کی یادگار حضرت مولانا محمد عزیر گل صاحب جو کچھ عرصہ قبل فوت ہوگئے ہیں کی خدمت اقدس میں حاضری کا شرف حاصل ہوا اور آپ کو استفتاء اور فتویٰ پڑھ کر سنایا گیا تو اس پر خوشی کا اظہار فرمایا اور بہت دعائیں دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ فتویٰ وقت کا اہم تقاضا اور ضرورت ہے کیونکہ ان کے عقائد اب بالکل واضح ہوگئے ہیں اور مسلمانوں کو کھل کر ایذا پہنچانے کے درپے رہتے ہیں۔ آپ سے دستخط کی درخواست کی گئی تو فرمایا کہ میں اس فتوے کی توثیق کرتا ہوں۔ بینائی نہیں رہی جس کی وجہ سے پندرہ سال سے قلم نہیں اٹھایا اور ہاتھ میں رعشہ بھی ہے اسلئے دستخط سے معذور سمجھیں۔ دوبارہ درخواست کی گئی کہ تبرک کے لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس پر آپ کے دستخط ہوں تو ازراہ شفقت اس درخواست کو قبول فرمایا اور حضرت نے ہاتھ پکڑ کر فتوے پر دستخط فرمائے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس سے پہلے شیعوں کے کفر کا فتویٰ مولانا عبدالشکور لکھنوی" لکھ چکے ہیں جس پر ہمارے تمام اکابر نے دستخط فرمائے تھے۔ اس طرح شیعوں پر کفر کا فتویٰ علمائے دیوبند کا متفقہ موقف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا فقیر محمد صاحب خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ و سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور و دیگر علماء و اساتذہ جامعہ

شیعہ پکے کافر ہیں ان کے کفر کو اور ان کی شناعت کو ہمارے حضرت مجدد ملت نور اللہ مرقدہ بھی اپنے فتویٰ اور ملفوظات میں بار بار بیان فرما چکے ہیں علماء دیوبند نے جب شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا تو اس پر مولانا عبد الماجد دریا بادی کے اشکالات کے ہمارے حضرت قدس سرہ نے جواب دیئے شیعوں کا پورا دین اور مذہب کلمہ سے لے کر نماز جنازہ اور دفن تک ہر ہر چیز اسلام اور مسلمانوں سے مختلف ہے۔ ان کا سب سے بڑا کفریہ ہے کہ یہ موجودہ قرآن کو محرف مانتے ہیں امامت کے قائل ہیں اور صحابہ کو مرتد و منافق سمجھتے ہیں اس لئے یہ کافر ہیں اور میں مفتی صاحب کے فتوے کی تصدیق و توثیق کرتا ہوں جو علماء اور مشائخ شیعوں کے خلاف علمی و عملی کام کر رہے ہیں وہ جہاد کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نصرت و مدد فرمائے اور ان کو کامیاب فرمائے۔ میں ہر وقت ان لوگوں کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں۔

(حضرت مولانا) فقیر محمد (مدظلہ) سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور

ہم اپنے بزرگ اور قابل صد احترام علماء کرام کی تائید کرتے ہوئے روافض اثنا عشریہ کے اسباب کفر پر ان کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔

محمد حسن جان شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم، پشاور

روافض کی کتب کے مطالعہ سے ان کی تکفیر خود بخود معلوم ہوتی ہے۔

امان اللہ (استاذ حدیث جامعہ امداد العلوم)

عبد الرحمٰن (ناظم جامعہ امداد العلوم)

محمود (مدرس جامعہ امداد العلوم)

حضرت مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ و علماء دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع پشاور

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ مفتی اعظم پاکستان فقہ اور فتاویٰ میں ہمارے مقتدا اور امام ہیں اور ہم مقتدی حضرات فتاویٰ میں صرف آپ کی اقتدا کرتے ہیں اس لئے اس فتویٰ کی تصدیق و توثیق کی حضرت مفتی صاحب کے فتوے کے بعد کوئی ضرورت نہیں۔ آپ کا فتویٰ ہم تمام علماء دیوبند اور خدام کے لئے حجت اور دلیل ہے آپ کے حکم کے پیش نظر سعادت کے لئے دستخط کر رہا ہوں ورنہ حضرت مفتی صاحب کے دستخط ہم سب کی طرف سے کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کے اس جہاد کو قبول فرمائے۔ ان بزرگوں نے اس فتنہ کا بروقت احساس کیا اور اس مرض کو سرطان بننے سے قبل ہی امت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمہ سے کاٹ کر علیحدہ کرنے کی کوشش کی میں ادنیٰ خادم کی حیثیت سے اس جدوجہد اور جہاد میں حضرت مفتی صاحب کا ساتھ دوں گا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالحق مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن قومی اسمبلی پاکستان

میرا مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے جواب سے اتفاق ہے بلاشک وشبہ یہ فرقہ مرتد ہے اس سے نکاح حرام اور کالعدم ہے۔

محمد فرید عفی عنہ مفتی واستاذ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

سمیع الحق نائب مہتمم واستاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن ایوان بالا پاکستان

عبدالقیوم حقانی استاذ دارالعلوم حقانیہ

عبدالحلیم استاذ دارالعلوم حقانیہ

غلام الرحمٰن استاذ دارالعلوم حقانیہ

انوار الحق استاذ دارالعلوم حقانیہ

مدرسہ نجم المدارس وعلماء کلاچی — ڈیرہ اسماعیل خان

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کا اثنا عشری شیعوں کے بارے میں فتویٰ لفظ بلفظ و حرف بحرف فتویٰ کی ہے۔ افسوس کہ اس کے عدم اظہار میں سنہ خیر ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔

(قاضی عبدالکریم غفرلہ مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی)

قاضی عبداللطیف کلاچوی فاضل دارالعلوم دیوبند رکن ایوان بالا پاکستان

قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس

قاضی محمد نسیم ناظم مدرسہ نجم المدارس

محمد زمان مدرس نجم المدارس

امان اللہ مدرس نجم المدارس

قاضی محمد اکرم مدرس نجم المدارس

غلام علی مدرس نجم المدارس

محمد ہارون کلاچی، گلاب نور کلاچی، حافظ عبدالواحد کلاچی، عزیز الرحمٰن کلاچی، عبداللہ کلاچی، حبیب الرحمٰن کلاچی

دارالعلوم سرحد پشاور

المجیب مصیب

محمد ایوب جان بنوری مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم سرحد

عبداللطیف مفتی دارالعلوم سرحد پشاور

عبداللہ مدرس دارالعلوم سرحد

شفیع الدین مدرس دارالعلوم سرحد

سمیع اللہ مدرس دارالعلوم سرحد

جلیل الرحمٰن مدرس دارالعلوم سرحد

شہاب الدین مدرس دارالعلوم سرحد

احسان الحق مدرس دارالعلوم سرحد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مرکزی دار القراء ـــــ نمک منڈی پشاور

الجواب صحیح:

محمد جان شیخ الحدیث مرکزی دار القراء پشاور — محمد فیاض مہتمم مرکزی دار القراء نمک منڈی پشاور

جامعہ اشرفیہ پشاور

محمد اشرف قریشی ـــــ مدیر صدائے اسلام و مہتمم جامعہ اشرفیہ پشاور

دار العلوم ہادیہ پشاور

الجواب صحیح

رحمت ہادی مہتمم دار العلوم ہادیہ پشاور — سعید الرحمن ناظم اعلیٰ دار العلوم ہادیہ پشاور

مدرسہ معراج العلوم بنوں

جو استفتاء میرے سامنے آیا اور اس میں فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد ہیں کی رو سے یقیناً اس قسم کے عقائد رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اس سے مسلمانوں جیسا معاملہ کرنا ناجائز ہے۔ ان قسم کے عقائد رکھنے والی جماعت جب کہ کافر ہے اور پھر آپ کو یہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عامۃ المسلمین کو گمراہ کرتے ہیں اس تلبیس میں نہ پھنسیں ان سے اظہار برات کرکے ان کے کفر و کفریات عام طور پر مشتہر کریں۔

فضل غنی مفتی مدرسہ معراج العلوم بنوں

ایسے عقائد رکھنے والے کافر ہیں اور ان سے مسلمانوں جیسا معاملہ نہیں ہونا چاہئے۔

صدر الشہید مہتمم مدرسہ معراج العلوم بنوں

ان قسم کے عقائد رکھنے والا جو کہ استفتاء میں مذکور ہیں خواہ وہ فرقہ اثنا عشریہ ہو یا اور ہو وہ کافر ہے۔

عبد الروف مدرس معراج العلوم بنوں — روشان مدرس معراج العلوم بنوں

احمد شاہ مدرس معراج العلوم، مجیب الرحمن مدرس معراج العلوم، سعد اللہ مدرس معراج العلوم۔

جامعہ مدنیہ تجوید القرآن بنوں

ایسے عقائد والے کافر ہیں۔ حضرت گل مہتمم جامعہ مدنیہ تجوید القرآن و خطیب جامع حق نواز خان بنوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ مدنیہ اسماعیل

صحیح عقائد تک ایسے عقائد رکھنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔

حافظ سید حبیب شاہ ناظم اعلیٰ جامعہ مدنیہ

عبید اللہ مدرس جامعہ مدنیہ

عبدالغنی مدرس جامعہ مدنیہ

جامعہ علوم شرعیہ بنوں

مسمماً و حامداً و مصلیاً و مسلماً

اما بعد حضرات علماء کرام کے فتاویٰ جات دربارہ شیعہ حضرات خصوصاً اثنا عشریہ نظر سے گزرے تفصیل کا موقع تو نہیں ہے البتہ قرآن پاک۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں ان کے عقائد بالکل واضح کفر ہے ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک قطعاً حرام ہے ان کے ساتھ رشتے ناطے نکاح کے حرام ہیں ان کے عقائد سے عوام الناس کو آگاہ کرنا علماء کرام کا فرض ہے لہٰذا بندہ علماء کرام کے فتووں کی من و عن تائید کرتا ہے۔

(فقط) ننگ اسلاف حضرت علی عثمان

مہتمم مدرسہ عربیہ علوم شرعیہ بنوں

جامعہ حلیمیہ پیزو ضلع بنوں

الجواب صحیح محمد حسن مہتمم جامعہ حلیمیہ

محمد شفیع مدرس جامعہ حلیمیہ

جان محمد مدرس جامعہ حلیمیہ

حضرت علی جامعہ حلیمیہ

محمد انور مدرس جامعہ حلیمیہ

علماء و خطباء بنوں

الجواب صحیح حاجی محمد جاذب خطیب جامع مسجد داس چوک بنوں

محمد زمان خطیب جامع مسجد حافظ جی عیدگاہ کلی روڈ بنوں

عبدالرحمن خطیب جامع مسجد مدنی

غیاث الدین ڈومیل وزیر ضلع بنوں

غیاث الدین سواتی منڈہ خیل بنوں

زرولی شاہ مہتمم مدرسہ عربیہ کنز العلوم بنوں

عمر خان مہتمم مدرسہ اسلامیہ خزینۃ العلوم تاجہ زئی بنوں

عبدالغفار تاجہ زئی

قاری نور الرحمن شیری خیل بنوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد طیب کوثر، ناظم اعلیٰ مدرسہ انوار العلوم میرا خیل بنوں عمر خان خطیب جامع مسجد سنگر خیل بنوں

شیر محمد خطیب جامع مسجد تجوڑی بنوں

دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح فضل اللہ مہتمم دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت حمید اللہ جان، ناظم اعلیٰ دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت

الجواب حق والحق احق بالاتباع حبیب اللہ مفتی دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت

تاج محمد مدرس دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت محمد کمال مدرس دار العلوم لکی مروت

محمد کفایت اللہ // // // اصلاح الدین // //

جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب حق فماذا بعد الحق الا الضلال عزیز الرحمٰن ــــ مفتی جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح (قاری) فضل الرحمٰن مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت

جامعہ عثمانیہ مچن خیل لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح ــــ عبد الثین مہتمم جامعہ عثمانیہ موضع مچن خیل لکی مروت بنوں

علماء و خطباء لکی مروت

الجواب صحیح ــــ عزیز الرحمٰن خطیب جامع مسجد قریشان لکی مروت

حبیب اللہ لکی مروت، نعمت اللہ لکی مروت

دار العلوم انجمن تعلیم القرآن، محلہ پراچگان کوہاٹ

اثناء عشری شیعہ کے بارے میں احقر کے سامنے پاکستان کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب دامت برکاتہم اور ہندوستان کے محدث جلیل حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تفصیلی جواب وفتاویٰ پیش کیے گئے۔ ہمیں بھی حرف بہ حرف ان کے جواب سے اتفاق ہے اور ہمارے نزدیک بھی اثنا عشری رافضی بلاریب کافر ہیں۔ ان کے ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک کرنا چاہئے ــــ واللہ اعلم بالصواب

(مولانا) معین الدین خادم دار العلوم انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم اسلامیہ چارسدہ

ہم اس فتوے کی حرف بحرف تائید کرتے ہیں۔

گوہر شاہ غفرلہ۔ مہتمم دار العلوم، قمر الزمان عفی عنہ، دار العلوم

روح الامین غفرلہ شیخ الحدیث دار العلوم غلام محمد صادق مدرس

معتمد باللہ عفی عنہ، مدرس فخر الاسلام کان اللہ لہ، مدرس

(مولانا) ایاز احمد غفرلہ، مدرس

دار العلوم اسلامیہ عربیہ تخت بھائی مردان

میں تہہ دل سے مفتی ولی حسن بنوری ٹاؤن کراچی کی طرف سے شائع شدہ فتوی کی تصدیق کرتا ہوں۔ واللہ اعلم

(مولانا) محمد امین گل عفی عنہ

شیخ الحدیث دار العلوم اسلامیہ عربیہ

دار العلوم نعمانیہ اتمان زئی

الجواب صحیح ـــــ روح اللہ عفاء اللہ عنہ، مہتمم دار العلوم نعمانیہ

علماء کرام و مفتیان عظام ضلع مردان صوبہ سرحد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ امابعد فقد طالعنا الفتوی فی حق الشیعۃ الشنیعۃ وطالعنا بعض الحواشیات فھی حقۃ مطابقۃ الشریعۃ الغراء المنحالفۃ عن تلک الفتوی مخالفۃ عن الحق وماذا بعد الحق الا الضلال

حمد اللہ مہتمم دار العلوم مظہر العلوم ڈگی و امیر جمعیت علماء اسلام ضلع مردان

قاضی نور الرحمن سرپرست اعلی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان

سعید اللہ امیر مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان

عبد الغنی صدر مدرس دار العلوم الاسلامیہ انوار العلوم ڈانگ بابا مردان

محمد ابراہیم خطیب جامع مسجد گجو خان روڈ مردان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معین الدین ناظم اعلیٰ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ رستم وناظم جمعیت علماء اسلام ضلع مردان

حافظ حسین احمد مہتمم دارالعلوم تحفیظ القرآن الکریم پار ہوتی مردان

پیرزادہ عبدالحبیب ناظم اعلیٰ جمعیت العلماء اسلام تحصیل مردان مقام گجرات

احمد عبدالرحمن الصدیق ایم اے مدیر نظارۃ المعارف مسجد سیدنا عثمان بوطہ نوشہرہ صدر ضلع پشاور

دارالعلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

ہم حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی کے استفتاء کے جواب میں حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی مکمل تائید وتوثیق کرتے ہیں۔

علاؤ الدین مہتمم دارالعلوم نعمانیہ — سراج الدین نائب مہتمم دارالعلوم نعمانیہ

عطاء اللہ شاہ مفتی دارالعلوم نعمانیہ — عبدالحمید مدرس امیر عباس مدرس

علماء وخطباء ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب صحیح — غلام رسول خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری ڈیرہ اسماعیل خان

// // // محمد رمضان خطیب جامع مسجد قوۃ الاسلام ڈیرہ اسماعیل خان۔

// // // سراج الدین مہتمم صدر مدرس دارالعلوم فرقانیہ عثمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

// // // مولانا غلام بادشاہ خطیب مدنی مسجد ڈیرہ اسماعیل خاں

// // // مولانا عبدالرشید ڈیرہ اسماعیل خاں مولانا فیض اللہ فاضل دیوبند ڈیرہ اسمٰعیل خاں

علماء پنجاب

حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

فقیر مندرجہ فتاویٰ سے متفق ہے شیعہ اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے بلاشک کافر ہیں۔

فقیر ابوالخلیل خان محمد خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

قرآن کریم کی تحریف، شیخین کی تکفیر اور مسئلہ امامت (جو عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے) کی بنا پر مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مدظلہ، کے فتویٰ کی تائید ہے۔

سعید الرحمن مہتمم جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن کے فتویٰ کے بعد شیعہ اثنا عشریہ کے کفر میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہم مفتی صاحب کے فتویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

محمد عبداللہ مدیر جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

عبدالمتین ناظم جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

محمد شریف، عبدالباسط، عبدالعزیز، عبدالغفور، ظہور احمد

خطیب بادشاہی مسجد لاہور

الجواب صحیح ——— عبدالقادر آزاد (خطیب بادشاہی مسجد لاہور)

جامعہ مدنیہ اٹک شہر

احقر اکابر علماء کرام کے ارشادات سے پورا متفق ہے۔

محمد زاہد الحسینی غفرلہ، مہتمم جامعہ مدنیہ اٹک شہر

الجواب صحیح ——— محمد نصیر الحسینی، مدرس جامعہ مدنیہ اٹک شہر

جامعہ اشرفیہ لاہور

لقد اصاب من اجاب ——— محمد عبداللہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

الجواب صحیح ——— محمد مالک کاندھلوی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

المجیب معیب ——— محمد موسیٰ البازی عفی عنہ، استاد حدیث وتفسیر جامعہ اشرفیہ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجمن خدام الدین لاہور و علماء لاہور

الجواب صحیح محمد اجمل قادری امیر انجمن خدام الدین لاہور

الجیب مصیب (قاری) محمد اجمل خان مرکزی ناظم جمعیت علماء اسلام پاکستان و مہتمم مدرسہ عربیہ رحمانیہ لاہور

الجواب صحیح سید نفیس الحسینی خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوری

اصاب من اجاب واجاد فی الجواب وماذا بعد الحق الا الضلال (ابو محمد قاسمی لاہور)

جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

الجواب صواب بلا ارتیاب ـــــ ابوالزاہد محمد سرفراز صدر مدرس و شیخ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم

دارالعلوم فیصل آباد

الجواب صحیح ـــــ مفتی زین العابدین مفتی و مہتمم دارالعلوم فیصل آباد

دارالعلوم فیض محمدی فیصل آباد

الجواب صحیح ـــ محمد انور کلیم اللہ مہتمم دارالعلوم فیض محمدی

الجواب صحیح ـــ ضیاء الحق مفتی دارالعلوم فیض محمدی و خطیب مرکزی جامع مسجد فیصل آباد

// // محمد عابد مدرس دارالعلوم فیض محمدی

// // محمد الیاس مدرس اشرف المدارس فیصل آباد

جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا ضلع ملتان

الجواب صحیح ـــــ عبدالمجید شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ بھکر

الجواب صحیح ـــــ محمد عبداللہ مہتمم مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ بھکر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ خیر المدارس ملتان کے مفتیان اور علماء کرام کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ مندرجہ ذیل کفریہ عقائد کے قائل ہیں۔

(۱) موجودہ قرآن کریم غیر محفوظ و ناقص ہے۔ اس میں تحریف و کمی بیشی کی گئی ہے (۲) عقیدہ امامت (۳) سوائے تین چار کے باقی تمام صحابہ مرتد و کافر ہیں (۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان اور الزام تراشی جو تکذیب قرآن کو مستلزم ہے۔

واضح رہے کہ شیعوں کے یہ کفریہ عقائد شیعہ مذہب کی انتہائی معتبر اور مستند کتابوں میں درجہ شہرت و تواتر کے ساتھ منقول ہیں اور ان کے مجتہدین بلا تاویل ان کفریات کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ جو عقائد بالا کے قائل ہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں مسلمانوں سے ان کا نکاح شادی وغیرہ جائز نہیں حرام ہے مسلمانوں کے لئے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں — (واللہ اعلم)

عبد الستار عفا اللہ عنہ مفتی خیر المدارس ملتان

اگر کوئی شیعہ کہتا ہے کہ ہمارے یہ عقائد نہیں تو وہ اپنی مذہبی کتابوں سے بے خبر ہے یا تقیہ کرتا ہے کیونکہ تقیہ (جھوٹ) ان کے مذہب میں عبادت ہے اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ایسے تمام مجتہدین کی تکفیر کرے جو تحریف قرآن وغیرہ عقائد کفریہ کے قائل ہیں۔ فقط

الجواب صحیح — محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ نائب مفتی خیر المدارس ملتان

ما اجاب بہ المفتی عبد الستار دامت برکاتہم فیہ الکفایہ وعلیہ المعول بل الحق الذی لا محیص عنہ

محمد اسحاق غفرلہ مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

جامعہ قاسم العلوم ملتان

مذکورہ بالا استفتاء اور حضرات مفتیان کرام کے فتاویٰ میں دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کریم کے قائل ہیں اور اکثر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قائل ہیں صحبت حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے منکر ہیں جبرائیل علیہ السلام کے وحی لانے میں غلطی کا قول کرتے ہیں سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جائز اور کار خیر سمجھتے ہیں اور عقیدہ امامت الصلوٰۃ والسلام کے لئے ثابت ہیں۔ الحاصل امور دین میں سے مسائل ضروریہ کے منکر ہیں لہٰذا یہ عقائد رکھنے والے شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

الجواب صحیح — محمد انور شاہ غفرلہ مفتی و استاذ حدیث جامعہ العلوم ملتان

اصاب من اجاب — منظور احمد نائب مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

الجواب صحیح — فیض احمد مہتمم جامعہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علماء بلوچستان

مدرسہ مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ وعلماء بلوچستان

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے فتویٰ کی ہم تائید و توثیق کرتے ہیں۔

عبد الغفور مہتمم مدرس مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ — انوار الحق خطیب جامع مسجد کوئٹہ

عبد المنان ناصر لورالائی بلوچستان — آغا محمد مدرسہ دار العلوم اسلامیہ لورالائی

عبد الستار صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان — عبد القیوم نائب صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

مولانا بخش مہتمم مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ ضلع قلات و ناظم اعلیٰ سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

مدرسہ مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن کا فتویٰ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

الجواب صحیح — عبد الواحد مہتمم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ — الجواب صحیح — حافظ حسین احمد ناظم و مدرس مطلع العلوم کوئٹہ

علماء سندھ

سندھ کی مشہور مذہبی شخصیت حضرت مولانا عبد الکریم صاحب دامت برکاتہم بیر شریف والوں کا فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی — اما بعد

راقم الحروف سے شیعہ کے متعلق فتویٰ طلب کیا گیا۔ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے جو فتویٰ دیا ہے۔ وہ صاحب المذہب اور مدینہ منورہ کے بڑے عالم اور قرون اولیٰ المشہود لہا بالخیر زمانہ کی شخصیت ہیں میں ان کے فتویٰ کا تابع ہوں۔

فقط — عبد الکریم قریشی، ساکن بیر شریف تمبر ضلع لاڑکانہ

نوٹ:۔ امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جیسا کہ مقدمہ اور فتاویٰ میں حوالہ کے ساتھ مذکور ہے۔

مدرسہ اشرفیہ سکھر وعلماء سکھر

شیعہ کافر ہیں ہم مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تصدیق و تائید کرتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnaT.com

محفوظ احمد مفتی و مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر — خلیل احمد سندھانی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

عبدالہادی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

الجواب صحیح ـــ محمد سلیم خطیب مسجد اقصیٰ نواں گوٹھ سکھر

الجواب حق ـــ بلا ارتیاب محمد بشیر مبلغ ختم نبوت سکھر

الجواب صحیح ـــ حضرت مولانا حافظ محمود اسعد صاحب ہالیجوری سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ۔

حضرت مولانا غلام محمد صاحب پنہور شیخ الحدیث جامعہ شمس الہدیٰ خیرپور میرس سندھ۔ شیعہ کافر اور زندیق ہیں۔

حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی خیرپور میرس سندھ۔

مناظر اسلام حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب بخاری سکھر سندھ۔ شیعوں سے بڑا اسلام کا دشمن کوئی نہیں۔

الجواب صحیح ـــ محمود اسعد ہالیجوی سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ

غلام محمد۔ شیخ الحدیث جامع شمس الہدیٰ کولاب جھیل خیرپور۔

الجواب صحیح ـــ غلام قادر غفرلہ ٹھیڑی۔

سید عبداللہ شاہ بخاری ـــ سکھر شیعوں سے بڑا اسلام کا کوئی دشمن نہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تائید کرتا ہوں۔

عبدالمجید مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

علماء حیدر آباد کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ کافر ہیں کیونکہ یہ قرآن کے منکر ہیں صحابہ کرام کو مرتد سمجھتے ہیں، عقیدہ امامت کے اعتبار سے ختم نبوت کے منکر ہیں ہم سب مفتی اعظم پاکستان ولی حسن ٹونکی کی تصدیق کرتے ہیں۔

عبدالروف مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد — عبدالحق مدرس مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد

عبدالسلام صدر مواد اعظم اہلسنت حیدر آباد — عبدالمتین خطیب جامع مسجد وحدت کالونی حیدر آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

الجواب بمعلهم الحق والصواب

اثنا عشری شیعہ فرقہ جو ضروریات دین اور اسلام کے مسائل قطعیہ کا منکر ہو مثلاً حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت کا قائل ہو یا قرآن مجید کے بارے میں حضرت جبرائیلؑ کی غلطی کا قائل ہو یا صدیق اکبرؓ کے صحابی ہونے کا منکر ہو (امثال ذالک) تو یہ بالاتفاق کافر ہیں جن کے کفر میں علماء حق پہلے بھی کفر کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ لہٰذا ایسے غلط عقائد رکھنے والوں سے سلسلہ مناکحت اور ان کا ذبیحہ نذر و نیاز کی چیزیں کھانا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنا یا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اسی طرح ان کو مسلمانوں کا حاکم یا سربراہ بنانا یہ سب ناجائز اور حرام ہیں۔

قال فی الشامیة نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدة عائشة او انکر صحبة الصدیق او اعتقد الالوهیة فی علی او ان جبرائیل غلط فی الوحی ونحو ذلک من الکفر الصریح (شامی صفحہ ۳۲۱ جلد ۳، فتاویٰ دار العلوم مفتی شفیع صفحہ ۱۳۴ جلد ۲)

ایضا فیه وبهذا ظهران الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوهیة فی علی او ان جبریل غلط الوحی او کان ینکر صحبة الصدیق او یقذف السیدة الصدیقة فهم کافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدین بالضرورة الخ شامی (صفحہ ۲۶۴ جلد ۴) وایضا فیه وحرم نکاح الوثنیة الخ وکل مذهب یکفر معتقده شامی (صفحہ ۳۱۴ جلد ۴) وایضا فیه (صفحہ ۴۵۷ جلد ۷) وشرطها استة اسلام المیت وظهادته الخ درمختار (صفحہ ۲۳۰ جلد ۱) وشرط کون الذابح مسلمان الخ درمختار (صفحہ ۲۰۸ جلد ۵)

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب اور مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نے روافض کے کفر کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔

نظام الدین شامزئی رئیس دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی نمبر ۲۵

عنایت اللہ استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد انور استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
حمید الرحمن استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد عادل خان نائب مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی
عبید اللہ خالد مدرس جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد یوسف ناظم جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد زیب استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
سعید حسن نائب مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی
روزی خان استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
عبد السلام بلوچستانی معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد طاہر دٹو معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

فاضل مستفتی نے شیعہ عقائد کو ان کی کتابوں کے حوالوں سے واضح کردیا ہے ان عقائد کفریہ کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریوں کا کفر بالکل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واضح ہے جیسا کہ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے فتویٰ دیا ہے ہم مفتی صاحب کے فتوے کے ایک ایک لفظ کی تائید کرتے ہیں کہ شیعہ بلاریب وشک کافر ہیں ان سے مسلمانوں جیسا برتاؤ کرنا جائز نہیں۔

فقط واللہ اعلم بالصواب کتبہ خالد محمود جامعہ بنوریہ

محمد نعیم مہتمم جامعہ بنوریہ کراچی
عبدالحمید ناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ کراچی
محمد اسلم شیخوپوری مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
احمد ممتاز مفتی ومدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد عمر فاروق مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد حسین مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
مشتاق احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
فیاض الرحیم فیصل مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
ظفر احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد منظر مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح ــــ مزمل حسین کاپڑیا نائب مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح ــــ محمد جمیل خان معاون مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح ــــ محمد کفایت اللہ معین ناظم تعلیمات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مدرسہ فرقانیہ طیبہ کراچی

چونکہ روافض صحابہ کرامؓ کو کافر کہتے ہیں اور اللہ کی کتاب قرآن مجید میں تحریف کے قائل ہیں۔ اس لئے یہ پکے کافر ہیں۔ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

(فقط) محمد طیب نقشبندی بقلم خود خادم مدرسہ فرقانیہ طیبہ وخطیب جامع مسجد عباری ٹرسٹ گارڈن کراچی نمبر ۳

الجواب صحیح ــــ زرین شاہ ہاشمی خطیب جامع مسجد یٰسین لی مارکیٹ کراچی

جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

میں مفتی ولی حسن صاحب کے فتویٰ کی حرف بہ حرف تائید کرتا ہوں۔

محمد عمر اپنے شاہ مہتمم جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی

مجھے مفتی صاحب کے فتویٰ سے اتفاق ہے۔

تاج علی شاہ ناظم جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء، دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات

فتویٰ جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور حالیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہم کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہم اور ہندوپاک کے اکابر علماء ومفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید واتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر کتابوں سے ان کے جو مذہبی معتقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ خمینی کی کتاب "کشف الاسرار" و دیگر کتابوں سے خمینی کے جن نظریات و فرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہٰذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔ بحرالعلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری اپنی بے نظیر تصنیف "اکفار الملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "اجماع الامة علی تکفیر من خالف الدین المعلوم بالضرورة (ص ۲۲) یعنی ضروریات دین کے مخالف و منکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے تو ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفر و ارتداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفر درج ذیل ہیں:

(1)۔۔۔ پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تیس پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے جسے لوح محفوظ میں ہے از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح قطعی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)۔۔۔ دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا لہذا خصوصیات نبوت' وحی' شریعت' عصمت وغیرہ بھی قیامت تک ہر نبی ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو منصوص از خدا' معصوم اور ان کے پاس وحی و شریعت آنے کے قائل ہیں۔ بلکہ ان کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفر و شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب الحکومۃ الاسلامیۃ میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ

فان لامام مقام محمود او درجة سامية وخلافة تكوينيه تخضع لولايتها وسيطرتها جميع ذرات هذا الكون وان من ضروريات مزهبنا ان لائمتنا مقاما لا يبلغه ملك مقرب ولانبي مرسل الى ان قال وقد ورد عنهم (ع) ان لنا مع الله حالات لا يسعها ملك مقرب ولانبي مرسل ومثل هذه المنزلة موجودة لفاطمة الزهرا عليها السلام / الخ الحكومت الاسلاميه (ص ۵۲) ان کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)۔۔۔ یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و براءت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت نبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)۔۔۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شئی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)۔۔۔ یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

محکمہ جلالہ پرائیویٹ سے ہوتے ہوئے تمام کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(6)۔۔۔ نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ ایک سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثنا عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؑ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مزکورہ بالا کفریہ عقائد کی بنا پر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفر و ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک وشبہ و تاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم وعلمہ اتم)

کتبہ: شمس الدین قاسمی غفرلہ مہتمم جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

و ناظم عمومی جمعیت علماء اسلام، بنگلہ دیش ۔۔۔ ۱۹ رجب المرجب ۱۴۰۸ ہجری

تصدیقات حضرات اساتذہ جامعہ حسینیہ و دیگر علمائے کرام

ہم مندرجہ ذیل دستخط کنندگان اس فتوے کی تصدیق اور اس کے ساتھ پورے اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

احسان الحق عفی عنہ، شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد مصطفےٰ آزاد استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

خیر الانام عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

قاسم کشور گنجی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

مستفیض الرحمٰن محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

عبد الخالق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

منیر الزمان غفرلہ محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد شمس الحق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عمران مظہری استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد طیب عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد نعمت اللہ غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبد القادر عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد کمال الدین استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبد المالک استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد رضا الکریم خان استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبد الخالق لکشامی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد امین اللہ غفرلہ امام عرض آباد جامع مسجد

محمد عبد القدوس محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

اشرف علی محدث قاسم العلوم مدرسہ کملا

عبد المالک حلیم مہتمم ہائیل و صدر مدرسہ چانگام

محمد شفیق الحق غفرلہ مہتمم جامعہ محمودیہ سبحانی گھاٹ سلہٹ

محمد عبد الحق غفرلہ خادم دار العلوم درگاہ پور سنام گنج

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد شفیق الحق غفرلہ شیخ الحدیث و رکن مجلس منتظم العلوم کمالیاڑی و صدر جمعیت علماء اسلام سلہٹ

محمد عبد الفتاح المدرس المنتسب بجامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلال سلہٹ

محمد عبد الکریم غفرلہ صدر ادارہ قومیہ سلہٹ

محمد منصور الحسن غفرلہ رائے پوری سابق محدث دار السلام سلہٹ

محمد نور الامین غفرلہ خادم دار الاقامہ مدرسہ اسلامیہ ناتی بازار کوتوالی ڈھاکہ

محمد زکریا الجامعۃ الاسلامیہ مومن شاہی

محمد اشرف علی غفرلہ مہتمم دار العلوم مدینہ شاہ جلال سلہٹ

نام نہیں پڑھا جا سکا۔

قاضی معتصم باللہ مہتمم و شیخ الحدیث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نام نہیں پڑھا جا سکا۔

جعفر احمد غفرلہ خادم مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد اشرف علی خان اللہ محدث جامعہ عربیہ قاسم العلوم کملا

محمد عبد الخالق غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبد القدوس غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبد الحمید دار القرآن محسن العلوم مدرسہ مالی باغ چودھری پارہ

محمد عبد العلیم نظامی مہتمم مدرسہ امدادیہ دار العلوم سبلوک ڈی سکشن ۱۲ میرپور ڈھاکہ

محمد زکریا خطیب بیت الامان جامع مسجد دھان منڈی ڈھاکہ

محی الدین خان ایڈیٹر ماہنامہ مدینہ ڈھاکہ

محمد نور الاسلام مدرسہ مخزن العلوم کھیل گاؤں جورا ستہ ڈھاکہ

محمد سراج الاسلام نائب المدیر الجامعۃ اسلامیہ دار العلوم مدینہ ڈھاکہ

محمد ضیاء التمین قاسمی پیش امام تاڑا مسجد ارمانی ٹولہ ڈھاکہ بنگلہ دیش

محمد حسین احمد غفرلہ بارکولی خادم الحدیث دار العلوم ڈھاکہ و رکن مہتمم جامعہ اسلامیہ بابو کوٹ

محمد نور اللہ غفرلہ خادم دار الاقامہ جامعہ اسلامیہ جولیسہ پڑہ بابو بنگلہ دیش

(نام نہیں پڑھے جا سکتے) خادم دار الاقامہ مدرسہ معین الاسلام

محمد ظل الحق محدث و ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدرسہ نظام گنج

محمد عبد الحکیم عفی عنہ خادم دار الاقامہ مدرسہ اسلامیہ ناتی بازار کوتوالی ڈھاکہ

(نام نہیں پڑھے جا سکتے) مہتمم جامعہ اسلامیہ دار العلوم کاملہ نظام گنج صدر خادم المدرس نظام گنج

محمد عبد الشکور باگھا پوسٹ باگھا مدرسہ سلہٹ

محمد ظہیر الحق ناظم جمعیت علماء اسلام بنگلہ دیش

محمد ابو الخیر مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد عبد الاحد مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نور حسین غفرلہ محدث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

مطیع الرحمن جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

ابو سعید جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

مفتی محمد وقاص غفرلہ ایم پی (سابق) شیخ الحدیث دار العلوم کملا

محمد عبد العزیز اسلامی یونیورسٹی استوش ٹلہ مالکا کیل

ابو البشر محمد اسحق غفرلہ پیر صاحب شاہتلی چاندپور

محمد عطاء الرحمن خان المدیر المساعد الجامعۃ الامدادیہ کشور گنج بنگلہ دیش

محمد عبد القدوس غفرلہ مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ کوتوالی روڈ ڈھاکہ

فضل الرحمن مدیر جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

عبد الرشید سابق شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد فضل الحق غفرلہ استاد مدرسہ دار القرآن تاڑا مسجد ڈھاکہ

محمد نور الاسلام عفا اللہ عنہ استاد الحدیث دار العلوم الحسینیہ علاء بازار لمبی احمد حسن (ہارون) عفا اللہ عنہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد تاج الاسلام گوہری باہومل جمی گنج	احقر صفی اللہ غفرلہ معلم آئی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ
احقر ابو طیب خادم آئی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ	امداد الحق شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدینہ بشونات سلہٹ
برہان الدین مہتمم جامعہ حسینیہ میمن سنگھ	محمد افضل الحق مفتی و محدث عباسیہ عالیہ مدرسہ موکتا گاچہ مومن شاہی
حسین احمد نعمانی خطیب شاہی مسجد دانی بازار بھرب کشور گنج	احقر عبد المومن غفرلہ رئیس الجامعۃ المدینۃ بنی گنج حبیب گنج
محمد حسین احمد غفرلہ [illegible]	محمد نور الاسلام غفرلہ سلہٹ
محمد عمران استاد الحدیث بالجامعۃ الحسینیہ عرش آباد میرپور ڈھاکہ	(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
محمد عبد العزیز بڑا کڑہ مدرسہ ڈھاکہ	محمد معظم حسین غفرلہ محدث کمرادی دار العلوم مدرسہ ڈھاکہ
محمد عبد الجلیل مدیر کمرادی دار العلوم مدرسہ ترسنگری	محمد سعید مدرس کمرادی دار العلوم مدرسہ ترسنگری
محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ مدرس کمرادی دار العلوم مدرسہ ترسنگری	محمد یوسف مدرسہ علی باغ ڈھاکہ
محمد شفیق الرحمٰن امام و رکن مسجد گلاب باغ	محمد ابو الکلام آزاد مدرسہ الاسلامیہ
محمد اشرف علی مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ	محمد زکریا سنبھلی استاد الحدیث فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ
محمد عبد الخالق غفرلہ فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ	قاری محمد علی عفا اللہ عنہ
محمد شمس الدین عفی عنہ	محمد عبد الخالق غفرلہ
محمد عبد الحق مہتمم مدرسہ اسلامیہ مدینۃ العلوم ہاشی کارا کولا	(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
محمد ابو احمد مدرس مدرسہ مخزن العلوم کھیل گلاں ڈھاکہ	محمد عبد العزیز استاد حدیث مدرسہ دار العلوم دیوگرام
محمد عبد الرزاق سلہٹ	محمد اصحب الرحمٰن ناظم تعلیمات مدرسہ دار العلوم دیوگرام سلہٹ
شمس الدین میرپور ڈھاکہ	عبد القادر قاسمی خانقاہ مجددیہ چلاش دھن باڑی نارائنگنج
محمد ہارون الرشید مفتر جامعہ عربیہ دار العلوم کھکنی سراج گنج	فقیر محمد عبد اللطیف ڈھاکہ
محمد عزیز الرحمٰن عفا اللہ عنہ	حسین احمد غفرلہ جامعہ سعیدیہ حبیب گنج
عبد القادر قدم تلی شام پور ڈھاکہ	محمد ابراہیم کمال شام پور ڈھاکہ
عبد الباری رانی پور ڈھاکہ	عبد الرزاق چودھری علی نگر سلہٹ
محمد ہارون الرشید ترابو سراج العلوم مدرسہ ترابو روپ گنج نرائن گنج	عبد الرب نکی بازار مدرسہ غازی پور ڈھاکہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محمد انور حسین تاج محل روڈ محمد پور ڈھاکہ

مجیب الرحمٰن جامعہ اسلامیہ مومن شاہی

امداد اللہ جامعہ امدادیہ کشور گنج

تنعیم بن مولانا انور شاہ کشور گنج

محمد منظور الاسلام مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

ڈاکٹر ابو الحسن چڑیارہ مومن شاہی

نور الاسلام گورائی سنورا نوغاؤں

قاضی محمد عبد السلام رشیدی، ہسپتال روڈ ہبی گنج

محمد ہمایوں کبیر مدرسہ محمدیہ عربیہ جاترا باڑی

مولانا ابو الہاشم شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

ذاکر حسین چودھری بارہ مدرسہ ڈھاکہ

عبد الاول امام ٹاؤن مسجد ہبی گنج

رشید احمد مہتمم مدینۃ العلوم اسلامیہ عربیہ مدرسہ بروڑا کملا

مشتاق احمد جامعہ دمتیہ موتی جیل ڈھاکہ

قاسم کملائی عرض آباد مدرسہ میرپور ڈھاکہ

محمد اسماعیل مخزن العلوم مدرسہ کھیل گاؤں ڈھاکہ

شمس الاسلام ہاٹ ہزاری مدرسہ

حبیب اللہ مانک گنج

عتیق الرحمٰن غفر گاؤں مومن شاہی

محمد انیس الحق جامعہ حسینیہ میرپور ڈھاکہ

رشید احمد بطہر منزل کشور گنج

محمد عبد الستار جامعہ امدادیہ کشور گنج

بشیر احمد صدر اشرف العلوم مدرسہ کشور گنج

سلطان احمد علماء بازار

کمال دیوان کالی گنج

محمد اختر الزمان خالد قاضی علاؤ الدین روڈ، ڈھاکہ

روح الامین بصرا پاریہات فیروز پور

ابو ماعذ (معصوم) جامعہ عربیہ امدادیہ فرید آباد

جلال الدین مدرسہ محمدیہ جاترا باڑی

حسین احمد مدرسہ رائے پورا نرشندی

عبد الاحد دار القرآن مدرسہ ڈھاکہ

محمد ادریس ہورویا قریانیہ جامع العلوم مدرسہ (بروڑا) کملا

محمد لطیف الرحمٰن ہورویا قریانیہ جامع العلوم مدرسہ بروڑا کملا

محمد مصطفیٰ کمال پاشا خان عفی عنہ

محمد عثمان غنی شوعڈا کیرانی گنج ڈھاکہ

عبد المالک استاد تلوی، مدرسہ میمن سنگھ

عبد القادر استاد حدیث بالجامعۃ العربیہ قاسم العلوم ظفر آباد

محمد عبد الکریم خطیب بیت النور جامع مسجد گاؤں

احقر نعمت اللہ استاد جامعہ عربیہ ڈھاکہ

شیخ الحدیث جامعہ اعزازیہ جمریل اسٹیشن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادارۃ الافتاء والارشاد والبحوث العلمیہ

الجامعۃ الاسلامیہ' پٹیا چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقہ شیعہ کی کتب معتبرہ جیسے اصول کافی' تہذیب' استبصار وغیرہ موجودہ انقلاب ایران کے قائد خمینی صاحب کی تصنیف کشف الاسرار' الحکومۃ الاسلامیہ کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات واضح ہوجائے گی کہ اس فرقہ شیعہ شنیعہ کے عقائد کفریہ صرف ان تین میں منحصر نہیں جو استفتاء میں مرقوم ہیں بلکہ ان کے علاوہ بہت سے عقائد کفریہ اور بھی ہیں جن پر نہایت وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے۔ کہ علمائے اسلام واہل اسلام پر ضروری ہے کہ اس فرقہ شیعہ اور استفتاء میں مذکورہ عقائد رکھنے والوں کی تکفیر کریں۔ لہٰذا موجودہ شیعہ جس نام کے ساتھ بھی موسوم ہو اس کے کافر مرتد خارج از اسلام ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہے البتہ سوچنے کا مقام یہ ہے کہ اہل اسلام میں سے جو اس فرقہ باطلہ کی تکفیر میں تردد کرتے ہیں ان کا حکم کیا ہوگا۔ اس موضوع پر ممتاز فقہاء محدثین کرام کی تحریریں اور دلائل کافی ہیں مزید استکمال کی خاطر ذیل کی چند عبارات مرقوم ہیں جو ان فتاوی میں نہیں آئیں۔

امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی متوفی ۳۲۱' اپنی کتاب العقیدہ الطحاویہ میں رقمطراز ہیں:۔

نحب اصحاب رسول اللہ ﷺ ولانفرط فی حب احدھم ولانبترأ من احدمنھم ونبغض من یبغضھم وبغیر الخیر یذکرھم ولانذکرھم الاالخیر وحبھم دین وایمان واحسان وبغضھم کفرو نفاق وطغیان صفحہ ۵۲۸ وفی شرحھا فمن اضل ممن یکون فی قلبہ غل علی خیارالمومنین وسادات اولیاء اللہ بعد النبیین بل قدفضلھم الیھود والنصاری بخصلۃ قیل للیھود من خیراھل ملتکم قالوا اصحاب موسی و قیل للنصاری من خیرملتکم قالو اصحاب عیسی وقیل للرافضۃ من شر اھل ملتکم قالوا اصحاب محمد الخ صفحہ ۳۲-۵۳۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ اپنی کتاب "الرد علی الرافضہ" میں رقمطراز ہیں:۔

من اعتقد عدم صحة حفظه (القرآن) من الاسقاط واعتقد مالیس منه انه منه فقد کفر ویلزم من هذا رفع الوثوق بالقرآن کله وهو یودی الی هدم الدین (صفحہ ۳) دلیه (صفحہ ۱۷) والآیات والاحادیث ناصة علی الفضیلة الصحابه واستقامتهم علی الدین ومن اعتقد مایخالف کتاب الله وسنة رسوله فقد کفر مااشنع مذهب قوم یعتقدون ارتداد من اختاره الله لصحبة نبیه ونصرة دینه۔ (واللہ اعلم وعلمہ اتم)

حاصل یہ کہ جو شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر و فاسق اور گمراہ ہیں۔

(کتبہ) محمد شمس الدین عفی عنہ
نائب مفتی جامعہ اسلامیہ پٹیالہ ۳-۳۰۸/۶

الجواب صحیح ـــــ مفتی عبدالرحمٰن رئیس دارالافتاء المرکزیہ بنگلہ دیش
ومفتی الجامعۃ الاسلامیہ پٹیا (مہر)
محمد یونس رئیس الجامعۃ الاسلامیہ (مہر)

المجیب مصیب ـــــ احقر محمد اسحٰق عفی عنہ استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
نعم ما اجاب العبد احمد غفرلہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
العبد محمد اسحٰق غفرلہ استاد حدیث وفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد عبدالحلیم بخاری استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
رفیق احمد غفرلہ استاد تفسیر وحدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے) استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد نعمان غفرلہ استاد الفنون جامعہ اسلامیہ پٹیہ

نور الاسلام غفرلہ استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبدالمنان غفرلہ استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
نذیر الاسلام غفرلہ استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے) استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد انور غفرلہ استاد ادب عربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد ابو طاہر قاسمی استاد الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احقر عبد المعبود غفرلہ استاذ القرأت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد نور الحق غفرلہ راموی استاذ درجہ الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
کبیر احمد استاذ درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبد اللہ استاذ درجہ حفظ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
انوار العظیم غفرلہ استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
العبد مظفر احمد غفرلہ استاذ تفسیر وفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
سید سراج الاسلام استاذ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبد الغنی غفرلہ خادم القرآن والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ
بندہ محمد موسیٰ غفرلہ استاذ القرأت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

الجامعۃ الاسلامیۃ العبیدیۃ" نانوپور چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امابعد سوجب خود اثنا عشری شیعوں کے قلم سے ان کے عقائد کفریہ خفیہ کا بعد اظہار ظاہر ہو گئے جیسے

(۱) سوائے چار حضرات کے ارتداد کل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۲) عقیدہ تحریف قرآن

(۳) کائنات کے ذرے ذرے پر آئمہ معصومین کی تکوینی حکومت قائم ہے۔

(۴) قذف سیدام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

(۵) انکار خلافت خلفاء ثلاثہ خصوصا خلافت شیخین رضی اللہ عنہم اور ان کی شان میں عقیدہ ارتداد وغیرہ وغیرہ یہ عقائد تو ایسے مسلک ہیں جو صرف ضروریات دین کے انکار کے ضامن نہیں بلکہ انکار ثبوت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین کی کفالت کا بار بردار بھی بن گئے ہیں جن میں کسی طرح گنجائش تاویل نہیں ہے لہذا اس سلسلہ میں اس فرقہ باطلہ کے حق میں نقل عبارت فتاوی عالمگیری پر کفایت کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ تفریعات وتنبیہ لکھ دینا مناسب سمجھتا ہے۔

عبارتہ وھولاء القوم خارجون عن ملۃ الاسلام واحکامھم احکام المرتدین

یعنی یہ فرقہ رافضی شیعہ خارج عن الاسلام ہیں اور ان کے احکام مرتدوں کے احکام ہیں۔

(۱) سوجب وہ خارج عن الاسلام اور مرتد ہیں ساتھ ساتھ تجربہ شاہد ہے کہ وہ ہر صحیح عقائد کی اسلامی اسٹیٹ کو دنیا سے بے نشان کر کے اپنا مذہبی و سیاسی اقتدار جمانے کے لئے علی الدوام کوشاں ہیں اور ہزارہا صحیح عقائد والوں کو قتل اور بے عزت کیا ہے اور اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ کے لئے بھی اسی سازش میں انکا مذہبی وضدی جوش ابل رہا ہے بنابریں اگر وہ کسی حکومت اسلامیہ کے باشندے ہوں تو حکومت کی جانب سے وہ قابل قتل بلکہ واجب القتل ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۲) وہ امامت صغریٰ وکبریٰ کسی کے لائق نہیں ہیں۔

(۳) ان کے پیچھے نماز واجب الاعادہ ہے۔

(۴) ان کی حکومت کی جڑ اکھاڑ دینے کے لئے انفرادی واجتماعی تحریک وکوشش کرنا اہل اسلام کا خصوصاً ہر اہل حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔

(۵) زیارت حرمین شریفین زادھما اللہ شرفا کے لئے ان کو اجازت نہ دینا بلکہ ان کو اس سے روکنے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا حکومت سعودیہ پر خصوصاً اور ہر حکومت اسلامیہ پر عموماً لازم ہے

لقوله عليه الصلوة والسلام من راى منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان۔

امید ہے کہ علماء دین ومفتیان کرام کے فتاوے کا یہ مجموعہ مختلف زبانوں میں طبع ہو کر اہل اسلام کے ہر حلقہ میں پہنچ جاوے بالاخر اس سلسلہ میں علماء کرام کے متفق الآرا فیصلہ کو اکیجا اور اشاعت کرنے کے لئے اتنی عالمگیری کدوکاوش گوارہ کرنے والے حضرات کے لئے عموماً اور اس کے محرک اول مجاہد ملت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب ممت فیوضہم کے لئے خصوصاً ہم تہ دل سے شکر گزار ہیں۔ فجزاهم الله عنا وعن جميع المسلمين خير الجزاء وصلى الله على خير خلقه محمد واله واصحابه اجمعين۔

کاتب الحروف، سعید احمد غفرلہ

مفتی جامعہ مجیدیہ ۱۱-۶/ ۱۴۰۸ھ

اثنا عشری شیعوں کے بارے میں جناب مفتی صاحب مدظلہ کی پیش کردہ رائے گرامی کے ساتھ ہم متفق ہیں۔

سلطان احمد غفرلہ

۸/۶/۱۱ھ رئیس الجامعہ

احقر محمد ہارون غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ

احقر محمد شمس الدین غفرلہ، نائب ناظم تعلیمات جامعہ

احقر ضمیر الدین غفرلہ معین مہتمم جامعہ

احقر محمد سلمان غفرلہ نائب مہتمم صاحب جامعہ

بندہ محمد نسیم عفی عنہ، نائب مفتی جامعہ ۱۱/ ۶/ ۱۴۰۸ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الجامعۃ العربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الجواب بعد! شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کے لٹریچر سے معلوم ہوتے ہیں منجملہ (۱) قرآن کریم کو محرف ماننا (۲) شرعی احکام کی تحلیل وتحریم میں کسی کو مختار ماننا (۳) شیخین کی تکفیر کرنا' بلاشبہ یہ عقائد سراسر کفر ہیں۔

ان عقائد کی بنیاد پر یہ لوگ یقیناً کافر اور مرتد ہیں۔ فقط واللہ اعلم و علمہ احکم

(کتبہ) ابو سعید ۱۹۸۸/۲۱/۲ (مہر دارالافتاء جامعہ عربیہ امداد العلوم)

فرقہ شیعہ اثنا عشریہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ فضل الرحمٰن مہتمم جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

الجواب باسمہ تعالیٰ! صورت مسئولہ میں شیعہ اثنا عشریہ کے بارے میں فاضل مستفتی حضرت علامہ مولانا محمد منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم نے شیعوں کے جن بنیادی عقائد کفریہ کو ان کی مستند کتابوں سے حوالہ کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں ہر عقیدہ ایسا ہے کہ ان کے کفر اور ارتداد کے لئے کافی ہے جبکہ شیعوں کے مذکورہ بالا عقائد باطلہ کے علاوہ بے شمار کفریات ایسے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اور پڑھ کر کوئی ایماندار آدمی انہیں مسلمان نہیں کہہ سکتا نہ انہیں مسلمان سمجھ سکتا ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ مسئلہ امامت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ کہ العیاذ باللہ تمام صحابہ تین کے علاوہ مرتد ہوگئے تھے ..... یہ امور ایسے ہیں کہ جن کو شیعوں نے اپنے دین کے بنیادی عقائد کی حیثیت دی ہے اور یہ سب امور پوری امت مسلمہ کے نزدیک اسلام سے انکار بلکہ سراسر کفر الحاد اور زندقہ ہے۔

واضح رہے کہ روافض اور شیعوں کی تکفیر کا فیصلہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے بلکہ زمانہ قدیم سے فقہا اور محدثین کرام نے ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر انہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔

امام دارالہجرت امام مالک' ابن حزم اندلسی' امام شاطبی' شیخ عبدالقادر جیلانی حنبلی' شیخ الاسلام ابن تیمیہ' حنبلی' مجدد الف ثانی' حنفی' شاہ ولی اللہ دہلوی' شاہ عبدالعزیز حنفی' قاضی عیاض مالکی' ملا علی قاری حنفی' بحرالعلوم حنفی اور اصحاب فتاویٰ میں سے صاحب فتح القدیر ابن ہمام' سلطان عالمگیر رحمتہ اللہ علیہ کے زمانہ میں دو سو علماء اور مفتیان کرام کا مرتب کردہ فتاویٰ عالمگیری کا فیصلہ اور علامہ ابن عابدین شامی کے فتویٰ کے بعد روافض کی تکفیر میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا ہے جبکہ اب سے تقریباً پچاس سال قبل امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی ایک اجتماعی فتویٰ ترتیب دے کر شائع کیا تھا جس میں اس وقت دارالعلوم دیوبند کے تمام مدرسین اور مفتیان کرام کے علاوہ بہت سے علماء کرام کے دستخط تھے خاص کر مولانا مفتی مسعود صاحب مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم دارالعلوم کورنگی کراچی مولانا رسول رسول خان صاحب حضرت مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی مولانا محمد انور چاند پوری مولانا ابراہیم بلیاوی' مولانا خلیل احمد مراد آبادی مولانا سید حسین احمد مدنی مفتی مہدی حسن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہجہان پوری، حضرت مولانا عبدالرحمٰن امروہی، مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب وغیرہ اکابر علماء دیوبند اور بہت سے علماء اہل حدیث کے دستخط ثبت ہیں اور جماعت بریلوی کے بانی مولانا احمد رضا خان نے روشیعہ پر ایک مبسوط فتویٰ تحریر کرکے رد الرفضہ کے نام سے شائع کیا ہے۔

ان اکابر کے فتاویٰ کے بعد بھی اگر شیعوں کی تکفیر میں کسی کو شبہ ہے تو اس پر بڑی حسرت کی بات ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے سینہ کو حق بات کے سمجھنے سے تنگ کر دیا ہے اور تاحال گمراہی میں چھوڑ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

اس لئے ہمارا ادارہ "مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش" کے اراکین نے متفقہ طور پر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی (ہندوستان) کے جواب اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن خان ٹونکی۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن پاکستان کے جواب سے اتفاق کیا اور ان کے فتویٰ کی توثیق کر دی۔ اور یہ فیصلہ دیا ہے کہ شیعہ اثنا عشری جن کے عقائد مذکورہ بالا کفریات کے علاوہ دوسرے بے شمار کفریات اور زندقہ پر مشتمل ہیں۔ وہ کافر ملحد اور زندیق ہیں جب تک وہ ان کفریات سے توبہ نہیں کرتے ان سے کسی قسم کا اسلامی رشتہ تعلقات جائز نہیں ہے ان سے مناکحت جائز نہیں ان کی نماز جنازہ میں شرکت کرنا ناجائز نہیں۔ ان کو مسلمانوں کے مقبرہ میں دفن کرنا جائز نہیں شیعہ مسلمانوں کا وارث نہ ہوگا۔

فقط واللہ اعلم

(کتبہ) محمد انعام الحق چاٹگامی ۸ / ۵ / ۱۴۰۸ھ

تصدیقات اراکین مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

مفتی عبدالسلام صاحب چاٹگامی، مشیر خاص مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش، ـــــ مفتی بشیر احمد صاحب کملائی، ـــــ مفتی جسیم الدین صاحب چاٹگامی، ـــــ مفتی محمود الحسن صاحب چاٹگامی، ـــــ مفتی شہید اللہ کسنوی، ـــــ محمد حفظ الرحمٰن کملائی، ـــــ محمد بذل الرحمٰن بریسالی، ـــــ محمد عبدالحئی بریسالی تاج الاسلام کشور گنجی، ـــــ شہاب الدین فیروز پوری، ـــــ محمد رستم کھلنوی، ـــــ فیض اللہ چاند پوری، ـــــ محمد شہید اللہ گوپال گنجی، ـــــ محمد عبدالرشید گوپال گنجی، ـــــ مولانا شمس الرحمٰن مومن شاہی، ـــــ محمد بلال الدین کملائی، ـــــ محمد عبدالقادر شریعت پوری، ـــــ عبدالحکیم، نترکونا، ـــــ محمد ابو موسیٰ کشور گنجی، ـــــ محمد حسن چاٹگامی، ـــــ محمد عبدالغفار فرید پوری، ـــــ محمد یونس علی فرید پوری، ـــــ شہید الاسلام فرید پوری، ـــــ ابوالبشر شریعت پوری، ـــــ کفایت اللہ سندیپی، ـــــ محمد اسحاق ڈاکوی، ـــــ محمد مسعود الرحمٰن فرید پوری، ـــــ ابو جعفر فرید پوری، ـــــ روح الامین فرید پوری، ـــــ شفیق الرحمٰن بہروی، ـــــ نور اللہ ہاتیوی، ـــــ محمد ابراہیم حس مطلوب کملائی، ـــــ عزیز الحق سلہٹی، ـــــ سعید الرحمٰن رنگپوری، ـــــ عبداللہ ڈاکوی، ـــــ محمود الحسن مومن سنگھ، ـــــ مجتبیٰ چاٹگامی، ـــــ ایوب چاٹگامی، ـــــ محب اللہ چاٹگامی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامع العلوم چاٹگام، بنگلہ دیش

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد اللہ تعالیٰ پوری امت محمدیہ ناجیہ کی طرف سے حضرت العلام مولانا منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم کو جزائے خیر بخشے کہ اس پر آشوب دور میں انہوں نے انتھک محنت سے فرقہ اثنا عشریہ بالخصوص امام خمینی کے متعلق کماحقہ نقاب کشائی فرمائی۔

شیعہ فرقہ اثنا عشریہ کے کفر کے متعلق جو وجوہ حضرت مستفتی دامت برکاتہم نے پیش کی ہیں ان کی روشنی میں ہم سب اس فرقہ ضالہ ومضلہ کے متعلق کفر کے فتویٰ پر متفق ہیں۔

جو تفصیل حضرت مستفتی مدظلہم اور اکابر مفتیان کرام نے پیش کی اس پر مزید کچھ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

(فقط) احقر اظہار الاسلام عفاء اللہ عنہ، خادم دار الافتاء و مہتمم مدرسہ جامع العلوم الاسلامیہ شہر چاٹگام بنگلہ دیش ۲۸/۶/۱۴۰۸ھ

من اجاب اصاب محمد عاصم عفاء اللہ عنہ، مدرس جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب من اجاب احقر عبد المالک قطبی عفی عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم الاسلامیہ باز ار شہر چاٹگام

احقر رفیق الدین عفاء اللہ عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب المجیب رشید احمد عفی عنہ، مدرس جامع العلوم الاسلامیہ بازار چاٹگام

مولانا عبید الحق صاحب سابق رئیس الاساتذہ مدرسہ عالیہ ڈھاکہ

ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا منظور احمد نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں فرقہ شیعہ اثناء عشریہ اور آیت اللہ خمینی کے خلاف اسلام جن عقائد آراء کو مستند حوالوں سے پیش کیا ہے ان کے بعد اس فرقہ کے بارے میں مزید اور تحقیقات کی ضرورت اور تردد کی گنجائش نہیں۔

بنابریں بندہ بھی حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمی اور دار العلوم دیوبند اور مفتی ولی حسن کی طرف سے دیئے ہوئے جوابات سے بشرح صدر پوری طرح متفق ہے کہ موجودہ ایرانی شیعہ فرقہ اثناء عشریہ خارج از اسلام ہے اس فرقہ کے ساتھ، قادیانی اور فرقہ بہائیہ کی طرح غیر مسلم کا سا معاملہ رکھنا چاہئے۔

احقر عبید الحق غفرلہ (خطیب جامع مسجد بیت المکرم ڈھاکہ) یکم رجب المرجب ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۸۸ء

تصدیقات اساتذہ کرام جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

محمد علی عفاء اللہ عنہ، ۔ محمد نور الامین غفرلہ، ۔ محمد عبد الرشید غفرلہ، ۔ محمد عبد القدوس، ۔ محمد عبد المتین، ۔ خلیل احمد غفرلہ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجامعہ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر چٹاگانگ

یہودی لیڈر یا چیلا عبداللہ بن سبا کی بنا کردہ پارٹی یا جماعت "فرقہ شیعہ" کے خالق و بانی [illegible] اپنے زمانہ تصانیف میں صحابہ کرام بالخصوص حضرات شیخین (ابوبکر صدیق عمر فاروق) رضی اللہ عنہما کی شان میں [illegible] عالم اسلام کی روح تڑپ اٹھتی ہے۔ چنانچہ (۱) اپنی فارسی تصنیف "کشف الاسرار" (ص ۱۴۲) میں حضرت ابوبکر [illegible] مخالفت کا الزام لگایا ہے اس سے بڑھ کر گالی و گستاخی اور کیا ہو سکتی ہے؟ (۲) اور کتاب مذکور (ص ۱۵۰) میں حضرت عمر [illegible] زندیق کہا ہے (۳) نیز کتاب مذکور اور اپنی عربی تصنیف "الحکومۃ الاسلامیۃ" کے متعدد صفحات میں [illegible] ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا سراسر انکار ہوتا ہے۔

خمینی صاحب کے مذکورہ بالا عقائد کی بنا پر ان کے اور ان جیسوں کے بارے میں علمائے اسلام اور جماعت مسلمین کے [illegible]

۱)۔۔۔ علامہ محقق ابن الہمام ارقام فرماتے ہیں:

"اور اگر کوئی شخص ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے" (فتح القدیر، صفحہ ۳۳۸، جلد ۱)

۲)۔۔۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ:

"رافضی اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔" (عالمگیری جلد ۲، صفحہ ۲۶۸۔۲۶۹)

۳)۔۔۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ ارقام فرماتے ہیں:

"محمد بن یوسف الفریابی سے دریافت کیا گیا ایسے آدمی کے بارے میں جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی گلوچ کرے؟ تو انہوں نے فرمایا! کہ وہ کافر ہے۔ پوچھا گیا کہ ایسے آدمی کی نماز جنازہ پڑھی جائے؟ آپ نے فرمایا! "نہیں"۔ (الصارم المسلول صفحہ ۵۷۲)

۴)۔۔۔ نیز ابن تیمیہ نے مختلف اسانید سے لکھا ہے کہ:

"حضرت علیؓ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ پر سب و شتم کرنے والوں کو مشرک کہا اور انہیں قتل کر دینے کا حکم کیا ہے" (کتاب مذکور صفحہ ۵۸۳)

ان نقول اور تصریحات وغیرہ کی بنا پر خمینی صاحب دائرہ اسلام سے بالکل خارج اور کافر ہیں اگر انتقال کرے تو مسلمانوں کو ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہئے۔ ہمارے مخدوم حضرت علامہ مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلہ میں جو عالمانہ فاضلانہ تحقیقات فرمائی ہیں وہ موبموحق اور حقیقت کے موافق و مطابق ہیں۔ وما بعد ذلک الا الضلال

کتبہ محمد جنید بابو نگری (مراد الالقاب) خادم حدیث نبوی، جامعہ بابو نگر چاٹگام ۱۰/۱۲/۱۴۰۰ھ

شیعیت در حقیقت یہودیت کا دوسرا روپ ہے جو تقیہ جیسا بدنما داغ کے سہارے مسلمانوں میں گھس پڑا، اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو ضروریات دین کا منکر بنا کے کافر یہودیوں کی جماعت بھاری کر دی تو یہ ایک کافر جماعت ہے جو ضروریات دین کے ایک بڑے حصے کی منکر ہو گئی خصوصاً فرقہ اثنا عشریہ امامیہ جس کی سرکردگی اس وقت ایک شاطر مدعی دین خمینی کے ہاتھ ہے جس کے کفر میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ہاں صریح عقیدہ کفر ہے وہ انکے ہاں مذہب مسلمات میں سے ہے مسئلہ امامت کے پردے میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انکار ختم نبوت کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ایک جانکاہ فتنہ کفر ہے وہ ان کے ہاں دینی ضروریات میں سے ہے حضرت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر سب وشتم اور لعن وطعن جو اسلام میں اہل اسلام کے لئے قطعاً موجب کفر ہے وہ ان کا مذہبی وظیفہ ہے ـــــ وغیرہ وغیرہ لہٰذا ان کے کفر میں شک کی گنجائش نہیں ہے محقق علام حضرت مولانا نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلے میں جو کچھ تحقیقات تحریر فرمائی ہیں ذرہ ذرہ صحیح اور بالکل عین حق کے مطابق ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہاں میں سرخرو فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)

(کتبہ) محمود حسن عفاء اللہ تعالیٰ عنہ (مہر)

خادم دارالافتاء بالجامعۃ الاسلامیہ عزیز العلوم بابونگر بنگلادیش ۸/۸/۱۴۰۸ھ فرقہ شیعہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کفریہ کی بناء پر کافر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ تعجب ہے اس نام نہاد اسلامی جماعت پر جو اس فرقہ کے غالی امام خمینی کو امام المسلمین کے لقب سے یاد کرتی ہے۔ ـــــ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محمد اسحٰق غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ بابونگر

احقر محمد محب اللہ غفرلہ، مہتمم جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابونگر

احقر محمد حبیب اللہ غفرلہ، محدث جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابونگر

احقر محمد یونس غفرلہ، ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابونگر

محمد عبدالباری ناظم دارالاقامہ جامعہ بابونگر

ایک زمانہ میں شیعہ اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے درمیان میں فرق سمجھا جاتا تھا لہٰذا قانونی بھی امتیازی حیثیت سے دیا جاتا تھا غالباً بنگلہ دیش اور بعض دوسری وجوہات سے فی الحال وہی فرقہ اثنا عشریہ امامیہ ہی فرقہ شیعہ کی حیثیت سے موجود ہے بنابریں خارج از اسلام کا فتویٰ اور حکم شیعوں پر بھی ہوگا اگر اخلاف قیاس کہیں کہیں کوئی شیعہ ان کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو تو وہ شیعہ اس فتویٰ کفر کی زد سے خارج ہی رہے گا۔

فقط نگ اکابر، محمد عبدالرحمٰن غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ بابونگر

دارالعلوم معین الاسلام، ہاٹ ہزاروی، چٹاگانگ

الحمد للہ الاھلہ والصلوٰۃ لاھلھا، بعد الحمد والصلوٰۃ موجودہ دور حد درجہ ابتلاء اور آزمائش کا دور ہے فرق باطلہ کی روز بروز ترقی ہوتی رہی۔ لاکھ علماء حق کی جانب سے قلمی اور لسانی جہاد بھی چلتا رہا۔ یوں تو اہل قبلہ کی تکفیر میں علماء حق انتہا درجہ کی احتیاط سے کام لیتے ہیں لیکن اسکے باوجود بھی اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اہل قبلہ میں سے جو فرقہ بھی ضروریات دین کا منکر ہو وہ قطعی کافر ہے خواہ وہ اپنے اسلام اور ایمان کا کتنے ہی زور وشور سے دعویٰ کرتا رہے۔ خمینی اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کے بارے میں فاضل محترم رئیس التحریر، محافظ دین متین علامہ محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے جس تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور ان کی مستند کتابوں سے جس کثرت سے حوالہ پیش کئے انکے کفر ہونے میں شک نہیں ہو سکتا۔ تفصیل اگر دیکھنی ہو تو ماہنامہ بینات کراچی خصوصی اشاعت خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ اور فاضل محترم علامہ منظور نعمانی صاحب کی "ایرانی انقلاب" ضرور مطالعہ فرمائیں۔

احمد شفیع غفرلہ، خادم دارالعلوم معین الاسلام ہاٹ ہزاری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذیل میں بنگلہ دیش کے جن حضرات اہل علم کے اسمائے گرامی پیش کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مفتی اعظم پاکستان کے اس فتوے پر اپنے تصدیق و دستخط ثبت فرمائے تھے جو الفرقان کی خصوصی اشاعت بابت ماہ دسمبر میں شائع ہو چکا ہے۔ ان حضرات کے اسمائے گرامی اور ان کے دستخطوں کی فوٹو کاپی مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ کراچی کے توسط سے ادارہ الفرقان کو موصول ہوئی تھی۔ مفتی صاحب موصوف کے شکریہ کے ساتھ ان حضرات کے اسمائے گرامی پیش کئے جارہے ہیں۔

حضرت مولانا عبد السبحان صاحب شیخ الحدیث مدرسہ عالیہ یتیمی نواکھالی

حضرت مولانا فضل الحق صاحب شیخ الحدیث رئیس الجامعۃ القرآنیہ العربیہ لالباغ ڈھاکہ

مولانا محب اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // // //

مولانا موسیٰ صاحب // // // //

حضرت مولانا عبد المتین صاحب مہتمم مدرسہ اندلویہ عربیہ

شیخ سراج نور سندی خلیفہ حضرت حافظ جی حضور مدظلہ

حضرت مولانا حمید اللہ صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ اشرف آباد اکرگی چرا ڈھاکہ

امیر شریعت حضرت مولانا قاری احمد اللہ صاحب اشرف آباد

مولانا محب اللہ صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا صدیق الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا ابو طاہر صاحب مصباح استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا محبوب الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا اشرف علی صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا عبد الباری صاحب خادم جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبد المنان صاحب شیخ الحدیث استاذ جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

مولانا عطاء اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا قاری ابو ریحان صاحب // // // //

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // // //

مولانا محمد عمر صاحب دار العلوم خادم والعلوم گوہر ڈانگا کوپال گنج

مولانا عبد الرزاق صاحب سیکرٹری جماعت خادم الاسلام بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبد الحی صاحب شیخ الحدیث مدرسہ نوریہ اشرف آباد اکرگی چرا ڈھاکہ

مولانا عظیم الدین صاحب محدث مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا فاروق احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا اسماعیل صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا شمس الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا بشیر احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا محمد عبد الجبار صاحب معین ناظم وفاق المدارس العربیہ بنگلہ دیش

اساتذہ کرام جامعہ فرید آباد

مولانا فضل الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ

مولانا عبد السمیع صاحب استاذ جامعہ

مولانا محمد روح الدین استاذ جامعہ

مولانا عبد القدوس صاحب محدث

مولانا محمد سخاوت حسین استاذ جامعہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ کرام جامعہ مدنیہ اسلامیہ قاضی بازار سلہٹ

حضرت مولانا محمد حبیب الرحمٰن صاحب، استاذ الحدیث و رئیس الجامعہ

مولانا محمد اسحاق صاحب شیخ الحدیث

مولانا محمد نظام الدین صاحب، استاذ الحدیث و ناظم تعلیمات

اساتذہ کرام جامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلالؒ سلامت

حافظ مولانا اکبر علی رئیس الجامعہ

مولانا محب الحق مفتی جامعہ قاسم العلوم

مولانا ابو الکلام زکریا صاحب خادم دار الافتاء

مولانا محمد ناظر حسین صاحب استاذ حدیث

مولانا محمد عطاء الرحمٰن صاحب استاذ حدیث

جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدنیہ جاترا باری ڈھاکہ

مولانا محمود حسن مہتمم جامعہ اسلامیہ جاترا باری

مولانا سراج الاسلام صاحب نائب مہتمم

مولانا ہدایۃ اللہ صاحب مدظلہ شیخ الجامعہ

مولانا صلاح الدین صاحب مدظلہ

مولانا حافظ رفیق احمد صاحب ناظم تعلیمات

مولانا عبد المجید صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبد الحق صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبد الحق صاحب (حقانی) استاذ جامعہ

مولانا انوار الحق صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبد السنان صاحب استاذ جامعہ

مولانا محمد ادریس صاحب استاذ جامعہ

مولانا ضیاء الاسلام سابق مدرس لال باغ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا محمد اسحاق مہتمم مدرسہ دار العلوم موتی جھیل ڈھاکہ

مولانا محمد یعقوب استاذ مدرسہ دار العلوم موتی جھیل ڈھاکہ

مولانا محمد کلیم اللہ مہتمم مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا انوار الحق استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا محمد فیض اللہ استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا قاری منظور الٰہی صاحب استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

اساتذہ کرام جامعہ محمدیہ عربیہ محمد پورہ ڈھاکہ بنگلہ دیش ۔۱۲۰۷

جناب حضرت مولانا مفتی منصور الحق صاحب دامت برکاتہم

جناب حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن استاذ الحدیث

جناب حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب محدث جامعہ

جناب حضرت مولانا علی اصغر صاحب استاذ الحدیث

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنگلہ دیش کے متفرق مقامات کے علماء کرام

مولانا حبیب اللہ مصباح
مولانا محمد عبدالحق مہتمم دارالعلوم درگاہ پور سلہٹ
مولانا محمد عبدالشہید مدرسہ دارالسنہ گلمو کافن
مولانا محمد عبدالاول مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ

مولانا محمد عبدالکریم صدر آزاد دینی وارہ' سلہٹ
مولانا محمد یونس علی دارالعلوم حسینیہ ڈھاکہ
مولانا محمد شفیق الحق مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ
سیف اللہ اختر' امیر حرکۃ الجہاد الاسلامی

حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ○

مولانا یعقوب اسماعیل قاسمی ڈیوزبری

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی متقدمین و متاخرین' نیز موجودہ دور کے ان کے امام روح اللہ خمینی کی کتابوں سے ان کے مندرجہ ذیل تین عقیدے نقل فرمائے ہیں۔

(1)—— شیعہ اثنا عشریہ کا عقیدہ ہے کہ حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما (نعوذ باللہ) کافر' منافق اور لعون ہیں۔

ہم مسلمانوں کا عقیدہ حضرات شیخین کے بارے میں یہ ہے کہ ان دونوں کا مومن صادق اور جنتی ہونا قرآن کریم اور احادیث متواترہ سے ثابت ہے اس لئے ان کو کافر کہنا اور مومن و مسلم نہ سمجھنا قرآن کریم کی اور ایک ایسی دینی حقیقت کی تکذیب کرنا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے قطعیت سے ثابت ہے کسی کا ایک بات کا بھی انکار موجب کفر ہے۔

(2)—— شیعہ اثنا عشریہ کا موجودہ قرآن کے بارے میں یہ عقیدہ ہے کہ وہ محرف ہے اور اس میں حضرات خلفاء ثلاثہ (رضی اللہ عنہم) نے تحریف اور ردوبدل کر دیا ہے اور یہ وہ اصلی قرآن کریم نہیں ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا اصلی قرآن کریم تو امام غائب اپنے ساتھ لے کر غار میں روپوش ہو گئے ہیں جو آخری زمانہ میں اس کو لے کر باہر نکلیں گے—— (نعوذ باللہ)

تمام مسلمانوں کا قرآنی آیت کریمہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے؟ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں کے تحت بالاتفاق یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کریم ہی وہ اصل کتاب اللہ ہے جو اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کی گئی تھی اور اس میں کسی قسم کا تغیر و تبدل نہیں ہوا نہ ہی کسی حرف یا زبر زیر میں تحریف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی ہے اس لئے موجودہ قرآن کریم کے بارے میں تحریف اور تغیر و تبدل کا عقیدہ رکھنا قرآن کی تکذیب اور کفر بین ہے۔

(3) ــــ شیعہ اثنا عشریہ کے بنیادی عقیدوں میں ایک عقیدہ امامت کا ہے جو ان کی کتابوں میں واضح طور پر تفصیل سے مذکور ہے۔ بلکہ عقیدہ امامت اس فرقہ کی مذہبی اساس و بنیاد ہے۔ اس عقیدہ امامت کے بارے میں جو تفصیلات شیعوں کی مستند کتابوں میں ہیں جو استفتاء میں پیش کردی گئی ہیں ان کی بنیاد پر یہ عقیدہ بلاشبہ امت مسلمہ کے مسلمہ عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرتا ہے جو ضروریات دین میں سے ہے اور اس کا انکار بلاشبہ موجب کفر ہے۔

فرقہ اثنا عشریہ کے یہ تینوں عقیدے ان کے متقدمین و متاخرین کی کتابوں سے ثابت ہیں کتابوں کی عبارتیں استفتاء میں درج کردی گئی ہیں۔

الغرض مذکورہ بالا تینوں عقیدوں کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کوئی شک شبہ نہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم و احکم

احقر خادم العلماء یعقوب اسماعیل قاسمی غفرلہ (ڈیوزبری۔یو۔کے)

تصدیق و تائید فرمانے والے حضرات علماء کرام شہر باٹلی (Batley)

مولانا ابراہیم غفرلہ نوسارکا ــــ مولانا عبدالروف لاجپوری ــــ مولانا ایوب ہاشمی عفی عنہ کھولوڈیہ ــــ مولانا محمد شعیب عفی عنہ ــــ مولانا ابراہیم احمد کرولیا ــــ مولانا محمد یوسف غفرلہ دیوان ــــ مولانا عبدالحئی سیدات غفرلہ ــــ مولانا ہاشم ابراہیم راوت غفرلہ۔

حضرات علماء کرام شہر بولٹن (Bolton)

مولانا قاری یعقوب ابراہیم قاسمی (خطیب بیت مسجد بولٹن) ــــ مولانا اسماعیل حافظ علی (مدرس دارالعلوم بری) ــــ مولانا فیض علی شاہ عفی عنہ (سابق استاذ دارالعلوم دیوبند) ــــ مولانا عمر جی محمد (مدرس دارالعلوم۔بری) ــــ مولانا عبدالحق غفرلہ کمبولوی (وطنی نسبت) ــــ مولانا موسیٰ محمد کتھاروی (وطنی نسبت)۔

حضرات علماء کرام شہر پرسٹن (Preston)

مولانا اسماعیل غفرلہ بھڑکودروی (وطنی نسبت) ــــ مولانا یعقوب شیخ دیولوی غفرلہ ــــ مولانا اسماعیل کتھاروی ــــ مولانا ابراہیم اچھودی غفرلہ ــــ مولانا ابراہیم محمد پٹیل۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات علماء کرام شہر گلوسٹر (Gloucester)

مولانا محمد یوسف لولات عفی عنہ — مولانا ابراہیم یوسف قاضی غفرلہ — مولانا موسیٰ ابراہیم کھولوڈیہ عفی عنہ — مولانا اسماعیل سورتی غفرلہ — مولانا عبدالصمد کھروڈوی غفرلہ — مولانا عبدالصمد ندوی غفرلہ مولانا آدم بانسرودٗ۔

حضرات علماء کرام شہر کاونٹری (Coventry)

مولانا احمد علی عفی عنہ کاونٹری — مولانا غلام رسول ہتھوڑوی غفرلہ کاؤنٹری — مولانا محمد اسماعیل غفرلہ کاؤنٹری — مولانا سلیمان بن احمد دار چھیہ غفرلہ کاؤنٹری — مولانا یوسف سیدات غفرلہ دیولوی — مولانا مقصود احمد عبدالقادر غفرلہ۔

حضرات علماء کرام شہر نی ٹن (Noneton)

نحمدہ' ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ امابعد ایرانی انقلاب' شیعی اور شیعہ اثنا عشریہ فرقہ کے متعلق قدیم اور جدید اکابرین وبزرگان دین کی تحریرات اور فتاویٰ ہم نے بغور دیکھے اور اس سے ہم اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

مولانا بندہ احمد میاں بن یوسف منگیرا (خیرگامی) غفرلہ' مولانا ایوب محمد غفرلہ'

مولانا اسماعیل محمد جوگواڑی' مولانا عباس محمد عفاء اللہ عنہ'

مولانا اسماعیل یوسف وانیا غفرلہ'

حضرات علماء کرام شہر بلیک برن (Blackburn)

مولانا غلام محمد رادت عفی عنہ — مولانا ہارون رادت غفرلہ — مولانا معین الدین حیدر آبادی عفی عنہ — مولانا شبیر احمد لونت غفرلہ — مولانا ولی اللہ آدم غفرلہ — مولانا عبدالصمد مولانا اسماعیل غفرلہ — مولانا محمد فاروق مفتاحی غفرلہ — مولانا یعقوب اسماعیل کاوی غفرلہ — مولانا اسماعیل احمد واڑی غفرلہ — مولانا احمد سعید بن سیدات فلاحی — مولانا محمد اسماعیل یوسف پٹیل عفی عنہ — مولانا عبدالحمید غفرلہ — مولانا عبدالجلیل قاسمی غفرلہ — مولانا علی بھائی مایت غفرلہ — مولانا غلام رسول مظاہری عفی عنہ'

حضرات علماء کرام شہر ڈیوزبری (Dewsbury)

مولانا عبدالرشید ربانی غفرلہ ناظم اعلیٰ جمعیت علماء برطانیہ ڈیوزبری (انگلینڈ) — مولانا سید عبدالاحد قادری غفرلہ'

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات علماء کرام شہر گلاسگو (Glasgow)

مندرجہ بالا شیعی عقیدے بلاشبہ موجب کفر ہیں۔

مولانا مقبول احمد غفرلہ خطیب مرکزی جامع مسجد گلاسگو ۔۔۔ مولانا محمد اسلم لاہوری عفی عنہ، مسجد النور گلاسگو

حضرات علماء کرام شہر لسٹر (Leicester)

مولانا محمد عبدالکریم ہارٹیگ ٹن روڈ لسٹر ۔۔۔ مولانا احمد علی صوفی ۔۔۔ مولانا محمد یوسف سورتی غفرلہ امام مسجد فلاح ۔۔۔ مولانا محمد یعقوب پانڈور ۔۔۔ مولانا غلام محمد عفاء اللہ عنہ ۔۔۔ مولانا محمد فقیر کانگوئی ۔۔۔ مولانا غلام محمد عالی پوری ۔۔۔ مولانا محمد یعقوب قاری ۔۔۔ مولانا یوسف اسماعیل عفی عنہ ۔۔۔ مولانا عبدالغنی کاچھوی ۔۔۔ مولانا محمد عمران غفرلہ ۔۔۔ مولانا آدم لونت غفرلہ خطیب جامع مسجد۔

میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی مدظلہ کے فتوے کی تائید کرتا ہوں۔ اقبال احمد الاعظمی لسٹر

(یہ مولانا اقبال احمد الاعظمی دارالافتاء ریاض کے مبعوث ہیں۔)

حضرات علماء کرام شہر بریڈ فورڈ (Bradfoed)

مذکورہ بالا تینوں عقیدے رکھنے والے یقیناً کافر ہیں۔

مولانا محمد شمیر الدین غفرلہ ۔۔۔ مولانا عبدالغنی عفی عنہ ۔۔۔ مولانا لطف الرحمٰن خطیب جامع مسجد بریڈ فورڈ ۔۔۔ مولانا عبدالرحمٰن حسن غفرلہ ۔۔۔ مولانا احمد پانڈور غفرلہ ۔۔۔ مولانا اسماعیل بسم اللہ عفی عنہ ۔۔۔ مولانا حسن محمد منشاروی۔

حضرات علماء کرام شہر برسٹل (Bristol)

مولانا عبدالرحمٰن عفی عنہ ۔۔۔ مولانا محمد سلیمان لاجپوری غفرلہ ۔۔۔ مولانا الیاس عبداللہ غفرلہ،

حضرات علماء کرام شہر ولسال (Walsall)

مذکورہ بالا عقائد کا جو بھی معتقد ہو اور کسی بھی فرقہ سے اس کا تعلق ہو اس کے کفر میں شک وشبہ نہیں ہے۔

مولانا عبدالاول غفرلہ ۔۔۔ مولانا غلام محمد پارڈولی عفی عنہ ۔۔۔ مولانا محمد بھولا غفرلہ ۔۔۔ مولانا ضمیر الدین بنگلہ دیشی ۔۔۔ مولانا محمد عثمان سورتی ۔۔۔ مولانا عبدالحق گورا ۔۔۔ مولانا محمد حسن پردھانوی غفرلہ صدر مرکزی جمعیت علماء برطانیہ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتویٰ علمائے مانچسٹر (Manchester)

اگر کوئی شخص حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو کافر سمجھے، قرآن مجید کو محرف سمجھے اور عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرنے والا عقیدہ امامت رکھے چاہے ہو اپنے آپ کو مسلمان کہلائے وہ شخص یقیناً کافر ہے۔

(کتبہ) حبیب الرحمٰن غفرلہ امام و خطیب مسجد مانچسٹر

فتویٰ جناب مولانا صہیب حسن صاحب (مبعوث دار الافتاء ریاض، لندن)

شیعہ اثنا عشریہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے بعد آئمہ کے معصوم ہونے کا عقیدہ اور بیشتر صحابہ کرام بشمول عشرہ مبشرہ کے حق میں مذموم ہرزہ سرائی بلکہ ارتداد کا عقیدہ رکھنا انہیں دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

صہیب حسن (لندن) ۲۱/ رمضان ۱۴۲۸ھ

فتویٰ جناب مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

خطیب مرکزی جامع مسجد ولور ہمپٹن (انگلینڈ)

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لانبی ولانبوۃ بعدہ

مجھے محقق العصر عارف باللہ ترجمان اہل السنۃ والجماعۃ حضرت اقدس مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کی تحقیق پر مکمل اعتماد ہے بنابریں ایسے لوگوں (روافض وشیعہ) کہ جو تحریف قرآن کے قائل ہوں یا حضرات شیخین یعنی افضل البشر بعد الانبیاء حضرت صدیق اکبر اور افضل الصحابہ والفقہ الامۃ بعد الصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر لعن طعن تکفیر یا تفسیق کریں اور ائمہ کرام کو معصوم عن الخطاء صاحب وحی اور تحریم و تحلیل میں مختار سمجھتے ہوں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ اتنا کچھ جاننے کے بعد بھی اگر کوئی ایسے لوگوں کو مسلمان کہے لایعنی وبعید تاویل وتوجیہ سے ان کی تکفیر میں تامل و توقف کرے اسے ملحد و زندیق سمجھتا ہوں لماذا بعد الحق الا الضلال۔

حضرت العلام مولانا نعمانی مدظلہم کو حق تعالیٰ شانہ پوری امت کی طرف سے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس عظیم خدمت کو سرانجام دے کر امت مسلمہ پر حقیقت کماحقہ واضح فرمادی۔

محمد ابراہیم سیالکوٹی عفی عنہ، (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق

برطانیہ میں مقیم علماء کی ایک تنظیم حزب العلماء یوکے' کی دعوت پر ۲ اپریل ۱۹۸۸ء کو برطانیہ کے علماء کرام کا ایک اہم اجلاس وہاں کے ممتاز عالم دین مولانا موسیٰ کرماڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں علماء کی کئی نمائندہ تنظیموں کی طرف سے سو سے زیادہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں قبیلی اور اثنا عشریہ کی تکفیر کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا اور اس سلسلہ میں ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ حزب العلماء (یو کے) کے سیکرٹری مولانا یعقوب مفتاحی صاحب نے مذکورہ تجویز اور ممتاز شرکاء اجلاس کے اسماء گرامی کی نصرت الفرقان کے اس خصوصی شمارہ میں اشاعت کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ ذیل میں وہ تجویز بعینہٖ مولانا یعقوب مفتاحی صاحب کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جارہی ہے۔

برطانیہ کے علماء کرام کا یہ نمائندہ اجلاس اس کی تصدیق کرتا ہے حقیقت میں اثنا عشری شیعوں کے خلاف اسلام عقائد مثلاً ختم نبوت کا انکار اور تحریف قرآن کے قائل ہونے کی وجہ سے بلاشبہ یہ لوگ کافر و مرتد ہیں۔

منجانب:۔ حزب العلماء یوکے' جمعیت علماء برطانیہ' مرکزی جمعیت علماء یوکے۔

احقر یعقوب مفتاحی' سیکرٹری حزب العلماء یوکے۔

21, PALM STREET, BLACKBURN (LANG'S) U.K.

اجلاس میں شریک ہونے والے علماء کرام کے اسماء گرامی

حضرت مولانا اسماعیل گستھاروی صدر حزب العلماء

حضرت مولانا عبدالرشید ربانی سیکرٹری جمعیت علماء

حضرت مولانا محمد حسن صدر مرکزی جمعیت علماء

حضرت مولانا لطف الرحمٰن نائب صدر مرکزی جمعیت علماء

حضرت مولانا عبداللہ خزانچی حزب العلماء

حضرت مولانا موسیٰ کرماڑی سرپرست حزب العلماء

حضرت مولانا قاری سلیمان خطیب مسجد انیس الاسلام

حضرت مولانا اسماعیل اکوبت خطیب مسجد قوۃ الاسلام

حضرت مولانا مفتی عبدالصمد مدرس دارالعلوم بری

حضرت مولانا قاری نور محمد خطیب جامع مسجد بریڈفورڈ

حضرت مولانا یعقوب خطیب لیسہ مسجد

حضرت مولانا یعقوب مفتاحی سیکرٹری حزب العلماء

حضرت مولانا احمد پاندور صدر جمعیت علماء

حضرت مولانا فضل حق نائب سیکرٹری مرکزی جمعیت علماء

حضرت مولانا فتح محمد لسر' خزانچی جمعیت علماء

حضرت مولانا ولی اللہ ناظم نشرواشاعت حزب العلماء

حضرت مولانا اسماعیل حاجی ناظم شرعی پنچایت حزب العلماء

حضرت مولانا مفتی محمد مصطفیٰ خطیب مسجد لندن

حضرت مولانا قاری حنیف خطیب مسجد توحید الاسلام

حضرت مولانا قاری اسماعیل مدرس دارالعلوم بری

حضرت مولانا ابراہیم خطیب مسجد میرسٹن

حضرت مولانا یعقوب خطیب ذکریا مسجد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا ولی اللہ خطیب مکی مسجد

حضرت مولانا عبدالرزاق خطیب جامع مسجد برمنگھم

حضرت مولانا عبیدالرحمٰن کیمل پوری خطیب مسجد

حضرت مولانا محمد ازہر شفیلڈ

حضرت مولانا یعقوب آچھووی صدر مدرس

حضرت مولانا اسماعیل بھوتا خطیب مسجد لندن

حضرت مولانا عثمان خلیفہ صاحب

حضرت مولانا محمد اقبال صاحب

حضرت مولانا قاری عبدالجلیل منی پور خطیب مسجد

حضرت مولانا احمد علی مانیک پوری خطیب جامع مسجد

حضرت مولانا حافظ ابراہیم صوفی

حضرت مولانا یعقوب بخش صاحب

حضرت مولانا یوسف کراڑی صاحب

حضرت مولانا ہاشم یعقوب صاحب

حضرت مولانا ولی اللہ آدم صاحب

مولانا امداد اللہ قاسمی

مولانا محمد خورشید

حاجی محمد یٰسین گل

حضرت مولانا یعقوب متادار صاحب

حضرت مولانا عبداللہ احمد صاحب

حضرت مولانا یعقوب آدم صاحب

حضرت مولانا منصور احمد صاحب

حضرت مولانا محمد کوتھی خطیب مسجد لنکاسٹر

حضرت مولانا محمد موتی بری

حضرت مولانا یوسف صاحب

حضرت مولانا عبدالحق ڈیسائی پرسٹن

حضرت مولانا سلیمان خطیب مسجد ہیرلنگٹن

حضرت مولانا فاروق خطیب مسجد برمنگھم

حضرت مولانا محمد [illegible]

حضرت مولانا حافظ [illegible]

حضرت مولانا عبدالرشید [illegible]

حضرت مولانا موسیٰ علی نائب [illegible]

حضرت مولانا محبوب کراڑی خطیب [illegible]

حضرت مولانا محمد نعیم صاحب خطیب [illegible]

حضرت مولانا احمد سیدات صاحب

حضرت مولانا صالح سیدات صاحب

حضرت مولانا یعقوب من من صاحب

حضرت مولانا یعقوب قلموی صاحب

حضرت مولانا عمر منوری صاحب

حضرت مولانا داؤد مفتاحی صاحب

حضرت مولانا قاری عبدالرشید ٹیلر صاحب

مولانا ابوالحسن نعمانی

مولانا فاروق احمد صدام مسجد

قاری محمد طیب عباسی لندن

حضرت مولانا داؤد کتھاروی صاحب

حضرت مولانا حسن صاحب خطیب مسجد

حضرت مولانا محمد امین صاحب خطیب مسجد لیڈز

حضرت ابراہیم کھیبی صاحب

حضرت مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد لنکاسٹر

حضرت مولانا فضل الحق خطیب مسجد مانچسٹر

حضرت مولانا اسماعیل صاحب ووکنگھم

حضرت مولانا فاروق ڈیسائی پرسٹن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا فاروق ایسائی بولٹن
حضرت عبدالحمید صالح صاحب
حضرت مولانا مفتی عنایت مفتاحی بلیک برن
حضرت مولانا علی محمد صاحب برمنگھم
حضرت مولانا رفیع الدین صاحب
حضرت مولانا موسیٰ کشمیاروی صاحب
حضرت مولانا بلال صاحب لندن
حضرت مولانا یوسف باری والا
حضرت مولانا زبیر احمد صاحب
حضرت مولانا اکرم صاحب
حضرت مولانا عبدالاحد صاحب
حضرت مولانا ابراہیم جوگوارری صاحب
حضرت مولانا ابراہیم بھیات صاحب برمنگھم
حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب

حضرت مولانا داؤد لسباد ابولٹن
حضرت مولانا قاری عبدالغفور صاحب
حضرت مولانا حافظ ہاشم صاحب
حضرت مولانا ایوب کھڑوودی صاحب
حضرت مولانا یعقوب ہرتیج صاحب
حضرت مولانا رفیق احمد لسٹر
حضرت مولانا شیر صاحب لندن
حضرت مولانا عثمان سلیمان صاحب
حضرت مولانا مسعود احمد صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا سمیر الدین بہاری
حضرت مولانا ابراہیم بوبات صاحب
حضرت مولانا یوسف جھنگاریا صاحب
حضرت مولانا قاری آدم کشمیاروی صاحب
حضرت مولانا اسد اللہ طارق

ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے

وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے

جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال

مع تصدیقات اساتذہ جامعہ و دیگر علماء بھوپال

شہر بھوپال کے ہم خدامان علم دین خصوصاً جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی کے اساتذہ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کے اس سوال پر جو شیعی فرقہ اثنا عشریہ کے متعلق ہے جس کا جواب حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اعظمی مدظلہ العالی امیر شریعت ہند نے دیا ہے حرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ حرف تائید کرتے ہیں اور ان حضرات کی جرأت وہمت کی داد دیتے ہیں جنہوں نے ہمت اور عزیمت کے ساتھ یہ فیصلہ دیا ہے اور ان اسلام دشمنوں کے خلاف کفر کا فتویٰ صادر فرمایا۔ جن سے ہمیشہ اسلام کو نقصان پہنچا ہے اور اب یہ فرقہ باطلہ کلمہ حق اریدبہ الباطل کے ساتھ میدان میں آکر حرمین شریفین کو میدان جنگ بنا رہا ہے۔ جس کے متعلق خدا کا فرمان ہے من دخلہ کان اٰمنا وہاں خامنی کہتی اللہ اکبر خمینی رہبر کا نعرہ لگا کر بجائے عبادت اور حج کے شور کرتے ہیں اور نعرہ بازی کرتے ہیں جو غیر مسلموں (مشرکین) کے لئے قرآن نے کہا ہے وما کان صلاتھم عند البیت الامکاء و تصدیۃ یہ مشرکین کی عبادت کے طریقہ کی تائید کرتے ہیں خدا نے تو مسلمانوں کو خاموش رہ کر اور عجز و انکساری کے ساتھ عبادت کا حکم دیا۔ کما قال تعالی ادعوا ربکم تضرعا وخیفۃ ایسے طریقہ کو چھوڑ کر مشرکین کے طریقہ کو اختیار کرتے ہیں بلاشک یہ اسلام کے مخالف ہیں ایسے لوگوں کو حج اور مسجد نبوی کی زیارت سے روکا جائے اللھم حفظنا من شرورھم۔ واللہ علم بالصواب

المجیب محمد عبدالرزاق عفی عنہ مفتی اعظم وامیر شریعت مدھیہ پردیش و ناظم جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

سید عابد وجدی قاضی دارالقضاء بھوپال — عبداللطیف نائب قاضی دارالقضاء بھوپال

احمد سعید مجددی غفرلہ خانقاہ مجددیہ بھوپال — محمد علی غفرلہ نائب مفتی بھوپال واستاذ حدیث وفقہ دارالعلوم تاج المساجد بھوپال

الجواب صحیح — محمد ابراہیم (نائب صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ)

الجواب صحیح والمجیب صحیح — سید محمد فاضل

الجواب صحیح — محمد الیاس قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — قاسمی مدرس جامعہ وامام وخطیب جامع مسجد بھوپال

الجواب صحیح — حضرت مولانا محمد مہدی حسن مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد اسحاق قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالباسط مفتاحی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالحفیظ جامعہ مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رشید الدین قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — فضل الرحمٰن قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — ابوالکلام قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رحیم اللہ قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد مصطفیٰ ہاشمی القاسمی مفتی جامعہ

الجواب صحیح — شمس الدین آفریدی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — (نام نہیں پڑھا جاسکا) نائب ناظم جامعہ

الجواب صحیح — محمد ایوب مظاہری مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد نعمان ندوی استاذ حدیث دارالعلوم تاج المساجد ورکن شوریٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

الجواب صحیح — محمد شرافت علی ندوی استاذ // // // // //

الجواب صحیح — ڈاکٹر حمید اللہ ندوی // // // // //

الجواب صحیح — محمد اسحاق خان قاضی محکمہ شرعیہ ملیہ شاہجہاں پور (یوپی) — الجواب صحیح — عبدالوحید قاسمی غفرلہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ ماٹلی والا بھروچ گجرات

بسم اللہ الکریم

حامداً ومصلیاً :- فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کے سلسلہ میں الفرقان کی خصوصی اشاعت (شمارہ ۱۰ / ۱۲ / اکتوبر تا دسمبر ۱۹۸۷ء) میں حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کا استفتاء اور محدث کبیر محقق عصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم کا مدلل و مفصل جواب از اول تا آخر ہم لوگوں نے بغور پڑھا اور ہندو پاک کے مفتیان کرام اور علماء امت کی تائیدات وتصدیقات بھی پڑھیں۔

محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم اور دیگر مفتیان کرام اور علماء امت نے اپنے اپنے جوابات میں قرآن واحادیث اور اجماع امت سے اس فرقہ باطلہ کے متعلق جو فیصلے صادر فرمائے ہیں ہم سب اس کی مکمل تائید وتصدیق کرتے ہیں اور اس فرقہ کو اس کے عقائد کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سعید احمد دیولوی خادم دارالافتاء بدارالعلوم ماٹلی والا بھروچ (۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ)

الجواب صحیح ـــــ یعقوب احمد دستوی عفی عنہ، مہتمم دارالعلوم ماٹلی والا بھروچ

فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کو میں ان کے کفریہ عقائد کی بنا پر کافر سمجھتا ہوں اور ان کی تکفیر کو اپنے لئے باعث اجر سمجھتا ہوں۔

محمد ابوالحسن علی غفرلہ (شیخ الحدیث دارالعلوم اسلامیہ عربیہ عید گاہ روڈ بھروچ گجرات)، ـــــ عبدالحنان استاذ حدیث، ـــــ علی حق آدم دستوی استاذ حدیث، ـــــ اقبال ٹنکاروی استاذ فقہ عربی محمد صالح عفی عنہ استاذ ادب دارالعلوم، ـــــ نذیر احمد دیولوی غفرلہ استاذ تفسیر، ـــــ یعقوب عبداللہ کرمادی غفرلہ استاذ عربی، ـــــ رشید احمد غفرلہ استاذ عربی ادب ابراہیم خانپوری استاذ عربی۔

تصدیق جناب مولانا منہاج الحق قاسمی وحضرات اساتذہ جامعہ حیات العلوم مراد آباد

حامداً ومصلیاً ومسلماً :- اما بعد

شیعی مذہب اور اثنا عشری دین جو درحقیقت اب تک "عقیدہ کتمان" کے غلیظ پردوں میں چھپ کر یہودی طور طریقوں اور منافقانہ خصائل کے باوجود اسلام کا لباس زیب تن کرکے خود اسلام کی بیخ کنی کے لئے خفیہ اور یہودیانہ سازشوں میں مشغول رہا ہے ـــــ اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق کما حقہ اجر جزیل عطا فرمائے حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم کو جنہوں نے امت کے مرحومین میں اصحاب دعوت وعزیمت کے اسوہ حسنہ کو اختیار فرما کر شیعیت سے متعلق کتاب "ایرانی انقلاب" امام خمینی اور شیعیت تصنیف فرمائی نیز خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں نہایت جامع اور مفصل استفتاء مرتب فرما کر اصل شیعوں کے "عقیدہ کتمان" کے غلیظ پردوں کو چاک کر دیا ہے۔ اور مزید برآں جلیل علامۃ العصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تحقیقی وتفصیلی جواب استفتاء اور دیگر علماء کرام کے تفصیلی اور تصدیقی جوابات سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہوگئی ہے کہ بلا شک وشبہ اثنا عشریہ عقائد کے ماننے والے کافر و مرتد ہیں۔

واللہ اعلم وعلمہ اتم (کتبہ) بندہ معراج الحق قاسمی سنبھلی عفا اللہ عنہ

احقر بھی تحریر بالا سے اتفاق کرتا ہے۔

احقر۔ الطاف الرحمٰن خادم دارالافتا جامعہ حیات العلوم احقر۔ محمد شفیع غفرلہ مدرس جامعہ حیات العلوم مراد آباد

احقر بھی تحریر مندرجہ بالا کی توثیق کرتا ہے۔ بندہ محمد زکوۃ قلزم حیاتی نقشبندی حیات العلوم

دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

حامداً و مصلیاً و مسلماً اما بعد حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نعمانی کے مبسوط و مفصل استفتاء اور حضرت کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمود حسن صاحب گنگوہی کے مبرہن و بصیرت افروز اور حق و حقیقت مبنی جوابات اور دیگر علماء کرام و مفتیان عظام کی تائیدات کا بغور مطالعہ کیا شیعوں کے فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد خبیثہ سے پوری واقفیت اور قرآن و سنت کے دلائل کی روشنی میں ہم ان سب فتاویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

نسیم احمد غازی مظاہری صدر مدرس دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

الجواب صحیح ــــ محمد علم قاسمی غفرلہ، مہتمم جامع الہدیٰ مراد آباد الجواب صحیح ــــ محمد عبدالرحمٰن، نقشبندی، مجددی۔

الجواب صحیح ــــ عبدالروف قاسمی مفتی دارالعلوم جامع الہدیٰ الجواب صحیح ــــ محمد وسیم استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

الجواب صحیح ــــ محمد خالد استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور سہارنپور

فرقہ اثناء عشریہ تحریف قرآن کا قائل ہے باستثناء چند تمام صحابہ کرام خصوصاً حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو کافر و مرتد مانتا ہے بارہ حضرات کو امام معصوم مانتا ہے۔ اور امام معصومین کا درجہ ان کے یہاں نبی سے بڑھ کر ہے۔

اس لئے اسلاف واکابرامت نے ہمیشہ اس فرقے کی تکفیر کی ہے امام دارالہجرہ سیدنا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے آیت لیغیظ بھم الکفار سے اس فرقے کی تکفیر کو قول مستنبط کیا ہے (کما فی التفسیر لابن کثیر) وغیرہ۔ بندہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی کے جواب کی حرف بحرف تائید کرتا ہے اور اثناء عشری شیعہ کو کافر قرار دیتا ہے۔

فقط احقر عبدالعزیز (مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور ضلع سہارنپور)

الجواب صحیح ــــ

محمد عباس مظاہری خادم، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور ظہور احمد مظاہری غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد طاہر مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد احمد غفرلہ مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد قاسم عبدالاحد مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد ایوب قاسمی مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید مہدی حسن غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید عبدالرحیم مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
ریاض احمد مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

اہلسنت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ

جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

- غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ
- اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
- حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ
- دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ
- دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ
- جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ

شیعوں کے بارے میں غوث وقت

سید پیر مہر علی شاہ صاحبؒ گولڑہ شریف کا فتویٰ

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑویؒ نے فرمایا۔

"جس شخص یا فرقہ میں یہ (شیعوں والے) اوصاف ہوں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص یا گمراہ فرقہ سے حسب اقتضائے الحب للہ والبغض للہ خلط ملط ہونا اور رسم و راہ رکھنا منع ہے "شیخین" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو برا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنے والا "جمہور المسلمین" کے نزدیک کافر ہے ایسے اشخاص سے برتاؤ کرنا اور اتحاد رکھنا بالکل ممنوع ہے۔

(آداب ہدایت ص ۱۰۵، ناشر: مدنی مسجد، بھوال)

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ

بالجملہ ان رافضیوں، تبرائیوں (شیعوں) کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں ان کے ہاتھ ذبیحہ مردار ہے، ان کے ساتھ مناکحت (نکاح) نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے، معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قرابتی ہے اگر عورت ان خبیثوں میں سے ہو، جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا۔ اولاد ولد الزنا ہوگی باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد بھی اسی سے ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔

رافضی اپنے کسی قریب حتی کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا ترکہ بھی نہیں پاسکتا، سنی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کسی کافر کے بھی یہاں ایسے ہی خود اپنے مذہب رافضی کے ترکے میں اس کا اصلاً کچھ حق نہیں، ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت کبیرہ اشد حرام ہے۔ جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کرکے سچے مسلمان بنیں۔ وباللہ التوفیق واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلیہ جل مجدہ اتم

کتبہ عبدہ المرتب: احمد رضا بریلوی (رد الرفضہ، صفحہ ۲۲، ناشر: مرکزی مجلس رضا، پوسٹ بکس نمبر ۲۳۰۶، لاہور)

اعلیٰ حضرتؒ کی تصانیف رد شیعیت میں

اعلیٰ حضرت نے رد شیعیت میں "رد الرفضہ" کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1)..... الادلۃ الطاعنۃ (روافض کی اذان میں کلمہ خلیفہ بلافصل کا شدید رد)

2)..... اعالی الافادہ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ (۱۳۲۱ھ) (تعزیہ داری اور شہادت حسنین کا حکم)

3)..... جزاء اللہ عدوہ بابابہ ختم النبوۃ (۱۳۱۷ھ) (مرزائیوں کی طرح روافض کا بھی رد)

4)..... السمعۃ الشمعہ، شیعۃ الشفعہ (۱۳۱۲ھ) (تفضیل و تفسیق سے متعلق سات سوالوں کا جواب)

5)..... شرح المطالب فی مبحث ابی طالب، (۱۳۲۱ھ) (ایک سو کتب تفسیر و عقائد وغیرہا سے ایمان نہ لانا ثابت کیا)

ان کے علاوہ رسائل اور قصائد جو سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں لکھے ہیں وہ شیعہ و روافض کی تردید میں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات خواجہ قمرالدین سیالوی کا فرمان (بحوالہ مذہب شیعہ مع ضمیمہ)

حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی کا یہ فرمان بہت ہی مشہور ہے کہ "اگر اوپر بہتے ہوئے پانی سے سور پانی پی لے تو اس سے پینا جائز ہے اور اگر شیعہ وہاں سے پانی پی لے تو پینا جائز نہیں کیونکہ وہ نجس اور دشمن صحابہؓ ہیں۔"

سیال شریف کا تازہ فتویٰ

شیعیت اسلام کے خلاف بدترین سازش ہے اور یہود و مجوس وغیرہ کی اسلام سے بدلہ لینے کی مذموم کوشش جس کو صرف اسلام کا لیبل لگا کر پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ درحقیقت یہودی اور مجوسی نظریات اور اعمال و اخلاق کا ایک چربہ ہے اور معجون مرکب، اے اسلام، قرآن و اہل بیت سے قطعاً کوئی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام اور عالم اسلام کو اس مذموم اور ناپاک سازش اور فریب کاری سے محفوظ فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

(شیخ الحدیث محمد اشرف سیالوی، خادم دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف، ۲۰ صفر ۱۴۰۹ھ)

دارالعلوم حزب الاحناف لاہور پاکستان کا فتویٰ

الجواب: جس فرقہ کے لوگوں کے یہ عقائد ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منافق مانتے اور قرآن کریم کو غیر صحیح سمجھے اور متعہ کو جو باجماع امت حرام ہے ان کو جائز سمجھے۔ ایسے فرقہ کو ضرور بالضرور غیر مسلم اقلیت ٹھہرانا ضروری ہے۔ ان کو مسلمان ماننا غلطی ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

(احقر العباد مولوی محمد رمضان، مفتی دارالعلوم حزب الاحناف، لاہور)

دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ

الجواب: جن لوگوں کے ایسے عقائد ہیں جیسے استفتاء میں لکھے گئے ہیں وہ بلاشک وشبہ دائرہ اسلام سے خارج اور غیر مسلم قرار پاتے ہیں۔ ان کا غیر مسلم قرار پانا ان کے زندیق و ملحد ہونے کی صورت میں ہوگا۔ ملحد و زندیق وہی لوگ ہیں جو ضروریات دین کا نام لیں لیکن ضروریات دین کے منکر ہوں جیسے مرزائی قادیانی اور دوسرے بددین جو اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ یا شریعت مطہرہ پر ایمان بھی ظاہر کرتے ہیں مگر ان کی شان میں کھلی تنقیص بھی کرتے ہیں۔ اس قسم کے لوگ درحقیقت اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ علمائے دین کے ذریعے حکومت ان پر حق واضح کرے تاکہ حجت تمام ہو اگر باز آجائیں تو انہی کا فائدہ، ورنہ ان کا خاتمہ کرنا بھی حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔ اقلیت قرار دینے کا کوئی معنی نہیں بنتا۔"

(فقط) مفتی غلام سرور قادری (ممبر مرکزی زکوٰۃ کونسل اسلام آباد، دارالعلوم غوثیہ، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ الجواب خوارج کے موقف کے موافق

جو شخص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عفت و عصمت میں طعن کرتا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت بیان کی گئی ہے اور قرآن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قرآن کو کلام اللہ نہیں مانتا وہ قرآن کریم کی آیت کریمہ "انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون" کا منکر ہوتا ہے اور معصوم صرف انبیاء اور ملائکہ ہیں اور خلافت اسی ترتیب سے ہے جس ترتیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں فضیلت بھی اسی ترتیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے:

وافضل البشر بعد نبینا ابوبکر الصدیق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورین ثم علی المرتضی وخلافتهم علی هذا الترتیب ایضاً رضی الله تعالی عنهم۔

ترجمہ: حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو عائب کہنا غلط اور گمراہی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مہاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ منتخب کیا تھا۔ حضرت علیؓ نے بھی ان سے بیعت سرعام کی تھی۔ صحابہؓ کو برا کہنا اور گمراہ قرار دینے والا خود کو لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے۔

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:

قال رسول الله ﷺ اذا رایتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنة الله علی شرکم۔

مسلم و بخاری کی متفق علیہ روایت ہے:

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال، قال النبی ﷺ لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل احدذهبا مابلغ مداحدهم ولا نصیفه یا نصفه

پس استثناء میں مذکورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا ایسے شخص یا گروہ کے مسلمانوں کو تعلق رکھنا، ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا ناجائز اور حرام ہے بحکم قرآن

"فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین"

"مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کردیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں"

فقط، واللہ اعلم بالصواب

عبدالطیف مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ماخوذ: "تبیان البیان" مرتبہ قاضی عبدالرزاق، خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ سے امت مسلمہ کا

اصل اختلاف کن باتوں پر ہے

سپاہ صحابہ کے تمام کارکنوں اور عام مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ شیعہ سے مسلمانوں کا اصل اختلاف مروجہ مسائل پر نہیں، تبرا، تکفیر صحابہ وغیرہ اختلاف کی اصل اساس نہیں بلکہ شیعہ سے امت مسلمہ کا اختلاف مسئلہ امامت پر ہے اس کے مقابلے میں مسلمانوں کو نظریہ خلافت کو فروغ دینا چاہئے شیعہ کتب سے ثابت ہے کہ نبوت کے بعد اسلام میں نظریہ امامت کو فروغ دیا گیا ہے ان سے آگے بڑھ کر یہ کہ امامت کا رتبہ بھی نبوت سے آگے مانا گیا ہے جیسا کہ اصول کافی کی عبارت حسب ذیل ہے۔

"رتبہ امامت برتر از نبوت است" (اصول کافی جلد ۱)

جبکہ دنیا بھر کا مسلمان یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اسلام نے نبوت کے بعد امامت کی بجائے خلافت کو فروغ دیا ظاہر ہے کہ امامت کا معنی آگے ہونا اور خلافت کا مفہوم پیچھے ہونا ہے تمام مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن وحدیث کے واضح ارشادات کے مطابق اسلام نے صحابہ کرامؓ کے ذریعے نبوت کے بعد خلافت کو فروغ دیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض

وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے عمل کئے کہ ضروری بالضرور ان کو زمین میں خلیفہ بنائے گا۔

شیعہ کے عقیدہ امامت کا تصور یہ ہے کہ امامت ایک ایسا منصب ہے جو نبوت کی طرح عطیہ الٰہی ہے امام کا انتخاب براہ راست خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ امام انبیاء کی طرح معصوم عن الخطاء مفترض الطاعہ اور مامور من اللہ ہوتا ہے جبکہ مسلمانوں کے نزدیک یہ تمام صفات صرف انبیاء کا خاصہ ہیں امامت کا یہ مفہوم قرآن وحدیث اور دنیائے عرب کی کسی لغت میں پایا نہیں جاتا امامت کے اسی من گھڑت عقیدہ کو ثابت کرنے کے لئے شیعہ نے کتنی ٹھوکریں کھائی ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس بے بنیاد نظریہ کو سہارا دینے کے لئے عقیدہ بدا گھڑا گیا پھر جب سوال ہوا کہ اسلام میں امامت اگر اتنا اہم منصب تھا تو قرآن عظیم میں کہیں بھی اس کا ذکر کیوں نہ کیا گیا چنانچہ اسی سوال کا جواب نہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکر عقیدہ تحریف قرآن ایجاد ہوا کہ یہ کتاب خود نامکمل ہے اگر یہ خدا کا اصلی اور مکمل قرآن ہوتا تو اس میں بارہ اماموں کا بھی ذکر ہوتا' اصلی قرآن غار میں امام مہدی کے پاس ہے جیسا کہ اصول کافی کی عبارت سے ظاہر ہے؟

اسی خود ساختہ عقیدہ امامت کے اثبات کے لئے اسلام کی ساری تصویر تبدیل کر دی گئی جب یہ سوال ہوا کہ عقیدہ امامت اگر واقعی اتنا اہم تھا تو صحابہ کرامؓ خلفاء راشدین کی پوری جماعت اگر دس لاکھ احادیث رسول آپؐ سے روایت کی جا سکتی ہیں تو امامت کے بارے میں کوئی نقطہ ان سے منقول نہیں اس پر کہا گیا کہ چار صحابہ کرامؓ کے علاوہ باقی تمام صحابہ کرامؓ تو مرتد ہو گئے تھے۔ جیسا کہ اصول کافی کی عبارات اس پر شاہد ہیں؟

گویا کہ امامت کے اثبات کے لئے شیعہ اور ان کے اساطین کو کتنے پاپڑ بیلنے پڑے ہیں یہ ایک الگ کہانی ہے۔

بدریں صورت یہ بات واضح ہو گئی کہ شیعہ کا عقیدہ امامت ان کے مذہب کی اساس ہے' اماموں کا تصور اور اثنا عشری فرقہ اسی عقیدہ امامت کے تصور سے عبارت ہے شیعہ مذہب کی پوری عمارت اس عقیدہ پر کھڑی کی گئی ہے کہ یہ عقیدہ شیعہ سے مسلمانوں کے اختلاف کی بنیاد ہے آپ حیران ہوں گے کہ قرآن و حدیث کے پورے ذخیرے میں کوئی صحیح روایت اس عقیدہ کی تائید نہیں کرتی۔

شیعہ کے عقائد کی تمام جزئیات امامت کے اسی عقیدہ کے گرد گھوم رہی ہیں۔ سپاہ صحابہ کے کارکن پر لازم ہے کہ وہ جس دشمن کے خلاف برسرپیکار ہے اس سے اصل اختلاف کو اچھی طرح سمجھ کر آگے بڑھے صرف چند عبارتوں ہی پر اختلاف کو آخری شکل نہ دے بلکہ اسے جاننا چاہئے کہ تقیہ' متعہ' تعزیہ کے مسائل اصل میں امامت کے جعلی عقیدہ کے فروغ کے لئے گھڑے گئے ہیں۔ شیعہ کا عقیدہ امامت مسلمانوں سے الگ ایک من گھڑت اور دیو مالائی کہانی کا شاہکار ہے جس کا قرآن و حدیث میں کوئی تصور نہیں۔

بعض روایات کا غلط مفہوم بیان کرنے اور قرآنی آیات کی غلط اور بے بنیاد تشریحات سے عقائد کی عمارت کھڑی نہیں کی جا سکتی۔ ہمارے کارکنوں پر لازم ہے کہ عقیدہ خلافت کو فروغ دیکر اسلام کی اس سچی تصویر کو عام کریں' یہی وجہ ہے کہ امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ نے خلافت راشدہ کے بارے میں فرمایا

"خلافت راشدہ ہی اصل دین ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند شبہات اور ان کے جوابات

جب سے سپاہ صحابہ نے شیعہ کے کفریہ عقائد کے باعث علی الاعلان شیعہ کے کفر کو واضح کرنا شروع کیا اور صدیوں سے اس کفر پر پڑی ہوئی تقیہ کی سیاہ چادر کو تار تار کیا تو دفعتہً دنیا بھر کے کئی دانشوروں، علماء اور اسلامی سکالروں کی طرف سے اسے نہایت تعجب اور حیرت کی نگاہوں سے دیکھا گیا۔

دنیا بھر کے ایشیائی، افریقی اور یورپین مسلمانوں کا ایک گروہ جو شیعہ کے عقائد سے یکسر نا آشنا ہے۔ انہوں نے سپاہ صحابہ کے قطب العین کو تشدد اور انتہا پسندی سے تعبیر کیا۔ پاکستان کی حد تک تو جملہ اسلامی زعماء کے سامنے کافی حد تک شیعہ کے عقائد آشکار ہو چکے ہیں۔ لیکن دنیا کے دوسرے ملکوں میں پاکستانی تارکین وطن کے علاوہ وہاں کے مقامی مسلمانوں کو شیعہ عقائد سے متعارف کرانا از حد ضروری ہے۔

زیر نظر کتاب تاریخی دستاویز جس کی سرخیوں کا ترجمہ تین زبانوں میں شائع کیا جا رہا ہے اور شیعہ کی اصلی کتابوں کے عکسی صفحات کو من و عن طباعت کے زیور سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے اس کی اشاعت سے لاعلمی کا یہ غبار چھٹ جائے گا۔

تاہم مختلف حلقوں کی طرف سے ایک سوال کیا جاتا ہے۔ کہ شیعہ 1400 سو سال سے ایک اسلامی فرقہ کے طور پر معروف ہے ان کے کفر کا مطالبہ پہلے کیوں نہیں کیا گیا۔ تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ شیعہ دنیا کا ایسا مذہب ہے جس میں تقیہ (جھوٹ) جیسا ہتھکنڈہ پورے مذہب کو چھپانے اور اپنے عقائد کو پوشیدہ رکھ کر خود کو اسلامی برادری میں شامل رکھنے میں بہت معاون رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کفریہ عقائد رکھنے کے باوجود شیعہ ہر دور میں مسلمان حکمرانوں، مسلمان لیڈروں، مسلمان مصنفین، مسلمان اہل قلم اور مسلمان علماء میں شامل رہا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ حضرت امام مالکؒ سے لیکر مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ تک ہر دور میں جس عالم اور اسلامی شخصیت سے اس کا مقابلہ ہوا یا کسی بھی دور کے اسلامی مفکر سے شیعہ کا واسطہ پڑا اس عالم اور شیخ نے شیعہ کو کافر قرار دیا۔

حضرت امام مالکؒ، حضرت امام ابو حنیفہؒ، حضرت امام احمد بن حنبلؒ، حضرت امام ابن تیمیہؒ، حضرت مجدد الف ثانیؒ، حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی تصریحات اسی مقدمہ کتاب میں موجود ہیں۔ اب جبکہ اثنا عشری کے پیشوا جناب خمینی نے تقیہ سے منہ باہر نکال کر اپنے مذہب کا کھلم کھلا اظہار کرنا شروع کیا تو کفر کی سزا سے سارے عالم میں تعفن پھیل گیا۔ اس لئے یہ بات جان لینی چاہئے کہ شیعہ کبھی بھی مسلمان نہیں رہا۔ تقیہ کے بل بوتے پر اگر شیعہ نے کسی سوسائٹی، ماحول، علاقہ، شہر یا ملک کو فریب دیا تو اس سے اس کے کفریہ عقائد کو اسلامی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس شبہ کے جواب کو ہم شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ کی اس تصریح پر ختم کرتے ہیں۔

"روافض ہمیشہ یہود و نصاریٰ، تاتاری اور مشرکین کے ساتھ رہے ہیں۔ تاتاری کفار کے اسلامی ملکوں میں راہ پانے میں سب سے زیادہ شیعہ کا دخل تھا۔ شام میں عیسائیوں کی انہوں نے پوری پوری مدد کی یہاں تک کہ مسلمانوں کے بچوں کو ان کے ہاتھوں غلاموں کی طرح فروخت کرتا تھا۔ عیسائیوں کے بیت المقدس پر قبضہ میں بھی ان کا بڑا حصہ تھا۔ ——— ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر کافروں اور منافقوں کے زمرہ میں ان کی شمولیت لازم ہے۔ جو شخص بھی ان حالات کا مشاہدہ اور ان کے عقائد کا مطالعہ کر چکا ہے۔ وہ انہیں مسلمانوں سے بالکل الگ سمجھتا ہے۔ ——— ان کی تمام تر کوشش یہی رہی ہیں کہ اسلام کو منہدم کر کے اس کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے ——— اور اسلام کے ساتھ ان کے معاملہ کی تاریخ بالکل سیاہ ہے۔ (منہاج السنۃ صفحہ ۳ ج ۳)

دوسرا شبہ: دوسرا شبہ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسلامی عقائد کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے حالانکہ شیعہ بھی خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے ہیں اور اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

وضاحت: اہل قبلہ کی اصطلاح استعمال کرنے والے متکلمین و فقہاء کے نزدیک اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نہ تو ضروریات دین میں سے کسی کا انکار کرتے ہیں اور نہ ہی ان میں سے کسی کے قطعی مفہوم میں تبدیلی کرتے ہیں۔ (احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ 70)

اہل قبلہ کے اس اصطلاحی مفہوم کی رو سے شیعہ کا کفر واضح ہے اور اگر اہل قبلہ کے معنی "بیت اللہ" کو قبلہ ماننے والے لئے جائیں تو پھر نہ قادیانیوں کو کافر قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ بھی کعبہ شریف ہی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اور نہ ہی ابوجہل، ابولہب، امیہ بن خلف وغیرہ مخالفین اسلام کو کافر کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ سب خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے تھے اور اسی کا طواف کرتے تھے۔ حالانکہ ایمان اور عقل سلیم رکھنے والا کوئی شخص بھی ان کے کفر کا انکار نہیں کر سکتا۔

تیسرا شبہ: شیعہ خود کو مسلمان کہتے ہیں اور اسلام کی نسبت پسند کرنے والوں کو اس نسبت سے خارج کرنا ایک غیر مناسب فعل ہے جبکہ اسلام ایسا دین ہے جو تنگی دائرہ کی بجائے وسعت حلقہ کا تقاضا رکھتا ہے۔

وضاحت: رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام کا دعویٰ نہ رکھنے والے کافروں سے پہلے اسلام کا دعویٰ رکھنے کے باوجود ختم نبوت اور زکوٰۃ کا انکار کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا اور اپنے اس عمل سے قیامت تک کے لئے راہنمائی فرمادی کہ جو شخص دین کی بنیادی حقیقتوں میں سے کسی حقیقت کا انکار کرے وہ دعویٰ اسلام کے باوجود کافر مرتد اور واجب القتل ہے۔ چنانچہ ان کے عقیدے سے آگاہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہی ہمارا فرض ہے کہ بلا تاخیر اس کے کفر و ارتداد کو بے نقاب کرنے کے لئے کوشاں ہو جانا چاہئے اب جبکہ شیعوں کے عقائد منظر عام پر آ چکے ہیں ان سے آگاہ ہونے والے ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کے کفر و ارتداد کے اعلان و اظہار میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے تاکہ مسلمان ان کے دجل و فریب سے بچ جائیں کیونکہ بقول مولانا مفتی رشید احمد صاحب مدظلہ العالی

"شیعہ کا کفر دوسرے کفار سے بھی زیادہ خطرناک ہے اس لئے کہ یہ بطور تقیہ مسلمانوں میں گھس کر ان کی دنیاوی و آخرت دونوں برباد کرنے کی تگ و دو میں ہر وقت مصروف کار رہتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی ہو رہے ہیں"۔ (بینات صفحہ 165)

چوتھا شبہ: کہا جاتا ہے کہ شیعہ قادیانیوں سے بھی بدتر کافر ہیں حال آنکہ قادیانی اسلامی عقائد میں سے ایک بنیادی عقیدے ختم نبوت کے منکر ہیں اور شیعہ تو ختم نبوت کے قائل ہیں۔

وضاحت: شیعہ یقیناً قادیانیوں سے بڑھ کر کافر ہیں کیونکہ قادیانی رسول اللہ ﷺ کے لئے خاتم النبیین کے الفاظ مانتے ہیں مگر ان کی حقیقت بدل دیتے ہیں یعنی اس کے قطعی مفہوم میں تبدیلی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح شیعہ بھی ختم نبوت کے صرف الفاظ کے قائل ہیں اور ان کا عقیدہ امامت ختم نبوت کی حقیقت کا صاف انکار ہے! دوسرے یہ کہ قادیانی قرآن مجید کو اصل حالت میں مانتے ہیں مگر اس کے معانی میں تحریف کرتے ہیں جبکہ شیعہ قرآن مجید کی محفوظیت ہی کے منکر ہیں نیز صرف معنوی ہی نہیں بلکہ لفظی اور معنوی دونوں قسم کی تحریفوں کے مرتکب ہیں۔ تیسرے یہ کہ قادیانی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اس طرح مخالفت نہیں کرتے جب کہ شیعہ صحابہ کرام کی مخالفت تو درکنار ان کے ایمان ہی کے منکر ہیں حتیٰ کہ ان کے ایمان و صداقت کی جو خبر قرآن مجید اور احادیث متواترہ میں موجود ہے اس کے بھی قطعی انکاری ہیں۔ چوتھے یہ کہ قادیانیوں کی اذان، نماز اور دیگر فقہی مسائل تقریباً تقریباً وہی ہیں جو مسلمانوں کے ہیں جبکہ کلمہ سے لے کر تدفین تک کے ہر مسئلہ میں شیعہ مسلمانوں سے الگ ہیں۔

پانچواں شبہ: اگر شیعہ کفر میں اتنے بڑھے ہوئے ہیں تو پھر ان سے پہلے ان کے کفر کا اعلان و اظہار اس شدومد سے کیوں نہیں کیا گیا۔

وضاحت: مسلمانوں کو اپنے بارے میں غلط فہمی اور دھوکہ میں رکھنے کے لئے اپنے کفریہ عقائد کو چھپانا شیعوں کے دین کا حصہ ہے جسے وہ تقیہ کہتے ہیں ان کے مذہب میں تقیہ کی کتنی اہمیت ہے اس کا اندازہ ان کی ان روایات سے کیا جا سکتا ہے:۔

① ــــ دین کے دس حصوں میں سے نو حصے تقیہ میں ہیں جو تقیہ نہیں کرتا وہ بے دین ہے"۔ (اصول کافی صفحہ 482 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 229)

② ــــ "جو شخص تقیہ نہیں کرتا اس میں ایمان ہی نہیں" (اصول کافی صفحہ 484 بحوالہ ایضاً صفحہ 230)

③ ــــ "تقیہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ حضرت القائم (امام مہدی) کا ظہور نہیں ہو جاتا پس جو کوئی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے ظہور سے پہلے اسے چھوڑے گا وہ اللہ کے دین سے اور امامیہ کے دین سے نکل جائے گا اور اپنے دین سے اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور ائمہ معصومین کی مخالفت کرے گا۔ (احسن التوضیح شرح [illegible] صفحہ ۱۱)

شیعہ گروہ کی شروع ہی سے کوشش رہی کہ اپنے عقائد پر پردہ ڈالتے ہوئے مسلمانوں میں شامل رہیں۔ ان کے کفریہ عقائد یا کوئی ایک کفریہ عقیدہ بھی قطعی طور پر ظاہر ہو گیا تو انہوں نے نہ صرف ان کے کفر کا برملا اعلان کیا بلکہ دیگر علماء کو بھی [illegible] کی، مثلاً امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ اپنے رسالہ "رد روافض" کے آخر میں تحریر فرماتے ہیں:-

"چونکہ شیعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برائی سے یاد کرتے ہیں اور ان کو برا بھلا کہنے کی گستاخی کرتے ہیں اس لئے علماء اسلام کے لئے واجب و لازم ہے کہ شیعوں کی تردید کریں اور ان کے مفاسد کو ظاہر کریں۔" (ارشاد [illegible])

اور جن علماء کو ان کے کسی ایک کفریہ عقیدہ سے بھی قطعی آگاہی حاصل نہ ہو سکی۔ انہوں نے انہیں تو کافر قرار نہ دیا۔ البتہ وہ اصول و قواعد بیان کر دیئے جن کی روشنی میں شیعہ عقائد سے آگاہ ہونے والا فرد کسی تذبذب کے بغیر باسانی شیعہ کے کفر کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شیعہ گروہ بھتا پر اتنا ہے اس کے کفر کے فیصلہ کا سلسلہ بھی اتنا ہی پر لٹا ہے۔

چھٹا شبہ: شیعہ کے کفر کا فتویٰ اگر اسلاف نے دیا ہے تو بھی وہ محدود ہے اور اگر اب بھی ان کے خلاف کفر کے فتویٰ کو محدود اور انفرادی رہنے دیا جائے تو کیا حرج ہے؟

وضاحت: البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلاف کے ہاں شیعوں کو کافر قرار دینے کی مثالیں موجود ہیں مگر ان کے فیصلہ میں اجتماعیت، کثرت و وسعت اور وہ زور و شور موجود نہیں جس کی ضرورت اب محسوس کی جا رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جس زور و شور سے شیعوں نے اپنے عقائد اور تشخص کا اظہار ایرانی انقلاب کے بعد کیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں کیا، دوسرے یہ کہ ان کی کتابوں کی اشاعت اور پھیلاؤ اور ذرائع سے ان کے عقائد کی آگاہی کی جو سہولیات اب ہیں اس سے پہلے کبھی نہیں تھیں، تیسرے یہ کہ جدید ذرائع ابلاغ کی وجہ سے ان کے کفریہ عقائد کے اعلان و اظہار کے جتنے مواقع اب میسر ہیں اسلاف کو حاصل نہیں تھے اور قاعدہ یہ ہے کہ جس طرح یہ ضروری ہے کہ علماء کرام جب تک کسی کے بارے میں کفر کی قطعی وجوہات سے مکمل و مستند معلومات کے ذریعے آگاہ نہ ہوں اس کے بارے میں کفر کا فتویٰ نہ دیں۔ اسی طرح ان پر یہ بھی فرض ہے کہ کسی کے کفریہ عقائد کے قطعی طور پر سامنے آجانے کے بعد دوسرے مسلمانوں کو اس سے بچانے کے لئے اس کے کفر کا برملا اعلان و اظہار کریں۔

خمینی کے آنے کے بعد شیعہ اثنا عشریہ نے اسے امام غائب کا نمائندہ قرار دے کر بین الاقوامی طور پر جس شد و مد کے ساتھ خود کو اسلام کا حقیقی نمائندہ بنا کر پیش کیا ہے اور اتحاد بین المسلمین کے دلفریب نعرے سے صاف دل و خوش گمان مسلمانوں کو دھوکے میں رکھنے کی کوشش کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اس کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں میں ان کے کفر و ارتداد کی بھرپور اشاعت کی جائے تاکہ:۔

① ــــ عام مسلمان ان کے دجل و فریب اور گمراہ کن نظریات سے بچ جائیں۔

② ــــ مسلمان اہل علم و دانش میں یہ احساس و ادراک پیدا ہو جائے کہ شیعیت مسلمانوں کے لئے اخروی اور دنیاوی ہر دو لحاظ سے عظیم فتنہ ہے جسے ایک طاقت ور حکومت کی سرپرستی ہی نہیں بلکہ اس کے بھرپور وسائل بھی حاصل ہیں نیز یہ کہ یہود و نصاریٰ کو اسلام دشمنی میں جتنی ضرورت شیعوں کی ہے شیعوں کو بھی اتنی ہی ضرورت یہود و نصاریٰ کی ہے۔ کیونکہ یہود و نصاریٰ حرمین شریفین کے تقدس کو (عیاذاً باللہ) پامال کرنے کی پرانی حسرت رکھتے ہیں جبکہ شیعہ بھی امام غائب کے غار سے نکل کر مکہ مکرمہ اور پھر مدینہ منورہ میں آنے اور شیخین کے مبارک جسموں کو قبروں سے نکال کر بے حرمتی کرنے کے فرضی افسانہ کو اس وقت تک حقیقت بنا کر پیش نہیں کر سکتے جب تک کہ حرمین شریفین پر ان کا قبضہ نہ ہو۔

③ ــــ غیر مسلم مستشرقین اسلام کو یہ معلوم ہو جائے کہ شیعہ اہل اسلام میں سے نہیں تاکہ وہ شیعوں کے غیر اسلامی، غیر انسانی اور غیر اخلاقی عقائد و نظریات کو اسلام سے منسوب کر کے اسلام کو اپنے اعتراضات کا نشانہ نہ بنا سکیں۔

④ ــــ غیر مسلم جو دین حق کے متلاشی ہونے کی وجہ سے اسلام میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ غلط فہمی کی وجہ سے شیعوں کو مسلمان سمجھتے ہوئے ان میں شامل ہو کر جہنم کے ساتویں طبقے کا ایندھن نہ بن جائیں اور قیامت کے دن گمراہ ہونے والے یہ انسان اہل اسلام پر حجت قائم کرنے والے نہ ہو جائیں اور یہ بات یقینی ہے کہ شیعوں کے کفر کی اشاعت میں سستی کرنے والوں اور مسلمانوں کی حیثیت سے شیعہ کے ساتھ منعقدہ تقریبات میں شرکت کرنے والوں کے پاس قیامت کے دن اللہ کے حضور اس حجت کے جواب میں کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا اور انہیں اس وقت اس حقیقت کا ادراک پچھتاوا ہوگا کہ وہ لاشعوری طور پر شیعوں کے مسلمان ہونے کی تصدیق کرتے رہے اور ان کے مذموم عزائم کا آلۂ کار بنتے رہے۔

ساتواں شبہ: جو شیعہ ان کفریہ عقائد کا انکار کرتے ہیں اور خاص طور پر قرآن مجید کو اہل سنت کی طرح ہر تحریف سے محفوظ اصل قرآن سمجھتے ہیں انہیں کافر کیسے قرار دیا جا سکتا ہے۔

وضاحت: قرآن مجید کے بارے میں تحریف کا کفریہ عقیدہ ہی ان کے کفر و ارتداد کا واحد سبب نہیں بلکہ ان کا ہر عقیدہ ہی نہیں ہر عقیدہ کا بندہ انہیں کافر قرار دینے کے لئے کافی ہے۔

اگر بالفرض اسی عقیدے ہی کو سامنے رکھا جائے تب بھی کسی شیعہ کا تحریف قرآن کے عقیدے کا انکار محض تقیہ ہے کیونکہ ان کے مذہب کی بنیادی کتاب اصول کافی میں یہ عقیدہ پوری تفصیل سے موجود ہے اور یہ کتاب ان کے عقیدے کے مطابق ان کے امام غائب کے سامنے غار میں پیش کی گئی اور انہوں نے یہ کہا کہ یہ کتاب ہمارے شیعوں کے لئے پوری طرح کافی ہے اس لئے اس کا نام کافی رکھا گیا اور ان کے امام غائب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کا یہ قول ان کی اس کتاب کے سرورق پر چھپا ہوا ہے اب اگر کوئی شیعہ تحریف قرآن یا کسی اور کفریہ عقیدہ کا انکار کرتا ہے جو اصول کافی میں موجود ہے تو ان کا یہ انکار اپنے بنیادی عقیدے یعنی عقیدہ امامت کا انکار ہے اور امامت کے انکار پر وہ شیعہ رہ ہی نہیں سکتا۔

اصول کافی کے علاوہ تحریف قرآن اور دیگر کفریہ عقیدے باقر مجلسی کی کتابوں جلاء العیون، حق الیقین، حیات القلوب وغیرہ میں موجود ہیں اور شیعوں کو دینی معلومات کے لئے ان کتابوں کے مطالعہ کی نصیحت خمینی نے بھی اپنی کتاب کشف الاسرار میں کی ہے۔

(کشف الاسرار صفحہ 212، بحوالہ تنزیہات صفحہ 44)

نوری طبرسی کی تین سو اٹھانوے (398) صفحات کی کتاب فصل الخطاب فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے خالصتاً تحریف قرآن کے اثبات میں لکھی گئی ہے اور اس کتاب کے مصنف نوری طبرسی کو شیعہ دنیا میں عظمت و تقدس کا یہ مقام حاصل ہے کہ اسے انہوں نے نجف اشرف میں "مشہد مرتضوی" کی عمارت میں دفن کیا ہے جو ان کے نزدیک روئے زمین کا مقدس ترین مقام ہے۔

اب اگر کوئی شیعہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ شیعوں کے مذکورہ کفریہ عقائد سے انکار تقیہ کی وجہ سے نہیں کر رہا تو پھر اسے چاہئے کہ ان عقائد کے حامل مصنفین و مجتہدین کو اپنا اکابر اور دینی رہنما تسلیم کرنے کی بجائے انہیں علانیہ کافر قرار دے اور ان کی ان کتابوں کو احترام و ادب سے رکھنے کی بجائے علی الاعلان جلا ڈالے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو یقیناً وہ بھی یہی عقائد رکھتا ہے اور بلاشک و شبہ کافر ہے۔

آٹھواں شبہ: اگر شیعہ عقیدہ امامت کی وجہ سے کافر ہیں تو حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی بھی تو امامت کے قائل ہیں۔

وضاحت:

ا: شیعہ صرف اپنے عقیدہ امامت ہی کی وجہ سے کافر نہیں بلکہ ان کے وجوہات کفر متعدد ہیں بلکہ ان کے عقائد مجموعہ کفریات ہیں۔

ب: شیعوں کا کسی کو امام کہنا یا ماننا کفر نہیں بلکہ امامت کے جس تصور اور مفہوم کو انہوں نے اختیار کر رکھا ہے وہ کفر ہے اور دیگر کفریہ عقائد کا بنیادی سبب ہے: مثلاً: خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کا انکار، اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کا انکار قرآن مجید میں تحریف وغیرہ یہ تمام کفریہ عقیدے ان کے اسی عقیدہ امامت کے منطقی نتائج ہیں۔

ج: شیعوں کے عقیدہ کے مطابق ان کا امام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نامزد ہوتا ہے، معصوم ہوتا ہے، کمالات و صفات نبوت کا حامل ہوتا ہے، اس کا قول و فعل شرعی حکم کا درجہ رکھتا ہے، وہ اپنے منصب کی وجہ سے ذاتی طور پر اطاعت کئے جانے کا حق رکھتا ہے، اس کی اطاعت انبیاء کی اطاعت کئے جانے کا حق رکھتی ہے، اس کی اطاعت انبیاء کی اطاعت کی طرح فرض ہوتی ہے جبکہ مقلدین اپنے امام کے بارے میں ان میں سے کوئی تصور نہیں رکھتے۔ ان کا امام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نامزد نہیں ہوتا، معصوم نہیں۔ اس کا کوئی قول یا فعل شریعت کا درجہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اس نے شریعت میں اپنا کوئی ذاتی قول داخل کیا ہے۔ اس کی اطاعت نہ فرض ہے نہ ہی مقصود بالذات ہے۔ بلکہ ذاتی پسند و ناپسند کی خواہشاتی غلامی اور لاعلمی و کم علمی کی گمراہی سے بچنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے یعنی اتباع سنت کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تحقیق کسی علم کا امام وہ فرد ہوتا ہے جو اس علم میں وسیع معلومات اور مکمل مہارت رکھتا ہے اس لئے ان کے نزدیک فقہ کے امام سے مراد وہ دیانت دار اور صاحب تقویٰ فرد ہے جو فقہ یعنی دین کی سمجھ رکھتا ہے' قرآن و حدیث کا وسیع علم رکھتا ہے اور قرآن و حدیث و آثار صحابہ سے شرعی احکام اخذ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے ایسے شخص کی تقلید کا مطلب صرف اور صرف یہ ہے کہ مقلد اپنے امام کے کسی قول کو قرآن و حدیث حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقابلہ میں قبول نہیں کرتا بلکہ وہ اسے اس اعتماد کی وجہ سے قابل عمل سمجھتا ہے کہ یہ میرے امام کی ذاتی رائے نہیں بلکہ شریعت کا وہ حکم ہے جو میرے امام نے دیانت و امانت اور خدا خوفی سے کام لیتے ہوئے اپنی علمی پختگی' اجتہادی صلاحیت اور کمال محنت سے قرآن و حدیث سے اخذ کر کے بیان کیا ہے اور مقلد واضح شرعی احکام میں قرآن و حدیث پر نہیں بلکہ اپنے علم پر اپنے امام کے علم کو ترجیح دیتا ہے۔ اختلافی مسائل میں حدیث و آثار صحابہ پر نہیں بلکہ اپنی تحقیق پر اپنے امام کی تحقیق کو ترجیح دیتا ہے اور غیر واضح احکام میں اس کے اجتہاد کو دوسرے مجتہدین کے اجتہاد پر ترجیح دیتا ہے' چار اماموں میں تقلید کو اس لئے ضروری سمجھتا ہے کہ قرآن و حدیث سے ماخوذ شرعی اصول و احکام کا مکمل مجموعہ ان چار کے علاوہ کسی اور فقہی امام کا موجود نہیں نیز یہ کہ ایسے تمام اختلافی مسائل جن کی ہر صورت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کے مطابق جائز قرار پاتی ہے ان چار فقہی مجموعوں کے اندر موجود ہے اور کوئی شرعی مسئلہ جو جواز کا درجہ رکھتا ہے ان کے اندر موجود ہے اور کوئی شرعی مسئلہ جو جواز کا درجہ رکھتا ہے ان سے باہر نہیں۔ اور پھر ہر مقلد فقہ کے ان چاروں مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا خود کو صرف اس لئے پابند کر لیتا ہے کہ وہ ایک مسئلہ کی اختلافی صورتوں میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کرنے کے لئے اپنی ذاتی پسند و ناپسند کا تابع ہو کر اپنی نفسانی خواہشات کا غلام نہ بن جائے کیونکہ قرآن و حدیث کے واضح احکام کے مطابق شریعت میں خواہشات کی غلامی حرام اور کھلی ہوئی گمراہی ہے۔ پاک و ہند میں رہنے والے مقلدین امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی تقلید اس لئے بہتر سمجھتے ہیں کہ اس خطہ میں فقہ حنفی کے علماء کی عظیم اکثریت موجود ہے اور اس وجہ سے دینی مسائل میں جو رہنمائی آسانی کے ساتھ فقہ حنفی سے حاصل ہو سکتی ہے وہ یہاں دیگر ائمہ کرام کے مقلد علماء کی جماعت کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے دوسرے فقہی مجموعوں سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

نواں شبہ: جب یہودی' عیسائی اور ہندو وغیرہ دوسرے کافروں کے خلاف کافر ہونے کا نعرہ نہیں لگتا تو پھر شیعوں کے خلاف یہ نعرہ کیوں لگایا جاتا ہے۔ کافر کافر شیعہ کافر کا نعرہ پہلے نہیں لگتا تھا۔

وضاحت: دوسرے کافر مسلمان ہونے کا دعویٰ نہیں رکھتے ان کا غیر مسلم ہونا مسلمانوں میں اور خود ان سمیت تمام غیر مسلموں میں معروف و مسلم ہے۔ جبکہ شیعہ مسلمان ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور مسلم و غیر مسلم دنیا میں ان کے مسلمان ہونے کی غلط فہمی بھی موجود ہے اس لئے جب تک مسلم و غیر مسلم دونوں پر ان کا کفر و ارتداد واضح نہیں ہو جاتا اس وقت تک ان کے کافر ہونے کا اعلان اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ اگر کوئی شخص کسی اور شخصیت کی ملکیت پر دعویٰ نہیں رکھتا تو صاحب ملکیت اس کے غیر مالک ہونے کے اعلان کی ضرورت محسوس نہیں کرتا مگر جب غیر حقیقی مالک ملکیت کا غلط دعویٰ کرتا ہے تو پھر حقیقی صاحب ملکیت کے لئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اس وقت تک جھوٹے مدعی کے خلاف پر زور احتجاج اور غیر معمولی حفاظتی اقدامات کرے جب تک کہ جھوٹے دعویٰ کو باطل تسلیم نہیں کر لیا جاتا اور حقیقی مالک کو جھوٹے مدعی کی بے جا مداخلت سے نجات نہیں مل جاتی۔

دسواں شبہ: خمینی نے اقتدار میں آکر جس شدت کے ساتھ اپنے آپ کو اسلام کا علمبردار کہا' اس کے جواب میں ہمارے پاس کوئی حکومت نہ تھی۔ ہم اس کفر کو اسلام کے دعوے سے روکنے کیلئے یہ نعرہ لگا کر امت مسلمہ سے کفر کو علیحدہ کیا ہے۔ کیا نعروں سے بھی کوئی مسئلہ حل ہوا ہے۔

وضاحت:

ا: فرد کی سطح سے بین الاقوامی سطح تک یہ حقیقت واضح ہو جائے کہ شیعیت مسلمانوں کا حصہ نہیں ہے بلکہ کفر و ارتداد کی ایک مستقل شاخ ہے۔

ب: پاکستان آئینی طور پر ایک سنی اسٹیٹ بن جائے کیونکہ یہ اسلامی ملک ہے اور اسلامی عقائد کے امین اور دین اسلام کی حقیقی روح صرف اور صرف اہلسنت ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس ملک کی عظیم ترین اکثریت سنی ہے اور جمہوری اصول و روایات کے مطابق بھی اسے سنی اسٹیٹ قرار دیا جانا ضروری ہے۔

ج: شیعہ کے خلاف کفر کا نعرہ ایک احتجاج ہے تاکہ قادیانیوں کی طرح ان کو بھی غیر مسلم تسلیم کیا جائے۔ شیعہ کے عقائد کے مطابق ان کا کفر واضح ہو چکا ہے۔ لیکن پاکستان کے قانون میں ان کو کافر قرار دلوانا ہماری اہم ترجیحات میں شامل ہے اس لئے ہم اپنے نمائندوں کو پارلیمنٹ میں بھیجتے ہیں اور وہاں ہم نے جو ناموس صحابہؓ بل پیش کیا ہے وہ شیعہ کے کفر کو منوانے کی پہلی کڑی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ کلام

حرمین شریفین میں شیعہ کا داخلہ روکنا امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے!

قارئین نے تاریخی دستاویز کے مقدمہ میں جن عنوانات کا مطالعہ کیا ہے اس سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ شیعہ کائنات کا بدترین اور غلیظ ترین کافر ہے۔ اس کے لئے ہم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے چار سو (۴۰۰) علماء کے دستخطوں سے شیعہ پر فتویٰ کفر کو من وعن نقل کیا ہے۔ گزشتہ دور کے علماء کے فتاویٰ جات کے بعد تاریخی دستاویز کی اشاعت کے ساتھ ہی ——— دنیا بھر کے ہر مسلمان پر خواہ وہ کسی بھی سوسائیٹی میں رہتا ہو، مسلمانوں کے کسی مکتب فکر سے متعلق ہو، فقہاء کے کسی طبقے سے ان کا رشتہ ہو لازم ہے کہ وہ زیر نظر تاریخی دستاویز کو سامنے رکھ کر اپنے اپنے شہر ملک اور مسلک کے اکابرین کی تصدیق تحریری طور پر اس دستاویز کے ساتھ لف کر کے ہمیں روانہ کریں تاکہ 58 ملکوں کے مفتیان، علماء اور مشائخ آئمہ حرمین کی آراء سامنے آجانے کے بعد تاریخی دستاویز کے حوالے سے عالم اسلام کے متفقہ فتاویٰ جات کا ایک دیوان ترتیب دیا جاسکے۔ بعد ازاں انہی فتاویٰ جات کی روشنی میں سعودی حکومت سے درخواست کی جائے کہ عیسائیوں، یہودیوں اور اب قادیانیوں کی طرح شیعہ کا داخلہ بھی ان کے غیر مسلم ہونے کی وجہ سے حرمین شریفین میں روک دے۔

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

رئیس العام سپاہ صحابہ

24 دسمبر 1994ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز

شیعہ کتب کا آئینہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

شیعہ اور عقیدہ توحید

و توہین باری تعالیٰ

الباب الاول

الشّیعۃُ و عقیدۃُ التوحیدِ

Chapter I

The Shias and the faith of oneness of Allah Almighty

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی سترہ (17) کتابوں کے تیس (30) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول
من
الكافي
تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

فبض نشر وشاعه

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الناشر

دار الكتب الإسلامية

الجزء الأول

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی طرف بدا یعنی جھوٹ کی نسبت کا اقرار

بنسبة البداء (الكذب) الى الله

BIDA (GOD TELLS A LIE) A SHI'ATE DOCTRINE

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ طبع ایران

۹ ـ محمد بن یحیی، عن أحمد بن محمد، عن الحسین بن سعید، عن الحسن بن محبوب، عن عبدالله بن سنان، عن أبي عبدالله ﷺ قال: ما بدا لله في شيء إلا كان في علمه قبل أن يبدو له.

۱۰ ـ عنه، عن أحمد، عن الحسن بن علي بن فضال، عن داود بن فرقد، عن عمرو بن عثمان الجهني، عن أبي عبدالله ﷺ قال: إن الله لم يبد له من جهل.

۱۱ ـ علي بن إبراهيم، عن محمد بن عيسى، عن يونس، عن منصور بن حازم قال: سألت أباعبدالله ﷺ هل يكون اليوم شيء لم يكن في علم الله بالأمس؟ قال: لا، من قال هذا فأخزاه الله، قلت: أرأيت ما كان وما هو كائن إلى يوم القيامة أليس في علم الله؟ قال: بلى قبل أن يخلق الخلق.

۱۲ ـ علي، عن محمد، عن يونس، عن مالك الجهني قال: سمعت أباعبدالله ﷺ يقول: لو علم الناس ما في القول بالبداء من الأجر ما فتروا عن الكلام فيه.

۱۳ ـ عدة من أصحابنا، عن أحمد بن محمد بن خالد، عن بعض أصحابنا، عن محمد بن عمرو الكوفي أخي يحيى، عن مرازم بن حكيم قال: سمعت أباعبدالله ﷺ يقول: ما تنبأ نبي قط، حتى يقر لله بخمس خصال: بالبداء والمشيئة والسجود والعبودية والطاعة.

۱۴ ـ وبهذا الإسناد، عن أحمد بن محمد، عن جعفر بن محمد، عن يونس، عن جهم ابن أبي جهمة، ممن حدثه، عن أبي عبدالله ﷺ قال: إن الله عز وجل أخبر محمداً ﷺ بما كان منذ كانت الدنيا، وبما يكون إلى انقضاء الدنيا، وأخبره بالمحتوم من ذلك واستثنى عليه فيما سواه.

۱۵ ـ علي بن إبراهيم، عن أبيه، عن الريان بن الصلت قال: سمعت الرضا ﷺ يقول ما بعث الله نبياً قط إلا بتحريم الخمر وأن يقر لله بالبداء.

۱۶ ـ الحسين بن محمد، عن معلى بن محمد قال: سئل العالم ﷺ كيف علم الله؟ قال: علم وشاء وأراد وقدر وقضى وأمضى: فأمضى ما قضى، وقضى ما قدر، وقدر ما أراد، فبعلمه كانت المشيئة، وبمشيئته كانت الإرادة، وبإرادته كان التقدير، وبتقديره كان القضاء، وبقضائه كان الإمضاء، والعلم متقدم على المشيئة، والمشيئة

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اصول کافی

جلد دوم

مترجمہ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

شمیم بک پو ناظم آباد ۲ کراچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کا بناء اسلام میں کلمہ طیبہ کا انکار

انکار اھل تشیع للکلمۃ الطیبۃ من بناء الاسلام

REFUSAL OF KALIMAH TAYYABA BY SHI'ITE

عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس الولایۃ ھذہ الزکوۃ وصوم شھر رمضان والحج

عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس الصلوۃ والزکوۃ والصوم والحج والولایۃ ولم ینادبشیئ مثلما نودی بالولایۃ یعنی الفسق یہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا مجھے بتایئے کہ اسلامی عمارتوں کی بنیاد کس چیز پر ہے تاکہ ان کو اخذ کر کے میرا عمل پاک ہو جائے اور اس کے بدون جہالت مجھے نقصان نہ دے۔ فرمایا اگر ابتدا دینا اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان تمام باتوں کا اقرار کرنا جو آنحضرت خدا کی طرف سے لائے ہیں اپنے مال میں زکاۃ کو حق سمجھنا اور وہ ولایت جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ ولایت آل محمد ہے اور رسول اللہ نے فرمایا ہے جو شخص مر گیا اور اس نے اپنے امام کو نہ پہچانا تو وہ کفر کی موت مرا۔ اور خدا نے فرمایا ہے اللہ کی اطاعت کرو اور اطاعت کرو رسول کی۔ اور ان اولی الامر کی جو تم میں سے ہوں۔ وہ علی ہیں پھر حسن پھر حسین پھر علی بن حسین پھر محمد بن علی پھر اسی طرح یہ امر جاری رہے گا۔ دوسرے زمین کبھی اصلاح نہیں ہو سکتی مگر امام سے۔ جو شخص مر گیا اور امام کو نہ پہچانا وہ کفر کی موت مرا۔ تم میں سے ہر ایک معرفت امام کا اس وقت زیادہ محتاج ہوگا۔ جب اس کا دم یہاں تک پہنچے گا۔ (وقت مرگ اور اشارہ کیا اپنے حلق کی طرف اور کہے گا) اس وقت معلوم ہوا کہ میں اچھے عقیدہ پر تھا۔

ابو الجارود نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا یا ابن رسول اللہ آپ جانتے ہیں جو محبت مجھے آپ سے ہے اور آپ کے دشمنوں سے میرا قطع تعلق ہے اور خصوصیت کے ساتھ آپ سے محبت ہے۔ فرمایا ان میں نے کہا میں ایک مسئلہ دریافت کرتا ہوں۔ مجھے ہو میں اندھا ہوں چلنے کی طاقت کم رکھتا ہوں۔ اس لئے آپ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وان اترفها بها وبدا بها وبالصلوة قبلها وقال رسول الله
صلى الله عليه وآله الصلوة قربان كل تقي والذي يليها في
الفضل قال الحج قال الله عز وجل ولله على
الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا
ومن كفر فان الله غني عن العالمين وقال رسول الله صلى الله عليه وآله حجة
مقبولة خير من عشرين صلاة نافلة وطواف بهذا
البيت سبعا اذا دعى فيه بالسبعة واحسن ركعتين غفر الله
له وقال في يوم عرفة ويوم مزدلفة ما قال قلت فما
ثواب من قال عشرة قلت وما قال الف ويوم صام آخر ذلك
اليوم قال قال رسول الله الصوم جنة من النار قال
قلت فان الصوم الاشياء ما اذا انت فاتك لم يكن
عليه قضاء قال ان يتبع الصوم الصلوة
والوضوء والحج والزكاة ليس يقع شيء مكانها فقد
يجزي عن الصوم اذا فاتك او قصرت فيه اترك الله
اولى به فانه ايانا غيرها وجزيت ذلك الذنب فقد
لا شيء عليك وليس من تلك الاربعة شيء يجزيك
صاحبه غيره قال ثم قال ذروة الامر وسنامه و
مفتاحه وباب الاشياء ورضا الرحمن الطاعة
للامام بعد معرفته ان الله عز وجل يقول من
يطع الرسول فقد اطاع الله ومن تولى فما ارسلناك
عليهم حفيظا اما لو ان رجلا قام ليله وصام نهاره
وتصدق بجميع ماله وحج جميع دهره ولم يعرف
ولاية ولي الله ليواليه ويكون جميع اعماله بدلالته
اليه ما كان له على الله حق في ثوابه ولا
كان من اهل الايمان ثم قال اولئك المحسن منهم
يدخله الله الجنة بفضل رحمته

قال قلت لابي جعل الله الخير في بدء عالم الاسلام
ولا يتم احد التقصير عن معرفة فيما فرض

کے بعد اس کا ذکر کیا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے، زکوٰۃ گناہوں کو دور کرتی ہے میں نے کہا اس کے بعد کون افضل ہے۔ فرمایا حج خدا نے فرمایا ہے خدا کے لئے ان لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج فرض کیا گیا ہے جو وہاں پہنچنے کی قدرت رکھتے ہیں۔

اور جس نے انکار کیا تو اللہ دنیا والوں سے بے پروا ہے۔ اور رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک حج مقبول بہتر ہے بیس نافلہ نمازوں سے اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے۔ اور سات سات بار گھومنے سے اور دو رکعت اچھے طریقہ سے ادا کرنے سے۔ تو اللہ اس کے گناہ بخش دے گا اور آنحضرتؐ نے یوم عرفہ اور یوم مزدلفہ میں فرمایا میں نے کہا حج کے بعد کون افضل ہے۔ فرمایا روزہ۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے۔ روزہ سپر ہے آتش دوزخ سے پھر فرمایا افضل اشیاء وہ ہے۔ کہ جب وہ تم سے فوت ہو جائے۔ تو اس کی سزا جہنم کا داخلہ ہو۔ کہ اس کو بجا لایا جائے اور اعادہ کیا جائے۔ نماز، زکوٰۃ حج اور ولایت ایسی عبادتیں ہیں۔ کہ کوئی شے ان کی قائم مقام نہیں ہو سکتی اور نہ ادا کئے جانے کا بدلہ ہیں۔ لیکن روزہ اگر فوت ہو جائے۔ یا قضا ہو یا ماہ رمضان میں سفر ہو۔ تو روزے قضا ہو جائیں۔ تو دوسرے وقت ان کو ادا کیا جا سکتا ہے۔ اور اس گناہ کا بدلہ صدقہ سے ہو جائے گا اور قضا بجا لانا ضروری نہ ہوگا۔ لیکن ان چار کے لئے ایسا نہیں۔ پھر فرمایا۔ امر کی کنجی یا بنیاد اس کی نبی اور باعث رضائے رحمٰن طاعت امام ہے۔ اس کی معرفت کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے روگردانی کی تو کہا ہے ہمارے رسول! ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ اگر کوئی شخص تمام رات نماز پڑھتا رہے۔ اور اپنا تمام مال راہ خدا میں دے دے اور تمام عمر حج کرے۔ لیکن ولایت ولی اللہ کو نہ پہچانتا ہو۔ اور اس کے اعمال اس کی رہنمائی میں نہ ہوں۔ تو اللہ کے نزدیک اس کا کوئی ثواب نہ ہے۔ اور نہ وہ اہل ایمان سے ہے۔ پھر فرمایا جو لوگ ان میں نیکوکار ہیں۔ اللہ ان کو اپنی رحمت سے داخل جنت کرے گا۔

راوی نے امام جعفر صادقؑ سے اسلام سے کہا مجھے اسلام کے وہ ستون بتائیے جن میں کسی چیز کی کمی بیشی نہیں۔ اور اگر ان میں سے کوئی چیز کم ہو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ زماں مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی النقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مملک دو صد کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

سنہ ۱۹۸۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کے نزدیک ایمان اور کفر کے شرائط!

امام باقر نے فرمایا ہماری محبت ایمان ہے ہمارا بغض کفر ہے

شروط الا یمان والکفر عند الشیعه الا ثنا عشریة

قال ابوجعفر حبنا ایمان وبغضنا کفر.

PRINCIPLES OF FAITH PERTAINING TO IMAN AND KUFR. OUR OBEDIENCE IS IMAN AND OUR DISOBEDIENCE IS INFEDILITY, SAID IMAM BAQIR.

وہ اطاعت ہے ہمارے امام اور امر دین میں ہمارے متوالی ہیں لوگوں کو چاہیے کہ وہ یہ بات غائب لوگوں تک پہنچا دیں

۱۱ علی بن ابراهیم، عن صالح بن السندی، عن جعفر بن بشیر، عن ابی سلمة، عن ابی عبدالله قال: سمعته یقول: نحن الذین فرض الله طاعتنا، لا یسع الناس إلا معرفتنا ولا یعذر الناس بجهالتنا، من عرفنا کان مؤمنا ومن أنکرنا کان کافرا ومن لم یعرفنا ولم ینکرنا کان ضالا حتی یرجع إلی البیت الذی افترض الله علیه من طاعتنا الواجبة فإن یمت علی ضلاله یفعل الله به ما یشاء

۱۱ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم وہ ہیں جن پر اللہ نے اپنی اطاعت فرض کی ہے لوگوں کو ہمارے معرفت کے چارہ نہیں اور ہم سے جاہل رہنا قبول نہ ہوگا جس نے ہم کو پہچانا وہ مومن ہے اور جس نے اقرار تو نہ کیا وہ کافر ہے اور جس نے ہم کو نہ پہچانا لیکن انکار نہ کیا وہ گمراہ ہے جب تک اس ہدایت کی طرف نہ لوٹے جس کو اللہ نے ہماری اطاعت واجب کی صورت میں فرض کیا ہے پس اگر وہ اسی گمراہی کی حالت میں مرگیا تو اللہ جو سزا چاہے گا

۱۲ علی، عن محمد بن عیسی، عن یونس، عن محمد بن الفضیل قال: سألته عن أفضل ما یتقرب به العباد إلی الله عز وجل. قال: أفضل ما یتقرب به العباد إلی الله عز وجل طاعة الله وطاعة رسوله وطاعة أولی الأمر، قال أبو جعفر ﷺ: حبنا إیمان وبغضنا کفر.

۱۲ محمد راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا بندہ کے لئے تقرب الی اللہ کا بہترین ذریعہ کیا ہے فرمایا خدا تعالیٰ کی اطاعت اس کے رسول کی اطاعت اور اولوالامر کی اطاعت۔ فرمایا امام محمد باقر نے ہماری محبت ایمان ہے اور ہمارا بغض کفر۔

۱۳ محمد بن الحسن، عن سهل بن زیاد، عن محمد بن عیسی، عن حماد بن أیوب، عن أبان، عن محمد بن مسلم، عن إسماعیل بن جابر، قال: قلت لأبی جعفر ﷺ: أخبرنی علی أدنی ما یخرج العبد من الکفر؟ قال: فقال: علی، قال: فقلت: أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شریک له وأن محمدا عبده ورسوله والإقرار بما جاء به من عند الله وأن علیا کان إماما فرض الله طاعته ثم کان بعده الحسن إماما فرض الله طاعته ثم کان بعده الحسین إماما فرض الله

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اہل تشیع کے دین کی تعریف!

علیؓ اور انکے بعد حسنؓ حسینؓ امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے اللہ اور اس کے ملائکہ کا دین ہے

تعریف الدین عندالاثنا عشریة: علی ثم الحسن والحسین
وعلی ائمة فرض اللّٰه طاعتهم. هذا دین اللّٰه ودین ملائکته

DEFINITION OF ISLAM BY SHI'ATE "ALI" HAZRAT "HASSAN" AND HAZRAT HUSSAIN ARE IMAMS AND GOD HAS MADE THEIR OBEDIENCE OBLIGATORY)

طاعته، ثم كان بعده عليّ بن الحسين إماماً فرض الله طاعته حتى انتهى الأمر إليه، ثم قلت: أنت يرحمك الله. قال: فقال: هذا دين الله ودين ملائكته.

۱۳۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا میں اپنا عقیدہ جس پر خدا جدا دے گا آپ کے سامنے پیش کروں۔ فرمایا، بیان کرو میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ وحدہ لا شریک ہے اور محمد اس کے عبد و رسول ہیں اور اقرار دل تمام باتوں کا جو خدا کی طرف سے لے کر آئے اور یہ کہ علی امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے اس کے بعد حسنؓ امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے ان کے بعد حسینؓ اور ان کے بعد علی بن الحسینؓ اور ان کے بعد آپ امام ہیں اور ان سب کی اطاعت اللہ نے فرض کی ہے حضرت نے فرمایا یہی اللہ اور اس کے ملائکہ کا دین ہے۔

۱۴۔ عليّ بن إبراهيم، عن أبيه، عن ابن محبوب، عن جميل بن صالح، عن أبي حمزة عن أبي إسحاق، عن بعض أصحاب أمير المؤمنين عليه السلام قال: قال أمير المؤمنين عليه السلام: اعلموا أن صحبة العالم واتباعه دين يدان الله به وطاعته مكسبة للحسنات وممحاة للسيئات وذخيرة للمؤمنين ورفعة فيهم في حياتهم وجميل بعد مماتهم.

۱۴۔ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جان لو صحبت عالم اور اس کی پیروی وہ دین ہے جس کی جزا اللہ دے گا اور اس کی اطاعت سے نیکیاں حاصل ہوں گی اور بدیاں محو ہوں گی اور ذخیرہ حسنات ہے مومنین کے لئے اور ان کے درجات کی بلندی ہے ان کی زندگی میں اور رحمت خدا ہے بعد ان کے مرنے کے۔

۱۵۔ محمد بن إسماعيل، عن الفضل بن شاذان، عن صفوان بن يحيى، عن منصور بن حازم قال: قلت لأبي عبدالله عليه السلام: إنّ الله أجلّ وأكرم من أن يُعرف بخلقه، بل الخلق يُعرفون بالله. قال: صدقت. قلت: إنّ من عرف أنّ له ربّاً فقد ينبغي له أن يعرف أنّ لذلك الربّ رضاً وسخطاً، وأنّه لا يُعرف رضاه وسخطه إلا بوحي أو رسول، فمن لم يأته الوحي فينبغي له أن يطلب الرسل فإذا لقيهم عرف أنهم الحجة وأن لهم الطاعة المفترضة. قلت للناس: أليس تعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وآله كان هو الحجة من الله على خلقه؟ قالوا: بلى. قلت: فحين مضى صلى الله عليه وآله من كان الحجة؟ قالوا: القرآن فنظرت في القرآن فإذا هو يحابي فيه المرجئ والقدري والزنديق الذي لا يؤمن به حتى يغلب الرجال بخصومته، فعرفت أن القرآن لا يكون حجة إلا بقيم، فما قال فيه من شيء كان حقاً، فقلت لهم: من قيم القرآن؟ قالوا: ابن مسعود

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اصول کافی

جلد دوم

مترجمہ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

شمیم بک پو ناظم آباد ۲ کراچی

مشہور آفسٹ پریس کراچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے بنیادی رکن کا انکار

الانکار رکن الاسلام الاساسی الکلیۃ

DENIAL OF THE FUNDAMENTAL PRINCIPLE OF ISLAM.

منہاج فحلال اللہ حلال الی یوم القیامۃ وحرامہ حرام الی یوم القیامۃ فجاء بالحلال والحرام من عند اللہ لم یزل علیہ السلام ہو الذی یسن ذلک لنفسہ ثم قال ہکذا امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

جو انبیاء اور اوصیائے عیسیٰ ان کے بعد سے انبیاء تشریف لائے ان کی شریعت عیسوی پر عمل کیا۔ ان کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کے لئے حلال ہے اور حرام محمدی قیامت تک کے لئے حرام ہے پس وہ حلال و حرام اللہ کی طرف سے لائے ہیں پس وہ رسول ہیں

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی
ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حواشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابو البیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بہرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئمہ بطور الٰہ

ائمة ام آلهة

IMAMS AS GOD

جلاء العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور۔

۸۵

سریان حقیقت محمدیہ امت در ذرائد موجودات و افراد ممکنات پس آنحضرت در ذرات معلیات موجود و حاضر است پس مصلی را باید کہ ازین معنی آگاہ باشد و ازین شہود غافل نہ شود تا انوار قرب و اسرار معرفت منور و متنور گردد۔ (اشعۃ اللمعات کتاب الصلوٰۃ) بعض علماء نے کہا ہے کہ تشہد میں یہ خطاب اس لئے ہے کہ حقیقت محمدیہ موجودات کے ذرہ ذرہ میں اور ممکنات کے ہر فرد میں سرایت کئے ہے پس حضور علیہ السلام نمازیوں کی ذات میں موجود اور حاضر ہیں نمازی کو چاہیے کہ اس معنی سے آگاہ رہے اور اس شہود سے غافل نہ ہو تاکہ قربت کے نور اور معرفت کے بھیدوں سے واقف ہو جائے غرضکہ سنی اور شیعہ علماء نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں اور یہ انہی کی صفت ہے کہ خدا کی صفت ہے کیونکہ خداوند کریم وہ ذات ہے لایجری علیہ زمان ولا یشتمل علیہ مکان خدا پر نہ زمانہ گزرتا ہے کیونکہ زمانہ مستقبل احسام پر زمین میں رہ کر گزرتا ہے ان کی عمریں ہوتی ہیں جیسے چاند سورج انسان وغیرہ لہذا خدا کو ہر جگہ حاضر ناظر کہنا ایسے ہی ہے یہ صفت محمد و آل محمد علیہم السلام کی ہے اور ان میں یہ صفت بالذات نہیں بلکہ بعطاء اللہ تعالیٰ ہے اور اس کو عالم تکوین ایمان ہے مولانے کائنات کا ایک وقت میں چالیس جگہ حاضر ہونا حیات رسالت میں ثابت ہے جناب مولانے امیر المومنین نے فرمایا ہے مومن منافق کافر مشرک کوئی آدمی نہیں مرتا جب تک میں اس کے سرہانے جا کر حکم خدا دل ایک وقت میں روئے زمین پر کتنی موتیں واقع ہو رہی ہیں ہر جگہ علی موجود ہے اور جب نکیرین قبر میں آتے ہیں تو سرہانے مولا کی کرسی لگتی ہے فرشتے پوچھتے ہیں من ربک کون ہے تیرا رب کون ہے دین کون ہے قبلہ کیا ہے اور امام کیا ہے کتاب کیا ہے ان تمام سوالوں کے جواب کے بعد جب میت بتا دیتی ہے اللہ میرا رب ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا نبی ہے اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے اور کعبہ میرا قبلہ ہے جناب علی میرا پہلا امام ہے اور امام حسن سے لیکر امام مہدی علیہ السلام تک نام بتا دیتا ہے اس وقت فرشتے پوچھتے ہیں۔ ما تقول فی ھذا الرجل۔ صحیح بخاری باب الیت اور شکواۃ باب الیت کیا کہا ہے تو اس مرد کے بارے میں یعنی پانچوں سوالوں کے جواب دینے پر نجات ہی نجات ہے اگر نہ بتا سکے تو عذاب ہے یہ کرسی پر بیٹھنے والا کون ہے صاحب عرفان مومن فوراً بتا دے گا یہ میرا مولا علی ہے ایک وقت میں کتنی قبریں بنتی ہیں روئے زمین پر اور ہر جگہ مولا قبر میں تشریف لاتے ہیں امام زین العابدین نے فرمایا جہاں اور جب مجلس امام حسین علیہ السلام بپا ہوتی ہے چہار دہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب علی ہیں

(رب علی ہیں، قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہیں)

"علی ھو الرب اینما ذکر فی القرآن الرب فالمراد بہ صاحب الکوثر "علی"

ALI IS GOD

(SHIA BELIEF)

حوالہ: العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی الصاف پریس لاہور۔

۱۲۹

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے کس معل آتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسُقُوْهُمْ كَأْسًا مَّمْزُوْجًا میدان محشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے ان کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مالند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس وقت ان کا رب ان کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابوبکر روایت کرتے ہیں فرمود رسول خدا (ص) ساقی حوض علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہے ایسا سنئے تبلیغ فرمائی توحید کی معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علی) کو اب بھی مصائب میں پکارتا اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو مشکل کشا انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے پیدا کرنا پرورش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالمین سے قبل تخلیق کے ساتھ اور نیز بعد میں ہر زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتلا رہا ہے یہ موجود تھے جناب عبداللہ اور جناب ابوطالب کے گھر صرف مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں رسول کے متعلق ہے لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ یعنی خلقت افلاک سے قبل وجود محمدی تھا اور جناب سرکار رسالت فرماتے ہیں اَنَا مِنْ عَلِیٍّ وَعَلِیٌّ مِنِّیْ فرمایا میں اور علی ایک نور سے ہیں لہٰذا نور محمدی تھا تو نور علی بھی تھا جب یہ دونوں تھے تو نور فاطمہ بھی تھا وگرنہ امہ بھی تھے، تو کیا یہ صرف انبیاء کی عبادت کرتے رہے یا تمام مخلوق کی تمام مخلوق کی جس نے پکارا اس اور جس نے انہیں پکارا اس کی بھی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ سے دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گھبرا رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ آتے حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اور حضرت علیؓ میں فرق

الفرق بين الله سبحانه و تعالى ، وبين على بن ابى طالب

A DIFFERENCE BETWEEN GOD ALIMGHTY AND ALI(RA)

حلاء العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور۔

۱۰۰

محمدؐ و آل محمد علیہم السلام محمد و آل محمد علیہم السلام کا وجود حضرت آدم علیہ السلام کی نسل کو دم نہیں ہوا بلکہ خلقت آدم سے پہلے ان کا وجود تھا۔ لقطبیت ام کنت بین الغالبین تو نے تکبر کیا یا تو عالمین سے ہے اس وقت تین مستیاں تھیں۔ آدم ملک شیطان۔ آدم کو سجدہ ہے ملک اور شیطان کو حکم سجدہ ہے لہذا عالمین تینوں سے نہیں ملکساں سے پہلے ہیں۔ اور عالمین کو اللہ کے کسی سے تابع نہیں آدم اور ملک عالمین سے تابع۔ اور آدم کا انکاری ابلیس ہے تو عالمین ہی ہستیاں تھیں عالمین جمع ہے عالی کی اور عالی ہے ذات محمد مصطفیٰ کو لہذا عالمین بتاتا ہے کہ آدم اولاد آدم سے قبل محمد تھے اور محمد بھی تھے اور وہ ہیں آل محمد آل محمد قبل آدم تھے اولاد آدم کے ساتھ ہیں اولاد آدم کے بعد ہوں گے احمد قبل الخلق وبعد الخلق خلق سے پہلے مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے بعد ہے اللہ احد ہے صمد اور ہے اللہ احمد نہیں اور احمد اللہ نہیں ہے قرآن رسول ہے صحیح ہے اللہ ہم اللہ کی حمد ہیں ہی مخلوق سے پہلے اور مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے بعد ان جب یہ مخلوق سے پہلے اور مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے بعد تو سر زمین مکہ اور مدینہ میں لباس بشریت میں آنے کے بعد یہ وجود میں نہیں آئے اور نہ مدینہ میں آکر کام کرنے لگے بلکہ ہر جگہ پہلے سے فرائض عبدیت ادا کرتے رہے ہیں۔ قال علی علیہ السلام فی بعض خطبہ انا بندی صنائع الغیب لا یعلمها بعد رسول الله الا انا ولا فی القرنین المذکور فی صحف الاولی انا صاحب خاتم سلیمان۔ انا والی الحساب انا صاحب الصراط والموقف انا قاسم الجنة والنار انا آدم الاول انا نوح الاول انا آیت الجبار انا حقیقت الاسرار انا صورق الاشجار انا مرغزار الاثمار انا مفجر العیون انا مجری الانهار انا خازن العلم انا ظروف الحلم انا امیر المومنین انا عین المتقین انا حجة الله فی السموات والارض۔ جناب علی علیہ السلام نے اپنے بعض خطبات میں ارشاد فرمایا ہے میں وہ ہوں جسکے پاس بیشمار گنجائے ہیں بعد رسول میرے بعد کوئی نہیں جانتا۔ میں وہ ذوالقرنین ہوں جس کا ذکر صحف اولیٰ میں ہے میں خاتم سلیمان کا مالک ہوں میں یوم حساب کا مالک ہوں میں صراط اور میدان محشر کا مالک ہوں میں قاسم جنت والنار ہوں۔ میں اول آدم ہوں میں اول نوح ہوں میں جبار کی آیت ہوں میں اسرار کی حقیقت ہوں میں درختوں کو پتوں کا لباس دینے والا ہوں۔ میں پھلوں کا پکانے والا ہوں میں چشموں کو جاری کرنے والا ہوں میں نہروں کو بہانے والا ہوں میں علم کا خزانہ ہوں میں حلم کا پہاڑ ہوں میں امیر المومنین ہوں میں سرچشمہ یقین ہوں میں زمینوں اور آسمانوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی
ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولایت علی کے اقرار کے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا ہے

لا یکون مسلماً من لم یقر بولایۃ علی رضی اللہ عنہ

IT IS OBLIGATORY TO ACCEPT ALI'S WILAYA FOR A MUSLIM.

من ما عمر انہ یحبنی و یبغض علیا ... تقدم التصریح بما یفید ذلک حضرت علیؓ نے فرمایا کہ صحابہ نے رسول پاکؐ سے عرض کیا یا نبی فرمائیے کہ ایک لا الہ الا اللہ کہنے والا مومن ہے۔ فرمایا ہماری نشانی یہود و نصاریٰ کے ساتھ ملحق کر دیتی ہے۔ تحقیق تم لوگ ہرگز جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ جب تک مجھ سے محبت نہ کرو گے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہو اور علی سے بغض رکھتا ہو کاذب ہے۔ وفی تفسیر الامام العسکری لا یکون مسلما من قال ان محمد الرسول اللہ ما عرفت بیعثہ ولم یعترف علیا وصیہ وخلیفتہ وخیر امتہ وقال ان تمام الاسلام بالاعتقاد ولایۃ علیا ولا ینفع الاقرار بالنبوۃ مع جحود امامۃ علی کما لا ینفع الاقرار بالنبوۃ مع جحود النبوۃ (تفسیر امام حسن عسکریؒ ص ۱۱۲) امام حسن عسکریؒ نے فرمایا کہ جناب محمد مصطفیٰؐ کی رسالت کے اقرار سے اور صرف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے سے انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک علی کے وصی جانشین اور افضل امت ہونے کا اقرار نہ کرے تکمیل اسلام اقرار ولایت علی سے ہی ہے اور انکار امامت علی سے اقرار نبوت محمدؐ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ تحفہ مدنی صفحہ دوم

عن ابن عباس قال نظر رسول اللہ الی علی فقال لا یحبک الا مومن ولا یبغضک الا منافق (ترجمہ) ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاکؐ نے حضرت علیؓ کی طرف نظر فرما کر فرمایا کہ اے علی تجھ سے ساتھ وہی محبت رکھے گا جو مومن اور تیرے ساتھ بغض رکھے گا مگر منافق۔ اچھی طرح معلوم ہو گیا مندرجہ بالا احادیث سے کہ صحابہ کے لئے مسلم و مومن ہونے کے لئے توحید، نبوت کے اقرار کے ساتھ ساتھ محبت اہل بیت رسولؐ کا اقرار کرنا بھی واجب تھا جو ان تینوں حرفوں میں سے کسی ایک سے بھی جائے نبوت و محبت اہل بیت کا اقراری۔ توحید کا انکاری، توحید، نبوت کا اقراری محبت اہل بیت کا انکاری۔ وہ دائرہ رسولؐ ایمان سے خارج بلکہ قیامت تک دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے ان تینوں کا اقرار لازم ہے اور ان تینوں کے مجموعہ کا نام ہے کلمہ طیبہ۔ لہٰذا جنہوں نے زیارت رسولؐ کی اور رسول پاکؐ کے دست مبارک پر بیعت کر کے ان تینوں کلمات کا اقرار کر کے دائرہ اسلام میں داخل ہوئے اور ان تین کلمات پر وفات پائی وہ ہیں صحابی رسولؐ۔ ان کی توہین کرنے والا، ان کو تنقید کرنے والا۔ ان کو برے لقب کرنے والا۔ ان کو سب کرنے والا۔ ان کو گالیاں دینے والا اسلام سے خارج ہے کیونکہ یہ صحابہ رسولؐ بڑی منزلت کے مالک تھے۔ ہمارے زمانے کے چار ہزار ولیوں کی طاقت مجموعی سمت کر ایک مقام پر آ جائے لیکن پھر بھی یہ مقام صحابہ کے بال کے ہم پلہ بھی نہیں ہو سکتا۔ رسالت مآبؐ کا ارشاد گرامی ہے۔ عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

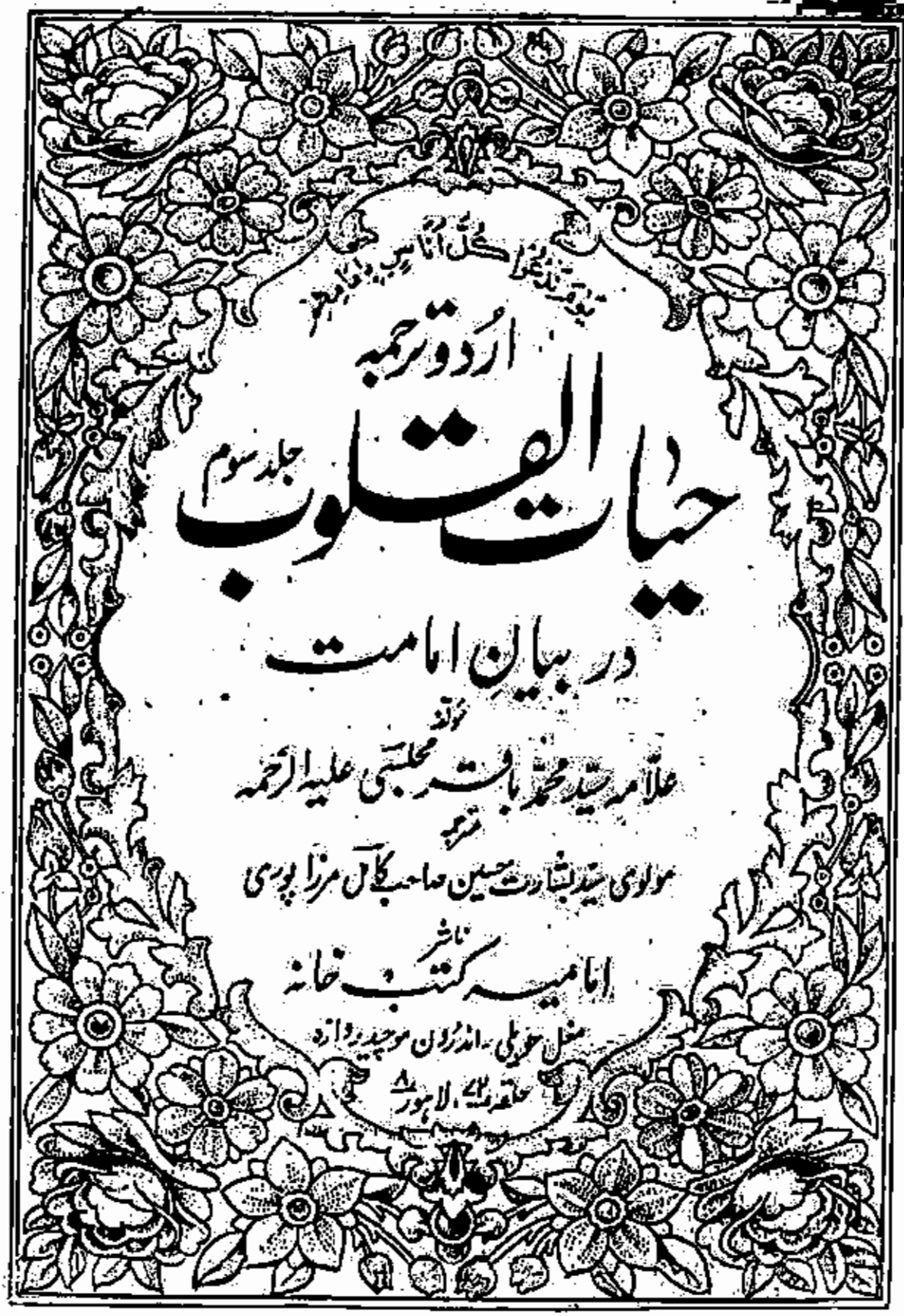

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید باری تعالیٰ اور انکار

الکفر بتوحید اللہ تعالیٰ

DENIAL OF TAWHEED.

کی ہے کہ خدا نے لوگوں کو روز الست اپنی معرفت پر پیدا کیا ہے اور توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلِيٌّ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيُّ اللّٰهِ پر یہاں تک دا توحید ہے اور اگر امامت امیر المومنینؑ کا اقرار نہیں کیا ہے خدا کی وحدانیت کا اس کا اقرار درست نہیں ہے اور وہ مشرک ہے۔

ایضاً بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے خداوند عالم کے اس ارشاد اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا کی تفسیر میں روایت ہے یعنی جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ان کا کفر زیادہ ہوا تو لکن نہیں کہ خدا ان کو بخشے اور نہ ان کی راہ خیر و نجات کی جانب ہدایت فرمائے گا حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت اول و دوم و سوم کے حق میں نازل ہوئی ہے جو ابتدا میں زبانی ایمان لائے پھر کافر ہو گئے یعنی اپنے کفر کو ظاہر کیا جس وقت کہ پیغمبر خداؐ نے ان پر ولایت امیر المومنینؑ پیش کیا اور فرمایا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ یعنی جس کا میں مولا اور حاکم ہوں اُس کے علی مولا اور پیشوا ہیں۔ پھر جب حضرتؐ نے ان کو بیعت کرنے کے لئے فرمایا تو مجبوراً زبان سے اقرار کیا اور بیعت بھی کی۔ اس کے بعد جبکہ پیغمبرؐ نے رحلت فرمائی تو بیعت سے پھر گئے اور کفر میں ترقی حاصل کی اور ان لوگوں پر جنہوں نے علی رغم میں امیر المومنینؑ سے بیعت کی تھی سختی کی کہ فلاں کی بیعت کریں یا امیر المومنینؑ پر بیعت کرنے کے لئے سختی کی لہٰذا اس گروہ کے لئے قطعی خیر و نیکی اور ایمان کا کچھ حصہ باقی نہیں رہا اور اس آیت اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ (پ ۲۶ سورہ محمد آیت ۲۵) کی تفسیر میں فرمایا کہ بیشک جو لوگ دین سے برگشتہ ہو گئے اپنے پیچھے لوٹ گئے یعنی اسی حالت کفر پر جس پر کہ تھے اس کے بعد جبکہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی شیطان نے ان کے لئے ضلالت کو زینت دی اور ان کی آرزوئیں دراز کر دیں۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ اول و دوم و سوم ہیں۔ امیر المومنینؑ کی ولایت اختیار کر کے ایمان سے برگشتہ ہو گئے ایضاً انہی حضرتؑ نے اس ارشاد رب العزت وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (پ ۱۷ سورہ الحج آیت ۲۵) کی تفسیر میں فرمایا یعنی جو شخص امر حرام کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد اول

از مجلدات تفسیر گرانبہا

منہج الصادقین

فی الزام المخالفین

از تصنیفات عارف ربانی

ملا فتح اللہ کاشانی

با مقدمہ و پاورقی و تصحیح کامل آقای حاج میرزا ابوالحسن شعرانی

با کشف الایات صحیح

بسرمایہ

کتابفروشی اسلامیہ

تہران خیابان بوذرجمہری تلفن ۲۱۹۶۶۶

حق چاپ بااین حواشی محفوظ است

چاپ انست اسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعہ پروردگار کی سنت ہے (استغفر اللہ)

المتعة من سنت الله (استغفر الله)

HUTTA IS THE PRACTICE OF GOD.

کرده وهر که مخالفت آن کند مخالفت من کرده وهر که مخالفت من کند مخالفت خدا کرده وهر که مخالفت خدا کرده ازاهل دوزخ باشد. وبدانید که متعه امریست که حقتعالی مرا بآن مخصوص ساخته بجهت شرف من برغیر من ازانبیای سابق هر که یکبار در مدت عمر خود متعه کند از اهل بهشت باشد وهر گاه متمتع ومتمتعه باهم بنشینند فرشتهٔ برایشان نازل گردد وحراست ایشان کند تا آنکه از آن مجلس برخیزند واگر باهم سخن کنند سخن ایشان ذکر وتسبیح باشد وچون دست یکدیگر را بدست گیرند هر گناهی که کرده باشند از انگشتان ایشان ساقط شود وچون یکدیگر را بوسه نهند حقتعالی بهر بوسهٔ حجی وعمرهٔ برای ایشان بنویسد وچون خلوت کنند بهر لذتی و شهوتی حسنهٔ برای ایشان بنویسند مانند کوههای برافراشته، بعد از آن فرمود که جبرئیل مرا گفت یارسول الله ﷺ حقتعالی میفرماید که چون متمتع ومتمتعه برخیزند وبغسل کردن مشغول شوند درحالتیکه عالم باشند بآنکه من پروردگار ایشانم واین متعه سنت من است بر پیغمبر من و من باملائکه خود گویم ای فرشتگان من نظر کنید باین دو بندهٔ من که برخاسته اند وبغسل کردن مشغولند ومیدانند که من پروردگار ایشانم گواه شوید بر آنکه من آمرزیدم ایشان را وآب بر هیچ موئی از بدن ایشان نگذرد مگر که حقتعالی بهر موئی ده حسنه برای ایشان بنویسد ده سیئه محو کند وده درجه رفع نماید. پس امیر المؤمنین علیه السلام برخاست وگفت وانا مصدقك، من تصدیق کنندهام ترا یارسول الله ﷺ چیست جزای کسیکه دراین باب سعی کند؟ فرمود له اجر هماه مر اورا باشد اجر متمتع ومتمتعه. گفت یارسول الله اجر ایشان چه چیز است؟ فرمود چون بغسل مشغول شوند بهر قطرهٔ آب که از بدن ایشان ساقط شود حقتعالی فرشتهٔ بیافریند که تسبیح وتقدیس او سبحانه کند وثواب آن از برای غاسل ذخیره باشد تا روز قیامت، ای علی هر که این سنت را سهل فرا گیرد واحیای آن نکند از شیعهٔ من نباشد ومن از او بری باشم. ونیز در روایت آمده که رسول خدای ﷺ روزی با اصحاب نشسته بود و از هر جانب سخنی میگذشت واز جمله سخن متعه درمیان آمد آنحضرت فرمودای مردمان هیچ میدانید که متعه را چه فضیلت وثوابست؟ گفتند نه یارسول الله فرمود جبرئیل اکنون برمن نازل شد وگفت ای محمد حق ترا سلام می رساند و بتحیت و اکرام مینوازد و می فرماید که امت خودرا بمتعه کردن امر کن که آن از سنن صالحان است هر که روز قیامت بمن رسد ومتعه نکرده باشد حسنات او بقدر ثواب متعه ناقص باشد، ای محمد همی که مؤمن صرف متعه کند نزد خدای افضل از هزار درهم است که درغیر آن انفاق نماید، ای محمد دربهشت جمعی از حورالعین هستند که حقتعالی ایشان را از برای اهل متعه آفریده ای محمد چون مؤمنی مؤمنهٔ را عقد متعه کند از جای خود برنخیزد تا که حق تعالی او را بیامرزد ومومنه را

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثانی

الأنوار النعمانية

تأليف

العالم الجليل المحدث المتبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

بنفقة

الحاج محمد باقر كابجي حقيقت — الحاج سيد هادي نبي هاشم

شارع تربيت — سوق المسجد الجامع

تبريز — ايران

مطبعة «شركت چاپ»

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بانی مذہب شیعہ)

عبد اللہ ابن سبا نے امامت کے واجب ہونے اور علی کے سچا رب ہونے اور نبوت کا دعویٰ کیا تھا

اول من اظهر القول بوجوب امامة علی عبد الله بن سبا، و ان علیا هو الاله حقا

ABDULLAH - ABIN - SABAH MAINTAINED THE INDISPENSABILITY OF IMAMAT AND CLAIMED THAT ALI WAS THE TRUE LORD.

الانوار اللمعانی جلد دوم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری النجفی ۱۳۳۷ھ (طبع ایران)

ص-۲۳۱- فرق فی بیان الفرق وادیانها ج ۲

وخلقه لامن قاهر وخل فيه؛ ولايرى الله في الاخرة، والعبد خالق لفعله؛ ومرتكب الكبيرة لامؤمن ولا كافر، واذا مات بلاتوبة يخلد في النار، ولا كرامات للاولياء، ويجب على الله رعاية ماهو الأصلح، والأنبياء معصومون، وشارك ابوعلي في هذا كله الا هاشم ثم انفرد عنه بأن الله تعالى عالم بذاته بلاايجاب صفة هي علم ولاحالة توجب العالمية، وكونه تعالى سميعاً بصيراً معناه انه حي لاآفة بموجود الا يلام للموجود

ومنهم البهشمية انفرد ابو هاشم عن ابيه بامكان استحقاق الذم والعقاب بالمعصية مع كونه مخالفا للاجماع والحكمة، وبأنه لاتوبة من كبيرة مع الاصرار على غيرها فاعلما بقبحه؛ ويلزمه ان لايصح اسلام الكافر مع أدنى ذنب أصر عليه، ولاتوبة مع عدم القدرة فلا يصح توبة الكاذب عن كذبه بعد ما سار أخرس، ولاتوبة الزاني عن زناه بعد ماجب، ولا يتعلق علم واحد بمعلومين على التفصيل، ولله أحوال لامعلومة ولامجهولة ولا قديمة ولاحادثة، قال الأشعري هذا تناقض لان معنى لكون الشئ خلافا الا انه ليس قديماً ولا لكونه مجهولا الا انه ليس معلوما

الفرقة الثانية من الفرق الاسلامية السبئية، وهم الذين شايعوا عليا عليه السلام وقالوا انه الإمام بعد رسول الله صلى الله عليه وآله بالنص، اما جليا وإما خفيا، واعتقدوا ان الإمامة لاتخرج عنه وعن اولاده؛ فان خرجت قاما بظلم يكون من غيرهم، وإما ببيعة منه اومن أولاده، وهم اثنان وستون فرقة أصولهم ثلاث فرق، غلاة، وزيدية، وإمامية، أما الغلاة فثمانية عشر

السبائية قال عبدالله بن سبا لعلي عليه السلام أنت الإله حقا فنفاه علي عليه السلام الى المدائن، وقيل انه كان يهوديا فأسلم، وكان في اليهودية يقول في يوشع بن نون وفي موسى مثل ماقال في علي، وقيل انه أول من أظهر القول بوجوب امامة علي، ومنه تشعبت أصناف الغلاة؛ وقال ابن سبا ان عليا عليه السلام لم يمت ولم يقتل؛ وانما قتل ابن ملجم شيطانا تصور بصورة علي، وعلي عليه السلام في السحاب؛ والرعد صوته، والبرق سوطه؛ وانه ينزل بعد هذا الى الأرض ويملأها عدلا؛ وهؤلاء يقولون عند سماع الرعد عليك السلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابوبکر ہو

ان الرب الذی خلیفة نبیه ابوبکر لیس ربنا ولا ذلك النبی نبینا

WE NEITHER ACCEPT THAT GOD NOR PROPHET WHOSE SUCCESSOR IS ABU-BAKR .

الانوار النعمانیہ جلد دوم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

الصفات ذاتیّة واعترض شیخهم فخرالدین الرازی علیهم بأنّه (بان خ) قال انّ النصاری کفروا لأنّهم قالوا انّ القدماء ثلثة والاشاعرة أثبتوا قدماء تسعة

أقول فالاشاعرة لم یعرفوا ربّهم بوجه صحیح بل عرفوه بوجه غیر صحیح فلافرق بین معرفتهم هذه وبین معرفة باقی الکفّار لأنّه مامن قوم ولاملّة الاّ وهم یدینون بالله سبحانه ویثبتونه ؛ وانّه الخالق سوی شر ذمة شاذّة وهم الدهریّة القائلون ومایهلکنا الاّ الدهر ؛ وأسوء الناس حالا المشرکون اهل عبادة الأوثان ومع هذافهم انّما یعبدون الأصنام لتقرّبهم الی الله سبحانه ولقی کما حکاه عنهم فی محکم الکتاب بطریق الحصر فتکون الأصنام وسائل لهم الی ربّهم ، فقد عرفوا الله سبحانه بهذا الباطل وهو کون الاصنام مقرّبة الیه وکذلك الیهود حیث قالوا عزیر ابن الله ، والنصاری حیث قالوا المسیح بن الله ، فهما قد عرفاه سبحانه بأنّه ربّ ذوولد فقد عرفاه بهذا العنوان ؛ وکذلك من قال بالجسم والصورة والتخطیط ؛ وذلك لما عرفت فی أوّل الکتاب من أنّ الکل قد طلبوا معرفته وخاضوا بحار وحدانیّته بوکانت مضایق وعرة وسبلا مظلمة ، فمن کان له دلیل عارف عرف الله سبحانه ، ومن کان دلیله أعمی مثله خاض معه بحار الظلمات ؛ ومازاده کثرة السیر الاّ بعداً ، فالاشاعرة ومتابعوهم أسوء حالا فی باب معرفة الصانع من المشرکین والنصاری ، وذلك انّ من قال بالولد اوالشریك لم یقل انّه تعالی محتاج الیهما فی ایجاد أفعاله وبدائع محکماته ؛ فمعرفتهم له سبحانه علی هذا الوجه الباطل من جملة الأسباب الّتی أورثت خلودهم فی النار مع إخوانهم من الکفّار ، وأفادتهم الکلمة الاسلامیّة حقن الدماء والأموال فی الدنیا ؛ فقد تباینا وانفصلنا عنهم فی باب الربوبیّة ؛ فربّنا من تفرّد بالقدم والأزل وربّهم من کان شریکاً له فی القدم ثمانیة

ووجه آخر لهذا لأعلم الاّ انّی رأیته فی بعض الأخبار وحاصله انّا لم نجتمع معهم علی إله ولا علی نبیّ ولاعلی امام ، وذلك انّهم یقولوا انّ ربّهم هو الذی کان محمد ﷺ نبیّه خلیفته بعده ابوبکر ، ونحن لانقول بهذا الربّ ولابذاك النبیّ بل نقول انّ الربّ الذی خلیفة نبیّه ابوبکر لیس ربّنا ولاذلك النبیّ نبیّنا ووجه آخر لکنّه جواب عن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے کیے کا پھل آدمی کو ضرور ملتا ہے
خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں
ظلم کا انجام بربادی اور قرآن کا فیصلہ
خدا فرماتا ہے کہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا
ہاں کہ ظالموں کو ہمارا عذاب آ کر رہے گا

(۱۴) چودہ ستارے

(معہ اضافہ)

یعنی

حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالاتِ زندگی

مؤلفہ

تاج المتکلمین نجم الواعظین مؤرخ بیگانہ فخر العلماء حضرت علامہ الحاج مولانا مولوی سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی

تلمیذ اعلیٰ پاکستان مجلس علماء مبرز کیڈٹ مرکزی حکومت پاکستان

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرسون موچی دروازہ

لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعت کے (۱۴) چودہ خدا

اربعة عشر (۱۴) آلهة للشيعة الاثنا عشرية !!

FOURTEEN SELF CREATED GODS OF SHI'ITE.

یہ کتاب (اہل انصاف) از سید نجم الحسن کراچی مرکزی حکومت پاکستان طبع اسلامیہ کتب خانہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

ہوتے نہ اگر ازل میں چودہ ستارے ہادی
رہتی عراب ہوتی آدم سے رہنما کی

چودہ ستارے سے مراد حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام ہیں جن میں سرخیل انبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شمع رسالت کے پروانے خلیفۃ اللہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا اور بارہ امام علیہم السلام شامل ہیں۔ یہ وہ ذوات ہیں جو خالق کائنات کی طرح بے مثل و بے نظیر ہیں۔ یہ عجب عالم کون میں تھے، انھوں نے ملائکہ کو تسبیح و تمجید کا سبق دیا جبریل کو کلم معرفت سے بہرہ ور کیا۔ آدم و حوا جو گرے ہوئے انسانوں کی طرح بے وقعت ہو چکے تھے انھیں شرف انسانیت میں تو یہ کے ذریعے عروج و فروغ بخشا، اور جب عالم ظہور میں آئے تو عقول انسانی کو علم و معرفت کی جلا دے کر چمکایا، گمراہوں کو رہبری کا جادہ مستقیم بتایا، جنت میں جانے کا راستہ دکھایا۔

ان کی مدح سرائی کے لیے زبان قدرت ناطق! ان کے وضاحت حالات کے لیے اوراق قرآن شاہد! انسان کی کیا مجال کہ ان کے کشف حالات کے لیے قلم اٹھا سکے۔ حالات و اوصاف ان کے کچھ جانتے ہیں جن کی کرہ معلوم اور حقیقت آشکار ہو، اور جن کو دنیا میں آزاد زندگی بسر کرنے کا موقع ملا ہو۔ یہ وہ ذوات ہیں جن کے سمجھنے سے عقل انسانی قاصر اور فہم انسانی معذور ہے۔ میں نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اپنے قرائن اور کتب کی مدد سے لکھا ہے مجھے ہرگز اس کا دعویٰ نہیں کہ میں ان حضرات کے حالات کا ایک شمہ بھی لکھ سکا ہوں۔ بہرحال احباب کی خواہش تھی کہ میں ان کے حالات رقم بند کروں اس لیے قلم اٹھایا اور کچھ نہ کچھ لکھ دیا۔ ع

گر قبول افتد زہے عز و شرف

میں نے اس کی پوری سعی کی ہے کہ واقعات صحیح الفاظ و عبارت مختصر اور حالات درست لکھے جائیں۔ تاریخ ولادت و شہادت کی صحت پر بھی پوری توجہ صرف کی جائے اور میں نے اس کی سعی بلیغ میں بھی دریغ نہیں کیا کہ صحیح تاریخ منظر عام پر آجائے۔ میں نے اپنی بساط کے مطابق اس کی بھی کوشش کی ہے کہ جو واقعات بعض معاصرین نے غیر مناسب لکھ دیئے ہیں وہ بھی صاف ہو جائیں اور اعتراض

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

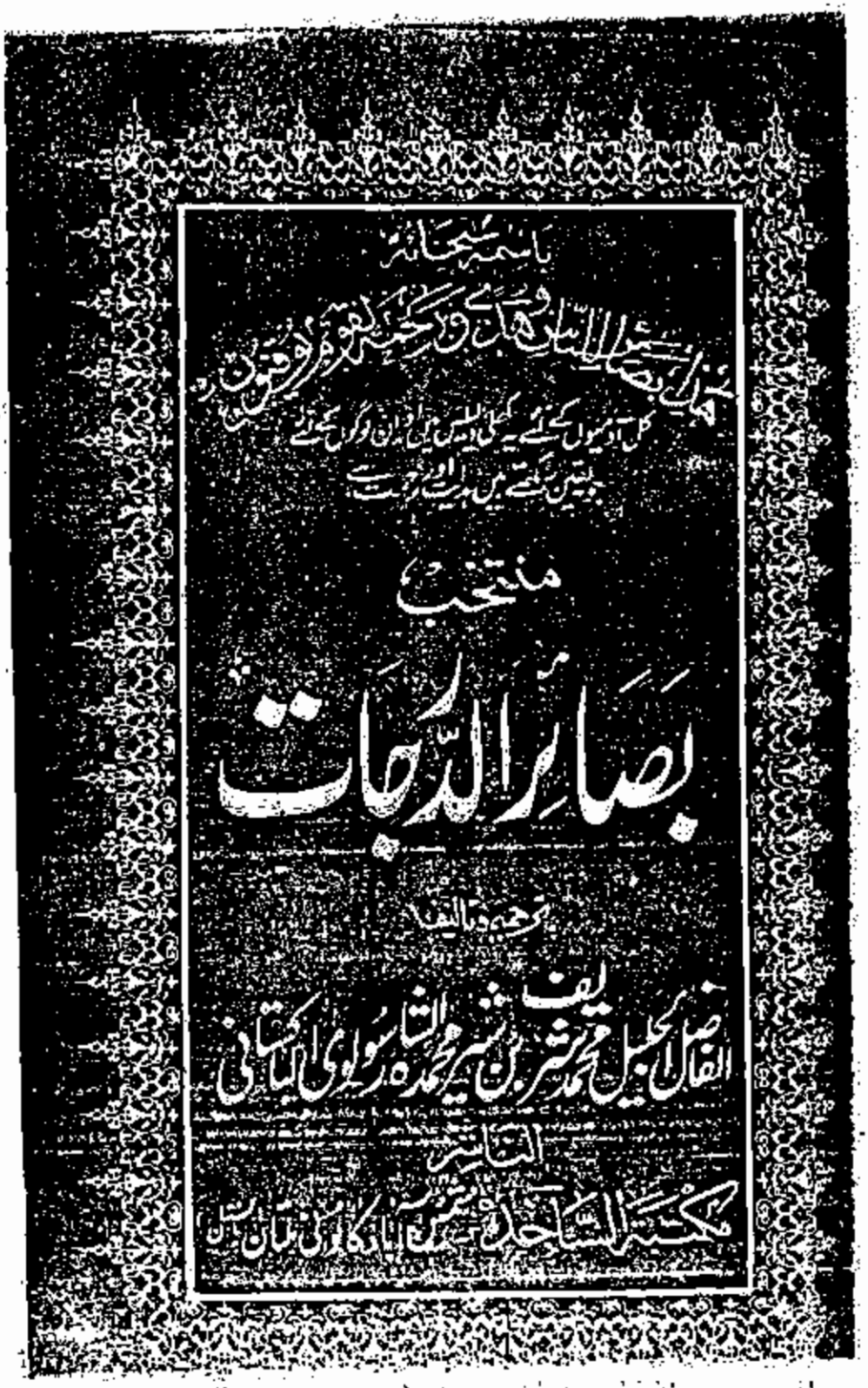

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ علیؓ کی خدائی کا اعلان کھلا کفر و شرک

الا دعاء بالالوهية على كرم الله وجهه (کفر و شرک واضح)

A DECLARATION OF ALI'S DIVINE ATTRIBUTES.

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۲۲

الدَّجَّاجَاتِ وَأَنَا تَيْرَانُ مِنْ حَدِيدٍ وَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَأَخُو رَسُولِ اللّٰهِ رص، وَأَنَا أَمِينُ اللّٰهِ وَخَازِنُهُ وَصَفِيُّهُ سِرُّهُ وَجِجَابُهُ وَوَجْهُهُ وَصِرَاطُهُ وَمِيزَانُهُ وَأَنَا الْحَاشِرُ إِلَى اللّٰهِ وَأَنَا كَلِمَةُ اللّٰهِ الَّتِي يَجْمَعُ بِهَا الْمُتَفَرِّقُ وَيُفَرِّقُ بِهَا الْمُجْتَمِعُ وَأَنَا أَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنَى وَأَمْثَالُهُ الْعُلْيَا وَآيَاتُهُ الْكُبْرَى وَأَنَا صَاحِبُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أُسْكِنُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأُسْكِنُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ أَنَا الَّذِي تَزِفُّ بِهِ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَإِلَيَّ عَذَابُ أَهْلِ النَّارِ وَإِلَيَّ إِيَابُ الْخَلْقِ جَمِيعًا وَأَنَا الْإِيَابُ الَّذِي يَؤُوبُ إِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ الْقَضَاءُ إِلَى حِسَابِ الْخَلْقِ جَمِيعًا وَأَنَا صَاحِبُ الْهَنَاتِ وَأَنَا السُّؤْدُدُ عَلَى الْأَعْرَافِ وَأَنَا بَابُ الشَّمْسِ وَأَنَا دَابَّةُ الْأَرْضِ وَأَنَا قَسِيمُ النَّارِ وَأَنَا خَازِنُ الْجِنَانِ وَصَاحِبُ الْأَعْرَافِ وَأَنَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَآيَةُ السَّابِقِينَ وَلِسَانُ النَّاطِقِينَ وَخَاتَمُ الْوَصِيِّينَ وَوَارِثُ النَّبِيِّينَ وَخَلِيفَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصِرَاطُ رَبِّي الْمُسْتَقِيمُ وَنَبَأُ الْعَظِيمِ وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِينَ وَمَا بَيْنَهُمَا أَنَا وَجْهُ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ

کئی بار حملہ کروں گا۔ کئی بار انتقام لوں گا میں عجیب غریب سلطنتوں کا مالک ہوں گا، میں ہی کافر ہوں میں اللہ کا بندہ ہوں رسول اللہ کا بھائی ہوں میں امین اللہ ہوں، اللہ کا خزانچی اس کے راز کی صندوق اس کا پرتو چہرہ صراط اور میزان ہوں میں اللہ کی طرف لوگوں کو جمع کرنے والا ہوں۔ میں اللہ کا وہ حکم ہوں جس سے الگ لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں میں اللہ کے اسمائے حسنہ ہوں اور اس کے بلند امثال ہوں اور اس کے آیات کبریٰ ہوں میں جنت اور دوزخ کا مالک ہوں، جنتی کو بہشت اور جہنمی کو جہنم میں ٹھہراؤں گا، جنتیوں کی شادی میں کروں گا جنہیں کو عذاب میں دوزخ کا میرے طرف تمام خلق لوٹ کر آئے گی میں وہ ایاب ہوں جس کے پاس موت کے بعد ہر چیز آئے گی۔ میں تمام خلق سے حساب لوں گا میں صاحب صفات ہوں اعراف پر میں اذان دوں گا۔ میں سورج کو نکالتا ہوں میں دابۃ الارض ہوں میں جہنم کی تقسیم کرنے والا ہوں جنت کا خزانچی ہوں صاحب اعراف ہوں میں امیر المومنین متقین کا سردار ہوں سابقین کی آیت ہوں بولنے والے کی زبان ہوں خاتم الوصیین ہوں انبیاء کا وارث ہوں رب العالمین کا خلیفہ ہوں اپنے رب کا صراط مستقیم ہوں زمینوں اور آسمانوں اور ان کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدائی صفات کے حامل امام

الائمة يتمتعون بالصفات الالوهية

POSSESSION OF DIVINE ATTRIBUTES BY IMAM.

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۲۳

فِيَّ إِبْتِدَاءُ خَلْقِكُمْ وَأَنَا الشَّاهِدُ يَوْمَ	درمیان جو کچھ ہے ان کے پیدا ہونے میں اس کا
الدِّيْنِ وَأَنَا الَّذِيْ خَلَقْتُ مِنْهُمُ النَّسَائِمَ	پیدائش کے وقت سے تم پر جبت خدا ہوں میں
وَالْبَدَايَا وَالْقَضَايَا وَفَصْلَ الْخِطَابِ وَ	جزا کے روز گواہ ہوں میں اور ہوں جو علم ہمارا
الْأَنْسَابِ وَاسْتَغْفَظْتُ آيَاتِ النَّبِيِّيْنَ	جواب القضایا فصل الخطاب اور انساب کا
الْمُخْلِصِيْنَ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ وَأَنَا صَاحِبُ	عالم ہوں میں نے انبیاء کی آیات کو یاد کیا ہوا ہے
الْعَصَا وَالْمِيْسَمِ وَأَنَا الَّذِيْ سَخَّرْتُ لِيْ	میں عصا اور میسم کا مالک ہوں میں وہ ہوں جس کے
السَّحَابَ وَالرَّعْدَ وَالْبَرْقَ وَالظُّلَمَ وَالْأَنْوَارَ	بادل، رعد و بجلی، تاریکی اور روشنیاں
وَالرِّيَاحَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ وَالنُّجُوْمَ وَالشَّمْسَ	ہوائیں، پہاڑ، سمندر، دریا، سورج اور چاند
وَالْقَمَرَ وَأَنَا الَّذِيْ أَهْلَكْتُ عَادًا وَثَمُوْدَ وَأَصْحَابَ	تابع کر دیئے گئے ہیں میں وہ ہوں جس نے عاد، ثمود
الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا وَأَنَا	اصحاب الرس اور بہت ساری قوموں کو ہلاک کیا
الَّذِيْ نَجَّيْتُ الْحَبِيْبَ وَأَنَا صَاحِبُ	ہوئے میں وہ ہوں جس نے بڑے بڑے جباروں کو ذلیل
مُدْيَنَ وَلُوْطٍ وَنُوْحٍ وَمُنَجِّيْ مُوْسٰى وَ	کیا ہے میں صاحب مدین ہوں لوط، نوح کو میں نے
أَنَا الْقَرْنُ الْحَدِيْدُ وَأَنَا نَاقَةُ اللّٰهِ	ہلاک کیا اور موسیٰ کو میں نے نجات دی میں صالح کا
وَأَنَا الْهَادِيْ وَأَنَا الَّذِيْ أَحْصَيْتُ كُلَّ	قرن ہوں میں آہنی امت ہوں میں اللہ کی
شَيْءٍ عَدَدًا بِعِلْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ أَوْدَعَنِيْهِ	میں وہ ہوں جس نے ہر چیز کو ایک ایک کر کے گن
وَغَيْرُهُ الَّذِيْ أَسَرَّ إِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ	لیا ہے اللہ کے اس علم کے ساتھ جو مجھے دیعت
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَسَرَّ النَّبِيُّ (ص) إِلَيَّ وَأَنَا	کیا گیا ہے اور اس راز کے ذریعے جس کو اللہ نے
الَّذِيْ اخْتَبَرَنِيْ رَبِّيْ بِعِلْمِهِ وَحِكْمَتِهِ وَ	محمد کی گواہ کیا اور اس راز کو نبی نے مجھے آگاہ کیا میں وہ
عِلْمِهِ وَفَهْمِهِ يَا مَعْشَرَ الْأُنَاسِ إِنِّيْ أَنَا قَرَنِيْ	ہوں جسے میرے رب نے اپنا تام حکم، علم اور فہم عطا کیا
قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُوْنِيْ أَلَا إِنِّيْ أُشْهِدُ اللّٰهَ وَ	اے لوگو! جو کچھ چاہو میرے سے پہلے مجھ سے پوچھ
اسْتَشْهِدُ بِكُمْ عَلَيْهِمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا	لو اللہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں ان پر تیری
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مُتَّصِلًا	مدد چاہتا ہوں نہیں ہے کوئی طاقت اللہ قوت گواہ

اسرار: یہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اس کے امر کی اتباع کرتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ریاض المصائب جدید

مصنف

عمدۃ الذاکرین عالیجناب

مولانا سید ریاض محسن صاحب

زیر اشراف

امامیہ کتب خانہ مغل حویلی

اندرون موچی دروازہ حلقہ نمبر ۲، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود ساختہ کلمہ کا اقرار اور تمام ملائکہ علیہم السلام کی توہین

الاقرار بکلمۃ مختلفہ واھانۃ جمیع الملائکہ

AN ACCEPTANCE OF SELF CREATED KALIMAH AND INSULT OF AN ANGELS.

ریاض المصائب جلد الاول ریاض الحسین اسلامی کتب خانہ لاہور

۴۸

کھڑے کل لشکر کو شکست دی۔ اب لوگ سمجھے کہ یہ ابن عباس نہیں ہیں، بلکہ خود علی ابن ابی طالب ہیں اور شاید اسی استقلال کو دیکھ کر رسول نے ہمیشہ علمداری کا عہدہ انھیں کے سپرد کیا۔ اس لیے کہ علمدار کی قوت پر فوج کی قوت موقوف ہے۔ اگر علمدار سے کسی وقت سستی ظاہر ہو تو فوج لڑ نہیں سکتی۔ یہی وجہ تھی کہ ہر غزوہ میں علم ان ہی جناب کے ہاتھ میں ہوتا تھا، لطف یہ ہے کہ قیامت کے دن بھی اس خدمت کو سلب نہیں کیا، علمداری کے عہدے کے واسطے انھیں کا انتخاب ہوگا، شان اس علم کی یہ ہوگی کہ طول میں ہزار سال کی راہ تک بلند اور قبضہ اس کا نقرئی ہوگا، اور وسط کا حصہ زمرد سبز کا سنان یاقوت سرخ کی تین پھریرے ہوں گے، ایک نور کا دنیا کے مشرقی حصے کو گھیرے ہوئے۔ دوسرا مغرب میں تیسرا خانۂ کعبہ کو اپنے سائے میں لیے ہوئے اور اس پھریرے پر تین سطریں قلم قدرت سے لکھی ہوں گی پہلے میں بسم اللہ الرحمن الرحیم، دوسرے میں الحمد اللہ رب العالمین اور تیسرے میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔ ملائکہ کو حکم ہوگا کہ اس علم کو اٹھائیں۔ جب کوئی ملک نہ اٹھا سکے گا تو دن کی قدرت سے آواز آئے گی۔ این اسد اللہ الغالب۔ کہاں ہیں شیر خدا علی ابن ابی طالب اس ندا کو سن کر وہ جناب مجمع محشر سے اٹھیں گے اور اس علم کو جسے ملائکہ نہ اٹھا سکتے ہوں گے مثل گلدستے کے لیے ہوئے پھریرا سر پر تاج کی طرح لہراتا ہوا، صراط پر سے عبور کریں گے۔ کوئی نبی مرسل اور ملک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھذہ سبیلی ادعو الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی وسبحان اللہ وما انا من المشرکین

(کہہ دیجئے کہ یہ میرا راستہ ہے میں اور میرے پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اللہ ہر نقص سے پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں)

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ فی عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ دام ظلہ ومد العصر

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر

مکتبۃ السبطین، کوٹ فرید سرگودھا

قیمت ۳۰ روپے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیحدہ کلمہ طیبہ کا اقرار

الاقرار بكلمة غير الكلمة الطيبة .

AN ACCEPTANCE OF SEPERATE KALIMAH.

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ از شیخ محمد حسین نجفی العصر صدر موتمر علماء شیعہ پاکستان

۴۲۲

دادیں اور مخالفت کو موجب ہلاکت کو نہیں جانتے ہیں، اور ان کے مقابلین کو اس منصب جلیل کا نااہل اور مقام الیت کا غاصب سمجھتے ہیں۔ مگر یہ فرقہ دیگر تمام غیر اثنا عشری فرقوں کی طرح ائمہ طاہرین کی خلافت و امامت کا منکر ہے۔ وہ ان معصوم و مقدس ہستیوں سے روحانی رشتہ توڑ کر آل رسولؐ کے مخالفین سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے۔ اور انہی لوگوں کو اپنا دینی و دنیوی ہادی و راہنما اور آں حضرتؐ کے خلفاء اور خلق کے پیشوا مانتا ہے۔ اور یہ ارجیان ناجیان کا مصداق ہے مسئلہ امامت کے تمام مباحث کو بالتفصیل دیکھنے کے خواہشمند حضرات ہماری کتاب "اثبات الامامت" کی طرف رجوع فرمائیں۔

نواں فرق عقیدۂ افضلیت ہم نہ صرف یہ کہ ائمہ اہل بیتؑ کو تمام امت محمدیہ سے اشرف و افضل جانتے ہیں بلکہ سرکار خاتم الانبیاءؐ کے سوا باقی تمام مخلوق خود رکنار دوسرے انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین سے بھی ان ذوات مقدسہ کو افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس مطلب کے ثبوت کے لئے ہماری کتاب احسن الفوائد کے اوراق شاہد ہیں۔ مگر فرقہ وہابیہ دیگر جمہور اہل سنت کی طرح اپنے تخیلی کو ائمہ طاہرینؑ سے افضل سمجھتا ہے اور اس نظریہ کے مخالف کو نہ صرف خطاکار بلکہ شرعی تعزیر کا سزاوار قرار دیتا ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ الدہلوی اپنی کتاب ازالۃ الخفاء صـ مقصد اول میں لکھتے ہیں "ہر کہ مرتضےٰ را بتفضیل دہد بر شیخین مبتدع است و مستحق تعزیر" یعنی جو شخص حضرت مرتضیٰ (علیؑ) کو شیخین ابوبکر و عمر پر فضیلت دیتا ہے وہ بدعتی ہے اور تعزیر کا مستحق ہے۔ یہ گرامی نامہ ہمارے کرم فرماؤں کی نظر میں شاہ ولی اللہ مسلمان عالم دین اور ان کے معتقدین داخل زمرۂ مسلمین مگر ائمہ طاہرینؑ کی سخت مرتبت دیگر تمام کائنات سے افضل ماننے والے قابل گردن زدنی اور بے دین ہیں۔ والی اللہ المشتکیٰ وھو خیر الحاکمین۔

دسواں فرق کلمہ ولایت یہ بات بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمہ شہادت، توحید و رسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کلمہ دیگر تمام اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید و رسالت پر منتج ہے۔ (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ شہادت ولایت کو جائز و حق کلمہ نہیں سمجھتے لیکن ہم کلمہ طیبہ کے اس حصہ کو اسلام کا جزو مکمل و متمم جانتے ہیں، جیسا کہ آیت اکمال دین و الیوم اکملت لکم دینکم والی آیہ کے شان نزول سے واضح و عیاں ہے۔ (شیعی کلمہ کے ثبوت کے لئے کتاب مودۃ القربیٰ ہمدانی مودۃ ششم ملاحظہ ہو)

گیارھواں فرق تقلید شخصی ہم فروع دین میں صحت و قبولیت اعمال کے لئے تین باتوں میں سے کسی ایک بات کو مکلف کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ (۱) خود مجتہد ہو (۲) کسی جامع الشرائط مجتہد کا مقلد ہو۔ (۳) یا پھر احتیاط لازم اور موارد وقوع اختیاط کو سمجھ کر اس پر عمل درآمد کرے۔ مگر فرقہ وہابیہ تقلید شخصی کے سخت مخالف ہے اسی لئے یہ غیر مقلد گروہ کہا جاتا ہے۔ اور اس نے تقلید شخصی کی رد میں بڑی بڑی ضخیم کتب تالیف کی ہیں بطور مثال ثناء اللہ نذیر حسین محدث دہلوی کی کتاب "معیار الحق" دیکھی جا سکتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من گھڑت کلمہ کی تصریح

التصریح باالکلمۃ المخترعۃ

EXPLANATION OF SELF CREATED KALIMAA

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

۳۲۵

توحید و رسالت کے ساتھ اقرار ولایت کو ضروری سمجھا اور یہ کہا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفتہ بلا فصل ۔

سُنّی خلفاء کا غلبہ عارضی تھا میں نے یہ بھی بجا سمجھ لیا کہ سُنّی خلیفوں کا اقتدار ان کی مادّی حکومتوں سے وابستہ ہے مذہبی روحانی حکومت میں ان کو کوئی منصب حاصل نہیں ان کو عارضی طور پر غلبہ حاصل رہا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ بعد یہ تسلط اور غلبہ دوسروں کے ہاتھ آ گیا۔ مگر شیعہ خلیفوں کی شان یہ ہے کہ ان کو حکومت ارضی کے بغیر ہی وہ سلطانی نصیب ہے کہ آج تک دُنیا میں ان کا سکہ جاری ہے۔ کروڑوں دلوں پر ان کی حکمرانی ہے۔ پس میں نے عارضی غلبہ پر دائمی غلبہ کو فوقیت دی۔

میں نے مغضوب علیہم کی راہ ترک کر دی میں نے صحیح بخاری میں خاتون جنت سیدۃ النساء العالمین کی ناراضگی سُنّی خلفاء کے خلاف اس شدت سے محسوس کی کہ سیدہؑ نے ان سے تادم وفات کلام کرنا مناسب نہ سمجھا۔ پھر مجھے رسولؐ کی حدیث بھی بخاری میں ملی کہ جس نے فاطمہؑ کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا میں یہ بھی جانتا تھا کہ رسولؐ کی ناراضگی خدا کے غضب کا سبب ہے لہٰذا مجھے "مغضوب علیہم" کے زمرے میں نظر آئے جبکہ ہر رکعت نماز میں سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے میں دُعا کرتا تھا کہ اے خدا مجھے سیدھی راہ پر قائم رکھ جو ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر تیرا انعام ہوا نہ کہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے کلام ربانی کے اس دعائیہ اقتباس کی لاج رکھنے کے لئے میں نے ضروری سمجھا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار

لا الہ اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں

اظہار کلمة غیر کلمة المسلمین .

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لیس بدلیل الایمان .

SEPERATE KALIMAH TAYYABA (SELF MADE) INSTEAD OF ORIGINAL ISLAMIC KALIMA TAYYABA.

شیعہ مذہب حق ہے (حق کا متلاشی) مصنف عبد الکریم مشتاق

۳۲۴

مرزا حیرت نے اپنی کتاب شہادت میں صاف اعلان کیا کہ علی سے محبت رکھنا ضروری دین و جزو ایمان کہا جاتا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ جو نئی نئی جوان کو ہادی اسلام اور پیشوا سے اولیائے کرام کہتے ہیں یہ ان کا دھوکا ہے۔

(کتاب مذکور ص ۱۳۹-۱۴۰)

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب علی المرتضیٰ علیہ السلام کو "ایمان کل" اور خیر البریہ کی القابات سے نوازا ہے اور ان کی سنت کی پیروی کے متعلق فرمایا ہے اور ان کے بغض کو شرط ایمان کہیں اور ان سے دشمنی کو اہل النفق کی شرط قرار دیں۔ میرے ضمیر نے "ایمان کل" کو پسند کیا اور اہل النفق کو چھوڑ دیا۔ پر شدید دباؤ ڈالا۔ الہذا میں اختیار ایمان میرا ایمان سے آیا۔ اور النفاق کے بت کو توڑ کر اعلان کر دیا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل

سنی کلمہ پر اعتبار نہیں ہے

میں نے خدا کی عطا کردہ عقلی صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہوئے غور و فکر کیا کہ جب رسولوں کا کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ لینا دلیل ایمان نہیں بلکہ اس کے اقرار پر بھی خدا نے صحابہ کو منافق قرار دے دیا اور دور حاضر میں احمدی اس کلمہ گو کے باوجود کافر ہیں لہذا سمجھ لیا کہ اس کلمے کا کوئی اعتبار نہیں کلمہ حق وہی ہے جو قبول و مقبول ہو۔ لہذا قرآن میں "الکلمہ طیبہ" میرے لئے رہنما بنا کہ کلمہ جمع ہے اور تین سے کم پر جمع کا اطلاق نہیں لہذا طیب کلمات تین ہوں گے پس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محرف کلمہ طیبہ کا اقرار

الاقرار بكلمة الشهادتين المحرفة

AN ACCEPTANCE OF CHANGED KALIMAH TAYYABA

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

علی ولی اللہ تحریراً اور تقریراً ثابت ہے"

پس جب احادیث سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم عام تحریراً و تقریراً ثابت ہے کہ توحید و رسالت کے ساتھ علیؑ کی امامت خلافت اور ولایت کا اقرار کیا جائے تو اس تلبیس و عہد کو کلمہ میں شامل کرنا عین اطاعت خدا و رسول ہے اور اس کی مخالفت بلاجواز ہے یہی وجہ ہے کہ امر ولایت کو مسلم و منافق میں کسوٹی بنایا گیا اور ترمذی شریف اور دیگر کتب صحاح کی روایات کے مطابق منافق و مسلم کی پہچان بغض علیؑ سے کی جاتی تھی۔

ہم اگر غور و انصاف کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ توحید کی پہچان لا الہ الا اللہ سے ہوتی ہے۔ مسلم کی پہچان محمد رسول اللہ سے ہوتی ہے اور مومن و منافق میں تمیز علی ولی اللہ سے ہوتی ہے۔

پس سید حقیل حیدر دام اقبالہ نے جو دلیل بیان کی ہے دل کو لگتی ہے کہ اقرار ائمہ ولایت علویہ کے بعد منافقت کا قلع قمع از خود ہو جاتا ہے لہٰذا کوئی غیر ولایت یہ موضع بھی نہیں سکتا کہ حضورؐ کے بعد کوئی دوسرا نبی آئے گا۔ بلکہ وہ سلسلہ امامت کو سلسلہ ہدایت سمجھتا ہے مگر جو منکر ولایت ہوتے ہیں کبھی وہ دبے الفاظ میں کہہ جاتے ہیں کہ اگر مجھ سے بعد کوئی نبی ہوتا تو ہوتا" مگر کچھ سال بعد لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے والے لفظی غلام ایسی کی پرواہ کئے بغیر غلام احمد جیسے شخص عالم کی نبوت فاسقہ پر ایمان لا کر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کے کلمہ طیبہ کا انکار اور خود ساختہ کلمہ طیبہ کا اعلان

انکار الکلمة الطیبة و اعلان کلمة الشیعیة المخترعة

DENIAL OF ISLAMIC KALIMAH TAYYABA AND DECLARATION OF SELF MADE KALIMAH.

وِنْ نَفْسِہٖ قَالُوْا بَلٰی قَالَ اَللّٰھُمَّ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ۔ فرمایا جس کا میں مولا ہوا کرتا تھا اس کا حیدر کرار مولا ہے۔

جب علیؓ کا ہاتھ پکڑ کے مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ کہا تو آواز قدرت آئی میرے محبوب! ایسے نہیں کچھ ہاتھوں سے بھی کر کے دکھاؤ مسند ابو طیالسی سے پڑھتا ہوں، صـ ۲۳ سے پڑھتا ہوں، حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا نے تبرکات کا صندوق منگایا کھول کر اس سے ایک پگڑی نکالی مَنْ عَلِیٌّ عَمَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ وَّلَاہُ عَلِیٌّ فرماتے ہیں کہ غدیر خم پر رسولِ خدا میرے سر پر پگڑی کے پیچ آپ باندھ رہے تھے جب آخری پیچ باندھ رہے تھے تو عرشِ اعظم سے آواز آئی اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا کہ میں نے آج دین مکمل کر دیا اور نعمت پوری کر دی لا الٰہ الا اللہ خدا کے بندے! اَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دین ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بھی دین ہے مگر کامل تب ہوتا ہے جب عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ آجائے ورنہ کامل نہیں ہوتا۔

کہتے ہیں مولا کے معنی وہ نہیں ہیں جو تم کہتے ہو، میں کہتا ہوں جھگڑا کیسا پتہ کرو کہ حضور کس معنی میں مولا ہیں جس معنی میں حضور مولا ہوئے اسی معنی میں علیؓ بھی مولا ہوں گے۔ بخاری شریف صـ پہلی جلد ـــــ صفحہ نمبر ۳۲۳ ـــــ

حضرت ابو ہریرہ راوی ۔ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اِنَّ النَّبِیَّ قَالَ مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ اِلَّا وَ اَنَا اَوْلٰی بِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ مَاتَ وَتَرَکَ مَالًا فَلْیَرِثْہُ عَصَبَتُہٗ مَنْ کَانُوْا وَمَنْ تَرَکَ دَیْنًا اَوْ ضِیَاعًا فَلْیَاْتِنِیْ فَاَنَا مَوْلَاہُ۔ جب کوئی آدمی فوت ہو جاتا، لوگ آتے کہ یا رسول اللہ! آپ اس کا جنازہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمہ طیبہ میں تبدیلی کا اقرار

الاقرار بالتحریف فی الکلمة الطیبة

AN ACCEPTANCE OF ALTERATION IN THE KALIMAH TAYYABA:

پہلا اعظم باشر پہلا اعظم الہندی فرشاب

(باقی ص ۵۷) جناب امیرؑ کا زرہ بیچنا اور جبرئیلؑ کا خریدنا

پیارے نبی صلعم تھے۔ فرمایا اسے لے جاؤ اپنے بل کے ساتھ اسے بھی رکھ دے۔ تیرا مال اور زیادہ ہو جائے گا۔ پھر فرمایا کہ فاطمہؑ کے بارے میں مجھے کوئی دخل نہیں ہے وہ خدا کی کنیز خاص ہے اس کا اختیار اسی کے دست قدرت میں ہے جسے چاہے دے۔ بہرکیف یہ عقد جناب فاطمہؑ کا علیؑ ابن ابیطالب کے ساتھ ہوا۔ اور آسمان پر حکم خدا سے پہلی یا چھٹی ذی الحجہ کو ۲ھ ہجری میں زمین پر واقع ہوا۔

محمود فرشتہ کا آنا

منقول ہے کہ رسول خدا بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک فرشتہ آیا جس کے چار سو منہ تھے۔ حضرت نے فرمایا اے اخی جبرئیل میں نے کبھی اس شکل میں تجھ کو نہیں دیکھا تھا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں جبرئیل نہیں ہوں میرا نام محمود ہے۔ مجھے خداوند عالم نے بھیجا ہے کہ آپ کو اس کا پیام پہنچا دوں وہ یہ ہے کہ آپ ایک لڑکی دوسرے لڑکے کے ساتھ تزویج کر دیں۔ پوچھا کس کو کس کے ساتھ کہا ارشاد خدا یہ ہے کہ ہم نے فی آسمان پر علیؑ کا عقد فاطمہؑ کے ساتھ کر دیا ہے اب آپ بھی زمین پر دونوں کا عقد کر دیجئے فرمایا سمعاً و طاعةً لربی جس پر مجھے عقل ہے۔ جب وہ فرشتہ یہ پیام پہنچا کے چلا تو آپ نے دیکھا کہ اس کے دونوں شانوں کے درمیان لکھا ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ و اخو رسول اللہ فرمایا اے رسول خدا سے پوچھا کب سے یہ تمہارے شانوں کے درمیان لکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا چوبیس ہزار سال آدم سے۔

عقد جناب سیدہ سلام علیہا

رسول اللہ نے جناب امیرؑ کو بلا بھیجا۔ جب آئے فرمایا اے علیؑ مجھے خدا کی جانب سے حکم ہوا ہے کہ تمہارا عقد فاطمہؑ کے ساتھ کر دوں۔ اے علیؑ! مہر کے لئے تمہارے پاس کیا ہے؟ عرض کی یا رسول اللہ آپ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ایک اسپ، ایک شتر آب کش اور ایک تلوار اور ایک زرہ ہے۔ فرمایا اسپ و تیغ جہاد کے لئے تمہارے واسطے ضروری ہے اور شتر آب کش کی بھی ہمیشہ حاجت ہے مگر زرہ کی تمہارے لیے شجاع کے لئے ضرورت نہیں ہے۔ نیز زرہ کے بھی تم دشمنوں پر غالب رہو گے۔ اسے بیچ دو کہ قیمت لے آؤ کہ جہیز فاطمہؑ کا سامان کیا جائے۔

جناب امیرؑ کا زرہ بیچنا اور جبرئیلؑ کا خریدنا

جب جناب امیرؑ زرہ لے کر بازار کی طرف چلے راہ میں ایک اعرابی سے ملاقات ہوئی اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھی کے دانت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے

الا ستعا نة بعلی لیس بشرک بل ھی سنة خا تم الا نبیا ء

TO ASK FOR HELP FROM ALI (RA) IS NOT A POLYTHEISM BUT A WAY OF THE HOLY PROPHET (SAW).

ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور جلد دوم از عبد الکریم مشتاق

۱۴

۱ اور درود کا مختصر کرنا تو "صلعم" ہر جگہ لکھا گیا ہے۔ حضرت کے لفظ کو لکھنا ضروری نہیں ہوتا حضرت جی! اور "صلی اللہ علیہ وسلم" کا جملہ ہمارے نزدیک ادھورا ہے۔ ہم ادھورا درود و سپرد قلم کرکے ناراضگی رسولؐ مول لینا پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ مجھ پر دُم کٹا درود نہ بھیجا کرو پھر یہ کہ درود کا حکم اس وقت ہے جب آپؐ کا نام نامی لیا جائے۔ تاہم اگر سرکار کے اسم گرامی کے بعد ہم نے "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" لکھنے میں کسی جگہ سہو کیا ہے تو ہم اس بھول کے لئے توبہ کرتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ سے اس کی معافی مانگتے ہیں۔ برادر عزیز! اگر خدائی عہدیداروں کے اقتدار و اختیار کو مان لینا، اللہ کے اقتدار اعلیٰ سے اس کی عملاً معطلی ہے تو یہ انداز فکر اور روش فہم انتہائی گھٹیا ہیں۔ خدائے قدوس کی بادشاہت، عظمت اور جلالت کا حقیقی اعتراف یہی ہے کہ اس کے مقرر کردہ اہل کاروں کی ہدایات کے مطابق اس کے قوانین کی اطاعت کی جائے۔ نہ کہ اس کے مقرر کردہ عمال سے بغاوت کرکے براہ راست حاکم اعلیٰ کی اطاعت کا زبانی دعویٰ کیا جائے۔

مفوضہ کے بارے میں جو اشارہ فاضل مجیب نے کیا ہے احقر نے اپنی کتاب "شیعہ مذہب حق ہے" میں اس کا جواب دے دیا ہے۔ باقی دشمن جلے یا مرے میں تو یا علی مدد، کہہ کر رزق، اولاد، صحت، فتح حاجت برآری مولا مشکل کشا سے چاہوں گا میں اسے شرک نہیں سمجھتا، علیؓ سے مدد مانگنا میرے نزدیک سنت انبیاءؑ ماسبق ہی نہیں سنت خاتم الانبیاءؐ ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کے علیحدہ کلمہ کا کھلا اعلان

اعلان صریح لکلمة الشیعة غیر الکلمة الطیبة

DECLARATION OF SEPERATE KALIMAH TAYYABA OF SHIA RELIGION.

اذان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا قابل مطالعہ از سید علی حیدر نقوی

بہرحال کلمہ عقائد کا زبان اظہار ہے اور دین کی حقیقت کا تحقق عقیدے سے ہے ورنہ کلمہ تو قادیانی بھی پڑھتے ہیں لیکن ان کو غیر مسلم قرار دیدیا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ محمد رسول اللہ آخری نبی ہیں چنانچہ ایک صحیح اور سچے مسلمان کے لئے تین شرطیں ہیں۔

۱۔ عقیدے کا زبان سے اقرار کیا جائے۔
۲۔ عقیدے کے اصولوں کو دل سے مانا جائے
۳۔ عقیدے کے مطابق عمل اختیار کیا جائے۔

شیعہ اور سنی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ	سنی کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں خدا کی یکتائی اور محمد مصطفیٰؐ کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین علی المرتضیٰ خدا کے ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی یا نائب بلا شرکت غیرے خلیفہ رسولؐ ہیں (کیونکہ شیعہ عقیدے میں نبوت کی خلافت یا امامت مسلہ شرعی یا روحانی عہدہ ہے اور حکومت نہیں) اس طرح اس کلمہ میں رسولؐ کے بعد حضرت علیؑ کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہوتا ہے۔ اہلسنت کے امام فقہ شافعی فرماتے ہیں (بحوالہ ینابیع المودۃ ص ۸۱)

علی حبہ جنۃ ۔ قسیم النار والجنۃ
وصی مصطفیٰ حقا ۔ امام الانس والجنۃ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

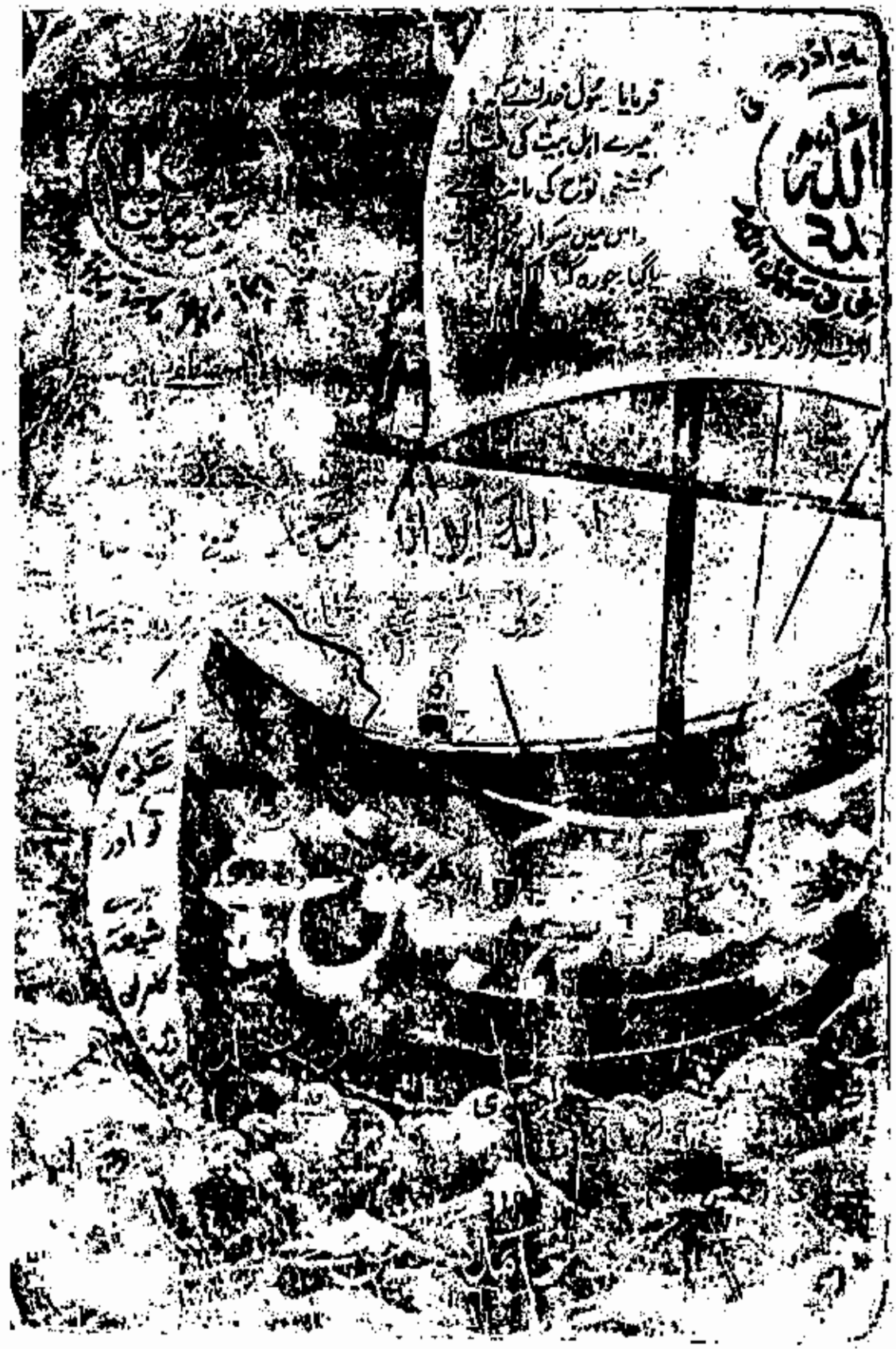

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- علی ولی اللہ کے بغیر کلمہ طیبہ قول مردود ہے

الکلمۃ الطیبۃ قول مردود بغیر (الکفر الواضح) علی ولی اللہ

KALIMAH TAYYABA WITHOUT ALI WALI ULLAH IS FALSE.

رسولؐ کے رو برو کلمہ پڑھنا بھی دلیل ایمان نہیں

لہٰذا ایمان یا اسلام کے لئے تحقق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

۲۸۴

کہہ دینا ہرگز کافی نہیں ہے۔ مورخ متفقون ہیں خلاد ندذوالجلال الاکرم نے اسی کلمے کا اقرار بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مسلمان ہونے کی دلیل نہیں مانا پس شیعہ نے توحید و رسالت کے ساتھ جو ولایت علیؑ سے اقرار کو شرط ایمان قرار دیا ہے تو وہ اس لحاظ سے مفید تر بن ہے۔ کہ کلمہ مستند و مقبول ہو جاتا ہے اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ قول مردود ہونے سے قطعی طور پر محفوظ رہتا ہرگز یہ حفاظت نہیں دیتا کہ یہ کلمہ دلیل ایمان نہیں۔ امیرالمومنین کی ولایت و خلافت کا اقرار اس لئے ضروری ہے۔ یہ حکم کتاب و سنت سے جابجا واضح سے ثابت ہے۔ میں یہ مفصل اثبات اپنی کتاب "علی ولی اللہ" میں پیش کر چکا ہوں اقرار ولایت علیؑ کو کتب اہلسنت سے مدلل طریقہ پر جزو ایمان ثابت کر چکا ہوں۔

دولوک فیصلہ

اگر کلمہ ایمان لانے کی دلیل ہے تو میں قاضی اطہر صاحب کے اعتراف ہی کی اساس پر دولوک فیصلہ پیش خدمت کرتا ہوں۔ قاضی جی نے اپنی زیر بحث کتاب کے صفحہ ۱۹ پر لکھا ہے کہ "ان (علی) کی محبت کو ہم جزو ایمان تسلیم کرتے ہیں" یعنی جب تک "ولایت علیؑ" تسلیم نہ کی جائے ایمان کا جزو ایمان سے جدا رہتا ہے اور ولایت علیؑ کے بغیر ایمان ناقص رہتا ہے اگر "ولایت علیؑ" فی الواقع اہل سنت کے نزدیک ایمان کا جزو ہے تو پھر جب تک اقرار کلمہ ایمان میں اس جزو کو شامل نہ کیا جائے گا ایمان اپنے جزو سے محروم رہ کر کامل نہیں بلکہ ادھورا رہے گا۔ واضح ہو کہ اکثر اہلسنت "ولایت" کا مطلب محبت ہی لیتے ہیں لیکن کلمہ پڑھنے کا مقصد اظہار ایمان ہے تو پھر ضروری ہوگا کہ مکمل ایمان کا اظہار ہو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ اسلام

مؤلفہ علامہ محمد بشیر انصاری

ناشر: شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا جب راضی ہوتا ہے فارسی میں باتیں کرتا ہے خدا جب ناراض ہوتا ہے تو عربی میں باتیں کرتا ہے

اذا كان الله راضيا يتكلم باللغة الفارسية

و اذا كان غاضبا يتكلم باللغة العربية.

WHEN GOD BECOMES HAPPY HE TALKS IN PERSIAN
WHEN HE BECOMES ANNOYED TALKS IN ARABIC

۱۶۲

[illegible] صفحہ ۹۷ ۲ و تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۲۱۵ و صحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۴۴ ۱ و جواہر البیان جلد ۲ [illegible] و لباب التاویل جلد ۶ صفحہ ۵۰ ۲ و مسند امام حنبل جلد ۲ صفحہ ۲۷۱ میں مرقوم ہے کہ جب سورۂ جمعہ نازل ہوا آنحضرت اس آیت پر پہنچے وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ یعنی اور دوسرے وہ لوگ جو عرب کے علاوہ ہیں صحابہ کرام نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ وہ قوم جو عرب کے علاوہ اس دین کو قبول کرے گی اور عرب سے جلد ہی مل جائے گی وہ کونسی قوم ہے تو آپ نے حضرت سلمان فارسی کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ یہ اور اس کی قوم فارسی یعنی ایرانی ہیں۔ اور فرمایا کہ اگر ایمان زمین سے اٹھ کر ستارۂ ثریا میں چلا جاتا تو بھی یہ قوم وہاں سے لے آتی۔

ان آیات اور احادیث متفق علیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سلمان فارسی کی قوم کے لئے آنحضرت نے بار بار پیش گوئی فرمائی ہے اور دین و ایمان و علوم کے لئے دور ہو جانے کی صورت میں ایرانی قوم کو ان چیزوں کے واپس لے آنے کی قابلیت و صلاحیت کا حامل قرار دیا ہے۔

فارسی زبان کی شان

بعض احادیث میں وارد ہوا ہے کہ خدا جب رحمت اور مہربانی کی باتیں کرتا ہے تو فارسی زبان میں کرتا ہے اور جب ناراضی اور عذاب کی باتیں کرتا ہے تو عربی زبان میں کرتا ہے۔ جیسا کہ تفسیر روح البیان (روسوی طبع استنبول جلد دہم صفحہ ۴۸۰ قسطنطنیہ میں مرقوم ہے۔

انصار مدینہ

وہ چار سو علماء جن کو ملک تبع نے مدینہ میں آباد کیا تھا کہ آنحضرت کی تشریف آوری کا انتظار کریں جن کا ذکر فصل ہذا جلد دوم میں آئے گا ان علماء کی اولاد مدینہ میں آباد ہوئی اور یہ آنحضرت کی نصرت و مدد کے انتظار میں ایک ایک ہزار سال سے آنکھیں لگائے رہے۔ ان ہی میں سے ابو ایوب انصاری صحابی رسول ہیں اور ان کے دادا نجار کی بیٹی بی بی سلمیٰ سے جناب رسالت مآب کے دادا ہاشم کا نکاح ہوا جس سے شیبۃ الحمد یعنی عبدالمطلب پیدا ہوئے۔ ابو ایوب انصاری آنحضرت کے ننھیالی رشتہ دار ہیں۔ اور اسی رشتہ کی وجہ سے آنحضرت کو مدینہ بہت پسند تھا۔ کیونکہ اس خاندان نے حضور کی نصرت کے انتظار میں ایک ہزار سال گزارے اور پھر اپنے ارادۂ نصرت کو پورا کر دکھایا۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

غریق تقصیر

محمد بشیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا علیؑ مدد

شیعانِ علیؑ زندہ باد

دشمنانِ علیؑ مردہ باد

رسالہ

علیؑ ولی اللہ کلمہ اور اذان میں

اور

مسئلہ بداء

اس رسالہ میں کلمہ اور آذان اور مسئلہ بداء میں اہلسنت کی طرف سے شیعوں پر کیے گئے اعتراضات کا قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے

ازقلم حقیقت رقم

شیر پاکستان خادم مذہب علی شاہ مردان

وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کی طرف بدا کی نسبت اور کذب باری تعالیٰ کا اعلان

نسبة البدا الی اللہ و اعلان کذب اللہ سبحانہ

GOD TELLS A LIE (ACCORDING TO SHIATE BELIEF OF BIDA.

رسالہ علی ولی اللہ کلہ اور اذان میں حی علی بدا ۷۹ تالیف شیر پاکستان غلام حسین نجفی لاہور

تفسیر مظہری کی عبارت | ذهب من قومه مغاضبا لربه اذ كشف عن قومه العذاب بعدما افقدهم وكان ان يكون بين قوم جربوا عليه الخلف فيما قد عهد الخ

جناب یونس رب تعالیٰ سے غضب ناک ہو کر قوم کو چھوڑ کر چلے گئے جب انکو معلوم ہوا کہ قوم سے عذاب ٹل گیا ہے اور میرا وعدہ غلط ہو گیا ہے اور اس قوم میں رہنا یونس نبی نے ناپسند کیا کہ جس نے انکی وعدہ خلافی کا تجربہ کر لیا۔

منکرین نے بداء مولانا صاحبان کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہم نے تین آیات قرآنی بمعنی بداء کے لئے پیش کی ہیں اور تمام اہل سنت علماء کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر دیتے ہیں کہ وہ ان آیات کے بارے تحقیق فرمائیں جس مطلب کو یہ آیات قرآنی روشن کرتی ہیں ہم شیعہ مذہب والے اسی مطلب کو بداء کہتے ہیں اور کچھ علماء اہل سنت والجماعت ملا رہیں انہوں نے اپنی طرف سے کچھ جھوٹے الزامات بنا کر ہمارے خلاف ہرزہ سرائی کی ہے ہم ان نبوامیہ کے کتوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ انکی غلط بیانی سے نہ ہی ہمارا کوئی نقصان ہو سکتا ہے اور نہ ہی ابوسفیان اور عمر کی جھوٹی خلافت کی ہلتی ہوئی چولوں کو ہلا سکتی ہے۔

ہم قوم معاویہ نجیل کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ کراچی سے لے کر درہ خیبر تک اگر کوئی دیوبندی مولانا ہمارے ساتھ اس مسئلہ بداء میں تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہے تو ہم ہر وقت حاضر ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

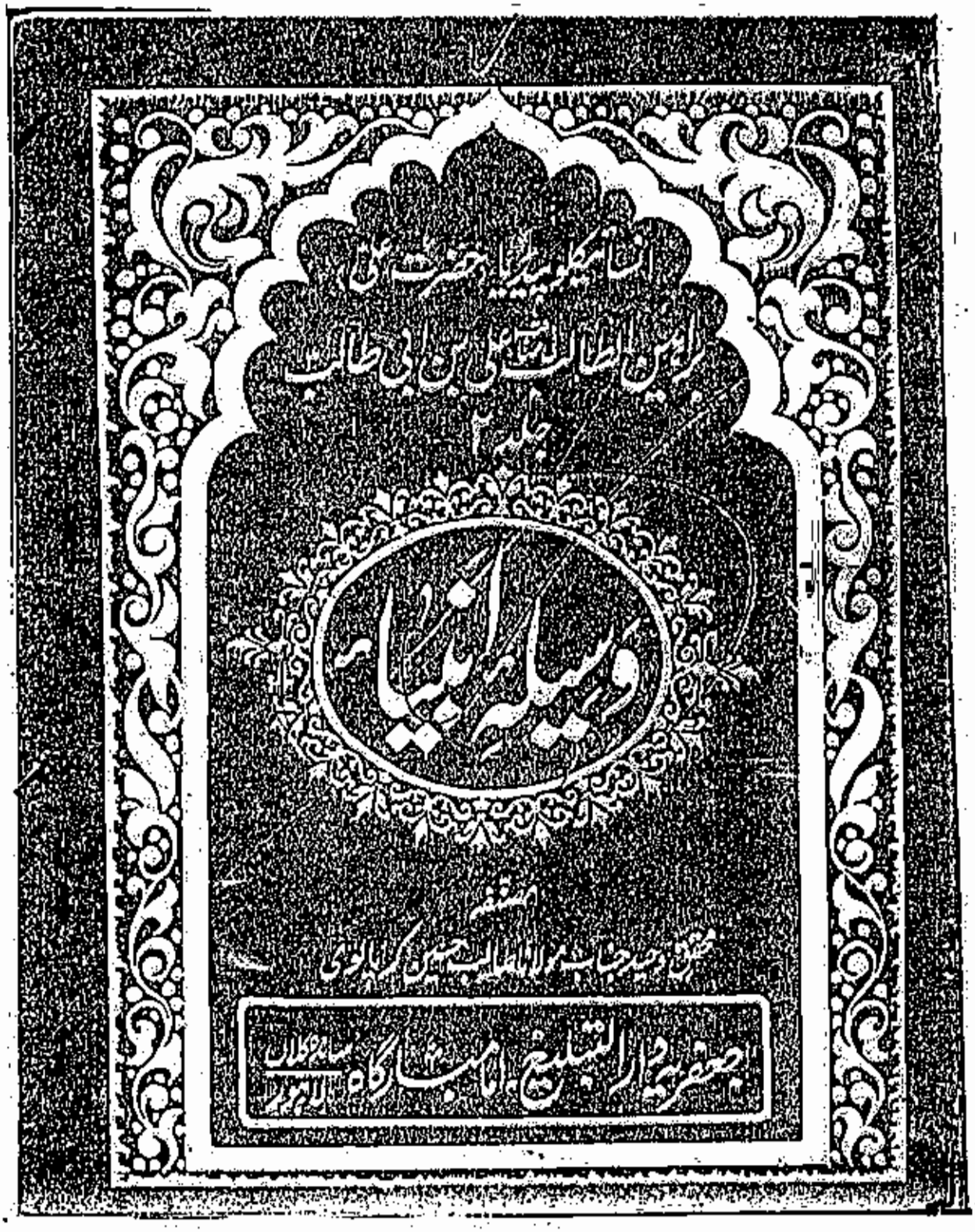

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اسی کا مکمل ہے جو تین جز والے کلمے کا اقرار کرتا ہے

لایثبت الایمان الا لمن یقر بالکلمة ذات اجزاء الثلاثة

A FAITH ON THREE PARTS OF THE KALIMAH TAYYABA MEANS COMPLETION OF "EEMAAN"

اپنی کتاب کا علم نہیں رکھتا تھا کس قدر جہالت کی دلیل ہے۔

آیات اور روایات میثاق سے واضح ہو گیا کہ حضور اکرم صلعم سب نبیوں کے سردار اور ان کی کتب کے عالم ہیں۔ اگر نور کے ایک حصے کو یہ کمال حاصل ہے کہ وہ انبیاء سابقہ کی کتب و صحائف کا عالم ہے تو اس نور کے دوسرے حصے کا ضرور یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر میرے لئے مسند بچھا دی جائے اور میں اس پر بیٹھ جاؤں تو میں تورات والوں کے لئے ان کی تورات کے مطابق اور انجیل والوں کے لئے ان کی انجیل کے مطابق اور زبور والوں کے لئے ان کی زبور کے مطابق اور قرآن والوں کے لئے ان کے قرآن کے مطابق فیصلہ کروں (مناقب خوارزمی ص۵۵، مقتل خوارزمی ص۴۲، اقناص ص۲، شرح مقاصد ص۲۳۱ جلد ۲، مطالب السئول ص۲۰، ینابیع ص۵۷ سطر آخر، کوکب دری ص۲۱۸ مودۃ القربیٰ ص۱۲۱ سطر ۳)

لتنصرنہ ۔ اس جملے میں تمام انبیاء علیہم السلام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ حضور اکرم کے ظاہری زمانے میں کوئی بھی نبی نہیں تھا سب آپ سے پہلے تشریف لائے اور اپنے فریضے کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔ اب یہ بات دو حال سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ خدا نے سچ نہیں فرمایا یا وہ وقت تلاش کیا جائے جس وقت یہ انبیاء آئے یا آئیں گے اور حضرت محمد مصطفیٰ کی نصرت کریں گے۔ واقعی یہ مشکل مقام ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کے در پر جائیں اور ان کے در کے سرکار آخر علیہم السلام سے دریافت کریں اور جب ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ واقعی انبیاء نے حضور اکرم کا ظاہری زمانہ نہیں پایا۔ لہٰذا قیامت سے پہلے یہ سارے بھی دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے اور حضور اکرم کے وصی کی اعانت کر کے خدا کے وعدے کو پورا کریں گے۔

اقررتم ۔ اس جملے سے واضح ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرم کی نبوت اور حضرت علی کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب ان تین اجزاء کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا۔ لہٰذا ایمان اسی کا مکمل ہو گا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار کرتا ہو گا۔

یوم میثاق خدا کی توحید، حضرت محمد مصطفیٰ کی نبوت اور حضرت علی کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار کیا لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ خدا کے ساتھ ساتھ اس وقت حضور اکرم اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔

ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام انبیاء نے حضرت علی کی ولایت کا اقرار کیا لہٰذا حضرت علی ان سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز

دوسرا باب

شیعہ اور عقیدہ تحریف القرآن الکریم

الباب الثانی

الشّیعةُ و عقیدةُ تحریفِ القرآنِ الکریمِ

Chapter II

The Shias and the belief of the perversion of the Holy Quraan

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی تیس (30) کتابوں کے انچاس (49) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اُصولِ کافی جلد دوم

جنت البقیع ماضی

حال

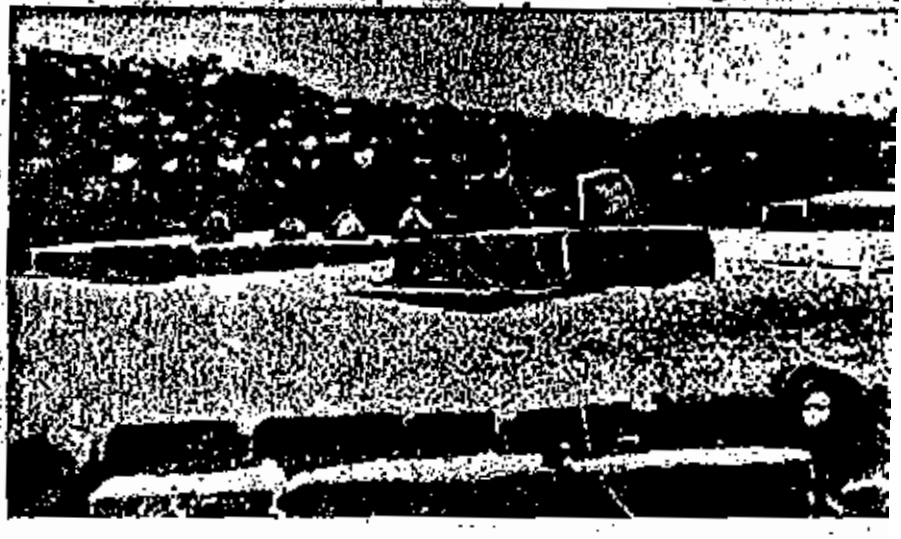

حضرت ادیب اعظم
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ
امروہوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل قرآن میں ستر ہزار آیات ہیں۔ عقیدہ الاثنا عشریہ

لم یشعر بذلک فقال سبحان اللہ ذلک من الشیطان ما بهذا انتزعناها هو الدین والرقة واللین والوجل۔

اللہ پاک کاٹ لے جائیں۔ قرآن کو بھیجا ہے۔ حضرت نے یہ سن کر فرمایا سبحان اللہ یہ عمل شیطان کا ہے۔ ان کا وصف ہمارے علیحدہ قلب، اشک باری اور خوف خدا سے ہونا چاہیے۔

★ عبداللہ بن الحکم نے جابر سے اور انھوں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے یہی حدیث بیان کی ہے۔

باب ۱۱

قرآن کتنی دیر پڑھے اور کتنی مدت میں ختم کرے

۱۔ قلت لابی عبد اللہ علیہ السلام اقرء القرآن فی لیلة قال لا یعجبنی ان تقرأه فی اقل من شهر۔

راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا میں قرآن کو ایک رات میں پڑھتا ہوں۔ فرمایا مجھے پسند نہیں، کہ تم قرآن کو ایک ماہ سے کم میں پڑھو۔

۲۔ عن علی بن ابی حمزة قال دخلت علی ابی عبد اللہ فقال له ابو بصیر جعلت فداک اقرء القرآن فی شهر رمضان فی لیلة فقال لا قال ففی لیلتین قال لا قال ففی ثلاث قال هکذا اشار بیده ثم قال یا ابا محمد ان لرمضان حقا وحرمة لا یشبهه شی من الشهور وکان اصحاب محمد یقرأ احدهم القرآن فی شهر او اقل ان القرآن لا یقرأ هذرمة ولکن یرتل ترتیلا فاذا مررت بآیة فیها ذکر الجنة فقف عندها وتعوذ باللہ من النار۔

راوی کہتا ہے میں حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام کی خدمت میں تھا۔ کہ ابوبصیر نے کہا میں ماہ رمضان میں ایک رات کو ایک قرآن ختم کرتا ہوں۔ فرمایا یہ درست نہیں انہوں نے کہا تو تین دو رات میں ختم کروں۔ فرمایا نہیں۔ انہوں نے کہا تو تین رات میں فرمایا اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ پڑھو پھر فرمایا اے ابو محمد ماہ رمضان کا ایک حق ہے۔ اور اس کی وہ حرمت ہے جس کے مثل کوئی مہینہ نہیں باقی مہینوں کے لئے حضرت رسول خدا کے اصحاب قرآن کو پڑھتے تھے ایک مہینہ یا کچھ کم و بیش قرآن کو سرعت سے نہ پڑھنا چاہیے۔ بلکہ ترتیل سے پڑھا جائے۔ اور جب ایسی آیت پڑھو جس میں ذکر جنت ہو تو رک جاؤ۔ اور عذاب جہنم سے پناہ مانگو۔

۳۔ عن ابی عبید اللہ علیہ السلام قال قلت له فی کم اقرء القرآن فقال اقرؤا خمسا خمسا او سبعا سبعا اما ان عندی مصحفا مجزئی اربعة عشر جزءا۔

راوی نے حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے پوچھا۔ کتنے دن میں میں قرآن کو ختم کروں۔ فرمایا پانچ دن یا سات دن میں میرے پاس قرآن کا ایک ایسا نسخہ ہے جو چودہ اجزاء پر تقسیم کیا گیا ہے۔

ہر ماہ میں دو بار ختم ہو۔ صاحب الصافی نے اس حدیث کے ذیل میں لکھا ہے۔ کہ حضرت کا مقصد یہ ہے۔ کہ موجودہ قرآن میں چھ ہزار دو سو آیتیں ہیں۔ اور ہم اہل بیت کے قرآن میں ۶ ہزار آیتیں ہیں۔ ہمارا قرآن چودہ اجزاء میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہم چودہ دن میں سے ہر دن میں ۶ ہزار دو سو چار آیتیں پڑھ کر چودہ دن میں ختم کر دیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی ومنتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

سنہ ۱۹۸۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن الٰہی بمقابل قرآن شیعت

قرآن اللہ و فی مقابلۃ قرآن الشیعۃ

THE COMPARISON BETWEEN THE HOLY QURAN AND SHIA QURAN. (WHICH WAS COMPILED BY HAZRAT ALI AND WILL BE BROUGHT BY IMAM GHAIB NEAR QIYAMAH)

ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ و مصحف فاطمہ علیہا السلام

فِيْ ذِكْرِ الصَّحِيْفَةِ وَالْجَفْرِ وَالْجَامِعَةِ وَمُصْحَفِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

پاس جامعہ ہے لوگ کہا جاتا ہے جامعہ کیا ہے میں نے کہا جعفر جانتا ہے جامعہ کیا ہے۔ فرمایا وہ ایک صحیفہ ہے ستر ہاتھ املاء رسول اللہ کے ہاتھ سے اور رسول اللہ نے اس کو اپنے دہن مبارک سے بیان فرمایا اور حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے اس کو لکھا اس میں تمام حلال و حرام کا ذکر ہے اور ہر اس شے کا جس کی امتیاز لوگوں کو ہوتا ہے یہاں تک کہ کھرونچ کے ارش کی دیت کا بھی ذکر ہے پھر آپ نے اپنا دست مبارک میرے اوپر رکھا اور فرمایا اے ابو محمد مجھے اجازت ہے میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوں میں آپ کا ہوں جو چاہے کیجئے حضرت نے اپنی دو رانوں انگلیوں سے گھٹنے کر فرمایا اس کی دیت کا بھی ذکر ہے، آپ نے فوراً لہجہ میں کہا میں نے کہا واللہ علم یہ ہے حضرت نے فرمایا صرف اتنا ہی نہیں ہے پھر تھوڑی دیر خاموش رہ کر فرمایا ہمارے پاس جفر ہے لوگ کیا جانیں جفر کیا ہے میں نے پوچھا حضور جفر کیا ہے فرمایا وہ ایک زنبیل ہے آدم کے وقت سے جس میں اوصیا اور انبیاء کے علم کا ذکر اور ان تمام علماء کے علم کا جو بنی اسرائیل میں ہو چکے ہیں میں نے کہا بس علم تو یہی ہے فرمایا صرف یہی نہیں ہے پھر تھوڑی دیر خاموش رہ کر فرمایا ہمارے پاس مصحف فاطمہ ہے لوگ کیا جانیں کہ وہ کیا ہے میں نے کہا کہ وہ کیا ہے فرمایا تمہارے اس قرآن سے (بیالیا گنا تفصیل و توضیح احکام) وہ مصحف تین گنا زیادہ ہے۔ بخدا اللہ کے قرآن میں ایک حرف بھی نہیں ہے یعنی اجمالاً ہے میں نے کہا واللہ علم ہے فرمایا صرف یہی نہیں ہے پھر خاموش رہ کر فرمایا ہمارے پاس علم ما کان و ما یکون ہے قیامت تک کے واقعات کا۔ میں نے کہا واللہ اس کو علم کہتے ہیں فرمایا اور اس کے علاوہ بھی ہے میں نے پوچھا وہ کیا ہے فرمایا جو حادث ہوتے رہتے اور دن بہ دن ہوتے ہیں اور جو ایک امر دوسرے کے بعد اور ایک شے دوسری شے کے بعد دنیا میں ہوتا ہے اور قیامت تک ہوتا رہے گا ہمیں اس کو بھی علم ہے

۲۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُسَامِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ ؑ يَقُولُ: تَظْهَرُ الزَّنَادِقَةُ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَةٍ وَذَلِكَ أَنِّي نَظَرْتُ فِي مُصْحَفِ فَاطِمَةَ (ع)، قَالَ، قُلْتُ: وَمَا مُصْحَفُ فَاطِمَةَ؟ قَالَ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمَّا قَبَضَ نَبِيَّهُ ﷺ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ (ع) مِنْ وَفَاةِ أَبِيهَا الْحُزْنُ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَرْسَلَ اللهُ إِلَيْهَا مَلَكًا يَسَلِّي غَمَّهَا وَيُحَدِّثُهَا، فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ؑ فَقَالَ: إِذَا أَحْسَسْتِ بِذَلِكَ وَسَمِعْتِ الصَّوْتَ قُولِي لِي، فَأَعْلَمَتْهُ بِذَلِكَ فَجَعَلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ؑ يَكْتُبُ كُلَّمَا سَمِعَ حَتَّى أَثْبَتَ مِنْ ذَلِكَ مُصْحَفًا قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَلَكِنْ فِيهِ عِلْمُ مَا يَكُونُ.

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ ۱۲۸ھ میں زنادقہ ظاہر ہوں گے (جو منکر اسلام و توحید ہوں گے) یہ میں نے مصحف فاطمہ میں دیکھا ہے میں نے پوچھا مصحف فاطمہ کیا ہے فرمایا جب رسول اللہ کا انتقال ہوا تو جناب فاطمہ پر ہجوم غم و اندوہ ہوا ایسا کہ جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ خدا نے ان کے پاس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تورات، زبور، انجیل، صحف ابراہیمی اور مصحف فاطمہؑ کی قرآن مجید پر فضیلت

تفضيل التوراة و الانجيل و الزبور و مصحف ابراهيم و مصحف فاطمه على القرآن عند الشيعة .

SUPERIORITY OF DIVINE BOOKS HOLY TEXTS AND MUSHAF - E FAITMA OVER HOLY QURAN (THE LAST AND COMPLETE DIVINE BOOK WHICH WAS REVEALED ON PROPHET MUHAMMAD (SAW)

الشافی ترجمہ اصول الکافی جلد دوم ترجمہ مفسر قرآن سید ظفر حسن نقوی ناشر شیعہ بک ایجنسی ۲ کراچی ۱۸، طبع ۱۹۸۸ء

اس علم میں تعلق و پیغام کے لئے ایک فرشتہ بھیجا جس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت فاطمہؑ نے یہ واقعہ امیر المومنین علیہ السلام سے بیان کیا۔ حضرت نے فرمایا اب جب یہ فرشتہ آئے تو اس کی آواز سنو تو مجھے بتانا۔ چنانچہ جب یہ فرشتہ آیا تو حضرت فاطمہؑ نے یہ کیا۔ امیر المومنین علیہ السلام فرشتے کی تمام باتیں لکھتے جاتے تھے یہاں تک کہ وہ باتیں اس مصحف میں لکھی گئیں پھر فرمایا اس میں حلال و حرام کا ذکر نہیں بلکہ آئندہ ہونے والے واقعات کا ذکر ہے۔

۳ - عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ عِنْدِي الْجَفْرَ الْأَبْيَضَ، قَالَ: قُلْتُ: فَأَيُّ شَيْءٍ فِيهِ؟ قَالَ: زَبُورُ دَاوُدَ وَتَوْرَاةُ مُوسَى وَإِنْجِيلُ عِيسَى وَمُصْحَفُ إِبْرَاهِيمَ وَالْحَلَالُ وَالْحَرَامُ وَمُصْحَفُ فَاطِمَةَ، مَا أَزْعُمُ أَنَّ فِيهِ قُرْآنًا وَفِيهِ مَا يَحْتَاجُ النَّاسُ إِلَيْنَا وَلَا نَحْتَاجُ إِلَى أَحَدٍ حَتَّى فِيهِ الْجَلْدَةُ وَنِصْفُ الْجَلْدَةِ وَرُبُعُ الْجَلْدَةِ وَأَرْشُ الْخَدْشِ وَعِنْدِي الْجَفْرُ الْأَحْمَرُ، قَالَ: قُلْتُ: وَأَيُّ شَيْءٍ فِي الْجَفْرِ الْأَحْمَرِ؟ قَالَ: السِّلَاحُ وَذَلِكَ إِنَّمَا يُفْتَحُ لِلدَّمِ يَفْتَحُهُ صَاحِبُ السَّيْفِ لِلْقَتْلِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ: أَصْلَحَكَ اللهُ أَيَشُقُّ عَلَى هَذَا هُوَ الْحَسَنُ؟ فَقَالَ: إِي وَاللهِ كَمَا يَعْرِفُونَ اللَّيْلَ أَنَّهُ لَيْلٌ وَالنَّهَارَ أَنَّهُ نَهَارٌ وَلَكِنَّهُمْ يُحَالِفُهُمُ الْحَسَدُ وَمُلْكُ الدُّنْيَا عَلَى الْجُحُودِ وَالْإِنْكَارِ وَلَوْ طَلَبُوا الْحَقَّ بِالْحَقِّ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ.

۳۔ راوی کہتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس صندوق سفید ہے میں نے پوچھا اس میں کیا ہے فرمایا زبور داؤد، توریت موسیٰ، انجیل عیسیٰ، صحف ابراہیم، حلال و حرام اور مصحف فاطمہ ہے۔ نہیں گمان کرتا ہوں کہ اس میں قرآن ہے اس میں ہر وہ چیز ہے کہ جس سے لوگ ہمارے محتاج ہوں ہم کسی کی طرف محتاج نہیں اس میں (سزا کے لئے) ایک کوڑے، نصف کوڑے اور ربع کوڑے تک کا ذکر ہے اور خراش کی دیت کا بھی اور میرے پاس صندوق سرخ بھی ہے میں نے کہا وہ کیا چیز ہے فرمایا اس میں اسلحہ ہیں وہ خونریزی کیلئے کھولا جائیگا کھولے گا اس کو صاحب ذوالفقار (مراد قائم آل محمد) عبداللہ ابن ابی یعفور نے کہا اللہ آپ کی نگہداشت کرے۔ اولاد امام حسن اس کو جانتی ہے فرمایا اسی طرح جیسے رات کو جانتے ہیں کہ وہ رات ہے اور دن کو جانتے ہیں کہ دن ہے لیکن حسد ان پر سوار ہے اور طلب دنیا نے ان کو انکار پر آمادہ کر دیا ہے اگر حق کو سچائی کے ساتھ طلب کرتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔

۴ - عَلِيٌّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عليه السلام: إِنَّ فِي الْجَفْرِ الَّذِي يَذْكُرُونَهُ لَمَا يَسُوؤُهُمْ لِأَنَّهُمْ لَا يَقُولُونَ الْحَقَّ وَالْحَقُّ فِيهِ، فَلْيَخْرُجُوا قَضَايَا عَلِيٍّ وَفَرَائِضَهُ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ وَسَلُوهُمْ عَنِ الْحَلَالِ وَالنَّصَّاتِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام فخار قدماء مولانا الشیخ ابی محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و مہتمم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو ناظم آباد ۲ کراچی ۱۸

سنہ ۱۹۸۸ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ (اوصیاء) کے علاوہ کسی کے پاس نہ پورا قرآن ہے نہ قرآن کا پورا علم

انه لم يجمع القران الا الائمة وانهم يعلمون علمه كله

NO ONE POSSESS COMPLETE KNOWLEDGE OF HOLY QURAN EXCEPT IMMAMS.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران
کتاب الحجۃ ج۱ ـ۲۲۸ ـ

فقلت كما كان يقول في سجوده، ثم اندفع فيه بالسريانية فلا والله [1] ما رأينا قبّاً ولا جاثليقاً أفصح لهجة منه به [2] ثم فسّره لنا بالعربية، فقال: كان يقول في سجوده: أتراك معذّبي وقد أطعمت للهواجر [3]، أتراك معذّبي وقد عفّرت لك في التراب وجهي، أتراك معذّبي وقد أجنبت لك المعاصي، أتراك معذّبي وقد أسهرت لك ليلي؟

قال: فأوحى الله إليه أن ارفع رأسك فإنّي غير معذّبك، قال: فقال: إن قلت: لا أعذّبك ثم عذّبني عادا؟ ألست عبدك وأنت ربّي؟ [قال]: فأوحى الله إليه أن ارفع رأسك، فإنّي غير معذّبك، إنّي إذا وعدت وعداً وفيت به.

﴿باب﴾

☆(انه لم يجمع القرآن كله الا الائمة عليهم السلام وانهم يعلمون علمه كله)☆

١ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن ابن محبوب، عن عمرو بن أبي المقدام عن جابر قال: سمعت أبا جعفر عليه السلام يقول: ما ادّعى أحدٌ من الناس أنّه جمع القرآن كلّه كما أنزل إلّا كذّاب، وما جمعه وحفظه كما أنزل الله تعالى إلّا علي بن أبي طالب عليه السلام والأئمة من بعده عليهم السلام.

٢ ـ محمد بن الحسين، عن محمد بن الحسن، عن محمد بن سنان، عن عمّار بن مروان عن المنخل [4]، عن جابر، عن أبي جعفر عليه السلام أنّه قال: ما يستطيع أحدٌ أن يدّعي أنّ عنده جميع القرآن كلّه ظاهره وباطنه غير الأوصياء [5].

(۱) الدفع لبه: أي شرع ولا والله، في بعض النسخ [اوالله].
(۲) اللسن بالفتح وبضم الشاذ في اللغة كالسين. والجاثليق بكون لزوله، والملك على قاديم. (في).
(۳) الهاجرة: حدّ النهار حين يسكن الناس في بيوتهم كأنهم له تهاجروا عند الحر. (في)
(٤) المنخل بضم الميم وفتح النون وتشديد المعجمة المكسورة وربما يفرد. منخل بكون النون وتخفيف الخاء. (آت)
(٥) قوله عليه السلام: ان عنده (القرآن كله الخ) الجملة وإن كانت ظاهرة في لفظ القرآن و مشيرة بوقوع التحريف فيه لكن تقييدها بقوله: ظاهره و باطنه يفيد أن المراد هو العلم بجميع القرآن من حيث معانيه الظاهرة على الفهم العادي و معانيه المستنبطة على الفهم العادي وكذا قوله في الرواية السابقة: ورما جمعه وحفظه الخ حيث قيد الجمع بالحفظ كما فهم (الطباطبائي).

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تهذيب الأحكام

في شرح المقنعة للشيخ المفيد رضوان الله عليه

تأليف

شيخ الطائفة أبي جعفر محمد بن الحسن الطوسي قدس سره

المتوفى ٤٦٠ هـ

الجزء السابع

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة
السيد حسن الموسوي الخرسان

قبض بمشرقه
الشيخ علي الآخوندي

الناشر
دار الكتب الإسلامية
طهران - بازار سلطاني

الطبعة الثالثة
تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة
في التصحيح
الشيخ محمد الآخوندي

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وطی فی الدبر کے جواز کے لئے قرآن مقدس کے مفہوم میں رد و بدل

التحریف المعنوی فی القرآن لجواز وطی فی الدبر (نعوذ باللہ)

AN ALTERATION IN THE HOLY QURAN FOR THE JUSTIFICATION OF SODOMY

تہذیب الاحکام جلد پنجم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۴۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ في السنة في عقود النكاح وزفاف النساء وآداب الخلوة والجماع ۴۱۵

علي بن يقطين وموسى بن عبد الملك عن رجل قال: سألت ابا الحسن الرضا عليه السلام عن اتيان الرجل المرأة من خلفها فقال: احلتها آية من كتاب الله عز وجل قول لوط: ﴿ هؤلاء بناتي هن اطهر لكم ﴾ (۱) وقد علم انهم لا يريدون الفرج.

﴿ ۱۶۶۰ ﴾ ۳۲ — وعنه عن معمر بن خلاد قال: قال ابو الحسن عليه السلام: أي شيء يقولون في اتيان النساء في انجازهن ؟ قلت: انه بلغني ان اهل المدينة لا يرون به باساً فقال: ان اليهود كانت تقول إذا اتى الرجل المرأة في خلفها لحرج الولد احول فأنزل الله عز وجل: ﴿ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم ﴾ من خلف أو قدام خلافاً لقول اليهود ولم يعن في ادبارهن.

﴿ ۱۶۶۱ ﴾ ۳۳ — وعنه عن ابن فضال عن الحسن بن الجهم عن حماد ابن عثمان قال: سألت ابا عبدالله عليه السلام او اخبرني من سأله عن رجل يأتي المرأة في ذلك الموضع وفي البيت جماعة فقال لي: ورفع صوته قال رسول الله صلى الله عليه وآله: من كان مملوكه مالا يطيق فليبعه ثم نظر الى وجوه اهل البيت ثم اصغى إلي فقال: لا بأس به.

﴿ ۱۶۶۲ ﴾ ۳۴ — وعنه عن معاوية بن حكيم عن أحمد بن محمد عن حماد ابن عثمان عن عبد الله بن ابي يعفور قال: سألت ابا عبد الله عليه السلام عن الرجل يأتي المرأة في دبرها قال: لا بأس به.

﴿ ۱۶۶۳ ﴾ ۳۵ — وعنه عن علي بن الحكم قال: سمعت صفوان يقول: قلت لابي الحسن عليه السلام: ان رجلا من مواليك أمرني ان اسألك عن مسألة فهابك واستحى منك أن يسألك قال: ما هي قال: قلت الرجل يأتي امرأته في دبرها ؟ قال:

(۱) سورة هود الآية: ۸۲

- ۱۶۶۰ - الاستبصار ج ۳ ص ۲۴۴

- ۱۶۶۱ - ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳ - الاستبصار ج ۳ ص ۲۴۳ واخرج الثالث الكليني في الكافي ج ۵ ص ۵۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون

قرآن مجید

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

الحمد للہ کہ ترجمہ بامحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی معہ فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام وسعی تمام بالکلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی ومشہدی دہلوی۔

طبع بمطبع افخر الاکبر پوھر چند اسٹریٹ کرشن نگر لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں شراب خور خلفاء راشدین کی خاطر تبدیلی (نعوذ باللہ)

فِي سُنْبُلِهٖ۔ لفظی معنی ہیں کہ اناج کو اسکی بال میں رہنے دینا۔ تفسیر صافی میں ہے کہ یہ ایک نصیحت تھی جسکو تعبیر سے کوئی تعلق نہ تھا۔ جناب یوسف علیہ السلام کی اس نصیحت سے نہ صرف اہل مصر نے فائدہ اُٹھایا بلکہ تمام اہل عالم کو ایسا قاعدہ معلوم ہوا جس سے وہ اب تک فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ جس غلہ کو زیادہ زمانہ تک رکھنا منظور ہو اُسکے محفوظ رکھنے کی اس سے زیادہ اچھی کوئی صورت نہیں کہ اُس کو اسکی بال میں رکھا جائے۔ اس نصیحت کی قدر و قیمت تجربہ کاروں سے پوچھئے۔ ۱۲

۲ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ۔ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام کے سامنے ایک شخص نے یہ آیت یوں تلاوت کی ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِمُوْنَ یعنی يَعْصِمُوْنَ کو معروف پڑھا (جیسا کہ آپ موجودہ قرآن شریف میں دیکھتے ہیں) حضرت نے فرمایا۔ ارے ہو تجھ پر وہ کیا ٹوٹ پڑیگا (یا آخر ٹوٹ پڑیگا) اُس شخص نے عرض کی یا امیر المومنین پھر میں اُسے کیونکر پڑھوں؟ فرمایا خدا نے تو یوں نازل فرمائی ہے ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يُعْصَرُوْنَ یعنی يُعْصَرُوْنَ کو مجہول بتلایا (اس معنی میں یہ فرمایا کہ انکو بادلوں سے پانی بکثرت دیا جائیگا اور دلیل اس امر پر خدا کا یہ قول لائے وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا اور ہم نے بدلیوں سے موسلا دھار پانی اُتارا) قول مترجم۔ معلوم ہوتا ہے کہ جب قرآن میں ظاہر اعراب لگائے گئے ہیں تو شراب خوار خلفا کی خاطر يُعْصَرُوْنَ کو يَعْصِمُوْنَ سے بدلکر معنی کو زبر زبر کیا گیا ہے یا مجہول کو معروف سے بدلکر لوگوں کیلئے اُنکے کرتوت کی معرفت

وَسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ

اور دوسری سوکھی گائیں کھا گئیں اور سات ہری بھری بالوں کو سات سوکھی بالیں لپٹ

اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

لوگوں کے پاس پلٹ کے جاؤں تو وہ بھی جان لیں (کہ تعبیر بتلانیوالے ایسے ہوتے ہیں)

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

کہ تم سات برس تک لگاتار کھیتی کرتے رہو گے پس جسے تم اُس کھیتی کو کاٹو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

اس میں تھوڑے سے غلہ کے جو تمہارے کھانے میں آئے باقی سب کو بالوں ہی میں

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

پھر اس کے بعد سات برس سختی کے آئیں گے جن میں سوائے اُس تھوڑے

لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ

بیج وغیرہ کے لئے رکھتے ہو اور جو کچھ جمع کیا ہوگا سب کھا

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

پھر اس کے بعد ایک ایسا برس آئیگا کہ جس میں لوگ

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ

ع ۱۶

مینہ ہو جائیں گے اور جس میں وہ نچوڑیں گے۔ بادشاہ نے

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ

حکم دیا کہ تعبیر کرنیوالے کو میرے پاس لاؤ جب شاہی قاصد

اپنے امام کے حکم سے مجبور ہیں کہ جو تغیر ہو لوگ کر دیں تم اُسکو اُسی کے حال پر رہنے دو اور تغیر کرنیوالے کا عذاب کم نہ کرو ان جہاں کو اصل حال سے مشتبہ کر دو۔ قرآن مجید کو اُسکی اصلی حالت پر لانا جناب صاحب العصر علیہ السلام کا حق ہے اور اُنہی کے وقت میں

لیتعلمونے پڑھا جائیگا ۱۲ ٭ ٭

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنتہ الملک کریم نسخہ لاجواب وصحیفہ انتخاب جامع مسائل

حرام وحلال حاوی وظائف واعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

حسب فتاوی سرکار شریعت مدار سید العلماء والاعلام سند الفقہاء العظام

مجتہد العصر جناب مولانا ومقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ

العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان

جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی مقامہ

حسب فرمایش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توہین قرآن کریم

اهانة القرآن الكريم .

INSULT OF HOLY QURAN.

باب ساتواں بیانیں تولد فرزند و طلب اولاد وغیرہ کے

ہرگاہ اولاد نہ ہوتی ہو سورۂ آل عمران زعفران دگلاب سے لکھ کر عورت باندھے حمل رہے گا سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھ کے آلۂ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالےٰ فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار کیں مرتبہ المصیبۃ پانی پر پڑھ کر پیئے فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی نیج الدعوات میں وارد ہے ہرگاہ چاہے بیٹی نہ ہو بیٹا ہو پس جب حمل کے چار مہینے گذر جاویں رو بقبلہ ہو کر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس جب بیٹا پیدا ہو نام اس کا محمد رکھے ہرگاہ سورۂ بینہ لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ پیئے تو حمل اس کا سلامت رہے گا ہر آفت اور گرنے سے ہرگاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو پس شہادت کی انگلی اس کے پیٹ پر رکھے اور تین بار اَلْمُبْدِیُ کہے اور جس ماہ کی ابتدا میں اگر چھ بار یہی اسم مبارک کہے تو جلد بآسانی ہوگا ہرگاہ یہ آیت پوست آہو پر لکھ کر حاملہ باندھے ابتدائے حمل سے چالیس دن پاس اس کے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نویں مہینہ کے شروع سے باندھے سب آفات سے وہ فرزند محفوظ رہے گا وایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضر واتیناہ اھلہ ومثلھم معھم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین اگر عورت حاملہ ہرگاہ سورۂ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھ کر اپنے پاس رکھے وضع حمل بآسانی ہوگا اگر عورت کے فرزند نہ ہوتا ہو بشک و زعفران لکھ کر بازوئے راست پر عورت باندھے بحکم خدا حمل رہے گا علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ الا الا الا الا الا الا اھیا اسراھیا یا رؤت یا قدوس بعزتک یا عزیز بقدرتک یا قدوس بجبروتک یا جبار بعظمتک یا عظیم بسلطانک یا سلطان بحلمک یا حلیم بعلمک یا علیم بمغفرتک یا غفار برحمتک یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین یہ شکل لکھ کر ران راست میں حاملہ کے باندھے بآسانی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ نَبَذْنَا الْقُرْآنَ

مِفْتَاحُ الْقُرْآن

اَلْمَعْرُوْف بِہٖ

دِیْبَاچَہ مَقْبُوْل تَرجَمہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کے عقیدہ تحریف القرآن کا ثبوت

ثبوت عقیدة الشیعة فی تحریف القرآن ۔

A PROOF OF SHIA'S BELIEF IN TAMPREING WITH OR ALTERATION IN THE QURAN

مشکوٰۃ القرآن المعروف بہ دیباچہ ترجمہ مقبول احمد دہلوی از مولوی سید کلب حسین مطبوعہ طبع کرشن گڑھ لاہور۔

تمہارے بعد ہوں گے میری یہ دعا قبول فرمائی۔

اس پر میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ وہ میرے بعد کون ہوں گے؟ فرمایا وہ بھی جن کو خدا نے تعالیٰ نے اپنی ذات سے اور تجھ سے اور تمام خاص و عام مسلمانوں میں بلا دیا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (پارہ نمبر ۵ رکوع ۱۲ سطر ۴ منزل ۱ ترجمہ) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے اولی الامر ہیں (یعنی جن کی اطاعت کرنا تم پر واجب ہے) اس پر میں نے عرض کی کہ اے رسول خدا وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ سب میرے اوصیاء ہیں جن کا سلسلہ اثنا عشر تک ہے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس وارد ہوں گے۔ وہ سب کے سب ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے جو شخص ان کو چھوڑے گا اُن کا کوئی نقصان نہ کرے گا اس سے کہ وہ قرآن کے مخالف ہوں گے اور قرآن اُن سے مخالف نہ ہوگا نہ قرآن اُن کو چھوڑے گا اور نہ وہ قرآن کو چھوڑیں گے اُنہی کے ذریعہ سے میری امت کو نصرت دی جائے گی اور اُنہی کے ذریعہ سے اُن کو بارش میسر کیا کرے گی اور اُنہی کی وجہ سے اُن سے طرح طرح کی بلائیں دفع ہوتی رہیں گی اور اُنہی کے سبب سے اُن کی دعائیں قبول کی جائیں گی۔ اس پر میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ہمیں اُن حضرات کے نام تو بتا دیجئے۔ اس پر فرمایا کہ ذرا تو ان میں سے تم ہو جہاں پر میرا بیٹا اور یہ فرماتے ہوئے اپنا دست اقدس جناب امام حسن علیہ السلام کے سر مبارک پر رکھا پھر یہ میرا بیٹا۔ اور یہ فرماتے ہوئے اپنا دست مبارک جناب امام حسین علیہ السلام کے سر اقدس پر رکھا پھر اس کا بیٹا ہوگا جس کا نام علی ہوگا اور ترتیب سے کہ وہ تمہارے ہی زمانہ حیات میں پیدا ہو جائے تو اس سے میرا سلام کہہ دینا۔ پھر آنحضرت نے اپنی اولاد کے سلسلے کو بارہ تک پہنچا دیا۔ سلیم ابن قیس ہلالی کہتے ہیں کہ اس پر میں نے عرض کی کہ مولا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں تبھی ان کے نام سنا دیجئے۔ اس وقت جناب امیر المومنین علیہ السلام نے ایک ایک بزرگ کا نام لیا۔ پھر فرمایا کہ اے خاندان ہلال کے شخص ضروری امت محمدیہ میں سے ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح معمور فرمادے گا جس طرح کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ خدا کی قسم میں اُن سب لوگوں کو پہچانتا ہوں جو رکن و مقام کے مابین اس سے بیعت کریں گے اور میں اُن کے باپ دادا کے نام بھی جانتا ہوں اور اُن کے قبیلوں کو بھی پہچانتا ہوں۔

کافی میں باسناد خود جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ تمام آدمیوں میں سے جو شخص بھی اس کا مدعی ہو کہ میں نے تمام قرآن مجید کو جس شان سے وہ نازل ہوا تھا اسی طرح جمع کر لیا ہے وہ بہت ہی بڑا جھوٹا ہے حالانکہ جس شان سے اللہ تعالیٰ نے اُس کو نازل فرمایا اُس شان سے صرف علی ابن ابی طالب نے اُس کو جمع بھی فرمایا اور حفظ بھی کیا۔

نیز باسناد خود جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ سوائے اوصیاء جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی شخص یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ تمام قرآن مجید اُس کے پاس ہے یعنی اُس کا تمام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کا اقرار

الاقرار بالتحریف فی القرآن ۔

AN ACCEPTANCE OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

مفتاح القرآن المعروف بہ دیباچہ ترجمہ مقبول احمد دہلوی از مولوی سید کلب حسین لکھنؤ طبع کرشن گڑ لاہور۔

دیباچہ صفحہ ۱۰ ترجمہ

اُس انداز سے پڑھیں جیسی کہ ہم کو آپ حضرات سے پڑھتے ہیں تو آیا ہم اس میں گناہ گار ہوتے ہیں فرمایا نہیں تم لوگ تو اُسی طرح پڑھو جیسے تم کو تعلیم دی جائے۔ کیونکہ وہ تو آئندہ آئے گا۔ جو تم کو (صحیح) تعلیم دیگا۔

قول صاحب تفسیر صافی اس حدیث میں آئندہ آنیوالے سے مراد جناب صاحب الامر علیہ السلام ہیں۔

صاحب کتاب کافی باسناد خود سالم ابن سلمہ سے روایت کرتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ میری موجودگی میں ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کے حضور میں قرآن مجید کے کچھ الفاظ اس انداز سے پڑھے جس انداز سے عام لوگ نہیں پڑھتے تو حضرت نے ارشاد فرمایا کہ اس قرأت سے باز رہو اور اُسی قرأت سے پڑھو جس طرح کہ عام لوگ پڑھتے ہیں۔ جب تک کہ قائم آل محمد کا زمانہ نہ آجائے اس لئے کہ جب اُن حضرت کا زمانہ آجائیگا تو کتاب خدا اپنی حد پر (یعنی جس شان سے نازل ہوئی تھی اسی طرح) پڑھی جائے گی اور وہ اس مصحف کو جاری فرمادیں گے جسے خود جناب علی مرتضےٰ نے اپنے دست مبارک سے لکھا تھا۔ نیز ان حضرت نے یہ بھی فرمایا کہ جناب امیر المومنین اُس کی کتابت سے فارغ ہوئے تھے تو اُسے لوگوں کے سامنے لائے تھے اور اُن سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ یہ کتاب خدا اُسی ترتیب کے مطابق ہے جس طرح اللہ تعالےٰ نے اپنے بندہ اور اپنے رسول جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی۔ اور میں نے آنحضرت کے ارشاد کے موافق اُس کو ان دونوں دفتیوں کے مابین جمع کر دیا ہے تو اُن لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ہمارے پاس جو مصحف ہے اس میں بھی سارا قرآن موجود ہے ہمیں آپ کے جمع کئے ہوئے قرآن کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت نے فرمایا نگاہ رہو کہ آج کے بعد سے تم اس کو کبھی نہ دیکھو گے۔ میرے ذمہ اتنی ہی بات تھی کہ جب میں اس کو جمع کر چکوں تو تم کو اطلاع دے دوں۔ تاکہ تمہارا جی چاہے تو اُس کو پڑھ کر اس سے نفع حاصل کرو (اور) جی چاہے تو نہ سہی (اسی کتاب میں صاحب کتاب نے باسناد خود بذاتی سے روایت کی ہے وہ ذکر کرتے ہیں کہ جناب امام رضا علیہ السلام نے مجھے ایک صحیفہ عنایت فرمایا اور یہ ارشاد کیا کہ اس میں نظر ڈالیو۔ میں نے اُسکو کھولا اور اُس میں سورۂ لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کو پڑھا تو اس میں قریش کے ستر آدمیوں کے نام معہ اُن کے باپوں کے نام کے لکھے پائے حضرت نے کسی شخص کو میرے پاس بھیجا اور یہ کہلا بھیجا کہ وہ مصحف ہمارے پاس واپس بھیجدو۔

تفسیر عیاشی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے وہ حضرت فرماتے ہیں کہ اگر کتاب خدا کے معنی و مطالب میں پڑھایا اور گھٹایا نہ گیا ہوتا تو ہمارا حق کسی صاحب عقل پر پوشیدہ نہ رہتا اور جب ہمارا قائم ظاہر ہوگا گفتگو کرے گا تو قرآن مجید اس کی ہر بات کی تصدیق کر دے گا۔ نیز اُسی تفسیر میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر قرآن مجید اُسی ترتیب سے پڑھا جاتا جس ترتیب سے کہ وہ نازل ہوا تھا تو ہم ہمارے نام کی اس میں پالیتے۔ نیز اُسی تفسیر میں انہی حضرت سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں جو گذر گیا وہ بھی اور جو آرہا ہے وہ بھی ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہے وہ بھی ہے اس میں آدمیوں کے نام بھی موجود تھے جو گرا دیئے گئے اور اُس میں ایک ایک اسم سے اتنی مختلف صورتیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کے بارہ میں کھلی صراحت

صراحة بينة عن عقيدة التحريف ..

AN EXPLANATION OF TAMPERING THE HOLY QURAN IN DETAIL.

مفتاح القرآن المعروف بہ دیباچہ ترجمہ مقبول احمد دھلوی از مولوی سید کلب حسین لکھنؤ طبع کرشن نگر لاہور۔

فرق نہ کر سکے۔ کلی کو جزئی سے الگ نہ پہچان سکے۔ شانِ نزول کے اسباب سے ناواقف ہو قرآن مجید میں جو الفاظ مبہم ہیں وہ خواہ کیفیاتی ہیں یا علیحدہ علیحدہ اُن کی تعیین و تخصیص نہ کر سکتا ہو۔ کتاب خدا میں علم قضا و قدر، تقدیم و تاخیر، بین و عمیق و ظاہر و باطن، ابتداء و انتہا، اول و ہوا، قطع و وصل، متشابہ و محکم منسوخ ہو جو ہیں ان سے کچھ واقفیت نہ رکھتا ہو۔ آگے پیچھے کی آیتوں کو نہ جانتا ہو۔ اُس صفت سے واقف نہ ہو جو پہلے والی چیز کی بیان ہو چکی ہے اور اس کی دلیل اس کے بعد والی سے معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً مکی مدنی سے بے خبر ہو۔ مفصل مرتبت رخصت فرائض و احکام سے کہ وقوع حلال و حرام سے جن کی وجہ سے ملحد گمراہ ہو گئے کچھ نہ سمجھتا ہو۔ اس سے واقف ہو کر کس مقام کے الفاظ کا کس جگہ کے الفاظ سے تعلق ہے۔ آیا ان کے معنی ماقبل پر محمول ہوتے ہیں یا مابعد پر۔ غرض جو ان چیزوں سے بے خبر ہو وہ نہ قرآن مجید کا عالم ہو سکتا ہے اور نہ اُس کا اہل اور جو شخص بغیر دلیل واضح کے ان قسموں کی معرفت کا مدعی ہو وہ جھوٹا۔ ملحد۔ الا اللہ اور اللہ کے رسول پر بہتان باندھنے والا قرار پائے گا اُس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہی بہت بڑی بازگشت ہے۔

چھٹا مقدمہ

۱۔ قرآن مجید کے جمع ہونے کا بیان اور اُس میں معنوی تحریف ہونے کا ذکر اور یہ کہ اس میں کوئی کمی بیشی ہوئی ہے یا کچھ نہیں۔

علی ابن ابراہیم قمی نے اپنی تفسیر میں باسناد خود جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ حضرت فرماتے ہیں کہ جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب صلوات اللہ وسلامہ علیہ سے فرمایا تھا کہ یا علی قرآن مجید سب کا سب میرے بستر کے پیچھے صحیفوں میں حریر اور کاغذات میں موجود ہے۔ تم اُس سب کو لیکر جمع کر لینا۔ اور اُس کو اس طرح ضائع نہ ہونے دینا جیسے یہودیوں نے توریت کو ضائع کر دیا تھا۔ پس علی مرتضیٰ تعمیل ارشاد پر کمربستہ ہو گئے اور اُس کو ایک زرد کپڑے میں جمع کر لیا۔ پھر اُس پر مہر لگا کر اپنے گھر لے گئے اور یہ اظہار کر دیا کہ جب تک میں اُس کو (مطابق منشاء خدا و رسول) جمع نہ کر لوں گا اُس وقت تک ردا نہ اوڑھوں گا۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک جناب امیر علیہ السلام نے پورا قرآن مجید جمع نہ کر لیا۔ اگر کوئی شخص حضرت کی خدمت میں آتا۔ تو آپ بغیر چادر اوڑھے اور محض اُس سے ملنے کے لئے آجاتے کافی ہیں محمد ابن سلیمان نے یہ روایت کسی صحابی کے جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ صحابی ذکر کرتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان ہو جاؤں ہم قرآن مجید کی کچھ آیتیں اس انداز سے سنتے ہیں جیسے ہمارے پاس نہیں ہیں اور ہم اسے اچھا بھی نہیں جانتے کہ ہم اُس کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکاء الاذھان بجواب جلاء الاذھان

ہزار تمہاری دس ہماری

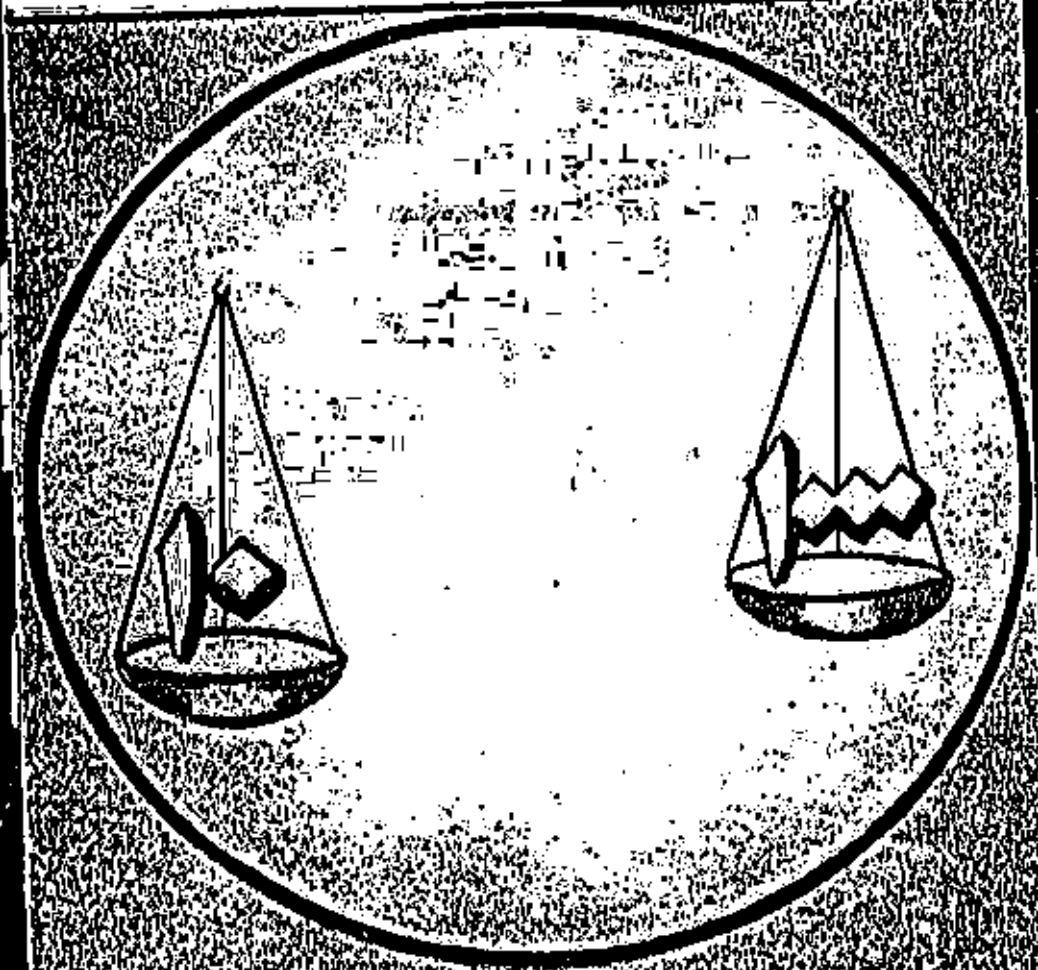

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کہ اصل قرآن میں تو مملکت خداداد پاکستان تک کا ذکر ہے

القرآن الذی عند الناس مجموعة رطب ویابس ، مع ان
والقرآن الاصلی یحتوی حتی علی المملکة الاسلامیة الباکستانیة ایضا

PAKISTAN IS MENTIONED IN THE ORIGINAL HOLY QURAN.
PRESENT QURAN IS MEANINGLESS.

موجود ہے وہ اُسی قرآن کی آیات ہیں مگر اِس کی ترتیب نزولی نہیں ہے اور اِس میں حضورؐ کی تعلیم کردہ تفسیر و تشریحات نہیں ہیں۔ جب ہم موجودہ قرآن مجید کو خدا کا کلام تسلیم کرتے ہیں تو پھر ہمارے ایمان کے بارے میں شبہ کیوں ؟ ایمان کا نقص تو آپ کے مذہب میں پایا جاتا ہے جو صرف موجودہ کتاب کو ہی کافی سمجھتے ہیں۔ اور اس کے اُس حصّہ پر ایمان نہیں رکھتے ہیں جو ظاہر نہ ہوا۔ حالانکہ اقرار کرتے ہیں کہ اس کا بیشتر حصّہ جانا رہا ہے مگر اِس جانے والے حصّہ کو خدا کا کلام تسلیم نہیں کرتے بلکہ تکذیب کرکے غیر سالم قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمارا ایمان تو ظاہر پر بھی ہے اور غائب پر بھی۔ لہٰذا ہم سالم الایمان ہیں۔ جب آپ ظاہر پر ایمان رکھتے ہیں اور غیب کے منکر ہیں۔ اِس لئے آپ ناقص الایمان ہیں۔ جب آپ یہ دعوے کرتے ہیں کہ آپ کا پورے قرآن پر ایمان ہے تو اِس سے مراد موجودہ قرآن ہوتا ہے۔ جب کہ دعوےٰ قرآن ہے کہ اِس میں ہر خشک و تر کا بیان موجود ہے جب کہ آپ کے اعتقاد کردہ مکمل قرآن میں دورِ پاکستان کا ذکر نہیں مل پاتا مگر ہم جس پورے قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اُس میں جو کچھ گذر چکا اور جو کچھ گذرنے والا ہے ہر امر کا بیان موجود ہے۔ اور وہ مکمل قرآن اِس دنیا میں محافظ کی حفاظت میں موجود ہے جسے کہ غیر ظاہر لوگ مس نہیں کرسکتے یہ قرآنی فیصلہ ہے آپ کے قرآن کی حفاظت کا یہ حال ہے اُسے ہر پاک و ناپاک جس حالت میں چاہے چھو سکتا ہے اُس کے نسخوں میں اغلاط و سہویات کا امکان ہے۔ اس میں آپ موجودہ مملکت خداداد پاکستان تک کا ذکر نہیں دیکھا سکتے ہیں جب کہ ہمارا دعوےٰ ہے جو قرآن مجید کا نسخہ ہمارے امام کی حفاظت میں محفوظ ہے اُس میں ہر وہ بات موجود ہے جو ہو چکی یا ہونے والی ہے۔ پس ہمارا ایمان مکمل ہے اور آپ کا ناقص ہے کیونکہ آپ جزوی کلام کو مانتے ہیں اور بقیہ کلام کا انکار کرتے ہیں جبکہ ہم جزوی و کلی کلام کے معتقد ہیں۔

اعتراض ۸۷۵ :- النصافی صدا میں ہے

انهم اثبتوا فی الکتاب انہوں نے قرآن مجید میں وہ چیز

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر فرات الکوفی

تأليف

فرات بن ابراهيم بن فرات الكوفي
احد علماء الحديث
في القرن الثالث

« التفسير القيم الذي طالما تشوقت لرؤيته
نفوس العلماء ضم (على صغر حجمه)
ما لم تضمه التفاسير الكبيرة مطابق تمام
المطابقة لأحاديث واخبار النبي والأئمة
عليهم السلام والسلام »

طبع في المطبعة الحيدرية بالنجف الأشرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ تحریف قرآن معنوی اعتبار سے قرآن کریم میں تحریف کا عقیدہ

عقيدة تحريف القران الكريم المعنوى

DOCTRINE OF TAMPERING HOLY QURAN.

تفسیر فرات الکوفی جلد سوئم تالیف فرات بن ابراہیم الکوفی المتوفی قرن ثالث (طبع لبنان)

۴۷

والضلالة من اسماعيل والعترة الهادية من هداه به شرف شرفهم وبه استوجب الفضل على قومهم فاهل بيت محمد (ص) فبنا كالسماء للرفوعة والارض للبسوطة والجبال المنصوبة والكعبة المستورة والشمس للشرقة والقمر الساري والنجوم الهادية والشجرة الزيتونة اضاء زيتها وبورك في زيدها ، ع ، وان سهم وصى آدم في علمه ومعدن العلم بتأويله وقائد الغر المحجلين محمد ، ص ، والصديق الاكبر علي بن ابي طالب ، ع ، الا اينها الامة المتحيرة بعد نبيها ، ص ، اما والله لو قدمتم من قدم الله ورسوله واخرتم من اخر الله ورسوله ما عال ولي الله ولا طاش سهم من فرايض الله ولا تنازعت هذه الامة في شيء بعد نبيها ، ص ، الا وعلم ذلك عند اهل بيت نبيكم فذوقوا وبال ما كسبتم (وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب ينقلبون)

، فرات ، قال حدثني احمد بن يحيى معنعنا عن الشعبي قال لما نزلت (قل تعالوا ندع ابنائنا وابنائكم ونسائنا ونسائكم وانفسنا وانفسكم) اخذ رسول الله (ص) بيتكاء على علي والحسن والحسين وتبعتهم فاطمة قال فقال هؤلاء ابنائنا وهذه نسائنا وهذا انفسنا فقال رجل لشريك يا ابا عبدالله (ان الذين يكتمون ما انزلنا من البينات والهدى) الى آخر الاية قال بانفسهم كل شيء حتى الخافس في جحرها ثم غضب شريك واحتشاط وقال يا معاشر فقال لرجل يقال له ابن للقعد يا ابا عبدالله انه لم يفتك فقال انت ابقع انما ارادني تركت ذكر علي

(فرات) قال حدثني الحسين بن محمد بن مصعب معنعنا عن ابن عباس (رض) قال كان علي يقول في حجوة النبي (ص) ان الله يقول في كتابه (افان مات او قتل انقلبتم على اعقابكم) والله لا ننقلب على اعقابنا بعد اذ هدانا الله والله لان مات او قتل لاقاتلن على ما قاتل عليه ومن اولى به مني وانا اخوه ووارثه وابن عمه عليه السلام

(من سورة النساء) بسم الله الرحمن الرحيم

(قال فرات) بن ابراهيم الكوفي معنعنا عن زيد بن الحسن الانماطي قال سمعت محمد بن الحسن وهو يخطبنا بالمدينة يقول ، اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولي الامر منكم ، قال الامر بالمعروف والنهي عن المنكر

، فرات ، قال حدثني سعيد بن حسن بن مالك معنعنا عن ابي مريم الانصاري قال كنا عند جعفر بن محمد (ع) فسأله ابان بن تغلب عن قول الله ، اعبدوا الله ولا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت قرآنی کا غلط مفہوم

المفاهيم الخاطئة للآيات القرآنية

A WRONG MEANINGS OF QURANIC VERSES.

تفسیر فرات الکوفی جلد سوئم تالیف فرات بن ابراہیم الکوفی المتوفی قرن ثالث (طبع نجف)

۳۸

«فرات» قال حدثني الحسين معنعناً عن جعفر عن ابيه في قول الله «اليوم اكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي» قال نزلت في علي «ع» خاصة دون الناس

«فرات» قال حدثني اسماعيل بن ابراهيم معنعنا عن محمد بن كعب القرظي قال كان النبي «ص» يتحارسه اصحابه فانزل الله «يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس» فترك الحرس حين اخبره الله انه يعصمه من الناس

«فرات» قال حدثنا الحسين بن الحكم معنعنا عن عبدالله بن عطا قال كنت جالساً مع ابي جعفر «ع» قال اوحى الله الى رسول الله «ص» قل للناس من كنت مولاه فعلي مولاه فابلغ بذلك وخاف الناس فاوحى الله اليه يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس» فاخذ بيد علي «ع» يوم غدير خم فقال من كنت مولاه فعلي مولاه

«فرات» قال حدثني الحسين بن الحكم معنعناً عن ابن عباس «يا ايها الناس اذكروا نعمة الله عليكم الى قوله فليتوكل المؤمنون» نزلت في رسول الله وعلي وزيره حين اتاهم يستعينهم في القبيلتين

«فرات» قال حدثنا الحسين معنعنا عن ابي جعفر «ع» ان رسول الله «ص» كان ذات يوم في مسجد فمر مسكين فقال له رسول الله «ص» لعلي تصدق عليك بشيء قال ثم مرت برجل راكع فاعطاني خاتمه فاشار بيده فاذا هو علي «ع» فنزلت هذه الاية «انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم راكعون» فقال رسول الله «ص» هو وليكم بعدي

«فرات» قال حدثنا الحسين معنعنا عن ابن عباس في قوله «انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا» نزلت في علي خاصة وفي قوله يقول الله ورسوله والذين آمنوا علي بن ابي طالب وفي قوله يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك نزل في علي امر رسول الله «ص» ان يبلغ فيه فاخذ رسول الله «ص» بيد علي (ع) فقال من كنت مولاه فعلي مولاه اللهم وال من والاه وعاد من عاداه وفي قوله يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم الاية نزلت في علي واصحابه منهم عثمان بن مظعون وعمار بن ياسر وسلمان حرموا على انفسهم الشهوات وهموا بالاخصاء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ

اور

تحریفِ قرآن

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین آقای علی میلانی مدظلہ

ترجمہ: محمد افضل حیدری

ناشر

مصباح القرآن ٹرسٹ

۱۰۔ گنگارام بلڈنگ، شاہراہِ قائدِ اعظم، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کی مثالیں

امثلة التحريف فی القرآن الكريم .

EXAMPLES OF TAMPERING HOLY QURAN

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد الفضل حیدر مصباح ٹرسٹ لاہور

۱۲۔۔۔ امام جعفر الصادقؒ سے منقول ہے :

خداوند قدوس نے قرآن میں سات افراد کے نام نازل کیے تھے قریش نے تین نام حذف کر دیے اور ایک ابولہب کا نام چھوڑ دیا۔ [1]

۱۳۔۔۔ ابن نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے علیؑ سے سنا آپ فرما رہے تھے :

میں مجبوں کے ساتھ اُن کے خیام میں مسجد کوفہ میں تھا۔ وہ لوگوں کو قرآن کی تعلیم ایسے دے رہے تھے جیسے وہ نازل کیا گیا تھا۔ تو میں نے عرض کی کہ اے امیر المومنینؑ کیا ایسے نہیں جیسے نازل کیا گیا تھا ؟ تو آپ نے فرمایا نہیں ، اس سے ستر قریش اور ان کے آباؤ اجداد کے نام مٹا دیے گئے اور ابولہب کا نام اس لیے نہ مٹایا گیا تاکہ اس سے رسول خداؐ کو تکلیف پہنچائی جا سکے کیونکہ وہ آپ کا چچا تھا [2]

۱۴۔۔۔ ابوبصیر امام جعفر الصادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت یوں نازل ہوئی :

من يطع الله ورسوله ـــ في ولاية علي والائمة من بعده ـــ فقد فاز فوزاً عظيماً [3]

۱۵۔۔۔ جناب مفضل امام جعفر الصادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا :

جناب جبرائیل پیغمبر اسلامؐ پر یہ آیت یوں لے کر نازل ہوئے :

يا ايها الذين اوتوا الكتاب امنوا بما نزلنا .. في علي ـ نوراً مبيناً [4]

۱۶۔۔۔ عبداللہ بن سنان امام جعفر الصادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت ولقد عهدنا الى آدم من قبل کلمات فلیس یوں نازل ہوئی تھی کہ ولقد عهدنا الى آدم من قبل كلمات ـ في محمد وعلي وفاطمة والحسن والحسين والائمة من ذريتهم ـ فنسي ـ [5]

---

[1] رجال الکشی صفحہ ۲۴ ، بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۵۳

[2] الغیبۃ للنعمانی صفحہ ۱۳۸

[3] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۴۱۲

[4] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۴۱۷ ۔ [5] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۴۱۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کی کھلی دلیل

الدليل الواضح على تحريف القرآن الكريم

PROOF OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد افضل حیدر مصباح نرسٹ لاہور

۶۴

۸۔۔۔ امام جعفر الصادقؒ سے مروی ہے:

قرآن کو اگر نازل شدہ انداز میں پڑھا جاتا تو اس میں کئی نام بھی لکھے جاتے لے۔

۹۔۔۔ برنطی کہتا ہے امام ابوالحسنؒ نے میری طرف ایک مصحف بھیجا اور کہا:

اس کو مت دیکھنا۔ جونہی میں نے اس کو کھولا اور آیت (لم یکن الذین کفروا) پڑھی تو اس کے بعد قریش کے ستر افراد کے نام ان کے آباء و اجداد کے ناموں کے ساتھ مرقوم تھے۔

پھر برنطی کہتا ہے کہ امام نے میری طرف آدمی بھیجا اور کہا کہ مصحف لے کر میرے پاس آؤ۔ ۲

۱۰۔۔۔ امام محمد باقرؒ سے مروی ہے:

جبرئیلؑ جناب ختمی المرتبت حضرت محمد مصطفیٰؐ پر آیات یوں لے کر نازل ہوئے کہ۔

ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فی علی فأتوا بسورة من مثله۔

ترجمہ: جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر علیؑ کے بارے میں نازل کیا ہے اگر اس میں تمہیں شک ہے تو اس کی مثل کوئی سورہ لاؤ۔ ۳

۱۱۔۔۔ عبداللہ بن سنان امام جعفر الصادقؒ سے نقل کرتے ہیں:

آپ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا میں سورہ احزاب کو زیادہ تلاوت کرے گا روز قیامت محمد مصطفیٰؐ اور ان کی ازواج کے جوار میں ہوگا۔ اور پھر فرمایا کہ سورہ احزاب میں قریش کے مرد و زن کے نقائص بیان کیے گئے ہیں۔ اے ابن سنان۔ سورہ احزاب نے عربوں میں قریش کی عورتوں کو رسوا کر دیا۔ یہ سورہ احزاب سورۂ بقرہ سے بھی طویل تھی لیکن اس کو کم کر دیا گیا اور اس میں تحریف کر دی گئی۔ ۴

لے تفسیر عیاشی جلد ۱ ص ۲

۲ اصول کافی جلد ۱ ص ۴۱۶ بحار الانوار جلد ۹۲ ص ۵۴

۳ اصول کافی جلد ۱ ص ۴۱۵

۴ ثواب الاعمال ص ۱۰۰ بحار الانوار جلد ۹۲ ص ۵۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کے نزدیک مکمل واصل قرآن کی تفصیل

تفصیل القرآن الاصلی والکامل عند الشیعۃ

A REAL AND COMPLETE TRANSLATION OF THE HOLY QURAAN BY SHIATE.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد افضل حیدر مصباح ٹرسٹ لاہور

۶۱

ظاہراً تحریف پر دلالت کرتی ہیں موجود ہیں۔ بلکہ بعض بزرگان نے تحریف والی روایات کو بہت زیادہ قرار دیا لہٰذا تحریف کے قائل علماء اور انہی روایات سے استدلال کرنے والے بزرگان ان کو صحیح سمجھتے ہوئے ان کے ظواہر پر عمل کرتے ہیں۔

(۱) پس ضروری ہے کہ پہلے اُن روایات کو مع الفصوص ذکر کیا جائے۔

(۲) پھر دیکھیں کہ وہ تحریف پر کس حد تک دلالت کرتی ہیں نیز کس طرح اُن کا جواب دیا جاسکتا ہے

(۳) اور آخر میں اُن راویانِ احادیث اور علماء کا تذکرہ کیا جائے جنہوں نے وقوعِ تحریف کے بارے میں تصریح فرمائی ہے۔

دو مہم ترین احادیث جن پر تحریف کے قائل حضرات اعتماد کرتے ہیں

مندرجہ ذیل ہیں

۱۔۔۔ جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے امام باقر علیہ السلام سے سُنا وہ فرما رہے تھے:

لوگوں میں سے کوئی شخص کے علاوہ کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ جیسے قرآن نازل ہوا تھا ویسے ہی اس نے اُسے جمع کیا ہے ہاں علی ابن ابی طالبؑ اور ان کی اولاد طاہرہ کے علاوہ کسی نے اُس کو جیسے نازل ہوا تھا ویسے ہی حفظ و جمع نہیں کیا۔ [1]

۲۔۔۔ جابر کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا:

اوصیاء کے علاوہ کوئی شخص یہ دعویٰ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا کہ پورا قرآن ظاہراً و باطناً اُس کے پاس ہے۔ [2]

۳۔۔۔ سالم بن سلمہ کہتے ہیں:

میں سُن رہا تھا ایک شخص نے امام جعفر الصادقؑ کے پاس قرآن کے چند حروف اُس طریقہ سے

---

[1] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۲۸۵ صفار نے بصائر الدرجات کے صـ ۱۳ پر بھی ذکر کیا ہے۔

[2] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۲۸۵ صفار نے بصائر الدرجات کے صـ ۲۱۳ پر بھی ذکر کیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کے تین ثلث ہیں - قرآن چار حصوں میں نازل ہوا

القرآن ثلاثة اثلاث ونزل القرآن فی اربعة اجزاء .

QURAN WAS ASCENDED IN FOUR PARTS, WHEREAS PRESENT QURAN IS CONSISTS OF THREE PARTS.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد الفضل حیدر مصباح ٹرسٹ لاہور

۶۲

ہٹ کر تلاوت کئے جس طریقہ پر عام لوگ تلاوت کرتے تھے تو امامؑ نے فرمایا۔

خاموش ہو جاؤ اور اس طرح قرأت نہ کرو بلکہ اُس طرح قرأت کرو جس طرح عام لوگ قرأت کرتے ہیں یہاں تک کہ امام زمانہ (عج) ظہور فرمائیں۔ اور جب قائم آلِ محمدؐ قیام کریں گے تو قرآن کو اپنی نئی کے مطابق پڑھیں گے اور وہ مصحف نکالیں گے جسے علی ابن ابی طالبؑ نے لکھا تھا۔ پھر امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا کہ جب حضرت علیؑ اللہ کی کتاب کو جمع کر کے لکھ چکے تو لوگوں سے کہا کہ یہ کتاب اللہ ویسے ہے جیسے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰؐ پر نازل ہوئی اور اس کو میں نے دو گتوں (مجلد) کی صورت میں جمع کیا ہے۔ اور جب لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ہمارے پاس مصحف ہے اور تمام قرآن اُس میں ہے ہمیں آپ کے جمع کردہ قرآن کی ضرورت نہیں تو حضرت علیؑ نے فرمایا کہ خدا کی قسم آج کے بعد اس کو نہ دیکھو گے البتہ یہ یاد رکھنا کہ میں نے جمع کرنے کے بعد تم لوگوں کو مطلع کیا تھا تاکہ اسے پڑھو۔[1]

۴۔ میسرؒ امام محمد باقرؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

اگر قرآن میں کمی و زیادتی نہ ہوتی تو کسی صاحب عقل پر ہمارا حق مخفی نہ ہوتا۔ اور جب ہمارے قائم (حضرت امام مہدی عج) ظہور کریں گے اور اس کو پڑھیں گے تو قرآن اُن کی تصدیق کرے گا۔[2]

۵۔ اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؑ کو یہ کہتے سنا:

قرآن کے تین ثلث ہیں۔

(۱) ایک ثلث ہمارے دشمنوں کے بارے میں

(۲) دوسرا ثلث سنن اور مثالیں ہیں۔

(۳) تیسرا ثلث فرائض و احکام میں ہے۔[3]

امام جعفر الصادقؑ فرماتے ہیں کہ قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔

(۱) ایک حصے میں حلال کا ذکر ہے۔

---

[1] اصول کافی جلد ۲ ص ۶۳۳

[2] تفسیر العیاشی جلد ۱ ص ۱۳

[3] اصول کافی جلد ۲ ص ۶۳۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتوحات شیعہ

از افادات
حضرت مسلمۃ اعظم
مولانا محمد اسماعیل
قدس سرہ

مؤلف و مرتب:
مولانا الحاج
ناصر حسین نجفی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کا اعتراف اور صحابہؓ کرام پر من گھڑت الزام

الاعتراف بتحريف القرآن والاتهامات المخترعة على الصحابة

QURAN IS ALTERED CORRUPTED AND IN PERVERTED FORM. (SHIA BELIEF).

فتوحات شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی 5-R-22 سیلائٹ ٹاؤن خوشاب

لے غلط ہیں کہ ان کو صحیح ماننے سے قرآن سے اعتماد اُٹھ جاتا ہے اللہ ھذا القرآن والعمل بہ متواتر اور حالانکہ قرآن کریم اور اس پر آئمہ طاہرین کا عمل کرنا تواتر سے ثابت ہے۔ لہٰذا ان کا تواتر معنوی عند العباسی بھی غلط ثابت ہوا۔ باقی رہا آپ کا تفسیر نتیج القدیر سے ان عبارتوں صوفی الصوصنین کے نوٹ کر تفسیری کہنا۔ سو غلط ہے کیونکہ وہاں لفظ تفسیر نہیں۔ بلکہ لفظ قرأت موجود ہے اور تفسیر قرأت میں داخل نہیں۔ بلکہ وہاں تو صاف لکھا ہے کہ کتا نقرأہ علی عھد رسول اللہ یعنی ہم حضور رسالت مآب کے زمانہ میں اس طرح اس آیت کو پڑھتے تھے۔ رہا :-

اصول کرخی کی نسبت آپ کا کہنا کہ عبارت کو کاٹ کر پیش کیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے آپ ہی صحیح عبارت پیش کر دیجئے اور جواب دیجئے تاکہ عوام کو حق و باطل میں تمیز کرنے کی آسانی ہو اور اگر آپ کے پاس اصول کرخی نہیں تو ہم سے سنئے :-

ان کل آیۃ تخالف قول اصحابنا فانھا تحمل علی النسخ ۔ آپ فرمائیے کہ من میں کونسا لفظ ہے جس کو کاٹا گیا ہے۔ اسکا صاف مطلب یہ ہوا کہ ہر وہ آیت جو ہمارے صحابہ کے قول کے خلاف ہو منسوخ سمجھی جائیگی جس کی مثال شارح نے صاف لکھ دی ہے کہ :-

بقولہ تعالیٰ و لرسولہ و لذی القربیٰ فی الآیۃ ثبوت سھم ذوی القربیٰ فی الغنیمۃ او نحن نقول تنسیخ ذالک باجماع الصحابۃ یعنی للرسول، ولذی القربیٰ کی آیت میں ذوی القربیٰ کے حصے کا ثبوت فی الغنیمۃ قرآن میں تو موجود ہے مگر ہم (اہل سنت) کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہو گئی ہے صحابہ کے اجماع سے۔

سبحان اللہ ! آپ کے صحابہ میں کتنی طاقت ہے کہ مل کر قرآنی آیات کو بھی منسوخ کر سکتے ہیں۔

نوٹ از مؤلف :- اجی وہ مل کر کیا نہ کر سکتے تھے۔ سب کچھ کر سکتے تھے مل کر اجماع سے قرآن کی آیات کو منسوخ کر سکتے تھے۔ مل کر اجماع سے ہی طاہرہ سلام اللہ علیہا کو حق فدک سے محروم کر سکتے تھے اور مل کر اجماع سے ہی بنت رسول اکرمؐ کے دروازے پر لکڑیاں لا کر دھمکیاں دے سکتے تھے۔ بلکہ سچ پوچھو تو نواسۂ رسولؐ کے قتل کے منصوبے بھی تو اجماع ہی کے طفیل ظہور میں آئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

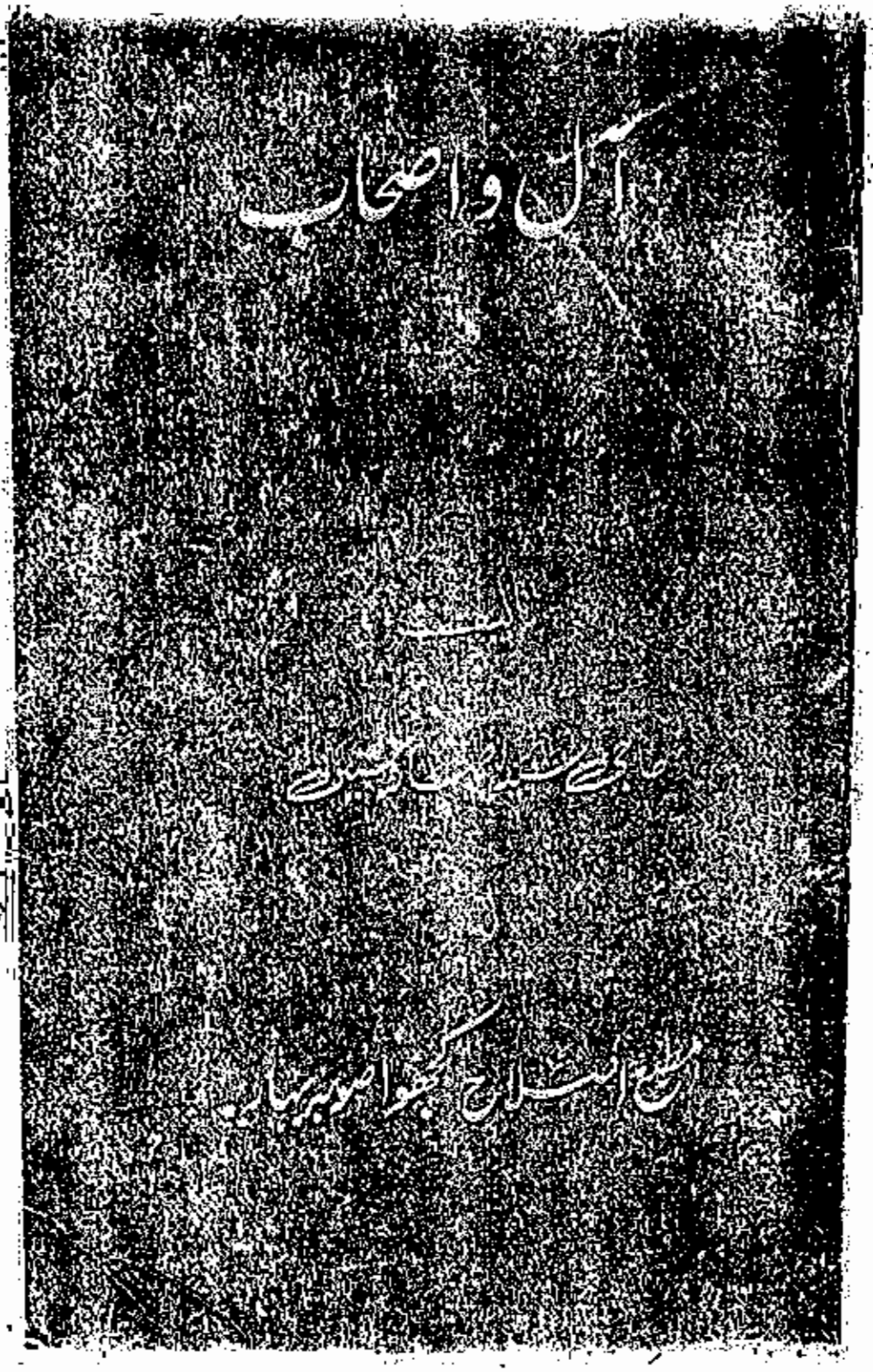

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن پاک سے بے شمار آیات نکال دی گئیں

قد اخرجت آیات کثیرة من القرآن الکریم .

NUMEROUS QURANIC VERSES WERE TAKEN OUT FROM THE HOLY QURA'AN.

ذکر خیر کر سکیں ۔ اسی مضمون کی حدیث مسند احمد بن حنبل مطبوعہ مصر جلد ۶ صفحہ ۲۳۲ وغیرہ میں بھی ہے ۔

پس جب حضرت ابوبکر کی صاحبزادی کی یہ حالت ہو تو اون کے قرآن کے مجموعہ میں حضرت علیؑ اور اونکی اولاد کا نام کیونکر مل سکتا ہے ۔

الحاصل جب اہل غرض نے قرآن میں آیتوں کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا منافقین کے نام جو صاحب اعتبار ہو گئے تھے یا اونکے جرگے اور قبیلہ کے تھے اونکو نکال ڈالا اور حضرت علیؑ کا نام جہاں تھا یا آل رسولؐ کا جہاں ذکر تھا اوسکو نکال ڈالا ۔ یا اعراب بدل کر گول مول کر دیا تو اون کے تابعین کا دعویٰ کہ کسی آیت سے نہ حضرت علیؑ اور نہ اونکی اولاد کا پتہ چلتا ہے ۔ نک برجراحت یا شیدن کا مضمون ہے ۔ اس پر اہل غرض دو اعتراض کر سکتے ہیں کہ اگر یہ سب صحیح ہے اور جامعین قرآن نے منافقین وغیرہ کا نام نکال ڈالا تو پھر ازواج نبیؐ کی مذمت کیونکر قرآن میں باقی رہ گئی خصوصاً حضرت عائشہ اور حفصہ کی مذمت کو سورہ تحریم میں سے کیوں کسی نے نہ نکال ڈالا ۔

اور پھر جب انسان میں یہ سب قدرت تھی اور انھوں نے قرآن کے ساتھ وہ ترکیبیں کیں جو اوپر واضح کی گئی ہیں تو خدا کا وعدہ کہ انا لہ لحافظون کیا ہوا ۔

اعتراض اول کا جواب کہ ازواج نبیؐ کا ذکر خیر قرآن پاک میں کیونکر رہ گیا ہے کہ اول مجموعہ جو قرآن کا خلافت حضرت ابوبکر میں بنایا گیا تھا غالباً اوس میں سے جیسے اور منافقین قریش اور ممدوحین بنی ہاشم کا نام نکالا گیا اوسی طرح ازواج کے متعلق کی آیتیں بھی نکال دی گئیں ۔ اور یہ قرآن اور دوسرے قرآن جو دوسرے اصحاب نے جمع کیا تھا وہ خلافت سیوم تک اپنے اپنے حال پر چلے آئے ۔ لیکن جب حضرت عثمان کا زمانہ آیا تو اونکو اور بھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکار الاذہان بجواب جلاء الاذہان

ہزار تمہاری دین ہماری

مصنف
عبدالکریم مشتاق ادیب فاضل

شائع کردہ:
رحمت اللہ بک ایجنسی (ناشران و تاجران کتب)
بمبئی بازار، نزد خوجہ مسجد و بڑا امام باڑہ، کراچی ۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل قرآن مہدی کے پاس ہے ' موجودہ قرآن غیر اصل ہے

القرآن الاصلی عند المهدی ،

والقرآن الذی عند الناس لیس باصلی ۔

THE PRESENT QURA'AN IS ABRIDGED WHERE AS THE ORIGINAL QURA'AN IS KEPT BY IMAM MEHDI.

ہوا یا جو کالج ہوا اسے بھی اللہ کا کلام مانتے ہیں جب کہ تم صرف موجود کو مانتے حاضر کو تسلیم کرتے ہو۔ اور غیب کے منکر بنتے ہو۔ قرآن تمہارا سالم ہوا یا ہمارا۔؟

○ اعتراض ۸۶۴ء۔ تفسیر صافی صفحہ ۱۰ میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا کہ کیا اصلی قرآن کے ظہور کا وقت بھی معلوم ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔

نعم اذا اقام القائم من ولدی یظهره	ہاں جب میری اولاد میں سے امام مہدی اٹھیں گے تو اس قرآن کو ظاہر کریں گے۔

(تفسیر صافی صفحہ ۱۰ سطر ۱۳)

معلوم ہوا کہ حضرت مہدی والا قرآن اور ہے اور موجود قرآن اور ہے بس جس پر تمہارا ایمان ہے وہ موجود نہیں اور جو موجود ہے اس پر آپ حضرات کا ایمان نہیں تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۸۶۴ء۔ بلاشبہ جو نسخہ قرآن امام مہدی علیہ السلام کے پاس ہے وہ پورا ہے اس میں تمام منسوخ آیات اور موجودہ آیات اسی ترتیب سے موجود ہیں جس طرح وحی کی گئیں اور تمام تفسیری نوٹ اور وضاحتیں اس نسخہ میں ہیں اس میں حضور ﷺ کی بیان کردہ مکمل تشریح موجود ہے اس میں ماضی حال اور مستقبل کی تمام باتیں موجود ہیں۔ اور وہ جامع نسخہ ہے کہ جس میں ہر خشک و تر کا بیان جمع ہوا ہے۔ اور آپ حضرات کا اس بمطابق ترتیب نزولی قرآن پر ایمان نہیں ہے بلکہ صرف اس قرآن موجود پر ایمان ہے جس کا آپ ہی کے بقول کثیر حصہ جاتا رہا ہے یعنی آپ کا ایمان غیر سالم قرآن پر ہے اور ہمارا مکمل و سالم قرآن پر ایمان ہے جو اہلبیت سے جدا نہیں ہوا۔ اسی لئے زمانہ بعد میں یہ قرآن ظاہر ہوگا۔ اور باطل کو مٹائے گا۔ اور خدا کی ضمانت کو ثابت کرے گا کہ اس میں ہر خشک و تر کا بیان ہے اور اسے کوئی کثیر طاہر مس بھی نہیں کر سکتا ہے مگر صرف مطہرین اسے چھو سکتے ہیں۔ جب امام اس قرآن کو ظاہر کریں گے تو دنیا سے باطل بھاگ اٹھے گا۔ اور حق کا غلبہ آجائے گا۔ قرآن مجید جو اس وقت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

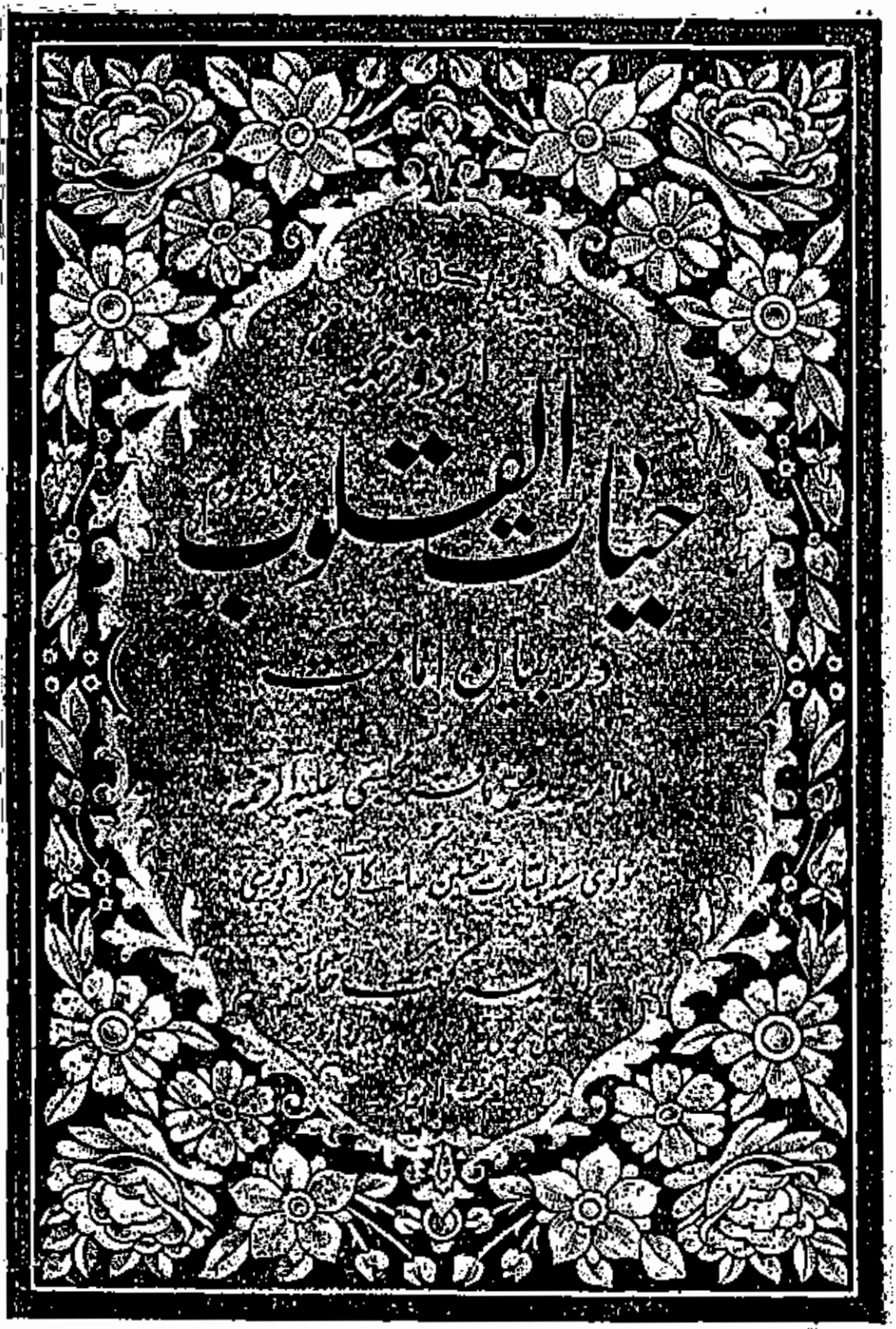

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی آیات میں تبدیلی کا اعلان

الاد عاء بالتبدیل فی الایات القرآنیہ

A DECLARATION OF CHANGING QURANIC VERSES.

حیات القلوب جلد سوم از محمد باقر مجلسی ناشر اسلامیہ کتب خانہ لاہور

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب ۱۴۰ فضل بندوں میں اور آل ابراہیم میں برگزیدہ ہونے میں

علی بن ابراہیم نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے ان اللہ اصطفی ادم ونوحا وال ابراھیم وال عمران وال محمد علی العالمین۔ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سے خارج کر دیا ہے۔

شیخ طوسیؒ نے مجالس میں بسند معتبر ابراہیم بن عبد الصمد سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صادقؑ کو اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ان اللہ اصطفی ادم ونوحا وال ابراھیم وال عمران وال محمد علی العالمین یعنی آل محمد کو قرآن سے نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت اسی طرح نازل ہوئی ہے کتاب تاویل الآیات میں امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا کہ دلسے ہو ان لوگوں پر کہ جب آل ابراہیم و آل عمران کو یاد کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور جب آل محمد کو یاد کرتے ہیں تو ان کے قلوب مکدر ہو جاتے ہیں اسی خدا کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے اگر ان میں سے کسی نے ستر پیغمبروں کے مثل عمل کیا ہوگا تو خدا اس کے عمل کو قبول نہ کرے گا اگر اس کے نامہ عمل میں میری اور علی بن ابیطالب کی محبت ولایت نہ ہو۔

ایضاً۔ ابن عباس سے روایت کی ہے کہ میں حضرت امیر المومنینؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابا الحسن مجھ کو اس وصیت سے آگاہ فرمایئے جو آپ کو حضرت رسول نے فرمائی ہے جناب امیرؑ نے فرمایا کہ بیشک خدا نے تمہارے لئے دین حق کو انتخاب کیا اور تمہارے لئے اس کو پسند فرمایا اور تم پر اپنی نعمت تمام کی کیونکہ تم اس کے سب سے زیادہ مستحق اور اہل تھے اور بیشک خدا نے اپنے پیغمبر کو وحی کی کہ وہ مجھ سے وصیت فرمائیں تو حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ اے علیؑ میری وصیت یاد رکھو میرے امان کی رعایت کرنا۔ میرے عہد کو وفا کرنا میرے دشمنوں کو رسوا کرنا میری سنت کو زندہ رکھنا۔ لوگوں کو میرے دین کی طرف دعوت دینا کیونکہ خداوند تعالیٰ نے تجھ کو برگزیدہ کیا اور پسند کیا تو مجھے اپنے بھائی موسیٰ کی دعا یاد آگئی اور میں نے دعا کی کہ خدایا میرے واسطے میرے اہل سے ایک وزیر قرار دے جس طرح جناب موسیٰؑ کے لئے ہارون کو وزیر قرار دیا تھا تو خدا نے مجھے وحی فرمائی کہ علیؑ کو میں نے تمہارا وزیر اور مددگار اور تمہارے بعد تمہارا خلیفہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ تحریف القرآن کا اعتراف اور توہین حضرت ابوبکرؓ

الاعتراف بعقيدة التحريف فى القرآن و اهانة ابى بكر

AN ACCEPTANCE OF THE BELIEF OF TAMPERING THE HOLY QURAN. INSULT OF HAZRAT ABU BAKR (RA)

حیات القلوب جلد دوم از باقر مجلسی مطبع نو لکشور

ترجمہ حیات القلوب جلد دوم — پانچواں باب، حجۃ الوداع اور اس سفر کے تمام حالات — ۸۱۳

میں تمہارے درمیان دو عظیم چیزیں چھوڑتا ہوں۔ جب تک اُس سے متمسک رہو گے اور اُن سے ہاتھ نہ اٹھاؤ گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے اُن دونوں خدا کی کتاب اور میری عترت ہے جو میرے اہلبیتؑ ہیں اور یہ دونوں تمہارے درمیان میرے خلیفہ ہیں اور یہ ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں گے جب تک میرے پاس حوض کوثر پر نہ پہنچیں پھر وہاں تم سے پوچھوں گا کہ تم نے ان کی رعایت کیسی کی بیشک اُس روز چند اشخاص کو میرے حوض سے دُور کریں گے اور دفع کریں گے جیسے اجنبی اُونٹوں کو حوض سے بھگا دیتے ہیں۔ اُس وقت اُن میں سے کچھ لوگ کہیں گے کہ میں فلاں اور میں فلاں ہوں، تو میں ان کے جواب میں کہوں گا کہ میں تم کو جانتا اور پہچانتا ہوں۔ تمہارے ناموں سے واقف ہوں، لیکن میرے بعد تم مُرتد ہو گئے اور دین سے نکل گئے تھے لہٰذا تمہارے لیے خدا کی رحمت سے دُوری اور عذاب الٰہی سے نزدیکی ہو۔ یہ فرما کر حضرتؐ منبر سے نیچے آئے اور اپنے حجرۂ مقدسہ میں واپس تشریف لے گئے اور ابوبکر مدینہ میں پوشیدہ تھے اور باہر نکلتے نہ تھے یہاں تک کہ جناب رسولِ خدا نے جلت فرمائی اور انصار نے حقوقِ اہلبیتِ رسالت سے انکار اور اُن کے حق کو جو خدا نے اُن کے لیے مقرر فرمایا تھا غصب کرنے کے ارادہ کے سلسلہ میں کیا جو کچھ کیا اور یہی سبب ہوا کہ دُوسرے منافقین نے خلافت غصب کرلی غرض رسولِ خدا کے ایک خلیفہ کے ساتھ یہ برتاؤ کیا اور دُوسرے کے ساتھ جو کتاب خدا تھی تحریف کی اور تغیر و تبدل کیا اور جس طرح چاہا اُلٹ پلٹ کر دیا۔ اس روایت کے راوی انصاری سے حذیفہ نے کہا اے انصاری اس امرِ عظیم میں جو میں نے تم سے بیان کیا عبرت و نصیحت ہے اُس شخص کے لیے جس کی خدا حاجت کرنا چاہے۔ انصاری نے کہا مجھے اُس دُوسری جماعت کے لوگوں کے نام بتائیے جو صحیفہ کی تحریر میں شریک و متفق تھے اور اُس پر اپنی گواہیاں ثبت کی تھیں۔ حذیفہ نے کہا وہ ابوسفیان، عکرمہ بن ابی جہل، صفوان بن امیہ بن خلف، سعید بن العاص، خالد بن ولید، عیاش بن ابی ربیعہ، بشر بن سعید، اسہل بن عمرو، حکیم بن حزام، حبیب بن سنان، ابوالاعور اسلمی، مطیع بن اسود بدری اور کچھ اور لوگ تھے جن کی تعداد اور نام بھول گیا ہوں۔ پھر اُس جوان انصاری نے کہا اے حذیفہ اصحاب رسولؐ میں اس گروہ کی کیسی قدر و منزلت تھی کہ ان کے سبب سے تمام صحابہ دین سے پھر گئے۔ حذیفہ نے کہا یہ لوگ قبیلوں کے سردار اور اُن کے بزرگ تھے اور اس جماعت کے ہر فرد کی تابع عظیم مخلوق تھی کہ لوگ اُن کی باتیں سُنتے اور اطاعت کرتے تھے اور اُن کے خبیث دلوں کی گہرائیوں میں ابوبکر کی محبت جاگزیں تھی جس طرح بنی اسرائیل کے دلوں میں بچھڑے اور سامری کی محبت جگہ کیے ہوئے تھی جیسا کہ خداوند عالم فرماتا ہے وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ (آیت ۹۳ سورۃ بقرہ پ ۱) ان کی بے ایمانی کی وجہ سے بچھڑے کی محبت ان کے دلوں میں گھول کر پلا دی گئی ہے یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے ہارونؑ کو چھوڑ دیا اور ان کو کمزور بنا دیا۔ پھر اُس سعادت مند جوان انصاری نے کہا کہ خدا ظالمین کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ہمیشہ ان کو دشمن رکھوں گا اور ان سے اور ان کے کاموں سے خدا کے نزدیک بیزاری کا اظہار کرتا رہوں گا اور ہمیشہ حضرت امیرالمومنینؑ کی خدمت میں رہوں گا تاکہ جلد مجھ کو شہادت نصیب ہو انشاء اللہ پھر وہ حذیفہ سے رخصت ہوا اور جناب امیرؑ کی خدمت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر ترجمہ وتعارف

فصل الخطاب

فی اثبات تحریف کتاب ربّ الارباب

للعلامۃ المرزا حسین بن محمد تقی النوری الطبرسی الشیعی الامامی

محمد الفاروقی النعمانی ـــــ رفیق دار المؤلفین کراتشی

ناشر مرکزیہ حزب الاسلام لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی کا قرآن حضرت ابو بکر اور عمرؓ نے رد کر دیا

جحدا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما من قرآن علی کرم اللہ تعالی وجھہ

SHIEKHEEN (RA) REFUSED TO ACCEPT THAT QURAN WHICH WAS COMPILED BY HAZRAT ALI (RA)

کے سامنے رکھ دی جائیں تو کس میں قدرت ہے کہ انھیں اصل سلسلے کے مطابق مرتب کر دے۔

پھر صحابہ تو ہر وقت رسولؐ کی خدمت میں موجود نہیں رہتے تھے اُن میں سے بہت سے حضرات بعد ہجرت اسلام لائے تھے اور قرآن اس کے پہلے سے نازل ہو رہا تھا۔ اُن میں زیادہ تر تجارت پیشہ اور کاروباری لوگ تھے اُن میں سے اکثر بس نماز میں پڑھنے بھر کے لیے جتنے قرآن کی ضرورت تھی، وہ یاد کر لیتے تھے۔ پورا قرآن ہر ایک آدمی کہاں یاد کر سکتا تھا چہ جائیکہ اُس کے آیات کی پوری ترتیب اور شانِ نزول۔ اس کے لیے ایسی ہستی کی ضرورت تھی جسے خاص طور پر خدا رسولؐ کی طرف سے علم قرآن عطا ہوا ہو۔ جو آیات کی ترتیب اور شان و کیفیتِ نزول سے پورے طور پر مطلع ہو۔ یہ ذات حضرت علیؑ بن ابیطالبؑ کی تھی۔ جو خالق کی جانب سے اس فریضہ کو انجام دینے کے ذمہ دار تھے اور رسولؐ نے انہی کو تمام دینی امانتوں کا محافظ بنایا تھا۔ چنانچہ پیغمبرِ خدا کی وصیتیں سب انھیں کے سپرد ہوئیں اور وہ قرآن کا مکتوبی ذخیرہ بھی تمام و کمال انہی کے پاس تھا اور رسالت مآبؐ نے آپ کے لیے اعلان فرما دیا تھا کہ عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ۔ علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے۔ اور اس سلسلے کا نام لے کر جس کی پہلی کڑی آپ تھے قرآن کے ساتھ مرکزِ تمسک قرار دیا تھا اس طرح کہ اِنِّی تَارِكٌ فِیكُمُ الثَّقَلَیْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِی اَهْلَبَیْتِی مگر رسولؐ کی وفات کے بعد جب اقتدار اپنے مرکز سے ہٹا تو ارباب اقتدار کے سیاسی مصالح اس کے متقاضی نہ تھے کہ قرآن کے ساتھ علیؑ ابن ابیطالبؑ کا نام ہر مسلمان کے ذہن پر نقش ہو۔ لہٰذا باوجودیکہ حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ نے سب سے مقدم یہی کام سمجھا اور اسے اس سرگرمی سے انجام دیا کہ قسم کھائی کہ ردا اپنے دوش پر نہ ڈالوں گا اس کا مطلب یہ ہے کہ گھر سے باہر نکل کر کہیں آؤں جاؤں گا نہیں جب تک قرآن کو کتابی صورت سے اس کی تنزیلی ترتیب کے مطابق جمع نہ کر دوں۔ چنانچہ چند ہی روز میں آپ نے اس کام کو انجام دے دیا، مگر جب اُسے آپ نے ارباب اقتدار کے سامنے پیش کیا تو وہاں سے اسے رد کر دیا گیا اور کہا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ خاموشی کے ساتھ اپنے اس جمع کردہ مصحف کو واپس لائے اور اپنے ذخیرۂ خاص میں محفوظ کر دیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المجلد الاول

من کتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقابله على نسخة مصححة مصححة بخط المؤلف الزاهدي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ محي الله بن كريم الله النخعي الباذرهاني

طهران در دار الطباعة آقا سيد مرتضى طبع رسيد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن بکری کھا گئی

اکلۃ الشاۃ قرانا

QURAN WAS EATEN BY GOAT.

صلحة فنعما فضائح القوم اوثب عمرو قال یا علی اردده فلا حاجة لنافیه فاخذه علی علیہ السلام فانصرف ثم احضر زید بن ثابت وکان قاریاً للقرآن فقال ان علیاً جاءنا بالقرآن و فیه فضائح المهاجرین و الانصار و قد اردنا ان نؤلف لنا القرآن و نسقط عنه ما کان فیه فضیحة و هتك للمهاجرین والانصار فاجابه زید الی ذلك ثم قال قان انا فرغت من القرآن علی ما سئلتم واظهر علی القرآن الذی الفه الیس قد بطل کل ما عملتم؟ قال عمر فما الحیلة؟ فلذبعاتم اعلم بالحیلة فقال عمر ما الحیلة دون ان نقتله و نستریح منه فدبروا فی قتله علی ید خالد بن الولید و لم یقدروا علی ذلك فلما استخلف عمر سئل علیاً علیہ السلام ان تدفع الیهم القرآن لیحرفوه فبایعهم فقال یا ابا الحسن ان کنت جئت به الی ابی بکر لالتم به الیناحتی نجتمع علیه فقال علیہ السلام هیهات لیس الی ذلك سبیل انما جئت به الی ابی بکر لتقوم الحجة علیکم و لاتقولوا یوم القیمة انا کنا عن هذا غافلین او تقولوا ما جئتنا به ان القرآن الذی عندی لایمسه الا المطهرون والاوصیاء من ولدی فقال عمر فهل وقت لاظهاره معلوم؟ قال علی علیہ السلام نعم اذا قام القائم من ولدی یظهره و یحمل الناس علیه فیجری الله به سلوات الله علیه .

و فی الکتاب المذکور عن کتاب مسلم عن عبدالله بن جعفر بن ابی طالب انه قال کلاماً طویلا جری بینه و بین معویة فی محضر جماعة منهم الحسن بن علی علیهما السلام الی ان قال فقال الحسن علیہ السلام ان عمر ارسل الی ابی انی اوید ان اجمع القرآن و اکتبه فی مصحف فابیت الی ما کتبت من القرآن فانه و قال تضرب وانا حی قبل ان یصل الیك قال نعم قال لان الله تعالی قال لا یمسه الا المطهرون قال ابای علی ولم یعنك ولا اصحابك فغضب عمر و قال ان ابن ابیطالب یحسب ان احداً لیس عنده علم غیره من کان یقرء شیئاً من القرآن فلیأتنی به فاذا جاء رجل و قرء شیئاً و قرء معه رجل آخر فیه کتبه و الا لم یکتبه ثم قال الحسن وقد فاز و اضاع منه قرآن کثیر بل کذبوا والله بل هو مجموع محفوظ عند اهله ثم قال علیہ السلام فان عمر امر قضاته وولاته ان اجتهدوا بآرائکم وافتوا بما ترون انه الحق فما یزال هو و ولاته قد وقعوا فی عظیمة فیخرجهم منها ابی لیحتج بها علیهم فتجتمع القضاة عند خلیفتهم و قد حکموا فی شیئ واحد بقضایا مختلفة فاجابهم لهم لان الله تعالی لم یؤته الحکمة و فصل الخطاب الخبر .

و فی الکتاب المذکور ایضاً فی جملة احتجاج علی علیہ السلام علی جماعة من المهاجرین والانصار ان طلحة قال له فی جملة مسائله عنه یا ابا الحسن شیئ اوید ان اسئلك عنه واینك خرجت بثوب مقترم، فقلت ایها الناس انی لم ازل منشغلا برسول الله صلی الله علیه و آله بغسله و تکفینه و دفنه ثم اشتغلت بکتاب الله حتی جمعته فیه کتاب الله عندی مجموعاً لم یسقط منه حرف واحد ولم ار ذلك الذی کتبت و الفت و قد رایت عمراً بعث الیك ان ابعث به الی فابیت ان تفعل فنعی عمر بالناس فاذا شهد رجلان علی آیة کتبها و ان لم یشهد علیها غیر رجل واحد رجا عاظلم یکتب عمر، فقال عمر و انا اسمع انه قد قتل یوم الیمامة قوم کانوا یقرؤن قرآناً لا یقراه غیرهم لقد ذهب و قد جائت شاة الی صحیفة و کتاب یکتبون فاکلتها و ذهب ما فیها والکاتب یؤمئذ عثمان و سمعت عمر و اصحابه الذین الفوا ما کتبوا علی عهد عمر و علی عهد عثمان یقولون ان الاحزاب کانت تعدل سورة البقرة وان النور لیف و مائة آیة والحجر تسعون و مائة آیة فما هذا و ملیمنعك یرحمك الله ان تخرج کتاب الله الی الناس وقد عهد عثمان حین اخذ ما الف عمر فجمع له الکتاب وحمل الناس علی قرائة واحدة فمزق مصحف ابن بن کعب و ابن مسعود واحرقهما بالنار فقال له علی علیہ السلام یا طلحة ان کل آیة انزلها الله علی محمد صلی الله علیه و آله کتبت باملاء رسول الله صلی الله علیه و آله و خطه بیدی و تاویل کل آیة انزلها الله علی محمد و کل حلال و حرام او حد و حکم او شیئ یحتاج الیه الامة الی یوم القیمة فهو عندی مکتوب باملاء رسول الله و خط یدی حتی ارش الخدش، قال طلحة کل شیئ من صغیر و کبیر و خاص او عام کان او یکون الی یوم القیمة فهو عندك مکتوب، قال نعم و سر ذلك ان رسول الله صلی الله علیه و آله اسر الی فسی عرشه مفتاح الف باب من العلم یفتح کل باب الف باب یجری ان الامة منذ قبض رسول الله صلی الله علیه و آله اتبعونی واطاعونی لا یارا من فوقهم و من تحت ارجلهم و ساق الحدیث الی ان قال ثم قال طلحة لا ارانی یا ابا الحسن احیینی عما سئلتك عنه من امر القرآن الا تظهره للناس فقال یا طلحة عمداً کففت عن جوابك لتخبرنی عما کتب عمر وعثمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأنوار النعمانية

لمؤلفه

العالم العامل والكامل الباذل صدر الحكماء ورئيس العلماء

السيد نعمة الله الجزائري

طاب ثراه وجعل الجنة مثواه

المتوفى سنة ١١١٢

الجزء الثاني

منشورات

مؤسسة الأعلمي للمطبوعات

بيروت - لبنان

ص.ب: ٧١٢٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل قرآن آج کے بعد ظہور مہدی تک نظر نہیں آئے گا۔ (اہل تشیع کا دعویٰ)

لا یری القرآن الا صلی بعد الیوم حتی یظہر (المہدی) العاء اہل التشیع)

THE ORIGINAL QURAN IS CONCEALED AND WILL BE REVEALED BY IMAM MAHDI.

بہا فی العدلوۃ ، و کیف حکمنا بأنّ الکلّ قد نزل بہ الروح ، فانّ ہذا القول منہم رجوع عن التواتر

الخامس انّہ قد استفاض فی الأخبار انّ القرآن کما أنزل لم یؤلّفہ الاّ امیر المؤمنین علیہ السلام بوصیّۃ من النبیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فبقی بعد موتہ ستّۃ أشہر مشتغلا بجمعہ ، فلمّا جمعہ کما أنزل أتی بہ الی المتحلّفین بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؛ فقال لہم ہذا کتاب اللہ کما أنزل فقال لہ عمر بن الخطّاب لاحاجۃ بنا الیک ولا الی قرآنک؛ عندنا قرآن کتبہ عثمان فقال لہم علیّ علیہ السلام لن تروہ بعد ہذا الیوم ولا یراہ أحد حتّی یظہر ولدی المہدیّ علیہ السلام وفی ذلک القرآن زیادات کثیر وہو خال من التحریف ؛ وذلک أنّ عثمان قد کان من کتّاب الوحی لمصلحۃ رآہا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی ان لا یکذبوہ فی أمر القرآن بأن یقولوا انّہ مفتری او انّہ لم ینزل بہ الروح الأمین ، کما قالہ أسلافہم ، بل قالوہم ایضا ، وکذلک جعل

* التنزیل علی ان النفس بعد النزول الی الارض فیکون القرآن قسمین قسم قرنہ النبی من علی الناس وکتبوہ وظہر بینہم وقام بہ الاحجاز وقسم اخفاہ ولم یظہر علیہ احد سوی امیر المومنین علیہ السلام ثم منہ الی باقی الائمۃ الطاہرین ع وہو الآن محفوظ عند صاحب الزمان جعلت فداہ اہ

وہذہ کلمات نبیۃ صادرۃ عن شخصیۃ عظیمۃ بارزۃ فی العالم الاسلامی وتنبئی عن علم متدفق وعقل کامل ورای رزین ولذا کان صاحبہا رئیسا للاسلام ومن اکبر اساطین الدین کما یعبر عنہ الشیخ الاعظم الانصاری قدس سرہ فی تصانیفہ کما فی الرسائل والمکاسب (بعض الاساطین) وہکذا یکون المرجع الدینی الاکبر اذا اجتمع فیہ العقل والعلم والعمل ویظہر من آخر کلامہ ان ما نزل من القرآن بطریق الاعجاز وما ہو المعجز الباقی الی آخر الدہر ہو ما قرأہ النبی ص علی الناس وہو ما بین الدفتین ولم ینقص منہ شئی . فلو اردنا ایراد کلمات علمائنا الامامیۃ ونقل اقوالہم فی ہذا المقام لطال الکلام بل یحتاج ذلک الی تألیف مستقل ولا احتیاج لنا الی نقل الاقوال باکثر من ذلک فانہ غیر خفی علی القاری الخبیر ان علماء الامامیۃ قدیما وحدیثا ذہبوا الی القول بعدم النقصان فی القرآن الکریم الا شرذمۃ قلیلۃ من الاخباریین ومن اغتر بکلامہم من غیرہم وصرح بما ذکرناہ جمع من مشایخنا واساتذتنا الاکابر کشیخنا الامام کاشف الغطاء (ره) فی کتابہ اصل الشیعۃ *

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ

القرآن المبین مع تفسیر المتقین

کا

مقدمہ

الموسوم بہ

روح القرآن

مصنفہ ومؤلفہ

تاج المتکلمین نجم الواعظین مؤرخ یگانہ محقق زمانہ حضرت فخر العلماء جناب مولانا مولوی السید نجم الحسن صاحب قبلہ کراڑوی!

واعظ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ ناظم اعلیٰ شیعہ مجلس علماء پاکستان

مطبوعہ انصاف پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام

اسماء المفسرین الشعۃ القائلین بالتحریف القرآن۔

NAMES OF SHIA SCHOLARS WHO BELIEVES THAT THE HOLY QURAN IS INTERPOLATED AND PERVERTED..

۶۱

تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام اور قرآنی غلط تاویل کرنے والے

۱۔ میثم ثمار
۶۰ ہجری میں بقول شیعہ ابن زیاد کے کہنے پر قتل ہوا۔

۲۔ سعد ابن حیر ابن ہشام
یہ حجاج کے حکم پر قتل ہوئے۔

۳۔ ابو صالح میزان البصری
کتاب الشیعہ دونوں ان کا انتقال دوسری صدی میں ہوا۔

۴۔ جابر بن برید جعفی
اس نے تفسیر ۱۲۸ میں انتقال ہوا۔

۵۔ عطیہ کوفی
پانچ جلدوں میں تفسیر لکھی۔

۶۔ رواسی محمد حسن ابن ابی سارہ
معانی القرآن

۷۔ ایان ابن محلب
غریب القرآن لکھی۔

۸۔ محمد ابن سائب بن بشر کلبی
انہوں نے تفسیر لکھی۔

۹۔ ابو بصیر یحیی بن قاسم اسدی
ان کی کتاب علم تفسیر کے نام سے مشہور ہوئی وقار نمبر ۱۵۰

۱۰۔ محمد بن علی ابی شیعہ علی
اس نے بھی اپنے علم کے جوہر دکھائے۔

۱۱۔ منخل ابن جمیل اسدی کوفی
تفسیر قران لکھی۔

۱۲۔ معلی بن محمد بصری
کتاب الایمان کتاب الدلائل کتاب الکفر کتاب سیرۃ القائم لکھیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ ہشام بن سالم کوفی
اس نے قرآن کی تاویلات تبدیل کیں۔

۱۴۔ حمزہ بن حبیب زیارت کوفی
قرائت کی کتاب لکھی متشابہ القران لکھی

۱۵۔ علی بن ابی حمزہ بطائنی
یہ آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔

۱۶۔ عبداللہ ابن عبدالرحمٰن الاصم سمعی البصری
انہوں نے ناسخ و منسوخ کتاب لکھی۔

۱۷۔ جابر بن صبان
کتاب تفسیر لکھی۔

۱۸۔ عیسیٰ بن داود النجار کوفی
کتاب تفسیر لکھی۔

۱۹۔ کسائی علی بن حمزہ
معانی القرآن لکھی۔

۲۰۔ یونس بن عبدالرحمٰن
اس نے شیعہ مذہب پہ بے شمار کتابیں لکھی ہیں۔ وفات ۲۰۸

۲۱۔ حسن ابن محبوب ابو علی مراد
کتاب تفسیر لکھی۔

۲۲۔ محمد بن خالد برقی
کتاب تنزیل و تعبیر لکھی۔

۲۳۔ حسن بن علی فضال
کتاب الناسخ و المنسوخ لکھی۔

۲۴۔ دارم ابن قیس تمیمی

۲۵۔ ابو عبداللہ محمد بن عمر واقدی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان نے منتخب التواریخ لکھی۔

۲۶۔ صائب کلبی
تفسیر القرآن لکھی ہے۔

۲۷۔ حسن بن سعد حماد کوفی
کتاب تفسیر

۲۸۔ حسین بن سعید بن حماد
کتاب تفسیر قرآن

۲۹۔ علی بن اسباط کوفی
کتاب تفسیر قرآن

۳۰۔ علی بن مہزیار الاھوزی
کتاب تفسیر قرآن چالیس کتابیں لکھی ہیں حرف القرآن

۳۱۔ عبداللہ ابن صلت ابو طالب قمی
تفسیر القرآن

۳۲۔ ابو العباس مبرد محمد بن یزید ازدی
کتاب اعراب القرآن۔ الحروف فی معانی القرآن و الوقف معانیہ

۳۳۔ احمد بن محمد بن عیسیٰ اشعری قمی
کتاب الناسخ و المنسوخ

۳۴۔ محمد بن اورمہ ابو جعفر قمی
کتاب کا نام نہیں ہے۔

۳۵۔ علی بن حسن بن علی بن فضال
یہ تین کتابوں کے مصنف ہیں۔

۳۶۔ حسن بن خالد برقی۔
حسن عسکری کے افادات لکھے۔

۳۷۔ محمد بن ابی القاسم ابن عبیداللہ ابن عمران
کتاب تفسیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴

۳۸۔ سعد ابن عبداللہ ابن ابی خلف اشعری قمی
ناسخ القرآن و منسوخ و محکم و متشابہ تحریر کی ہیں۔

۳۹۔ احمد بن صبیح ابو عبداللہ اسدی کوفی
اس نے نجاشی اور مجوسی کی تحریروں کے مطابق نوادر تصنیف کی

۴۰۔ عیاشی محمد بن مسعود بن محمد بن عیاش
سلمی سمرقندی۔ اس کی تفسیر عیاشی مشہور ہے۔

۴۱۔ علی بن ابراہیم قمی
کتاب ناسخ المنسوخ کلینی ابن بابویہ اس کے شاگرد تھے۔

۴۲۔ فرات بن ابراہیم کوفی
تفسیر قرآن

۴۳۔ محمد بن علی شلغمانی
کتاب نعم القرآن

۴۴۔ ابن حجام محمد بن عباس بن علی ابن مروان
ابن مابنیار ابو عبداللہ بزاز۔ کتابیں تاویل ماانزل فی النجا تاویل ماانزل فی شعیم تفسیر کبیر

۴۵۔ علی ابن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی
شیخ صدوق محمد بن بابویہ کے والد۔ کتاب التفسیر

۴۶۔ ابو بکر صولی محمد بن یحییٰ
کتاب لشامل فی علم القرآن

۴۷۔ نعمانی محمد بن ابراہیم بن جعفر
کتاب غیبت تفسیر نعمانی

۴۸۔ حسن بن موسیٰ نوبختی
متشابہ القرآن

۴۹۔ مفید محمد بن محمد نعمان بغدادی
کتاب البیان فی تالیف القرآن قائلوا اھل ذکر دلائل القرآن کتاب البیان عن غلط

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قطرب فی القرآن

۵۰۔ سید رضی محمد بن طیبن موسوی
نہج البلاغہ کی تالیف کی حقائق تسریل مجازات القرآن

۵۱۔ محمد بن احمد وزیر عمیدی
تشابہ القرآن انتزاعات القرآن

۵۲۔ سید المرتضی علی بن یسن الموسوی
تفسیر سورۃ الحمد تفسیر سورۃ بقرۃ

۵۳۔ محمد بن حسن الحوسی
تفسیرا تبیان فی علوم القرآن

۵۴۔ علامہ کراجکی ابو الفتح محمد بن علی بن عثمان بن علی۔
الراشد المنتخب من غرار الفوائد کنز الفوائد

۵۵۔ اسماعیل ابن علی بن حسین سلمان
دس جلدوں میں تفسیر لکھی البیان فی تفسیر القرآن

۵۶۔ سید ضیاء الدین ابو رضا فضل اللہ
ابن علی حسنی راوندی۔ علم تفسیر میں ایک کتاب الکافی

۵۷۔ شیخ جمال الدین ابو الفتوح رازی
ان کی تفسیر روض الجنان و روح الجنان

۵۸۔ ابو علی فضل ابن حسین بن فضل الجرسی
تفسیر مجمع البیان۔ جوامع الجامع الکاف من تفسیرا لکشاف

۵۹۔ سعد بن عبد اللہ بن حسن
کتاب فقہ القرآن لکھی۔

۶۰۔ محمد بن ادریس حلی حلی
مصنف سرائر

۶۱۔ محمد بن حسین نیشاپوری
کتاب التنویر فی معانی التفسیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرہ کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۲۔ شیخ رشید الدین محمد بن علی ابن شہری
کتاب المناقب۔ کتاب الانتساب و النزول علی مذہب آل رسول کتاب متشابہ القرآن

۶۳۔ علامہ حسن بن یوسف ابن مطہر حلی
نہج الایمان فی تفسیر القرآن کتاب التجرید

۶۴۔ قطب الدین محمد بن محمد رازی
تفسیر کشاف پر حاشیہ لکھا ہے۔

۶۵۔ مقداد بن عبداللہ سیوری حلی اسدی۔
۱۔ کنز العرفان فی فقہ القرآن

۶۶۔ جمال الدین احمد ابن عبداللہ ابن سعید المشہور بالمعروف ابن متوج بحرانی
[redacted] و ایضاح سبل النجاۃ فی تفسیر الخمس مائۃ

۶۷۔ بہاء الدین علی ابن غیاث الدین بن عبدالکریم بن عبدالحمید حسینی
اس نے تفسیر کشاف پر آٹھ سو اعتراض کئے تبیان اعتراف صاحب کشاف لکھی۔

۶۸۔ شاہ دکن طاہر شاہ
حیدر آباد میں شیعہ کو مضبوط کیا بیضاوی شریف پر حاشیہ لکھا۔

۶۹۔ ابو القاسم عبدالرزاق کاشانی
کتاب التاویلات لکھی

۷۰۔ علی بن حسن زواری
ترجمۃ الخواص اور قرآن کا فارسی میں ترجمہ کیا۔

۷۱۔ ملاں فتح اللہ کاشانی
تفسیر منہج الصادقین اور خلاصۃ المنہج

۷۲۔ ملا احمد بن محمد مقدس اردبیلی
زبدۃ البیان

۷۳۔ ملا خلیل قزوینی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرح اصول کافی

۷۴۔ سید حسن خلخالی
تفسیر بیضاوی پر حاشیہ لکھا

۷۵۔ قاضی نور اللہ شوستری
احقاق الحق و مجالس المومنین وغیرہ

۷۶۔ مرزا محمد استر آبادی
مصنف رجال کبیر

۷۷۔ محمد بن زین العابدین حسین استر آبادی
تربیۃ الخواص

۷۸۔ احمد بن زین الدین علوی
لطائف غیبی

۷۹۔ معز الدین اور ستانی ابن ظہر الدین

۸۰۔ میر میراں حسینی
سورۃ ھل اتی کی تفسیر کی

۸۱۔ شیخ بہاؤ الدین عاملی
عروۃ الوثقی۔ عین الحیوۃ تفسیر بیضاوی پر حاشیہ

۸۲۔ تاج الدین حسن بن محمد اصفہانی
بحر مواج

۸۳۔ صدر الدین شیرازی
اصول کافی کی شرح لکھی۔

۸۴۔ ملاں محسن کاشانی
تفسیر صافی تفسیر اصفی جوہر المذاہب

۸۵۔ فخر الدین طریحی
غوامض القرآن۔ نزہۃ الناظر و سرور

۸۶۔ حسین ابن شہاب الدین قائدار

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷۔ ابن حسین عاملی کرکی
تفسیر بیضاوی پر حاشیہ لکھا۔

۸۸۔ شرف الدین علی حسین استر آبادی
تاویل الایات لکھی۔

۸۹۔ سید ہاشم بحرینی
مدینۃ المعاد لکھی۔

۹۰۔ شیخ جواد بغدادی بن سعد اللہ
مسالک الافہام لکھی۔

۹۱۔ شیخ عبد علی بن جمعہ عروسی
نور الثقلین چار جلدوں میں ہے۔

۹۲۔ شیخ عبد علی ابن رحمہ جوتیری
تفسیر بیضاوی پر حاشیہ لکھا ہے۔

۹۳۔ شیخ عبد القاہر بن عبد بن رجب
مسالک المرام فی مسلک مسالک الافہام منتخب التفاسیر بھی لکھی۔

۹۴۔ فرح اللہ بن محمد بن درویش بن محمد بن حسین بن حماد ابن اکبر حویزی
تذکرۃ الجیوان

۹۵۔ محمد حسین بن محمد تقی
اعیان شیعہ

۹۶۔ شیخ علی بن شیخ حسین کربلائی
انوار الہدایہ

۹۷۔ نعمت اللہ الجزائری
انوار نعمانیہ قرآن کے متعلق العقود والمرجان

۹۸۔ امیر ابراہیم بن معصوم قزوینی
تحصیل الاطمینان فی شرح زبدۃ البیان

۹۹۔ شیخ سلیمان ابن عبد اللہ ماخوری بحرینی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر البرہان پانچ جلدوں میں لکھی۔

۱۰۰۔ بہاؤ الدین محمد بن محمد باقر حسین مختاری نائینائی
بسیط تفسیر لکھی۔

۱۰۱۔ محمد حیدر موسوی عاملی
تفسیر آیات الاحکام

۱۰۲۔ ملاں ابو الحسن شریف حسینی عاملی
مواۃ الانوار اور کشر القواعد

۱۰۳۔ ملاں محمد اسماعیل قائنی
زبدۃ البیان

۱۰۴۔ شیخ محمد رضا ابن محمد امین ہمدانی
کتاب اعیان شیعۃ الا اتمام فی تفسیر القرآن

۱۰۵۔ ولدار علی لکھنوی نے شیعہ کا پہلا ترجمہ
اسی نے پڑھایا اور قرآن پاک کا ترجمہ دو جلدوں میں شائع کیا۔

۱۰۶۔ ولدار علی نصیر آبادی
توضیح مجید

۱۰۷۔ مفتی محمد قلی نیشاپوری کشوری
تقریب الاحکام

۱۰۸۔ عبداللہ شیر کاظمی
جوہر ثمین فی تفسیر القرآن المبین

۱۰۹۔ محمد تقی ابن العلماء
ینابیع الانوار تین جلد

۱۱۰۔ محمد بن سلیمان تنکابنی
قصص العلماء

۱۱۱۔ ملا محمد تقی بابری
مشکلات القرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ سید مہدی
آیات الاصول
۱۳۔ علی محمد
احسن القصص انوار الانظار
۱۴۔ عمار علی
عمدۃ البیان
۱۵۔ محمد حسین اصفہانی نجفی
ہداۃ المسترشدین
۱۶۔ ابو القاسم نمی لاہوری
لوامع التنزیل
۱۷۔ علی مازی
لوامع التنزیل ۲۷ جلدوں میں
۱۸۔ محمد علی قائم الدین
ازہا التنزیل
۱۹۔ احمد حسین امروی
برق منشور
۲۰۔ سید محمد ہارون زنگی پوری
توحید القرآن امامۃ القرآن علوم القرآن لکھیں
۲۱۔ محمد حسین بن محمد خلیل شیرازی
تفسیر بیضاوی تفسیر کشاف پر حاشیہ لکھا ہے۔
۲۲۔ شیخ اصغر علی
البرہان کی طرح اس نے بھی تفسیر بالماثور لکھی۔
۲۳۔ مرزا ابراہیم ابن ملا شیرازی
شرح لمعہ اور تفسیر عروۃ الوثقی
۲۴۔ ابراہیم بن محمد بن سعید حنفی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ خطرناک شیعہ ہے اس نے کتاب الغارات کتاب المغازی کتاب السقیفہ مقتل عثمان کتاب الشوری کتاب الجمل کتاب الصفین مقتل علی مقتل حسین۔ اخبار الخوارج۔ کتاب فدک کتاب الامامۃ کتاب التاریخ جامعہ کبیر فقہ اصفہان میں واصل ہوئے ۲۸۳ھ

۱۲۵۔ ابو الحسن علی بن موسیٰ بن جعفر بن طاؤس حسنی علی

کتاب اقبال الموف شرح نہج البلاغہ مہج الدعوات مصباح الزائر ربیع شیعہ طرائف۔ فرج المہموم سعد السعود۔ امان الاخطار۔ فتح الابواب دروع الواقیہ اسباب انزول عمل لیلۃ الیمین۔

۱۲۶۔ ابو حنیفہ مغربی نعمان بن عبداللہ بن محمد بن منصور مالکی امامی

دعاء الاسلام اختلاف اصول المذاہب کتاب اخبار ردالہ ارائع۔ کتاب المناقب والمثالب کتاب الاقتصار اساس التاویل

۱۲۷۔ ابو عبداللہ احمد بن محمد بن عبیداللہ ابن حسین جوہری بغدادی

الاشتمال علی معرفۃ الرجال اخبار جابر جعفری

۱۲۸۔ علامہ محمد تقی مجلسی ابن مقصود علی

روضۃ المتقین۔ شرح من الاحرۃ لقیہ شرح صحیفہ کاملہ۔ صدیقۃ المتقین

۱۲۹۔ ناصر الحق ابو محمد حسن بن علی

کتاب الامامۃ۔ کتاب الترک کتاب موالید لائمہ کتاب تفسیر کبیر۔

۱۳۰۔ ملاں جعفر استر آبادی طہرانی

انیس الواعظین۔ انیس الزاہدین شفاء الصدور شرح زیارت عاشورہ مدائن العلوم۔ مصباح الہدیٰ۔ فلک المشحون مشاکل القرآن۔ ۱۰۶۲ھ میں واصل ہوا۔

۱۳۱۔ جلال الدین بن طریحی

شرح نونیہ صدیہ۔ شرح فخریہ۔ شرح مباد الاصول

۱۳۲۔ زیرک حسین ابن مومن حسین امروہی

مظفر نامہ۔ رضیہ رقیہ۔ معین القراء ذخیرۃ الحامدین۔ ثمرۃ المکاشفہ

۱۳۳۔ علی بن خلف بن مطلب بن حیدر

نور المبین دیوان اشعار۔ ذخیرۃ المقال۔ نکت البیان تفسیر القرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۲

۱۳۴۔ ابو محمد علی بن محمد بن علی بن یونس عاملی
نبراس الفلاح۔ زبدۃ البیان۔ مجمع البیان

۱۳۵۔ محسن بن حسین بن احمد تیشا پوری
اعجاز القرآن

۱۳۶۔ مفتی محمد عباس شوشتری
تفسیر دواج القرآن۔ منابر الاسلام شمع المجالس

۱۳۷۔ یعقوب کلینی
کافی شیعہ مشہور کتاب ہے۔

۱۳۸۔ باقر مجلسی
بحار الانوار۔ مراۃ العقول۔ حیاۃ القلوب حق الیقین۔ جلاء العیون۔ الشیعین۔ عین الحیات اور زاد المعاد میں واصل جہنم ہوا۔

۱۳۹۔ مقبول احمد دہلوی
ترجمہ مقبول مشہور ہے۔

۱۴۰۔ عبدالجلیل مارہروی
ترجمہ فرمان علی مشہور ہے۔

۱۴۱۔ رضی رنگی پوری
تفسیر رضی

۱۴۲۔ امداد حسین کاظمی
فتہ تفسیر بالرائے تصنیف کی ہے۔

ان ایک سو بتالیس شیعہ نام نہاد مفسروں نے قرآن کریم کے ترجمہ کو اپنے ذہنوں کے مطابق ڈھال کر اسلام کے نام پر دھوکہ دیا ہے۔ قرآن جیسی سچی جھوٹ اور دجل فریب کی بھینٹ چڑھانے کی پوری کوشش کی ترجمہ بدلا معانی آیات کو ناسخ منسوخ کے جھمیلے میں ڈال دیا سورتوں کے نزول میں تفرقہ ڈالا حروف کو بدل دیا انسانیت کو پریشان کیا گیا قرآنی آیات میں شکوک پیدا کیے گئے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر فصل الخطاب

جلد اوّل

مصنف
الحاج سید العلماء والافاضل سید علی نقی النقوی مجتہد (لکھنؤ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن قائلین کے نام

اسماء القائلین بتحریف القرآن

قائلین تحریف قرآن کے نام

شیعہ ملا ـــــ حسین نوری ـــــ نے فصل الخطاب میں ان شیعہ علماء اور مجتہدین کی ایک بڑی فہرست پیش کی ہے جو تحریف قرآن کے قائل ہیں مگر اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف پچاس نام پیش کئے جاتے ہیں۔

۱ الشیخ الجلیل علی بن ابراہیم قمی ۔ المتوفی بعد ۳۰۷ ہجری
۲ ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی المتوفی ۳۲۹ ہجری
۳ الثقۃ الجلیل محمد بن الحسن الصفار المتوفی ۲۹۰ ہجری
۴ الثقہ محمد بن ابراہیم النعمانی شاگرد کلینی
۵ الثقۃ الجلیل سعد بن عبداللہ قمی المتوفی ۳۰۱ ہجری
۶ السید علی بن احمد الکوفی المتوفی ۳۵۲ ہجری
۷ الشیخ الجلیل محمد بن مسعود العیاشی قرن ثالث
۸ الشیخ فرات بن ابراہیم الکوفی "
۹ الثقہ الفقہ محمد بن العباس الماہیار (یہ تلعکبری المتوفی ۳۸۵ ہجری کا استاد ہے)
۱۰ شیخ متکلمین ابو سہل اسماعیل نوبخت (بفتح النون وسکون الواو)
۱۱ شیخ الجلیل ابو اسحاق ابراہیم بن نوبخت
۱۲ رئیس الطائفہ ابو القاسم حسین بن روح سفیر ثالث المتوفی ۳۲۶ ہجری
۱۳ العالم الفاضل المتکلم صاحب بن لیث بن سراج
۱۴ الثقۃ الجلیل الاقدم فضل بن شاذان (توفی فی ایام حسن عسکری)
۱۵ الشیخ الجلیل محمد بن حسن الشیبانی
۱۶ الشیخ الثقہ احمد بن محمد بن خالد برقی المتوفی ۲۷۴ ہجری
۱۷ الشیخ محمد بن خالد برقی (من اصحاب علی رضا)
۱۸ الشیخ الثقہ علی بن حسن بن فضال (من اصحاب حسن عسکری)
۱۹ الشیخ محمد بن حسن صیرفی (من اصحاب جعفر صادق)
۲۰ الشیخ احمد بن محمد بن سیار
۲۱ الشیخ حسن بن سلیمان حلی (معاصر ابن فہد حلی المتوفی ۸۴۱ ہجری)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(حقوق ترجمہ تالیف محفوظ ہیں)

هٰذا بیانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ ہذا محاورہ جسکی مجتبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی موجود ہے اور تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس موزہ آئی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی بلیغ کلام حامی آغا نثار احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

بار پنجم (استقلال پریس لاہور) تعداد ۱۰۰۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتدین نے قرآن پاک تبدیل کر دیا

تغیر المرتدون فی القرآن الکریم

RENEGADES CHANGED THE ORIGINAL HOLY QURA'AN.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی قبول رسولی افغان بک اپو کرشن نگر لاہور بار پنجم اشتمال پر نٹنگ لاہور

الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ اضل اعمالھم ۝ ذلک
جو لوگ کافر ہو گئے اور روکا اللہ کی راہ سے اور اس نے گمراہ کر دیا ان کے اعمال ۝ یہ اس لئے کہ
بانھم کرھوا ما انزل اللہ فاحبط اعمالھم ۝ افلم یسیروا
انہوں نے برا جانا اس چیز کو جو اللہ نے اتاری پس اکارت کر دیئے اللہ نے ان کے اعمال ۝ کیا وہ
فی الارض فینظروا کیف کان عاقبۃ الذین من قبلھم
زمین میں پھرے نہیں پھر دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں کیسا ہوا
دمر اللہ علیھم وللکفرین امثالھا ۝ ذلک بان اللہ مولی
اللہ نے ان کو برباد کر دیا اور کافروں کے لئے بھی ایسی ہی سزائیں ہیں ۝ یہ اس لئے کہ اللہ حامی ہے
الذین امنوا وان الکفرین لا مولی لھم ۝ ان اللہ یدخل
ایمان والوں کا اور کافروں کا کوئی حامی نہیں ۝ بیشک اللہ داخل کرے گا
الذین امنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتھا
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ایسے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں
الانھر والذین کفروا یتمتعون ویاکلون کما تاکل الانعام
ہاں جو لوگ کافر ہوئے وہ دنیا میں مزے اڑا رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے
والنار مثوی لھم ۝ وکاین من قریۃ ھی اشد قوۃ من
اور دوزخ ان کا ٹھکانا ہے ۝ اور کتنی ہی بستیاں تھیں
قریتک التی اخرجتک اھلکنھم فلا ناصر لھم ۝ افمن
اے نبی تیری اس بستی سے جس نے تجھ کو نکالا ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پھر ان کا

منزل ۲

(بیت جدید ترجمہ کے اس قول کے خلاف نہیں ہے فقد قال اللہ مولانا محمد الحق الدہلوی ص ۲۶ سطر ۵) اس نے کہ (میں مولی کے معنی ناصر کے ہیں اور یہاں پر دفع کرنے والے کے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ تحریف قرآن کا اقرار

الاقرار بعقيدة تحريف القرآن الكريم .

BELIEF OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ سقیفہ

حضرت ابوبکر کی حیات و کردار

علی اکبر شاہ

(سرور دیں! اُس عہد کے عام انسان کی حالت زار)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم کیلئے کفریہ کلمات سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی توہین اور قرآن کریم میں عقیدہ تحریف کا اقرار

الكلمات الكفرية حول القرآن الكريم ، واهانة سيدنا ابى بكر بصديق . والاعتراف بعقيدة التحريف فى القرآن الكريم .

UN ISLAMIC VIEWS ABOUT HOLY QURAN AND REVILE OF HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ

شیخ سیفہ از علی اکبر شاہ کراچی

کرایسا ہوا اور ہمارے سامنے ایک ایسا قرآن آیا کہ جس سے عام قاری فائدہ نہیں اٹھا سکتا، اسے قرآن فہمی کے لئے ان مفسرین کی کتابوں کی طرف دیکھنا پڑتا ہے کہ جو نزول قرآن کے بہت بعد دنیا میں تشریف لائے، حالانکہ قرآن جیسی کتاب کو تو آسان سے آسان بنا کر پیش کرنا چاہیئے تھا مگر زید سے یہ نہ ہو سکا۔ ان میں تو بس اتنی ہی قابلیت تھی کہ آیات قرآنی کو تلاش کریں اور تصدیق کے بعد انہیں جمع کرتے جائیں اور خود خلیفہ کو بھی اس بات کا شعور نہیں تھا کہ اسلام کی بہتری کے لئے ایسا قرآن مرتب ہونا چاہیئے کہ آنے والی نسلیں قرآن کو اچھی طرح سمجھ سکیں اور اس کی تفسیر و تاویل میں غلطی نہ کریں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ انہیں اسلام سے اتنی دلچسپی ہی نہ تھی کہ وہ اس انداز سے سوچتے اور اگر سوچتے بھی تو یہ کام زید بن ثابت یا اور کسی صحابی کے بس کا نہ تھا اور جس کے بس کا تھا (یعنی علی ابن ابی طالب علیہ السلام) اس سے یہ کام نہیں لیا جا سکتا تھا اس میں بڑی مصلحتیں تھیں مگر جناب علی بن ابی طالب نے یہ کام بذات خود کیا کیونکہ ان کے دل کو لگی تھی۔ انہیں رسول اللہ نے کل ایمان کہا تھا اور کہا تھا کہ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ ہے۔ رسول اللہ کے اس دنیا سے رخصت ہوتے ہی علی بن ابی طالب قرآن کی ترتیب اور تفسیر کے کام میں لگ گئے اور جب یہ قرآن مکمل ہو گیا تو اسے خلیفہ اول کے پاس لائے مگر خلیفہ نے اسے قبول نہ کیا۔ آپ خاموش گردن جھکائے واپس چلے آئے مگر آتے کہتے آئے کہ اب تم اسے قیامت تک نہ دیکھ سکو گے افسوس کہ جناب ابوبکر کی مصلحتوں کے سبب دنیا اس علمی خزانے سے محروم ہو گئی۔ جناب علی مرتضیٰ کے مرتب کردہ قرآن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا متن موجودہ قرآن کے متن سے مختلف نہیں تھا اور فرق یہ تھا کہ جناب علی مرتضیٰ نے قرآن کو تنزیل کے مطابق مرتب کیا تھا اور تفسیری نوٹس تحریر فرماتے تھے لہٰذا ان کا مرتب کیا ہوا قرآن ان خامیوں سے پاک تھا کہ جن کا تذکرہ ہم موجودہ قرآن کے حوالے سے کر چکے ہیں۔

مصحف علی کے بارے میں مفسرین کی رائے :-

جلال الدین سیوطی الاتقان جلد ۱ صـ ۶۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ جناب علی ابن ابی طالب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاحتجاج

تألیف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

الجزء الأول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعین قرآن نے قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیے

اقام جامعین القرآن دعائم الکفر فی کتاب اللّٰہ

THE MAIN COMPILERS OF THE QURA'AN INTERPOLATED, CHANGED, CORRUPTED AND PERVERTED THE HOLY QURAN.

الاحتجاج البطرسی جلد اول تالیف ابی منصور احمد بن علی ابی طالب الطوسی المتوفی قرن سادس (طبع نجف)

إحتجاجه (ع) في آي متشابهة ٢٥٧

وعند ذلك يؤيده الله بجنود لم تروها، ويظهر دين نبيه (ص) - على يديه - على الدين كلّه ولو كره المشركون.

— وأما ما ذكرته من الخطاب الدال على تهجين النبي (ص)، والازراء به، والتأنيب له، مع ما أظهره الله تعالى في كتابه من تفضيله إياه على سائر أنبيائه فان الله عز وجل جعل لكلّ نبي عدواً من المشركين، كما قال في كتابه وبحسب جلالة منزلة نبينا (ص) عند ربه، كذلك عظم محنته لعدوه الذي عاد منه في شقائه ونفاقه كل أذى ومشقة لدفع نبوته وتكذيبه إياه وسعيه في مكارهه وقصده لنقض كل ما أبرمه، واجتهاده ومن مالأه على كفره وعناده ونفاقه والجاده في إبطال دعواه وتغيير ملته ومخالفته سنته، ولم ير شيئاً أبلغ في تمام كيده من تنفيرهم عن موالاة وصيه، وإبحاشهم منه وصدهم عنه وإغرائهم بمعاونه، والقصد لتغيير الكتاب الذي جاء به، وإسقاط ما فيه من فضل ذوي الفضل وكفر ذوي الكفر منه وممن وافقه على ظلمه، وبغيه وشركه.

ولقد علم الله ذلك منهم فقال: ﴿إنّ الذين يلحدون في آياتنا لا يخفون علينا﴾ وقال: ﴿يريدون أن يبدلوا كلام الله﴾ ولقد أحضروا الكتاب كملاً مشتملاً على التأويل والتنزيل، والمحكم والمتشابه والناسخ والمنسوخ لم يسقط منه: حرف الف ولا لام، فلما وقفوا على ما بينه الله من: أسماء أهل الحق والباطل، وأن ذلك إن ظهر نقص ما عهدوه قالوا: لا حاجة لنا فيه، نحن مستغنون عنه بما عندنا وكذلك قال: ﴿فنبذوه وراء ظهورهم واشتروا به ثمناً قليلاً فبئس ما يشترون﴾.

دلعهم الاضطرار بورود المسائل عليهم عما لا يعلمون تأويله إلى جمعه وتأليفه وتضمينه من تلقائهم ما يقبحون به دعائم كفرهم، فصرخ منادیهم: من كان عنده شيء من القرآن فليأتنا به، ووكلوا تأليفه ونظمه إلى بعض من وافقهم على معاداة أولياء الله، فألفه على اختيارهم، وما يدل للمتأمل له على اختلال تمييزهم وافترائهم وتركوا منه ما قدروا أنه لهم وهو عليهم وزادوا فيه ما ظهر تناكره وتنافره، وعلم الله أن ذلك يظهر ويبين، فقال: ﴿ذلك مبلغهم من العلم﴾ وانكشف لأهل الاستبصار عوارهم وافتراؤهم.

والذي بدا في الكتاب من الازراء على النبي (ص) من فرقة الملحدين ولذلك قال: ﴿ويقولون منكراً من القول وزوراً﴾ ويذكر جل ذكره لنبيه (ص) ما يحدثه عدوه في كتابه من بعده بقوله: ﴿وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي إلا إذا تمنى ألقى الشيطان في أمنيته فينسخ الله ما يلقي الشيطان ثم يحكم الله آياته﴾ يعني: أنه ما من نبي تمنى مفارقة ما يعانيه من نفاق قومه وعقوقهم والانتقال عنهم إلى دار الاقامة، إلا ألقى الشيطان المعرض لعداوته عند فقده في الكتاب الذي أنزل عليه: ذمه والقدح فيه والطعن عليه، فينسخ الله ذلك من قلوب المؤمنين فلا تقبله، ولا تصغي إليه غير قلوب المنافقين والجاهلين، ويحكم الله آياته: بأن يجعلهم أولياءه من الضلال والعدوان، ومشايعة أهل الكفر والطغيان، الذين لم يرض الله أن يجعلهم كالانعام حتى قال: ﴿بل هم أضل سبيلا﴾.

فافهم هذا واعلمه، واعمل به، واعلم أنا ما قد تركت مما يجب عليك السؤال عنه أكثر مما

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس: محمد حسن علمی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم میں تبدیلی کا اقرار

الاقرار بتحریف القرآن

AN ACCEPTANCE F ALTERING THE HOLY QURAN

بیابانها پس چون نزدیك بغروب آفتاب خود شیطان ندا کند که پروردگار شما وروادی یا پس ظاهر شده است و او عثمان بن عنبسه است از فرزندان یزید بن معاویه یا او بیعت کنید تا هدایت بیابید و مخالفت نکنید که گمراه می شوید پس ملائکه و جن و نقباء همه او را تکذیب کنند و دانند که او شیطان است و گویند که شنیدیم اما باور نمی کنیم پس هر صاحب شکی و منافق و کافری که باشد بندای آخر از راه برود.

و در تمام آن روز حضرت صاحب پشت بکعبه داده گوید که هر که خواهد نظر کند به آدم و شیث و نوح و سام و ابراهیم و اسمعیل و موسی و یوشع و عیسی و شمعون پس نظر کند بمن که علم و کمال همه با من است و هر که خواهد نظر کند بمحمد و علی و حسن و حسین (ع) و ائمه از ذریه حسین (ع) پس نظر کند بمن و آنچه خواهد از من سئوال کند که علم همه نزد من است آنچه آنها مصلحت ندانستند و خبر ندادند من خبر می دهم و هر که کتب آسمانی و صحف پیغمبر را میخواهد بیاید و از من بشنود پس ابتداء کند و صحف آدم و شیث را بخواند امت آدم و شیث گویند که اینست والله صحف آدم و شیث که هیچ تغییر نیافته است و خواند برما از آن صحف آنچه نمی دانستیم پس بخواند صحف نوح و صحف ابراهیم و توریة موسی و انجیل عیسی و زبور داود را پس علمای آن ملتها همه شهادت دهند که این است آنکتابها بنحوی که از آسمان نازل شده بود و تغییر نیافته است و آنچه از ما فوت شده بود و بما نرسیده بود همه را بر ما خواند پس بخواند قرآن را بنحوی که حقتعالی بر حضرت رسول (ص) نازل ساخته بی آنکه تغییر و تبدیل یافته باشد چنانچه در قرآنهای دیگر شد پس در این حال شخصی بیاید بخدمت آنحضرت که رویش بجانب پشت گشته باشد و بگوید که ای سید من منم بقیر و امر کرد مرا ملکی از ملائکه که بخدمت تو بیایم و ترا بشارت دهم بهلاك شدن لشکر سفیانی پس حضرت فرماید که قصه خود را و برادرت را برای مردم نقل کن بشیر گوید من و برادرم در میان لشکر بودیم و خراب کردیم دنیا را از دمشق تا بغداد و کوفه را خراب کردیم و مدینه را خراب کردیم و منبر را درهم شکستیم و استرهای ما در میان مسجد مدینه سرگین انداختند پس بیرون آمدیم و مجموع لشکرهای ما سیصد هزار کس بودند و متوجه شدیم که کعبه را خراب کنیم و اهلش را بقتل رسانیم پس بصحرای بیدا رسیدیم که در حوالی مدینه طیبه است آخر شب فرود آمدیم پس صدائی از آسمان آمد که ای بیدا هلاك گردان این گروه ستمکاران را

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

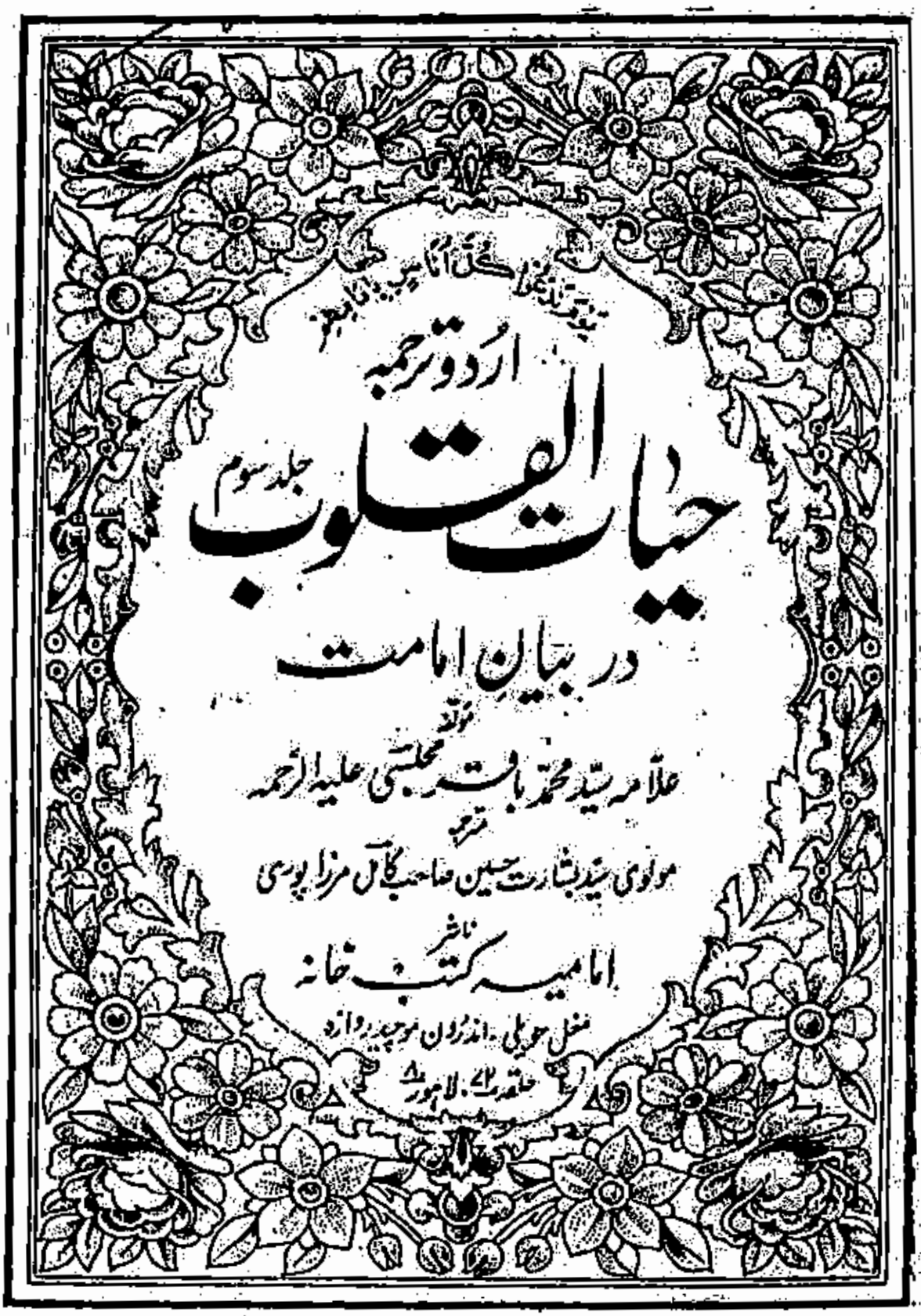

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کا واضح ثبوت

الاعتراف بتحریف القرآن

PROOF OF TAMPERING THE HOLY QURAN

دشمنی کے حق کو غصب کریگے اس وقت خدا نے اس آیت کو ان حضرتؑ کی شان کے لئے نازل کیا اور ان کو وحی کی کہ اسے محمدؐ میں نے حکم دیا اور انہوں نے میری اطاعت نہ کی لہٰذا تم رنج نہ کرنا جبکہ وہ لوگ تمہارے وصیؐ کے حق میں تمہاری اطاعت نہ کریں۔

چھٹی آیت۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَ لَا لِیَھْدِیَھُمْ طَرِیْقًا اِلَّا طَرِیْقَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا (پ ۶ س نساء آیت ۱۶۷، ۱۷۰) یعنی جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم کیا تو خدا ان کو کبھی معاف نہ کرے گا اور نہ جہنم کی راہ کے سوا کوئی اور راہ دکھائیگا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ امر خدا پر آسان ہے۔ اے انسانو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی جانب سے سچا رسول آیا ہے تو تم اس پر ایمان لاؤ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم نے کفر اختیار کیا تو دیکھو خدا کچھ نہیں بگاڑ سکتا جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب بیشک خدا ہی کا ہے اور خدا بڑا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ کلینی نے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ آیت اس طرح نازل ہوئی اِنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اٰلَ مُحَمَّدٍ حَقَّھُمْ یعنی جن لوگوں نے آل محمد صلوات اللہ علیہم پر ظلم کیا اور ان کا حق غصب کیا ہے اور دوسری آیت اس طرح ہے، یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالنُّوْرِ مِنْ رَّبِّکُمْ فِیْ وَلَایَۃِ عَلِیٍّ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یعنی تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے رسول حق و راستی کے ساتھ ولایت علیؑ کے بارے میں آیا ہے۔ لہٰذا ولایت علیؑ پر ایمان لاؤ تو تمہارے واسطے بہتر ہے اور اگر ولایت علیؑ سے کفر اختیار کروگے تو خدا بے نیاز ہے تم سے کیونکہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں اسی کی ہیں۔

ساتویں آیت، وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا (آیت ۸۲ سورہ بنی اسرائیل ۱۵) یعنی ہم قرآن سے وہ نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا و رحمت ہے۔ لیکن ظالموں کے لئے اس سے نقصان ہی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ابن ماہیار نے کئی سندوں کے ساتھ حضرت باقر و صادق علیہما السلام سے روایت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کا دلائل ثبوت

البرهان القاطع على تحريف القرآن

LOGICAL PROOF OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

اور آپ کے اصحاب مراد ہیں ولیعلمن الکاذبین سے مراد آپ کے دشمن ہیں جو اپنے دعوئے ایمان میں جھوٹے تھے۔

دوسری آیت: وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا (پ ۱۵ سورہ کہف آیت ۲۹) اے رسول کہدو کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے لہٰذا جو چاہے ایمان لائے اور جو شخص چاہے کفر اختیار کرے بیشک ہم نے ظالموں کے لئے آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے جن کے پردے چاروں طرف سے گھیر لیں گے۔ کلینی اور علی ابن ابراہیم اور عیاشی نے بسند ہائے معتبر حضرت باقر و صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ حق سے مراد ولایت علی بن ابی طالبؑ ہے اور ظالمین سے مراد آل محمد علیہم السلام پر ظلم کرنے والے ہیں۔ اور آیت اس طرح نازل ہوئی ہے اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ اٰلَ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ نَارًا یعنی ہم نے اُن ظلم کرنے والوں کے لئے جنھوں نے آل محمد کا حق غصب کیا ہے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ ابن ماہیار نے حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فِيْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ یہاں تک کہ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ اٰلَ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ نَارًا۔ اس کے معنی وہی ہیں جو گذر چکے۔

تیسری آیت: اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ (پ ۱۷ سورہ حج آیت ۳۹) یعنی ان کو کافروں سے جہاد کی اجازت دی گئی جن سے کفار لڑتے ہیں اس لئے کہ ہم سے کفر کرنے والوں نے اُن پر ظلم کیا ہے بیشک خدا اُن کی مدد کرنے پر قادر ہے جو ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور سوائے اس کے ان کا قصور نہیں تھا کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار خدا ہے۔ علی بن ابراہیم نے کہا ہے کہ یہ آیت امیر المومنینؑ و جعفر طیار و حمزہؓ کی شان میں نازل ہوئی ہیں اس کے بعد امام حسینؑ کے بارے میں جاری ہے وَالَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ امام حسین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے کہ یزید پلید نے لوگوں کو بھیجا کہ ان حضرت کو پکڑ کر شام لے جائیں تو اس کے خوف سے حضرت مدینہ سے کوفہ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من گھڑت سورۃ العصر

سورہ العصر المخترعة

FALSE INTERPRETATION OF SURAH AL ASR.

بیالیسویں فصل اس بیان میں کہ آیات صبر و مرابطہ و یسر و عسر ائمہ علیہم السلام اور ان کے شیعوں کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

پہلی آیت، وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ۔ یعنی عصر کی قسم کہ یقیناً انسان گھاٹے میں ہے کمال الدین میں روایت ہے کہ عصر سے مراد زمانہ خروج صاحب الامر علیہ السلام ہے جیسا کہ اس کے بعد ذکر کیا جائے گا بعضوں نے کہا ہے کہ عصر سے مراد دنیا کا آخری دن ہے اور بعضوں کا قول ہے کہ عصر سے مراد جناب رسول خدا ہیں اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (سورہ عصر پ) اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے ہیں۔ علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ حضرت صادقؑ اس سورہ کو اس طرح پڑھتے تھے وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِنَّهٗ بَیِّنٌ مِّنَ النَّاسِ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَیَّدُوْا بِالتَّقْوٰی وَاَشْفَرُوْا بِالصَّبْرِ یعنی عصر کی قسم کہ آدمی بیشک گھاٹے میں ہے اور یقیناً وہ آخر عمر تک نقصان میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور پرہیزگاری اختیار کی اور صبر و شکیبائی اختیار کتاب احتجاج میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے جناب رسول خدا نے خطبہ غدیر میں ارشاد فرمایا کہ خدا کی قسم سورہ عصر امیر المومنینؑ کی شان میں ہے اور کمال الدین میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ عصر سے مراد زمانہ خروج حضرت قائم علیہ السلام ہے۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ سے ہمارے دشمن مراد ہیں جو گھاٹے میں ہیں اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی وہ لوگ جو آیتوں پر ایمان لائے ہیں وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور برادران مومن کے درمیان اپنے مال میں برابری قائم رکھی ہے وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ یعنی انہوں نے اپنی میں ایک دوسرے کو امامت برحق یعنی ولایت ائمہ طاہرینؑ کی وصیت کی وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ علی بن ابراہیم اور ابن ماہیار اور دوسرے مفسرین نے اسناد معتبر الٰہی حضرت سے روایت کی ہے کہ خداوند عالم نے اپنی مخلوق میں سے اپنے برگزیدہ بندوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے۔ یعنی تمام انسان گھاٹے میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ولایت امیر المومنینؑ پر ایمان لائے اور خدا کے فرائض کو عمل میں لائے اور اپنے فرزندوں اور باقیماندہ لوگوں کی ولایت ائمہؑ کی وصیت کی اور صبر کیا ان تکلیفوں پر جو دین حق اختیار کرنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات قرآنی میں تبدیلی

تحریف الایات القرآنیہ

CHANGE IN QURANIC VERSES.

ترجمہ حیات القلوب جلد دوم باب ۲ فصل ۱۲ دو حدیثیں جن میں سنہ حسنی سے مراد ائمہ علیہ السلام ہیں ۲۸۰

روایت کی ہے آپ نے ان آیات کی تفسیر میں فرمایا کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی یعنی جو شخص آل محمد ادا کرے وَاتَّقٰی اور شیاطین یعنی خانمائے جور اور ائمہ باطل کی دوستی و محبت سے پرہیز کرے اور وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی اور ائمہ حق کی ولایت و امامت کی تصدیق کرتے والا ہو فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی تو ایسا شخص جس نیک کام کا ارادہ کرے گا اس کو خدا کے فضل سے میسر ہو جائے گا۔ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی اور جو شخص بخل اختیار کرے گا اور راہ خدا میں مال صرف نہ کرے گا اور اس کے سبب اپنے کو دوستان خدا سے جو ائمہ حق ہیں مستغنی ہو جائے گا اور حصول علم کے لئے ان کی جانب رجوع نہ ہو گا وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی اور ائمہ حق کی امامت کی تکذیب کرے گا فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی تو ایسا شخص جس برائی کا ارادہ کرے گا وہ فوراً اس پر عمل کر ڈالے گا وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی اور وہ شخص جہنم کی آگ سے جلد سے جلد دور کر دیا جائے گا جو زیادہ پرہیزگار ہے حضرت نے فرمایا پرہیزگار سے مراد جناب رسول خدا ہیں اور جو شخص تمام اقوال و افعال میں آپ کی فرمانبرداری کرے الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی یعنی جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے یا اپنے تزکیۂ نفس کے لئے خرچ کرتا ہے لوگوں کو دکھانے سنانے کے لئے نہیں حضرت نے فرمایا کہ اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں جنہوں نے رکوع میں زکوٰۃ دی وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی یعنی کسی شخص کی کوئی نعمت اور چیز خدا کے پاس نہیں جس کا بدلہ اس کو دیا جائے حضرت نے فرمایا کہ اس سے مراد رسول خدا ہیں جن پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا عوض اس کو دیا جائے بلکہ ان کا احسان تمام خلق پر ہمیشہ جاری ہے

فرات بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی کی تفسیر میں روایت کی ہے کہ جو شخص ولایت علی کی تکذیب کرے فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰی یعنی جب وہ مرے گا تو اس کا مال کچھ فائدہ نہ دے گا آخر وہ جہنم میں گرے گا۔ امام نے فرمایا کہ اس کے مرنے کے بعد اس کا عمل اس کو کوئی فائدہ نہ پہنچائے گا وَاِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی حضرت نے فرمایا کہ قرأت اہلبیت میں اس طرح ہے وَاِنَّ عَلِیًّا لَلْهُدٰی یعنی علی اور ان کی ولایت ہدایت ہے۔ فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی یعنی ہم نے آتش جہنم کے شعلوں سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولایت علی کے لئے قرآن مقدس میں تبدیلی

تحریف القرآن المقدس لاثبات ولایۃ علی رضی اللہ عنہ

ارادہ کرے کہ ظلم و ستم کے ساتھ حق سے روگردانی کرے اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت فلاں فلاں اور ابو عبیدہ کے بارے میں نازل ہوئی جو اس عہد نامہ کے کاتب تھے جس وقت کہ کعبہ میں داخل ہو کر اپنے کفر پر اور جو کچھ امیر المومنینؑ کی شان میں نازل ہوا تھا اس کے انکار پر عہد و پیمان کیا تھا۔ کیونکہ انہوں نے عہد کیا تھا کہ اس ظلم کے سبب سے جو جناب رسول خدا اور ان کے ولی علی بن ابیطالب پر کیا تھا تو پھر ستمگاروں کو کبھی رحمت خدا سے دور ہو گیا۔

ایضاً حضرت صادقؑ سے قول حق تعالیٰ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ کی تفسیر میں روایت ہے کہ بیشک تم اپنے قول میں مختلف ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ ان کی گفتگو ولایت حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں تھی۔ وہ شخص جنت سے پھیر دیا جاتا ہے جو علیؑ کی ولایت سے پھرتا ہے۔

ایضاً کلینی اور ابن ماہیار نے حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی فَاَبٰى اَكْثَرُ النَّاسِ بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ اِلَّا كُفُوْرًا۔ یعنی انکار کیا اکثر لوگوں نے ولایت علیؑ سے اور فرمایا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فِيْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ اَنْ مُّحَمَّدًا نَّارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا یعنی اے رسولؐ کہہ دو کہ حق اور قول درست ولایت علیؑ کے بارے میں تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے تو جو شخص چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر ہو جائے۔ اور ہم نے آل محمدؐ کے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کے پردوں نے ان کا احاطہ کر لیا ہے۔

کتاب تاویل الاحادیث میں اخطب خوارزمی جو علمائے عامہ سے ہے روایت کی ہے کہ اس نے ابن عباس سے روایت کی ہے ایک جماعت کے لوگوں نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ یہ آیت کس کے حق میں نازل ہوئی ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا یعنی خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ ان لوگوں سے کیا ہے جو ایمان لائے اور اچھے اعمال بجا لائے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ قیامت کے روز ایک علم نور سفید درست کیا جائے گا اور منادی ندا دے گا کہ مومنوں کا سردار آئے اور اس کے ساتھ وہ لوگ بھی آئیں جو محمدؐ کے بیعت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید سے "ولایۃ علی" کے الفاظ نکال دیئے گئے

قد اخرجت من القرآن الفاظ ولایۃ علی

THE WORDS "IMAMT OF ALI" HEAVE BEEN SUPPRESSED FROM THE HOLY QURAN.

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم ص ۱۹۳ — فصل آیت نور کی تفسیر اہلبیت سے

کے مانند ہوا آفتاب کے نور کو اپنے منہ سے پھونک کر بجھانا چاہے اور خدا اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اگرچہ کفار ناپسند کریں۔

کلینی وغیرہ نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ لوگوں نے اس آیت کی تفسیر اُن حضرت سے دریافت کی حضرتؑ نے فرمایا کہ لوگوں نے چاہا کہ ولایت امیرالمومنین کو اپنی باتوں سے مٹا دیں اور خدا امامت کو کامل کرتا ہے جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا۔ اس جگہ نور سے مراد امامت۔ لوگوں نے اس کے بعد کی آیت ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ (آیت سورہ مذکور) کی تفسیر دریافت کی حضرت نے فرمایا کہ وہ خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو اُن کے وصی علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کے لئے حکم دیا کہ ولایت دین حق ہے تاکہ اس کو حضرت قائم آل محمدؐ کے سبب تمام دینوں پر غالب کردے جیسا کہ فرمایا ہے کہ خدا اپنے نور کو ولایت قائم آل محمدؐ کے ساتھ پورا کرے گا۔ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ بِوَلَایَۃِ عَلِیٍّ۔ ہرچند کہ کفار ولایت علی کو پسند نہ کریں۔ لوگوں نے پوچھا کیا آیت اس طرح نازل ہوئی ہے فرمایا ہاں۔ علی بن ابراہیم نے وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ میں روایت کی ہے کہ خدا اپنے نور کو قائم آل محمدؐ کے ذریعہ سے کامل کرے گا جب وہ ظاہر ہوں گے تو خدا اپنے دین کو تمام دینوں پر غالب کرے گا یہاں تک کہ خدا کے سوا کسی مقام پر غیر خدا کی عبادت نہ ہوگی جیسا کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ وہ (قائم آل محمدؐ) زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جیسے کہ وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

اکمال الدین میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے زمین کبھی ایسے حجت خدا سے خالی نہیں رہتی جو دانا ہوتا ہے اور وہ زمین پر امور حق سے اس چیز کو زندہ اور قائم کرتا ہے جس کو لوگ ضائع اور برباد کر دیتے ہیں۔ پھر اس آیت یریدون لیطفؤا نور اللہ کی آخر تک تلاوت کی۔

محمد بن العباس نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقرؑ نے اسی آیت کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ خدا کی قسم اگر تم لوگ دین حق اور ولایت اہلبیت سے دست بردار ہو جاؤ تو خدا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ عقیدہ ہے کہ اہل تشیع کے نزدیک قرآن پاک سے لفظ آل محمد

اور دیگر الفاظ نکال دے گئے

یعتقدون اھل التشیع انہ قد اخرج من القرآن الکلمات آل محمد وغیر

ذالک

"AA LAY MUHAMMAD" AND MANY OTHER WORDS HAVE BEEN SUPPRESSED FROM THE HOLY QURAN(SHI'ITE BELIEF"

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم ص ۱۲۳ فصل ۳۰ بیان اینکہ آل ابراہیم ہیں بر گزیدہ الہیں

علی بن ابراہیم نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے وال ابراھیم وال عمران وال محمد علی العالمین۔ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سے خارج کر دیا ہے۔

شیخ طوسی نے مجالس میں بسند معتبر ابراہیم بن عبد الصمد سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صادق کو اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ان اللہ اصطفیٰ ادم و نوحا وال ابراھیم وال عمران وال محمد علی العالمین لیکن آل محمد کو قرآن سے نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ کتاب تاویل الایات میں امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا کہ دائے ہو ان لوگوں پر کہ جب آل ابراہیم و آل عمران کو یاد کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور جب آل محمد کو یاد کرتے ہیں تو ان کے قلوب مکدر ہو جاتے ہیں اسی خدا کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر ان میں سے کسی نے ستر پیغمبروں کے مثل عمل کیا ہوگا تو خدا اس کے عمل کو قبول نہ کرے گا اگر اس کے نامہ عمل میں میری اور علی بن ابیطالب کی محبت و ولایت نہ ہو۔

ایضاً۔ ابن عباس سے روایت کی ہے کہ میں حضرت امیر المومنین کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابا الحسن مجھ کو اس وصیت سے آگاہ فرمایئے جو آپ کو حضرت رسول نے فرمائی ہے جناب امیر نے فرمایا کہ بیشک خدا نے تمہارے لئے دین حق کو انتخاب کیا اور تمہارے لئے اسی کو پسند فرمایا اور تم پر اپنی نعمت تمام کی کیونکہ تم اس کے سب سے زیادہ مستحق اور اہل تھے اور بیشک خدا نے اپنے پیغمبر کو وحی کی کہ وہ مجھ سے وصیت فرمائیں تو حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ اے علی میری وصیت یاد رکھو میرے امان کی رعایت کرنا۔ میرے عہد کو وفا کرنا میرے وعدوں کو ورا کرنا میری سنت کو زندہ رکھنا اور لوگوں کو میرے دین کی طرف دعوت دینا کیونکہ خداوند تعالیٰ نے تم کو برگزیدہ کیا اور پسند کیا تو مجھے اپنے بھائی موسیٰ کی دعا یاد آگئی اور میں نے دعا کی کہ خداوندا میرے واسطے میرے اہل سے ایک وزیر قرار دے جس طرح جناب موسیٰ کے لئے ہارون کو وزیر قرار دیا تھا تو خدا نے مجھے وحی فرمائی کہ علی کر میں نے تمہارا وزیر اور مددگار اور تمہارے بعد تمہارا خلیفہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف قرآن کریم کا اقرار

الاعتراف بتحریف القرآن

AN ACCEPTANCE OF TEHRIF (ALTERED) QURAN

کو ثر پہ وارد ہوں اور صفار نے بصائر الدرجات میں اور عیاشی نے تفسیر میں حدیث ثقلین کو بسند ہائے بسیار طریق اہل بیت سے روایت کی ہے اور بصائر میں حضرت امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ خدا نے زمین میں تین محترم چیزیں قرار دی ہیں۔ قرآن۔ میری عترت اور خانۂ خدا ہے۔ لیکن قرآن میں لوگوں نے تحریف کی اور تغیر کر دیا۔ اسی طرح کعبہ کو بھی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) کے ساتھ ضم کرنا کچھ فائدہ نہیں رکھتا خاص کر عترت کا کچھ دخل نہ ہوگا بلکہ ہر شخص اور ہر چیز اسی طرح ہے کہ جب کتاب کے موافق ہو تو حجت ہوگی لہٰذا عترت کی تخصیص کرنا اور یہ قطعی فرمانا کہ وہ اور کتاب آپس سے تا روز قیامت جدا نہ ہوں گے اس بات کی دلیل ہے کہ انہی کا قول تنہا حجت ہے۔ اور عامہ نے اس حدیث میں یہ احتمال کیا ہے کہ اجماع اہلبیت علیہم السلام حجت ہے مگر اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ معلوم ہے کہ ان کا اس پر اجماع ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بعد جناب رسول خدا بلا فاصلہ ان کے خلیفہ ہیں لیکن شاذ و نادر اس اجماع سے کسی کا خارج ہو جانا ضرر نہیں رکھتا باوجودیکہ اسی حدیث سے یہ استدلال کرنا ممکن ہے کہ ہر زمانہ میں ایک معصوم امام کا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے کہ ہم جانتے ہیں کہ جناب رسول خدا نے ہم کو صرف اس لئے اس کلام سے مخاطب فرمایا تاکہ ہمارا عذر قطع کر دیں اور امر دین میں ہم پر حجت تمام کر دیں اور ہماری رہنمائی اس چیز کی طرف فرما دیں جس کے سبب ہم شک و شبہ سے نجات پائیں اور زید بن ثابت کی روایت میں جو کچھ مذکور ہے وَ هُمَا الْخَلِيفَتَانِ وَمِنْ بَعْدِي یعنی کتاب و عترت دونوں میرے بعد میرے خلیفہ و جانشین ہیں کیونکہ معلوم ہے کہ اس سے یہی مراد ہے کہ جس چیز کو میری حالت حیات میں میری طرف رجوع کرتے تھے چاہئے کہ میرے بعد ان کی طرف رجوع کریں ہم کہتے ہیں کہ یہ امر دو حال سے خالی نہیں اول یہ کہ ان کا اجماع حجت ہے جیسا کہ مخالفین نے سمجھا ہے۔ دوسرے یہ کہ ہر زمانہ میں ان کے درمیان ایک معصوم رہتا ہے جس کا قول حجت ہے تو اگر قول اول مراد ہو تو اس صورت میں جناب رسول خدا نے حجت ہم پر تمام نہیں کی اور ہمارا عذر قطع نہیں کیا اس لئے کہ ہمارے درمیان اپنا ایسا کوئی خلیفہ نہیں چھوڑا جو ان کا قائم مقام ہو کیونکہ ہر مسئلہ میں واجب نہیں کہ ان کا اجماع منعقد ہو اور جس پر ان کا اجماع ہو گیا ہے وہ شاید مسائل شریعت ہزار اجزا میں سے ایک جزو پر ہوا ہو۔ لہٰذا کس طرح شریعت میں ہم پر حجت تمام ہوتی ہے اس شخص کے بارے میں جس سے ہماری کوئی حاجت پوری نہ ہو سکے لیکن بہت میں سے کم اس لئے یہ دلیل اس پر ہے (بقیہ حاشیہ ص۸۸ پر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

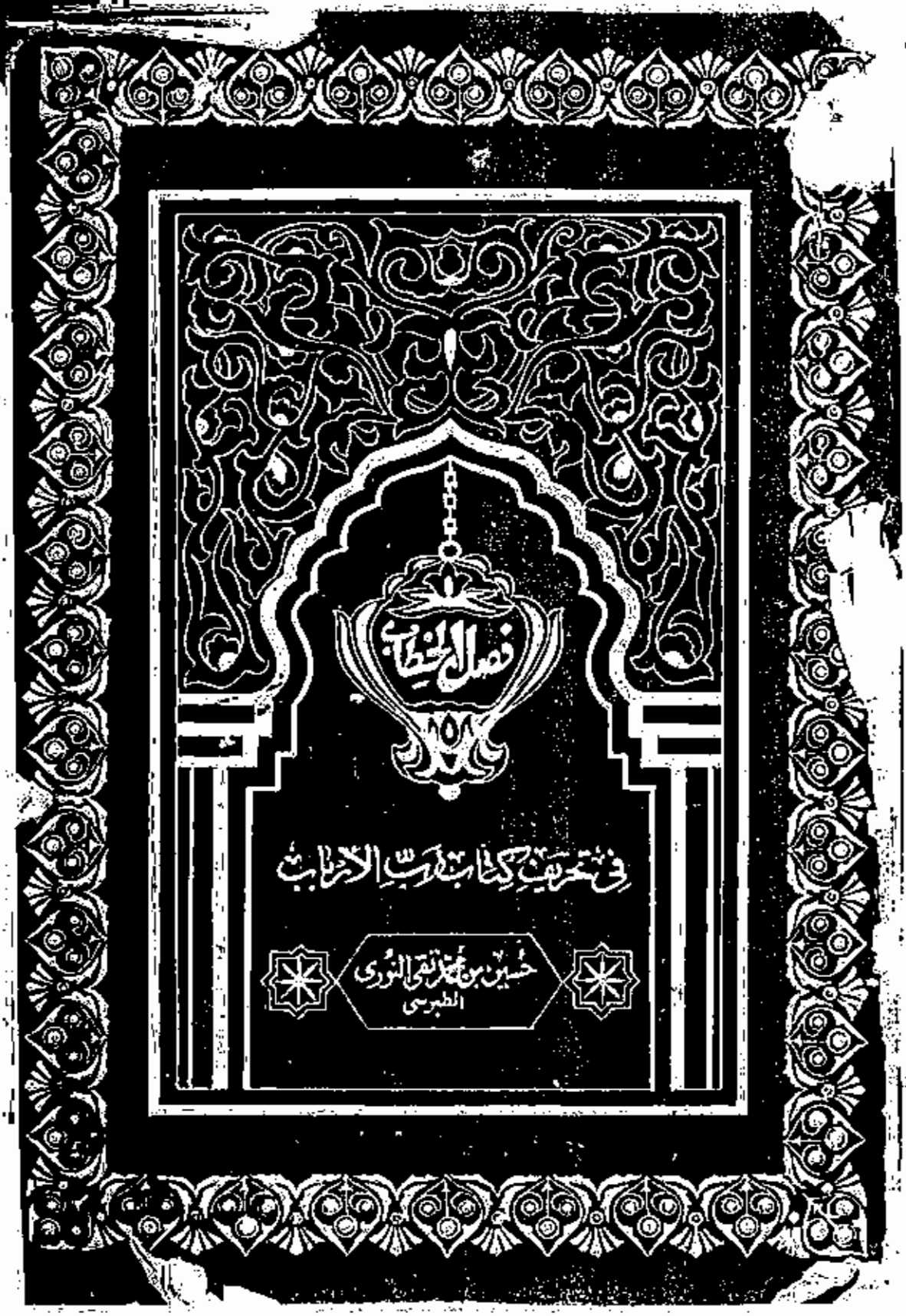

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبدیل سورہ فاتحہ

سورہ الفاتحۃ المغیرۃ

CHANGED SURAH AL HAMD.

المخلصين يستضعف على ايمانهم الى ان قال ومن ذلك ما استطرفته من كتاب السياري واسمه ابو عبد الله احمد بن محمد بن سيار مولى الرضا عليه السلام وهو قوله حدثنا موسى الخ نظرا يحق على الناظر فيما يورد الاعتماد على رواياته خصوصا من كتاب هذا شانه فلذا بعثت على ذكره وروايته الشيخ الجليل محمد بن الحسن بن ما بعثا عنه كما يعلم هذا في تفسير ابو سعيد احمد بن القاسم عند وجوده حديث فيه تشيع الغلو في على ما اعتقده المعتزلة فيهم ومطابقة اكثر رواياته الشاذة لما فيه بل لا يبعد احتمال ان هذا الكتاب دخل الكتاب اسمه لتوهم تفسير لحذف بعض اسناده بل ما ذكره في هذا الكتاب قابل للانكار فيه فلا باس بتخريجه على كل حال فقول مسندا الى الامام الرضا عليه السلام سورة الفاتحة اعلم ان ابراهيم القمي في تفسيره عن ابيه عن حماد عن حريز عن ابي عبد الله عليه السلام انها هذا الصراط المستقيم صراط من انعمت عليهم غير المغضوب عليهم وغير الضالين الجزء الباطن منها جميع الناس فهم صراط من انعمت عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وذلك من اهل البيت عليهم السلام اما احمد بن محمد السياري في كتاب القراءات عن محمد بن خالد البرقي عن ابان بن عثمان عن زرارة ومعمر بن خلاد انهما سمعا ابا عبد الله عليه السلام يقول صراط الذين انعمت عليهم وهو صراط من انعمت عليهم هو وعن محمد بن الحسن بن ميمون عن خالد عن ابي جميل عن ابي بصير عن ابي عبد الله عليه السلام انه كان يقرء صراط من انعمت عليهم غير المغضوب عليهم وغير الضالين وعلى قراءتهم عليه السلام عن ابي جعفر عليه السلام عن ابيه عن ابي عبد الله عليه السلام انه قرء غير المغضوب عليهم وغير الضالين قال المغضوب عليهم النصاب والضالين الشكاك الذين لا يعرفون الامام عليه السلام وعن العياشي في تفسيره عن محمد بن مسلم قال سئلنا ابا عبد الله عليه السلام عن قول محمد ولقد اتيناك سبعا من المثاني والقرآن العظيم فقال فاتحة الكتاب قلت اكرر العشر فيما بيننا فقال لا بل هي التي تقول واذا ذكرت ربك في القرآن وحده ولوا على ادبارهم نفورا والحمد لله رب العالمين يعني الائمة عليهم السلام من تذكر فله حسن الثواب عالم بما يوم الدين قال جبرئيل ايانا فاعبد وايانا فاستعن اهدنا الصراط المستقيم صراط علي الذين انعمت عليهم بالطاعة غير المغضوب عليهم ولا الضالين اياك نستعين افضل ما اعطيت شيعتك ان هداهم الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين النصاب وعن دعبل عن الرضا عليه السلام انه قرء غير المغضوب عليهم ولا الضالين وهكذا نزلت قال المغضوب عليهم فلان وفلان وفلان والضالين الشكاك الذين لا يعرفون الامام وعن الطبرسي وقرء غير الضالين عمر بن الخطاب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ البقرہ میں تبدیلی

التغیر فی سورۃ البقرۃ

ALTERATION IN SURAH AL BUKRA

۲۵۱۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ البقرہ میں من گھڑت الفاظ شامل کر دیئے گئے۔

قد اوخلة الكلمات المخترعة فی سورہ البقرہ

SELF CREATED WORDS ARE ADDED INTO THE QURANIC VERSE AL BUKRA:

۲۵۶

باسمائهم وقالوا احقا سمعنا ما يبوح خطر عزا تقفونها الحجا بنا من هذا الفضل وهذا الفلق من
على الذين خلوا غيرا وبدلوا اعاجيل الهم ولم يفادوا الولا بنهم يطلعوا والها الطيبين وجزاين السنا بما كانوا
يقفون بعجز يوعن ان الله وطاعته وقال والرجز الذي لصابهم انزلنا عليهم بالطاعون في بعض يوم عاشر
وعشرون الفا رهم من علم الله تكابرهم لم لا يوسى ولا بنو بني ولم ينزل هذا الرجز على من علم انه يوب
يخرج من صلبه ذرية طيبة ويوحد الله ويؤمن بمحمد وعترته الولا بد لعلي بن ابيطالب عليه السلام انه اخبر صلى الله عليه وآله
وفي الكافي عن الصادق عليه السلام اما والله ما هلك من هلك من علك حتى يعوم فاتنا الا
ترك ولا بنا وحتى سفنا الجور وبوبته قوله امير المؤمنين عليه السلام فيما رواه الشيخ شرف الدين النجفي عن
حذا النهج القويم يا سلمان انا الذي حبطت كلها الطاعات فكفرت هذه بالنار وانا الذي اشاره
بقوله وانا يا حليلة الناس هذا المضمون اخبار كثيرة ط الكليني رح عن علي بن ابراهيم عن احمد بن محمد
البرقي عن ابيه عن محمد بن سنان عن عمار بن مروان عن منخل عن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال نزل جبرئيل على آدم
الابد على محمد صلى الله عليه وآله هكذا يليق ما اشركوا ولو انهم ان يكفروا بما انزلنا في علي بغيا على
السلام قال ابو جعفر عليه السلام نزلت هذه الآية على رسول الله صلى الله عليه وآله هكذا ولو انهم اشركوا الخ يا ايها النبي
من محمد بن سنان عن عبد بن زياد بن ابراهيم بن سفيان عن عبد بن محمد الفزاري عن القاسم بن الربيع عن محمد بن
مسلم سليم بن ابن شهر آشوب في المناقب كما نقله العلامة المجلسي عن كتاب المنزل على النبي صلى الله عليه وآله بما انزل الله
الابد يل السلام عن محمد بن علي بن سنان عن عمار بن مروان عن علي بن جبير عن جابر الجعفي عن ابي عبد الله عليه
قوله عز وجل واذا قيل لهم امنوا بما انزل الله في علي قالوا نؤمن بما انزل علينا ويكفرون بما وراءه الحق
ابو جعفر عليه السلام نزلت هذه الآية على محمد صلى الله عليه وآله هكذا واذا قيل لهم امنوا بما انزل الله
في علي قالوا نؤمن بما انزل علينا ويكفرون بما وراءه الحق مصدقا لما معهم يعني عليا كذا عشر الانبياء وقتلتم البرها واذا قيل لهم ماذا انزل
ربكم في علي الخ وبه سهو اما من الناسخ او من قلم التباشي والله العالم وفي العياشي عن جعفر بن بشير قال
سئلت ابا عبد الله عليه السلام عن قوله تعالى ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها فقال ما كذبوا ما كان
نزل الله شيئا ثم ينساه او يأتي بمثلها الا ينسخها قلت هكذا قال الله قال ليس هكذا قال يا ويلك وتعالى قلت كيف
قال الم تر ان الله يقول في آدم ونسخ آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها يعني ما هو خير منها لو نسخ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ البقرہ میں مقصد براری کے لیے تبدیلی

التحریف فی سورہ البقرۃ للغایۃ

ALTERATION IN THE SURAH AL BUKRA TO FULFILLED THE PURPOSE .

۲۵۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلیۃ المتقین

از تالیفات

عالم ربانی

مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

در محاسن آداب و محامد اخلاق و دستورات شرع مطہر نبوی

با نضمام دو کتاب مجمع المعارف و حسنیہ

با تصحیح کامل

چاپ اخیر

حق چاپ و نقل از این نسخہ عکسی محفوظ و مخصوص است بہ

کتابفروشی اسلامیہ

خیابان پانزدہ خرداد شرقی تلفن - ۵۲۱۹۶۶

چاپ اخیر اسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن پاک کی معنوی تحریف

التحریف المعنوی فی القرآن الکریم

FALSE INTERPRETATION OF THE HOLY QURAN.

علیۃ الشیعہ تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع (ایران)

۴۶

اللہ (وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل) الی آخر الآیۃ علیا وابابجاتہ ثم قال رسول اللہ (ص) ایھا الناس انکم رعیتم بانفسکم منی وراوزری علی ووصائی فمن اطاعنی فقد اطاعنی ومن عصانی فقد عصانی وفرقنی فی الدنیا والاخرۃ، قال وقال حذیفۃ لیس ینبغی لاحد یعقل ویشک فیمن لم یشرک باللہ انہ افضل ممن اشرک بہ ومن لم ینھزم عن رسول اللہ (ص) افضل ممن انھزم وان السابق الی الایمان باللہ ورسولہ افضل وھو علی بن ابی طالب ع ۔

(فرات) قال حدثنی الحسین بن سعید معنعنا عن حذیفۃ الیمان عن رسول اللہ (ص) مثلہ فرات قال حدثنی الحسین بن علی بن بزیغ معنعنا عن ابی رجا العطاردی قال لما بایع الناس ابابکر دخل ابوذر المسجد فقال ایھا الناس ان اللہ اصطفی آدم ونوحا وآل ابراھیم وآل عمران علی العالمین ذریۃ بعضھا من بعض واللہ سمیع علیم) فاھل بیت نبیکم ھم الآل من آل ابراھیم والصفوۃ والسلالۃ من اسماعیل والعترۃ الھادیۃ من محمد فمحمد (ص) شرف شریفھم فاستوجبوا حقھم ونالوا الفضیلۃ من ربھم کالسماء المبنیۃ والارض المدحیۃ والجبال المنصوبۃ والکعبۃ المستورۃ والشمس الضاحیۃ والنجوم الھادیۃ والشجرۃ الزیتونۃ اضاء زیتھا وبورک ماحولھا فمحمد (ص) وصی آدم ووارث علمہ وامام المتقین وقائد الغر المحجلین وتاویل القرآن العظیم وعلی بن ابی طالب (ع) الصدیق الاکبر والفاروق الاعظم ووصی محمد (ص) ووارث علمہ واخوہ فایاکم ایتھا الامۃ المتحیرۃ بعد نبیھا لو قدمتم من قدم اللہ وخلفتم الولایۃ لمن خلفھا الذی (ص) لما ضل ولی اللہ ولا اختلف اثنان فی حکم ولا سقط سھم من فرائض اللہ ولا تنازعت ھذہ الامۃ فی شیء من امر دینھا الا وجدتم علم ذلک عند اھل بیت نبیکم لان اللہ تعالی یقول فی کتابہ العزیز ۔ الذین آتیناھم الکتاب یتلونہ حق تلاوتہ فذوقوا وبال مافرطتم وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون ۔

(فرات) قال حدثنی محمد بن عیسی بن زکریا الھمدانی معنعنا عن عبید بن وایل قال رأیت اباذر بالموسم وقد اقبل بوجھہ علی الناس وھو یقول یا ایھا الناس من عرفنی فقد عرفنی ومن لم یعرفنی فانا جندب الیمان ابوذر الغفاری سمعت رسول اللہ (ص) یقول کما قال اللہ تعالی ان اللہ اصطفی آدم ونوحا وآل ابراھیم وآل عمران علی العالمین ذریۃ بعضھا من بعض واللہ سمیع علیم فمحمد ۔ ص ۔ من نوح والآل من ابراھیم والصفوۃ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ الائمہ

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف :

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی «رض»

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا نے جبرائیل کو علیؓ کی طرف بھیجا وہ غلطی محمدؐ کی طرف چلے گئے
خدا نبی اور علیؓ فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ میں اتر آیا اور علی اللہ ہیں
وانزاللہ قد نزل فی محمد وعلی فاطمہ والحسن والحسین وان علیا اللہ

HAZRAT GABRAIEL (AS) BY MISTAKEN VISITED MUHAMMAD(SAW) INSTEAD OF ALI (RA).
A GOD HAS DESCENDED IN PUNJTAN PAK AND ALI IS GOD.

تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین تالیف محمد باقر مجلسی ایران

ملا محمد باقر مجلسی ۶۲

فارسی ابوذر غفاری مقداد بن اسود کندی جابر بن عبداللہ انصاری مالک اشتر نخعی اویس قرنی محمد بن ابی بکر یعنی حجر بن عدی ابدی عزیز بن عدی حاتم الطائی عمرو خزاعی عروۃ المرادی عمار بن یاسر سعصعہ بن سوحان العبدی عامل بن واثلہ کنانی احنف بن قیس تمیمی حارث بن قدامہ سعدی خالدبن عمر السدوسی خلق جہان در وجود شریف آن حضرت چہار طایفہ شدند طایفہ در محبت افراط کردند واو را خدا دانستند کہ ایشان را غالی میگویند و اینہا پنج فرقہ شدند اول رامفوضہ گویند وایشان قایلند کہ واگذاشت حقتعالی اکثر کارہا را بعلی مثل قسمت ارزاق عباد و حاضر شدن در احتضار عباد و غیرہ ہر چہ میخواہد میکند و ایجاد مینماید خدارا در آن دخلی نیست دویم سابیہ است گویند عبداللہ سبا از نصیریان بآنحضرت گفت:

انت انت یعنی انت اللہ و از آنحضرت گریخت و بساباط مدائن رفت. پس لشکر فرستاد و برخی از اصحاب او را گرفت آوردند و آن حضرت فرمود گوری کندند و در آنجا کردند و ایشان زامیسوزانیدند و ایشان گفتند کہ یقین زیاد شد کہ تو خدائی و ما را بآتش میسوزانی و چون آنحضرترا گشتند گفتند مردہ است بلکہ در زیر ابر است و رعد او از اوست و برق تازیانہ او بزیر خواہد مد و دشمنان را خواہد گشت و آنکہ ابن ملجم کشت علی نبود بلکہ شیطان بود بصورت علی شدہ بود.

طایفہ سیم عرابیہ گویند وایشان گویند خدا جبرئیل را بعلی فرستاد او بغلط بمحمد رفت از آنکہ بمحمد بعلی غراب کہ بغراب ماند چہار مرد راشریفیہ گویند ایشان گویند خدا در نبی وعلی و فاطمہ و حسن و حسین فرود آمد و علی الہیست و طایفہ پنجمین قایلند بہ پنج نفر کہ مراد سلمان و مقداد و اباذر وعمار و عمروبن امیہ ضمیری باشد گویند این پنج نفر موکلند بر مصالح عالم ازجانب علی کہ او الہ است مقدمہ کہ در بصرہ واقع شد ہفتادنفر از طایفہ ہنود آمدند بخدمت آنحضرت و گفتند بزبان ہندی کہ تو خدایی حضرت فرمود کہ من خدا نیستم من بندہ خدایم ایشان قبول نکردند حضرت ایشان را در چاہہا کرد واز دودگشت وآنچہ قلندران میگویند کہ ہفتاد مرتبہ نصیر را کشت و زندہ کرد و او میگفت اوخدائی بود بعداز آن از جانب خدا ندارسید کہ کل عالم بندہ مثند گویا این بندہ تو باشد معاذاللہ کہ کفر و زندقہ است خدا بی نیاز است از آنکہ شریک داشتہ باشد.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصلی قرآن حضرۃ علیؑ کے پاس تھا اسے ابوبکر نے قبول نہ کیا

القران الاصلی کان لدی سیدنا علی رضی اللہ عنہ ولم یقبلہ سیدنا ابوبکرؓ

HAZRAT ABU BAKR ؓ REJECTED THE ORIGINAL HOLY QURAN COMPILED BY HAZRAT ALI ؓ

روی آن قرآنها نویسانیدند.

و صاحب جامع اصول از زید بن ثابت نقل میکند که بعد از آنکه مصاحف را نوشتیم آیهٔ رجال صدقوا ماعاهدالله علیه را بآخر نمیته ابن ثابت یافتیم و ملحق کردیم و منقولست از حضرت صادق علیه السلام که در سورهٔ احزاب فضایح مردان بسیار از قریش بود بزرگتر بزرگتر از سورهٔ البقره بود ایشان تحریف دادند و کم کردند و در احادیث مسطور است که اگر قرآن امیر المؤمنین که در نزد ائمه علیهم السلام است بمؤمنان میدادند که بخوانند و مصحف جمع عثمان را نخوانند مفاسد عظیم بر این مترتب میشد اول اینکه کتاب خدا دو نامیشد جمعی قبول میکردند و بعضی قبول نمیکردند، خلایق بیکسر بکفر اصلی خود برمیگشتند دوم آنکه مخالفان برقرآن صحیفها نوشتند. سیم آنکه آنحضرت نمیتوانست که قرآن خود را رواج دهد از برای آنکه عالم را ظلمت کفر و غلبه ماندان گرفته بود و چهارم آنکه مؤمنان قبول میکردند از ترس خلفای ثلثه و اعیان وانصار اظهار نمیتوانستند نمود وهمیشه قرآن مخفی بود و کمتر قبول میکردند این قرآنرا برای آنکه قرآن ایشان شهرت کرده بود. پنجم آنکه امیرالمؤمنین بعد از وفات حضرت رسول (ص) قرآنرا جمع کرد و در کیسه گذاشت و سر آنرا مهر کرد و آورد بنزد ابوبکر قبول نکردند گفتند ما را بقرآن تو احتیاجی نیست و در صحاح سته ایشان مشهور است

و علی هذا القیاس و از تفسیر کازرونی مولانا فتح الله رحمة الله

بعضی از آیات دزدیده را و در سوره از سوره قرآنی از صحف عبدالله بن مسعود نوشته بودند و در این رساله بیان مینماید:

السورة النورین بسم الله یا ایها الذین آمنوا آمنوا بالنورین الذی انزلنا هما یتلون علیکم آیاتی و یحذرانکم عذاب یوم عظیم نوران بعضها من بعض وانا السمیع العلیم ان الذین یوفون بعهدالله و رسوله لهم جنات النعیم و الذین یکفرون من بعد ما آمنوا بنقض میثاقهم و ما عاهدهم الرسول علیهم یلقون بالجحیم اذ ظلموا انفسهم و عصوا الوصی اولئک یسقون من الحمیم ان الله نور السموات والارض بما شاء و اصطفی من الملائکة و الرسل و جعل من المؤمنین اولیاء من خلقه یفعل ما یشاء لا اله الا هوالرحمن الرحیم قد مکر الذین من قبلهم برسلهم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبِحَقِّ اللّٰہِ الْحَقِّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

الحمد للہ کہ دریں ایام برکت قرآں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق الیقین

اردو ترجمہ

حق الیقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبےٰ حسین صاحب مرحوم جائسی

بمحسن اہتمام استقرانام مولوی غلام عباس شیعہ امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام صاحب مذکور زیب مطبع ہذا مطبوعہ پرنٹنگ پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن سے عقیدہ رجعت کا بے بنیاد الزام

التحريف فی القرآن لاثبات عقيدة الرجعة .

A FALSE DOCTRINE OF RAJJAT THROUGH WRONG INTERPRETATION OF THE HOLY QURAN.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از ملا محمد باقر مجلسی طبع غلام عباس میجر اسلامک پبلشنگ ہاؤس لاہور

میں نے عرض کیا کہ اے میرے سردار مولا آپ کے شیعوں کا ایک گروہ ہے جو اس امر کے قائل نہیں ہیں کہ آپ اور آپ کے دوست اور آپ کے دشمن اوس دن زندہ ہونگے۔ فرمایا کیا اونہوں نے ہمارے جد بزرگوار حضرت رسول کا کلام اور ہم اہلبیتؑ کا کلام نہیں سنا ہے کہ ہم نے مکرر رجعت کی خبر دی ہے۔ کیا اونہوں نے یہ آیت نہیں سنی ہے وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ فرمایا کہ عذاب ادنیٰ رجعت ہے اور عذاب بزرگتر عذاب قیامت ہے۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں کا ایک گروہ جنہوں نے کہ ہمارے پہچاننے میں تقصیر و کوتاہی کی ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ رجعت کے معنی یہ ہیں کہ بادشاہی ہماری طرف رجوع کرے اور ہمارا مہدی بادشاہ ہو۔ اون پر وائے ہو کہ دین و دنیا کی بادشاہی کس نے ہم سے چھین لی ہے جو ہماری طرف پھر آئے۔ نبوت و امامت و وصایت کی بادشاہی ہمارے پاس ہے۔ اے مفضل ہمارے شیعہ اگر قرآن میں غور و فکر کریں ہر آئینہ ہمارے فضیلت پر مطلع ہونگے۔ کیا اونہوں نے یہ آیت نہیں سنی وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ تا آخر آیہ جس کا ترجمہ پیشتر مذکور ہو چکا۔ وہ شک اس آیت کی تنزیل بنی اسرائیل کی شان میں ہے اور اس کی تاویل ہم اہل بیتؑ کی رجعت میں ہے۔ اور فرعون و ہامان ابوبکر و عمر ہیں۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کہ بعد اس کے میرے جد بزرگوار حضرت علی ابن الحسینؑ اور میرے پدر بزرگوار حضرت امام محمد باقرؑ اوٹھیں گے اور اپنے جد بزرگوار یعنی حضرت رسولؐ سے اون ظلموں کی شکایت کرینگے جو کہ ظالموں کے ہاتھ سے اون پر واقع ہوئے ہیں۔ بعد اس کے میں اوٹھونگا اور اون چیزوں کی شکایت کرونگا جو کہ منصور دوانقی سے مجھ پر ہو چکی ہیں۔ بعد اس کے میرا فرزند امام موسیٰ کاظمؑ اوٹھیگا اور اپنے جد بزرگوار سے ہارون الرشید کی شکایت کریگا۔ بعد اس کے علی ابن موسیٰ الرضاؑ اوٹھیں گے اور مامون کی شکایت کرینگے۔ بعد اس کے امام محمد تقیؑ اوٹھیں اور مامون وغیرہ کی شکایت کریں گے۔ بعد اس کے امام علی نقیؑ اوٹھیں گے اور متوکل کی شکایت کرینگے۔ بعد اس کے امام حسن عسکریؑ اوٹھیں گے اور معتمد کی شکایت کرینگے۔ بعد اس کے مہدی آخر الزماںؑ اوٹھیں گے جو کہ اپنے جد بزرگوار حضرت رسولؐ کے ہمنام ہیں۔ وہ حضرت قمیص کا جامہ خون آلود پہنے ہونگے جو کہ ہمراہ ہے۔ اس میں خون آلود ہوا تھا جبکہ آنحضرتؐ کی پیشانی اور کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی علی بن ابی طالبؑ

جلد ۲

وسیلۃ النبیاء

مصنف

محقق وحید جناب مولانا اطالب حسین کرمالوی

جعفریہ دار التبلیغ۔ امامیہ بارگاہ مساوی کلاں لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ قرآن سے افضل ہیں

سیدنا علی افضل من القرآن الکریم ۔

ALI (RA) IS SUPERIOR TO QURAN.

وسیلہ انبیاء جلد دوم از طالب حسین کرمالوی جعفریہ دار التبلیغ ساندہ لاہور

اضطراب اور تمام بے چینی کیسر کافور ہو گئی ہے۔

ان عبارات سے واضح ہوا کہ جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہ لائے حضرت علی علیہ السلام نے آنکھیں نہ کھولیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کی طرف سے پڑھ کر آئے تھے کہ جب تک رسول اکرم تشریف نہ لائیں آنکھیں نہیں کھولنا۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ہمارے بچوں میں اور اہل بیت نبوت کے بچوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو لینے نہیں گئے بلکہ آگے آگے رسول ہیں پیچھے پیچھے قرآن ہے لیکن جو نبی قرآن کو لینے نہیں گیا وہ آج علی کو لینے کے لئے آرہے ہیں اب فیصلہ آپ فرمائیں کہ قرآن افضل ہے یا حضرت علی علیہ السلام

بدرالدجیٰ کی پہلی نظر شمس الضحیٰ پر

● کشفی، سید محمد صالح کوکب دری ص۲۲۳ سطر۲۰ امامیہ کتب خانہ لاہور

جب محبوب آفریدگار کے گیسوئے مشکبار کی خوشبو مشام حیدر کرار میں پہنچی آپ کے جمال جہاں آرا کی زیارت کے لئے آنکھیں کھول دیں اور سلام و تحیت کی رسم ادا فرما کر آپ کے مدح و ثنا میں زبان کھولی

● صائم چشتی مشکل کشا جلد ۱ ص۱۱۶ سطر آخر چشتی کتب خانہ فیصل آباد

بچے نے فوراً اپنی خوبصورت آنکھیں کھول کر اپنے بھائی کے چہرے پر گاڑ دیں اور مسکرانے لگا۔ یہ معاملہ دیکھ کر متحیر رہ گئی۔

ص۱۱۷ سطر۲۔ اس واقعہ سے صاف طور پر واضح ہے کہ جناب حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ دنیا میں آنے کے بعد اپنی پہلی نگاہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور کے سوا کسی اور چیز پر ڈالنا گوارا ہی نہ کرتے تھے اور یہ بھی جناب علی علیہ السلام کا ایک مخصوص اعزاز ہے جس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا۔

اُن کی صائم ہے ولادت کی جگہ حرم کعبہ ✤ آنکھ کھولی ہے تو چہرۂ محمد دیکھا

● جیلانی، سید امیر حادثہ کربلا ص۵۱ سطر ۲۲ کوٹ کلوں فیصل آباد

ان کی آواز سن کر بچہ ہمک کر ان کی گود میں چلا جاتا ہے اور اس کا اضطراب اور تمام بے چینی کیسر کافور ہو گئی ہے۔ آنکھیں کھول دیں اور مکمل سکون سے چہرۂ پُر نور کی طرف دیکھنے لگ گیا۔ گویا زبان حال سے کہہ رہا ہے۔

تو خورشید و من سیارۂ تو ✤ سراپا نور م از نظارۂ تو
آغوش تو دورم نا تمام ✤ تو قرآنی و من سیپارۂ تو

۱۰۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھذہ سبیلی ادعو الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی وسبحان اللہ وما انا من المشرکین

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ فی عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ دام ظلہ العالی

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر
مکتبۃ السبطین، کوٹ فرید سرگودھا
قیمت ۔۔۔ روپے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کی طرف سے راویوں کے بارہ میں جھوٹ بولنے کا اقرار

الاقرار بكذب رواة الشيعة .

AN ACCEPTANCE OF ENTERING FALSE NARRATION INTO SHIA BOOKS BY SHIA NARRATORS

اصول الشرعہ فی عقائد الشیعہ از شیخ محمد حسین نجفی العصر صدر مرجع علماء شیعہ پاکستان

۵۲

آئمہ اطہار کو بھی ان کی ان عبادات کا واسطہ دیتے ہیں کہ ہم تقاضا کرتے ہیں کہ ہمارے ہاتھ میں اپنے مخلص نام لیوا ان کو ان لوگوں کی وسیع کاریوں و کارگذاریوں سے آگاہ فرماتے رہتے چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں انا اهل بيت صديقون لا نخلو من كذاب يكذب علينا فيسقط صدقنا بكذبه عند الناس ہم سچا خاندان ہیں لیکن ہم جھوٹ بولنے والوں سے کبھی خالی نہیں رہتے۔ جو اپنے جھوٹ سے ہمارے سچ کو بھی لوگوں کی نظروں میں گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ رجال کشی صفحہ ۱۹۵ ، اسی رجال کشی صفحہ ۱۹۵ پر جناب امام رضا علیہ السلام سے ان کذابوں میں سے بعض کا تفصیلی ذکر بھی موجود ہے کہ بنان امام زین العابدین پر جھوٹ بولتا تھا۔ ابو الخطاب امام جعفر صادق علیہ السلام پر۔ محمد بن بشیر امام موسیٰ کاظم پر اور محمد جوفرات محمد باقر پر افترا پردازی کرتا ہے۔

امام جعفر صادق فرماتے ہیں لعن المغيرة بن سعيد لعنه الله كان يدس في احاديث ابي احاديث لم يحدث بها ابي فاتقوا الله ، ولا تقبلوا علينا ما خالف قول ربنا وسنة نبينا محمد صلى الله عليه وآله وسلم فانا اذا حدثنا قلنا قال الله عز وجل وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم (رجال کشی صفحہ ۱۲۶ ، منہاج البراعۃ ج ۲ صفحہ ۲۹ ، وغیرہ) کہ مغیرہ بن سعید پر لعنت کرے میرے والد پر جھوٹ بولتا تھا۔ (رجال کشی صفحہ ۱۹۵) نیز انہی بزرگوار سے مروی ہے فرمایا لا تقبلوا علينا حديثا الا ما وافق القرآن والسنة او تجدون معه شاهدا من احاديثنا المتقدمة فان المغيرة بن سعيد لعنه الله قد دس في كتب اصحابي احاديث میرے والد امام محمد باقر کے اصحاب کی کتب حدیث میں کئی جعلی احادیث داخل کر دی ہیں جو کبھی میرے والد نے بیان نہیں فرمائی تھیں خدا سے ڈرو ہمارے متعلق کوئی ایسی بات قبول نہ کرو جو قول خدا و سنت پیغمبر کے خلاف ہو۔ کیونکہ جب کچھ بیان کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ خدا و رسول نے یوں فرمایا ہے۔ (یعنی اپنی رائے و قیاس سے کچھ نہیں کہتے اور نہ ہی غیر معصوم کا قول نقل کرتے ہیں) ان حقائق کی موجودگی میں ہر وہ روایت جو ان ذوات مقدسہ کی طرف منسوب ہو کیونکر آنکھیں بند کر کے اسے قبول کیا جا سکتا ہے؟

عصر غیبت کے جدید مؤلفین کی تکوین مزاجیاں

اس اور جدید کے بعض حضرات پسند جدید مؤلفین کی حالت بھی عجیب ہے جب اپنے ہم پیشہ حضرات کی جو یہ کہہ کر کہ فلاں معصوم کو تسلیم کرنا اجب ہے یہ تنظیۃ البیان" جیسے بے سروپا اور بے اصل و بے بنیاد خرافات کو بھی تسلیم کر کے ان پر اپنے استناد کی بنیاد قائم کر لیتے ہیں۔ اور جب انکار پر آمادہ ہوں تو منہج التحقیق کے حوالہ سے مسلم کبار میں درج شدہ حدیث امام جس میں خلقت نوری سے خلقت روحی مراد لی گئی ہے کو مجہول الحال مؤلف کی تالیف کہہ کر ٹھکرا دیتے ہیں۔ کیا اصول کافی کی پہلی ہی حدیث جو عبدالرحمٰن والی صحیح السند روایت ہے میں نور کی تشریح کر خرشتہ کے ساتھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

شیعہ اور عقیدۂ رسالت و ختم نبوت و توہین انبیاء

الباب الثالث

الشّیعۃُ و عقیدۃُ ختمِ النبوّۃِ واھانۃِ الانبیاءِ

Chapter III

The Shias and the beleief of the finality of the Prophethood and insult of the Prophets (Alaihim-us-Salaam).

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی تیس (30) کتابوں کے چونتیس (34) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة ماخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

بقلم مشرفه

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الناشر

الجزء الأول

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

قفص ٢٠٤١٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جھوٹ (تقیہ)

الا فتراء علی رسول اللہ ﷺ

HADIATH AND FALSE HOOD (TAQQIYA).

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ج۱ کتاب فضل العلم ۵۳

۱۴ ـ عليٌّ بن محمد ، عن سهل بن زياد ، عن أحمد بن محمد ، عن عمر بن عبد العزيز عن هشام بن سالم وحمّاد بن عثمان وغيره قالوا : سمعنا أبا عبدالله عليه السلام يقول: حديثي حديث أبي ، وحديث أبي حديث جدّي ، وحديث جدّي حديث الحسين ، و حديث الحسين حديث الحسن ، و حديث الحسن حديث أمير المؤمنين عليه السلام و حديث أمير المؤمنين حديث رسول الله صلى الله عليه وآله وحديث رسول الله قول الله عزّ وجلّ .

۱۵ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد ، عن محمد بن الحسن بن أبي خالد شينولة قال : قلت لأبي جعفر الثاني عليه السلام : جعلت فداك إنّ مشايخنا رووا عن أبي جعفر وأبي عبد الله عليهما السلام و كانت التقيّة شديدة فكتموا كتبهم ولم تُرو (۱) عنهم فلمّا ماتوا صارت الكتب إلينا فقال : حدّثوا بها فإنّها حقّ .

﴿ باب التقليد ﴾

۱ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن عبدالله بن يحيى ، عن ابن مسكان ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قلت له : «اتّخذوا أحبارهم ورهبانهم أرباباً من دون الله» (۲) فقال : أما والله ما دعوهم إلى عبادة أنفسهم ، ولو دعوهم ما أجابوهم ، ولكن أحلّوا لهم حراماً ، وحرّموا عليهم حلالاً فعبدوهم من حيث لا يشعرون .

۲ ـ عليٌّ بن محمد ، عن سهل بن زياد ، عن إبراهيم بن محمد الهمداني ، عن محمد بن عبيدة قال : قال لي أبو الحسن عليه السلام : يا محمد أنتم أشدّ تقليداً أم المرجئة ؟ قال : قلت قلّدنا وقلّدوا ، فقال : لم أسألك عن هذا ، فلم يكن عندي جواب أكثر من الجواب الأوّل فقال أبو الحسن عليه السلام : إنّ المرجئة نصبت رجلاً لم تُقرّ من طاعته وقلّدوه وأنتم نصبتم رجلاً وفرّضتم طاعته ثمّ لم تقلّدوه فهم أشدّ منكم تقليداً .

۳ ـ محمد بن إسماعيل ، عن الفضل بن شاذان ، عن حمّاد بن عيسى ، عن ربعيّ ابن عبد الله ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله جلّ وعزّ : « اتّخذوا أحبارهم ورهبانهم أرباباً من دون الله » (۲) فقال : والله ما صاموا لهم ولا صلّوا لهم ولكن أحلّوا لهم حراماً وحرّموا عليهم حلالاً فاتّبعوهم .

(۱) في بعض النسخ « لم يروها » . (۲) التوبة : ۳۱ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

بقلم مشرقي

الشيخ محمد الآخوندي

الجزء الثاني

الناشر
دار الكتب الإسلامية
مرتضى آخوندي
تهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

الطبعة الثالثة
١٣٨٨ هـ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا آدم علیہ السلام پر کفر کا الزام

اتہام سیدنا آدم علیہ السلام با الکفر

SYEDNA ADAM (AS) WAS INFIDEL (SHIA' TE.)

(الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

ج۲ — کتاب الایمان والکفر — ۲۸۹

﴿ باب ﴾

٥(فی اصول الکفر وأرکانه)٥

١ ـ الحسينُ بن محمد ، عن أحمد بن إسحاق ، عن بكر بن محمد ، عن أبي بصير قال : قال أبوعبدالله عليه السلام : أُصول الكفر ثلاثة : الحرص ، والاستكبار ، والحسد ، فأمّا الحرص فانّ آدم عليه السلام حين نُهي عن الشجرة ، حمله الحرص على أن أكل منها وأمّا الاستكبار فابليس حيث أُمر بالسجود لآدم فأبى ، وأمّا الحسد فابنا آدم حيث قتل أحدهما صاحبه (١).

٢ ـ عليُّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن النوفليّ ، عن السكونيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال النبيُّ صلى الله عليه وآله : أركان الكفر أربعة : الرَّغبة والرهبة (٢) والسخط والغضب .

٣ ـ عدَّةٌ من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن نوح بن شعيب ، عن عبدالله الدّهقان ، عن عبدالله بن سنان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال رسول الله : صلى الله عليه وآله إنّ أوّل ما عُصي الله عزّ وجلّ بستّ : حبُّ الدنيا ، وحبُّ الرئاسة وحبُّ الطعام ، وحبُّ النوم ، وحبُّ الرّاحة ، وحبُّ النساء (٣) .

٤ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن محمد بن سنان ، عن طلحة بن زيد ، عن

---

(١) كان المراد بأصول الكفر ما يصير سببا للكفر أحيانا و للكفر ايضا سبان كثيرة منها ما يتحقق بانكار الربوبية ونحوه والالحاد في صفاته ومنها ما يكون بمعصية الله ورسوله ومنها ما يكون بكفران نعم الله تعالى إلى أن ينتهي إلى ترك الاولى فالحرص يمكن أن يصير داعيا إلى ترك الاولى او ارتكاب صغيرة أو كبيرة حتى ينتهي إلى جحود يوجب الشرك والخلود فحاش آدم عليه السلام كان من الاول لم تكامل في اولاده حتى انتهى إلى الاخير ، فصح أنه اصل الكفر وكذا سائر الصفات (آت ملخصا) .

(٢) الرغبة الحرص في متاع الدنيا ، والرهبة ، الخوف من زوال متاع الدنيا .

(٣) أي الافراط في تلكم الصفات بحيث ينتهي إلى ارتكاب الحرام او ترك السنن والاشتغال عن ذكر الله ، أو حب الحياة الدنيا المذمومة وحب الرئاسة بالجور والظلم وحب الطعام بحيث لا يبالي حصل من حلال أو حصل من حرام وحب النوم بحيث يصير مانعا من الطاعات الواجبة والمندوبة وكذا حب الراحة وحب النساء .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی
ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابو البیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد اور آل محمد ﷺ اولاد آدم سے نہیں ہیں

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ ليسوا من اولاد آدم عليه السلام

اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ (عمران) بے شک میں تمہارے پاس آیا ہوں ساتھ تمہارے رب کی آیات کے کہ بیشک میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لئے پرندے سے مٹی سے ان میں پھونک مارتا ہوں وہ پرندے جاندار بن جاتے ہیں اللہ کے حکم سے اور میں اکھ اور برص کے مریض کو شفا دیتا ہوں مردے کو زندگی دیتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو وہ میں بتاتا ہوں جو تمہارے گھروں میں پوشیدہ ہے وہ میں جانتا ہوں میں یہ کام کیوں کرتا۔ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ میں اللہ کا عبد ہوں انبیاء کرام کو قرآن نے عباد کہا ہے اور اللہ کے یہ عبد ہونے فعل عبادت اور اللہ معبود مگر مودودی نے ان افعال کو معجزہ کہہ کے تمام مفہوم عبادت بدل دیا۔ حالانکہ یہ معجزہ نہیں ان کی عبادت ہیں اور جو ان عبادات کرنے کا سردار یہ امور سکھانے والا وہ ان جیسا ہے مگر ان جیسا نہیں لال پتھر ہے مگر پتھر جیسا نہیں یہ عبد ہیں اور وہ معبود ہے اسی لئے کہا گیا ہے عبد و غیر عبد میں ہر چیز سے دیگر۔ انسانی برادری کو بھولا ہوا سبق یاد دلا کر در معبود پر جھکا دیا ایک سجدہ کی ڈیوٹی پر سجدہ ریز کر دیا غفلت کو دور کر دیا۔ نفس کی نجاست کو دور کر کے ستھرا کر دیا ایمان کا لباس پہنا کر ایمان کا غازہ ان کے چہروں پر لگا کر کے اللہ کا ایسا عبد بنا جیسا اللہ چاہتا تھا۔ اور یہ جماعت کہلائی عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ اور ان کے سردار میں وہ جو عبد نہیں بلکہ عبدہ ہیں۔ ہر مسلمان کیلئے لازم ہے یہ کہنا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ کہ میں گواہی دیتا ہوں بیشک محمد اس کے عبد ہیں اور اس کے رسول ہیں عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ جماعت کے سردار ہیں محمد اور آل محمد علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ نے روز ازل آدم اور اولاد آدم سے وعدہ لیا تھا کہ میری عبادت کرنا۔ شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ جب انسان عقول گئے تو یاد دلایا محمد آل محمد نے جس سے یہ پتہ چلتا ہے جب آدم اور اولاد آدم سے اللہ وعدہ لے رہا تھا تو محمد و آل محمد علیہم السلام اس وقت آدم اور اولاد آدم سے علیحدہ تھے یعنی آدم اور اولاد ان کی جنس سے نہیں اور محمد و آل محمد علیہم السلام ان کی جنس سے نہیں اگر یہ بھی اولاد آدم میں سے بشر ہوتے ایک جنس ہوتے تو روز ازل وعدہ میں بھی آتے مگر یہ آتے نہیں جس سے روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ آدم اور اولاد آدم اور ہے محمد و آل محمد علیہم السلام اور ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ تمام انبیاء سے افضل ہیں

الافضل من الانبیاء العلی

HAZRAT ALI (RA) IS SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

۲۰

خاتم الانبیاء ہیں۔ اسی وجہ سے ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (احزاب) بعد آپ کے آپ کی اہل بیت کو درجہ ولایت حاصل ہے۔ انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین امنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویوتون الزکوٰۃ وھم راکعون (مائدہ) سوائے اس کے تمہیں کا تمہارا ولی اللہ بھی ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے ..... قائم کرتا ہیں نماز اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ سنیوں اور شیعوں کا اس پر اتفاق ہے یہ آیت جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شان میں ہے۔ ان کے علاوہ کسی نے حالت رکوع میں زکوٰۃ نہیں دی۔ زیر آیت تفسیر کبیر اگرچہ لوگوں نے رکوع کی حالت میں زکوٰۃ دے کر کوشش بھی کی۔ کہ کوئی ایک آیت ان کے متعلق بھی نازل ہو۔ حضرت علیؑ خطاب فرماتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو مجھے بھی آرزو ہوئی۔ کہ ایک ایسی میرے متعلق نازل ہو۔ اس خیال سے میں نے چالیس انگوٹھیاں حالت رکوع میں سائلین کو دیں۔ مگر کبھی وہ آیت نازل نہ ہوئی۔ پس جناب امیرؑ اور دیگر اہل بیت رسول بھی بعد رسول مثل رسول بقول اس آیت کے ولی ہیں۔ اور تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ اور ان پر اطلاق نبوت و رسالت اس لئے نہیں کہ نبوت جناب محمد مصطفیٰ پر ختم ہے۔ آپ کے بعد کوئی نبی و رسول نہیں بلکہ معیار نبوت و رسالت سب اہل بیت میں تھا۔ اگر نبوت و رسالت ختم نہ ہوتی تو یہ بارہ کے بارہ ائمہ اہل بیت بھی رسول ہوتے۔

معیار ولایت مطلقہ

معلوم ہو کہ لفظ ولی کے معنی بادشاہ۔ متصرف، غالب ہادی نگہبان وارث دوست کے ہیں۔ اور قرآن پاک میں بھی یہی معنی مراد ہیں فاللہ ھو الولی (شوریٰ) پس خدا ہی بالذات اور حقیقی بادشاہ ہے۔ ما لھم من دونہ من ولی ولا یشرک فی حکمہ احدا (الکہف) نہیں ہے ان کے لئے سوائے اس خدا کے کوئی بادشاہ۔ پس چاہئے کسی کو اس کے حکم میں شریک کیا جائے قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السموات والارض وھو یطعم ولا یطعم (انعام) اے رسول فرما دے سوائے خدا کے میں کسی کو کیوں اپنا بادشاہ بناؤں وہ ہی آسمانوں زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ مالکم من اللہ من ولی ولا واق (رعد) نہیں تیرے لئے کوئی بھی خدا کے سوا بادشاہ اور نگہبان۔ وھو الولی الحمید (شوریٰ) اور وہی متصرف۔ غالب تعریف کیا ہوا ہے ومن یضلل اللہ فما لہ من ولی من بعدہ (شوریٰ) اور جس کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء اوصیا کا حمل پیٹ میں نہیں ہوتا۔ (عقیدہ الاثناء عشری)

لا یکون حمل الانبیاء والاوصیا فی بطون امہاتھم

ولادت باسعادت حضرت صاحب العصر علیہ السلام

دائی گی۔ اور اپنی خدمت نہ لوں گی بلکہ میں تمہاری خدمت گزاری کروں گی۔ اور محزون و متفکر ہوں گی۔ جب حضرت امام حسن عسکری نے یہ کلام سنا۔ کہا۔ اے پھوپھی خداوند عالم آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ پس میں شام تک خدمت آنحضرت حاضر رہی۔ پھر اپنی کنیز کو آواز دی کہ میرا عمامہ عمامہ کر۔ اپنے گھر جاؤں گی۔ حضرت حکیمہ خاتون فرماتی ہیں

ولادت باسعادت حضرت صاحب العصر علیہ السلام جب میں اپنے گھر آنے کیلئے تیار ہو گئی حضرت امام حسن عسکری نے فرمایا اے پھوپھی اس رات میرے گھر میں تشریف رکھئے کہ اس شب وہ فرزند گرامی متولد ہو گا جو کہ خدا وند عالم زمین کو پھر ایمان و ہدایت سے اسکے بعد کہ وہ کفر و ضلالت سے بھر ہو گئی ہو گی سرسبز و زندہ کریگا۔ میں نے کہا۔ وہ فرزند کس سے متولد ہو گا۔ حالانکہ ابھی خاتون میں حمل کا کوئی اثر بھی دیکھتی ہوں۔ حضرت نے فرمایا۔ نرجس خاتون ہی سے وہ فرزند متولد ہو گا۔ یہ سن کے میں اٹھی اور حکیمہ و بشارت نرجس خاتون کو دیکھا۔ مطلق اثر حمل کا نہ پایا۔ امام حسن عسکری سے میں نے آکے بیان کیا حضرت نے تبسم ہو کے فرمایا۔ ابھی کوئی اثر حمل ان میں ظاہر ہوتے۔ مثلاً نرجس مثل مادر موسیٰ ہے کہ ہنگام ولادت تک واقعہ حضرت موسیٰ میں کچھ تغیر نہ ہوا۔ اور کوئی شخص ان کے حمل سے واقف نہ تھا۔ اسلئے کہ فرعون شکم زنان حاملہ بنی اسرائیل چاک کرتا تھا۔ اسی فرزند کا حال بھی ان امور میں مثل احوال حضرت موسیٰ کے ہے دوسری روایت میں منقول ہے۔ کہ حضرت علی نقی نے فرمایا۔ کہ حمل ہم اوصیاء کا شکم میں ایسا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اور لوگوں میں ہوتا ہے۔ اور ہم ان امور سے مشغول ہوتے ہیں۔ اسلئے کہ ہم نور حق تعالیٰ ہیں۔ اس نے ہم سے ہر گونہ نجاست و کثافت کو دور کیا ہے۔ حکیمہ خاتون نے کہا۔ میں نرجس خاتون پاس گئی۔ اور یہ حال ان سے بیان کیا۔ اے خاتون مطلق اثر حمل تجھ میں نہیں پائی ہوں۔ پس میں اس جگہ رہی۔ اور نماز صبح کے نزدیک نرجس خاتون نماز میں مشغول ہوئیں۔ میں ہر وقت ان کے حال کی خبر لیتی تھی۔ مگر نرجس خاتون بحال خود آرام کر رہی تھی ہر لحظہ بے چینی زیادہ ہوتی تھی۔ اس شب اور راتوں سے پہلے نماز تہجد کو اٹھی۔ اور نماز شب ادا کی جب نماز وتر

نے امام آل محمد کو ایک امر درست سلامت نکالنے دیا۔ اور رسول پاک سے بھی یہ فرمان ثابت ہے کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے اسطرح بھر دے گا جیسا کہ ظلم و جور سے بھری ہوگی بلکہ امام زمان نے تو جدی متولد کا ہونا بھی کسی کو معلوم نہ ہونے دیا اور غیبت کی سند حاصل کر لی۔ اس فرمان رسول اور امام کے مطابق کا ذکر نہیں بلکہ کتاب و دلائل ثابت کر رہا ہے کہ ہر گز اس کے ہونے اور آنے تک ظلم و فساد فسق و فجور ظلم و ستم جوں کا توں جوابازی رہتا ہے اور قائم آل محمد نہ ہوگا بلکہ جب تک عدل و انصاف سے بھر نہ جائے گا۔ لہٰذا مسلمانوں کو مرنا نہیں سے پہلے چاہیئے۔ ایسے بھروسے نامعلوم و غیبت کے قائل ہونے سے خداوند کریم سب مومنین کا ایمان سلامت رکھے۔ اور برحق قائم آل محمد کی زیارت نصیب کرے۔

(کوثر نور بھروانہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامه مجلسی قدّه

بسرمایه

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیه اسلامیه طهران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۳۳۳۰۰

چاپخانه حیدری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے ہاتھ پر سب سے پہلے محمد بیعت کرینگے

اول من یبایع علی یدلا مام المهدی هو محمد ﷺ

PROPHET MUHAMMAD (SAW) WILL BE THE FIRST WHO WILL SWEAR THE OATH OF ALLEGIANCE TO IMAM MEHDI

رفی که گفت بخدمت امام جعفر صادق (ع) عرضکردم کهمن پیر خدمام و استخوان‌هایم باریك شده است و میخواهم ختم اعمال من بآن باشد که دوراه شما کشته شوم حضرت فرمود که چارهٔ از این نیست که اگر در این وقت نشود در رجعت خواهد شد و شیخ حسن بن سلیمان ازکتاب خطب امیرالمؤمنین(ع) خطبهٔ طولانی از آن حضرت روایت کرده است و در عرض آن خطبه فرمود که ضبط نمیکند احادیث ما را مگر قلعه‌های حصین یا سینه‌های امین یا عقلهای متین رزین پس فرمود ای عجب و کل عجب از آنچه واقع خواهد شد در میان ماه جمادی ورجب پس مردی از شرطة الخمیس برسید که این چه عجب است که می‌فرمائید حضرت فرمود عجب لکنم ازآن که مردهٔ چندزنده خواهندشد وشمشیر بر سرزنده‌ها خواهند زد و بحق خداوندی که حبه را شکافته و گیاه را بیرون آورده و خلایق را خلق فرموده گویا می‌بینم ایشان را که در میان بازارهای کوفه راه می‌روند و شمشیرهای برهنه بردوش گذاشته باشند و بزنند برسردشمنان خدا و رسول و مؤمنان و این است معنی آنچه خدا فرموده‌است: یا ایها الذین آمنوا لاتتولوا قوماً غضب الله علیهم قد یئسوا من الاخرة کما یئس الکفار من اصحاب القبور یعنی ای گروه مؤمنان دوستی مکنید با قومی که غضبکرده است خدا بر ایشان بتحقیق که نا امید گردیده‌اند از آخرت چنانچه ناامیدگردیده‌اند کافران از اصحاب قبرها واین باب را در علل الشرایع روایت کرده است از حضرت امام محمد باقر(ع) که چون قائم ما ظاهرشود عایشه را زنده کنند تا بر او حدبزنند و انتقام فاطمه را از او بکشند و شیخ مفید در ارشاد ازحضرت امام جعفر صادق (ع) روایت کرده است که چون وقت قیام قائم آل محمد ﷺ بشود درجمادی الاخر و ده روز از ماه رجب بارانی ببارد که خلایق مثل آن را ندیده باشند پس برویانند خدا به‌آن باران گوشت‌های مؤمنان وبدن‌های ایشان‌را در قبرهای ایشان وگویا نظر می کنم بسوی ایشان که آیند از جانب قبیلهٔ جهنیه و خاك قبررا از سرهای خود افشانند و ایضا ازآنحضرت روایت کرده است که بیرون می‌آید یا قائم ازپشت کوفه یعنی نجف بیست‌وهفت نفر با پانزده نفر از قوم موسی از آنها که حقتعالی فرموده است که هدایت می‌کردند بحق وبحق عدالت می‌کردند و هفت نفر از اصحاب کهف و یوشع بن نون و سلمان و ابوذر و جابر انصاری ومقداد و مالك اشتر پس‌درپیش روی آن‌حضرت خواهند بود دیاوران وحاکمان او خواهندبود وحیاش‌نیز اینحدیث‌را ذکرکرده‌است و نعمانی روایتکرده است ازحضرت امام محمد باقر(ع) که چون قائم آل محمد ﷺ بیرون آید خدا او را یاری کند بملائکه و اول کسیکه با او بیعت کند محمد باشد و بعد از آن علی و شیخ طوسی و نعمانی ازحضرت امام رضا (ع) روایت کرده‌است

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے تمام و کمال حالات؛ خلقت نور؛ ولادت؛ معجزات ارضی و سماوی؛ غزوات و سرایا؛ معراج؛ مباہلہ؛ علمائے نجران کا آپس میں مناظرہ؛ بادشاہان وقت کو دعوت اسلام؛ نیز دیگر واقعات تا وفات آنحضرتؐ و فضائل و مناقب اہلبیت علیہم السلام نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ نمبر ۲ ——— لاہور ۵

2

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ علیؑ تمام انبیاء سے افضل ہیں

سیدنا علی أفضل من جمیع الانبیاء .

HAZRAT ALI IS SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

کوئی ذی روح ایسا نہ ہوگا جس کا دل خوف سے پھٹ نہ جائے۔ وہ اپنے گناہوں کو یاد کرے گا اور اپنے معاملات میں مشغول ہوگا۔ وہ دوسروں کے حالات سے بے خبر ہوگا سوائے اس کے جس کو خدا چاہے کہ امن اور بے خوف رہے۔ اے عمرو تو اس فزع سے کیا خبر و اطلاع رکھتا ہے اور تو نے ایسا اصول کہاں پر رکھا ہے جس کی بنا پر یہ غیر عظیم کیسی خبر ہے جو سن نہ جانی پھر خدا پر ایمان لایا اور وہ لوگ بھی ایمان لائے جو اس کے ساتھ آئے تھے اور اپنی قوم کے پاس واپس ہوئے۔ اتفاقاً عمرو کی ملاقات ابی بن شعث خثعمی سے ہوگئی۔ وہ اس کو پکڑ کر معاویہ کی خدمت میں لایا اور کہا کہ میرا اور اس فاجر کا فیصلہ کیجئے کیونکہ اس نے میرے باپ کو قتل کیا ہے۔ معاویہ نے

(بقیہ از گزشتہ صفحہ ۲۸۶) اور لوگوں کے علاوہ جس کو النفسنا سے تعبیر کیا جائے علیؑ بن ابی طالب کے سوا کوئی نہ تھا۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ خداوند عالم نے انفسنا میں علیؑ کی ذات اور محمدؐ کی ذات مراد لی ہے۔ اور اتحاد حقیقی نفس میں محال ہے لہٰذا چاہیئے کہ مجاز ہو۔ اور یہ اصول میں طے ہے کہ سب سے زیادہ قریب مجاز پر حقیقت کا اطلاق زیادہ بہتر ہے بہ نسبت سب سے زیادہ دور مجاز کے۔ اقرب مجازات تمام امور میں برابری اور تمام کمالات میں شرکت ظاہر کرتا ہے سوائے اس کے جو دلیل سے خارج ہو۔ اور جو اجماع سے خارج ہے وہ پیغمبری ہے جس میں علیؑ شریک نہیں ہیں مگر دوسرے کمالات میں شریک ہیں۔ اور پیغمبرؐ کے تمام کمالات میں سے ایک کمال یہ ہے کہ وہ تمام پیغمبروں سے اور تمام صحابہ سے افضل ہیں تو چاہیئے کہ جناب امیرؑ بھی تمام صحابہ اور سارے نبیاؑ سے افضل ہوں اور جبکہ فخر الدین رازی نے بہ دلیل نہایت وضاحت کے ساتھ بعض علمائے شیعہ سے نقل کی ہے اس کے بعد کہا ہے کہ اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح اس پر اجماع ہے کہ محمدؐ علیؑ سے افضل ہیں اسی طرح یہ بھی اجماع ہو چکا ہے کہ انبیاء غیر انبیاء سے افضل ہیں۔ لیکن صحابہ پر افضلیت کا کوئی جواب نہیں دیا ہے اس لئے کہ اس کا جواب نہیں رکھتے تھے۔ اور وہ جواب جو بعض لوگوں کے بارے میں دیا ہے اس کو بھی باطل ہونا ظاہر ہے کیونکہ شیعہ اس اجماع کو قبول نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ اگر امام رازی کہتے ہیں کہ اہلسنت نے اجماع کر لیا ہے تو تنہا ان کا اجماع کیا وقعت رکھتا ہے۔ اور اگر وہ کہتے ہیں کہ تمام امت نے اجماع کر لیا ہے تو یہ تسلیم نہیں کیونکہ زیادہ تر علمائے شیعہ کا یہ اعتقاد ہے کہ حجاج امیرؑ اور تمام ائمہ علیہم السلام تمام انبیاء سے افضل ہیں اور انہوں نے احادیث مستفیضہ بلکہ متواترہ اس باب میں لینے اس سے روایت کی ہے اصول ہے کہ روایت خاصہ و عامہ مشتمل ہے اس پر کہ یہ گروہ جس کو مثل صحابہ کے لیتے تو یا ہوں علی ہیں خدا کے نزدیک تمام بعد سب سے بلند مرتبہ ہیں۔

واضح ہو کہ تمام احادیث مباہلہ اور دلائل مذکورہ کی تفصیل کتاب فضائل امیر المومنین میں ان شاء اللہ تعالیٰ ذکر کی جائیں گی۔ اس مقام پر میں نے اتنے ہی پر اکتفا کی ہے اور طالب حق کے لئے اسی قدر کافی ہے۔ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ اِلٰی سَوَاءِ السَّبِیْلِ ۔

(صفحہ ۲۸۴ کا حاشیہ ختم ہوا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

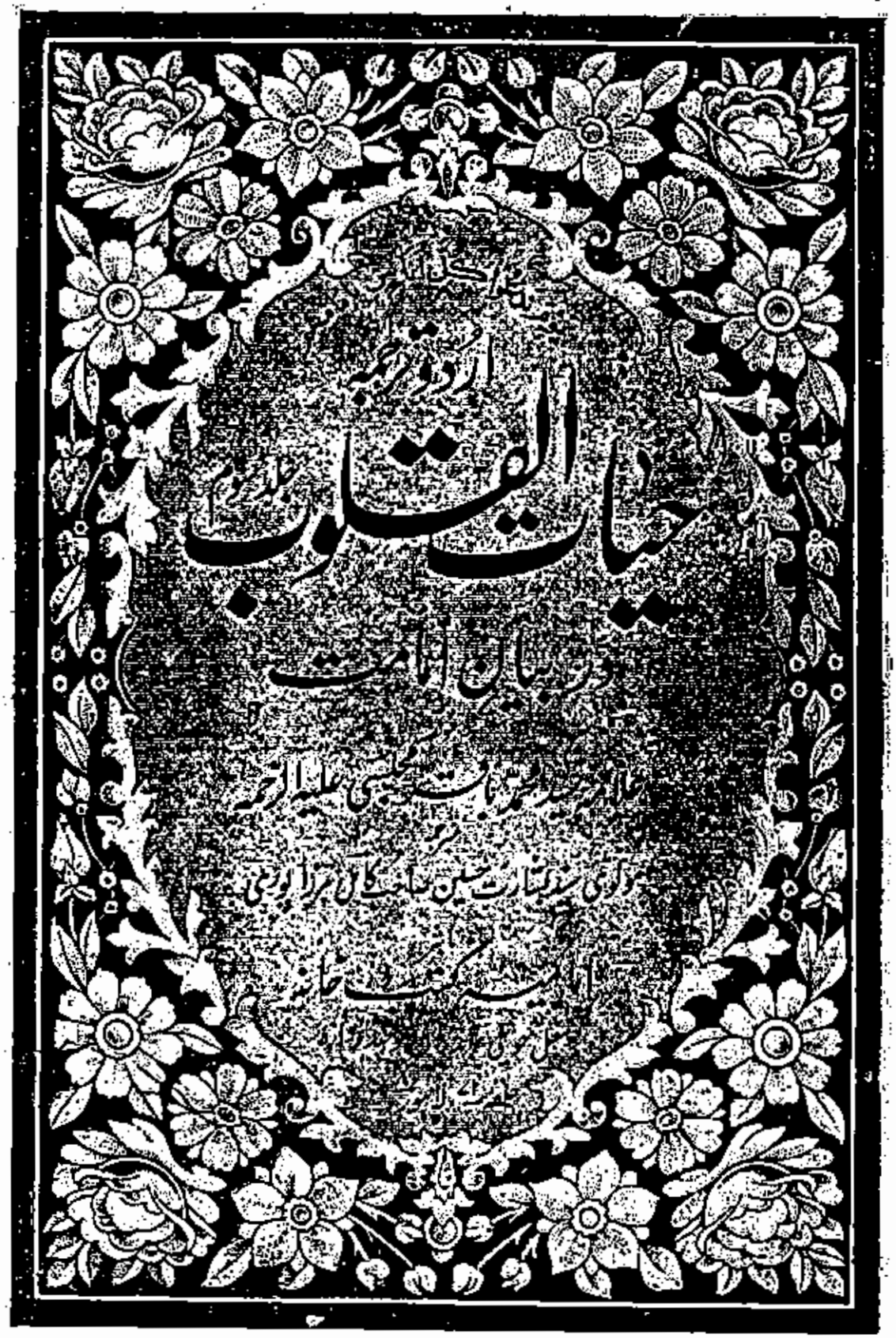

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء سے اماموں کا رتبہ بلند ہے ' ختم نبوت کے انکار کا اقرار

انكار ختم النبوة ، درجة الائمة فوق درجات الأنبياء .

IMAMAT IS SUPERIOR THAN PROPHETHOOD.

حیات القلوب جلد سوئم از محمد باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ لاہور

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب ۱۰ فصل ۱ ... وجوب امام و ہر زمانہ میں امام کا ہونا۔

اشاعرہ اور اصحاب حدیث اور اہلسنت اور بعض معتزلی قائل ہیں کہ امام کا مقرر کرنا خلق پر سمعی (سنی ہوئی) دلیل سے واجب ہے عقلی سے نہیں۔ اور معتزلہ کے ایک گروہ کا اعتقاد یہ ہے کہ امام کا مقرر کرنا فتنوں سے بچنے کے لئے امن کی حالت میں انسانوں پر واجب ہے۔ اگر مقرر کرنے میں فتنوں کا خوف ہو تو واجب نہیں ہے اور بعضوں نے اس کے برعکس بھی کہا ہے۔

عرب کی لغت میں امام کے معنی پیشوا اور مقتدا کے ہیں اور فرقہ ناجیہ امامیہ کی اصطلاح میں جب نماز کے بارے میں امام کا ذکر آتا ہے تو غالباً پیش نماز کے معنی میں ہے۔ اور علم کلام میں امام سے مراد وہ شخص ہے جو خدا کی جانب سے جناب رسالتمآب کی خلافت و نیابت کے لئے معین ہوا ہو اور کبھی پیغمبر پر امام کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور بعض معتبر حدیثوں سے (انشاء اللہ تعالیٰ معلوم ہوگا جو اس سے بعد بیان ہوگی) کہ مرتبہ امامت مرتبہ پیغمبری سے بالاتر ہے جیسا کہ خدا نے نبوت کے بعد حضرت ابراہیم سے خطاب فرمایا ہے اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (آیت ۱۲۴ سورہ بقرہ پ) میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ اور بعض محققین نے کہا ہے کہ امام وہ ہے جو خدا کی جانب سے خلق پر مثل پیغمبر ہونے کے واسطے سے اُن کے امور دین و دنیا میں حاکم ہو لیکن پیغمبر وہ ہے جو بلا کسی آدمی کے واسطہ کے بغیر (براہ راست) خدا سے احکام نقل کرتا ہو اور امام آدمی کے واسطہ سے جو پیغمبر ہوتا ہے۔[1]

[1] مؤلف فرماتے ہیں کہ یہ تعریف بھی مشکل ہے کیونکہ بہت سے غیر اولوالعزم پیغمبر اولوالعزم پیغمبروں کے تابع ہوئے ہیں اور ان کی شریعت پر عمل کرتے رہے اور لوگوں کو احکام پہنچاتے رہے۔ اور بہت سی حدیثیں بیان کی جائیں گی کہ آئمہ طاہرین صلوات اللہ علیہم اجمعین ملائکہ اور روح القدس کے توسط سے خدائے حی و قیوم سے علوم کا استفادہ کرتے تھے۔ اور حدیثوں میں امام اور نبی کے درمیان چند فرق و امتیاز مذکور ہیں جو اُنکے بعد انشاء اللہ بیان ہونگے۔ لیکن حق یہ ہے کہ کمالات اور شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی امتیاز اس کے جو حدیثوں میں مذکور ہوگا۔ کوئی فرق نہیں ہے جس سے عظمت و بلندی رسالت کب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم ہوتی ہے اور یہ کہ وہ جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس لئے ان حضرت کے بعد کسی پر اسم نبی اور اسکے مترادف الفاظ کے اطلاق کی ممانعت ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کتاب مسائل میں اسکے قائل ہوئے ہیں اور اس کی نسبت فرقہ ناجیہ امامیہ کی طرف دی ہے اور ظاہر ہے کہ سابقہ امتوں میں ایک صاحب شریعت پیغمبر کی وفات کے بعد دوسرے صاحب شریعت پیغمبر کے مبعوث ہونے تک بہت سے پیغمبر ہوتے تھے جو سابق پیغمبر کے اوصیا اور اُسکی ملت اور شریعت کے حافظ تھے لہٰذا جناب سرور انبیاء سے روایت ہے کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے پیغمبروں کے مانند ہیں اور بعض روایتوں میں علماء کی تفسیر آئمہ علیہم السلام سے کی گئی ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جو فائدہ وجود رسول و نبی سے مرتب (ذاتی صلاحیت)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزء دوم تفسیر کبیر

منهج الصادقين

فی الزام المخالفین

تالیف عالم ربانی مولانا فتح اللہ کاشانی قدس سرہ

با مقدمہ و پاورقی دانشمند محترم آقای حاج سید ابوالحسن مرتضوی

و تصحیح جناب آقای علی اکبر غفاری

حق چاپ باین حواشی محفوظ است

الزلفارات ۱

کتابفروشی علمیه اسلامیه

طهران خیابان ناصرخسرو

تلفن ۵۰۳۰۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متعہ کرے
وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔

WITNESS

عندا لشیعة من تمتع اربعا فد رجته کد رجة النبی ﷺ (والعیاذ باللہ)

. HE WHO PERFORM MUTTA (LEGALISED PROSTITUTION) FOUR TIMES WILL REACH TO THE STATUS OF THE HOLY PROPHET. (SHIA BELIEF)

منہج الصادقین (تفسیر کبیر) جلد دوم تالیف عالم ربانی فتح اللہ کاشانی (طبع ایران)

(ج۲) جزو پنجم (۴۹۳)

دوزخ آزاد شود وهر کسه دو بار متعه کند چهار دانك او از آتش دوزخ آزاد شود وهر کسه سه بار متعه کند همه او از آتش دوزخ آزاد شود . ونیز آورده که ، قال النبی ﷺ من تمتع مرة امن من سخط الجبار ومن تمتع مرتین حشرمع الابرار ومن تمتع ثلاث مرات زاحمنی فی الجنان، یعنی هر که یکبارمتعه کندایمن شوداز خشم خدای قهار وهر که دوبارمتعه کند محشورشود بانیکوکاران وهر که سه بارمتعه کند مزاحمت ومقارنت وهمنشینی کندبامن درروضهٔ جنان ودرجه رضوان وایضاً آورده که ،من تمتع مرة کان درجته کدرجة الحسن ﷺ ومن تمتع مرتین فدرجته کدرجة الحسن ﷺ ومن تمتع ثلاث مرات کان درجته کدرجة علی بن ابیطالب ﷺ ومن تمتع اربع مرات فدرجته کدرجتی، یعنی هر که یکبارمتعه کندورجهٔ اوچون درجهٔ حسن ﷺ باشد وهر که دوبارمتعه کند درجهٔ اوچون درجهٔ حسن ﷺ باشد وهر که سه بارمتعه کندورجه اوچون درجهٔ علی بن ابی طالب ﷺ باشدوهر که چهاربارمتعه کند درجهٔ اومانند درجه من(۱) باشد. وایضاً قال من خرج من الدنیاولم یتمتع جاء یوم القیمة وهواجدع، یعنی هر که ازدنیابیرون رود ومتعه نکرده باشد روزقیامت گوش وبینی بریده وبدخلقت محشورشود و اینحدیث باحدیث اول اگر چه سابقا مذکورشد امابجهت تعدد رواة مکرر واقع شد . و ازسلمان فارسی ومقداد اسود کندی وعمار یاسر رضی اللہ عنهم مرویست که گفتند روزی نزدرسول اللہ ﷺ بودیم که آنحضرت برخاست وخطبهٔ برخواند وآداب حمد وثنای الهی بتقدیم رسانید ونفس نفیس خودرا یادفرموده برخودصلوات داد وبعدازآن بوجه کریم خودبماالتفات فرموده گفت بدرستی که برادرم جبرئیل ﷺ نزد من آمدوتحفهٔ ازنزد پروردگارمن آورد وآن تمتع زنان مؤمنه است وپیش ازمن این تحفه را بهیچ پیغمبری ارزانی نداشته ومن شمارا بآن امرمیکنم پس آن سنت من است وزمن من وبعدازمن هر که آنرا قبول کند وبآن عمل کند واحیای آن نمایدازمن باشد ومن ازوی و هر که مخالفت نماید بآنچه بآن امر کرده ام بخدای مخالفت کرده وبدانید ای مردمان که از اهل این مجلس کسی باشد که تکذیب آن نماید بجهت بغض اوبمن پس من گواهی میدهم که او از اهل دوزخ است پس لعنت خدای بر کسی باد که مخالفت من کند دراین هر که انکار آن کندانکار نبوت من

۱ احادیثی را که شیخ جلیل عالم الشان محقق ثانی شیخ علی بن عبداللہ العاملی کرکی اعلی اللہ مقامه در رسالهٔ متعهٔ خود ذکر فرموده مطرح سماعت عامی ومقام بلند محقق در محاورق وصدقیق که سید مصطفی تقی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المجلد الاول

من كتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقابله على تصحيحه محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ نجم الله بن كريم الله النقرشي البازرجاني

تهران در چاپخانه آفتابه بطبع رسيد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت یونسؑ کو ولایت علی کے انکار کی سزا ملی

عوقب یونس علیہ السلام لانکارہ ولایۃ علیؑ

PROPHET YUNUS (AS) WERE PUNISHED DUE TO THE DENIAL OF ALI'S WILAYAT.

والادلة كثيرة و مما يدل على تأويله بالشيعة مر سمعاً ما سيأتي في التراب من تفسير العياشي عن الصادق ؑ انه قال في حديث له عند تفسير قوله تعالى : في شقاء الناس يعني في اسلم الخوارج من الائمة عليهم السلام شقاء للشيعة و هم الناس و غيرهم والله اعلم بهم عاجم الخبر. و مما يؤيد ما نحن فيه ما سيأتي في الخبير والقردة و نحوهما مما يدل على كون المخالفين بالمخالفين تلك الانواع لامن نوع الانسان كما صرح به خبر النساني ايضاً .

ثم مما يدل على الاخير اعني ارادة المخالفين من الناس في بعض الابات ما في كنز الفوائد عن ابي الحسن الاول ؑ انه قال في قوله تعالى : و لتكونوا شهداء على الناس اي بما قطعوا يعني الناس من رحمكم و شيعوا من حقكم و مزقوا من كتاب الله و عداوا حكم غيركم بحكم الضر لهم .

يونس – هو من انبياء بني اسرائيل ذكره الله في القرآن باسمه و بلقبه وهو ذو النون الذي حبسه الله في بطن الحوت كما سيأتي قصته مفصلة في سورته وفي سورة الصافات و قد مرت في الفصل الرابع من المقالة الثانية من المقدمة الاولى رواية حجة العربي و فيها ان يونس انكر ولاية علي ؑ فحبسه الله في بطن الحوت حتى اقر بها في خبر آخر يأتي في سورة الصافات انه قال لما كلفه بالولاية كيف اتولى من لم اره ولم اعرفه

وفي خبر آخر انه توسل في بطن الحوت بمحمد وعلي و آلهما الائمة عليهم السلام فاجابه الله تعالى .

الارض – تقدم تأويلها بالدين و بالائمة عليهم السلام و بالشيعة وبالقلوب التي هي محل العلم وقراره و باخبار الامم الماضية والنساء انها قد استعملت في بعض التأويلات بل في مواضع عديدة بمعناها المتعارف ايضاً فتمثل كل مقام بما يناسبه و ان اردت الادلة .

فدليل الاول ما في تفسير القمي في قوله تعالى : الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها حيث قال اي دين الله و كتاب الله واسع فتنظروا فيه و دلالته ايضاً على تأويل المهاجرة بالتمسك بالقرآن والدين و النظر فيهما ظاهرة . و ما رواه الصدوق باسناده عن ابي عبد الله ؑ انه سئل عن قوله تعالى : اولم يسيروا في الارض قال معناه اولم ينظروا في القرآن الخبر. ودلالته على تأويل السير بالنظر ايضاً واضحة كما سيأتي في السير ولاتج من الخبر الاول الا تنقل .

و دليل الثاني ما رواه الصدوق ايضاً في كتاب الاختصاص كما مر في الفصل الرابع من المقالة الثانية من المقدمة الاولى عن جابر عن الباقر ؑ انه قال في قوله تعالى : فانتشروا في الارض يعني بالارض الاوصياء امر الله بطاعتهم و ولايتهم كما امر بطاعة الرسول ﷺ و امير المؤمنين صلوات الله عليه كني الله في ذلك عن اسمائهم فسماهم بالارض .

القول الظاهر ان مراده ؑ تأويل الانتشار ايضاً بالولاية والاطاعة و يحتمل ان يكون المراد الانتشار اليهم واطاعتهم. ومن مؤيدات هذا التأويل ما رواه فرات بن ابراهيم في تفسيره عن ابو سعيد الله ؑ انه قال في قوله تعالى اولم يسيروا في الارض فينظروا الاية اي اولم ينظروا في اخبار الامم الماضية .

القول مبني هذا الاستدلال على ما هو المتبادر من ظاهر الخبر اعني تأويل السير بالنظر كما هو المصرح به في سند التأويل الاول، واما احتمال ان يكون المراد بيان معنى قوله تعالى فينظروا الى آخر الاية فبعيد غير موافق لمفاد ذلك الحديث فتأمل ولا تغفل عن احتمال ان يكون المراد في هذا الخبر باخبار الامم ماهي القرآن منها وحينئذ يتوافق الخبران ويحمد التأويلان والله يعلم. و سيأتي في الجنة والظلمات ما يدل على تأويل الارض بالنساء حيث روى ما يدل على تأويل قوله تعالى : ولاجبة في ظلمات الارض بالولد في بطن امه و يؤيده قوله تعالى : نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم انى شئتم . و ما يدل على الاخير من استعمالها في بعض التأويلات بمعناها المتعارف ما رواه جابر عن الباقر ؑ انه سئل عن قوله تعالى : اولم يسيروا في الارض فتكون لهم قلوب يعقلون بها او اذان يسمعون بها الاية فقال ؑ ان ذلك في رجل سير

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئمہ خود ذات محمد ہیں (العیاذ باللہ من ذالک)

الائمة کمثل محمد ﷺ (العیاذ باللہ)

IMAMS AS PROPHET MUHAMMAD (SAW)

الفصل الرابع فی عرض التوحید والولایة علی الخلق جمیعاً ـ۲۵ـ

وذالقدوین القیمة ۱ ثم قال بعد کلام کنت انا ومحمد نوراً و احداً من نوراللہ فامراللہ ذالک النوران ینشق، فقال للنصف کن محمداً وقال للنصف کن علیاً فمنها قال رسول اللہ ﷺ علی منی و انا من علی ولایؤدی عنی الاعلی ثم قال بعد کلام طویل یاسلمان و یا جندب انا محمد ومحمد انا وانا من محمد و محمد منی ثم قال ایضاً بعد کلام: یاسلمان و یا جندب انا امیر کل مؤمن و مؤمنة ممن مضی و ممن بقی و قال ایضاً بعد کلام: یاسلمان و یا جندب انا احیی و امیت باذن ربی و انا عالم بضمائر قلوبکم و الائمة من اولادی یعلمون و یعلمون هذا اذا احبوا و اراد والانا کلنا واحد اولنا محمد و آخرنا محمد و وسطنا محمد وکلنا محمد فلا تفرقوا بیننا ونحن اذا شئنا شاء اللہ واذا کرهنا کرهاللہ الویل کل الویل لمن انکر فضلنا وخصوصیتنا وما اعطانا اللہ ربنا لان من انکر شیئاً مما اعطاناللہ فقدانکر قدرةاللہ ومشیتهالخبر. والاخبار من هذا القبیل کثیرة جداً وقدمر بعض منها وسیأتی بعض آخر ایضاً مع کثیر من الشواهد انشاءاللہ تعالی.

الفصل الرابع

فی بیان بعض الاخبار التی وردت فی خصوص ان الولایة عرضت مع التوحید علی الخلق جمیعاً و اخذ علیها المیثاق و بعث بها الانبیاء وانزلت فی الکتب و کلف بها جمیع الامم و انه مایدل علی انها سبب ایجاد الخلق ایضاً

و فی تفسیر الامام ؑ انه قال ان ولایة محمد و آل محمد صلواتاللہ علیهم هی العرش الاقصی والمراد الافضل ماخلق اللہ احداً من خلقه و لابعث احداً من رسله الاالیه عرضهم الی ولایة محمد وعلی و خلفائه ویأخذ علیهم العهد لیقیموا علیه ویعلموا بمسار عوام الامم الخبر. وسیأتی خبر آخر صریح ایضاً فی ترجمة الحجة ؑ فلاتغفل.

وفی امالی الشیخ باسناده عن محمدبن عبدالرحمن قال سمعت ابا عبداللہ ؑ یقول: ولایتنا ولایةاللہ التی لم یبعث نبی قط الا بها. وقد روی الکلینی مثله فی الکافی والعیاشی فی تفسیره.

وفی الکافی ایضاً باسناده عن عبدالاعلی قال سمعت ابا عبداللہ علیه السلام یقول: ما من نبی جاء قط الا بمعرفة حقنا وتفضیلنا علی من سوانا.

وفیه ایضاً عن ابی الحسن ؑ قال ولایة علی مکتوبة فی جمیع صحف الانبیاء ولم یرسل اللہ رسولا الا بنبوة محمد و وصیه علی. وقد مر فی تالی فصول المقالة الاولی عن تفسیر العیاشی عن الحسن بن علی ؑ انه قال: من دفع فضل امیرالمؤمنین ؑ فقد کذب بالتوریة والانجیل والزبور و صحف ابراهیم و موسی وسائر کتباللہ المنزلة فانه ما نزل شیئ منها الا واعلم ما فیه بمعالاقرار بتوحیداللہ عز وجل والاقرار بالنبوة الاعتراف بولایة علی والطیبین من آله ؑ قال قال رسولاللہ ﷺ ما قبض اللہ نبیاً حتی امره ان یوصی الی عشیرته من عصبته وامرنی ان اوصی فقلت الی من یارب؟ فقال الی ابن عمك علی بن ابیطالب ؑ فانی قد اثبته فی الکتب السالفة وکتبت فیها انه وصیك وعلی ذالك اخذت میثاق الخلائق وموانیق انبیائی ورسلی اخذت مواثیقهم لی بالربوبیة ولك یامحمد بالنبوة ولعلی بالولایة. وفی البصائر باسناده عن ابی سعید العقدی قال سمعت رسولاللہ ﷺ یقول ما بعثاللہ نبیاً الا وقد دعاه الی ولایتك طائعاً او کارهاً.

وعن حذیفة بن اسید قال قال رسولاللہ ﷺ ما تکاملت النبوة لنبی فی الاظلة حتی عرضت علیه ولایتی وولایة اهل بیتی ومثلوا له فاقروا بطاعتهم وولایتهم.

وعن حیة العرنی قال قال امیرالمؤمنین ؑ انّ اللہ عزوجل عرض ولایتی علی اهل السموات وعلی اهل الارض فمن اقر بها من اقر بها وانکرها من انکرها یونس فحبسه فی بطن الحوت حتی اقر بها.

وفی کتاب سلیم بن قیس الهلالی عن المقداد رضی اللہ عنه قال سمعت رسولاللہ ﷺ یقول: و الذی نفسی بیده ما استوجب آدم ان یسکنه اللہ وینفخ فیه من روحه وان یتوب علیه ویرده الی جنته الا بنبوتی والولایة لعلی بعدی والذی نفسی بیده ماراءی ابراهیم ملکوت السموات ولا اتخذه اللہ خلیلا الا بنبوتی ومعرفة علی بعدی والذی نفسی بیده

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المجلد الاول

من كتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقابل على نسخة مصححة بخط المولى محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ محمد بن الله بن كريم الله القوشي البازدهاني

تهران در چاپخانه آقا سید مطبع رحیم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ)

اھانۃ رسول اللہ ﷺ (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ)

REVILE OF THE HOLY PROPHET MUHAMMAD (SAW)

رسول اللہ قول ان اللہ لم یقبض نبیا حتی یخیرہ فلما حضر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کان آخر کلامہ سمعتہ یقول بل الرفیق الاعلی فعلمت اذا وافقنا لا یختار ثانیا علمت ان ذلک ما کان یقولہ من قبل وروی الارقم بن شرحبیل قال سألت ابن عباس رحمہ اللہ ھل أوصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فقال لا قلت فکیف کان فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال فی مرضہ ایتونی الی علی فاغمی علیہ فلم یفق حتی قبض وروی عبید اللہ بن عبد اللہ عن عائشۃ قالت عائشۃ لو بعثت الی أبی بکر وقالت حفصۃ لو بعثت الی عمر فاجتمعوا عندہ حین ثقل فقالا لفظا الخبر علی ما أوردہ الطبری فی التاریخ ولم یقل فیہ متن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الیہما قال ابن عباس فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ انصرفوا فان تکن لی حاجۃ بعث الیکم فانصرفوا وقیل لرسول اللہ الصلاۃ فقال مروا أبا بکر أن یصلی بالناس فقالت عائشۃ ان أبا بکر رجل رقیق فمر عمر فقال مروا عمر فقال عمر ما کنت لافعل وأبو بکر شاھد فتقدم أبو بکر فوجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ خفۃ فخرج فلما سمع أبو بکر سوکاءہ تأخر فجذب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ثوبہ فأقامہ مکانہ وقعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فقرأ من حیث انتھی أبو بکر فلت عندی فی ھذہ الواقعۃ کلام ربما یعترضنی فیہ اشکوک واشتباہ اذا کان قد أراد أن یبعث الی علی لیوصی الیہ فلم بعثت عائشۃ الیہ فسألت أن یحضر أبوھا وقد علمت حفصۃ علیہ فسألت أن یحضر أبوھا ثم حضر أبوھا ثم حضر اولم یطلبا فالشیعۃ ان ابتغیتم مطلبا لھذا فھذا ھو الظاھر وقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وقد اجتمعوا کلھم عندہ انصرفوا فان تکن لی حاجۃ بعث الیکم قول من عندہ ضجر وغضب بالمن حضر وھذا وتھمۃ فاسدۃ فی استدعائھم الی کیف یطابق ھذا الفعل وھذا القول ما روی من أن عائشۃ قالت ما عین علی أبی فی الصلاۃ ان أبی رجل رقیق فمر عمر وأن ذلک الحرس من ھذا الاستخفاف والاستھانۃ لأبی ھذا بوھم صحۃ ما تدعیہ الشیعۃ من ان صلاۃ أبی بکر کانت عن أمر عائشۃ وان کنت لا أقول بذلک ولا أذھب الیہ الآن لأدل ھذا الخبر واضح مفہومہ بوھم ذلک فامل ھذا الخبر غیر صحیح وأیضا فی الخبر ما لا یجوز فی أھل العدل وھو أن یقول مروا أبا بکر ثم یقول مروا عمر ولا عمر لان ھذا التصریح الذی قبل تقضی وفاتہ فعلہ فان قلت قد مضی من الزمان مقدار ما یمکن الحاضرین فیہ أن یأمروا أبا بکر ولیس فی الخبر الا انہ أمر ھم أن یأمروہ ویمکن فی صحۃ ذلک مضی زمان یسیر جدا یمکن فیہ أن یقال یا أبا بکر صل بالناس قلت الاشکال ما کان أمن ھذا الامر بل من کون أبی بکر مأمورا بالصلاۃ وان کان بواسطۃ ثم نسخ عنہ الامر بالصلاۃ قبل مضی وقت یمکن فیہ أن یفعل الصلاۃ فان قلت فی صدر کلامک ھذا انہ أراد أن یبعث الی علی لیوصی الیہ ولم لا یجوز أن یکون بعث الیہ لغیر ذلک قلت لان مخرج کلام ابن عباس ھذا المخرج الاتری ان الارقم بن شرحبیل الراوی لھذا الخبر قال سألت ابن عباس ھل أوصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فقال لا قلت فکیف کان فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال فی مرضہ ایتونی الی علی فاغمی علیہ فسألت المرأۃ أن یبعث الی أبیھا وسألت الاخری أن یبعث الی أبیھا فلولا أن ابن عباس فھم من قولہ صلی اللہ علیہ وآلہ ایتونی الی علی فاغمی علیہ انہ یرید الوصیۃ الیہ لما کان لاخبار الارقم بذلک معنی لاسؤالہ عن الوصیۃ معنی وروی القاسم بن محمد بن أبی بکر عن عائشۃ قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یموت عندہ وعندہ قدح فیہ ماء یدخل یدہ فی القدح ثم یمسح وجھہ بالماء ویقول اللھم أعنی علی سکرۃ الموت وروی عروۃ عن عائشۃ قالت اضطجع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یوما وھو فی حجری فدخل علی رجل من آل أبی بکر ومعہ سواک أخضر فنظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الیہ نظرا عرفت انہ یرید فقلت لہ ألک أن أعطیک ھذا السواک قال نعم فأخذتہ فمضغت حتی ألینتہ ثم أعطیتہ ایاہ فاستن بہ کاشد ما رأیتہ یستن بہ والشک قبل منہ ووضعہ ووجدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یثقل فی حجری فذھبت أنظر فی وجھہ فاذا بصرہ قد شخص وھو یقول بل الرفیق الاعلی من الجنۃ فقلت لقد خیرت فاخترت والذی بعثک بالحق وقبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال الطبری وقد وقع الاتفاق علی انہ کان یوم الاثنین من شھر ربیع الاول واختلف فی أی الاثنین کان فقیل لاثنین خلتا من الشھر وقیل لاثنی عشرۃ خلت من الشھر واختلف فی تعیین أی یوم کان فقیل یوم الثلاثاء القدوس وقیل الجمعۃ ودفن بعد وفاتہ بثلاثۃ أیام واشتغل القوم عنہ بأمر البیعۃ وروی الطبری بإسناد لہ عن ذلک عن زیاد بن کلیب عن أبراھیم النخعی ان أبا بکر أتی بعد ثلاث الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وقد مات فکشف عن وجھہ وقبل بین عینیہ وقال بأبی أنت وأمی طبت حیا وطبت میتا قلت وأنا أعجب من ھذا حب ان یا بکر ومن معہ اشتغلوا بأمر البیعۃ قال بن أبی الحدید والعباس وأھل البیت بماذا اشتغلوا حتی یبقی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ مسجی بینھم ثلاثۃ أیام بلا دفن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

قرآن مجید

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

الحمد للہ کہ ترجمہ بمحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی موسومہ بہ

تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس اسرار قرآنی متکلم و

مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی علی اللہ مقامہ

بحسن اہتمام و سعی بلاکلام حاجی آغا نثار احمد صاحب کربلائی

و مشہدی دہلوی۔

رائے پرنٹنگ ورکس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت نے فرمایا حضرت علی اور اولاد علی خانہ کعبہ میں شب باشی کر سکتے ہیں۔

قال رسول اللہ ﷺ یجوز لعلی واولادہ ان یبیتوا معی فی الکعبۃ

HAZRAT MUHAMMAD (SAW) ALLOWED HAZRAT ALI AND IIIS FAMILY TO PERFORM MARITAL PRACTICE DURING NIGHT AT KA ABATULAH.

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ

اور ہمکو اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم) سے نجات دے اور ہم نے موسےٰ اور

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

اُسکے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونو اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ مکان بناؤ اور

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ

اور اپنے ان مکانوں کو نماز کی جگہ قرار دو اور (اُن میں) نماز پڑھا کرو اور مومنین کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ

خوشخبری سنا دو اور موسےٰ نے عرض کی کہ اے ہمارے پروردگار (تو نے) فرعون

وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

اور اسکے درباریوں کو زندگانی دنیا میں سامان آرائش اور مال بہت کچھ دیا

عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

اے ہمارے پروردگار اسلئے کہ وہ تیری راہ سے بہکائیں اے ہمارے پروردگار اُنکے مال غارت

عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

کردے اور اُنکے دل سخت کردے کہ وہ جبتک دردناک عذاب نہ دیکھیں گے ایمان

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

نہ لائینگے خدا تعالےٰ نے فرمایا کہ تم دونو کی دعا قبول ہوگئی پس تم دونو ثابت قدم رہو

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

ہرگز جاہلوں کی راہ نہ چلو اور ہمنے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتار دیا

منزل ۳

۵۳ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا ۔ ۱۲ سلہ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

سلہ اور ہمنے موسےٰ اور اُنکے بھائی کی طرف وحی بھیجی تفسیر قمی میں جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بنی اسرائیل طالموں سے خائف تھے (اور خدا کی عبادت کے لئے عبادت خانہ قائم نہ کر سکتے تھے) خدا تعالےٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ تم اپنے گھروں ہی میں عبادت کرو اور وہیں نمازیں پڑھو نور الثقلین اور تفسیر عیاشی میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا جس میں فرمایا کہ اے لوگو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر مکانات بنائیں اور ان دونو کو حکم دیا کہ اُنکی مسجدیں سوائے اردن اور فلاوذلی کے نہ ہوں کسی شب حالت میں شب باش ہو سکے نہ عورتوں کے پاس جا سکے اور بیشک علی علیہ السلام کی منزلت مجھ سے ویسی ہے جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ پس سوائے علی علیہ السلام اور اولاد علی علیہ السلام کے اور کسی کے لئے حلال نہیں ہے کہ میری مسجد میں عورتوں سے مقاربت کرے اور کسی حالت میں شب باش ہو اور جس کو یہ بات بری لگے تو اُسکا منہ پھیر دیا جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے شام کی طرف اشارہ کیا۔ (قول مترجم) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اشارہ کا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ شکوہ علی اولاد اولاد علی کی وہ عزت جو عطیۂ خدا ہے بری لگے گی یہودی ہو جائیں گے معاویہ شاہی ہو گئے اور اُنکو قوت اُسی لحظہ میں ہوئی جدھر آنحضرت نے اشارہ کیا تھا جس سے تمام باقی روایتیں ضعیف ہیں ۱۲ سلہ اطمس علی اموالھم لغۃ بمعنی ہیں۔ کہ اُن کے مالوں کو ایسا بدنما کر دے کہ اُن سے نفع اُٹھا نہ سکیں۔ چنانچہ روایت میں وارد ہوا کہ اُنکے مال پتھر ہو گئے تھے ۱۲ سلہ ۵۳ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا ۔ ایک روایت کے بموجب موسیٰ علیہ السلام دعا کرتے تھے اور ہارون علیہ السلام آمین کہتے تھے۔ مگر خدا نے دونو کو دعا کرتا قرار دیا۔ کافی میں جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے تو دعا کی تھی اور ہارون علیہ السلام اور فرشتوں نے زمین کی تھی خدا نے فرمایا قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

تفسیر مرآۃ الانوار

و

مشکوۃ الاسرار

با

ترجمہ و شرح سوال، مؤلف و فہرست کتاب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامت علی کا منکر نبوت محمد کا منکر ہے

منکروا امامة علی رضی اللّٰہ عنہ ینکروا نبوة محمد ﷺ

DENIER OF ALI' IMAMAT IS THE DENIER OF HAZRAT MUHAMMAD (SAW) APOSTLEHOOD.

۔۱۴۔ الفصل الثالث فی ان الاقرار بالولایة تالی الاقرار بالنبوة

وفی الکافی عن الصادق ؑ من انکر الائمة منا کان کمن انکر معرفة اللّٰہ و معرفة رسول ﷺ

وفی کنز الفوائد عن الصدوق باسنادہ الی محمد بن الفیض بن المختار عن الباقر ؑ عن ابیہ عن جدہ ؑ قال خرج رسول اللّٰہ ﷺ ذات یوم وھو راکب وخرج علی وھو ماش فقال لہ یا اباالحسن اما ان ترکب اذا رکبت و تمشی اذا مشیت و تجلس اذا جلست الا ان تکون فی حد من حدود اللّٰہ تعالی لابد لک من القیام والقعود فیہ وما اکرمنی اللّٰہ بکرامة الا واکرمک بمثلہا و خصنی اللّٰہ بالنبوة والرسالة و جعلک ولیی فی ذالک تقوم فی حدودہ و صعب امورہ والذی بعثنی بالحق نبیاً ما آمن بی من انکرک ولا اقر بی من جحدک ولا آمن باللّٰہ من کفر بک و ان فضلک لمن فضلی وان فضلی لفضل اللّٰہ وھو قول اللّٰہ عزوجل: قل بفضل اللّٰہ و برحمتہ فبذلک فلیفرحوا" لفضل اللّٰہ نبوة نبیکم ورحمتہ ولایة علی بن ابیطالب فبذلک ای بالنبوة والولایة فلیفرحوا ومن الشیعة ھو خیر مما یجمعون یعنی مخالفیہم من الاموال والاولاد فی دار الدنیا الخبر. الی ان قال: ولقد امرنی ربی ان افترض من حقک ما افترض من حقی وان حقک لمفروض علی من آمن بی ولولاک لم یعرف عدو اللّٰہ ومن لم یلقہ لم یلقہ لانہ لم یقتل ولم یشتم وان الذی افواہ امن اللّٰہ انزلہ فیاک الخبر.

وفی معانی الاخبار عن ابن عباس قال قال رسول اللّٰہ ﷺ لما نزل: ادفوا بعوذی اوذ بہ عدکم" اقد خرج آدم من الدنیا وقد عاھد علی الوفاء لولدہ شیث فما وفی لہ وساق الحدیث الی ان قال - ایہا الناس من اختار منکم علی علی" اماماً فقد اختار علی" نبیاً ومن اختار علی" نبیاً فقد اختار علی اللّٰہ عزوجل ربا

وفی اکمال الدین باسنادہ عن الرضا عن آبائہ علیہم السلام قال قال رسول اللّٰہ ﷺ یا علی انت وائمة من ولدک حجج اللّٰہ علی خلقہ وامناؤہ فی ارضہ فمن انکر واحداً منہم فقد انکرنی ومن عصی واحداً منہم فقد عصانی و من اطاعکم فقد اطاعنی الخبر.

وفی عقاید الصدوق قال النبی ﷺ من ظلم علیاً مقعدی ھذا بعد وفاتی فکانما جحد نبوتی و نبوة الانبیاء من قبلی ومن تولی علیاً فھو تالم وقال رسول اللّٰہ ﷺ من جحد علیاً امامتہ من بعدی فانما جحد نبوتی ومن جحد نبوتی فقد جحد اللّٰہ ربوبیتہ.

وفی امالی الصدوق ایضاً عن ام سلمة قالت قال رسول اللّٰہ ﷺ لعلی ؑ یا علی ما من عبد لقی اللّٰہ وھو جاحد ولایتک الا لقی اللّٰہ بعبادة صنم اوثن.

وفی کنز الفوائد باسنادہ عن علی بن الحسین عن ابیہ عن علی ؑ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ ان اللّٰہ فرض علیکم طاعتی وایاکم عن معصیتی کما ایاکم عن معصیتہ الخبر.

وفی الکافی عن محمد بن الفضیل عن ابی الحسن ؑ قال سئلتہ عن قولہ تعالی: ذلک بانھم آمنوا ثم کفروا" قال ان اللّٰہ تعالی سمی من لم یتبع رسولہ فی ولایة علی وسمیہ منافقین وجعل من جحد وصیہ امامتہ کمن جحد محمداً و انزل بذلک قرآناً قال اذا جاءک المنافقون السورة. والخبر طویل اخذنا منہ موضع الحاجة

وفی تفسیر فرات بن ابراہیم باسنادہ عن الباقر ؑ انہ قال فی حدیث لہ ان الائمة کانوا نوراً حول العرش فامرھم اللّٰہ ان یسبحوا فسبح اھل السموات بتسبیحہم فمن اولی بفضلہم فقد وفی بفضل اللّٰہ ومن عرف حقہم فقد عرف حق اللّٰہ ومن جحد حقہم فقد جحد حق اللّٰہ الخبر.

وفی تفسیر الامام ؑ انہ قال: انہ لا یکون مسلماً من قال ان محمداً رسول اللّٰہ فاعترف بہ ولم یعترف ان ولیاً وصیہ وخلیفتہ وبعد امتہ وقاضی دینہ ومنجز وعدہ ولا یقع الاسلام باعتقاد ولایة علی ؑ ولا یقع الاقرار بالنبوة مع جحد امامة ولی کما لا یقع الاقرار بالتوحید من جحد النبوة. و فی کتاب فضائل امیر المؤمنین عن محمد بن سنان ان سلمان الفارسی رضی اللّٰہ عنہ سئلا علیاً ؑ عن معرفة الامام بالنورانیة فقال ؑ وساق الکلام الی ان قال: ومن لم یقر بولایتی لم یقم الاقرار بنبوة محمد ﷺ الا انہما مقرونان وذالک ان النبی ﷺ نبی مرسل و ھو امام الخلق وعلی من بعدہ امام الخلق و وصی محمد فمن استکمل معرفتی فھو علی الدین القیم کما قال اللّٰہ تعالی

۱ - سورہ یونس آیہ ۹۲ ۔ ۲ - سورہ منافقون آیہ ۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذا بیان للناس وهدی وموعظة للمتقین

انه لقرآن کریم فی کتاب مکنون

قرآن مجید

لا یمسه الا المطهرون

الحمد للہ کہ ترجمہ بامحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مرصع فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام وسعی بالاکلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی ومشہدی دہلوی۔

مطبع افتخار انکر پوھر چند سیٹ کرشن نگر لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت کی توہین (العیاذ باللہ)

اهانة رسول الله ﷺ (العیاذ باللہ)

REVILE OF PROPHET MUHAMMAD (SAW)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

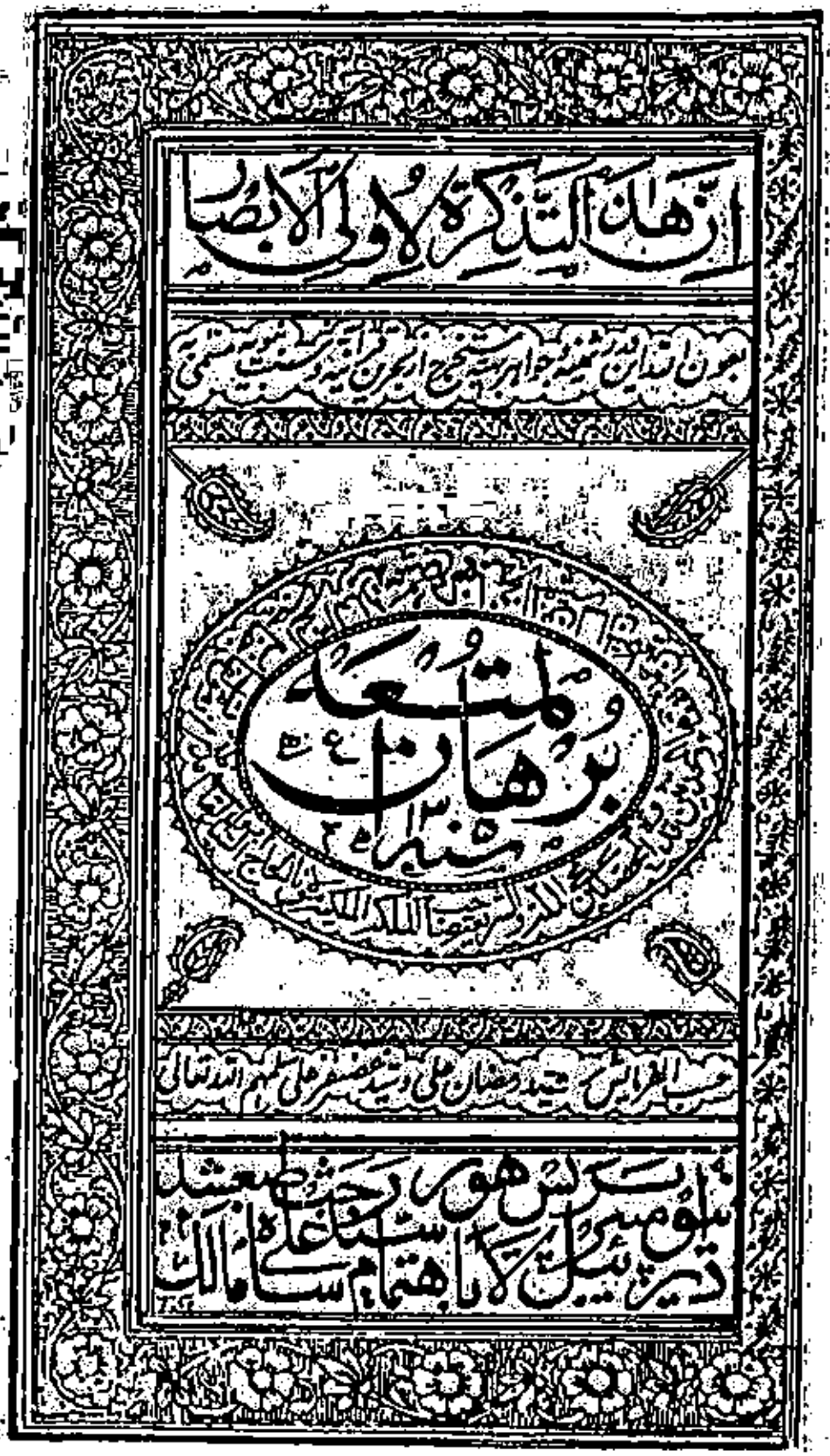

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواز متعہ کے لئے نبی کریمؐ پر متعہ کا بہتان عظیم

الافتراء العظيم على رسول الله صلى ﷺ انه تمتع لاثبات المتعة

A FALSE CHARGE OF MUT'A LAUNCHES AGAINST PROPHET MUHAMMAD (SAW) JUST TO DECLARE IT LAWFUL.

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ص ۵۰ طبع لاہور

باب ثانی

۴۶ ثواب متعہ

متعہ بکند اقول حصر صریحیت بر آنکہ کمال ایمان بفعل متعہ است و منافی ایمان بنکردن متعہ اگرچہ معتقد باشد بتحلیل آن سوم در ہدایت الامت است قال علیہ السلام انی لاحب المؤمن الا یخرج من الدنیا حتی یتمتع ولو مرۃ یعنی ایشان علیہم السلام فرمودہ من دوست میدارم کہ مومن از دنیا بیرون نیاید تا آنکہ متعہ بکند اگرچہ در عمر یک مرتبہ کردہ باشد چہارم در فقیہ در وانی مرویست قال علیہ السلام انی لاکرہ للرجل المسلم ان یخرج من الدنیا وقد بقیت علیہ خلۃ من خلال رسول اللہ ان لم یتمتعا ایشان علیہم السلام فرمودہ من مکروہ میدارم کہ مرد مسلمی از دنیا برود و خصلتے از خصال رسول ماندہ او را امہل نیاید اول متعہ را از خصال پیغمبر شمردہ اند پنجم در صافی از فقیہ آوردہ قلت ھل تمتع رسول اللہ قال نعم وقراء ھذہ الایۃ واذ اسر النبی الی بعض ازواجہ حدیثا الی قولہ تعالیٰ ابکارا یعنی راوی میگوید از ایشان علیہم السلام پرسیدم کہ آیا خود پیغمبر متعہ کردہ آنحضرت فرمود بلی و آیہ اذ اسر النبی شاہد بر آن آوردہ چنانچہ سابق در حدیث دیگر گذشت اقول تمتع باحرار آنحضرت را در ظاہر جایز کردہ باشد و نفی زنان از کتب اصول و حدیث و اصحاب خود ندیدم ششم در کافی و وافی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

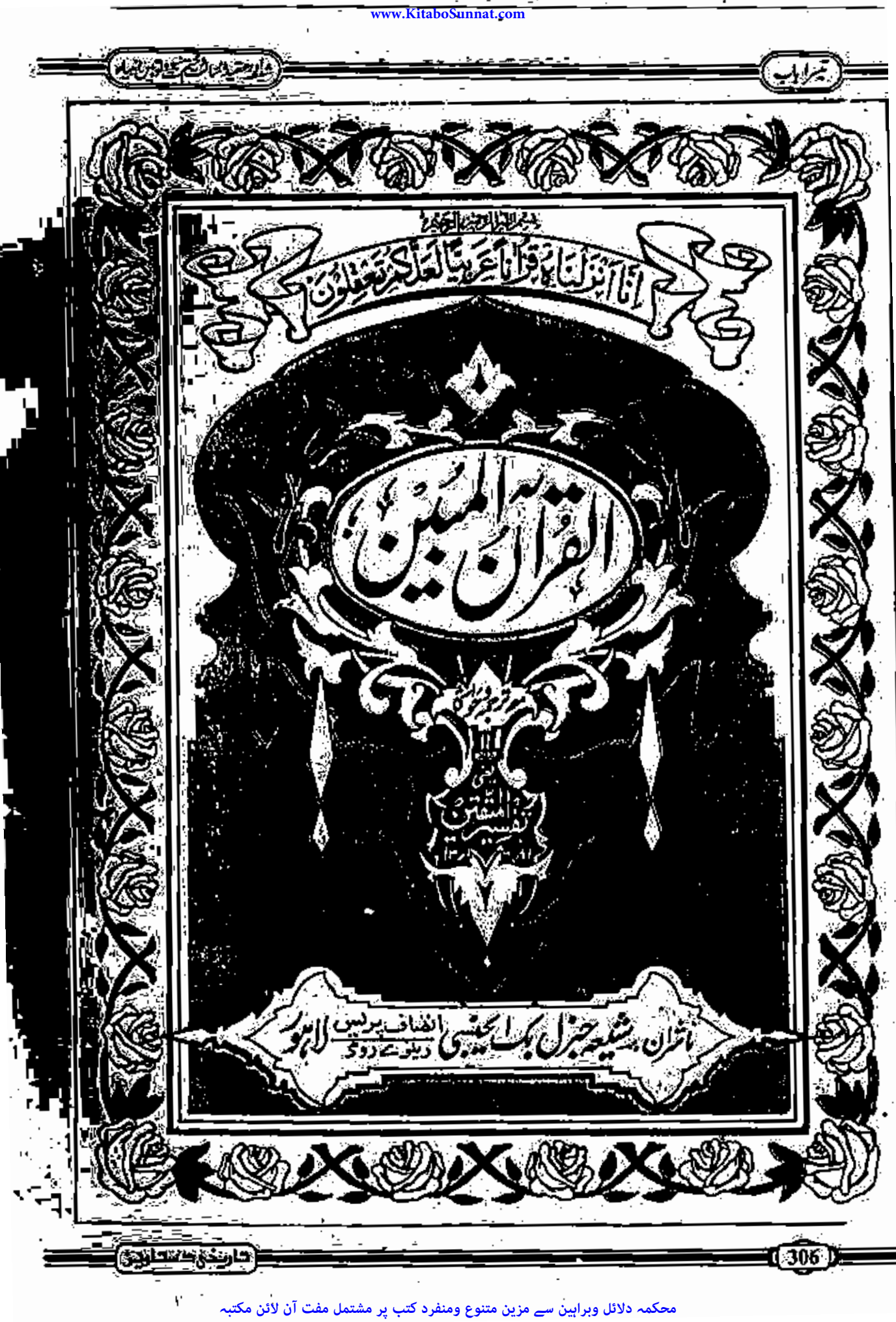

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کی طرف سے رسول اللہ پر اتہام کہ سیدنا ابراہیم معاذ اللہ رسول اللہ کے حلالی بیٹے نہ تھے

التحریف المعنوی فی القرآن الکریم . واهانة ام المؤمنین عائشة و مارية القبطية ، واتهام الشيعة على النبی صلی الله علیه وسلم بان ابراهيم لم يكن من صلبه .

INTERPOLATION OF THE HOLY QURAN, REVILE OF AIYSHA (RA) AND MARIA QATBIA (RA) HAZRAT IBRAAHEEM WAS ILLEGITIMATE SON OF THE HOLY PROPHET MUHAMMAD (PBUH).

القرآن المبین (غیر حقیقی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکومتِ اسلامی

امام خمینیؒ

شائع کردہ : مکتبۃ الرضا کراچی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی بھی ائمہ کے مقام معنویت تک نہیں پہنچ سکتا چاہے وہ ملک مقرب یا نبی مرسل ہو

ان لائمتنا مقاما لایبلغه ملك مقرب ولا نبی مرسل .

NO ONE CAN REACH TO THE STATUS OF IMAM..

حکومت اسلامی از امام خمینی — مناشر کردہ مکتبہ الرضا کراچی

ولایت تکوینی

امام کے لئے ولایت و حکومت کے اثبات کا لازم نہیں ہے کہ امام مقام معنوی نہ رکھتے ہوں۔ امام کے لئے حکومت سے قطع نظر مقام معنوی بھی ہے جس کو زبان ائمہ میں کبھی خلافت کلی الٰہی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ امام کے لئے خلافت تکوینی ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا کا ہر ذرہ ان کا تابع فرمان ہے۔ ہمارے صدر یات مذہب میں یہ بات داخل ہے کہ کوئی بھی ائمہ کے مقام معنویت تک نہیں پہنچ سکتا۔ چاہے وہ ملک مقرب یا نبی مرسل ہو۔ وہ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکا۔ اصولاً بنابر روایات حضور اکرمؐ اور ائمہ معصومینؑ اس عالم سے پہلے خلق عرش میں بصورت انوار تھے۔ یہ حضرات انقطاع و لطافت اور علمیت میں بھی تمام انسانوں سے امتیاز رکھتے ہیں اور ان کے مقامات تو الا ماشاء اللہ ہیں چنانچہ حدیث معراج میں جبرئیل کہتے ہیں لو دنوت انملة لاحترقت ایک انگل بھی اگر بڑھ آؤں تو جل جاؤں۔ اور یہ فرمان تو معلوم ہی ہے کہ معصوم فرماتے ہیں ان نتامع اللہ حالات لایبلغها ملك مقرب ولا نبی مرسل۔ خدا کے ساتھ ہمارے ایسے حالات ہیں کہ جہاں تک ملک مقرب اور نبی مرسل کی بھی پہنچ نہیں ہو سکتی۔ ہمارے مذہب کے اصول کا جزو ہے کہ ائمہ کے لئے حکومت و ولایت سے پہلے وہ مقامات معنوی حاصل ہیں جو کسی اور کو حاصل نہیں ہو سکتے۔ نیز یہ مقامات معنوی حضرت زہراؑ کے لئے بھی ہیں حالانکہ وہ معصومہ ہیں نہ قاضی ہیں نہ حاکم نہ خلیفہ۔ یہ مقامات حکومت سے علیحدہ چیز ہیں۔ اسی لئے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت زہراؑ قاضی و خلیفہ نہیں ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمارے اور آپ کی طرح ہیں یا یہ کہ ہمارا اور ان معنوی برتری نہیں رکھتیں۔ اسی طرح اگر کوئی کہے النبی اولیٰ بالمومنین من انفسھم تو اس نے حضرت کیلئے ایک ایسی بات کہی جو مومنین پر حکومت و ولایت سے بالاتر ہے۔ سردست ہم اس موضوع پر بحث نہیں کرنا چاہتے ہیں کیونکہ یہ دوسرے علم کا فریضہ ہے اور حقیقت یہ ہے کہ رسولؐ اور ائمہ کی جنس و فصل انسان کی جنس و فصل سے الگ ہے۔ (مترجم)

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

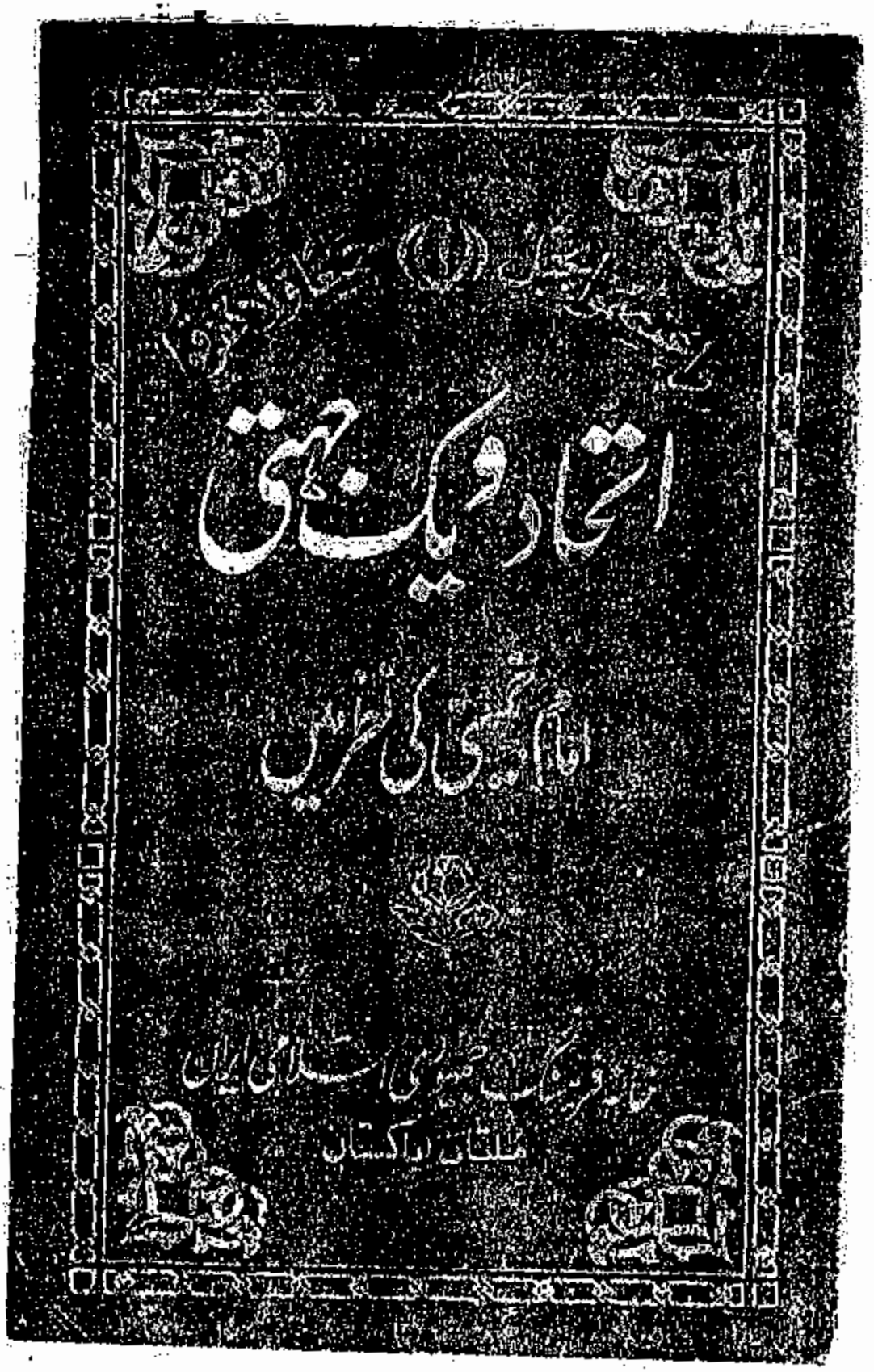

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیائے کرامؑ حتی کہ ختم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کیلئے آئے تھے وہ اپنے زمانہ میں کامیاب نہ ہوئے تھے

لم ینجح الانبیاء و المرسلین کلهم بما فیهم رسول اللّٰہؐ فی الغرض الذی بعثوا من اجله و هو اصلاح البشریة قد فشل الرسولؐ و جمیع الانبیاء و المرسلین فی هدفهم

ALL THE PROPHETS EVEN HAZRAT MUHAMMAD (SAW) REMAINED UNSUCCESSFUL IN THEIR MISSION.

اتحاد و یک جہتی (امام خمینی کی نظر میں) خانہ فرہنگ ایران

۱۵

مستحکم بنانے کا باعث ہے۔

(انقلابی عدالتوں کے سرکاری وکلاء اور ملٹری یونیس کے افسروں سے خطاب بتاریخ ۶۰/۹/۲۷)

★ ★ ★

اسلام نے اجتماع اور "وحدت کلمہ" کے لئے بڑی تبلیغ کی ہے اور اس پر عمل بھی کیا ہے۔ یعنی ایسے دنوں کو پیش کیا ہے کہ یہ دن بذات خود اور عاشورا و اربعین جیسے دن اتحاد و یگانگت کو مستحکم کرنے کا محرک بن جاتے ہیں۔

(مذکورہ بالا ماخذ)

★ ★ ★

مہدویت پر اعتقاد

جو نبی بھی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لئے آئے۔ ان کا مقصد یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں۔ لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ ختم المرسلین (ص) جو انسان کی اصلاح کے لئے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لئے آئے تھے۔ انسان کی تربیت کے لئے آئے تھے لیکن وہ اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ وہ آدمی جو اس معنی میں کامیاب ہوگا اور تمام دنیا میں انصاف کو نافذ کرے گا وہ بھی اس انصاف کو نہیں جسے عام لوگ سمجھتے ہیں کہ زمین میں انصاف کا معاملہ صرف لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہو۔ بلکہ یہ انصاف انسانیت کے تمام مراتب میں ہو وہ چیز جس میں انبیاء کامیاب نہیں ہوئے باوجود اس کے کہ وہ اس خدمت کے لئے آئے تھے۔ خدائے تبارک و تعالیٰ نے ان (حضرت ولی عصر ارواحنالہ الفداہ) کا ذخیرہ کیا ہے ان ہی معنی میں جس کی تمام انبیوں کو آرزو تھی لیکن رکاوٹوں کی وجہ سے وہ ان کو نافذ نہ کرسکے تمام اولیا کی یہ آرزو تھی لیکن وہ بھی نافذ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے وہ اس بزرگوار کے ماموں النظہور جائے لہٰذا اس معنی میں (حضرت صاحب ارواحنالہ الفداہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

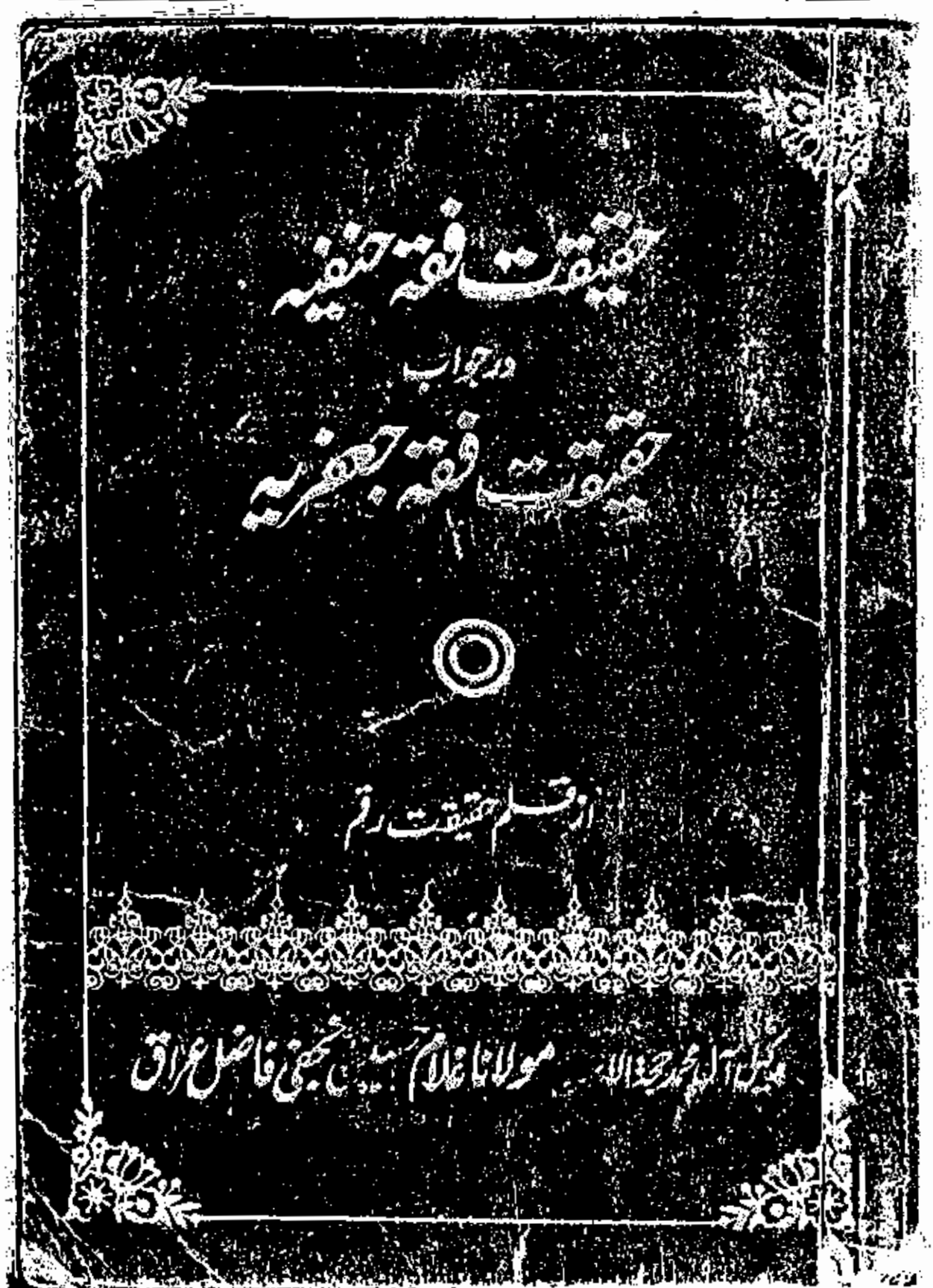

حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

مولانا غلام رسول حنفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ کی توہین - (والعیاذ باللہ)

اھانۃ رسول اللہ ﷺ والعیاذ باللہ)

AN INSULT OF THE PROPHET MUHAMMAD (SAW)

۶۳

نے نبی کے گھر میں گڑیاں کھیل کھیل کر بیت اللبوۃ کو بیت خانہ میں تبدیل کر دیا۔

۳۵۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ ایک روز کسوریا میرے گھر میں آئے اور میرے پاس دو کنیزیں گا رہی تھیں۔ حضور خفا ہو کر لیٹ گئے۔ اور ایک دن عید کا روز تھا حضور نے مجھے زندہ کا تماشا اور گنگا بازی دکھائی۔ اس طرح کہ میرا رخسار نبی کے رخسار کے ساتھ ملا ہوا تھا۔

بخاری شریف جلد ۲ باب فضل العبد

نوٹ:۔ فقہ حنفیہ ملتے ہے۔ جس میں بیویوں سے سردار کے گھر کا سلوک اس طرح دکھائی ہے جس طرح کسی طوائف کا گھر ہوتا ہے۔ کبھی تو حضور عائشہ کو حبشیوں کا ناچ دکھاتے ہیں اور خود زندہ کی گنگا بازی دکھلاتے ہیں اور کبھی حضور کے گھر ڈھولک۔ دف۔ گھڑا۔ طبلہ بجتا ہے۔ یہ سب خرافات ہیں تعلیمات عائشہ نہیں۔

۳۶۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ میں حائضہ (یعنی عاید ضمن کرین حیض کی حالت میں ہوتی تھی اور حضور میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے۔ بخاری شریف جلد ۱ کتاب الحیض

نوٹ:۔ فقہ امام اعظم تیرے قربان نبی کی تو بیویاں تھیں اور سب کو ایک ہی دفعہ حیض نہیں آتا تھا۔ حضور پاک کو کیا مجبوری تھی کہ عائشہ ہی سے حضور اس کی حائض کی حالت میں مباشرت کرتے تھے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۲

وسیلۃ الانبیاء

مصنف

محقق وحید جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

جعفریہ دارالتبلیغ۔ امامبارگاہ ساندہ کلاں لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنجتن پاک ساری مخلوق سے افضل ہیں

الخمسة الأطهار افضل من سائر خلق الله .

SUPERIORITY OF PUNJTAN PAK OVER ALL CREATURES.

وسیلہ انبیاء جلد دوم از طالب حسین کپانوی جعفری دار الاشاعت سادہ لاہور

۹۰

اس آیت سے ثابت ہوا کہ ان حضرات کو وسیلہ بنانے کا حکم خدا نے دیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ اگر خدا کی بارگاہ میں اس کے پیاروں کا وسیلہ اختیار کیا جائے تو شرک نہیں ہے بلکہ حکم خدا کی تعمیل ہے۔

اس آیہ کریمہ سے ثابت ہوا کہ جب حضرت آدم نے انوار خمسہ کا واسطہ دیا تو خدا نے حضرت آدم کی توبہ قبول فرمالی۔ اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بھی خدا کی بارگاہ میں انوار خمسہ کا واسطہ دے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔

اے آدمؑ یہ میری مخلوق کے برگزیدہ ہیں :

حموینی فرائد السمطین (دیکھئے گذشتہ ص۱۰) اور عبید اللہ امرتسری ارجح المطالب (ص۱۲) میں لکھتے ہیں کہ خدا نے حضرت آدمؑ سے کہا کہ اے آدمؑ یہ میری مخلوق سے برگزیدہ ہیں۔

شیخ سلیمان قندوزی ینابیع المودت (ص۱۵) میں لکھتے ہیں کہ خدا نے فرمایا اے آدم یہ وہ صورتیں ہیں جو میری تمام مخلوق اور میری تمام خلقت سے افضل ہیں۔

شیخ سلیمان قندوزی ینابیع المودۃ (ص۱۵) میں تحریر کرتے ہیں کہ خدا نے فرمایا کہ اے آدم یہ میری مخلوق کے بہترین اور بزرگ افراد ہیں۔

ان احادیث سے واضح ہوا کہ انوار خمسہ مطہرین تمام مخلوق سے افضل ہیں یہ دعویٰ ہمارا اور تمہارا نہیں ہے بلکہ اس خالق کا ہے جس نے ساری مخلوق کو خلق فرمایا ہے۔ اور یہ بات مسلم ہے کہ صانع اپنی مصنوعات اور استاد اپنے شاگردوں کی قابلیت و جہالت اور حسن و قبح سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ اپنی مخلوق کے بارے میں بخوبی جانتا ہے کہ کون افضل ہے اور کون مفضول۔ اور یہ بھی مسلم ہے کہ مصنوعات کے بارے میں صانع اور شاگرد کے بارے میں استاد کا تجزیہ سب سے زیادہ قابل قبول ہوتا ہے تو حبیب خالق نے خود فیصلہ فرما دیا ہے کہ انوار خمسہ ساری مخلوق سے افضل ہیں تو اس میں مخلوق کو کیا حق حاصل ہے کہ نہیں فلاں اور فلاں افضل ہیں جہاں یہاں بات فلاں اور فلاں کی نہیں ہے۔ یہاں بات سکے اور مدنے کی نہیں ہے یہاں بات برسہا برس کے بت پرستوں سے مقابلہ کرنے کی نہیں ہے بلکہ یہاں بات تو ساری مخلوق کی ہو رہی ہے۔ جس میں انبیاء و رسل بھی شامل ہیں، رسل مقدس بھی اور نوری فرشتے بھی۔

خدا نے قبل سلسلہ بشریہ اعلان حضرت آدم کے سامنے فرمایا۔ لہٰذا اگر کسی اور نے افضل ہونا ہوتا تو خدا اس کو مستثنیٰ کر دیتا کہ یہ انوار ان کے سوا سب سے افضل ہیں۔ خدا کا بلا استثناء یہ اعلان کرنا وضاحت کر رہا ہے کہ یہ انوار خمسہ سب سے افضل ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ علیؑ رسول اکرم کے سوا تمام انبیاء مرسلین سے افضل ہیں۔

سیدنا علی افضل من جمیع الانبیاء والمرسلین ما عدا رسول اللہ ﷺ

HAZRAT ALI IS SUPERIOR TO ALL PROPHETS EXCEPT HAZRAT MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM)

چودہ مسئلے از عبد الکریم مشتاق کراچی

۱۷۲

سرکار دو عالم نے اس حدیث میں رات میں سورج کی روشنی دکھادی ہے کہ جو علوم فضائل اور خواص انبیاء ہیں جزوی طور پر ہیں علی علیہ السلام میں کلی طور پر ملتے ہیں۔ لہٰذا علی سوائے حضور اکرم کے تمام نبیوں سے افضل ہیں۔ جب انبیاء و مرسلین جیسے معصوم ہادیوں پر حضرت علیؑ کو فضیلت حاصل ہے تو پھر غیر معصوم اصحاب اور دیگر لوگوں کا کیا ذکر؟ چونکہ ہم تمام حوالہ جات کتب اہلسنت ہی سے نقل کر رہے ہیں لہٰذا یہ حدیث بھی ہم نے اہلسنت کے دو مقتدر علماء جناب محمد شافعی اور کمال الدین شافعی کی کتابوں سے نقل کر کے ہدیہ قارئین کرتے ہیں۔

قول رسولؐ ہے۔ "من اراد منکم ان ینظر الی آدم فی علمہ والی نوح فی حکمتہ والی ابراھیم فی حلمہ۔ فلینظر الی علی ابن ابی طالب"

ترجمہ: جو آدم کو علم کے ساتھ نوح کو حکمت کے ساتھ اور ابراہیم کو حلم کے ساتھ ..... دیکھنا چاہے وہ علیؑ کو دیکھ لے (کفایت الطالب یوسف گنجی شافعی مطالب السئول شیخ کمال الدین محمد بن طلحہ شافعی)

نوٹ: اس حدیث موضوع بہت طویل ہے۔ یہ مختصر سا حصہ ناظرین کے لئے کافی ہوگا۔

ہم نے سوال ۱ کے جواب میں حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضرت علیؑ کو خیر البریہ بیان کیا ہے۔ اب اسی حدیث پر امام اہلسنت احمد بن حنبل کا بیان مناقب سے لکھتے ہیں کہ امام صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ سے حضرت علیؑ کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا "ذالک خیر البشر" اب یہ واضح بات ہے کہ "خیر البشر" کے مفہوم میں انسان آجاتے ہیں لہٰذا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حضرت امیرؑ کے مربی اور مرشد ہیں کے سوا ہر حضرت حضرت علی علیہ السلام کو ہر بشر سے بہتر ثابت کرتی ہے کہ شان امیر المومنینؑ یہ ہے کہ ــــ "بعد از نبی بزرگ توئی قصہ مختصر"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ امام علیہم السلام

از مولانا ملک غلام حیدر صاحب کلو

مکتبۃ الساجد
۸۵ شمس آباد کالونی ملتان

ناشر:
مکتبۃ الساجد ملتان
(مغربی پاکستان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی انبیاء اور مرسلین اور فرشتوں سے افضل ہیں۔
علی افضل من الانبیاء والمرسلین والملائکہ
ALI (RA) IS SUPERIOR TO ALL.

افضلیت محمدؐ و آل محمدؐ بر جمیع ما سبق و ملائکہ مقربین
پہلی دلیل

قرآن و حدیث کی رو سے یہ ثابت ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ گذشتہ انبیاء و

حیات آیۃ اللہ مولانا ملک الکلام حیدر گلوبلتان

۳۰

مرسلین اور ملائکہ مقربین سے افضل ہیں۔ غالباً گذشتہ سال کی محمدیہ جنتری دار العلوم سرگودھا کا ایک مضمون بھی اس عنوان پر شائع ہوا تھا، اور واقعی بہترین دلائل کے ساتھ مضمون کو قلمبند کیا گیا تھا، مجھے یاد آتا ہے کہ بعض علمائے گرامی قدر کے اسماء کی فہرست لگائی تھی کہ جن کا عقیدہ ہے۔ اب یہی ہے کہ یہ خانوادۂ عصمت گذشتہ انبیاء اور ملائکہ سے افضل رہا ہے، وہاں ایک یہ دلیل بھی پیش فرمائی تھی۔ ملاحظہ دلیل سفینۃ البحار حدیث نمبر ۲ قرار دیا تھا کہ جناب رسول اکرمؐ نے جناب امیر المومنینؑ سے فرمایا تھا کہ خداوند عالم نے انبیاء و مرسلین کو ملائکہ پر افضلیت دی اور مجھ (محمدؐ) کو تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت دی ہے۔ والفضل بعدی لک یا علی وللائمۃ من ولدک وان الملائکۃ لحدامنا وخدام محبینا یعنی اے علیؑ میرے بعد تو ان انبیاء و مرسلین سے افضل ہو اور تیری اولاد سے ائمہ بھی افضل ہیں، اور ملائکہ کی حقیقت یہی کہ وہ تو ہمارے اور ہمارے محبوں کے خادم ہیں۔

WITNESS

زیارت میں بھی کہیں الحجج علی الخلق اجمعین اور کہیں الحجۃ علی من فوق الارض ومن تحت الثری اور کہیں الحجۃ علی اھل السموات و الارض آیا ہے، اب جب تمام خلق پر، اہل سموات پر ائمہ علیہم السلام حجت ہوں تو گویا سب کے حاکم ہوئے اور سب انبیاء و ملائکہ محکوم، تو تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ حضرات ان سے افضل ہیں، میرے مخدوم میں تو تمام انبیاء و ملائکہ آل محمدؐ کے سامنے شاگرد کی حیثیت سے زیادہ نہیں ہیں (بجز سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) بعض روایات میں انبیاء میں ایک ایک صفت اور حضرت علی میں تمام

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرمین عظام و مقررین کیلئے
نایاب تحفہ

المجالس الفاخرہ
فی
اذکار العترۃ الطاہرہ

علامہ حسین بخش جاڑا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبیوں کو نبوت امامت کے اقرار سے ملی

اعطیت النبوۃ للانبیاء لاقرار ھم بالا مامۃ .

APOSTLEHOOD WAS GIVEN TO THE PROPHETS AFTER THE ACCEPTANCE OF IMAMAT

الانیس الناظرین فی الاکابر العترۃ الطاہرہ از علامہ حسین بخش جاڑا

۱۲

غلام کا نہیں۔ پس آپ نے فرمایا۔ بے شک اگر غلام کا گھر ہوتا تو یہ آزادی نہ ہوتا
جب کنیز نے واپس جا کر اپنے مولا کو امام کے یہ کلمات سنائے تو وہ شخص تائب
ایک نصیحت ہے وہ انسان جو روز قیامت یہ کہنے کی جرأت رکھے کہ
الٰہی میں نے اپنے اعضاء کو تیری غلامی میں استعمال کیا تھا۔ اور یہ نصیحت ہوگا
جس کے پاس یہ جواب نہ ہوگا۔

بعض غلام اپنے آقا کے سو فیصدی بعض اسی فیصدی بعض اس سے کم
بعض ستر فیصدی ہوا کرتا ہے۔ پس سو فیصدی غلام حلال روزی کھاتے ہیں۔ باقی
بابت حرام خوری کرتے ہیں۔ ہم اپنے اندر جھانکیں کہ ہم اللہ کے عبد کس
بے شک جو غلام غلاموں میں سے سو فیصدی غلام ہو وہ باقی غلاموں کا
ہے۔ اس وجہ سے حضرت محمد آل محمد کا مقام عبدیت میں سو فیصدی کی حیثیت رکھتے
ہیں کہ ان سے ترک اولیٰ بھی نہیں ہوا۔ تو لولاک لما خلقت الافلاک کی
سے خطاب ان کو کرتا۔ اور تمام جہان کی عمداری انکو عنایت فرماتا اور حضور
فرمایا۔ کوئی نبی ہی نہیں بن سکا جب تک اس نے ولایت علی کا اقرار نہیں کیا۔ اور
لم بعثت نبی قط الا بولایۃ علی بن ابی طالب اور شب معراج حضرت رسالتمآب
تمام ارواح انبیاء سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم سے تین اقرار لیے گئے
رسالت محمد، ولایت علی (ابن ابی طالب)

کیسا آباد دنیا میں ہمیں قافلہ ہوا کس کی نظر لگی کہ یہ گھر ماتمی ہوا۔

اسی تبلیغ عبدیت کے لیے ہزاریاں جنگلوں پہاڑوں میں ماری ماری پھرتی رہیں
ممالک اسلامیہ میں کوئی پہاڑ، جنگل، آبادی، ویرانہ۔ ایسا نہیں جہاں کسی غریب مسافر
شہید یا شہزادی کی مزار نہ ہو۔ دیکھئے کہاں شہید، کہاں دینہ، کہاں قم، کہاں مدینہ
وعلیٰ ہذا القیاس۔ امام موسیٰ کاظم کے پینتیس اولادوں میں سے کہیں بھی دو کی مزار اکٹھی
نظر نہیں آتی۔ ہائے غریب بغداد کی شہزادی فاطمہ خدا معلوم تم میں کیسے پہنچی ہوگی
اور بی بی کو دفن کس نے کیا ہوگا جب کہ اپنا محرم قریب موجود نہ تھا۔ شہر ساوہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

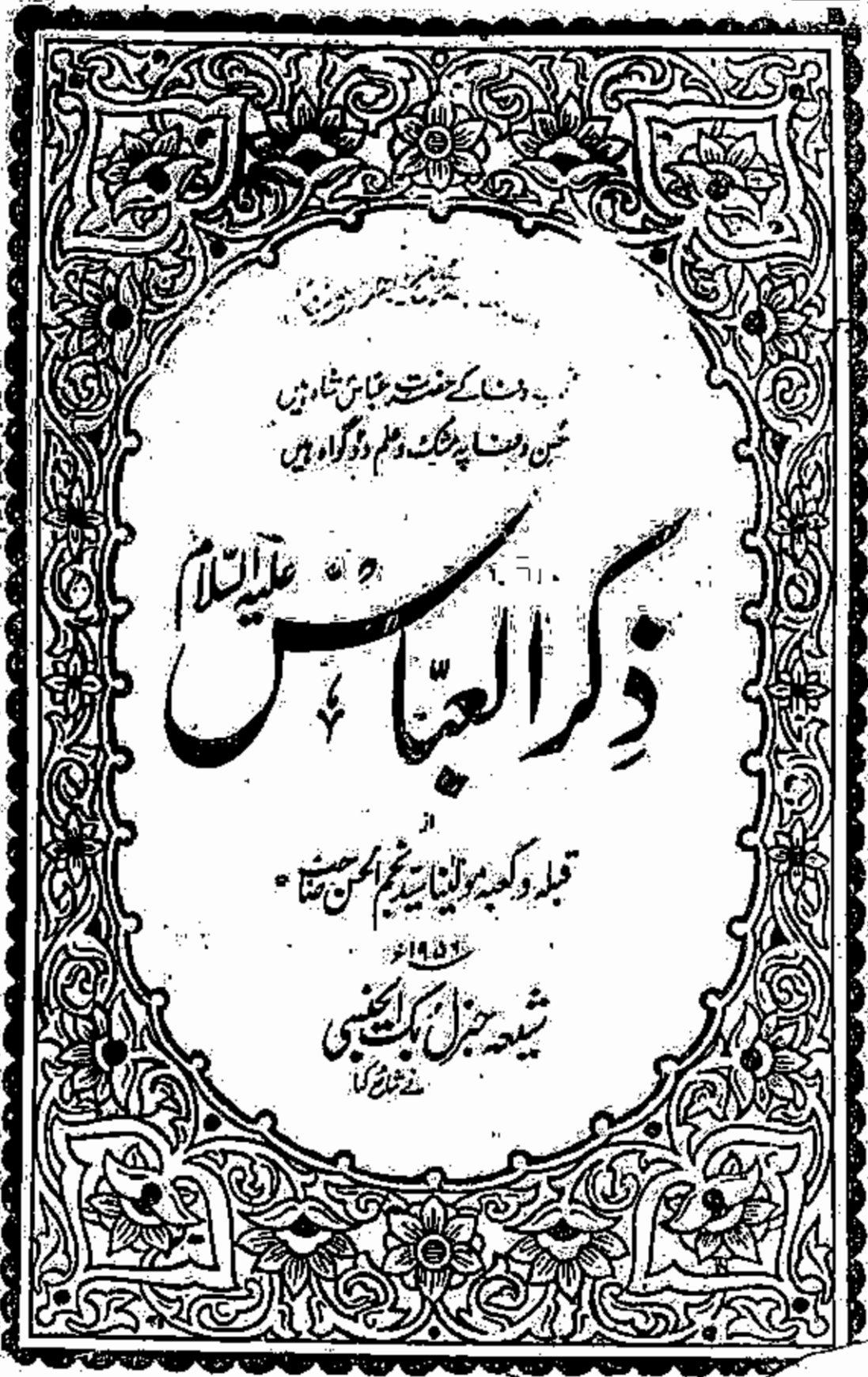

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء سے بلند حضرت عباسؑ کا درجہ ہے

سیدنا العباس افضل من الانبیاء

A RANK OF HAZRAT ABBAS IS SUPERIOR TO ALL PROPHETS

ذکر عباس از سید نجم الحسن ۱۹۵۶ء شیعہ بک ایجنسی لاہور

۹۲

حضرت عباسؑ کا عبد صالح ہونا یہ ظاہر ہے کہ عبدیت کا درجہ بہت بلند ہے۔ کم ایسے انبیا بھی گزرے ہیں جنہیں خدا نے اپنا عبد قرار دیا ہو۔ کیونکہ عبد اپنے معبود سے ایسا مستحکم رشتہ رکھتا ہے جو بڑے بڑے انبیاء کو بھی نصیب نہ ہو سکا۔ قرآن مجید میں چند انبیاء ایسے نظر آتے ہیں جنہیں اس خاص لقب سے خدا نے نوازا ہے۔ ان میں خاص طور پر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب، حضرت ایوب علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس لقب و خطاب سے ممتاز قرار دیئے گئے ہیں۔ حضرت عباسؑ جو اپنے کمالات نفسی و نسبی کی وجہ سے اس خاص خطاب کے قابل تھے۔ انہیں عبد صالح قرار دیا گیا۔ جس کی سند حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اس زیارت مخصوصہ میں دے رہے ہیں، جس کے راوی ابو حمزہ ثمالی ہیں، ارشاد فرماتے ہیں:

السلام علیک یا ایھا العبد الصالح

اے عبد صالح آپ پر خدا کی طرف سے سلامتی ہو

علامہ عبدالرزاق موسوی اپنی کتاب تبصرہ بنی ہاشم کے ص ۲۵ و ۵۶ میں لکھتے ہیں کہ

"حضرت عباسؑ کو یہ وہ بلند درجہ نصیب ہوا ہے۔ جس سے بہت سے انبیا بھی محروم رہ گئے۔"

حضرت عباسؑ ائمہ طاہرین کی نظر میں

اہل عصمت ہی سمجھتے ہیں تری شان وفا

دنیا میں بہت کم ایسے افراد ہوں گے جو کسی بلندی پر فائز ہونے کے بعد دوست اور دشمن طرف دار و ہمدرد اور مخالف نہ رکھتے ہوں۔ لیکن مدح اسی طرح اچھی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ جو خود بلند ترین درجہ کا مالک ہو۔ اگر کوئی ایسی شخصیت موجود ہو جس کی مدح خدا کرے۔ جس کی ستائش محمد کریں اور جس کی تعریف میں آئمہ معصومین رطب اللسان ہوں تو پھر اس کی فضیلت کی کوئی حد نہ ہوگی۔ حضرت عباس علیہ السلام کی ہستی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ خداوند عالم تذکرۃ الشہداء میں آپ کو سراہ رہا ہے۔ اور لاتقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ کہہ کر مرنے کے بعد بھی آپ کو دیگر شہداء کی طرح زندگی دے رہا ہے اور خدا پہنچانے کا وعدہ فرما رہا ہے اور شہادت کے بعد بقول معصوم دونوں ہاتھوں کے بجائے دو پر پرواز دے کر جنت میں اڑنے کا موقع دے رہا ہے۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم پیدائش سے پہلے آپ کی شجاعت کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حبابِ رسول

عتابِ رسول

علامہ حسنین بخش جاڑا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار

انکار حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم .

DENIAL OF HADITH.

احباب رسول بجواب اصحاب رسول از علامہ حسین بخش جاڑا

۲۲

احکام کو نافذ کرنے والی پارٹی اور پیغمبرؐ کی طرف منسوب کر کے روایت کرنے والے جھوٹے راوی سب اس زد میں آئیں گے۔

جعلی احادیث کا پس منظر

- خیر القرون قرنی الخ ۔ میرا زمانہ سب زمانوں سے اچھا ہے (میرے صحابہ اچھے لوگ تھے)
- صحابی کالنجوم الخ۔ میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں۔
- لاتسبوا اصحابی۔ میرے اصحاب کو سب نہ کرو۔
- اکرموا اصحابی۔ میرے اصحاب کی قدر کرو۔
- لاتجعلوھم غرضاً۔ میرے اصحاب کو (سب وشتم کا) نشانہ نہ بناؤ

شرح عقائد نسفی مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی میں تفتازانی نے یہ اور اس قسم کی حدیثیں نقل کی ہیں اور "اصحاب رسول" میں بخاری صاحب نے بھی ان میں سے کچھ نقل کی ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں۔ کہ ان احادیث مذکورہ میں حضرت پیغمبرؐ صحابہ کو خطاب فرما رہے تھے یا بعد میں آنے والی نسلوں کو خطاب تھا۔ یقیناً بعد میں آنے والے مسلمان تو مخاطب ہو نہیں سکتے بلکہ براہ راست مخاطب وہی حاضر مسلمان تھے۔ جن کو صحابہ کہا جاتا ہے اور بعد میں آنے والے تبعاً اس خطاب میں شامل ہیں۔ پس احادیث مذکورہ میں جن صحابہ کو خطاب کیا جا رہا تھا کیا انہوں نے خود ان احادیث پر عمل کیا؟

- کیا جنگ جمل میں فریقین سے مارے جانے والے ہزاروں کی تعداد میں صحابی نہیں تھے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشاعت کے علم مارچ ۱۹۸۳ء

جامعہ علمیہ "باب النجف" جاڑا کی پہلی پیش کش

شیعان آل محمد خصوصاً واعظین و مبلغین کے لئے نادر و نایاب تحفہ

مقدمہ تفسیر

انوار النجف فی اسرار المصحف

مصنفہ

حجۃ الاسلام علامہ حسین بخش مدظلہ بانی و سرپرست جامعہ علمیہ باب النجف
پرنسپل جامعہ منصفیہ جھانی روڈ۔ گھر انوار
و درسگاہ امامیہ دریا خان۔ ضلع میانوالی

ناشر مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع میانوالی۔ چشتیہ دیش نمبر ۲۴

ھدیہ ۳۶/-

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ معصومین سید المرسلین ﷺ کے قائم مقام ہیں
اور وہ انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل ہیں

الائمة المعصومين قائم مقام سيد المرسلينؐ و هم افضل من الانبياءؑ

IMAMAS ARE SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

انوار النجف فی اسرار مصحف (مقدمہ تفسیر القرآن) از علامہ حسین بخش جاڑا مریدی جامعہ علیہ باب النجف

۱۹

(۲) تفسیر برہان میں امالی صدوقؒ سے منقول ہے کہ حضرت رسالتمآبؐ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی مومن مرجائے اور کوئی ایک ورقہ کاغذ ایسا چھوڑ جائے جس پر علمی مطالب مکتوب ہوں تو وہی کاغذ بروز محشر اس کے اور جہنم کے درمیان حائل ہوگا اور اس کے ہر ہر حرف کے بدلہ میں خدا اسے ایک ملک عطا کرے گا جو پوری دنیا سے سات گنا بڑا ہوگا۔

(۳) کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ وہ عالم جس کے علم سے فائدہ اٹھایا جائے ستر ہزار عابد سے افضل ہے۔

(۴) تفسیر برہان میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ تمام خلق سے آگہ ہستی کے بعد کون افضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ علمائے صالحین۔ پھر پوچھا گیا کہ تمام خلق خدا سے ابلیس، فرعون اور تمہارے اعداء کے بعد کون بدترین خلق ہے تو فرمایا کہ وہ علمائے فاسدین ہیں۔ جو باطل کو ظاہر کرتے ہیں اور حق پر پردہ ڈالتے ہیں۔

توضیح جس طرح مادی دنیا میں خلق خدا کے درمیان ظاہری اصلاحات کے ذمہ دار افراد کو سلاطین یعنی بادشاہ کہا جاتا ہے اسی طرح روحانی دنیا میں خلق خدا کے نفوس کی اصلاح کے ذمہ دار افراد روحانی حکمران و بادشاہ ہوتے ہیں۔ ان کی بادشاہت و سلطنت ظاہری طاقت و اقتدار کے بل بوتے پر نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ درجہ علم و معرفت سے سرفراز فرما کر خدا خود انہیں اس عہدہ کے لئے نامزد فرماتا ہے اور حضرت آدم ابوالبشر سے لے کر حضرت خاتم الانبیاء جناب محمد مصطفےٰ تک کی ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و مرسلین اور ان کے بعد ان کے اوصیاء طاہرین علیہم السلام سب کے سب خدا کی جانب سے روحانی حکمران ہیں۔

چونکہ جناب رسالتمآبؐ اس سلسلہ میں سلطان السلاطین کی حیثیت رکھتے ہیں اور سید الانبیاء والمرسلین کے منصب سے منصب ہیں۔ لہٰذا ان کے اوصیاء طاہرین ان کے تمام مقام ہونے کی حیثیت سے صرف گذشتہ اوصیاء سے افضل نہیں۔ بلکہ تمام انبیاء سابقین سے بدرجہا افضل و اشرف ہیں۔

کیونکہ بادشاہ کے وزراء یا تمام صرف اپنے بادشاہ ہی کے ماتحت ہوا کرتے ہیں اور باقی تمام رعایا کے حاکم ہوا کرتے ہیں اور رعایا سب ان کی محکوم ہوتی ہے۔ خواہ تمام انسان ہوں یا ان میں افسر وغیرہ ہوں۔ اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ تمام انبیاء سابقین صلعم سرور کائنات کے ماتحت رعایا کی حیثیت سے ہیں۔ لہٰذا وہ ان کے اوصیاء کی بھی رعایا ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت قائم آل اللہ فرج علیہ السلام کے انتظار میں موجود ہیں اور ان کی اقتداء میں نماز ادا کر کے دنیا والوں کو اپنے عمل سے بتائیں گے کہ حاکم کون ہے اور محکوم کون! جب عصر خاتم الانبیاء کے آخری جانشین گذشتہ انبیاء کے سردار اور حاکم ہیں تو ان کے پہلے جانشین کیونکر نہ ہوں گے؟

پس جس طرح مادی حکمرانوں کی وزارتیں اور عہدہ جات ظاہری عزت و وقار اور چند روزہ وجاہت کی خاطر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۵

مسلم اوّل

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپاوی

جعفریہ دار التبلیغ امامیہ شاہ گاہ ساندہ کلاں لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ علیؓ کی فضیلت انبیاء اور ملائکہ پر

فضیلة سیدنا علی ، علی الانبیاء والملائکة .

SUPERIORITY OF HAZRAT ALI (RA) OVER PROPHETS AND AN ANGELS.

مسلم اول جلد پنجم از مولانا طالب حسین گرہاوی ناشر دار التبلیغ سانگلہ ہل لاہور

۵۴

• خدائے ذوالجلال نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اخلاق کا نمونہ بنا کر بھیجا تھا اور خلق عظیم کے اس مجسمے نے واقعی عرب کی کایا پلٹ دی تو جو تیس چالیس سال کی عمر میں حضور اکرم سے آن کر ملے حالانکہ اس عمر میں عادتیں مشکل ہوتی ہے لیکن پھر بھی اتنی تبدیلی آئی کہ حضور اکرم کی محفل میں بیٹھنے والے اللہ کے محبوب انسان بن گئے تو جو بچے پیدا ہوتے ہیں صغیر سنی کے عالم میں حضور کی گود میں آگیا تھا اور حضور اکرم نے اپنے لعاب دہن کے ساتھ اس کی جسمانی و روحانی تربیت کی تھی اگر وہ بڑا ہو کر خدا کی مرضیوں کا مالک اور قسم جنت دار ہو گیا تو اس میں تعجب کیسا

• گذشتہ عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح پرندہ اپنے بچوں میں مجسم غذا چونچ کی قوت سے منتقل کرتا ہے اسی طرح حضور اکرم نے خدا کے تفویض کردہ علوم حق کے تمام علوم حضرت علی کے سپرد کر دیئے اور یہ چشمہ صرف اپنی ذات تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے ہر نیک دل روانے سے مزین ایک ایک ہزار دروازے کھول دیئے ۔

• جب بچہ کسی مربی کے ہاں تربیت پاتا ہے ۔ کسی استاد کے پاس پڑھتا ہے تو اپنے آقا و استاد کے افعال کی نقل کرتا ہے اور انہیں اپنے دل و دماغ میں جگہ دیتا ہے ۔ اسی طرح حضرت علی جس حضور اکرم کے تمام طور و اطوار اپنے آپ میں ڈھال دیئے گویا کہ حضرت علی علیہ السلام سیرت مصطفوی کا عکس ہیں ۔ اگر کسی نے سیرت محمدی کو دیکھنا ہے تو وہ حضرت علی علیہ السلام کو دیکھے بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یہاں تک فرما دیا کہ ۔

جس نے حضرت اسرافیل کو اس کی ہیبت میں حضرت میکائیل کو اس کے حسن میں حضرت جبرائیل کو اس کی جلالت میں ، حضرت آدم کو اس کے علم میں ، حضرت نوح کو اس کے خدا سے خوف کرنے میں حضرت ابراہیم کو خلیل خدا ہونے میں ، حضرت یعقوب کو حزن و ملال میں ، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کی مناجات پروردگار میں ، حضرت ایوب کو اس کے صبر میں ، حضرت یحییٰ کو اس کے زہد میں ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس کی عبادت میں ، حضرت یونس علیہ السلام کو اس کی پیغمبر گواری میں ، حضرت محمد کو اس کے کمال حسب و خلق میں دیکھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ علی بن ابی طالب کی طرف نظر کرے ۔ کیونکہ اس میں پیغمبروں کی ذاتی خصلتیں پائی جاتی ہیں ۔ جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں جمع کی ہیں اور انہی کے سوا اور کسی میں اکٹھی جمع نہیں کیا ۔

لہ انشاء اللہ جلد ۱۲ میں اس کا بالتفصیل ذکر کیا جائے گا ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب
خاص تہذیب شیعہ کیلئے لکھی ہے
حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب
ردمذہب شیعہ
و
مکابرات شیعہ

کا
حصہ اول، دوم
موسوم بہ

تنزیہ الانساب
قبائل الاعراب فی شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مرتبہ و مضبوط عقیدہ
قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت مجدد ملت نامی بدعت
عالم جلیل فاضل نبیل لاثانی معتمد اناجناب مولوی محمد ماہر عالم ضیاء حنفی قبلہ وکعبہ مصطفوی چشتی
رضی اللہ عنہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

اہانۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

DESECRATION OF PROPHET MUHAMMAD ﷺ

تحریف الانساب فی تنبیہ الاصحاب جلد دوم از نواب نور اللہ عالم مصطفوی چشتی طبع ۱۳۱۱ھ لکھنؤ

روضۃ الجنان صفحہ ۱۰ بمکابرات شیعہ

الرياسة وحمل عمود الخلافة	تغافل یعنی عمد کے بعد بحث حکومت نے طلب کیا اور بالاس
و بعثی بالدنیا و خفقان الموام	حکومت پر حملہ اور خلافت کا اتحاد اور ہمراہ
فی تعقعة الرایات و اشتباك	و مصاہرین حکومت کا عہدہ اگر دنیا علم کے پیچھے
اسود حام الخیل لی و قبتر	کا ہوا ہین آہنا سوار دنکا جلوس ہین پیدا گھوڑوں کی اڑن
لامصار و شتا هم کاسد	کا شیل ان کے معلوم ہوا شہروں کا فتح ہونا ان سب باتوں
الهی اخیلهم ان الخلافة	نے ان کو یعنی شیخین کو ہمام خواہش نفسانی پلا دیا پس خوشا
تعاونوا ان الخلاف لاولی فیبذوا	نے خلافت پر حملہ کیا اور ویسے قبل قبول اسلام مخالف
و ساء طلعا ما یجیء و یشتری	ظاہر تھے ویسے ہی دشمن ظاہر ہوگئے اور اس کی
به فساد فلیت کان لم یشن ما	اور جو قدر تم ہوئی تھی اس کے بدلے مین اولی چیز کو خرید لیں
یشترون۔	کیا بری چیز خرید ی۔ انتہی مصداقا

نفس الامر مین پیر خدا کا خاتمہ خاندان ابوبکر کے ۱۷ تھون شوال ۱۳ ہجری مین بمقام عقبہ ہو جانا کیونکہ حضرت عائشہ نے آنحضرت سے پوچھا کہ یوم احد سے بڑھکر بھی آپ پر کوئی مصیبت پڑی ہے

قال لقد لقیت من قومك ما لقیت و	آپ نے فرمایا میری قوم کی طرف سے جو مصائب
کان اشد ما لقیت منهم یوم العقبة	پڑے ہین ان کو میرا دل ہی جانتا جو سب سے زیادہ
(بخاری کتاب بدء الخلق باب اذا قال	مصیبت کا دن عقبہ کا تھا۔ انتہی
احدکم (یعنی کی آٹھوین حدیث)	

لیکن عقبہ سے بچے ہوئے جو آئین راہ بعد زہر سے تمام کر دیے گئے (دیکھو مشارق الانوار باب الثالث اور بخاری جزو ثالث کتاب الطب باب الدواء) چونکہ اسوقت حرام کو حکومت کی تبدیل کا انتشار تھا کہ دیکھیے اب حکومت کی باگ کس کے ہاتھ رہتی ہے اور اس انتقاض سلطنت سے کیا کیا فساد پیدا ہوتے ہین اور مہاجرین و انصار کو اپنی اپنی حکومت ہونے کی خواہش تھی اس وجہ تمام دوکانات بند بڑ گئی تھی نہ سنہ میسر تھا نہ کفن نہ گورکن کیونکہ تمام ساکنان مدینہ سقیفہ مین جمع ہو کر خلافت کی بحث مین بدل مصروف تھے اور دو رات دن سب وہین رہے اور زہر خوانی کے سبب میت پھول گئی اور پیٹ پھول گیا تھا جو تون نہلا کر کفن تو پہنا دیا مگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اماموں میں انبیاء والے اوصاف ہوتے ہیں۔

الائمة متصفون بصافات الانبیاء

IMAMS POSSESS THE ATTRIBUTES OF PROPHETS

جلد دہ صفحہ ۵۶۸

دیتے پائیں گے۔ پیلو ورکرنے والا کیز خدا (مرجس) کا بیٹا ہوگا۔ توریت کے سفر انبیاء میں ہے کہ مہدی ظہور کریں گے۔ عیسیٰ آسمان سے اتریں گے، دجال کو قتل کریں گے۔ انجیل میں ہے کہ مہدی اور عیسیٰ دجال اور شیطان کو قتل کریں گے۔ اسی طرح کے واقعات جس میں شہادت امام حسینؑ اور ظہور مہدی علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ انجیل کتاب دانیال باب ۱۲ الفصل ۱۰ آیت ۲۴ رویائے مذکور میں موجود ہے (کتاب الوسائل صفحہ ۱۲۹ طبع بمبئی سنہ ۱۳۲۹ ھجری)۔

امام مہدیؑ کی غیبت کی وجہ

مذکورہ بالا تحریروں سے علماء اسلام کا اعتراف ثابت ہو چکا یعنی واضح ہو گیا کہ امام مہدیؑ کے متعلق جو عقائد اہل تشیع کے ہیں وہی منصف مزاج اور غیر متعصب اہل تسنن کے علماء کے بھی ہیں اور مقصد اصل کی تائید قرآن کی آیتوں نے بھی کر دی، اب اس غیبت امام مہدی کی ضرورت اس کے متعلق جس ہے کہ (۱) خلاق عالم نے بدایت خلق کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور کثیر التعداد ان کے اوصیاء بھیجے۔ پیغمبروں میں سے ایک لاکھ تینتیس ہزار ۹ سو ننانوے انبیاء کے بعد ہو کر حضور رسول کریم تشریف لائے تھے۔ لہٰذا ان کے جملہ صفات و کمالات و معجزات حضرت محمد مصطفیٰ صلعم میں جمع کر دیئے گئے تھے اور آپ کو خدا نے تمام انبیاء کے صفات کا جلوہ گاہ بنایا بلکہ خود اپنی ذات کا مظہر قرار دیا تھا اور چونکہ آپ کو بھی اس دنیا سے فانی سے ظاہری طور پر جانا تھا۔ اس لیے آپ نے اپنی زندگی ہی میں حضرت علیؑ کو ہر قسم کے کمالات سے بھرپور کر دیا تھا یعنی حضرت علی اپنے ذاتی کمالات کے علاوہ نبوی کمالات سے بھی ممتاز ہو گئے تھے۔ سرور کائنات کے بعد کائنات عالم میں صرف ایک علی کی ہستی تھی جو کمالات انبیاء کی حامل تھی آپ کے بعد سے یہ کمالات اوصیاء میں منتقل ہوتے ہوئے امام مہدی تک پہنچے۔ بادشاہ وقت امام مہدی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ اگر وہ قتل ہو جاتے تو دنیا سے انبیاء و اوصیاء کا نام و نشان مٹ جاتا اور سب کی یادگار ایک ضرب شمشیر ختم ہو جاتی اور چونکہ انہیں انبیاء کے ذریعے خداوند عالم متعارف ہوا تھا۔ لہٰذا اس کا بھی ذکر ختم ہو جاتا۔ اس لیے ضرورت تھی کہ ایسی ہستی کو محفوظ رکھا جائے جو جملہ انبیاء اور اوصیاء کی یادگار اور تمام کے کمالات کی مظہر ہو۔ خداوند عالم نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے "وجعلها كلمة باقية في عقبه" ابراہیم کی نسل میں کلمہ باقیہ قرار دے دیا ہے۔ نسل ابراہیم دو فرزندوں سے چلی ہے ایک اسحاق اور دوسرے اسماعیل اسحاق کی نسل سے خداوند عالم جناب عیسیٰ کو زندہ و باقی قرار دے کر آسمان پر مقدر کر چکا تھا۔ اب بمقتضائے انصاف ضرورت تھی کہ نسل اسمٰعیل سے بھی کسی ایک کو باقی رکھے اور وہ بھی کیوں پر کیونکہ آسمان پر ایک باقی موجود تھا۔ لہٰذا امام مہدی کو جو نسل اسمٰعیل سے ہیں زمین پر زندہ اور باقی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمدۃ المطالب

جلد اوّل

ترجمہ مناقب آل ابی طالب

از

ملک العلماء مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ شاہ رسولی ملتان

الناشر

مکتبۃ الشاکر ۱۵ شمس آباد کالونی ملتان

38/-

(بار دوم) ۱۹۸۰ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی تمام کائنات میں افضل ہیں۔ (عقیدہ امامیہ عقیدہ الاثنا عشری ۴)

ان علیا یکون افضل من الکائن قائلین مفسرین۔

ALI (RA) IS SUPIRIOR TO THE WHOLE UNIVERSE.

من یشاء فی رحمتہ (۳) ایاد کا دانا فی منہ رحمۃ (۴) انی کا ومارسلناک الا رحمۃ (۵) علی کا افضل بفضل اللہ ورحمتہ اللہ نے عترت علی کے برکات وبرکات کی مدح کی ہے۔ علی کا ذالک المصلین۔ عترت اس ھوتات رذوہ وجنا اھلہ جاصبروا زکاۃ ویؤتون الزکوٰۃ۔ صدقات الذین یشفعون اموالہم ج ولا ان من اللہ ورسولہ جاد لجعلتم سقایۃ الحاج عبر الذین اذا اصابتھم مصیبۃ سوا الذین یتذکرون اللہ دانا یوفون بالنذر حیات انما نطعمکم لوجہ اللہ۔ فی اخی۔ انا یخشی اللہ من عبادہ العلماء صدق وکونوا مع الصادقین آپ کے آباؤ اجداد کی۔ وتعیھا اذن واعیۃ آپ کی اولاد کی انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت آپ کے ایمان کی مدح کی۔ السابقون السابقون آپ کے علم کی وعندہ علم الکتاب قال النبی صلعم یا علی ما عرف اللہ حق معرفتہ غیری وغیرک وما عرف حق معرفتک غیر اللہ وغیرہ النبی اکرم نے فرمایا اے علی! اللہ تبارک وتعالیٰ کو کما حقہ میرے اور تیرے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔ اللہ اور میرے سوا تجھے کما حقہ کسی نے نہیں پہچانا۔

نبی کریم نے فرمایا۔ علی آسمان میں ایسے ہیں جیسے سورج زمین پر، آسمان دنیا میں اسی طرح ہیں علی دنیا میں جیسا کہ چاند زمین پر۔ نبی اکرم نے فرمایا علی کی مثال بیت اللہ الحرام کی طرح ہے ہر شخص اس کی زیارت کو جاتا ہے خود کسی کی زیارت نہیں کرتا۔ جب چاند نکلتا ہے تو تارے چھپ جاتے ہیں۔ علی کی مثال سورج کی طرح ہے جب ظاہر ہوتا ہے تو روشن کر دیتا ہے۔ نبی نے فرمایا اے علی اگر میری طرف سے میرے پیغامات پہنچانا دشوار گزار ہو تو اللہ کے رسول کی بارگاہ میں عرض کیا اللہ نے آپ کو تبلیغ کا حکم دیا ہے تبلیغ کرو۔ لیکن اگر میری طرف سے تقصیر تو تابید تبلیغ کرو گے۔ رسول اکرم نے علی کو جب ہجرت اپنا جانشین بنایا اور جنگ تبوک کے لئے روانہ ہوئے تو علی نے عرض کیا کہ آپ مجھے اپنا خلیفہ بنا رہے ہیں۔ علی کی امامت کا ولیل ہے کہ آپ کو نصب و تعین کے حاصل ہے۔ ہارون کو موسیٰ سے حاصل تھی۔ علی کو اپنا قائم مقام مقرر کیا۔ اللہ تعالیٰ کے وقت اپنے پیغمبر سے ساتھ رسول نے علی کو مواخات میں برادر اللہ بنایا کے روز مقدمہ کیا۔ آپ نے فرمایا تم میں کا میں سردار ہوں اس کے علی سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ واذ اخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نوح ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ ابن مریم ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ نبیوں سے مقدم تھے۔ اور بیعت کے لحاظ سے موخر تھے۔ نبی اکرم نے فرمایا ہم لوگ آنے میں موخر ہیں۔ اور قیامت کے روز سابق ہوں گے۔ نبی نے فرمایا میں اور علی ایک نور سے پیدا کئے گئے ہیں فرمایا ہم ابتدا میں مقدم ہیں۔ اور انتہا میں موخر ہیں۔ محمد نے عہد کروایا اور علی نے عہد کیا۔ اور علی نے ملتزم کو ادا کیا۔ لوگوں نے علی کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اللہ نے اس کے بدلے آپ کو جنت عطا کی۔ وجاھم باصبروا جنۃ۔ انہوں نے صبر کیا۔ جنت ان کی خدمت سے آپ کو لوگوں نے علیحدہ کیا۔ اللہ نے آپ کو آخرت کا ملک عطا کیا۔ فاذا رایت الروایات فیما رملک کتب ذرا الزم دیکھو تو بہت بڑا ملک اور نعمتیں ملاحظہ کرو گے۔ علی نے ایک گروہ کو دشمن رکھا ہے۔ اللہ نے اس کے بدلے آگ دوزخ آپ دی۔ ان الابرار یشربون من کاس کان مزاجھا کافورا۔ نیک لوگ جنت کا ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کا آمیزش ہوگی۔ اللہ کی محبت میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔ اللہ نے آپ کی محبت لوگوں میں رکھی۔ اھب ثروتی اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔ اپنے نفس کو صرف کیا۔ اللہ نے اپنی رضا علی کا معیار قرار دیا۔ شیخ آزاد نے کہا میں تمہارا خلیفہ تو ہو سکتا ہوں لیکن تم سے افضل نہیں ہوں۔ اللہ نے علی کی فضائل میں فرمایا۔ ان الذین سبقت لھم منا الحسنیٰ اولئک عنھا مبعدون۔ جو لوگ ہمارے ہاں اچھے عمل کئے وہ تمام لوگوں سے افضل ہیں علی تمام کائنات سے افضل ہیں پاک اور تمہیں ہیں پاک اور نجس علی پاکیزہ اور ناپاک۔ وھو الذی خلق من الماء بشرا۔ اللہ نے انسان پیدا کیا علی کے دشمن نجس ہیں۔ انما المشرکون نجس۔ مشرکین ناپاک ہیں۔

پاکیزہ چیز کو ناپاک چیز ہیں اور دو سمندر برابر نہیں کی آیت میں جیسے حرام کو حلال سے۔ خبیث کو طیب سے۔ اللہ کسی طرح پاک کر سکتا ہے۔ محمد اطہر ہیں۔ علی معصوم پاک ہیں فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا پاک ہے تو علی ہے تیمم کرو۔ محمد ابوالطاہرین ہیں اور علی ابوتراب ہیں۔ اقرآن مجید میں ام من اسس بنیانہ علی تقوی من اللہ ورضوان خیر ام من اسس بنیانہ علی شفا جرف ہار یہ سب کے سب علی کے دشمنوں کے حق میں ہیں۔ مثلوا فمن کان مومنا کمن کان فاسقا کیا مومن اور فاسق برابر ہیں۔ ام من ھو قانت الیٰ کان علی بینۃ۔ افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفہ حسنیہ علیہم السلام

از مولانا ملک غلام حیدر صاحب کمو

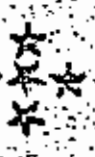

مکتبۃ الساجد
۸۸ شمس آباد کالونی ملتان

ناشر
مکتبۃ الساجد ملتان
(مغربی پاکستان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ پر ولایت علی کے اقرار کا بہتان

الافتراء علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالاقرار بولایۃ علی کرم اللہ وجھہ .

ALLEGATION OF ACCEPTING ALI'S WILAYAT BY HOLY PROPHET MUHAMMAD .

اثبات امامت از مولانا ملک غلام حیدر گلہ ملتان

۵۷

عبداللہ در قبر خود بنشست و گفت اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا رسول اللہ حضرت فرمود اکنوں شہادت بدہ کہ علی ولی من است بعد اللہ شہادت بولایت امیر المومنین داد و رستگار شد حضرت فرمود اکنوں برگرد در باغستان خود کہ بودی پس نبرد قبر او رخود آمنہ خاتون آمد و باز بخاک کرد قبر کہ شکافتہ شدہ آمنہ در میان قبر بنشست و بے گفت اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا رسول اللہ حضرت فرمود ولی تو کی است لے او در عرض کرد ولی تو کیست اے فرزند حضرت فرمود شہادت بدہ کہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام ولی تو است پس آمنہ شہادت داد حضرت فرمود اکنوں برگرد بہمان باغستانے کہ بودی ۔ خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ جناب رسول خدا نے اپنے والدین کو بعد موت زندہ فرمایا اور وہ اپنی اپنی قبر میں اٹھتے ہی شہادت توحید و رسالت ادا کرتے تھے آنحضرت نے فرمایا کہ ان دو شہادتوں کے بعد اب یہ بھی ضروری ہے کہ علی ابن ابی طالب کی ولایت کا اقرار کرو چنانچہ انہوں نے فوراً فوراً اقرار ولایت کیا تو فرمایا کہ اب اپنے اپنے باغوں میں جہاں تمہیں رکھا گیا ہے جاؤ چنانچہ وہ بصورت اول ہو گئے ۔

اسی حدیث کو نقل کرنے کے بعد علامہ مجلسی نے لکھا ہے ۔ از ین روایت ظاہر می شود کہ ایشاں ایمان بشہادتین داشتہ اند و بر گردانیدن ایشاں برائے اقرار بولایت علی ابن ابی طالب بودہ تا ایمان ایشاں کامل بود کامل گردد ۔ یعنی اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اقرار شہادتین توحید حیات میں یہ سب حضرات رکھتے تھے لیکن زندہ کرنے کا صرف واحد مقصد یہ تھا کہ علی کی ولایت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسرار آل محمدؐ

ترجمہ

اوّلین کتاب شیعہ در زمان امیرالمومنینؑ

تالیف

سلیم بن قیس

متوفای ۹۰ ق ھ

امام صادقؑ:

ہر کس از پیروان و دوستان ما کتاب سلیم بن قیس ہلالی را نداشتہ باشد چیزی از مسائل امامت ما نزد او نیست و از وسیلہ ہای ما ہیچ آگاہی ندارد و آن کتاب الفبای شیعہ و سری از اسرار آل محمدؐ است

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توہین رسول اللہ ﷺ و سیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا و سیدنا علی رضی اللہ عنہ

اهانة النبی صلی الله علیه وسلم و أم المؤمنین عائشة و سیدنا علی

DESECRATION OF THE HOLY PROPHET ﷺ SYEDA AISHA رضی اللہ عنہا AND SYEDNA ALI رضی اللہ عنہ

دسرا رسالہ محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

۳۸

دعای پیامبر (ص) در حق امیرالمؤمنین (ع)

پیامبر (ص) در سفر یک لحاف داشت

ابان از سلیم جنین نقل می‌کند : از مقداد در باره علی (ع) پرسیدم ، چنین گفت : همراه پیامبر (ص) قبل از آنکه به زنانش دستور حجاب دهد در سفر بودیم ، و خدمتکار پیامبر علی بود و خدمتکار دیگری نداشت . پیامبر هم یک لحاف بیشتر نداشت و عایشه هم همراه وی بود . پیامبر (ص) بین علی (ع) و عایشه می‌خوابید ولحافی جز میان یکی نداشتند . شب هنگام که پیامبر (ص) بر می‌خاست لحاف را از وسط ، میان علی و عایشه بالش می‌آورد تا به فرش می‌چسبد ، بعد بر می‌خاست ونماز میخواند .

بیداری علی (ع) و غمناک شدن پیامبر (ص)

یک شب ، علی (ع) را تب گرفت واو را بیدار نگهداشت . پیامبر هم به بیداری او بیدار ماند و سراسر آن شب ، گاهی نماز می‌خواند و گاهی نزد علی علیه السلام می‌آمد و به او تسلی می‌داد و به وی می‌نگریست تا صبح شد .

وقتی نماز صبح را با اصحابش خواند چنین فرمود : خداوندا ، علی را شفا وعافیت عنایت فرما ، او از دردش مرا بیدار نگه داشت .

علی (ع) چنان عافیت پیدا کرد مثل اینکه از بند آن مرضش رها شده باشد .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطاعت حضرت علی بن ابی طالبؑ

جلد ۱

خلیفہ نورانیہ

مولف جناب مولانا طالب حسین کربلائی

جعفریہ دار التبلیغ امامیہ شاہ کوٹ لائلپور
لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں

الرسل اولوا العزم فقراء مسؤلون علی باب علی

ARCH PROPHETS SEEKS HELP FROM HAZRAT ALI ؓ.

خلافت نورانی جلد اول از مولانا غالب حسین کمالوی ناشر مکتبہ دار التبلیغ اسلامیہ گلبرگ لاہور

نبی اور صلب ابوطالب سے نکالتے وقت علی کو امام بنا دیا۔

حدیث کے اس جملے سے واضح ہو گیا کہ خدا نے امامت علی کا اعلان خلقت ابوالبشر جناب حضرت آدم سے تقریباً چودہ ہزار سال پہلے کر دیا تھا۔ اور یہ فیصلہ فرما دیا تھا کہ اور کسی حضرت علی کو چھوڑ کر کسی اور کے در پر اپنی جبین نیاز خم نہ کرنا۔ لبس محمد کے سوا جو ہے اس کا امام علی ہے لہٰذا لوگوں کو چاہیے کہ وہ علم میں علم میں فضاحت میں بلاغت میں، شجاعت میں سخاوت میں بلکہ ہر صفات حسنہ میں حضرت علی سے راہنمائی حاصل کریں اور اس میں کوئی عار نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ خدا نے خود اپنی کتاب میں ان کے در پر جانے اور اپنے مسائل حل کرانے کا حکم فرمایا ہے۔ لہٰذا آپ کو چاہیے کہ آپ ہمہ وقت حضرت علی کی بارگاہ میں حاضر رہا کریں اور جب آپ اس در پر حاضر ہوں گے تو وہاں آپ کو بے شمار جھولیاں پھیلائے ملیں گے، جنہوں کی صدائیں سنائی دیں گی اور ملائکہ کی آوازیں سنائی دیں گی کوئی مانگ رہا ہے اور کوئی مراد پوری ہونے پر شکر ادا کر رہا ہے۔ غرضیکہ حضرت علی کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں آپ کیوں ترس رہے ہیں۔ اب بے قدموں اپنی زنجیریں کیوں پڑ گئی ہیں۔ آپ ان کو توڑ کر آگے بڑھیے شہر علم کا در آپ کی منتظر ہے گھر آپ کے لیے کھلا ہے۔ آپ جھولی پھیلائیں اور بھر بھر کر لائیں پھر جائیں اور بھر کر لائیں یقیناً آپ تھک جائیں گے لیکن امام کے خزانے میں کمی نہیں آئے گی۔

اس حدیث سے واضح ہوا کہ اب نبوت ختم ہو گئی ہے اور امامت شروع ہو رہی ہے اور امامت جناب حضور اکرم کے امام حضرت علی اور ان کے بعد ان کی اولاد سے گیارہ امام ہیں جو کہ محافظ نظام مصطفیٰ اور دنیا کی بقا ہیں۔ حضور اکرم نے متعدد مقامات پر بالوضاحت فرمایا کہ میرے بعد امامت کا وارث علی ہے۔ امامت کا مالک علی ہے، امامت کا داتا علی ہے۔ لہٰذا امام وہی ہو گا جو علی والا ہو گا۔ جو حضرت علی کی مخالفت کرے گا امام بننا تو کجا وہ مومن تک نہیں بن سکتا لہٰذا امام وہی ہو گا جس کا نام معیشت چلی کرے۔ اعلان نبی کرے اور تصدیق علی کرے۔

اس حدیث سے واضح ہوا کہ امامت حضرت علی کا اعلان قبل از خلقت دو عالم نبوت جناب محمد مصطفیٰ کے ساتھ ہوا لہٰذا حضور اکرم کے بعد حضرت علی تمام مخلوق کے امام ہیں۔

حضور اکرم نے حدیث نور میں امامت کا ذکر فرما کر یہ واضح فرمایا کہ امام وہ ہو گا جو نور ہو گا لہٰذا لوگ جسے بھی امام بنانا چاہیں پہلے اس کا نور ہونا ثابت کریں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

شیعہ کی طرف سے اہل بیت اور خاندان نبوت کی توہین

الباب الرابع

إهانةُ اهلِ البيتِ وآلِ النبوّةِ من قِبلِ الشيعةِ

Chapter IV

Disgrace of the Members of the Family and Progen of the Holy Prophet by Shias.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی چھبیس (26) کتابوں کے چھتیس (36) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفروع
من
الكافي
تأليف
ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وقابله وعلق عليه

علي أكبر الغفاري

الناشر
دار الكتب الإسلامية
طهران - بازار سلطاني
تلفون ٢٠٤١٠

الجزء الخامس — تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة — ١٣٩١ ق
في التصحيح — ١٣٥٠ ش
الشيخ محمد الآخوندي

حقوق الطبع والتصوير محفوظة للناشر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنا بالجبر کے جواز کے لئے حضرۃ علی رضی اللہ عنہ پر الزام

الاتهام على سيدنا على بالقول بإباحة الزنا (نعوذ بالله)

A FALSE ALLEGATION ON HAZRAT ALI (RA) TO PROVED RAPE LAWFUL.

الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ (طبع ایران)

ـ۴۶۷ـ كتاب النكاح ج٥

٧ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن معمر بن خلاد قال : سألت أبا الحسن الرضا عليه السلام عن الرجل يتزوج المرأة متعة ليحملها من بلد إلى بلد ، فقال : يجوز النكاح الآخر ولا يجوز هذا (١).

٨ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن نوح بن شعيب ، عن عليّ بن حسّان ، عن عبد الرحمن بن كثير ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : جاءت امرأة إلى عمر فقالت : إنّي زنيت فطهّرني فأمر بها أن ترجم فأخبر بذلك أمير المؤمنين عليه السلام فقال : كيف زنيت ؟ فقالت : مررت بالبادية فأصابني عطش شديد فاستسقيت أعرابياً فأبى أن يسقيني إلّا أن أمكّنه من نفسي فلمّا أجهدني العطش و خفت على نفسي سقاني فأمكنته من نفسي ، فقال أمير المؤمنين عليه السلام : ترويح ورب الكعبة (٢).

٩ ـ عليّ ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن عمّار بن مروان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قلت له : رجل جاء إلى امرأة فسألها أن تزوّجه نفسها فقالت : أزوّجك نفسي على أن تلتمس منّي ما شئت من نظر أو التماس و ينال منّي ما ينال الرجل من أهله إلّا أنّك لا تدخل فرجك في فرجي وتتلذّذ بما شئت فإنّي أخاف الفضيحة ؟ قال : ليس له إلّا ما اشترط .

١٠ ـ عدّة من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن عليّ بن أسباط ؛ وعثمان الحسين جميعاً ، عن الحكم بن مسكين ، عن عمّار قال : قال أبو عبدالله عليه السلام لي ولسليمان بن خالد : قد حرّمت عليكما المتعة من قبلي ما دمتما بالمدينة لأنّكما تكثران الدخول عليّ فأخاف أن تؤخذا ، فيقال : هؤلاء أصحاب جعفر .

(١) ظاهره أنه سأل السائل عن حكم المتعة أجاب عليه السلام بعدم جواز اصل المتعة حيلة و حمله الوالد العلامة ـ رحمه الله ـ على أن المتبادر أنه يجب على المتمتعة اطاعة زوجها في التزويج من البلد كما كانت تجب في الدائمة . أقول : يحتمل على بعد ان يكون المراد بالنكاح الاخر المتعة أي غير الدائم اي يجوز أصل البلد ولا يجوز جبرها على الاخراج من البلد . (آت)

(٢) محمول على وقوع النكاح بينهما بمهر معين وهو سقاية الماء . (كذا في هامش المطبوع) وفي المرآة لعل المعنى والمراد بهذا الخبر أن الاضطرار يجعل هذا الفعل بحكم التزويج ويخرجه عن الزنا و الظاهران التلبيس حمله على أنها زوجه نفسها متعة بشربة من ماء فذكره في قالب الباطل وهو بعيد لانها كانت مزوجة والامام يشخص الرجم يلزم عدم الرجم ان ثبت ان هذا ليس من خطائه لكن الامر سهل لانه باب التواصل .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الشافی
جلد دوم

ترجمہ

اُصولِ کافی جلد دوم

جنت البقیع ماضی

حال

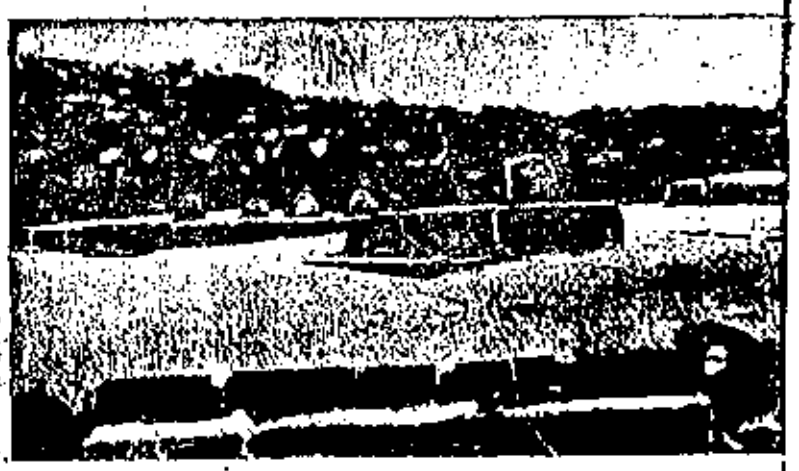

حضرت ادیب اعظم
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ
امروہوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اہل تشیع کے نزدیک گالی دینا جائز ہے

عند اهل التشيع يجوز سب علی رضی الله عنه

ABUSING HAZRAT ALI (RA) IS LAWFUL BY SHI'ITE

الاعياد ويشدون الزنانير وأعطاهم الله اجرهم مرتين

۹۔ قال استقبلتُ ابا عبد الله في طريق فانصرفت عنه بوجهي ومضيت فلما خلت عنه بعد ذلك التفت فجئت فقال اني لأكره مكانك فانصرف وبقي كراهة ان اشتغل عليك فقال لي يرحمك الله ولكن رجلاً لقيني امس في موضع كذا وكذا فقال عليك السلام يا ابا عبد الله ما احسن والا اجمل

حاضر ہوتے تھے۔ اور انہوں نے تقویہ زنار باندھتے تھے پس اللہ نے ان کو دوہرا اجر عطا فرمایا

راوی کہتا ہے میں راستہ میں حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے ملا میں نے حضرت کی ڈر سے منہ پھیرا اور آگے بڑھ گیا اس کے بعد میں آپ کی خدمت میں آیا۔ اور کہا میں آپ پر فدا ہوں۔ میں آپ سے بھاگتا تھا۔ اور میں نے کراہت سے مصلحتاً منہ پھیر لیا تھا۔ تاکہ آپ کو کوئی اذیت نہ پہنچے۔ حضرت نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے لیکن ایک شخص کل فلاں مقام پر مجھے ملا اور جبکہ میں مخالفوں کا مجمع تھا۔ اس نے کہا علیک السلام یا ابا عبداللہ اس نے یہ اچھا نہ کیا۔

توضیح: مطلب یہ ہے کہ اس نے السلام پر علیک کو مقدم کیا۔ اور بجائے میرے نام کے کنیت کا ذکر کیا اور ان دونوں باتوں سے خصوصی تعظیم کا ارادہ کیا جو مخالفوں کی موجودگی میں اسے ایسا نہ کرنا چاہیئے تھا۔ بلکہ تقیہ سے کام لینا چاہیئے تھا۔

۱۰۔ قيل لابي عبد الله عليه السلام ان الناس يروون ان عيسى قال على منبر الكوفة يا اهل الناس انكم ستدعون الى سبي فسبوني ثم تدعون الى البراءة مني فلا تبرؤا مني فقال ما اكثر ما يكذب الناس على علي عليه السلام ثم قال انما قال انكم ستدعون الى سبي فسبوني ثم تدعون الى البراءة مني وانى على دين محمد ولم يقل ولا تبرؤا مني فقال له السائل ارأيت ان اختار القتل دون البراءة فقال والله ما ذلك عليه وما له الا ما مضى عليه عمار ياسر حيث اكرهه اهل مكة وقلبه مطمئن بالايمان فانزل الله عز وجل فيه الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان فقال له النبي عند ذلك يا عمار ان عادوا فعد فانزل الله عز وجل عذرك وامرك ان تعود ان عادوا۔

ابو عبداللہ علیہ السلام سے کہا گیا۔ کہ لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام نے منبر کوفہ پر کہا۔ لوگو عنقریب تم سے کہا جائے گا۔ کہ مجھے گالی دو۔ تو تم مجھے گالی دے دینا۔ اور اگر مجھ سے براءت ظاہر کرنے کو کہیں۔ تو نہ کرنا حضرت نے فرمایا۔ لوگوں نے حضرت علی پر کیسا جھوٹ بولا ہے۔ پھر فرمایا۔ حضرت نے یہ فرمایا تھا کہ تم سے مجھے گالی دینے کو کہا جائے گا۔ تو تم مجھے گالی دے دینا۔ اور اگر مجھ سے براءت کو کہا جائے۔ تو میرے دین محمد پر ہوں۔ یہ نہیں فرمایا کہ تم مجھ سے اظہار براءت نہ کرنا۔ راوی سائل نے دین محمد پر ہونے سے سمجھا کہ براءت نہ کرنی چاہیئے لہٰذا اس نے یہ کہا۔ پوچھا کیا براءت کے مقابلہ میں قتل ہونے کو ترجیح دی جائے۔ حضرت نے فرمایا۔ یہ کہ نفس پر نہیں اور نہ اس کے لئے جائز ہے بلکہ اس کو وہی کرنا چاہیئے جو عمار بن یاسر نے کیا جبکہ اہل مکہ نے انہیں مجبور کیا تھا کہ کفر کہنے پر حالانکہ ان کا دل ایمان کی وجہ سے مطمئن تھا۔ اللہ نے یہ آیت نازل کی۔

مگر وہ جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو۔ اس موقع پر رسول اللہ نے ارشاد فرمایا۔ اگر وہ لوگ پھر ایسا کریں تو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرح

نهج البلاغة

الجامع لخطب ورسائل وحكم
أمير المؤمنين أبي الحسن علي بن أبي طالب
عليه وعلى آله السلام

لابن أبي الحديد

الجزء الاول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی اور حضرت عباس منافق تھے۔(اہل تشیع کا دعوی)

كان علي وعباس رضي الله عنهما منافقين (الاثنا عشرية)

HAZRAT ALI (RA) AND HAZRAT ABBAS WERE HYPOCRITE (SHI'IATE CLAIM)

الله بن الزبير يبغض عليا عليه السلام وينتقصه وينال من عرضه وروى عمر بن شيبة وابن الكلبي والواقدي وغيرهم من رواة السير انه مكث أيام ولايته لا يصلي فيها على النبي صلى الله عليه وآله وقال لا يمنعني من ذكره الا أن تمسح رجال أنافها وفي رواية محمد بن حبيب وأبي عبيدة ومعمر بن المثنى ان له أهيل سوء ينقمون رفعهم عند ذكره وروى سعيد بن جبير أن عبد الله بن الزبير قال لعبد الله بن عباس ما حديث أسمعه عنك قال وما هو قال زعمت أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول بنو أمية والمروانية يجمعون بجمع ثم يجيء بجمعه فيقال ابن الزبير أنا لكم بهذا أهل هذا البيت منذ ثلاثين سنة وذكر تمام الحديث وروى عمر بن شبة أيضا عن سعيد بن جبير قال خطب عبد الله ابن الزبير فقال من علي عليه السلام فبلغ ذلك محمد بن الحنفية فجاء الى الموسم وهو يخطب فوضع له كرسي فقطع عليه خطبته وقال جاء نفر العرب شاهت الوجوه أبغضنا علي بأنتم معشر يهود وان عابا كان يبدأ قتال أعداء الله وما عقق من أمره أرسله على الكافرين يا أيها الحدين لا فقتلهم بكفرهم فتنوه وأبغضوه وأضمروا له السوء وأضمر والله السوء لهم وان محمدا صلى الله عليه وآله حي بعد فما زالت الله الى جواره وأحب لما عنده وأظهرت له رسالة ربه فاستقام له ونفت أفئدتها فيهم من البغضة له وهم من أظهر به لقتله ومنهم من شنعه وقذفه بالاباطيل فان يكن لشريته وناصري دعوته دولة تنشر عظامهم وتحفر أجسادهم والا بد ان منهم بومئذ بالية بعد ان تفتل الاحياء منهم وتذل رقابهم فيكون الله عز اسمه قد عذبهم بأيدينا وأخزاهم ونصرنا عليهم وشفا صدورنا منهم والله ما يشتم علينا الا كافر بسر شتم رسول الله صلى الله عليه وآله ويخاف ان يبوح به فيكفي بشتم علي عليه السلام عنه أما انه قد تخطت الهوية منكم من استعمره وسمع قول رسول الله صلى الله عليه وآله فيه لا يحبك الا مؤمن ولا يبغضك الا منافق وسمع الذين خلفوه والذي نفسي بيده لولا ان الزبير الى خطبته وقال عذرت بني الفواطمية كلهم ومالي ابن أم حنيفة فقال محمد يا ابن أم رومان ومالي لا أتكلم وهل فاتني من الفخر الا واحدة وليفتني غيرها لانها أم أشوى أنا ابن فاطمة بنت عمران بن عائذ بن مخزوم جد رسول الله صلى الله عليه وآله وأنا ابن فاطمة بنت أسد بن هاشم كافل رسول الله صلى الله عليه وآله والقائم مقام أمه أما والله لو لا خدية يا خوية ما تركت لبني أسد بن عبد العزى عظما الا هشمته ثم قام فانصرف وذكر شيخنا أبو جعفر الاسكافي رحمه الله تعالى وكان من المتعصبين على الامة على عليه السلام والمبالغين في تفضيله وان كان القول بالتفضيل عامة أهل البغداديين من أصحابنا كافة الان أبا جعفر شيخهم في ذلك قولا وأخاهم فيه اعتقادا ان معاوية وضع قوما من الصحابة وقوما من التابعين على رواية أحاديث قدح في علي عليه السلام تقتضي الطعن فيه والبراءة منه وجعل لهم على ذلك جعلا يرغب في مثله فاختلقوا ما أرضاه منهم أبو هريرة وعمرو بن العاص والمغيرة بن شعبة ومن التابعين عروة بن الزبير وروى الزهري أن عروة بن الزبير حدثه قال حدثني عائشة قالت كنت عند رسول الله اذ أقبل العباس وعلي فقال يا عائشة ان حدثت بهذا ان علي بغير ما أعلم أو قال دبني وروى عبد الرزاق عن معمر قال كان عند الزهري حديثان عن عمرو عن عائشة في علي عليه السلام فأتيته فسألته عنهما فقال ما صنع بهما أحد منهما الله أعلم بهما أما أنا لو تهمتهما لاتهمت بهما بني هاشم قال قلنا الحديث الاول فقد ذكرناه وأما الحديث الثاني فهو ان عروة زعم أن عائشة حدثته قالت كنت عند النبي صلى الله عليه وآله اذ أقبل العباس وعلي فقال يا عائشة اذا نظرت الى رجلين من أهل الدار فانظري الى هذين فلما نظرت فاذا العباس وعلي بن أبي طالب وأما عمرو بن العاص فروى فيه الحديث الذي أخرجه البخاري ومسلم في صحيحيهما مسندا متصلا بعمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول ان آل أبي طالب ليسوا لي بأولياء انما ولي الله وصالح المؤمنين وأما أبو هريرة فروى في هذا الحديث الذي معناه ان عليا عليه السلام خطب ابنة أبي جهل في حياة رسول الله صلى الله عليه وآله فأسخط ذلك فاطمة فشكت ذلك الى النبي وقال لا هاشمة تجتمع ابنة ولي الله وابنة عدو الله أبي جهل ان فاطمة بضعة مني يؤذيني ما يؤذيها فان كان علي يريد ابنة أبي جهل ما يفارقني ابنتي وليفعل ما يريد أو كلاما هذا معناه وهذا الحديث مشهور ومن رواية الكراجكي قلت هذا الحديث أيضا خرج في صحيحي مسلم والبخاري من المسور بن مخرمة الزهري وقد ذكره الرماني في كتابه الذي نزه به الانبياء والائمة وذكر انه رواية حسين

الكراجكي

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

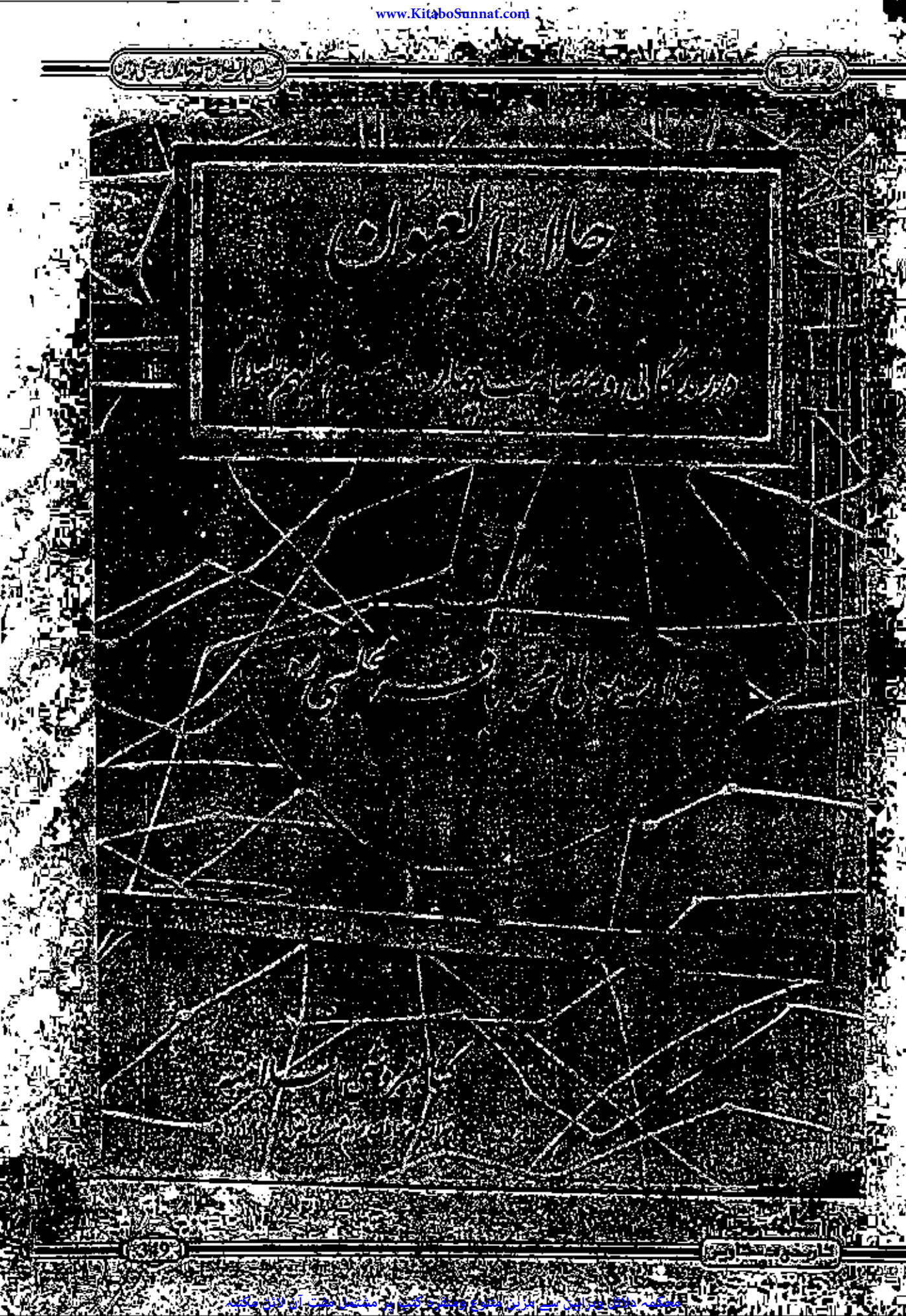

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دینے کا الزام

اتہام اطعام السم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی عائشۃ و حفصۃ

AN ACCUSATION OF POISENING TO HAZRAT MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM) BY HAZRAT AYESHA (RA) & HAZRAT HAFSA (RA)

جلاء العیون (فارسی) مولی محمد باقر مجلسی کتاب فروشی اسلامیہ۔ ایران

دادند آنحضرت را در دست بزغالۂ چون حضرت لقمۂ تناول فرمود آن گوشت بسخن آمد و گفت یارسول اللہ مرا بزهر آلوده‌اند پس حضرت درمرض موت خود می‌فرمود که امروز پشت مرا درهم شکست آن لقمه که درخیبر تناول کردم وهیچ پیغمبری و وصی پیغمبر نیست مگر آنکه بشهادت ازدنیا میرود. و در روایت معتبر دیگر فرمود که زن یهودیه آنحضرت را زهرداد درذراع گوسفندی چون حضرت قدری از آن تناول فرمود آن ذراع خبرداد که من زهر آلودم پس حضرت آنرا انداخت وپیوسته آن زهر در بدن آنحضرت اثر می کرد تا آنکه بهمان علت از دنیا رحلت نمود .

وعیاشی رحمه اللہ بسند معتبر از حضرت صادق ﷺ روایت کرده است که عایشه وحفصه علیهما اللعنه آنحضرت را بزهر شهید کردند ومحتملست که هر دو زهر دشهادت آنحضرت دخیل بوده باشد .

وشیخ مفید وشیخ طوسی وشیخ طبرسی وسایر محدثان خاصه و عامه روایت کرده‌اند که چون حضرت رسالت ﷺ از دنیا رحلت نمود منافقان مهاجران وانصار مانند ابوبکر و عمر و عبدالرحمن بن عوف وامثال ایشان اهلبیت آن حضرت را برآنحال گذاشتند وبتعزیت ایشان نپرداختند ومتوجه تجهیز آنحضرت نگردیدند ورفتند بسقیفۂ بنی ساعده ومتوجه غصب خلافت شدند وباین سبب اکثر ایشان نماز بر آنحضرت رادر نیافتند وامیرالمومنین ﷺ بریره‌را بنزد ایشان فرستاد که بنماز آنحضرت حاضر شوند و ایشان نرفتند تاآنکه بیعت خود را وفق تمام کردند که حضرت را دفن کرده بودند چون صبح شد فاطمه ﷺ فریاد برآورد که واسوء صباحاه یعنی روز بدیها که روز تست چون ابوبکر امین این سخن را شنید از روی شماتت گفت که روز تو بدترین روزهاست، پس آن ملاعین فرصت را غنیمت شمردند که امیرالمومنین ﷺ متوجه تغسیل وتجهیز ودفن آنحضرت وبنی هاشم بمصیبت آن حضرت درمانده‌اند، پس رفتند بایکدیگر اتفاق کردند که ابوبکر را خلیفه گردانند چنانچه درحیات حضرت رسول ﷺ چنین توطئه کرده

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلاء العینین

مکتبہ تعمیر ادب
نامی پریس بلڈنگ پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور

مجلسی کتب خانہ
محلہ اکال گڑھ شیخوپورہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ حضرۃ فاطمہؓ کی توہین

اهانة الرسول صلى الله عليه وسلم وعلى و فاطمة رضى الله عنهما

AN INSULT OF PROPHET MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM), HAZRAT ALI ﷺ AND HAZRAT FATIMA ﷺ.

جلاء العیون ناشرین مکتبہ تعمیر ادب نامی پریس پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور مجلسی کتب خانہ محلہ اکال گڑھ شیخوپورہ

نے فرمایا میں غضب خدا و رسولؐ سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں۔

کلینیؒ نے بسند ہائے معتبر امام محمد باقرؒ اور جعفر صادقؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امیرؓ نے ایک چادر کمنہ اور ایک زرہ جس کی قیمت تیس درہم تھی اور ایک سیچو نامی بہت گرسفند کو جب اس پر آرام کرنا چاہتے تو اٹھا لیتے اور اس کے بالوں پر سوتے تھے جناب فاطمہؓ کو مہر میں دیا۔ ایضاً بسند معتبر روایت کی ہے کہ ایک دن جناب رسول خداؐ جناب فاطمہؓ کے پاس آئے اور انہیں روتے ہوئے دیکھا۔ حضرتؐ نے فرمایا اے فاطمہؓ کیوں روتی ہو۔ قسم بخدا اگر میرے اہلبیتؑ میں جناب امیرؑ سے کوئی بہتر ہوتا تو تجھے اس سے تزویج کرتا اور میں نے تجھے اس سے تزویج نہیں کیا۔ بلکہ خدا نے تزویج کیا۔ اور جب تک آسمان و زمین باقی ہے یا پچواں حصہ دنیا کا تیرے مہر میں دیا۔ ایضاً بسند حسن جناب جعفر صادقؑ سے روایت ہے حلال چیز کے بیان کرنے میں شرم جائز نہیں ہے کیونکہ رسول خدا نے شب زفاف جناب امیرؑ اور جناب فاطمہؓ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں کوئی کام نہ کرنا۔ جب حضرت تشریف لائے اپنے دونوں پاؤں بستر میں ان کے درمیان دراز فرمائے۔ ایضاً روایت کی ہے کہ لوگ زفاف فاطمہؓ میں عار کیا کرتے تھے اور لعنین جس طرح اون میں مشہور تھا کہتے تھے۔ یعنی یہ مرد جیت اتقانی اور اولاد والی ہو۔ حضرت رسولؐ نے فرمایا ایسا مت کہو بلکہ یوں کہو علی الخیر والبرکت۔ یعنی یہ مرد جیت با خیر و برکت ہو۔ ابن شہر آشوب نے حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ نے جناب امیرؑ پر جناب فاطمہؓ کی زندگی میں اور عمر تین حرام کی تھیں۔ کیونکہ وہ طاہرہ تھیں اور کسی حائض نہ ہوئی تھیں۔ اور بعض محققین نے کہا ہے کہ حق تعالیٰ نے سورہ ھل اتی میں بہشت کی نعمتوں کی اقسام بیان فرمائی ہیں اور حیض کا ذکر نہیں کیا ہے شاید اس وجہ سے کہ یہ سورہ اہلبیتؑ کی شان میں نازل ہوا ہے۔ اس لیے حق تعالیٰ نے حضرت فاطمہؓ کی رعایت کے سبب حوروں کا ذکر نہ کیا ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

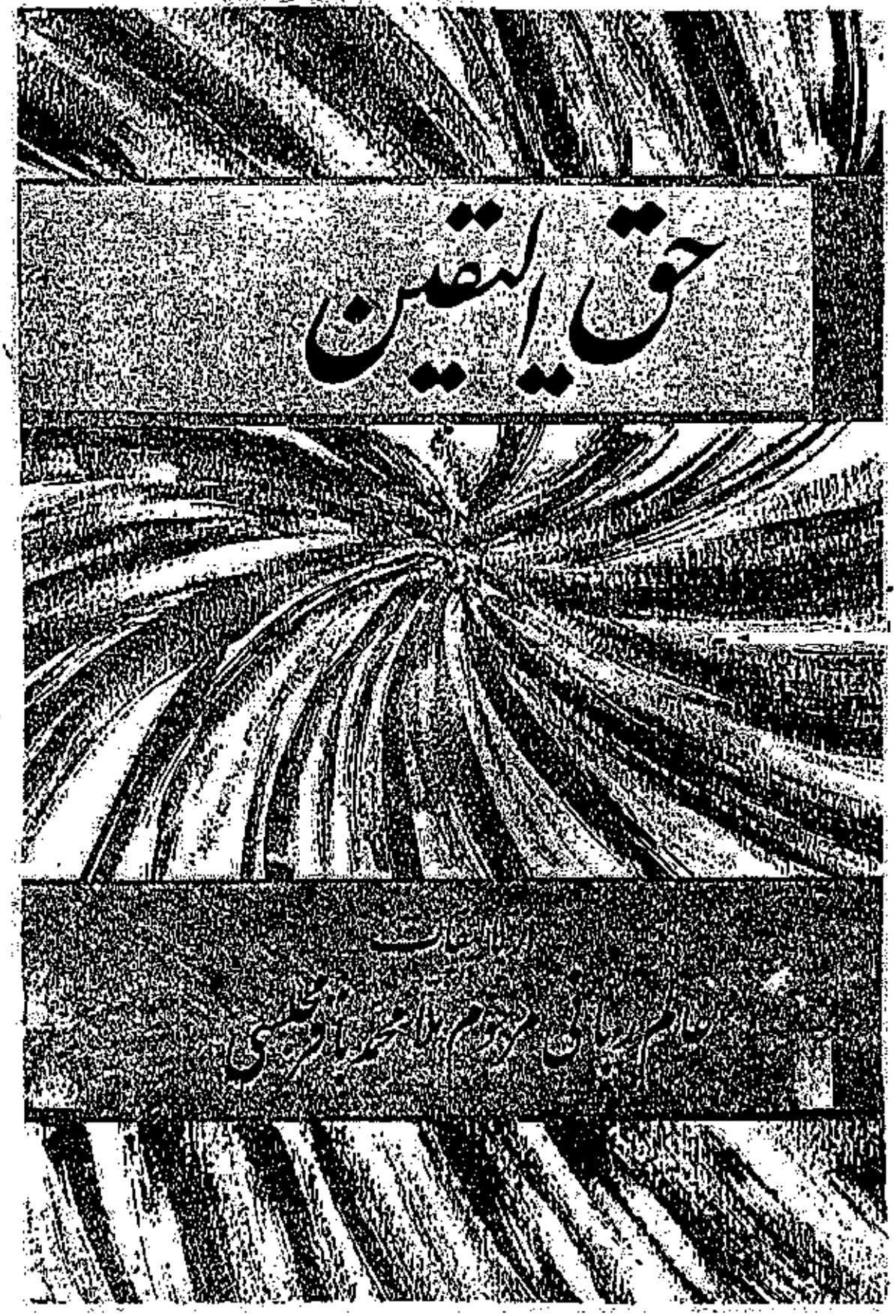

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ فاطمہؓ پر حضرۃ علیؓ کی توہین کا الزام

افتراء اهانة علی رضی اللہ عنہ علی فاطمة الزهراء

AN ALLEGATION OF INSULTING HAZRAT ALI رضی اللہ عنہ BY HAZRAT FATIMA رضی اللہ عنہا.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

(۲۰۳) ﴿ در بیان مطاعن ابوبکر ﴾ ( )

چون ترا ندیدند زمین را برما تنگ کردند و بودی ماه تابان و آفتاب درخشان که باو روشنی یافتیم برتو و نازل میشد از جانب پروردگار عزت کتابها و جبرئیل به آیات قرآن مونس ما بودپس تو ناپیدا شدی و جمیع خیرات پنهان شد کاش پیش از تو مارا مرگ رو میداد چون تو فنی وجمال خودرا از ما پوشیدی ما مبتلا شدیم ببلائی چند که هیچ اندوهناکی از خلایق بمثل آن مبتلا نشده بود نه از عجم ونه از عرب پس حضرت فاطمه بجانب خانه بر گردید و حضرت امیر انتظار معاودت او میکشید چون بمنزل شریف قرار گرفت از روی مصلحت خطابهای شجاعانه درشت باسید اوسیاء نمود که مانند جنین در رحم پرده نشین شده و مثل خاتون در خانه گریخته ای وبعد از آنکه شجاعان دهررا بخاك هلاك افکندی مه تو با این نامردان گردیده ای اینك پسر ابوقحافه بظلم وجبر بخشیده پدر مرا ومیراث فرزندانرا ازمن میگیرد وبآواز بلند با من لجاج ومخاصمه میکند و انصار مرا یاری نمیکنند ومهاجران خود را بکنار کشیده اند وسایر مردم دیده ها پوشیده اند ندافعی دارم و نه مانعی و نه یاوری و نه شافعی خشمناك بیرون رفتم وغمناك برگشتم خودرا ذلیل کردی درروزی که دست از سطوات خود برداشتی گرگان میدرند ومی برند و تو از جای خود حرکت نمیکنی کاش پیش از این مذلت وخواری مرده بودم وای برمن در هرصبحی وشامی محل اعتماد من مردو یاور من ست شد شکایت من بسوی پدرمنست و مخاصمهٔ من بسوی پروردگار منست خداوندا قوت تو از همه بیشتراست وعذاب ونکال تواز همه شدیدتراست پس حضرت امیر علیہ السلام فرمود ویل وعذاب برتو نیست بردشمن تواست صبر کن وآتش حزن خود رافرونشان ای دختر برگزیدهٔ عالمیان و ای باقیماندهٔ ذریهٔ پیغمبری من سستی درامردین خود نکردم وآنچه ازجانب خدا مأمور بودم بعمل آوردم وآنچه مقدور بود از طلب حق خود درآن تقصیر نکردم روزی تو و اولاد تودرا خدا ضامنست و آنکه کفیل امر تو است مأمونست وآنچه حقتعالی مهیا کرده است در آخرت بهتر است از آنچه این اشقیاء از تو قطع کرده اند پس اجر از خدا طلب نما وصبر کن حضرت فاطمه گفت خدایس است مرا ویکود کیلیت ازبرای من وساکت شد .

مؤلف گوید که در این مقام تحقیق بعضی از امور لازمست (اول) دفع شبههٔ چند که ممکن است درخاطرها خطور کند اگر کسی گوید که اعتراض حضرت فاطمه(س)با حضرت امیر علیہ السلام چه صورت دارد باوجواب گوئیم که این معارضه محمول برمصلحت است از برای آنکه مردم بدانند که حضرت امیر علیہ السلام ترك خلاف برضای خودنکرده وبغصب فدك رامی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤلف: محمد حسن علمی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

کتاب مستطاب اصل منبع و ارشاب سرچشمہ بحر ذخار افشانی قلوب اہل ایمان و تسکین حالات محزونہ کائنات

خلاصہ موجودات مصداق الکلام المحمود سیدنا و مولانا خاتم المرسلین و حجۃ اللہ علی العالمین صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علی آلہ الطاہرین من عترتہ

جلد دوم

حیات القلوب

از تصنیفات

قدوۃ المحققین و زبدۃ المتاخرین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام و المسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے مستشیعہ کراچی ایران مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ بار اول طبع یافت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ کافرہ تھیں

كانت السيدة عائشة رضى الله عنها كافرة

HAZRAT AIYSHA (RA) WAS AN INFIDEL WOMAN.

تو اے یا رسول اللہ ترا ای کاری کہ میفرستی زود بہل آدم مانند سیخ سوخ کردہ کہ در میان بشم شتر فرو میرود
یا آنکہ تامل و تثبت کنم تا حقیقت آن امر بر من ظاہر شود حضرت فرمود کہ تثبت و تامل بکن و مبادرت
آن منافق حضرت امیر المومنین جریح رلت و بیک روایت جریح در باغی بود حضرت چون در باغ رفت
جریح آمد کہ در بگشاید از رعب و ہیبت آثار مغلب از جبین مبارک حضرت مشاہدہ کرد و شمشیر بر ہند در دست
آفتاب دید ترسید و در را نگشود حضرت از دیوار باغ بالا رفت و جریح گریخت و آفتاب از عقب او
شتافت چون نزدیک شد کہ حضرت باو برسد بر درخت خرما بالا رفت چون حضرت نزدیک او رسید
خود را از درخت انداخت چون بر زمین افتاد عورتش کشودہ شد و نظر آفتاب بی اختیار بر عورت
افتاد و دید کہ آلت مردان و زنان ہیچیک ندارد و بروایت دیگر حضرت موسی غرقاب ابراہیم رفت
و از دیوار غرفہ بالا رفت چون لشکر جریح بر آفتاب افتاد گریخت و خود را بزیر انگند و بر درخت خرما بالا رفت
و چون حضرت بپای درخت رسید فرمود کہ از درخت بزیر آی جریح گفت یا علی از خدا بترس و گمان مبر
کہ آنہای مردی مرا پاک بریدہ اند پس عورت خود را کشود و نظر حضرت بر عورت او افتاد و بہمان حال
حضرت او را برداشت و بخدمت حضرت رسول آورد و حضرت از او پرسید کہ ای جریح حال خود را
آن کہ چون بنشناختی گفت یا رسول اللہ قاعدہ قبطیان آنست کہ از خدمتگاران ایشان ہر کہ داخل خانہ ایشان
میشود او را خواجہ سرا میکنند و چون قبطیان بتعزیہ یان نمی گیرند چہ مارا بہ مرا او بخدمت شما فرستاد و کہ بنزد او روم
و خدمت او کنم و موئس او باشم پس حضرت رسول فرمود کہ شکر میکنم خداوندی را کہ ہمیشہ بیمار ما را
از اہل بیت دور میگرداند و کذب و دروغ گویان را اظہار میکند پس حق تعالی این آیہ را فرستاد یا ایھا الذین
امنوا ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوما بجھالۃ فتصبحوا علی ما فعلتم نادمین
و در بارہ ماجرائے مذکور شد پس حق تعالی آیات قذف را کہ سیان میگویند کہ برای عائشہ نازل شد او را در
بیان کفر عائشہ و نفاق او فرستاد و علی بن ابراہیم بسند معتبر دیگر روایت کردہ است کہ عبدا للہ بن کیسان
حضرت امام جعفر صادق را پرسید کہ فدای تو شوم آیا حضرت رسول در وقتی کہ امر فرمود کہ جریح قبطی را بکشند
آیا میدانست کہ این نسبت براو افترا است یا آنکہ نمیدانست و حق تعالی بسبب تثبت کردن حضرت
امیر المومنین از کشتن او را ان قبطی دفع کرد حضرت فرمود کہ آیا حضرت رسول میدانست کہ آن افترا است
و از برای مصلحت آن امر را فرمود و اگر حضرت رسول حکم بزدن کشتن او می فرمود حضرت امیر تا او را
بر نمیگشت و لیکن حضرت برای آن این حکم را فرمود کہ شاید عائشہ منافقہ چون جاند کہ کسے
او کشتہ نشود از گناہ خود برگردد پس آن منافقہ برنگشت و بر او و شوہر نشود کہ مرد مسلمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ پر امام مہدی حد جاری کریں گے

يقيم المهدى الحد على ام المؤمنين عائشة .

IMAM MEHDI WILL PUNISH HAZRAT AIYSHA (RA) WITH STRIPS

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

شیخ طوسی و سید ابن طاؤس نے بسند معتبر حضرت امیر المومنین سے روایت کی ہے۔ وہ حضرتؑ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ ابوبکر و عمر وہاں موجود تھے۔ میں بھی آنحضرتؐ کے اور عائشہ کے درمیان بیٹھ گیا۔ عائشہ نے کہا میرے اور آنحضرتؐ کی گود کے سوا کہیں اور جگہ نہ تھی۔ حضرتؐ نے فرمایا خاموش اے عائشہ علیؑ کے بارے میں مجھے اذیت مت دو۔ بے شبہ وہ آنحضرت میں میرا بھائی ہے اور مومنوں کا امیر ہے۔ حق تعالیٰ اس کو روز قیامت صراط پر بٹھائے گا اور وہ اپنے دوستوں کو بہشت میں اور دشمنوں کو دوزخ میں داخل کریں گے۔

ابن بابویہ نے بسند معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ تین اشخاص ہیں جنہوں نے جناب رسول خدا پر جھوٹ بہت باندھا ہے۔ ابوہریرہ، انس بن مالک اور عائشہ۔ اور ابن بابویہ اور برقی نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ جب حضرت قائم آل محمدؐ ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہ کو زندہ کریں گے اور ان پر حد جاری کریں گے اور جناب فاطمہؑ کا انتقام لیں گے۔ راوی نے پوچھا میں آپ پر فدا ہوں ان پر کس سبب سے حد جاری کریں گے۔ امامؑ نے فرمایا کہ مادیانہ پر سوار ہونے کی افترا کی تھی۔ راوی نے پوچھا کہ خود آنحضرتؐ نے ان پر کیوں حد جاری فرمائی اور غلط نے قائم آل محمدؐ تک ملتوی کیا۔ حضرتؑ نے فرمایا اس لیئے کہ حق تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے اور حضرت قائم انتقام کو انتقام لینے کے لیئے بھیجے گا۔

(بقیہ از صفحہ ۹۰۰) اگرچہ وہ نسبت اشرف خلق کے ساتھ ہو جو انبیاء و مرسلین ہیں اور ایمان ہونے کے سبب سے کافروں کے ساتھ نسبت ہونا کوئی نقصان نہیں پہنچاتا اگرچہ وہ کافر فرعون کے مانند ہو۔

واضح ہو کہ ابتدائے سورۃ میں جو خداوند عالم نے جناب رسول خدا پر عتاب فرمایا وہ ظاہر ہے کہ ابتدائے لطف و مرحمت ہے یعنی اے حبیب کیوں اپنی عورتوں کی خاطر سے ان لذتوں کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جو خدا نے تمہارے لیئے حلال کی ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان لذتوں کو خود ترک کرنا خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ مصلحت ہو حرام نہیں تھا اور نہ وہ فعل حضرتؐ کا معصیت ہو سکتا ہے اور عتاب جو آنحضرتؐ پر ایت سے ظاہر ہوتا ہے حقیقت میں وہ بھی انہی دونوں بیویوں پر تعریض ہے کہ تم کی خاطر داری کے لیئے کیوں اپنے کو چند لذتوں سے محروم کرتے ہو۔ اور ان دونوں کا ابوبکر و عمر کی خلافت کے بارے میں کہنا اگر واقعی حدیث ہو تو بہت سی مصلحتیں ہیں جس میں ان کا امتحان اور ان کے کفر و نفاق کا اظہار ہے اور بہت سی مصلحتیں ہیں جن کے ادراک سے اکثر انسانوں کی عقلیں قاصر ہیں مثل شیطان کو خلق کرنے کی مصلحت اور نفس انسانی میں خواہشیں اور ان کا فساد پر قادر بنانا وغیرہ۔ اور مومن کو چاہیئے کہ ہر معاملہ میں ایمان پر ثابت و قائم رہے اور شبہ و اعتراض کا دروازہ اپنے اوپر نہ کھولے اور شیطان کے وسوسوں میں نہ پھنسے اور ائمہ دین سے جو کچھ اس کو حاصل ہو اس سے انکار نہ کرے اور ان معاملات کا علم انہی پر چھوڑ دے۔ ۱۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام المومنین حضرۃ عائشہؓ کیلئے کفریہ کلمات

الكلمات الكفرية على ام المؤمنين عائشة رضى الله عنها .

UNISLAMIC REMARKS ABOUT HAZRAT AYESHA (لعنت اللہ علیہم)

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر اسلامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

حضرتؐ رخصت کے پیچھے پیچھے فرمایا کہ بچے آ۔ جریح نے کہا یا علیؑ خدا سے ڈریئے اور مجھ پر گمان بد مت کیجئے کیونکہ میرے آلہ مردمی قطع کاٹ ڈالے گئے ہیں۔ پھر اپنی شرمگاہ کھول دی اور حضرت کی نگاہ اس پر پڑی۔ جب حضرتؑ اس کو پکڑ کر جناب رسول خدا کے پاس لائے حضرتؐ نے اس سے فرمایا کہ اپنا حال بیان کر کہ کیوں تو ایسا ہو گیا ہے اس نے کہا یا رسول اللہ قبطیوں کا یہ قاعدہ ہے کہ خدمت گاروں میں سے جو شخص بھی ان کے گھروں میں جاتا آتا ہے اس کو خواجہ سرا بنا دیتے ہیں۔ اور چونکہ قبطی غیر قبطی کو پسند نہیں کرتا ماریہ کے باپ نے مجھ کو اس کی خدمت کے لیے آپ کے پاس بھیجا تھا تاکہ اس کی خدمت گزار اس کا مونس و ہمدم رہوں۔ یہ سنکر آنحضرتؐ نے فرمایا میں شکر کرتا ہوں اس خدا کا جو ہم اہلبیت سے ہمیشہ برائیوں کو دور رکھتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے والوں کا جھوٹ واضح ظاہر کر دیتا ہے۔ اس وقت خدا نے یہ آیت نازل فرمائی یہ یا ایھا الذین امنوا ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوما بجھالۃ فتصبحوا علی ما فعلتم نادمین (پ ۲۶ سورۃ الحجرات) جس کا ترجمہ پہلے مذکور ہو چکا۔ تو خداوند عالم نے یہ آیات قذف نازل کیں جن کو اہل سنت کہتے ہیں کہ عائشہ کے حق میں نازل ہوئی وہ عائشہ کے کفر و نفاق کے اظہار کے لیے خدا نے بھیجی ہے۔

علی بن ابراہیم نے بسند معتبر دیگر روایت کی ہے کہ عبداللہ بن بکیر نے جناب امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ آپ پر فدا ہوں کیا جناب رسول خدا نے کسی وقت فرمایا تھا کہ جو بھی کوشش کریں کہ حضرت جانتے تھے کہ یہ اس کی نسبت افترا ہے یا نہیں جانتے تھے۔ اور خداوند عالم نے محض ثابت کرنے کے لیے جناب امیرؑ کے ہاتھ سے اس قبطی کے قتل کو دفع فرما دیا۔ حضرتؑ نے فرمایا رسول اللہ جانتے تھے کہ یہ بات افترا ہے لیکن فیصلتاً وہ حکم دیا کہ آنحضرتؐ نے تاکیداً وہ حکم دیا ہوتا تو جناب امیرؑ بغیر اس کو قتل کئے واپس نہ آتے۔ لیکن حضرتؐ نے صرف اس لیے یہ حکم دیا تھا کہ شاید عائشہ جب یہ سنیں گی کہ ان کے کہنے سے ایک شخص ناحق قتل کیا جا رہا ہے تو اپنے گناہ سے توبہ کریں گی۔ لیکن وہ اپنے قول سے نہ پھریں اور ان کو ایک مسلمان کا ناحق قتل ہونا ناگوار نہ ہوتا۔

بارھواں باب

آنحضرتؐ کی ازواج کی تعداد اور ان کے مختصر حالات

ابن بابویہ نے بسند معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا نے بیس عورتوں سے تزویج فرمایا اور تیرہ عورتوں سے متعارف کی جب دایا حضرتؐ کی جانب رحلت فرمائی تو نو عورتیں آپ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ اور حضرۃ حفصہؓ کافرہ اور منافقہ عورتیں تھیں

كانت عائشة و حفصة كافرتين و منافقتين .

HAZRAT AISHA رضی اللہ عنہا AND HAZRAT HAFZA WERE HYPOCRITE AND INFIDEL WOMEN.

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر المعہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

فرمایا کہ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سَاۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ (آیت ۴ سورہ تحریم پ ۲۸) یعنی اے عائشہ وحفصہ اگر خدا کی بارگاہ میں توبہ کرو اس گناہ سے جو تم نے کیا (تو تمہارے واسطے بہتر ہے) کیونکہ بلاشبہ تمہارے قلوب کفر وضلالت کی طرف مائل ہوئے۔ اور اگر آنحضرتؐ کی اذیت پر تم ایک دوسرے کی آپس میں مدد گار ہو جاؤ تو کچھ پروا نہیں، پیغمبرؐ کا مددگار خدا ہے اور جبرئیلؑ اور صالح المومنین ہیں جس سے مراد یا اتفاق خاصہ وعامہ امیر المومنینؑ ہیں اور ان کے بعد تمام فرشتے مددگار ہیں۔ اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو خدا تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیویاں عطا کرے گا جو مسلمان ہوں گی، ایمان والی ہوں گی، نماز پڑھنے والی، فرمانبردار، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوں گی۔ ان میں سے بعض شوہر کر چکی ہوں گی اور بعض کنواری ہوں گی اس کے بعد خدا نے اس اشکال کو دور کرنے کے لئے کہ جاہل لوگ یہ کہیں کہ کیسے ممکن ہے کہ پیغمبرؐ کی بیویاں کافرہ ومنافقہ ہوں خدا نے ایک مثال ان کے لیے بیان فرمائی جس میں ان کا کفر ہر عاقل پر ظاہر کر دیا جیسا کہ ان آیتوں کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ (آیت ۹ سورہ تحریم پ ۲۸) یعنی خدا نے ان کے لیے جو کافر ہو گئیں ایک مثال بیان کی ہے اور وہ نوحؑ و لوطؑ کی بیویوں کی مثال ہے وہ دونوں عورتیں ہمارے دو شائستہ بندوں کی زوجہ تھیں پھر ان دونوں نے میرے ان دونوں بندوں سے کفر و نفاق کے ساتھ خیانت کی تو نوحؑ و لوطؑ پیغمبروں نے ان عورتوں سے خدا کا عذاب کچھ دفع نہیں کیا اور ان عورتوں سے قیامت کے روز کہا جائے گا یا عالم برزخ میں کہ کافروں کے ساتھ آتش جہنم میں داخل ہو جاؤ۔[1] علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ ان کی ایک خیانت عائشہؓ کا طلحہ وزبیر کے ساتھ امیر المومنینؑ سے جنگ کے لیے بصرہ جانا تھا اور حضرت صاحب الامر عائشہ کو بحکم خدا زندہ کریں گے اور اس خیانت کے سبب حد جاری کریں گے۔

[1] مؤلف فرماتے ہیں کہ جناب اقدس الٰہی نے ان آیتوں میں عائشہ وحفصہ کا کفر ونفاق اور ان کا آنحضرتؐ کی ایذا پر متفق ہونا اس طرح ظاہر وواضح فرمایا ہے جو کسی صاحب عقل سے پوشیدہ نہیں ہے اور ان آیتوں کی صراحت وفصاحت کی وجہ سے جو ان کے کفر کے بارے میں نمایاں ہے زمخشری اور فخر رازی نے انتہائی تعصب کے باوجود کہا ہے کہ ان دونوں مثالوں میں خداوند عالم نے جو اس آیت میں اور اس کے بعد کی آیت میں جو زن فرعون کے بارے میں بیان کی ہے عظیم اشارہ ان دونوں مومنین کی مائل کے بارے میں فرمایا ہے جو آنحضرتؐ کے آزار پر اتفاق اور حضرتؐ کے راز افشا کرنے میں ان سے صادر ہوا۔ اور حق تعالیٰ نے ان مثالوں میں ان کو بیان کیا ہے کہ بوجہ کفر ونفاق نسبی اور سببی رشتہ فائدہ نہیں دیتا (باقی برصفحہ ۱۰۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امہات المومنین حضرۃ عائشہؓ حضرت حفصہؓ کافرہ تھیں

كانت ام المؤمنين عائشة و حفصة كافرتين !!

MOTHERS OF MUSLIMS, HAZRAT AYESHA ﷺ AND HAZRAT HAFSA (RA) WERE INFIDELS.

حیات القلوب جلد اول از ملا محمد باقر مجلسی ناشر امیہ کتب خانہ لاہور

ترجمہ حیات القلوب جلد اول ۱۹۲ باب چہارم فصل دوم بعثت حضرت نوح علیہ السلام

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ جب نوحؑ کشتی سے اترے ابلیس نے ان کے پاس آکر کہا کہ زمین میں کسی شخص کا احسان مجھ پر آپ کے احسان سے زیادہ نہیں ہے آپ نے ان فاسقوں پر لعنت کی اور سب کو جہنم میں پہنچا دیا اور مجھ کو ان کے گمراہ کرنے (کی لعنت) سے راحت بخشی۔ لہذا دو خصلتیں آپ کو تعلیم کرتا ہوں۔ اوّل یہ کہ ہرگز کسی پر حسد نہ کیجئے کیونکہ حسد نے میرے ساتھ کیا جو کچھ کیا۔ دوسرے حرص ہرگز نہ کیجئے کیونکہ حرص نے آدمؑ کے ساتھ کیا جو کچھ کیا۔

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ جب نوحؑ نے اپنی قوم پر بددعا کی اور وہ ہلاک ہوگئی تو شیطان نے آپ کے پاس آکر کہا کہ آپ کا مجھ پر ایک احسان ہے چاہتا ہوں کہ اس کا عوض دوں۔ نوحؑ نے کہا کہ میں اس بات سے نفرت رکھتا ہوں کہ تجھ پر احسان کروں۔ بتا وہ احسان کیا ہے۔ اس نے کہا یہ کہ آپ نے اپنی قوم پر نفرین کی اور غرق کر دیا۔ اب کوئی باقی نہیں ہے جسے میں گمراہ کروں۔ اور اب مجھ کو راحت ہے جب تک کہ دوسرا قرن آئے پھر گمراہ کروں گا۔ نوحؑ نے فرمایا اس کا عوض کیا ہے! کہا بندوں پر میرے قابو کے مراتب یاد رکھئے ان تین حالتوں میں سے کوئی ایک حالت ہو تو میں ان سے بہت قریب رہتا ہوں: جبکہ وہ غصہ میں ہوں۔ جبکہ دو آدمیوں کے درمیان حکم کرتا ہو۔ اور جس وقت بند کسی عورت کے ساتھ تنہا ہوتا ہے۔

بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب نوح علیہ السلام حیوانات کو کشتی میں داخل کر رہے تھے بکری نے نافرمانی کی آپ نے اس کو کشتی میں پونچھ دیا اس کی دم ٹوٹ گئی۔ اسی وجہ سے اس کی شرمگاہ کھلی رہ گئی۔ اور گوسفند نے کشتی میں داخل ہونے میں سبقت کی تو نوحؑ نے اس کی دم اور پشت پر ہاتھ پھیرا اس سبب سے اس کی بڑی دم پیدا ہوگئی جس سے اس کی شرمگاہ پوشیدہ رہی۔

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ نجف دنیا میں سب سے بلند ایک پہاڑ تھا اور

(بقیہ صفحہ ۱۸۱) ان کی زوجیت کا باعث ہو۔ اسی طرح اس آیت میں حق تعالیٰ نے جس میں کہ حفصہؓ و عائشہؓ کی مثال بیان کی ہے فرمایا ہے کہ ان عورتوں کی مثال زن نوحؑ و لوطؑ کی سی ہے۔ وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تصرف میں تھیں پھر ان دونوں نے ان سے خیانت کی تو ان بندوں نے عذاب خدا سے بچانے میں ان کو کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔ اور ان عورتوں سے کہا گیا کہ دوزخ کی آگ میں جہنم والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ اور واقعہ و خاتمہ کے طریق پر حدیثیں وارد ہوئی ہیں کہ ان دو نوحؑ و لوطؑ کی) عورتوں کی خیانت یہ تھی کہ وہ کافرہ تھیں اور کافروں سے مومنوں کی جاسوسی کرتی تھیں اور اپنے شوہروں کو آزار پہنچاتی تھیں کوئی اور خیانت نہ تھی۔ ۱۲ (منہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب جامع ابواب دینی و دارنیا جاذب قلوب اہل ایمان بہترین حالات محمدی کمالات

علامہ دوراں حجۃ الاسلام المحمود بین فینیا خاتم المرسلین و رحمۃ للعالمین صلوات اللہ وسلام علیہ علی لا تحصی الطاہرین

جلد دوم

حیات القلوب

تالیف

ثانی المصنفین

قدوۃ المحققین زین المتاخرین مجتہد المجتہدین مروج الاسلام والمسلمین العالم الربانی آقا ملا محمد باقر

المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ جمیع علمائے شیعہ کا رکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ بحسن و خوبی طبع یافت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ منافقہ تھیں

كانت السيدة عائشة رضى الله عنها منافقة

HAZRAT AYESHA WAS HYPOCRITE.

افگندند ودر میان خانہ گذاشت وہر گروہی کہ داخل خانہ میشدند بدرود آنجناب می ایستادند وصلوات بر آنجناب میفرستادند وبرای او دعا میکردند وبیرون میرفتند پس گروہی دیگر داخل میشدند چون ہم از صلوات بگنجناب فارغ شدند حضرت امیرالمومنین داخل قبر آنجناب شد وفضل بن عباس را نیز با خود بقبر برد وچون آنجناب را بر روی دست خود گرفت کہ داخل قبر کند در این حال مردی از انصار از بنی الخیلا کہ او را اوس ابن خولی میگفتند از بیرون خانہ نگاہ کرد وگفت سوگند میدہم شما را کہ حق ما را قطع نکنید وخدمتہای ما را فراموش نکنید وما را نیز از این شرف بہرہ بدہید پس حضرت امیرالمومنین او را نیز طلبید وداخل قبر کرد او در جنگ بدر حاضر شدہ بود راوی پرسید کہ جنازہ آنجناب را در کجای قبر گذاشتند حضرت فرمود کہ نزد پای قبر گذاشتند واز انجا داخل قبر کردند ودر کتاب احتجاج وکتاب سلیم بن قیس ہلالی از سلمان روایت کردہ اند کہ چون حضرت امیرالمومنین از غسل وکفن حضرت رسول فارغ شد داخل خانہ کرد مرا وابوذر ومقداد وفاطمہ وحسن وحسین را وخود پیش ایستاد ودر عقب آنجناب صف بستیم وبر آنجناب نماز کردیم وعایشہ منافقہ ہم دران حجرہ بود ومطلع نشد بر نماز کردن ما بسبب آنکہ جبرئیل چشمہای او را گرفتہ بود پس دہ نفر دہ نفر مہاجران وانصار را داخل حجرہ میگردانیدند وایشان بر آنجناب صلوات میفرستادند وبیرون میرفتند تا آنکہ ہمہ مہاجران وانصار چنین کردند وداخل بر آنجناب ہمان بود کہ در اول واقع شد ودر کتاب کفایۃ الاثر بسند معتبر از عمار روایت کردہ است کہ چون ہنگام وفات حضرت رسول شد علی بن ابیطالب را طلبید وراز بسیاری با او گفت پس فرمود کہ یا علی تو وصی منی ووارث منی وحق تعالی بتو عطا کردہ است علم وفہم مرا وچون من از دنیا بروم ظاہر خواہد شد برای تو کینہای دیرینہ کہ در سینہای جماعتے پنہان ست وغصب حق تو خواہند نمود پس حضرت فاطمہ وحسن وحسین گریستند حضرت با فاطمہ فرمود کہ ای بہترین زنان چرا میگریی گفت ای پدر میترسم کہ حق ما را بعد از تو ضائع کنند وحرمت ما را رعایت ننمایند حضرت فرمود کہ بشارت باد ترا ای فاطمہ کہ تو اول کسے خواہی بود کہ از اہلبیت من بمن ملحق میگردد وگریہ کن واندوہناک مباش بدرستیکہ تو بہترین زنان اہل بہشتی وپدر تو بہترین پیغمبر انست وپسر عم تو بہترین اوصیای پیغمبر انست ودو پسر تو بہترین جوانان اہل بہشت اند وحق تعالی از صلب حسین نہ امام بیرون خواہد آورد کہ ہمہ مطہر ومعصوم باشند وازایشان خواہد بود مہدی این امت پس با علی بن ابیطالب خطاب کرد کہ یا علی متوجہ غسل وکفن من نشود وکسی بغیر از تو حضرت امیر گفت یا رسول اللہ کی معاونت من خواہد نمود بر غسل فرمود کہ جبرئیل معاونت تو خواہد کرد وفضل بن عباس آب بدست تو بدہد ودر نقل الرضا مذکور ست

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق ترجمہ تالیف محفوظ ہیں)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ

قرآن مجید

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

الحمد للہ کہ ترجمہ ہذا معاذ اللہ کسی مخالف اہلبیت کو مدت سے ارزو تھی مگر فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت و استفادات دقیقہ شامل امور قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی علی اللہ مقامہ بحسن اہتمام دستی مالا کلام حاجی آغا شاہ احمد رضا صاحب کرمانی و مشہدی دہلوی۔

بار سوم
(از مستقل پریس لاہور)
تعداد 1000

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ کو فاحشہ مبینہ کی مرتکب تحریر کیا ہے (العیاذ باللہ)

التحريف المعنوى للقرآن .

واتهام عائشة باقتراف الفاحشة المبينة .

A GREAT INSULT OF HAZRAT AIYSHA (RA). SHE WAS CHARGED OF COMMOITING OPEN VULGARITY.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی افتخار بک ایمپوریم گھر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

الاحزاب ۳۳ ۸۴۰ اقل ما اوحی ۲۱

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

اے نبی تم اپنی ازواج سے یہ کہدو کہ اگر تم زندگانی دنیا

تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

اور اس کی زینت کی خواستگار ہو تو آؤ میں تم کو

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

نفع پہنچا دوں اور پھر تمہیں نہایت خوبی سے رخصت کر دوں

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی اور آخرت کے گھر کی خواستگار ہو تو

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

اللہ نے تم میں سے جو نیک ہوں گی ان کے لئے بہت بڑا

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

اجر مہیا فرمایا ہے اے نبی کی بیبیو! جو

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

تم میں سے کوئی کھلی بدی کریگی تو اس کو

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ

عذاب بھی دُہرا دیا جائے گا۔ اور اللہ پر یہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

بات آسان ہے۔

منزل ۵

۱ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ ... تا ... مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا: تفسیر قمی میں ان آیتوں کی شان نزول یہ لکھی ہے کہ جب جناب رسولخدا غزوۂ خیبر سے واپس آئے اور یہودیوں کے بڑے بڑے قلعے حضرت کے ہاتھ آئے تو ازواج نے عرض کی کہ جو کچھ آپکو ملا ہے۔ اس میں سے ہمیں بھی دیجئے۔ حضرت نے اُنسے فرمایا کہ مجھے جو کچھ ملا وہ تو میں نے بحکم خدا کے جو جو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ یہ سُنکر وہ غصہ ہوئیں اور کہنے لگیں کہ آپکا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ اگر آپ ہمیں طلاق دیدیں تو ہماری قوم میں ہمکو ہمارے ہمسر میسر ہی نہ آئینگے جو ہم سے شادی کرلیں۔ اُن کی یہ بات خدا تعالےٰ کو اپنے رسُول کی خاطر سے بُری معلوم ہوئی۔ اپنے رسُول کو حکم دیا کہ تم سب سے الگ رہو چنانچہ حضرت اُنتیس دن تک اُن سب سے الگ رہے۔ مشربہ میں ابراہیم میں سکونت گزیں تھے۔ اس عرصہ میں اُن سب کو ایام بھی آگئے اور پاک بھی ہوگئیں۔ اسکے بعد خدا تعالےٰ نے یہ آیت نازل کی۔ اور اختیار دینے والی آیت ہر کہ خواہ وہ رسُول کے مال رہو یا چلتی پھرتی نظر آؤ پس حضرت اُنسے پہلی تھیں جنہوں نے کھڑے ہو کر عرض کی کہ میں تو اللہ اور اللہ کے رسُول کو اختیار کرتی ہوں۔ پھر اور بھی کھڑی ہوئیں اور یہ کہتی گئیں جسپر خدا تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِیْٓ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ (یعنی اب دی اختیار جناب رسولخدا کو دیا گیا کہ تم ان میں سے جسکو چاہو طلاق دے دو اور جسکو چاہو رکھ لو) چنانچہ جناب امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جس کو آنحضرت نے اُسوقت رکھ لیا وہ تو نکاح میں رہی اور جسکو رخصت کر دیا وہ مطلقہ ہوگئی اور یہ آیت تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ الخ۔ آیت یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ الخ کے ساتھ ہی تھی مگر قرآن مجید جمع کرتے کے وقت نیچے ڈالدی گئی ۱۲۔ ۲ مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ: تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ فَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ سے مراد سوا بولنا اور لیکے لڑائی کے نکلنا۔ قول مترجم۔ جنگ جمل میں افواج بصرہ کی جنرل کمانڈنگ حضرت عائشہ اس آیت کی رو سے فَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ کی مرتکب ہیں جو جناب امیرالمومنین وصی رسُول رب العالمین کے خلاف فوج کشی کرنیکے صلے میں اپنے سپوت بیٹوں کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلیۃ المتقین

از تالیفات

عالم ربانی

مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

در محاسن آداب و محامد اخلاق و دستورات شرع مطہر نبوی

بانضمام دو کتاب مجمع المعارف و حسنیہ

با تصحیح کامل

چاپ اخیر

حق چاپ ونقل از این نسخہ عکسی محفوظ و مخصوص است بہ

کتابفروشی اسلامیہ

خیابان پانزدہ خرداد شرقی تلفن - ۵۲۱۹۶۶

چاپ افست اسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر فرات الکوفی

تألیف

فرات بن ابراهيم بن فرات الكوفي
احد علماء الحديث
في القرن الثالث

« التفسير القيم الذي طالما تشوقت لرؤيته
نفوس العلماء ضم (على صغر حجمه)
ما لم تضمه التفاسير الكبيرة مطابق تمام
المطابقة لأحاديث واخبار النبي والائمة
عليهم الصلوة والسلام »

طبع في المطبعة الحيدرية بالنجف الاشرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی آیات سے غلط استدلال

استدلال باطل من الايات القرانية

WRONG LOGIC THROUGH QURANIC VERSES.

تفسیر فرات الکوفی جلد سوئم تالیف فرات بن ابراہیم الکوفی المتوفی قرن ثالث (طبع نجف)
۳۹

(فرات) قال حدثنا جعفر بن احمد معنعنا عن علي (ع) قال نزلت هذه الآية على نبي الله وهو في بيته (انما وليكم الله ورسوله الى قوله وهم راكعون) خرج رسول الله (ص) فدخل المسجد ثم نادى سائل فسأل فقال له اعطاك احد شيئا قال لا الا ذاك الراكع اعطاني خاتمه يعني عليا

(فرات) قال حدثني عبيد بن كثير معنعنا عن ابن عباس في قوله (انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الى قوله راكعون) فقال اتى عبد الله بن سلام ورهط معه من اهل الكتاب الى نبي الله (ص) عند الظهر فقال يا رسول الله بيوتنا قاصية ولا نحدث اليها دون هذا المسجد وان قومنا لما رأونا قد صدقنا الله ورسوله وتركنا دينهم اظهروا لنا العداوة واقسموا ان لا يخالطونا ولا يجالسونا ولا يكلمونا فشق علينا فيهم يشكون الى النبي (ص) اذ نزلت هذه الاية (انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا فتلا عليهم فقالوا رضينا بالله وبرسوله وبالمؤمنين واذن بلال بالصلوة وخرج رسول الله (ص) الى المسجد والناس يصلون بين راكع وساجد وقاعد واذا مسكين يسأل فدعاه النبي (ص) فقال هل اعطاك احد شيئا قال نعم قال ماذا قال خاتم فضة قال من اعطاك قال ذاك الرجل القائم فاذا هو علي بن ابي طالب « ع » قال اني اعطاك قال اعطانيه وهو راكع فرحوا ان رسول الله (ص) كبر عند ذلك يقول ومن يتول الله ورسوله والذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون) الاية

« فرات » قال حدثني ابو علي احمد بن الحسين الحضرمي معنعنا عن ابن عباس قال نزلت « انما وليكم الله ورسوله » الى آخر الاية جاء بالنبي « ص » الى المسجد فاذا سائل فدعاه قال من اعطاك من هذا المسجد قال ما اعطاني الا هذا الراكع والساجد يعني عليا فقال النبي (ص) الحمد لله الذي جعلها في سر اهل بيتي قال وكان في خاتم علي (ع) الذي اعطاه السائل سبحان من ظفري بأولياءه

« فرات » قال حدثني جعفر بن محمد بن سعيد معنعنا عن ابي هاشم عبد الله بن محمد بن الحنفية قال اقبل سائل فسأل رسول « ص » فقال هل سألت احدا من اصحابي قال لا قال فأت المسجد فاسألهم ثم عد الي فاخبرني فاتى المسجد فلم يعطه احد شيئا قال فمر بعلي وهو راكع فناوله يده فاخذ خاتمه ثم رجع الى رسول الله « ص » فقال هل تعرف هذا الرجل قال لا قال فارسل معه فاذا هو علي بن ابي طالب « ع » قال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المجلد الاول

من کتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبدالجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقف على تصحيحه محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ نعمة الله بن كريم الله النفرشي البازرجاني

تهران در دار الكتب العلمية بطبع رسيد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مچھر کہا گیا۔ (العیاذ باللہ)

العلی رضی اللہ عنہ شبہ یبعوضۃ (استغفر اللہ)

HAZRAT ALI (RA) WAS CALLED "A MOSQUITO"

الجزء الاول سورۃ البقرۃ (۱) آیۃ ان اللہ لا یستحیی ان یضرب ۷۹

و یوضح به کثیراً ای یقول الذین کفروا ان اللہ یجل عن ھذا المثل کثیراً و یوضح به کثیراً ای لا یضل للمثل لاحد و ان ضل به من یھدیه اویرید من یشاء ہ فرد اللہ تعالی علیھم فیلھم فقال وما یضل به الا الفاسقین الجائرین عن امر اللہ المتمردین علی اللہ و رسولہ علی خلاف ما امر اللہ بوصفه علیه ثم یصف ھؤلاء الفاسقین الخارجین عن دین اللہ و طاعته ثم قال عزوجل الذین ینقضون عھد اللہ المأخوذ علیھم بالربوبیة و لمحمد ﷺ بالنبوۃ و لعلی ؑ بالامامة و لنبیھم بالجنة و الکرامة من بعد میثاقه و احکامه و تاکیدہ ثم یقطعون ما امر اللہ به ان یوصل من الارحام و القرابات ان یتعاھدوھم و یبدؤا حقوقھم و افضل رحم واجبه صلة ارحم رسول اللہ ﷺ فان حقھم بمحمد کما ان حق قرابات الانسان بابیه و امه و محمد اعظم حقاً من ابویه و کذلک حق رحمه اعظم و قطیعته اقبح و افضح و یفسدون فی الارض بالبراءۃ ممن فرض اللہ امامته و اعتقاد امامة من قد فرض اللہ مخالفته اولئک لھم اللعنة لھم الخاسرون قد خسروا انفسھم و اھلیھم اما ما ردوا الی البر ان یحرموا الجنان فیالھا من خسارۃ الزمتھم عذاب الابد و حرمتھم نعیم الابد. وقال الباقر ؑ الا من سلم لنا ما لا یدرک ثقة بالا محقون ما لمون لانتف به الا علی اوضح المحجة فسلم لنا تله الی الیه من قصور الجنة ابداً ما لا یقادر قدرھا ھو لا یقادر قدرھا الا الخالقها و راضیھا الا من ترک البراء و الجدال و اقتصر علی التسلیم لنا و ترک الاذی حبہ اللہ علی الصراط فاذا حبہ اللہ علی الصراط فاذا بثلثه الملائکة تجادله علی اعماله و توافقه علی ذنوبه فاذا النداء من قبل اللہ عزوجل یا ملائکتی عبدی ھذا لم یجادل و سلم الامر لاشه فلا تجادلوه و سلموه الی جنانی الی اشفیکون مشفعه فیھا یقررھم کما کان مسلماً فی الدنیا لھم و اما من عارض بلم و کیف و نحن الجملة بالتفصیل قالت له الملائکة علی الصراط واقفا یا عبد اللہ و جادلنا علی اعمالک کما جادلت انت فی الدنیا الحاکمین لک من انعمک فیاتیھم النداء صدقتم بما عامل فعاملوه الا فوافقوه فیوافق و یطول بحسابه و یشد فی ذالک الحساب عذابه فما اعظم شدتک و اشد حسرتک لا یجیبه ھناک الا رحمة اللہ ان لم یکن فارق فی الدنیا جملة دینه والا فھو فی النار ابد الابدین. قال الباقر ؑ و یقال الحق یعبوده فی الدنیا فی ثوبه و ایمانه و مواعیده یا ایھا الملائکة و فی ھذا العبد فی الدنیا بعبوده قوله ھو نا بما وعدناه و سامحوه و لا تناقشوه فحینئذ تجیبه الملائکة الی الجنان واما من قطع رحمه فان کان وصل رحمه و قد قطع رحمه شفع ارحام محمد الی رحمه و قالوا لک من حسناتنا و طاعتنا ما شئت فاعف عنه فیعطونه منھا ما یشاء فیعفی عنه و یجازی اللہ المحسنین ما یتقیم و ان کان وصل ارحام نفسه و قطع ارحام محمد ﷺ بان جحد حقھم و ظلمھم من واجبھم و سبی غیرھم باسمائھم و لقبھم بالقابھم و لبز بالقاب قبیحة مخالفیه من اھل ولایتھم قیل له یا عبد اللہ اکتسبت عداوۃ آل محمد الطاھر اسلک لمصادقة ھؤلاء استعن یوم الآن بمسوک فلا یجد معیناً ولا مغیثاً ویصیر الی العذاب الالیم المھین.

قال الباقر ؑ و من سمانا باسمائنا و اتینا بالقابنا ولم یسم اضدادنا باسمائنا ولم یلقبھم بالقابنا الا عند الضرورۃ التی عند مثلھا نصبر نحن و نلقب اعدائنا باسمائنا و القابنا فان اللہ تعالی یقول لنا یوم القیمة اقترحوا الی اولیائکم ھؤلاء ما تعینونھم به فنقترح لھم علی اللہ عزوجل ما یکون قدر الدنیا کلھا فیھا فضة خردلة فی السموات و الارض یعطیھم اللہ تعالی ایاه و یضاعفه لھم اضعافاً مضاعفة، فقیل للباقر ؑ فان بعض من ینتحل موالاتکم یزعم ان الیھود علی ؑ و ان دفنوا و ھو الذباب محمد و سول اللہ ﷺ فقال الباقر ؑ سمع ھؤلاء شیئاً ام یضعونه علی وجه الکذب علی رسول اللہ ﷺ قاعداً ذات یوم ھو و علی اذ سمع لقائل یقول ما شاء اللہ و شاء محمد و سمع آخر یقول ما شاء اللہ و شاء علی، فقال رسول اللہ ﷺ لا تقرنوا محمداً و علیاً باللہ عزوجل ولکن قولوا ما شاء اللہ ثم شاء محمد ثم شاء علی ان مشیة اللہ ھی العامرۃ التی لا تبلوی و لا تکافی و لا تخافی و ما محمد رسول اللہ ﷺ فی اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ جلد سیزدہم

از کتاب

((بحار الانوار))

از تالیفات

علامہ مجلسی

ترجمہ مرحوم محمد حسن بن محمد ولی ارومیہ

رحمۃ اللہ علیہ

بسرمایہ آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخوان

فرزندان مرحوم حاج سید احمد کتابچی مؤسس

کتابفروشی اسلامیہ

تہران۔ خیابان ۱۶ آذر داد (بوذر جمہری) تلفن ۵۲۱۹۶۶-۵۲۳۴۳۸

حق چاپ و عکسبرداری از این نسخہ محفوظ است

۱۳۶۰ ہجری شمسی

چاپ انتشر اسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام قائم سیدہ عائشہؓ کو زندہ کرکے (کوڑے ماریں گے) حد جاری کریں گے (معاذ اللہ)

الامام الغائب یحیی ام المؤمنین عائشة و یجلدها و یقیم علیها الحد !!

IMAM MEHDI WILL MAKE HAZRAT AIYSHA (RA) ALIVE AND SCOURGE HER WITH STRIPES.

بحار الانوار جزء جلد دہم تالیف علامہ محمد باقر مجلسی شیخ ایران

۵۷۶۔ کیفیت اخلاق آنحضرت

هر اهلبیت را جواب دهنده هست که بکرده های اهل خود شاهد است و برای امثال ایشان شفاعت کننده ۔ مولف گوید مراد از نجیب همه ائمه(ع) است یا قائم ؑ است تنها و ادل اظهر است و بنظر شیخ صدوق در کتاب علل الشرایع از پدرش از ابن ولید از یعقوب از ابن زهیر از شعیب بن انس او از بعضی اصحاب صادق ؑ روایت نموده اد گفته که ابوحنیفه بخدمت آنحضرت داخل شد باو فرمود خبرده بمن از قول خدای تعالی « سیروا فیها لیالی و ایاما آمنین » یعنی در روی زمین شبها و روزها راه بروید در حالتی که در امن هستید آنحضرت از او پرسید این امنیت در کدام سرزمین است از بقعه های روی زمین ابوحنیفه در جواب گفت چنان گمان دارم که آن سرزمین مابین مکه و مدینه باشد پس آنحضرت باصحاب خود متوجه شده فرمود آیا میدانید درمیان مکه و مدینه سر راه خلایق بریده میشود و اموالشان از ایشان گرفته می شود و از خودشان خاطر جمع نمیشوند تا اینکه کشته میگردند ایشان عرض کردند آری چنین است که میفرمائی ۔ راوی گوید پس ابوحنیفه ساکت گردید بعد از آن آنحضرت نیز فرمود که یا اباحنیفه خبرده بمن از قول خدا تعالی « من دخله کان آمنا » یعنی هر که بآنجا داخل شود در امن میباشد آنحضرت از او پرسید آن سرزمینی که هر که بآنجا داخل شود در امن است کدام است ابوحنیفه گفت کعبه آنحضرت فرمود آیا از این قضیه خبرداری که حجاج بن یوسف پسر زبیر را در کعبه بالای منجنیق گذاشت و او را کشت آیا بنابراین پسر زبیر در امن بود ۔ راوی گوید پس ابوحنیفه نیز ساکت شد وقتیکه ابوحنیفه از مجلس آنحضرت بیرون رفت ابوبکر حضرمی بخدمت آنحضرت عرض کرد فدای تو شوم جواب این مسئله چیست فرمود یا ابابکر آیهٔ « سیروا فیها لیالی و ایاما آمنین » عبارتست از سیر کردن در راه و فتن با قائم ؑ ما اهلبیت یعنی کسانیکه در ایام ظهورش در خدمتش راه میروند در امن میباشند و معنی آیهٔ « و من دخله کان آمنا » اینست که هر که به بیت قائم ؑ داخل گردد و بدست مبارکش دست زند و داخل اصحاب آنحضرت شود هر آینه در امن می باشد تا آخر حدیث در کتاب علل الشرایع از ماجیلویه او از عم خویش او از برقی او از پدرش او از محمد بن سلیمان او از داود بن نعمان او از عبدالرحیم قصیر روایت کرده او گفته ابوجعفر ؑ بمن فرمود آگاه باش هر گاه قائم ؑ ما قیام نماید هر آینه حمیرا یعنی عایشه زنده گردانیده شده بخدمت آن حضرت آورده میشود تا اینکه باو تازیانه حد بزند و تا اینکه انتقام فاطمه (ع) دختر محمد ﷺ را از او بستاند عرض کردم فدای تو شوم برای کدام مقصیت باو حد میزند فرمود برای افترا گفتنش بمادر ابراهیم ؑ رسول خدا ﷺ عرض کردم چگونه شد که خدا تعالی آن حد را تا قیام قائم ؑ تأخیر نمود فرمود که تأخیر آن از این راهست که خدا محمد ﷺ را برای خلق رحمت فرستاده و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحار الانوار

حصہ سوم

در حالات حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تالیف

علامہ

مجلسی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

فخر الاسلام علامہ مفتی سید طیب آغا جزائری مجتہد العصر

مقیم نجف اشرف عراق

زاہد بیگ مشین مین
عنایت خان پلیٹ میکر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریش کی عورتوں پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام

الافتراء على نساء قريش باهانة على كرم الله وجهه .

AN ALLEGATION OF INSULTING HAZRAT ALI (RA) BY QURESHI (A TRIBE) WOMEN.

بحار انوار حصہ سوئم از باز مجلسی ترجمہ مفتی سید طیب آغا جزائری

بحار الانوار حصہ سوم

اس نے اس خوشی میں جنت کے درختوں کو حکم دیا کہ وہ زیورات اور حلے یاقوت رومی و مروارید ساکنین جنت پر نچھاور کریں چنانچہ انھوں نے اس نچھاور کو بے اندازہ کیا کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے درخت طوبیٰ کو فاطمہ زہراؑ کے مہر میں قرار دیا ہے اور اس کو ان کے گھر میں نازل کیا ہے۔

شب معراج علیؑ کے فضائل

تفسیر قمی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو بھی فاطمہ زہراؑ کے خواستگاری کرتا تھا تو آپ اس سے اعراض فرما لیتے تھے یہاں تک کہ لوگ اس امر سے مایوس ہو گئے۔ پھر اس کے بعد جب آپ نے چاہا کہ فاطمہؑ کی شادی علیؑ سے کریں تو خلوت میں اس امر کے متعلق فاطمہؑ سے استشارہ کیا حضرت زہراؑ نے جواب دیا یا رسول اللہ حق تعالیٰ کا رتبہ عالی ہے وہی سب سے اولیٰ ہے مگر قریش کی عورتیں علیؑ کے متعلق بے میگار شمار کرتی ہیں کہ ان کا پیٹ بڑا ہے ہاتھ چھوٹے ہیں ان کے جوڑوں کی ہڈیاں بہت چوڑی ہیں سر پر بال کم ہیں ٹانگیں آنکھیں بھی بڑی بڑی ہیں، ہر وقت بیٹھے رہتے ہیں ان کے پاس مال بالکل نہیں، یہ سن کر جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا اے فاطمہ کیا تم کو نہیں معلوم کہ اللہ نے بیک نظر زمین پر نگاہ کی تو شوہر کو عالمین کے مردوں میں سے چنا پھر دوسری مرتبہ نگاہ کی تو علیؑ کو چنا پھر تیسری مرتبہ نگاہ کی تو تمام مومنین کی عورتوں میں سے تم کو انتخاب کیا اے فاطمہ اسی رات کو جبکہ معراج کیلئے بلایا گیا اس رات میں نے بیت المقدس کے پتھر پر لکھا دیکھا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر صدیق عمر فاروق عثمان ذی النورین مرتضیٰ علی ابو السبطین خدیجہ کبریٰ فاطمہ زہراؑ حسن و حسین سردار جوانان بہشت ہیں محمدؐ اس کے بندے رسول ہیں میں نے ان کو ان کے وزیر کے ذریعہ تائید و نصرت کی۔ اس وقت میں نے جبرئیل سے پوچھا تو کون ہے اور تیرا وزیر کون ہے؟ انھوں نے جواب دیا علی ابن ابیطالبؑ۔

پھر جب میں سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہنچا تو میں نے اس پر لکھا ہوا پایا۔ انا اللہ لا الہ الا انا وحدی لا شریک لی صفوتی من خلقی ابیدہم بوزیرہم و نصرتہم بوزیرہم میں وہ خدا ہوں جس کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اور محمد میری مخلوق میں سے برگزیدہ ہیں میں نے ان کو ان کے وزیر کے ذریعہ مؤید و منصور گردانا۔

پھر جب میں سدرۃ المنتہیٰ سے گزر کے عرش الٰہی کے پاس پہنچا تو میں نے قائمہ عرش پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتباہ :۔ یہ کتاب خاص مذہب شیعہ کی ہے۔
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

آثارِ حیدری

اردو ترجمہ عربی تفسیر پُر تنویر منسوب بہ

حضرت حجۃ اللہ فی الانام الامام الحسن العسکری علیہ السلام

مترجمہ

جناب مولوی سید شریف حسین صاحب بھریلوی

ناشران

امامیہ کتب خانہ لاہور ۷

مغل حویلی۔ حلقہ ۷۲ ۔ اندرون موچی دروازہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولایت علی ابن طالب کا اقرار شرمگاہوں سے

اعلان ولایة علی من قبل الفروج

EVEN REPRODUCTIVE ORGANS OF THE BODY ACCEPTED THE WILAYAT OF HAZRAT ALI ( )

آثار حیدری (اردو ترجمہ تفسیر حسن عسکری) مومن زروان لاہور

۵۵۶

اُس کے سامنے سے شق ہو گئیں اور رستہ بن گیا پھر از سر نو اگر باہم مل گئیں۔ کیا تم کو غدیر خم کا واقعہ کافی نہیں ہے جبکہ میں نے علی کو اپنا جانشین کیا تو نے دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھل گئے تھے اور فرشتے ان میں سے سر نکالے جھانک رہے تھے اور تم کو پکار رہے تھے یہ ولی خدا ہے اسکی متابعت کرو ورنہ تم پر عذاب خدا نازل ہوگا۔ اس سے بڑھ کر کیا تم کو یہ بات کافی نہیں ہے کہ تم نے دیکھا کہ علی چلتا تھا اور پہاڑ سامنے سے ہٹتے جاتے تھے تاکہ موڑ کاٹنے کی ضرورت نہ پڑے جب وہ گزر گیا تو پہاڑ پھر اپنی جگہ پر آ گئے۔ بعد ازاں علی نے دعا کی کہ اے خدا ان لوگوں کو میرا اپنی نشانیاں دکھا کہ یہ امر تیرے نزدیک سہل ہے تاکہ تیری حجت ان پر اور زیادہ تاکید کر دے الغرض جب وہ لوگ اپنے گھروں کی طرف واپس گئے تو اندر داخل ہونا چاہا زمین نے انکے پاؤں پکڑ لیے اور ان کو اندر جانے سے روک دیا اور آواز دی کہ ہمارے اندر قدم رکھنا تم پر حرام ہے جبتک کہ ولایت علی ابن ابی طالب پر ایمان نہ لاؤ تب انھوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور یہ کہہ کر گھروں میں داخل ہوئے پھر اندر جا کر دوسرے پہرے بدلنے کے لیے اپنے لباس اتارنے کا ارادہ کیا تب وہ لباس ان پر بھاری ہو گئے اور وہ ان کو نہ اتار سکے اور کپڑوں نے انکو آواز دی کہ تم پر ہمارا اتارنا آسان نہ ہوگا جب تک کہ ولایت علی ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو تب انھوں نے اس کی ولایت کا اقرار کیا اور کپڑوں کو اتار دیا۔ پھر رات کا لباس پہننے کا ارادہ کیا تب وہ بھاری ہو گئے اور ان کو آواز دی کہ تم پر ہمارا پہننا حرام ہے جبتک کہ ولایت علی ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو اس وقت انھوں نے اقرار کیا پھر کھانا کھانے لگے اس وقت لقمہ ان کے لیے بھاری ہو گیا اور جو قطعے بھاری نہ ہوتے تھے وہ ان کے منہ میں جا کر پتھر بن گئے اور ان کو آواز دی کہ تم پر ہمارا کھانا حرام ہے کہ جبتک کہ ولایت علی ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو تب انھوں نے ولایت علی کا اقرار کیا بعد ازاں وہ پیشاب و پاخانہ کی ضروریات کو رفع کرنے گئے۔ تب وہ عذاب میں مبتلا ہوئے اور ان کا وظیفہ ان کو متعذر ہوا اور ان کے پیشوں اور آلات تناسل نے آواز دی کہ ہمارے ہاتھ سے خلاصی پانا تم کو حرام ہے جبتک کہ ولایت علی ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو اس وقت انھوں نے اس ولی خدا کی ولایت کا اقرار کیا پھر ان میں سے بعض نے دلتنگ ہو کر اس طرح پر دعا کی اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

پارہ ۹ سورہ انفال ع ۳

پارہ ۱۰ سورۃ انفال ع ۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہؓ پر من گھڑت الزام۔ (استغفر اللہ)

افتراء المخترعة علیٰ عائشة رضی اللہ عنہا (استغفر اللہ)

A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT AYESHA (RA)

۲۷۲

حالت حیض میں بی بی عائشہ کے خصوصی پروگرام

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف صـ۴۲ کتاب الحیض
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری صـ۱۳۰۰
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ صـ۶۵ م عبدالوھاب شعرانی

پہلا پروگرام بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں قیبا شہوتی رسول اللہ وانا حائض کہ میں جب حالت حیض میں ہوتی تھی تو رسول پاکؐ میرے ساتھ مباشرت فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ نے رسول پاکؐ پر مخالفت قرآن کی تہمت لگائی ہے

بیان قرآن پاک پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۲۲ میں اللہ پاک نے فرمایا ہے فاعتزلوا النساء فی المحیض "کہ جب عورتیں حالت حیض میں ہوں تو تم اُن سے دوری اختیار کرو اور انکے قریب نہ جاؤ انکے پاک ہونے تک" مطلب یہ ہے کہ ان سے ملاپ اور جماع نہ کرو۔ حضرت عائشہ کہتی ہے کہ میری حالت حیض میں میرے ساتھ نبی کریم مباشرت کرتے تھے اور مباشرت کا معنی بھی جماع کرنا ہے۔ کما فی قولہ تعالیٰ فالئٰن باشروھن آغاز اسلام میں مسلمانوں پر ماہ رمضان میں رات کے وقت جماع کرنا منع تھا حضرت ابن عمر رات کے وقت جماع کر لیتے تھے اُسکے بعد پھر حکم ہوا کہ اللہ پاک تمہاری خیانت کو جانتا ہے۔ اور اب تمہیں اجازت دیتا ہے کہ تم رات کے وقت عورتوں سے جماع اور مباشرت کرو۔ بحکم قرآن مباشرت کا معنی ملاپ اور جماع ہے۔ پس عائشہ کا یہ کہنا کہ نبی پاک حیض میں میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے گویا بی بی جی نے مخالفت قرآن کی نبی پاکؐ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ کی لرزہ خیز توہین۔ (معاذ اللہ)

اھانۃ عائشۃ المتنرلزلہ الاعصاب۔ (معاذاللہ)

REVILE OF HAZRAT AYESHA (RA)

۲۷۱

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا۔ یہ فرمایا ہے کہ انما ستر ما سافل بدنہا کہ وقت غسل عائشہ نے بدن کا نچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے نچلے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے، لعنت خدا کی بخاری سمجھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسی روایت سے اور دیگر روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کیسی تھی۔ مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہئے تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ کی ذہنیت معلوم ہو گئی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں کو نیم برہنہ ہو کر غسل کا طریقہ نہیں سمجھایا تو حضرت عائشہ نبی پاک کے بعد کوئی نبیہ تو نہیں تھی کہ وہ نیم برہنہ ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مروان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

وہ ٹولا جو سگہائے بنو امیہ ہیں اور شیعیان حیدر کرار کے مذہب کے بارے یوں عوعو کرتے ہیں کہ شیعوں نے لکھا ہے کہ جب امام مہدیؑ آئے گا تو برہنہ آئے گا، اسکا پہلا جواب اے امام مہدیؑ جب آئے گا تو علانیہ آئے گا دوسرا جواب کھلا کھلا آئے گا نہ کہ ننگا ہو کر آئے گا اور کپڑے اتار کر آئے گا امام مہدیؑ مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ بعد کی بات ہے دیکھ لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل کرتے دیکھا چکی ہے ہمیں اہل سنت بھائی جواب دیں کہ اس نیم برہنہ غسل کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا پیچھے گھرانے کی عزت، بڑھائی ہے۔ یا دونوں کی عزت اتار کر انکے ہاتھ پکڑائی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہؓ پر بے بنیاد الزام - (نعوذ باللہ)

افتراء المخترعة على سيده عائشة (نعوذ بالله)

A BASELESS ALLEGATION ON HAZRAT AYESHA (RA)

۲۶۸

غسل کی مزید تفصیلات کے لئے ہمارا رسالہ فقہ حنفیہ اور جواب فقہ جعفریہ ملاحظہ کریں اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل ننگے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل جنابت حضرت عائشہ نبی کریم کے ساتھ ایک برتن میں کرتی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵ کتاب الغسل من عائشة قالت كنت اغتسل انا والنبي من اناء واحد ۔

ترجمہ : حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔

(نوٹ) حضرت عائشہ نے یہ روایت مرد صحابی کو دی ہے اور ہمارا مقصد اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو کیا ضرورت اور مجبوری تھی کہ وہ اپنی خلوت کی باتیں مردوں کو بتاتی تھی شرفاء گھرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں کرتی ۔ جیسی روح و بے فرشتے

فقہ دیوبند میں بغیر غسل کے گئی عورتوں سے جماع جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۸ کتاب الغسل ۔

ترجمہ : انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی کریم دن اور رات میں صرف ایک گھنٹہ میں اپنی گیارہ بیویوں سے ہمبستری فرمایا کرتے تھے کسی نے پوچھا کہ کیا حضور پاک میں اتنی قوت باہ تھی انس نے کہا انجناب میں تیس مردوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کی توہین

اھانۃ عائشۃ رضی اللہ عنہا و معاویۃ رضی اللہ عنہ - (العیاذ باللہ)

AN INSULT OF HAZRAT AYESHA (RA) AND HAZRAT MUAVIYA (RA)

۶۵

جناب معاویہ بی بی عائشہ کے قاتل ہیں

۲۹- اہلسنت کی معتبر کتاب تاریخ حبیب السیر جزو سیم جلد اول صفحہ ۳۵۰ در تاریخ حافظ ابرو از ربیع الابرار و کامل السفینہ منقول است کہ در شہور سنۃ ستہ و خمسین کہ معاویہ بن ابی سفیان بہت بیعت یزید بمدینہ رفتہ حسین ابن علی عبداللہ بن عمر - عبدالرحمٰن بن ابی بکر - عبداللہ بن زبیر را برنجانید صدیقہ رضی اللہ عنہا زبان ملامت و اعتراض بروے بکشاد و معاویہ در خانہ خویش چاہ کندہ سر آنرا بخاشاک پوشید و کرسی آنہوس بر زبر آں نہاد - آنگہ صدیقہ را جہت ضیافت طلب داشت و بر آں کرسی نشاند تا در چاہ افتاد و معاویہ سر چاہ را باک مضبوط کردہ از مدینہ بمکہ رفت۔

ترجمہ

۵۷ھ میں معاویہ مدینے آیا بیعت یزید لینے کی خاطر امام حسین علیہ السلام - عبداللہ بن عمر - عبدالرحمٰن بن ابی بکر اور عبداللہ بن زبیر کو بیعت یزید کے بارے میں دکھ پہنچایا - بی بی عائشہ صدیقہ نے یزید کی بیعت لینے کے بارے میں معاویہ کو ملامت اور تنبیہ کی - معاویہ نے کسی عزیز کے گھر میں ایک کنواں کھدوایا اور گھاس سے اس کا منہ چھپا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بی بی عائشہؓ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی

اکانت عائشة ﷺ آنسة امریکیة ام سید آروبیه؟

AZRAT AYESHA (RA) WAS NOT AN AMERCIAN OR EUROPEAN LADY.

حقیقت فقہ حنیفہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ مجدد الاسلام غلام حسین نجفی جامع المسٹر ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

۶۴

۴۷۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ عائشہ تو مجھے شادی سے پہلے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی۔ فرشتہ تجھے ریشمی چادر میں لایا۔ جب میں نے چادر کھولی فاذا ھی انت پس تو اس میں تھی۔

بخاری شریف۔ جلد ۲ کتاب الرؤیا باب الحریری الطعام

نوٹ۔ بی بی عائشہ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی کہ بہت دور رہتی تھی اور اس کے رشتہ کی خاطر اس کا فوٹو دکھانا پڑا۔ حضورؐ پاک اور عائشہ دونوں مکہ میں رہتے تھے اور بقول اہلسنت وہ چھ سال کی تھی۔ پس حضور پاک تو خود عائشہ کو دیکھ سکتے تھے۔ اس لئے یہ تصویر والا ڈھکوسلا من گھڑت ہے۔

۴۸۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ تزوجنی ھی بنت ستہ سنین کہ حضور نے مجھ سے نکاح کیا تو میں چھ سال کی تھی اور میری رخصتی ہوئی تو میں نو سال کی تھی۔

بخاری شریف جلد ۱۵ کتاب النکاح

نوٹ۔ مکہ کی زلیخا بی بی عائشہ میں کیا رکھا تھا کہ حضور پاک نے اپنی ہم عمر بیویوں کے ہوتے ہوئے یا دوسری جوان عورتوں کے ملنے کے باوجود چھ سالہ نھی ماں جی سے اپنے پچاس برس کے سن میں شادی رچائی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا شیعانِ علیؑ زندہ باد — دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

یا علیؑ مدد

تحفہ حنفیہ

تحفہ جعفریہ

در جواب

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹس:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

از قلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام المومنین حضرت حفصہ بد خلق تھیں جس بد خلق عورت کو لینے کیلئے کوئی تیار نہیں تھا
اس کیلئے فقہ میں اہل سنت نے ایک باب بنا دیا

كانت ام المؤمنين حفصة رضى الله عنها سيئة الأخلاق
ولم يكد احد يقبلها وقد بوّب اهل السنة حول الموضوع فى الفقه
HAZRAT HAFZA (RA) WAS INDECENT WOMAN.

تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ ایم ایف ناشر انجمن لاہور ۱۹۶۰ء

۱۲۳

بخاری شریف کتاب النکاح صفحہ ۱۲۳

نوٹ۔ بی بی حفصہ بد خلق تھی جیسا کہ معارج النبوۃ میں ہے کہ اسی بد خلقی کے باعث حضور نے اسے طلاق دی تھی اور طلاق کے بعد حضرت عمر نے سر میں خاک ڈالی تھی۔ سنی بھائیوں نے کیا مکاری کی ہے کہ جس بد خلق عورت کو لینے کے لئے کوئی تیار نہ تھا اس کے لئے فقہ میں ایک باب بنا دیا کہ اپنی بہن اور بیٹی اہل غیر کو پیش کرنا چاہیئے۔

۱۲۴ سنی فقہ میں ہے کہ شادی کے موقعہ پر گھر میں ڈھولک بجنی چاہیئے کیونکہ ربیع بنت معوذ سے جب حضور پاک نے نکاح کیا تھا تو اس موقعہ پر لڑکیاں دف بجا رہی تھیں۔

بخاری شریف کتاب النکاح باب ضرب الدف فی النکاح ص۱۱۲

نوٹ۔ بچے بچے بخاری شریف۔ صرف کیلئے اور ڈھولک سے کیا بنے گا۔ کچھ کنجریاں بھی اگر منگوا لی جائیں اور تھوڑا سا مزرہ بھی کروا لیا جائے تو محفل کی رونق دوبالا ہو جائے گی اور پھر اس نیک عمل کا ثواب امام بخاری کی روح کو ہدیہ کر دیا جائے تو کیا ہرج ہے۔

۱۲۵ شادی سے پہلے دلہن کا فوٹو دولہا میاں کو دکھایا جائے کیونکہ رسول پاک کے پاس ریشمی رومال میں نکاح سے پہلے فرشتے بی بی عائشہ کی تصویر لائے تھے۔ بخاری شریف کتاب الستر قبل التزویج ص۱۲۵

نوٹ۔ اسی بخاری شریف کتاب النکاح صفحہ ۲۵ پر لکھا ہے کہ فرشتوں کو تصویر سے اتنی نفرت ہے کہ جس گھر میں تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل ہی نہیں ہوتے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ کے بارہ میں فحش کفریہ کلمات

كلمات الكفر حول ام المؤمنين عائشة رضى الله عنها .

INDECENT AND VULGAR LANGUAGE USED AGAINST HAZRAT AIYSHA (RA).—

تحفہ حنیفہ و جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک بلال ٹاؤن لاہور

۱۔ اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کی بی بی جی نے نیم برہنہ ہو کر مسلمانوں کو غسل جنابت سکھایا۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵ کتاب الغسل

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۶۵ باب الغسل بالصاع

بخاری شریف کی عبارت

دخلت انا واخو عائشة على عائشة فسألها عن غسلها فدعت باناء نحو من صاع فاغتسلت و افاضت على راسها وبيننا وبينها حجاب .

ترجمہ :۔ عمر بن سعد قاتل امام حسینؓ کا پوتا ابوبکر بن حفص بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوسلمہ سے سنا وہ کہہ رہا تھا کہ میں اور کوئی بھائی عائشہ کا عائشہ کے پاس آئے پس عائشہ کے بھائی نے ان سے نبی کریمؐ کے غسل کے بارے سوال کیا عائشہ نے ایک برتن جس میں ایک صاع تقریباً تین سیر پانی آ سکتا تھا منگوایا پھر اس پانی سے غسل کر کے ہمیں دکھایا اور پانی سر پر ڈالا اور ہمارے اور اسکے درمیان پردہ تھا (بخاری ص ۵۵ ج ۱ طبع قدیمی)

ارباب انصاف اس روایت میں علماء اہل سنت نے شرم و حیاء کی تمام حدیں توڑ دیں۔ اور اس روایت نے گواہی دی کہ صحابہ کرام میں ایسے بے حیا لوگ تھے کہ وہ نبی کی بوڑھی بیویوں کو چھوڑ کر ان جناب کی کمسن اور جوان بیوی سے غسل جنابت کا طریقہ سیکھتے تھے اور کیا اس شریعت کی ٹھیکہ دار بیوی کو نبی کریمؐ کے جماع کرنے کا طریقہ پوچھ لینا تو سمجھ میں آ جاتا ہے اور نقشہ دکھا کر عملی دنیا میں اپنا نام روشن کرنا لاحول ولا قوۃ الا باللہ احمد بن علی بن حجر عسقلانی نے بخاری شریف کی شرح فتح الباری میں اس جملہ کی تشریح میں کہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عائشہؓ کی نا قابل تحریر توہین

اهانة غليظة لام المؤمنين عائشة رضى الله عنها .

HUMILIATION AND INSULT OF HAZRAT AYESHA

تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

۳۳۴

مگر دونوں صورتوں میں مرد و عورت پر نہ کسی کفارہ کا ذکر ہے اور نہ ہی اُن کی اس حرکت کی مذمت ہے اس سے معلوم ہوا کہ حالت نماز میں فقہ دیوبند میں عورت سے جماع کرنا جائز ہے صرف بے چاری عورت پر یہ نزلہ گرا ہے کہ عورت کی نماز باطل ہے وہ دوبارہ پڑھے یہ فتویٰ دہلوی دجال کے منہ پر ایک اور جوتا ہے کہ مسائل ضرورت کے تحت ہوتے ہیں اہل سنت اپنی نمازی بیویوں سے اُنکی حالت نماز میں جماع کرتے تھے اسی لئے علماء اہل سنت کو ایسے مسائل بیان کرنے کی ضرورت پڑی ہے۔

فقہ دیوبند بلے بلے نبیؐ پاک کا نماز میں عائشہ کو پیار کرنا

دیوبندی احباب اب تو روشن ہو گیا کہ تمہاری فقہ میں عورت کو بحالت نماز چومنا اور اسکی شرمگاہ کی زیارت کرنا اور اس کو چودنا یہ سب جائز ہے ، اور تمہاری بخاری شریف ص۵۲ کتاب الصلوٰۃ باب السجود علی الفراش میں یہ صاف لکھا ہے بی کریمؐ جب نماز پڑھتے تھے تو میں اُن کے قبلہ کی طرف سو جاتی تھی آنجناب جب سجدہ میں جاتے تھے تو حضورؐ غمزہ کرتے تھے یعنی مجھے ہاتھ کے ساتھ دبا دیتے تھے ۔ معلوم ہوا کہ بحالت نماز اپنی بیوی کو فقہ دیوبند میں ہاتھ بھیرنا جائز ہے ۔ کیا ابوبکر و عمر و عثمان بھی اور دیگر صحابہ کرام بھی اور مشائخ دیوبند بھی اور شرفاء دیوبند بھی بحالت نماز بیویاں کو چومتے تھے اُنکی شرمگاہ کی زیارت کرتے تھے اُن کے ساتھ جماع کرتے تھے اور اُن کو مٹھیاں بھرتے تھے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ

اور

تحریفِ قرآن

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین آقای علی میلانی مدظلہ

مترجم: محمد افضل حیدری

ناشر

مصباح القرآن ٹرسٹ

۱۰۔ گنگارام بلڈنگ، شاہراہِ قائدِ اعظم، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو ہوچکا ہے ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا

فی القرآن کل ما کان وما یکون وما ھو کائن .

QURAN IS THE MENIFESTAION OF PAST, PRESENT AND FUTURE.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد الفضل حیدر مصباح ٹرسٹ لاہور

۶۳

(۲) دوسرے حصے میں حرام کا تذکرہ۔
(۳) تیسرے حصے میں سنن واحکام ہیں۔
(۴) چوتھے حصے میں تم سے جو گزر گئے یا تمہارے آنے والوں کی خبریں ہیں۔
نیز ایسی چیز ہے جو تمہارے درمیان موجود اختلاف کو رفع (دور) کرنے کی موجب بنے گی۔[1]

امام محمد باقرؒ سے مروی ہے کہ قرآن چار حصوں میں نازل ہوا ایک حصہ ہمارے بارے میں ہے دوسرا ہمارے دشمنوں کے بارے میں ہے تیسرے حصے میں سنن واشال ہیں اور چوتھا حصہ فرائض و احکام پر مشتمل ہے۔[2]

۶۔ محمد بن سلیمان (بعض اصحاب سے اور وہ امام ابوالحسنؒ سے نقل کرتے ہیں:
ہم نے امام کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم آپ پر فدا ہوں۔
ہم قرآن میں ایسی آیات سنتے ہیں کہ ہم نے ابھی تک جو قرآن سنا اس میں وہ آیات نہیں ہیں۔
نیز جس طرح آپ ان کی عمدہ انداز میں قرائت کرتے ہیں ہم اس طرح قرائت بھی نہیں کرسکتے کیا ہم گناہگار ہیں؟
تو امامؑ نے فرمایا کہ نہیں تم گناہگار نہیں ہو البتہ قرآن کو ایسے پڑھو جیسے تمہیں تعلیم دی گئی ہے اور بہت عنقریب تمہارے پاس ایک شخص تمہیں تعلیم دینے اور سکھانے کے لیے آئے گا۔[3]

۷۔ امام جعفر الصادقؒ سے منقول ہے۔ انہوں نے فرمایا:
قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو کچھ ہوچکا۔ ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا اس میں لوگوں کے نام ہیں اور وہ مجھے بتائے گئے ہیں نیز اس میں ایک ہی نام اتنے طریقوں سے آیا ہے کہ تعالیٰ شمار نہیں اور اس کو فقط وہی جانتے ہیں۔[4]

---

[1] اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۶۵۹
[2] اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۶۵۹
[3] اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۶۳۳
[4] تفسیر عیاشی جلد ۱ صفحہ ۱۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشہید المسموم

یعنی تاریخ

حسن المعصوم

از

مولانا سید مظہر حسن سہارنپوری اعلی اللہ مقامہ

ومصنف

تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین
و دیگر سوانح عمری ائمہ معصومین علیہم السلام

ناشر

ولی العصر ٹرسٹ، رشتہ متہ، ضلع جھنگ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ حسن رضی اللہ تعالیٰ کے بارہ میں کفریہ کلمات

کلمات کفریۃ حول سیدنا حسن ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

A REMARKS OF INFIDELITY ABOUT HAZRAT HASSAN (RA)

الشیعۃ والمسموم فی تاریخ حسن المعصوم از سید مظفر حسین سبزواری ولی الاصر ٹرسٹ لاہور

۲۲۸

اور اس شہرت فراہم کرنا امام حسنؓ بیت قتل کی فکر میں ہیں۔ وہ خود پہلے سے خائف و ترساں تھی دشمن کا ارادہ کیا۔ مروان نے دو غلام تین کنیزیں اسکو بھیجیں اور سارا کو خفا کیا کہ اس عورت کو پیش دستی کسی بات نہ کرنے دو اگر فرصت زہر خورانی امام حسنؓ سے دنیا ہی اسکے لب آشنا ہوئے تو آتش فتنہ و فساد مشتعل ہو جائے گی۔ یہ خدا اور امام شام میں پہنچے تو معاویہ نے حکم دیا کہ عورت حسنؓ میں آنا رسول پر شہر کے دروازے سوا کریں دو کنیزیں مندکریں اور شب و روز تمام شہر کے لوگ رسوم تعزیت ادا کریں پھر امام کو غسل میں لا کر حال دریافت کیا اسنے زہر دیئے کے الماس پانی میں ڈالتے اور آپ کی شہادت پانے کی مفصل کیفیت بیان کی اور کہا یہ سب کام بہت بزید اور تمہاری فرمانبرداری میں کئے امیر شام نے کہا تو بزید کیا فلاح دیگا کہ کہا خدا اور رسول سے شرم نہ آئی اور رسنا گلدستہ و گیسوئے تابدار اس پیشے لاچار کا ذرا خیال نہ کیا۔ معاویہ نے حلم و کرم و شرافت و عظمت امام حسنؓ کو یاد کر کے رو پڑی۔ زادی کہتا ہے کہ میں نے شنا رسول خدا کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص معاویہ نے حکم دیا کہ ہکدم اسپ سے باندھ کر چار طرف اسکو مارکر دو میں اور اسکے بھائی کو بلا کر اسکے ہاتھ پیر کاٹ ڈالیں اور دست و پا باندھ کر دریا میں ڈالدیں ایک شخص اسکے پیر کاٹنے لگے کہ ان کو ہاتھ دیا وہ بھی ہوئی اور ایک بگولہ اسکو اٹھا کر لیگیا اور اس جزیرہ میں لگنے ڈالدیا۔ پھر اس کا کہیں پتہ و نشان نہ ہوا اگر چہاں کنہ چیں نہ پیش ؟

ازواج

میاں جو آنحضرتؐ کے مقدس آئین کثرت سے ہیں مثل کہ بعض روایات میں تذکرہ ازواج سے ایک بعد دیگرے تخلیہ ہوا مشترک بیان ہوئی ہے کنیزیں ان کے سوا تھیں ظاہر زیادہ تر ثابت ہوتا ہے کہ جمال بیمثال آنحضرت صلوات اللہ علیہ کا دیکھکر عورات فریفتہ ہوش اور اکثر ابتدا خواہش انکی طرف سے کیجاتی۔ نیز فرزند رسولؐ جان کر تبصد تبرک عورات آپسکی ہم بستری کی خواستگار تھیں اور گمان کریں مثلاً کہ عرصہ ہوا ذکر میں مشرف نہیں ہوئی تا ہم تھوڑی مدت بھی اس سے مستفید ہونا بہتر ہے کہا جاتی تھیں یہی باعث تھا کہ امیر المومنین نے جو ایکدفعہ بعذر خواہی مدینہ آکر کہا اور فرمایا اے اہل کوفہ حسن مطلاق ہیں یعنی ازواج کو کثرت سے طلاق دیتے ہیں تم اپنی لڑکیاں ان سے بیاہ دو۔ تو بعض اکابر قوم نے روایت ایک بزرگ سے قبیلہ جہان سے گذرے ہو کر کہا تھا خدا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازواج مطہرات ؓ کی توہین

اھانۃ الا زوج المطھرات رضی اللہ تعالی عنھن

DISOWNING THE WIVES OF RASUL ALLAH ﷺ.

سیاست راشدہ از علی اکبر شاہ ساجد اکیڈمی

چند کے نام پیش کرتے ہیں۔

صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل اہلبیت مسند احمد ابن حنبل جزو اول جزو ثالث مستدرک حاکم جزو ثالث۔ صحیح ترمذی ک ۴۴ سورۃ ح۔ اشعۃ اللمعات شیخ عبدالحق محدث دہلوی جلد چہارم۔

آنحضرت نے چاہا کہ لوگوں کے دلوں میں یہ بات راسخ ہو جائے کہ اہلبیت میں ازواج شامل نہیں ہیں لہذا مسلسل نو مہینہ تک روزانہ بعد نماز پنجگانہ خانہ فاطمہ پر جاتے رہے۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ دروازے ہی سے اہلبیت رسالت کہہ کر مخاطب ہوتے تفسیر درمنثور میں حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ :۔

" ابن عباس کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ جناب رسول خدا روزانہ نو مہینہ تک بعد نزول آیہ تطہیر حضرت علی کے دروازے پر ہر ایک نماز کے بعد تشریف لاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اے اہلبیت رسالت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر آیہ تطہیر تلاوت فرماتے پھر الصلوٰۃ رحمکم اللہ۔ روزانہ ہر نماز کے بعد پانچ وقت آنحضرت ایسا کرتے "

آیہ تطہیر عصمت پاک کے لئے نازل ہوئی اسکے راوی بڑے پائے کے صحابہ ہیں جنمیں ازواج رسول بھی شامل ہیں۔ چند کے نام یہ ہیں۔ انس بن مالک، سعد بن ابی وقاص عائشہ۔ ام سلمہ۔ ابوسعید خدری۔ عبداللہ ابن عباس۔ جابر ابن عبداللہ زید بن ارقم اور حضرت علی۔

تقریباً سب ہی علماء اہل سنت اس بات کو تسلیم کرتے ہیں سوائے چند کے۔ ان سے ذرا آگے تو انھوں نے ازواج کو بھی اہل بیت میں شامل کر کے پاک و طاہر کر دیا۔ اگر ہم اس کا جائزہ لیں تو بات صاف ہو جائے گی۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ آیت ازواج پر چسپاں بھی ہوتی ہے یا نہیں۔ ازواج رسول کیلئے کوئی بھی تو یہ کہہ سکتا کہ وہ معصوم تھیں پھر یہ بات کتنی عجیب ہے کہ معصوم بھی نہ تھیں اور سر تا سر پاک بھی تھیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب مستطاب

خورشید خاور ترجمہ تبصرہ ہائے پشاور حصہ دوم

مصنفہ

حضرت حجۃ الاسلام سید محمد سلطان الواعظین شیرازی دام ظلہ

ترجمہ

جناب الحاج مولانا سید محمد باقر صاحب باقری رئیس جوارسی ضلع بارہ بنکی

ناشر

کتب خانہ شاہ نجف منزل حویلی لاہور

ملنے کا پتہ

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ۔ مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہؓ نبی کریمؐ کی رسالت و نبوت کے بارہ میں مشکوک تھیں

كانت ام المؤمنين عائشة فى ريب من نبوة الرسول

HAZRAT AYESHA (RA) WAS DOUBTFUL ABOUT THE APOSTLEHOOD OF PROPHET MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM)

ور سید عابد خورشید خاور ترجمہ نہائے پشاور حصہ دوم ۱۴۰ از سید محمد سلطان شیرازی افتخار بک ڈپو لاہور صفحہ دوم

ابوبکر اپنی بیٹی کے گھر پہنچے تو ان کو معلوم ہوا کہ رسول اللہ عائشہ سے ناراض ہیں، انہوں نے کہا کہ تمہارے درمیان جو قضیہ ہو اس کو بیان کرو تاکہ میں فیصلہ کردوں، پیغمبرؐ نے عائشہ سے فرمایا تکلمین او اتکلم تم کہو گی یا میں بیان کروں؟ انہوں نے جواب دیا بل تکلم ولا تقل الا حقا تم ہی بتاؤ لیکن یا نہ یہ ہی کہنا (جھوٹ نہ بولنا)

اور اپنے دوسرے جملہ میں آں حضرتؐ سے کہا ۔

انت الذی تزعم انك نبی الله ۔

تم تو وہ ہو کر اپنے کو واقعی خدا کا نبی سمجھ بیٹھے ہو۔

آیا ان جملوں سے مقام نبوت پر حملہ نہیں ہوا؟ معلوم تو یہ ہوتا ہے کہ شاید عائشہ رسول خدا کو جیتا پیغمبر ہی نہیں سمجھتی تھیں اور جب تو آں حضرتؐ کی شان میں ایسے فقرے استعمال کرتی تھیں ۔

اس قسم کی اہانتیں آپ کی کتابوں میں کثرت سے منقول ہیں جو سب کی سب آں حضرتؐ کے آزار و اذیت اور دلی رنجش کا باعث تھیں ۔

آخر فریقین کے علماء و مورخین بلکہ غیروں نے بھی تاریخ اسلام میں دوسرے ازواج رسولؐ کے لئے یہ قول بات کیوں نہیں لکھی؟ اور کوئی تنقید کیوں نہیں کی؟ حتیٰ کہ حفصہ دختر عمر کے لئے بھی اس قسم کے ایرادات نہیں کئے فقط عائشہ ہی کے طور طریقے ان کی بدنامی کا سبب بنے اور ہم بھی عائشہ کے بارے میں وہی کہتے ہیں جو خود آپ کے اکابر علماء نے کہا ہے آیا آپ نے امام غزالی کی کتابیں، تاریخ طبری، مسعودی اور ابن اعثم کوفی وغیرہ کا سوائے ان کے نہیں کیا ہے کہ آپ کے بڑے بڑے علماء نے ان کو احکام خدا و رسولؐ کے مقابلہ میں سرکش اور نافرمان قرار دیا ہے؟ آیا اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے انحراف ٹیڑھ بختی اور سعادت کی دلیل ہے؟ اس کے بعد بھی آپ اس کی شکایت کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین کی تاریخ زندگی کو داغدار کیوں کیا؟ خدا و رسولؐ کے احکام سے سرکشی، خلیفۂ رسولؐ کے مقابلے میں بغاوت اور آں حضرتؐ کے علم الثقلین وصی سے جنگ کرنے سے بڑھ کر اور کونسا تاریخی داغ ہو سکتا ہے؟ ۔

حالانکہ آیت ۳۳ سورہ ۳۳ (احزاب) میں خدا آں حضرتؐ کی تمام بیویوں سے خطاب فرماتا ہے ۔

وقرن فى بيوتكن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولى ۔

یعنی اپنے اپنے گھروں میں سکون سے بیٹھو اور پہلے زمانۂ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار نہ دکھاؤ ۔

چنانچہ آں حضرتؐ کی دوسری بیویوں نے اس حکم کی پابندی بھی کی اور بغیر کسی ضروری کام کے گھر سے باہر قدم نہیں رکھتی تھیں یہاں تک کہ اعمش نے بھی اس کی روایت کی ہے ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ علیؓ

۴

مکتبہ اہلسنت قسمت نگر

زنجانی منزل زنجانی سٹریٹ:
مغلپورہ روڈ گڑھی شاہو لاہور ۵۴۸۴۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ کے بارہ میں غلو
الغلو فی علی رضی اللہ عنہ

OVER PRAISING THE STATUS OF HAZRAT ALI (RA)

ہی ہیں۔ سب سے پہلے یہ اسم مبارک خدا کی طرف سے انہی کو عطا ہوا۔
یہی وجود اقدس تمام انبیاء کے علاوہ بیت اللہ میں پیدا ہوا۔ پس ثابت ہوا کہ خدا کا بمنام فرشتہ اور ملک صدق اور ایلیا اسی وجود اقدس کے اسماء مقدسہ ہیں علی آپ کو خدا کا دیا ہوا نام ہے کہ خدا نے رکھا تھا اور ملک صدق وصفی نام تھا جو آپ کی سلامت روی سے مشہور ہوا یا انبیاء ماسلف کہ ہر ہلاکت سے بچا کر سلامت رکھنے سے مشہور ہوا۔ فرشتہ آپ کو اس لئے کہا گیا کہ عالم دنیا میں اس وقت تک نہ آئے تھے اس واسطے وہ فرشتہ سیرت تھے۔

اس امر کو حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو وصیت کرتے ہوئے بیان کیا تھا۔
پیدائش باب ۴۹۔ آیت ۱۰، ۱۱

"یہود سے ریاست کا عصا جدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اس کے پاؤں کے درمیان سے جاتا رہے گا جب تک سیلا نہ آئے"

یہ ترجمہ ۱۸۹۵ء کا ہے اس سے قبل اس لفظ سیلا کو شیلا اور شلو اور شیلو لکھا جاتا رہا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یہود کے قبیلہ کی حکومت شیلا یا کہ سیلا و شلو و شیلو کے آنے تک قائم رہے گی پھر ختم ہوگی۔

اس امر کو حضرت یسعیا اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

یسعیا باب ۹، آیت ۶

"کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا (ہوگا) اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا (جائیگا) اور سلطنت اس کے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے۔ عجیب، مشیر خدائے قادر، ابدیت کا باپ، سلامتی کا شہزادہ اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کا کچھ انتہا نہ ہوگی"

پس اس فرمان سے سیلا یا کہ سیلا کی آمد کا ثبوت ملتا ہے جو ملک صدق ہے جس کو سلامتی کا بادشاہ کہا گیا ہے۔ اسی آیت میں اس کو سلامتی کا شہزادہ کہا ہے اور وہی بمنام خدا ہونے کی وجہ سے عجیب ہوا یعنی مظہر العجائب جس کو مشیر خدائے قادر کہا گیا ہے سیلا یا کہ شیلا عبرانی لفظ ہے جس کا عربی ترجمہ اسد اللہ، شیر خدا ہوتا ہے اور دوسری طرف شیلو یا شلو کا ترجمہ قاتل آتا ہے جس کو حی در یعنی کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی کی توہین

اھانۃ علی رضی اللہ

AN INSULT OF HAZRAT ALI (RA)

حیدر کہا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے تسمیہ کے باعث مرحب یہودی کے جواب میں حضرت علی نے فرمایا:

"انا الذی سمتنی امی حیدرہ"

"میں وہ ہوں جس کا نام ماں نے حیدر رکھا ہے"

حضرت عیسیٰ نے دنیا سے جانے کے قریب بنی اسرائیل کو فرمایا تھا۔

متی باب ۲۱۔ آیت ۴۳

"اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور ایک اور قوم کو جو اس کے میوے لائے، دی جائے گی اور جو اس پتھر پر گرے گا چور ہوگا اور جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا"

"حضرت عیسیٰ کے بعد خدائی حکومت یا نبوت قوم عرب کو ملی۔ جن میں سے حضرت رسول خدا محمدؐ ہوئے جن کے ساتھ ان کے پیش کار و پیشرو خدا کے پیغام حضرت علیؑ پیدا ہوئے جنہوں نے یہودی حکومت اور طاقت کا مرحب، عنتر اور حارث خیبریوں کو قتل کر کے ختم کر دیا۔ جو باوجود نبی و رسول نہ ہونے کے ابدی یعنی امام خلق ہوئے اور رہبر اور پیشوائے عالم پیدا کئے گئے جو سردار جہاں بنی موعود کے پیشکار و پیشرو تھے جن کے طریق پر حضرت عیسیٰ بھی اسی بنی موعود کے پیشرو تھے۔ یہی ملک صدق جو خدا کے پیغام اور دربار کبریا کے ابدی کاہن تھے ان کے سوا اور کوئی وجود دنیا میں ان اوصاف کا نہیں پیدا ہوا۔ لہٰذا (ورڈ آف گاڈ اینڈ ورک آف گاڈ) کے مطابق خدا کے اس قول کا فعل ملک صدق بپیغام خدا کی اس درگاہ کا ابدی کاہن بھی وجود اقدس حضرت علیؑ ہی تھے اور وہی جن کو ملاکی نبی اور حضرت عیسیٰ نے ایلیا کے مقدس نام سے یاد کیا۔ جن کی معرفت یسعیاہ نبی نے اپنے صحیفہ میں اس طرح کرائی ہے:

"جاگ جاگ تو اپنی پہن لے اے خداوند کے بازو جاگ۔ جیسا اگلے زمانے میں اور سلف کی پشتوں میں کیا۔ کیا تو وہی نہیں جس نے راہب کو کاٹا اور اژدھے کو گھائل کیا۔ کیا تو وہی نہیں جس نے سمندر اور بڑے گہراؤں کا پانی سکھا ڈالا۔ جس نے دریا کی تہہ کو رستہ بنا ڈالا تاکہ وہ جن کو تو نے لیا گیا پار اتریں" (یسعیاہ باب ۵۱۔ آیت ۹)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمدۃ المطالب

جلد اوّل

ترجمہ: مناقب آلِ ابی طالب

از

ملک العلماء مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ شاہ سولوی ملتان

الناشر

مجلس الساجد ۱۵ شمس آباد کالونی ملتان

(بار دوم)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توہین حضرت علیؓ (العیاذ باللہ)

اهانة علی رضی اللہ (معاذ اللہ)

AN INSULT OF HAZRAT ALI

ملعون (ابلیس) ... خدا کی قسم اے ابو طالبؑ کے فرزند! تو شخص بھی آپ کے ساتھ مقابلہ رکھتا ہے جس فرشتہ کے قرعہ کے وقت میں اس کے باپ کے ساتھ اس کی ماں کے رحم میں شریک ہوں۔ اور اس کی مال میں بھی شریک ہو تا ہے کیا آپ نے اللہ عزوجل کی کتاب کی یہ آیت نہیں پڑھی۔ وشارکھم فی الاموال والاولاد الخ۔ اے ان کے مال اور اولاد میں شامل ہو جاؤ۔

ابن عباس کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلعم اور حضرت علیؓ کے ساتھ خانہ کعبہ کے صحن میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی اثنا میں ایک شخص آیا جو بہت بڑا تھا۔ اونٹ کی مانند تھا۔ رکن یمانی کے نزدیک موجود تھا۔ رسول اللہ نے اسی طرف نظر کر کے فرمایا تم پر لعنت ہو۔ علیؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ یہ کیا فرمایا کیا نہیں جانتے یہ ابلیس لعین ہے۔ علیؓ نے بڑھ کر اس کی پیشانی اور سر پکڑ کر کھینچا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ہیں۔ اس کو ضرور قتل کروں گا۔ فرمایا تجھے معلوم نہیں اس کو وقت سلام تک مہلت دی گئی ہے۔ یہ سن کر حضرت علیؓ نے اسکو چھوڑ دیا۔

ابلیس نے کہا اے علیؓ مجھے چھوڑ دیجئے۔ میں آپ کو ایک خبر بشارت سناتا ہوں۔ مجھے آپ پر اور آپ کے شیعوں پر کوئی قدرت نہیں۔ (والی قسم کے شخص بھی اپنے بارے میں ایسا ہی تلبیس رکھتا ہے) میں اس کے والد کے ساتھ اس کی ماں کے رحم میں شریک ہوتا ہوں۔ (یہ بیان) قرآن کریم میں موجود ہے۔ وشارکھم فی الاموال والاولاد الخ۔ رسول اللہ نے علیؓ سے کہا اس کو چھوڑ دیجئے۔ آپ نے چھوڑ دیا۔

کتاب الروضہ میں ابو حماد و ثمالی سے روایت ہے کہ کتاب ابن فیاض میں اسماعیل ابن ابان سے روایت ہے۔ یہ دونوں حضرات حضرت امام جعفر صادقؑ سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں۔ کہ حضرت علیؓ اور بلالؓ رسول اللہ کے دشمنوں کو تلاش کرتے ہوئے آپ کی تلاش میں نکلے جب یہ لوگ پہاڑ کے پاس پہنچے تو رسول اللہ کے قدم کا نشان گم ہو گیا۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو کہ بکریاں لگائے اور اپنے کندھے پر ایک کلہاڑا رکھے ہوئے بیٹھا ہے علیؓ نے فرمایا اللہ بلالؓ تم یہاں بیٹھ جاؤ۔ میں ایک ہزار آدمی ہوں۔ آپ روانہ ہو گئے تھوڑی دیر بعد پہنچ کر فرمایا ابن اللہ کے بیٹے! تم نے رسول اللہ کو کہیں دیکھا ہے؟ کیا اللہ کا رسول بھی ہو سکتا ہے۔ یہ سن کر حضرت علیؓ ناراض ہو گئے کہ تم نے رسول اللہ کو ایسا کہا۔ اس کی آنکھوں کے درمیان لگا اس نے ایک چیخ ماری۔ تمام پہاڑ اور وادی میں آواز گونجی۔ انہوں نے اس کے اوپر حملہ کر دیا۔ حضرت علیؓ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ انہیں جانتا نہ تھے کہ اسی اثنا میں پہاڑ کی طرف سے دو آدمی ایک پر سرخ کپڑے اور ایک پر سبز کپڑے پہنے آئے ایک پر سبز نے ان کا بایاں پہلو اور ایک پر سرخ نے بایاں پہلو پکڑ لیا اور لگا تار اس شخص کو اپنے پروں سے مارتے رہے حتیٰ کہ تمام گھوڑے اور آدمی چلے گئے۔ دونوں پر سبز و سرخ واپس لوٹے جا کر پہاڑ پر بیٹھ گئے حضرت علیؓ نے بلالؓ سے فرمایا اے بلالؓ پہاڑ پر چلیں اور ان پر حملوں کا شکر کریں۔ حضرت علیؓ اور بلالؓ پہاڑ پر چڑھ گئے۔ دیکھا کہ یہ ہیں کہ پہاڑ کے عقب سے رسول اللہ تشریف لا رہے ہیں۔ حضرت علیؓ کو دیکھ کر رسول اللہ نے فرمایا اے علیؓ کیا حال ہے۔ آپ نے فرمایا اے علیؓ کیا حال ہے۔ آپ نے تمام واقعات سنا کر عرض کیا کہ حضرت نے فرمایا اے علیؓ تمہیں معلوم ہے وہ ہمارے کون تھے۔ عرض کیا نہیں۔ فرمایا وہ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ تھے۔ وہ دونوں میرے ساتھ باتوں میں مشغول تھے۔ انہوں نے آواز کو سن کر معلوم کیا کہ وہ ابلیس ہے۔ اور یہ دونوں تمہاری امداد کو پہنچے۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام، علیؓ، جعفرؓ اور فاطمہؓ کے گھر میں گئے ہوئے۔ آپ نماز میں مشغول تھے۔ جب سلام پھیرا تو اپنی دائیں جانب نگاہ کی تو طشت سے بھرا ہوا طبق موجود پایا۔ اور آپ کے ہاتھ میں سات روٹیاں اور سات بھنے ہوئے بٹیر تھے۔ اور ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شراب کا اور ایک کوزہ پانی کا تھا۔ ان چیزوں کو دیکھ کر آپ سجدہ شکر میں گر پڑے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ اور اپنے باپ پر درود بھیجا۔ آپ نے ان چیزوں کے سامنے بھوکوں کا لیتی بڑھا دیا۔ جب لوگ اس کے کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ نے دسترخوان کے سامنے رکھا۔ دوسرے کے پیچھے سے ایک سائل نے آواز دی کہ اہل بیت کرم کا مسکین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ پر من گھڑت الزام

افتراء المختروعة على علي رضی اللہ عنہ (العیاذ باللہ)

A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT ALI (RA)

آپ نے بھی دشام اسی حالت میں کی کہ آپ ہر حوض اللہ ہر حوض کے سردار ہو گئے! ابو بکر باقلانی نے تمہید میں بسند متصل عن الصحابی جیا السناد رجلہ سالم کی ابو جعفر سے روایت کی ہے۔ کہ کسی نے حضرت علی بن ابی طالب سے پوچھا آپ تو علیہ السلام کے بارے میں ایسی بات کہتے ہیں۔ جو اور اصحاب النبی صلعم کے بارے میں نہیں کہتے کہا میں تو صحیح ہوں یہ ہیں!!

علامہ ابن طاؤس حضرت صادق علیہ السلام سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ نے فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ تو ایک شخص حارث نامی کہنے لگا خدا کی قسم یہ حکم خدا وندی نہیں بلکہ یہ اپنی طرف سے غلط کہہ رہے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین۔ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ بعض لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ صلعم حضرت علی علیہ السلام کو اپنا بیٹا بنا رہے ہیں۔ کہ ایک شخص کہنے لگا کہ اس کی آنکھوں کو دیکھو۔ کہ اس طرح گھوم رہی ہیں۔ جس طرح مجنوں کی آنکھیں گھومتی ہیں۔ اس وقت جبرائیل یہ آیت لے کر حاضر ہوئے۔ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون۔ کافر جب قرآن کو سنتا تو اپنی نظروں سے تجھ کو گرا دینا چاہتے ہیں یہ دیوانہ ہے۔

جعفر بن محمد نے اپنے والد علیہ السلام سے اس آیت قل انما اعظکم بواحدۃ۔ کے بارے میں سنا ہے کہ اس سے مراد ولایت ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کیسے کہا۔ جب رسول اللہ نے علی کے بارے میں فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔ جس کا میں سردار ہوں اس کے علی سردار ہیں تو لوگ کہنے لگے کہ یہ ہمیں کہہ رہے ہیں۔ اور کہنے لگے کہ محمد صلعم ہر وقت ہمیں ایک نئی بات کی طرف بلاتے ہیں۔ اپنے اہل بیت کی محبت کی ہمیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ نے یہ آیت بھیجی۔ قل اعظکم بواحدۃ۔ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ تم اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ مثنیٰ مثنیٰ اللہ کے لئے اور اللہ کے رسول کے لئے۔ اور ایک ایک کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر کہنے لگے کہ اس میں کیا ہے۔ جو اس آیت کے بعد اللہ اور رسول اور علی کے دشمن ہو جائیں گے۔ پھر کہنے لگے کہ دوسرے (نعوذ باللہ) رسول اللہ نے تیرہ صحابہ کو تو نہیں لیا۔

علامہ سید محمد تقی ہم الہندانی نے کتاب تنزیہ الانبیاء میں تحریر فرمایا ہے۔ ابتداء امر میں جب رسول اللہ صلعم نے امیر المومنین کی امامت پر نص فرمائی۔ تو قریش نے کہا رسول اللہ اسلام کا ابتداء کرنا ہے۔ یہ لوگ اس بات پر راضی نہیں ہوں گے کہ نبوت تم میں اور امامت ہمارے میں ہو۔ اگر آپ امامت کسی اور میں مقرر کر دیں۔ تو بہتر ہوگا۔ ہمارے بزرگوں نے تو بات اپنی رشتے اور قرابت سے نہیں پائی۔ کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے اور میں مجبور ہوں کہ کہہ دوں اگر آپ اللہ کے حکم کے بارے میں کام نہیں کر سکتے۔ تو خلافت کے بارے میں تو میرے ساتھ قریش کا ایک اور شریک کر دیجئے کہ رسول کا اضطراب بھی ختم ہو۔ اللہ آپ کا امام بھی ہو جائے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تو لوگ آپ کے دوست نہیں ہوں گے۔ تو آیت نازل ہوئی۔ فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک وضائق بہ صدرک ان یقولوا لولا انزل علیہ کنز او جاء معہ ملک انما انت نذیر واللہ علی کل شیء وکیل۔ اگر تم نے کسی کو شریک رسالت علی کے بارے میں کیا تو تیرے عمل ضائع ہو جائیں گے۔ اور تو گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔ علامہ عظیم حنفی نے مناقب مرتضوی اور شاہ طہران حضرت امام جعفر صادق سے روایت کرتے ہیں کہ عرب کے ایک آدمی نے کہا کہ میرے مال میں سے پھر ہم بھی مسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ہم نے بتوں کی عبادت چھوڑ دی۔ اللہ اور آپ کی پیروی کی۔ ہمیں علی علیہ السلام کی ولایت میں شریک فرمائیں۔ تاکہ ہم شریک ہو جائیں۔ جبرائیل نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا محمد اللہ نے کسی کو شریک نہیں کیا کو آپ کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ اس آدمی نے کہا جب مجھے یہ معلوم ہو گیا کہ شفاعت واجب ہوتی ہے تو میں نے اختیار کر لیا۔ مجھے اس گھوڑے پر سوار ایک آدمی ملا۔ جس کے سر پر زرد عمامہ تھا۔ اس کے جسم سے مشک کی خوشبو آ رہی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تہذیب و ترجمہ اردو

کتاب سُلیم بن قیس کوفی

متوفی حدود ۹۰ھ

از

مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ شاہ رسولوی ملتان

ناشر

مکتبہ السّاجد ۸۵ شمس آباد کالونی ملتان (مغربی پاکستان)

عزیز پریس بیرون دہلی گیٹ ملتان

بار اوّل تعداد ایک ہزار

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عائشہؓ، حضرت علیؓ کی توہین

اهانة الرسول صلى الله عليه وسلم و عائشة و على بن ابى طالب

DESECREATION OF THE HOLY PROPHET (SAW), HAZRAT ALI (RA) AND HAZRAT AIYSHA (RA).

کتاب سلیم بن قیس کوفی متوفی ۷۰ھ از ملک شریف شاہ رسولی ملتان

۱۹۰

[redacted] جواب اپنے لئے مانگا۔ وہ تمہارے لئے مانگا

[redacted] سلیم بن قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت علی علیہ السلام کے متعلق روایات کیا۔ سلمان نے کہا ہم رسول اللہ کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ رسول نے اپنی عورتوں کو بھیجا کہ وہ آئیں۔ سلمان رسول اللہ کی خدمت کرتے تھے۔ رسول اللہ کے پاس اور کوئی خادم نہ تھا۔ رسول اللہ کے پاس صرف ایک لحاف تھا۔ رسول اللہ کے ساتھ ہی عائشہ، حفصہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی عائشہ کے درمیان تھے۔ ان حضرات پر صرف ہی ایک لحاف ہوتا تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز شب کی خاطر قیام فرما ہوتے تھے۔ تو رسول اللہ لحاف کو درمیان سے ہٹا دیتے تھے۔ رسول اللہ لحاف کو نکال دیتے تھے۔ تو دھیمے کے کپڑے کے ساتھ لگ جاتا تھا اسی لحاف کے دونوں کنارے حضرت علی اور ابی عائشہ کے درمیان لٹکتے ہوتے تھے۔ رسول اللہ نماز شب پڑھنے لگے۔ حضرت علی کو ایک نیند آ گئی۔ جاگنے سے پہلی رات کی نیند کی شکایت کی۔ حضرت کی بیداری کی وجہ سے رسول اللہ کی چادر لے لی۔ رسول اللہ نے اس حالت میں رات بسر کی کہ کبھی نماز پڑھنے لگ جاتے تھے اور کبھی حضرت علی کی تسلی کرنے کے لئے نماز میں مصروف ہو جاتے تھے۔ رسول اللہ صبح تک ایسا ہی کرتے رہے رسول اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز

پانچواں باب

شیعہ اور عقیدہ امامت

الباب الخامس

الشّیعۃ و عقیدۃُ الامامۃِ

Chapter V

The Shias and the doctrine of Imaa-mat (The religions Guidance and Leadership).

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی انتیس (29) کتابوں کے انچاس (49) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاصول

من

الکافی

تألیف

ثقۃ الاسلام ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق

الکلینی الرازی رحمہ اللہ

المتوفی سنۃ ۳۲۸/۳۲۹ھ

مع تعلیقات نافعۃ ماخوذۃ من عدۃ شروح

صححہ وعلق علیہ علی اکبر الغفاری

ناشر
دار الکتب الاسلامیۃ
مرتضی آخوندی
تہران - بازار سلطانی
تلفن ۲۰۴۱۰

الجزء الثانی
الطبعۃ الثالثۃ
۱۳۸۸ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام رسول اللہ ﷺ کے برابر ہیں

الامام بمنزلة رسول الله صلى الله عليه وسلم

ALL IMAMS ARE EQUAL IN RANK AND STATUS TO PROPHET MUHAMMAD ﷺ

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ص ۲۷۷ — کتاب الحجۃ — ج ۱

تبارك وتعالى بطاعتنا ونهى عن معصيتنا، فنحن الحجّة البالغة على من دون السماء وفوق الأرض.

٧ — عدّة من أصحابنا، عن أحمد بن محمد، عن الحسين بن سعيد، عن عبدالله بن بحر، عن ابن مسكان، عن عبدالله، عن أبي عبدالله، عن محمد بن مسلم قال: سمعت أبا عبدالله عليه السلام يقول: الأئمة بمنزلة رسول الله صلى الله عليه وآله إلا أنهم ليسوا بأنبياء. ولا يحلّ لهم من النساء ما يحلّ للنبي صلى الله عليه وآله فأمّا ما خلا ذلك فهم فيه بمنزلة رسول الله صلى الله عليه وآله.

«باب»

٥(أن الائمة عليهم السلام محدثون ومفهمون)٥

١ — محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن الحجّال، عن القاسم بن محمد، عن عبيد بن زرارة قال: أرسل أبوجعفر عليه السلام إلى زرارة أن يعلم الحكم بن عتيبة أنّ أوصياء محمد عليه وعليهم السلام محدّثون.

٢ — محمد، عن أحمد بن محمد، عن ابن محبوب، عن جميل بن صالح، عن زياد بن سوقة، عن الحكم بن عتيبة قال: دخلت على علي بن الحسين عليه السلام يوماً فقال: ياحكم هل تدري الآية التي كان علي بن أبي طالب عليه السلام يعرف قاتله بها ويعرف بها الأمور العظام التي كان يحدّث بها الناس؟ قال الحكم: فقلت في نفسي: قد وقعت على علم من علم علي بن الحسين، أعلم بذلك تلك الأمور العظام، قال: فقلت: لا والله لا أعلم، قال: ثمّ قلت: الآية تخبرني بها يا ابن رسول الله؟ قال: هو والله قول الله عزّ ذكره: «وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبيّ (ولا محدّث)» وكان علي بن أبي طالب عليه السلام محدّثاً فقال له رجل يقال له: عبدالله بن زيد، كان أخا علي لأمّه، سبحان الله محدّثاً؟! كأنّه ينكر ذلك، فأقبل علينا أبوجعفر عليه السلام فقال: أما والله إنّ ابن أمّك بعد قد كان يعرف ذلك، قال: فلمّا قال ذلك سكت الرجل، فقال: هي التي هلك فيها أبوالخطّاب[1] فلم يعد ما تأويل المحدّث والنبي.

(١) هو محمد بن مقلاص الاسدي الكوفي كان غالياً ملعوناً، كان يقول: ان الائمة انبياء لما سمع انهم معصومون ولم يفرق بين المعصوم والنبي ثم عدل فقال: انهم آلهة (ذكره الشهرستاني في الملل والنحل).

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

بقسم من شرحه

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الجزء الأول

الناشر

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحالت تقیہ (جھوٹ) جو امام کہے اس پر عمل کریں

ويسعهم أن يأخذوا بما يقول وان كان تقية

FOLLOW THE IMAM WHEN HE IS UNDER THE STATE OF TAQIYAH.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی الرازی ۳۲۸ طبع ایران

ص ۴۰۰ — کتاب فضل العلم — ج ۱

﴿باب سؤال العالم وتذاكره﴾

١ ـ علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سألته عن مجدور أصابته جنابة فغسلوه فمات قال : قتلوه ألا سألوا فإن دواء العي السؤال (١).

٢ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن حماد بن عيسى ، عن حريز عن زرارة ومحمد بن مسلم و بريد (٢) العجلي قالوا : قال أبو عبدالله عليه السلام لحمران بن أعين (٣) في شيء سأله : إنما يهلك الناس لأنهم لا يسألون .

٣ ـ علي بن محمد ، عن سهل بن زياد ، عن جعفر بن محمد الأشعري ، عن عبدالله بن ميمون القداح ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال : إن هذا العلم عليه قفل ومفتاحه المسئلة.

علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن النوفلي ، عن السكوني ، عن أبي عبدالله عليه السلام مثله .

٤ ـ علي بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى بن عبيد ، عن يونس بن عبدالرحمن عن أبي جعفر الأحول ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: لا يسع الناس حتى يسألوا ويتفقهوا ويعرفوا إمامهم . ويسعهم أن يأخذوا بما يقول وإن كان تقية .

٥ ـ علي ، عن محمد بن عيسى ، عن يونس ، ممن ذكره ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله : أف لرجل لا يفرغ نفسه في كل جمعة لأمر دينه فيتعاهده ويسأل عن دينه ، و في رواية أخرى لكل مسلم .

٦ ـ علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن عبدالله بن سنان ، عن

(١) الجدور : الدماب بالجدري ـ بضم الجيم وفتح الدال وكسر الراء ـ وهو داء معروف ، وقوله : « فقتلوه » اى كان لزمه التيمم فمن أفتى بشله أو تولى ذلك منه فقد أمان على قتله . وقوله : « ألا لي والا سألوا » ـ بتشديد اللام ـ حرف تحضيض واذا استعمل في الماضي لم للتوبيخ واللوم ويمكن أن يكون بالتخفيف استفهاماً توبيخياً . والعي ـ بفتح العين وتشديد الياء ـ الجهل وعدم الاهتداء لوجه المراد والعجز عنه . آت .

(٢) بالباء المضمومة والراء المفتوحة والياء الساكنة والدال مصغراً .

(٣) بفتح الهمزة وسكون العين المهملة وفتح الباء بعدها النون .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

فيض بخش وغيره

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الجزء الأول

الناشر

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام پر وحی نازل ہوتی ہے

الوحی ینزل علی الامام

SCRIPTURES OF GOD REVEAL TO IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیعقوبی الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ شیخ ایران

ـ۱۷۶ـ کتاب الحجۃ ج۱

﴿ باب ﴾

﴿ الفرق بین الرسول و النبی و المحدث ﴾

۱ ـ عدۃ من أصحابنا، عن أحمد بن محمد، عن أحمد بن محمد بن أبي نصر، عن ثعلبة بن میمون، عن زرارة قال: سألت أبا جعفر علیہ السلام عن قول الله عز وجل: «وکان رسولاً نبیاً» ما الرسول وما النبي؟ قال: النبي الذي یری في منامه ویسمع الصوت ولا یعاین الملك، والرسول الذي یسمع الصوت ویری في المنام ویعاین الملك، قلت: الإمام ما منزلته؟ قال: یسمع الصوت ولا یری ولا یعاین الملك، ثم تلا هذه الآیة: وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي ولا محدث (۱).

۲ ـ علي بن إبراهیم، عن أبیه، عن إسماعیل بن مرار قال: کتب الحسن بن العباس المعروف إلی الرضا علیہ السلام: جعلت فداك أخبرني ما الفرق بین الرسول والنبي والإمام؟ فکتب أو قال: الفرق بین الرسول والنبي والإمام أن الرسول الذي ینزل علیه جبرئیل فیراه ویسمع کلامه وینزل علیه الوحي وربما رأی في منامه نحو رؤیا إبراهیم علیہ السلام، والنبي ربما سمع الکلام وربما رأی الشخص ولم یسمع والإمام هو الذي یسمع الکلام ولا یری الشخص.

۳ ـ محمد بن یحیی، عن أحمد بن محمد، عن الحسن بن محبوب، عن الأحول قال سألت أبا جعفر علیہ السلام عن الرسول والنبي والمحدث، قال: الرسول الذي یأتیه جبرئیل قبلاً (۲) فیراه ویکلمه فهذا الرسول، وأما النبي فهو الذي یری في منامه نحو رؤیا إبراهیم ونحو ما کان رأی رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من أسباب النبوة قبل الوحي حتی أتاه جبرئیل علیہ السلام من عند الله بالرسالة وکان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حین جمع له النبوة وجاءته الرسالة من عند الله یجیئه بها جبرئیل ویکلمه بها قبلاً، ومن الأنبیاء من جمع له النبوة ویری في منامه ویأتیه الروح ویکلمه ویحدثه من غیر أن یکون یری في الیقظة، وأما المحدث فهو الذي یحدث فیسمع، ولا یعاین ولا یری في منامه.

(۱) قوله: «ولا محدث» الناهي في قراءة أهل البیت علیهم السلام وهو بفتح الدال المشددة (في)
(۲) قبلاً بضمتین و ضمة و کسرة وقبل أي عیاناً و مقابلة. (في)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم اس کی مخلوق میں اللہ کی آنکھ ہیں اور اس کے بندوں میں اول الامر ہیں

و نحن عين الله في خلقه ولاة امر الله في عباده

WE ARE THE EYES OF GOD IN HIS CREATURES AND THE FINAL AUTHORITY IN ALL HUMAN BEINGS.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ج۱ کتاب التوحید ـ۱۴۵ـ

الأشياء، ممّا يشاكل ذلك، ولو كان يصل إلى الله الأسف والضجر، وهو الذي خلقهما وأنشأهما لجاز للقائل هذا أن يقول: إنّ الخالق يبيد يوماً ما، لأنّه إذا دخله الغضب والضجر دخله التغيير، وإذا دخله التغيير لم يؤمن عليه الإبادة، ثمّ لم يعرف المكوّن من المكوّن ولا القادر من المقدور عليه، ولا الخالق من المخلوق، تعالى الله عن هذا القول علوّاً كبيراً، بل هو الخالق للأشياء لا لحاجة، فإذا كان لا لحاجة استحال الحدّ والكيف فيه! فافهم إن شاء الله تعالى.

٧ـ عدّة من أصحابنا، عن أحمد بن محمّد، عن ابن أبي نصر، عن محمّد بن حمران عن أسود بن سعيد قال: كنت عند أبي جعفر عليه السلام فأنشأ يقول ابتداء منه من غير أن أسأله: نحن حجّة الله، ونحن باب الله، ونحن لسان الله، ونحن وجه الله، ونحن عين الله في خلقه، ونحن ولاة أمر الله في عباده.

٨ـ محمّد بن يحيى، عن محمّد بن الحسين، عن أحمد بن محمّد بن أبي نصر، عن حسان الجمّال قال: حدّثني هاشم بن أبي عمارة الجنبي قال: سمعت أمير المؤمنين عليه السلام يقول: أنا عين الله، وأنا يد الله، وأنا جنب الله، وأنا باب الله.

٩ـ محمّد بن يحيى، عن محمّد بن الحسين، عن محمّد بن إسماعيل بن بزيع، عن حمزة بن بزيع، عن عليّ بن سويد، عن أبي الحسن موسى بن جعفر عليهما السلام في قول الله عزّ وجلّ: «ياحسرتى على ما فرّطت في جنب الله[1]» قال: جنب الله: أمير المؤمنين عليه السلام وكذلك ما كان بعده من الأوصياء بالمكان الرفيع إلى أن ينتهي الأمر إلى آخرهم[2].

١٠ـ الحسين بن محمّد، عن معلّى بن محمّد، عن محمّد بن جمهور، عن عليّ بن الصلت، عن الحكم وإسماعيل ابني حبيب، عن بريد العجلي قال: سمعت أبا جعفر عليه السلام يقول: بنا عُبد الله، وبنا عرف الله، وبنا وحّد الله تبارك وتعالى، ومحمّد حجاب الله تبارك وتعالى[3].

(١) الزمر: ٥٦.

(٢) الجنب القرب وأصله «يا حسرتى على ما فرطت لى جنب الله» أى لى قرب الله و جواره ومنه قوله تعالى «والصاحب بالجنب» وهو الرفيق فى السفر الذى يصحب الانسان، وكنى عنه بالجنب لكونه قريباً منه ملاصقاً له داول الجنب يعنى عليه السلام لشدة قربه من الله تعالى وكذا الائمة الهادون من ولده عليهم السلام لانهم من أكمل أفراد المقربين.

(٣) يعنى بسبب تعليمنا و إرشادنا للناس و كوننا بينهم و بين الله يعبدونه ويعرفونه، ومحمد حجاب الله يعنى أنه متوسط بينه و بين عباده به يصل الرحمة والهداية من الله الى عباده (ش).

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی معرفت کے بغیر خدا کی حجت پوری نہیں ہو سکتی

لا تقوم حجة الله بغير معرفة الامام

THE HUJJAT (ULTIMATE PROOF) OF GOD CANNOT BE ESTABLISED WITHOUT IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

٤ ـ أحمد بن محمد [1] ومحمد بن يحيى، عن محمد بن الحسين، عن علي بن حسان عن ابن فضال، عن علي بن يعقوب الهاشمي، عن مروان بن مسلم، عن بريد، عن أبي جعفر وأبي عبد الله عليهما السلام في قوله عز وجل: «وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي (ولا محدث)» قلت: جعلت فداك ليست هذه قراءتنا فما الرسول والنبي والمحدث؟ قال: الرسول الذي يظهر له الملك فيكلمه والنبي هو الذي يرى في منامه وربما اجتمعت النبوة والرسالة لواحد والمحدث الذي يسمع الصوت ولا يرى الصورة، قال: قلت: أصلحك الله كيف يعلم أن الذي رأى في النوم حق وأنه من الملك؟ قال: يوفق لذلك حتى يعرفه، لقد خنم الله بكتابكم الكتب وختم بنبيكم الأنبياء.

﴿ باب ﴾

﴿أن الحجة لا تقوم لله على خلقه إلا بإمام﴾

١ ـ محمد بن يحيى العطار، عن أحمد بن محمد بن عيسى، عن ابن أبي نجران، عن الحسن بن محبوب، عن داود الرقي، عن العبد الصالح عليه السلام قال: إن الحجة لا تقوم لله على خلقه إلا بإمام حتى يعرف [2]

٢ ـ الحسين بن محمد، عن معلى بن محمد، عن الحسن بن علي الوشاء، قال: سمعت الرضا عليه السلام يقول: إن أبا عبد الله عليه السلام قال: إن الحجة لا تقوم لله عز وجل على خلقه إلا بإمام حتى يعرف.

٣ ـ أحمد بن محمد، عن محمد بن الحسن، عن عباد بن سليمان، عن سعد بن سعد عن محمد بن عمارة، عن أبي الحسن الرضا عليه السلام قال: إن الحجة لا تقوم لله على خلقه إلا بإمام حتى يعرف.

٤ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن البرقي، عن خلف بن حماد، عن أبان بن تغلب قال: قال أبو عبد الله عليه السلام: الحجة قبل الخلق ومع الخلق وبعد الخلق.

(١) في ص ٩٣ الماضي. (آت).

(٢) في بعض النسخ [حتى يعرف] وكذا في الثاني والثالث.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کے بغیر دنیا قائم نہیں رہ سکتی

لا تبقى الدنيا الا بالامام

THE WORLD CANNOT ENDURE WITHOUT AN IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

﴿ باب ﴾

﴿ أن الأرض لا تخلو من حجة ﴾

١ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن محمد بن أبي عمير ، عن الحسين بن أبي العلاء قال : قلت لأبي عبدالله عليه السلام : تكون الأرض ليس فيها إمام؟ قال : لا. قلت : يكون إمامان ؟ قال : لا إلّا وأحدهما صامت .

٢ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن محمد بن أبي عمير ، عن منصور بن يونس وسعدان ابن مسلم ، عن إسحاق بن عمّار ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سمعته يقول : إنّ الأرض لا تخلو إلّا وفيها إمام ، كيما إن زاد المؤمنون شيئاً ردّهم ، وإن نقصوا شيئاً أتمّه لهم .

٣ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن عليّ بن الحكم ، عن ربيع بن محمد المسلّي ، عن عبدالله بن سليمان العامريّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : ما زالت الأرض إلّا ولله فيها الحجّة ، يعرّف الحلال والحرام و يدعو الناس إلى سبيل الله .

٤ـ أحمد بن مهران ، عن محمد بن عليّ ، عن الحسين بن أبي العلاء ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قلت له : تبقى الأرض بغير إمام ؟ قال : لا .

٥ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن يونس ، عن ابن مسكان ، عن أبي بصير ، عن أحدهما عليهما السلام قال : قال : إنّ الله لم يدع الأرض بغير عالم ولو لا ذلك لم يعرف الحقّ من الباطل .

٦ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن القاسم بن محمد عن عليّ بن أبي حمزة ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إنّ الله أجلّ و أعظم من أن يترك الأرض بغير إمام عادل .

٧ـ عليّ بن محمد ، عن سهل بن زياد ، عن الحسن بن محبوب ، عن أبي أسامة ؛ وعليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن الحسن بن محبوب ، عن أبي أسامة وهشام بن سالم ، عن أبي حمزة ، عن أبي إسحاق ، ممّن يثق به من أصحاب أمير المؤمنين عليه السلام أنّ أمير المؤمنين عليه السلام قال : اللّهمّ إنّك لا تخلي أرضك من حجّة لك على خلقك .

٨ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن محمد بن الفضيل ، عن أبي حمزة ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ علی کی نبوت کا اعلان

اعلان نبوۃ علی ﷺ

THE DECLARATION OF ALI'S APOSTLE HOOD.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ج۱ — کتاب الحجۃ — ۱۹۷

فأكسى ويستنطق وأستنطق فأنطق على حدّ منطقه، ولقد أُعطيت خصالاً ما سبقني إليها أحد قبلي علمت المنايا والبلايا، والأنساب وفصل الخطاب[1]، فلم يفتني ما سبقني، ولم يعزب عنّي ما غاب عنّي، أبشّر بإذن الله وأؤدّي عنه، كلّ ذلك من الله مكّنني فيه بعلمه.

الحسين بن محمد الأشعري، عن معلّى بن محمد، عن محمد بن جمهور العمّي، عن محمد بن سنان قال: حدّثنا المفضّل قال: سمعت أبا عبدالله ﷺ يقول، ثمّ ذكر الحديث الأوّل.

٢ـ عليّ بن محمد ومحمد بن الحسن، عن سهل بن زياد، عن محمد بن الوليد شباب الصيرفي قال: حدّثنا سعيد الأعرج قال: دخلت أنا وسليمان بن خالد على أبي عبدالله ﷺ فابتدأنا فقال: ياسليمان ماجاء عن أمير المؤمنين ﷺ يؤخذ به وماتهى عنه ينتهى عنه جرى لهمن الفضل ماجرى لرسول الله ﷺ ولرسول الله ﷺ الفضل على جميع من خلق الله، المعيّب[2] على أمير المؤمنين ﷺ في شيء من أحكامه كالمعيّب على الله عزّ وجلّ وعلى رسوله ﷺ والرادّ عليه في صغيرة أو كبيرة على حدّ الشرك بالله، كان أمير المؤمنين صلوات الله عليه باب الله الّذي لا يؤتى إلّا منه، وسبيله الّذي من سلك بغيره هلك، وبذلك جرت الأئمّة ﷺ واحد بعد واحد، جعلهم الله أركان الأرض أن تميد بهم، والحجّة البالغة على من فوق الأرض ومن تحت الثرى.

وقال: قال أمير المؤمنين ﷺ: أنا قسيم الله بين الجنّة والنار، وأنا الفاروق الأكبر وأنا صاحب العصا والميسم، ولقد أقرّت لي جميع الملائكة والرّوح بمثل ما أقرّت لمحمّد ﷺ ولقد حملت على مثل حولة محمّد ﷺ وهي حولة الربّ وإنّ محمّداً ﷺ يدعى فيكسى ويستنطق وأدعى فأكسى وأستنطق فأنطق على حدّ منطقه، ولقد أعطيت خصالاً لم يعطهنّ أحدٌ قبلي، علمت علم المنايا والبلايا، والأنساب وفصل الخطاب، فلم يفتني ما سبقني، ولم يعزب عنّي ما غاب عنّي، أبشّر بإذن الله وأؤدّي عن الله عزّ وجلّ، كلّ ذلك مكّنني الله فيه بإذنه.

٣ـ محمد بن يحيى وأحمد بن محمد جميعاً، عن محمد بن الحسن، عن عليّ بن حسّان

(١) المنايا والبلايا: آجال الناس ومصائبهم وفصل الخطاب الفصول الفيرالمشتبه، فلم يفتني ما سبقني أي علم ماضي، ماغاب عني اي علم ما يأتي. (في)

(٢) في بعض النسخ [المشاب] في الموضعين.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شب قدر میں امام پر سالانہ احکام نازل ہوتے ہیں

فی لیلۃ القدر تنزل الامور السنویۃ علی الامام

IN THE NIGHT OF POWER GOD SEND YEARLY COMMANDMENTS TO AN IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

۲۴۸۔ کتاب الحجۃ ج۱

الذي جدّ ثك به عليّ ۔ ولم ترعيناه ولكن وعا قلبه ووقر في سمعه[1] ثم صفّقك بجناحه فعميت قال فقال ابن عباس : ما اختلفنا في شيء فحكمه إلى الله[2] ، فقلت له : فهل حكم الله في حكم من حكمه بأمرين ؟ قال : لا ، فقلت : هنا هلكت وأهلكت[3]

۳۔ وبهذا الإسناد ، عن أبي جعفر عليه السلام قال : قال الله عزّ وجلّ في ليلة القدر « فيها يفرق كلّ أمر حكيم » يقول : ينزل فيها كلّ أمر حكيم ، والمحكم ليس بشيئين ، إنّما هو شيء واحد ، فمن حكم بما ليس فيه اختلاف ، فحكمه من حكم الله عزّ وجلّ ، ومن حكم بأمر فيه اختلاف فرأى أنّه مصيب فقد حكم بحكم الطاغوت إنّه لينزل في ليلة القدر إلى ولي الأمر تفسير الأمور سنة سنة ، يؤمر فيها في أمر نفسه بكذا وكذا ، وفي أمر الناس بكذا وكذا ، وإنّه ليحدث لولي الأمر سوى ذلك كلّ يوم علم الله عزّ وجلّ الخاصّ والمكنون العجيب المخزون ، مثل ما ينزل في تلك الليلة من الأمر ، ثم قرأ : « ولو أنّ ما في الأرض من شجرة أقلام والبحر يمدّه من بعده سبعة أبحر ما نفدت كلمات الله إنّ الله عزيز حكيم »[4]

۴۔ وبهذا الإسناد ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : كان عليّ بن الحسين صلوات الله عليه يقول : « إنّا أنزلناه في ليلة القدر » صدق الله عزّ وجلّ أنزل الله القرآن في ليلة القدر « وما أدراك ما ليلة القدر » قال رسول الله صلى الله عليه وآله : لا أدري ، قال الله عزّ وجلّ « وليلة القدر خير من ألف شهر » ليس فيها ليلة القدر ، قال لرسول الله صلى الله عليه وآله : وهل تدري لم هي خير من ألف شهر ؟ قال : لا ، قال : لأنّها تنزّل فيها الملائكة والروح بإذن ربّهم من كلّ أمر ، وإذا أذن الله عزّ وجلّ بشيء فقد رضيه « سلام هي » حتّى مطلع الفجر ، يقول : تسلّم عليك يا محمّد ملائكتي وروحي بسلامي من أوّل ما يهبطون إلى مطلع الفجر ، ثم قال : في بعض كتابه : « واتّقوا فتنة لا تصيبنّ الذين ظلموا منكم خاصّة »[5] ، في « إنّا أنزلناه في ليلة القدر » وقال في بعض كتابه : « وما هو إلّا ذكر للعالمين »

(۱) جملة مقتبسة من كلام ابن عباس عليه السلام استشهد به على قول أبيه وكنيته الملك ، حيث أرجع في ثوب الشهيد لهذا الحديث أن الملك ظهر على ابن عباس عيانا .

(۲) لقوله تعالى : « وما اختلفتم في شيء فحكمه إلى الله » (۳) قد فرق المناظرة بين ابن جبير (ع) وابن عباس في سنة (ع) وحياة أبيه السجاد قد ولد أبو جعفر سنة ۵۷ ومات ابن عباس سنة ۶۸ ؛ وتوفي علي بن الحسين السجاد سنة ۹۵ ـ (۴) لقمان ، ۲۷ ؛ (۵) الانفال ، ۲۵ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام اپنی موت کا وقت جانتا ہے۔ اور باختیار خود مرتا ہے۔

ان الائمة يعلمون متى يموتون وانهم لايموتون الا باختيار منهم

IMAM KNOWS HIS HOUR OF DEATH AND HIS DEATH IS IN HIS CONTROL

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ طبع ایران

﴿باب﴾

☆(أن الائمة عليهم السلام اذا شاؤا أن يعلموا علموا)☆

۱۔ علي بن محمد و غيره، عن سهل بن زياد، عن أيوب بن نوح، عن صفوان ابن يحيى، عن ابن مسكان، عن بريد بن الوليد، من أبي الربيع الشامي، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: إن الامام إذا شاء أن يعلم علم.

۲۔ أبو علي الاشعري، عن محمد بن عبد الجبار، عن صفوان، عن ابن مسكان عن بريد بن الوليد، عن أبي الربيع، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: إن الامام إذا شاء أن يعلم أعلم[1].

۳۔ محمد بن يحيى، عن عمران بن موسى، عن موسى بن جعفر، عن عمرو بن سعيد المدائني، عن أبي عبيدة المدائني، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: إذا أراد الامام أن يعلم شيئا أعلمه الله ذلك.

﴿باب﴾

☆(أن الائمة عليهم السلام يعلمون متى يموتون، وانهم لايموتون الا باختيار منهم)☆

WITNESS

۱۔ محمد بن يحيى، عن سلمة بن الخطاب، عن سليمان بن سماعة وعبدالله بن محمد، عن عبد الله بن القاسم البطل، عن أبي بصير قال: قال أبو عبدالله عليه السلام: أي إمام لايعلم مايصيبه و إلى مايصير، فليس ذلك بحجة لله على خلقه.

۲۔ علي بن إبراهيم، عن محمد بن عيسى، عن الحسن بن محمد بن بشار قال: حدثني شيخ من أهل قطيعة الربيع من العامة ببغداد ممن كان ينقل عنه، قال: قال لي: قد رأيت بعض من يقولون بفضله من أهل هذا البيت، فما رأيت مثله قط. قال فضله وتسكه فقلت له: من؟ وكيف رأيته؟ قال: جعنا أيام السندي بن شاهك[2]

(۱) كذا في جميع النسخ التي رأيناها.
(۲) أي أيام ورد وزارته لهارون الرشيد. (آت)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئمہ گزشتہ اور آئندہ تمام امور جانتے ہیں اور ان پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں

الائمه يعلمون علم ما مكان وما يكون ولا يخفى عليهم شى ء

ACCORDING TO SHIAS, NOTHING CAN REMAIN HIDDEN FROM THE IMAMS. THEY HAVE A COMPLETE KNOWLEDGE OF PAST, PRESENT AND FUTURE.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

-٢٦٠- كتاب الحجّة ج١

٥ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمّد بن عيسى ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي الحسن موسى عليه السلام قال : إنّ الله عزّ وجلّ غضب على الشيعة [١] فحيّرني نفسي أوهم : فوقيتهم والله بنفسي .

٦ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن الوشّاء ، عن مسافر أنّ أبا الحسن الرضا عليه السلام قال له : يامسافر هذا القناة فيها حيتان ؟ قال : نعم جعلت فداك ، فقال: إنّي رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله البارحة وهو يقول : يا عليّ ما عندنا خير لك [٢].

٧ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن الوشّاء ، عن أحمد بن عائذ ، عن أبي خديجة ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال ، كنت عند أبي في اليوم الّذي قبض فيه فأوصاني بأشياء في غسله وفي كفنه وفي دخوله قبره ، فقلت : ياأبة والله مارأيتك منذ اشتكيت [٣] أحسن منك اليوم، مارأيت عليك أثر الموت ، فقال : يا بنيّ أما سمعت عليّ بن الحسين عليه السلام ينادي من وراء الجدار يا محمّد تعال ، عجّل ؟ .

٨ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد ، عن عليّ بن الحكم ، عن سيف بن عميرة ، عن عبدالملك بن أعين ، عن أبي جعفر عليه السلام قال : أنزل الله تعالى النصر على الحسين عليه السلام حتّى كان [ما] بين السماء والأرض [٤] ثمّ خُيّر: النصر، أولقاء الله، فاختار لقاء الله تعالى

﴿ باب ﴾

☆(أن الأئمة عليهم السلام يعلمون علم ما كان وما يكون وانه (٥))☆
☆(لا يخفى عليهم الشيء صلوات الله عليهم)☆

WITNESS

١ ـ أحمد بن محمّد ومحمّد بن يحيى ، عن محمّد بن الحسين ، عن إبراهيم بن إسحاق الأحمر ، عن عبدالله بن حمّاد ، عن سيف التمّار قال : كنّا مع أبي عبدالله عليه السلام جماعة من

(١) لتركهم التقية أو عدم انقيادهم لامامهم وخلوصهم في متابعته . (آت)
(٢) أي علمي بحقيقة ما أقول كعلمي بكون الحيتان في هذا الماء . (آت)
(٣) أي مرضت .
(٤) أي أنزل الله تعالى ملائكة ينصرونه عار الاعداء حتى إذا صاروا بين السماء والارض خير بين الامرين . (في) .
(٥) في بعض النسخ [آنهم] .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر صفات موجود ہیں

فی الامام صفات اکثر من النبی الکریم ﷺ

IMAM POSSESS MORE ATTRIBUTES THAN A PROPHET POSSESS.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

کتاب الحجۃ — ۲۸۸ —

یومها ذلك إن كان نهاراً، أوليلتها إن كان ليلاً، ثمّ تُرى في منامها رجلاً يبشّرها بغلام، عليم، حليم، فتفرح لذلك، ثمّ تنتبه من نومها، فتسمع من جانبها الأيمن في جانب البيت صوتاً يقول: جلت بخير وتصيرين إلى خير وجلت بخير، أبشري بغلام، حليم عليم، وتجد خفّة في بدنها ثمّ لم تجد بعد ذلك امتناعاً[1] من جنينها و بطنها فإذا كان لتسع من شهرها سمعت في البيت حسّاً شديداً، فإذا كانت الليلة التي تلد فيها ظهر لها في البيت نور، تراه لا يراه غيرها إلا أبوه، فإذا ولدته ولدته قاعداً و تفتّحت له حتّى يخرج متربّعاً يستدير بعد وقوعه إلى الأرض، فلا يخطئ القبلة حيث كانت بوجهه، ثمّ يعطس ثلاثاً يشير بأصبعه بالتحميد ويقع مسروراً[2] مختوناً ورأيناه من فوق وأسفل دناباه وشاحكه ومن بين يديه مثل سبيكة الذهب نوراً ويقيم يومه وليلته تسيل يداه ذهباً وكذلك الأنبياء إذا ولدوا و إنّما الأوصياء أخلاق من الأنبياء.

۶۔ عدّة من أصحابنا، عن أحمد بن محمّد، عن عليّ بن حديد، عن جميل بن درّاج قال روى غير واحد من أصحابنا أنّه قال: لا تتكلّموا في الإمام فإنّ الإمام يسمع الكلام وهو في بطن أمّه فإذا وضعته كتب الملك بين عينيه وتمّت كلمة ربّك صدقاً وعدلاً لا مبدّل لكلماته وهو السّميع العليم، فإذا قام بالأمر رفع له في كلّ بلدة منار ينظر منه إلى أعمال العباد.

۷۔ عليّ بن إبراهيم، عن محمّد بن عيسى بن عبيد قال: كنت أنا وابن فضّال جلوساً إذ أقبل يونس فقال: دخلت على أبي الحسن الرّضا عليه السلام فقلت له: جعلت فداك قد كثر الناس في العمود، قال: فقال لي: يا يونس ما تراه، أتراه عموداً من حديد يرفع لصاحبك؟ قال: قلت: ما أدري، قال: لكنّه ملك موكّل بكلّ بلدة يرفع الله به أعمال تلك البلدة، قال: فقام ابن فضّال فقبّل رأسه وقال: رحمك الله يا أبا محمّد لا تزال تجيء بالحديث الحقّ الذي يفرّج الله به عنّا.

۸۔ عليّ بن محمّد، عن بعض أصحابنا، عن ابن أبي عمير، عن حريز، عن زرارة، عن أبي جعفر عليه السلام قال: للإمام عشر علامات: يولد مطهّراً مختوناً، وإذا وقع على الأرض وقع على راحته رافعاً سبّابته إلى السّماء، ولا يجنب، وتنام عيناه ولا ينام قلبه، ولا يتثاءب ولا يتمطّى، ويرى من خلفه كما يرى من أمامه، ونجوه كرائحة المسك والأرض موكّلة

(۱) فی بعض النسخ [انتاعا]۔ (۲) ای مقطوع السرۃ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اماموں کی مظلومیت پر آنسو بہانا تسبیح اور راز کو چھپانا جہاد فی سبیل اللہ ہے

إسباغ الدموع على مظلومية الأئمة تسبيح ، وكتمان السر جهاد في سبيل الله .

TO HIDE SECRECT AND TO WEEP ON THE OPPRESSION OF IMMAMS IS JEHAD.

الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران

فتذاكروا الاذاعة ، فقال : احفظ لسانك تَعِزّ ، ولا تمكّن النّاس من قياد رقبتك فتذلّ .

۱۵ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن عليّ بن الحكم ، عن خالد بن نُجيح ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال ، إنّ أمرنا مستور مقنّع بالميثاق (۱) فمن هتك علينا أذلّه الله

۱۶ ـ الحسين بن محمد ، ومحمد بن يحيى ، جميعاً ، عن عليّ بن محمد بن سعد ، عن بعض أصحابنا ، عن محمد بن سعيد بن مروان ، عن عليّ بن الحكم ، عن عمر بن أبان ، عن عيسى بن أبي منصور قال ، سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول ، نفس المهموم لنا المغتمّ لظلمتنا تسبيح وعبادة لأمرنا صيام ، وكتمانه لسرّنا جهاد في سبيل الله . قال لي محمد بن سعيد ، اكتب هذا بالذهب ، فما كتبت شيئاً أحسن منه .

﴿ باب ﴾

☆ (المؤمن و علاماته و صفاته) ☆

(☆) ۱ ـ محمد بن جعفر ، عن محمد بن إسماعيل ، عن عبد الله بن دامر ، عن الحسن ابن يحيى ، عن قثم أبي قتادة الحرّاني ، عن عبد الله بن يونس ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال : قام رجل يقال له : همّام ، وكان عابداً ، ناسكاً ، مجتهداً ، إلى أمير المؤمنين عليه السلام وهو يخطب ، فقال : يا أمير المؤمنين صف لنا صفة المؤمن كأنّنا ننظر إليه ؟ فقال :

يا همّام المؤمن هو الكيّس الفطن ، بشره في وجهه ، و حزنه في قلبه ، أوسع شيء صدراً (۲) وأذلّ شيء نفساً ، زاجر عن كلّ فان (۳) ، حاضّ على كلّ حسن (٤) ،

(۱) المقنع اسم مفعول على بناء التفعيل أي مستور أصله من القناع ، و « بالميثاق » اى بالعهد الذى أخذ الله ورسوله والائمة عليهم السلام أن يكتموه من غير أهله (آت) .

(*) منقول فى النهج باختلاف كثير . (۲) فى بعض النسخ [قدراً] .

(۳) « زاجر » اى فقد آدخره .

(۴) « حاض » أى حريص .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی
ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابو البیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کنتوری بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہار دہ معصومین ہر چیز پر قادر ہیں تمام انبیائے کرام اور ملائکہ کی توہین

المعصومون الاربعة عشر قادرون على كل شيئ ، اهانة جميع الانبياء والملائكة .

FOURTEEN IMAMS OF SHIA (INFALLIABLE) ARE THE MASTERS OF THIS UNIVERSE. A DESECRATION OF ALL PROPHETS AND AN ANGELS.

علام العین جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جدید ایجوکیشنل پریس لاہور۔

۲۹

تلاش نہیں پاتا دیکھتا کیوں میرے حکم کے سوا شیطان اور اس کی اولاد کو ولی پکڑتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہی ہیں اور ظالموں کے لئے بہت برا بدلہ ہے۔ اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ علاوہ ابلیس اور اس کی ذریت کے انسانوں میں سے بھی اکثر لوگوں نے اپنا ولی و مرشد مقرر کیا ہے۔ جن کا ولی ہونے کا شرعی کوئی حق نہ تھا۔ اور وہ خدا کے نزدیک بمنزلہ ابلیس اور ذریت ابلیس ہی ہیں بیشک وہ انسان صورت و ابلیس سیرت ظالم ہیں جن کے لیے برا بدلہ ہے۔ دن رات کا مشاہدہ ہے کہ ابلیس اور ذریت ابلیس کو کسی نے ولی نہیں بنایا۔ بلکہ انسان انسانوں کو ولی مقرر کرتے ہیں اور یہاں وہی اولاد آدم مراد ہے جو لوگوں کو اپنے آپ کو ولی و مرشد ظاہر کر کے گمراہ کر رہی ہے۔

اہل بیت کے سوا کوئی ولی نہیں

خداوند عالم نے اپنے بعد ولایت مطلقہ کلیہ کا حصہ اپنے رسول مقبول اور اپنی اہل بیت ہی پر کیا ہے انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین امنوا۔ اور تمام کے تمام قرآن میں دوسری آیت نہ ملے گی جس سے ثابت ہو کہ باقی انبیاء اور ملائکہ بھی ولی ہیں اور ان کا تصرف بھی ماسوا علی اللہ تمام پر ہے اور یہ پہلے ثابت ہو چکا کہ فوق درجہ ولایت مطلقہ اور کوئی درجہ نہیں اور ولایت بمعنی تصرف غلبہ حکومت بادشاہی ہدایت و محافظت ہے پس خدا کے بعد رسول اور اس کے بعد اہل بیت ہی جملہ ماسوا علی اللہ پر متصرف و غالب حاکم و بادشاہ اور ہادی و حافظ ہیں۔ اور وہ اس لئے کہ معیار ولایت ان کو حاصل ہے۔ باقی انبیاء اور ملائکہ یہ منصب نہیں رکھتے۔ پس جبکہ انبیاء و ملائکہ اس عہدہ پر فائز نہیں۔ تو غیر معصوم حکومت کیونکر اس عہدے کو لے سکتی ہے۔ نیز یہ بھی ثابت ہو گیا۔ اور عقل سلیم نے تسلیم کیا۔ کہ تمام مخلوقات انس و جن ملائکہ و انبیاء سب کے درمیان واسطہ فیض اور وسیلہ کاملہ جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کے اہل بیت ہیں۔ جب تک لوگ ان کی معرفت حاصل نہیں کرتے معرفت خدا حاصل نہیں ہو سکتی۔ عام امت کے لوگ نہ بادی ہیں نہ امام اور نہ لوگوں پر ان کی اطاعت ضروری بلکہ اہل بیت رسول کے سوا ہادی اور امامت کا دعویٰ کرنے والا اولاد شیطان سے ہوگا۔ رسول اور اہل بیت رسول ان کی اطاعت خدا کی اطاعت اور ان کی نافرمانی خدا کی نافرمانی اور جیسا کہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے مشرک ایسے ہی ان کی جگہ کسی کو بٹھانے جانے لانے اور شریک کرنے سے مشرک۔ چنانچہ حدیث معتبر متفق علیہ

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی

ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان

مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی نے ماں کے پیٹ میں سورۃ قدر تلاوت کی (عقیدہ الاثناء عشریہ)

تلا الامام المہدی فی بطن امہ سورۃ القدر (عقیدہ الاثناء عشریۃ

IMAM MAHDI RECITED THE SURAH QADR BEFORE BIRTH (SHI'ITE BELIEF)

۴۷۵

پڑھنے میں مشغول ہوئی تو حسن خاتون جاگیں، اور وضو کر کے نماز شب پڑھی، صبح کا وقت قریب تھا کہ میرے دل میں ارادہ حسن عسکری سے مشک کئے۔ ناگاہ امام حسن عسکری نے اپنے حجرے سے آواز دی کہ سورۃ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر حرس پر پڑھیے۔ میں نے حرس خاتون سے پوچھا۔ کیا حال ہے۔ انہوں نے کہا۔ جو کچھ میرے مولا نے فرمایا تھا۔ ظاہر ہوا۔ جب میں نے سورۃ انا انزلنا پڑھنا شروع کیا۔ اس طفل نے شکم حرس میں تلاوت اناانزلناہ میرا ساتھ دیا۔ اور مجھے سلام کیا۔ میں ڈر گئی حضرت امام حسن عسکری نے آواز دی کہ ڈر نہ خدا نے عجیب نہ گیئے جن تعالیٰ ہمارے اطفال کو حکمت گویا فرماتا ہے۔ اور ان کو حالت بزرگی زبان پر اپنا حجت کرتا ہے۔ جب امام حسن عسکری یہ فرما چکے حرس خاتون میری آنکھوں سے غائب ہو گئیں گویا میرے اور ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہو گیا۔ یہ دیکھ کر میں بے قرار و حیران امام حسن عسکری کی طرف دوڑی حضرت نے فرمایا تمہیں چوکی لوٹ جائیے۔ حرس کو اپنی جگہ دیکھئے گا جب میں واپس آئی پردہ اٹھ گیا اور حرس خاتون کو ایسا نورانی پایا کہ میری آنکھیں چکا چوند ہو گئیں حضرت صاحب العصر کو دیکھا کہ قبلہ رو بجدہ میں انگشتان سبابہ کو آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے ہیں۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ وان ابی امیر المومنین علیہ السلام پھر ہر ایک امام کا نام لیا جب اپنے نام پر پہنچے فرمایا۔ اللھم انجز لی وعدی واتمم لی امری وثبت وطاقی واملاء الارض عدلا وقسطا۔ میں حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ نے ابھی سے فرمایا ہے اسے ولی کر اور میرے امر خلافت و امامت کو تمام کر جیسے تو نے تمام کو دشمنوں سے نے اور قسط کو ظاہر اور زمین کو میرے سبب سے

ناطق ہوتا ہے اور اس کی زبان سے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہوتا ہے پہلے چھوٹا طفل پھر جوان پھر بوڑھا بچے کے اعضاء ناک، کان، ہاتھ، پاؤں، زبان تمام اعضا جوانوں کے کام انجام دیتے ہیں مگر بچہ نہیں سکتے، ہاتھ پکڑ نہیں سکتے، دہان بولا نہیں سکتی، پاؤں چل نہیں سکتے۔ ہر شکم معلوم کے بعین نمی دانند کہ اس کے اعضاء ایسے کیوں ہیں بچے پیدا ہی ایسے ہوتے ہیں۔ ہر بچہ کا پیدا کرنا دلیل ہے حضرت صاحب الزمان کا فرزند کی ولادت بچہ حضرت عیسیٰ کا پیدا ہونا حضرت مادر کی گود میں اور اپنی نبوت کا اعلان کرنا ہمارے دلیل ہے۔ ایسے نائب رسول و امام وہ بھی پیدا ہوتے ہیں کلام کرتا ہے بالکل اس کے اعضاء سے بچہ کی طرح کی کلام کرتے ہیں ان اعضاء کا الہی ہونا ہو سکتا ہے حضرت امام کا پیدا ہو کر وصیت رسول پر صحت امر الٰہی کی تلاوت کرنا۔ اور دوسرے کو امام حسن کا نام بیان کرنا۔ ان سے امام حسن کا ولد ہونا کروڑوں میں ایک کی تصدیق کرنا۔ امام کا ظہور پیدا ہو کر تکلیف نہ فرمانا۔ کہ کوئی شخص پڑھنا اس پر کیا دلیل ہے ان کی امامت رسول کی تصدیق ہے ان کے خدا اور رسول کے الٰہی کلام کا ایک ہے اور وہ برہان واضح ان رسول ہیں۔

شاید کسی کا یہ خیال ہو کہ ہر کرامت خارق عادت کے ساتھ ظہور کرنا نبی و رسول کا ہی نہیں ہو سکتا۔ ہمارا یہاں مدعا یہ ہے کہ ہر خارق عادت کرامت نبوت و امامت و خلافت کے لئے لازم نہیں۔ بلکہ کرامت ہر ولی کا ہو سکتا ہے جیسا کہ نبوت کے لئے علامت ہے عباس اس تماشا میں تھی کہ امام حسن عسکری کے بیٹے کا پتہ چلے تو فوراً ان کو قتل کر دیا جائے۔ جاسوسی عورتیں مقرر کی گئیں۔ اٹارنی سلام کرنے کے لئے بلکہ۔

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاحتجاج

تألیف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

الجزء الأول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حسنؓ نے فرمایا خدا کی قسم مجھے ان شیعوں سے معاویہؓ اچھا ہے شیعوں نے میرے قتل کی کوشش کی

قال الحسن: والله ان معاوية خيرلى من هؤلاء الشيعة وانهم حاولوا قتلى

HAZRAT HASSAN SAID "BY GOD MAVIA IS BETTER THAN SHIAS. THEY HAVE TRIED TO KILLED ME.

۲۹۰ ..... احتجاج الطبرسی ج۲

الاحتجاج البدری جلد اول کلیف ابی منصور احمد بن علی ابی طالب الوسی المتوفی قرن سادس (طبع نجف)

من رسول الله ﷺ؟

قالوا: بلى.

قال: أما علمتم أنّ الخضر لما خرق السفينة، وأقام الجدار، وقتل الغلام كان ذلك سخطاً لموسى بن عمران «ع» إذ خفي عليه وجه الحكمة في ذلك، وكان ذلك عند الله تعالى ذكره حكمة وصواباً؟ أما علمتم أنه ما منا أحد إلا يقع في عنقه بيعة لطاغية زمانه إلا القائم «عج»؟ الذي يصلي خلفه روح الله عيسى بن مريم «ع»، فإنّ الله عز وجل يخفي ولادته ويغيب شخصه لئلا يكون لأحد في عنقه بيعة إذا خرج، ذاك التاسع من ولد أخي الحسين، ابن سيدة الإماء، يطيل الله عمره في غيبته ثم يظهره بقدرته في صورة شاب دون أربعين سنة، ذلك ليعلم أنّ الله على كلّ شيء قدير.

عن زيد بن وهب الجهني[1] قال: لما طعن الحسن بن علي «ع» بالمدائن أتيته وهو مثوجع، فقلت: ما ترى يا ابن رسول الله فإنّ الناس متحيرون؟

فقال: أرى والله أنّ معاوية خير لي من هؤلاء يزعمون أنهم لي شيعة ابتغوا قتلي وانتهبوا ثقلي وأخذوا مالي، والله لئن أعيش من معاوية عهداً أحقن به دمي وآمن به في أهلي، خير من أن يقتلوني فتضيع أهل بيتي وأهلي، والله لو قاتلت معاوية لأخذوا بعنقي حتى يدفعوني إليه سلماً، والله لئن أصالحه وأنا عزيز خير من أن يقتلني وأنا أسير، أو يمنّ عليّ فيكون سنة على بني هاشم آخر الدهر والمنة لأي يزال يمنّ بها وعقبه على الحي منّا والميت.

قال: قلت: تترك يا ابن رسول الله شيعتك كالغنم ليس لها راع؟

قال: وما أصنع يا أخا جهينة إنّي والله أعلم بأمر قد أدى به إليّ نظائره: إنّ أمير المؤمنين «ع» قال لي ذات يوم وقد رآني فرحاً: يا حسن أتفرح كيف بك إذا رأيت أباك تبلاً؟! كيف بك إذا ولي هذا الأمر بنو أمية، وأميرها الرحب البلعوم، الواسع الاندحاق[2]، يأكل ولا يشبع، يموت وليس له في السماء ناصر ولا في الأرض عاذر، ثم يستولي على فريها وشرقها، يدين له العباد ويذل ملكه، يسن بسنن أهل البدع والضلال، ويميت الحق وسنة رسول الله «ص»، يقسم المال في أهل ولايته، ويتبعه من هو أحق به، ويذل في ملكه المؤمن، ويقوى في سلطانه الفاسق، ويجعل المال بين أنصاره دولا، ويتخذ عباد الله خولا.

(۱) ذکرہ العلامۃ «رہ» فی قولہ علیہ السلام فی القسم الاول من علامتہ ص ۱۹۴ والشیخ فی رجالہ ص ۴۲ فی اصحاب علی «ع» وفی الفہرست ص ۶۷ قال: «زید بن وہب الہ کتاب» خطب امیر المؤمنین علیہ السلام علی المنبر فی الجمیع والاعیاد وغیرہا، وفی اسد الغابۃ ص ۲۱۳/۲ انہ کان فی جیش علی «ع» حین مسیرہ الی البصرۃ، وقال ابن عبد البر فی ہامش الاصابۃ ص ۲۹ ج ۱: انہ مات «رہ» نزل سنۃ (۹۶).

(۲) ای: واسع الکرش والامعاء.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس: محمد حسن علمی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی برہنہ حالت میں ظاہر ہوگا

یظہر الامام المہدی عریانا

IMAM MEHDI WILL APPEAR NUDE

تصدق باشد و بعد از آن علی و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا (ع) روایت کرده است که از علامات ظهور حضرت قائم آنست که بدن برهنه او پیش فرض آفتاب ظاهر خواهد شد و منادی ندا خواهد کرد که این امیرالمؤمنین است برگشته است که ظالمان را هلاک کند و ایضا شیخ روایت کرده است از حضرت ابی عبداللہ که چون قائم ما خروج کند نزد قبر نبی مؤمنی ملکی بیاید و او را ندا کند که ای فلان ساحب تو و امام تو ظاهر شده است اگر میخواهی ملحق شوی باو ملحق شو و اگر میخواهی در نعمت و کرامت خدا باشی هم آنجا باش پس بعضی بیرون آیند و بعضی در نعیم الہی بمانند و در زیارت جامعه مشهوره و اکثر زیارات منقوله خصوصا زیارت حضرت امام حسین (ع) ذکر رجعت و اظہار اعتقاد به آن مذکور است و در مشہد و مصباح الزائر و سایر کتب از حضرت امام جعفر صادق (ع) منقولست که هر کدوم از عهد نامه را چهل صباح بخواند از انصار حضرت قائم باشد و اگر پیش از ظهور آن حضرت بمیرد حضرات او را از قبر بیرون آورده در وقت خروج آن حضرت در رکاب آن حضرت باشد و در عهد نامه مزبور مذکور است که خداوندا اگر حایل شود میان من و آن حضرت مرگی که بر بندگان خود حتم و لازم گردانیده پس بیرون آور مرا از قبر من در حالتی که کفن خود را بر کمر بسته باشم و شمشیر و نیزه خود را برهنه کرده باشم و لبیک گویم دعوت کسی را که جمیع خلق را بسوی یاری او دعوت می نماید و شیخ در مصباح از حضرت امام جعفر صادق (ع) زیارت بعید حضرت رسول ﷺ و ائمه (ع) را روایت کرده است و در آن روایت مذکور است که من قائلم بفضل شما و اقرار دارم برجعت شما و انکار نمی کنم قدرت خدا را بر هیچ چیز و قائل نمی شوم مگر بآنچه خدا خواسته است و صاحب کامل الزیارات از حضرت امام جعفر صادق (ع) زیارتی از برای حضرت امام حسین (ع) روایت کرده است و در آن زیارت مذکور است که یاری من از برای شما مهیا است تا حکم کند خدا و مبعوث گرداند شما را پس با شما خواهم بود نه با دشمنان شما پس من از آنهایم که ایمان دارم برجعت شما و انکار نمیکنم هیچ قدرت خدا را و تکذیب نمیکنم هیچ مشیت او را و نمی گویم هیچ چیزی را که خدا خواهد نمی تواند بود و بسند صحیح در زیارت دیگر همین مضمون را روایت کرده اند و ایضا بسند معتبر زیارت دیگر از برای حضرت امام حسین (ع) و جمیع ائمه روایت کرده است و در آن زیارت مذکور است که خداوندا مبعوث گردان اورا در زمان پسندیده ای که انتقام بکشی باو از برای دین خود و بکشی باو دشمن خود را بدوستی که تو اورا وعده کرده و توئی پروردگاری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

الحمد للہ کہ دریں ایام بر کت ماقتران کتاب مستطاب راہ نمائے حق وایمان

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق المتین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم ہاشمی

بمحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس منیجر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام ملا امام بدستیاب ہم پریس لاہور میں شہا[illegible] دی گئی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ رجعت کا اظہار

اظهار عقيدة الرجعة .

DOCTRINE OF RAJAT (LIFE AFTER DEATH)

تحقیق التحیین اردو ترجمہ حق الیقین از باذ مجلسی طبع غلام عباس میجر اسلامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باب ۵۳ مقدمہ ۹ - حدیث نمبر ۱ - باب رجعت

۶۱۶ھم

حضرت رسول اور علی اور آپکی بیوی حضرت امیر المومنین اور فاطمہ زہرا اور حسن اور حسین جو کربلا میں شہید ہوئے ہیں اور تمام ائمہ طاہرین کہ ان سب کو زندہ ہونگے جو کوئی کہ ایمان محض اور خالص رکھتا ہے اور جو کوئی کہ کافر محض ہے یہ سب کو زندہ ہونگے پس تمام ائمہ طاہرین اور مومنین کے لئے ان پر عذاب کرینگے تا ایکبار ایک ہزار مرتبہ قتل کرینگے اور پھر زندہ کرینگے پھر جیسا جس جگہ کہ چاہینگا اونکا پیدا کریگا اور عذاب کریگا اور اس کے ظاہر کو کوئی ان توجہ ہونے اور کوئی کو جنت کے ایمان پس ہزار مرتبوں اور ہر مرتبہ میں قیامتوں کے ساتھ فروکش ہونگے قتل سے پوچھا کہ اس وقت میں فرمایا کہ وہ خدا کی لعنت و غضب کا مستحق ہوگا اور اس پر دوزخ جو کہ وہاں پر ہے اور جو کہ ان نشانوں کے اور بسبب ان نشانوں کے جو کہ دوزخ میں ایک ہے اسکی طرف متوجہ ہونگے قسم کے عذاب نازل ہونگے جو کہ آرستہ ہائے گذشتہ ہونگے اور ان پر نازل ہونگے جنکو نہ آنکھوں نے کبھی دیکھا ہے اور کانوں نے کبھی سنا ہے اور جو کہ ان کے دلوں پر نازل ہوگا وہ ظلم کا ظہور ہوگا۔ واللہ کہ ایک وقت ایسا آیا ہوگا کہ لوگ کہینگے کہ دنیا یہی ہے اور کہینگے کہ اس کے قصر اور مکانات بہشت ہیں اور اس میں کی لڑکیاں حور العین اور اس میں کے لڑکے ولدان بہشت ہیں۔ اور گمان کرینگے کہ حق تعالیٰ بندوں کو روزی تقسیم نہیں کی ہے مگر اسی شہر میں۔ اور اس شہر میں خدا و رسول پر افترا کرنا اور بناحق حکم دینا اور بناحق گواہی دینا شراب پینا اور زنا کرنا۔ مال حرام کھانا اور خون ناحق بہانا اسقدر عام ہوگا کہ تمام دنیا میں اسقدر نہ ہوا ہوگا پس ان فتنوں اور لشکروں کے ہمراہ اس فاجر اور کافر جناب امام زمان کریگا کہ اگر کوئی شخص وہاں گذر کرے اور نشان بتائے کہ یہاں اس شہر کا ہے تو قبول کرینگا۔ اور اس کے ایک جوان خوش رو جو کہ [illegible] ہوگا دیکھ کر [illegible] اور اس کو نہ دیگا کہ [illegible] اس ضلالت و گمراہی کی فریاد کا پہنچ [illegible] ہونگے کہ [illegible] اور اس کی اجابت کریگا [illegible] ہونگے کہ [illegible] سوار اور مسلح و مکمل ہونگے۔ وہ جوان [illegible] جبکہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

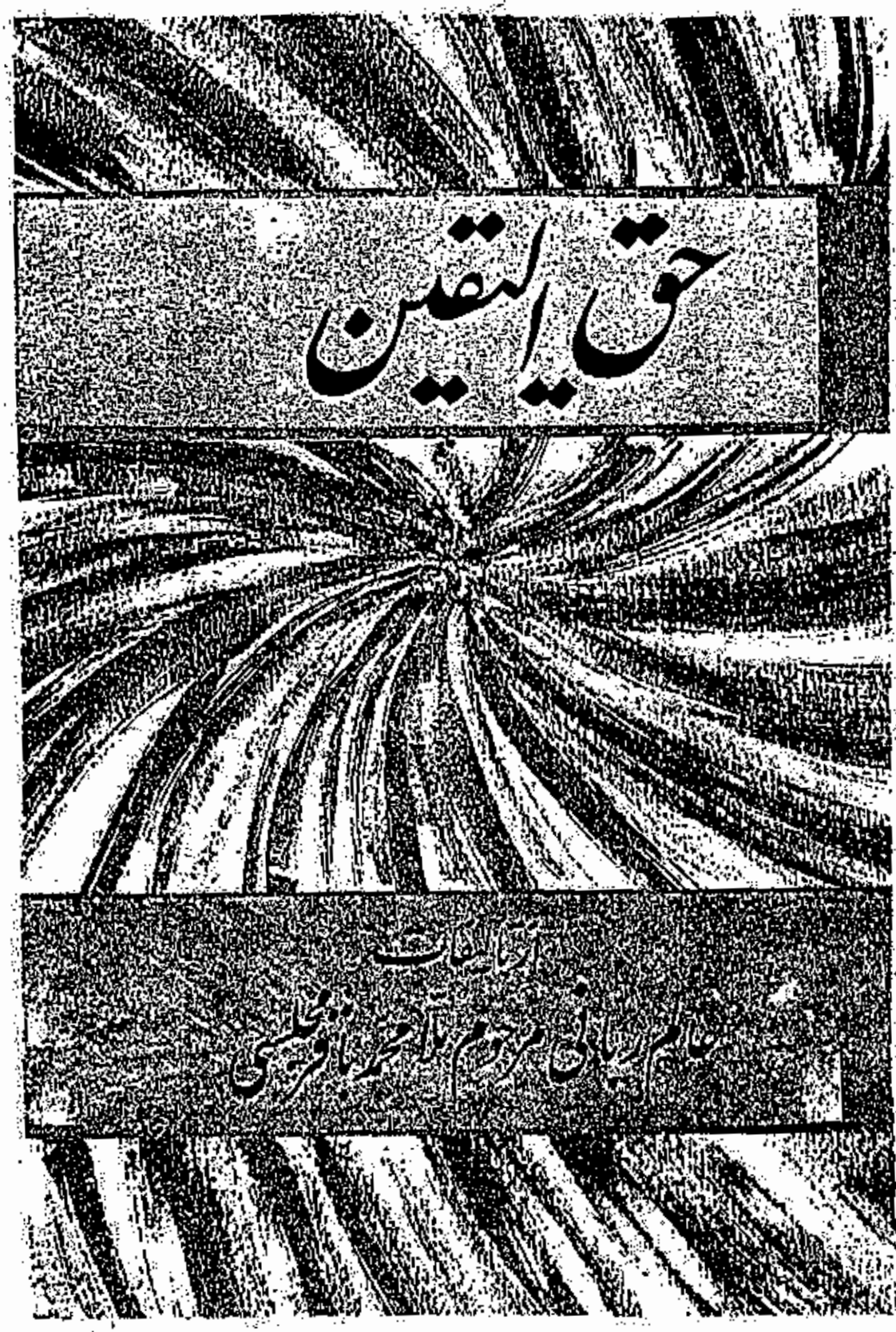

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی ظہور کے بعد سب سے پہلے سنی علماء کو قتل کریں گے

بیداء الامام المهدی بقتل علماء اهل السنة بعد ظهوره قبل الاخرين

IMAM MEHDI WILL KILL ALL THE SUNNI SCHOLARS.

حق الیقین جلد اول، دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۵۲۷) سے جماعتی که داخل جهنم میشوند ( )

نخواهند بود و بخدا سوگند که میان بهشت و دوزخ نیز منزلی میباشد و من نمیتوانم از ترس مخالفان سخن بگویم وقتیکه قائم ؑ ظاهر میشود پیش از کفار ابتدا به سنیان خواهد کرد یا علمای ایشان و ایشانرا خواهد کشت و در مجمع البیان نیز مضمون این حدیثرا از آنحضرت روایت کرده است و ایضاً در کتاب زهد بسند صحیح از ابن ابان روایت کرده است که امام ؑ در باب جهنمیان گفت که داخل جهنم میشوند بگناهان خود بیرون می آیند بعفو خدا و بسند صحیح از حضرت باقر ؑ منقول است که آخر کسیکه از جهنم بیرون می آید مردی است که اورا سمام میگویند و در جهنم صدای ندا خواهد کرد خدارا که یا حنان یا منان

مؤلف گوید که این جماعت که در این احادیث معتبر وارد شده است که از جهنم بیرون میآیند و داخل بهشت میشوند محتمل است که فساق شیعه در اینها داخل بوده باشند و ممکن است که مخصوص مستضعفین بوده باشد و این با بویه روایت کرده است که در آنچه حضرت امام رضا ؑ از برای مأمون نوشته است از محض اسلام مذکور است که خدا داخل جهنم نمیکند مؤمنی را و حال آنکه اورا وعده بهشت کرده است و بیرون نمیکند از جهنم کافری را و حال آنکه اورا وعید آتش فرموده است و مخلد بودن در آن و گناهکاران اهل توحید داخل آتش میشوند و بیرون نمی آیند از آن و شفاعت از برای ایشان جایز است و در خصال در حدیث اعمش از حضرت صادق ؑ نیز اینرا روایت کرده است و ایضاً در کتاب فضایل الشیعه از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که باشیعیان خود فرمود که خانه های شما از برای شما بهشت است و قبر های شما از برای شما بهشت است و از برای بهشت خلق شده اید و باز گشت شما بسوی بهشت خواهد بود و بسند معتبر دیگر از آنحضرت منقول است که فرمود که مردی شمارا دوست میدارد و نمیداند که چه میگوئید و اعتقاد شمارا نمیداند خدا اورا داخل بهشت میکند و مردی شمارا دشمن میداند و نمیداند که چه میگوئید و اعتقاد شمارا نمیداند خدا اورا داخل جهنم می کند و کلینی و عیاشی از ابن ابی یعقوب روایت کرده اند که گفت بحضرت صادق ؑ عرض کردم که من اختلاط میکنم با مردم بسیار می شود تعجب من از گروهی چند که ولایت شما ندارند و ولایت ابوبکر و عمر دارند و ایشانرا امانتور استگوئی و وفا هست و از گروهی چند که ولایت شما دارند و امانت و راستگوئی و وفا ندارند پس دوست نشست و رو بمن آورد غضبناک و فرمود که دینی نیست برای کسیکه عبادت کند خدارا بولایت امام جائری که از جانب خدا نباشد امامت او و هیچ دینی و غضبی نیست برای کسیکه عبادت کند خدارا بولایت امام عادلیکه از جانب خدا منصوب باشد امامت او گفتم آنهارا دینی نیست و بر اینها عتابی نیست فرمود بلی مگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(حقوق ترجمہ و تالیف محفوظ ہیں)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ

قرآن مجید

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

الحمد للہ کہ ترجمہ ہذا محاورہ جس کی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مؤید بہ تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی بالکلام حاجی آغا نثار احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

راشد پریس افخر انکر بوھر چند نشر ایٹ کرشن نگر لاہور

بار پنجم (استقلال پریس لاہور) تعداد ۱۰۰۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ رجعت کا اقرار

الاقرار بعقيدة الرجعة .

AN ACCEPTANCE ON BELIEF OF RAJAT.

قرآن مجید مترجم مع حواشی مقبول و مروجی اشاعت بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

الذين امنوا وتجد منكم شهدآء ط والله لا
جو ایمان لائے اللہ پر اور تم میں سے بیچ بیچ کر گواہ بنائے اور اللہ
يحب الظلمين ﴿٤٠﴾ وليمحص الله الذين امنوا ويمحق
دوست نہیں رکھتا ظالموں کو ﴿٤٠﴾ اور اس لئے کہ خدا ایمان لانیوالوں کو ممتاز کر دے اور
الكفرين ﴿٤١﴾ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما
کافروں کو ﴿٤١﴾ کیا تم یہ سمجھے ہو کہ تم بہشت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی
يعلم الله الذين جهدوا منكم ويعلم الصبرين ﴿٤٢﴾
معلوم نہیں کیا خدا نے ان لوگوں کو جو تم میں سے جہاد کرتے اور ان لوگوں کو جو ثابت قدم
ولقد كنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوه فقد
اور طاعات کرتے معلوم نہیں کیا تم موت کی تمنا کیا کرتے تھے
رايتموه وانتم تنظرون ﴿٤٣﴾ وما محمد الا رسول
تم نے اسے کھلی آنکھوں سے دیکھ لیا محمد ایک رسول ہی ہیں
قد خلت من قبله الرسل ط افاين مات او
جن سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے کیا اگر وہ مر جائیں یا
قتل انقلبتم على اعقابكم ط ومن ينقلب
قتل کر دیئے جائیں تو تم پچھلے پاؤں پلٹ جاؤ گے اور جو اپنے پچھلے پاؤں
على عقبيه فلن يضر الله شيئا ط وسيجزى الله
پلٹ جائے گا تو وہ خدا کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا اور عنقریب خدا شکر کرنے والوں

منزل

ہر کسی نے جناب امام محمد باقر سے عرض کیا کہ ہم سے بعض نے کہا ہے کہ آپ نے فرمایا نہیں موت اور چیز ہے اور قتل اور چیز پھر آپ سے عرض کیا کہ جو شخص قتل ہوا وہ ضرور مرا امام نے فرمایا کہ اللہ کا قول تیرے قول سے زیادہ سچا ہے اللہ نے قرآن مجید میں ان دونوں باتوں میں فرق رکھا ہے جیسا کہ فرماتا ہے کہ افائن مات او قتل (اگر فرمایا کہ مر جائیگا یا قتل ہو جائیگا) اور دوسری جگہ فرماتا ہے لئن متم او قتلتم لالی اخر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام قائم آل محمد نئی شریعت لائیں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے

الامام القائم یاتی بشریعة جدیدة و یجری احکاما جدیدة

IMAM MEHDI WILL BRING NEW SHARIAH AND COMMANDMENTS.

بحار الانوار جزء جلد دہم تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران

علامات ظہور ۔۵۸۷۔

درحالتیکه اسباب جنك در بر کرده اند و بآنحضرت میگویند که ازهرجاکه آمده بآنجابر گرد مارا بارلاد فاطمه احتیاج نیست پس آنحضرت شمشیر کشیده وهمهٔ ایشان را بقتل میرساند بعداز آن داخل کوفه میشود جمیع منافقان را که شکا کنند عرصهٔ تیغ بیدریغ میگرداند و قصرها و عمارتهایشانرا خراب میکند و آنانرا که باری میجنگند بقتل میرساند تا بحدیکه خدای عزوجل راضی شود ۔ در کتاب مذکور ذکر نموده که ابوخدیجه از صادق علیه السلام روایتکرده که آنحضرت فرمود که چون قائم علیه السلام قیام میکند امر تازه و احکام میآورد تازه چنانچه رسول خدا در اول اسلام خلایقرا بامر جدید دعوت نمود در کتاب مذکور آورده که علی بن عقبه از پدرش روایتکرده ارکنه وقتیکه قائم علیه السلام قیام میکند با عدالت حکم مینماید ودرعصر اوظلم وستم ازمیان خلایق برداشته میشود و راهها امن میباشد و زمین برکتهای خویشرا بیرون میآورد وهرحق از باطل خود بر گردانده میشود واهل هیچ دین باقی نمیماند مگر اینکه اظهار اسلام میکند و بایمان مشهود و معروف میباشند آیا نشنیدهٔ قول خداوند سبحانه را " وله اسلم من فی السموات والارض طوعاً و الیه ترجعون " یعنی کسانیکه در آسمانها وزمین هستند از صمیم قلب بخداوند کردگار مطیع وسنقاد میشوند وبر گشت شما بسوی اوخواهد شد ودرمیان خلایق بطریق داود و علیه السلام حکم میکند پس درانوقت زمین خزینه های خود را ظاهر وبرکات خویشرا آشکار میگرداند و درانوقت مردی ازشماها کسی پیدا نمیتواند بکندکه صدقهٔ بار بدهد یاالحسان در حق وی نماید زیراکه همهٔ مؤمنان غنی و مالدار میباشند بعداز آن فرمود که دولتما آخر دولتها است وهیچ طایفه که برای ایشان سلطنت مقرر شده باقی نمیماند مگر اینکه پیشتر ازما سلطنت میکنند برای اینکه نگویند در وقتیکه حسن سلوك ورفتار مارا می بینند که اگر ما هم بسلطنت برسیم هرآینه بطریقه وسیرت ایشان رفتار میکنیم و اینست معنی قول خدای تعالی " والعاقبة للمتقین " یعنی عاقبت کار برای متقیانست پس آخر دولتها دولت ائمه (ع) میباشد

درکتاب مذکور ذکر نموده که ابی بصیر از باقر علیه السلام درحدیث طولانی روایتکرده که آنحضرت فرمود که چون قائم علیه السلام قیام بفرماید بکوفه میآید و چهار مسجد در آنجا خراب میکند و مسجد کنکره دار در روی زمین باقی نمیماند مگر اینکه کنگره های آنرا خراب میکند و آنهارا بی کنگره میگذارد وراههای بزرك را یعنی شاهراهها را وسیع میگرداند وهر پنجره که مشرف براهست آنرا میبندد و میزابها را و ناودانها را که مشرف براهها اند برهم میزند و بدهی باقی نمیگذارد مگراینکه آنرا زایل میگرداند وهرمیدانرا و سنی باقی نمیگذارد مگر اینکه آنرا بربا میدارد وشهر قسطنطنیه و چین و کوههای دیلمرا مسخر میگرداند پس هفتسال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت!

امام غائب دعویٰ نبوت کریں گے کہ اللہ کے حکم سے نبی مرسل بنا کر بھیجا گیا ہوں

الامام الغائب سوف يدعى النبوة !!

IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHET HOOD.

بحار الانوار تالیفات علامہ باقر مجلسی ناشر کتابفروشی اسلامیہ تہران ایران طبع ۱۳۷۰ھ

۵۵۰ — خروج آنحضرت

وعلامت همه اینها درعسق است درکتاب قرب الاسناد از ابن سعد اواز ازدی روایتکرده ارگفته که من وابو بصیر بخدمت صادق علیہ السلام داخل شدیم وعلی بن عبدالعزیز هم با مابود پس بخدمت آنحضرت عرضکردم که آیا تو ئی صاحب ما فرمود که آیا صاحب شما هستم یعنی صاحب شما نیستم زیراکه صاحب شما قائم علیہ السلام است یا اینکه صاحب شما جوانیست تازه احمد طبرسی در کتاب احتجاج از یزیدبن وهب جبنی اوازحسن بن علی بن ابیطالب اواز پدرش سلام الله علیهما روایت نموده که آنحضرت فرمود که خدایتعالی در آخرزمان ودر روزگاریکه مانندسنك خاراست و درایام نادانی خلایق مردیرا مبعوث میگرداند واورا با ملائکهٔ خود مؤید میکند ویاران وی را از چیزهای بد نگهمیدارد ودرمقابل رنج وتعبش یاد یاری میکند ونصرت میدهد و اورا بر همه اهل زمین غالب میگرداند تا اینکه از راه میل و رغبت یا ازراه اجبار و اکراه دین اسلام را قبول نمایند زمینرا پرازعدل وقسط وداد وبرهان میگرداند همه اهالی شهرها باطاعت ودین وی میآیند کافری نمیماند مگر اینکه ایمان میآورد و بدکرداری نمیباشد مگر صالح و نیکو کارمیشود وورملك خود با درندگان مسالمه میکند و زمین نباتات خود را میرویاند و آسمان برکتش را نازل میگرداند وخزاین زمین برای وی ظاهر و آشکارمیشوند چهل سال بمابین مشرق ومغرب مالك میشود پس طوبی باد برای کسیکه ایام آنحضرت را دریابد وکلام اورا بشنود مؤلف گوید که اخبار مختلفه که درخصوص بیان مقدار ایام سلطنت آنحضرت وارد شده بعضی از آنها محمولست بهمه مدت سلطنتش یعنی همه مدت سلطنتش فلان مقدارمیشود وبعضی از آنها بزمان استقرار دولت محمولست وبعضی دیگر محمولست برحساب سال وماه که درنزد ما است وبعضی برسال وماه آنحضرت که طولانی اند محمولست والله یعلم ـ شیخ صدوق درکتاب کمال الدین از محمد بن ابراهیم بن اسحق اواز حسین بن منصور ازمحمدبن هرون هاشمی ازاحمدبن عیسی اواز احمدبن سلیمان بن هادی اوازموسوبن هشام اوازابراهیم بن محمدبن حنفیه اوازپدرش محمداز پدرش امیرالمؤمنین علیہ السلام روایت نموده که آنحضرت فرمود که رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمود که مهدی از ما اهل بیت است خداکار اورا درشب واصلاح میکند و در روایت دیگر بدین نوع وارداست که خدا کار اورا دریك شب اصلاح میکند درکتاب مذکور ازطالقانی اوازجعفربن مالك اوازحسن بن محمد سماعه از از احمد بن حرث اواز مفضل بن عمر او از صادق علیہ السلام او از پدرش علیہ السلام روایت نموده که آنحضرت فرمود که در وقتیکه قائم علیہ السلام قیام میکند این آیه را تلاوت میفرماید «فقررت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکما وجعلنی من المرسلین» یعنی از شما گریختم در وقتیکه ازشما ترسیدم پس پروردگارمن شریعتی وثبوتی بمن عطا فرمود ومرا ازجمله فرستادگان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت!

امام قائم دعویٰ کریں گے کہ رب نے مجھے نبوت و پیغمبری عطا فرمائی ہے

ادعاء النبوة من قبل الشيعة .

سيدعي الإمام الغائب أن الله بعثني نبيا و رسولا!!

IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHETHOOD.

۔۶۴۴۔ بحار الانوار نیز جلد دہم — علامات ظہور قائم (ع) — تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران

کردم اینها را دروقتی خواهم کرد که درعالم خود پنهان و مستور کرده‌ام و از واقع شدن اینها چاره نیست در آن زمان ترا وهمه سوار گان و پیادگان لشکر ترا هلاك خواهم نمود پس بر وهرچه میخواهی بکن پس بدرستیکه تو تا روز وقت معلوم از جملهٔ مهلت داده شدگانی مولف گوید ظاهر اینست که این علامات مذکوره با هلاك نمودن شیطان و تابعان او درهمهٔ ایام پیغمبر واقع اوواقع نمیشود بلکه کفایت میکند اینکه دربعضی اوقاتی که بعد از بعثت پیغمبر است واقع شود وایتوقت نیست مگر خلافت قائم ﷺ چنانچه در اخبار سابق گذشت و بعد از این هم مذکور خواهد شد ۔ وسید علی بن عبدالحمید در کتاب الغیبه باسناد خود از باقر ؑ روایت نموده که آن حضرت فرمود چون قائم ما اهلبیت ظهور میکند این آیه را تلاوت میفرماید " ففررت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکما " یعنی دروقتی که از شما فرار نمودم پس پروردگار من بمن نبوت و پیغمبری عطا فرمود پس ازهلاکت نفس خود ترسیدم فرار کردم وقتی که خدای تعالی بمن اذن داد وکار مرا اصلاح نمود ظهور کردم وبنزد شما آمدم ۔ وباسناد خود از احمد بن محمد آبادی از رفع حدیث بابی بصیر نموده او از صادق ؑ روایت کرده که آن حضرت فرمود که اگر قائم ﷺ خروج نماید بعد از آنکه بسیاری از خلایق او را انکار کرده‌اند هر آینه درصورت جوان بنزد ایشان بر میگردد و در اعتقاد امامتش ثابت قدم نمیشود مگر هر آن مؤمنی که خدای تعالی در عالم ذر اول عهد و پیمان گرفته باشد ۔ وباسناد خود تا سماعه از صادق ﷺ روایتکرده که آن حضرت فرمود که گویا قائم را می‌بینم که در کوه ذی‌طوی یا برهنه ایستاده مانند موسی بن عمران انتظار میکشد تا اینکه بمقام ابراهیم ؑ میاید و در آنجا دعا میکند و باسناد خود از حضرمی از باقر ؑ روایت کرده که آنحضرت فرمود جبرئیل در سمت دست راست و میکائیل ازجانب دست چپش راه میروند ونیز ازآن حضرت روایت نموده که آنحضرت فرمود که چون قائم ؑ قیام میکند دراخل کوفه میشود هرآینه در آنوقت هیچ مؤمن نمیماند مگرآنکه درآنجا میباشد ۔ واز کتاب فضل بن شاذان از رفع حدیث نموده ازسعد از از امام حسن عسکری ؑ روایت نموده که آن حضرت فرمود که محل و جای یکقدم از زمین کوفه دوست‌تر است در نظرمن از یکباب خانه که درمدینه باشد ۔ و از فضل بن شاذان از از سعدبن اصبغ روایت کرده او گفته که از صادق ؑ شنیدم میفرماید که هرکس در کوفه خانه دارد آنرا نگه بدارد و از دست ندهد ۔ و باسناد خود ازباقر ؑ روایتکرده که آن حضرت فرمود که مهدی ؑ درشهر حیره منهزم میگرداند سفیانی را در زیر درختی که شاخهایش کشیده و دراز است ۔ و باسناد خود تا به بشیر نبال او از صادق ؑ روایت کرده که آنحضرت فرمود آیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

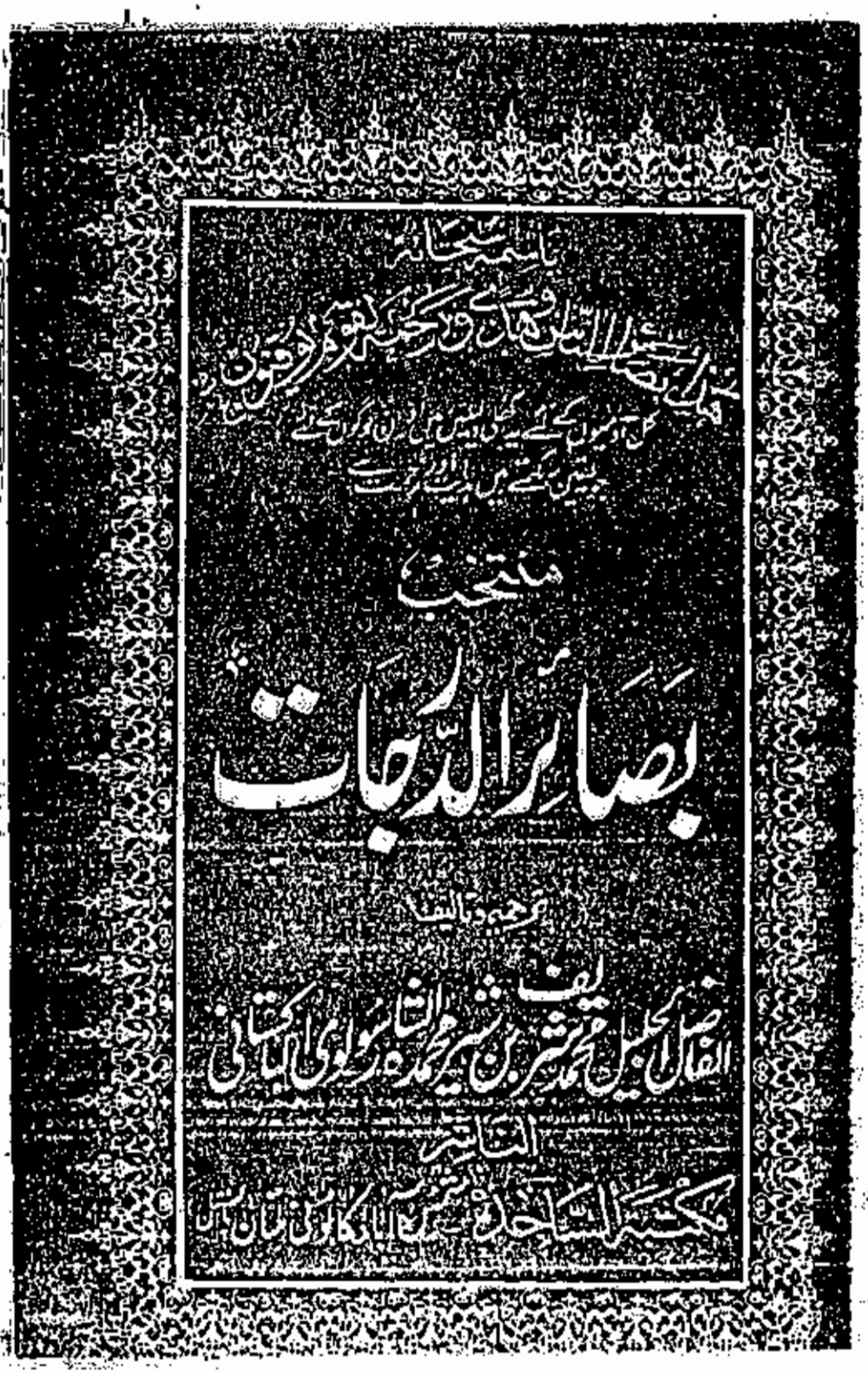

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ زنا، خیانت، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدي ابتداء من آدمؑ حتى زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ .

SHIA IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRAT ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۸۳

وبني عمه وانصاره وبني ذراري رسول الله صلى الله عليه وآله وبقية وماء آل محمد ص، وكل دم سفك وكل فرج نكح حراما وكل زنى وخبث وفاحشة واثم وظلم وجور وغشم منذ عند آدم عليه السلام الى وقت قيام قائمنا ع، كل ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه فيعترفان به فيقتص منهما في ذلك الوقت بظلم من حضر شم يصليه على الشجرة ويأمر نارا تخرج من الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر بهما فتسفهما في اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہوگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قیمہ بنایا ہوگا آل محمد کا خون بہایا اور ہر خون کا بہانا ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خباثت فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام سے لیکر قائم آل محمدؐ تک سب کا ان سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل ان کو اور درخت کو جلا دے گی۔ پھر ہوا کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل يا سيدي وذلك آخر عذابهما

مفضلؓ۔ مولا! یہ ان کے لئے آخری عذاب ہوگا؟

قال صبات يا مفضل والله يردن وليحضرن السيد الاكبر محمد رسول الله صلى الله عليه وآله والصديق الاكبر أبيه المومنين وفاطمة والحسن والحسين والائمة عليهم السلام وكل من محض الايمان محضا او محض الكفر محضا وليقتص منهما بجميع فعلهما وليعذبن في كل يوم وليلة الف قتلة وبوان الخ ما شاء

امامؑ، اے مفضلؓ! سید اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین اور علیہم السلام کے مومن پورے درجے کے کافر دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان کے ہر برے کام کا بدلہ لیا جائے گا، ہر رات اور ہر دن میں ہزار دفعہ قتل ہوں گے، جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، ان سے یہ سلوک ہوگا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۴)

چودہ ستارے

(معہ اضافہ)

یعنی

حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی

مؤلفہ

تاج المتکلمین نجم الواعظین مروج مسلک فخر العلماء حضرت مجتہد اسلام الانام مولانا مولوی السید نجم الحسن صاحب قبلہ دام ظلہ العالی

ناظم ملتی پاکستان مجلس علماء میر جج کمیٹی مرکزی حکومت پاکستان

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ

لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملائکہ شب قدر اماموں پر نازل ہوتے ہیں۔

تنزل الملائکۃ علی الائمۃ فی لیلۃ نصف من شعبان

AN ANGEL REVEALS ON IMAMS IN THE NIGHT OF POWER SHAB-I-QADR"

5449

رکھا اور انھیں بھی اسی طرح دشمنوں کے شر سے محفوظ کر دیا جس طرح حضرت عیسیٰ کو محفوظ کیا تھا (۲) یہ مسلمات اسلامی سے ہے کہ زمین حجت خدا اور امام زمانہ سے خالی نہیں رہ سکتی (اصول کافی ۱۰۳ طبع لکھنؤ) چونکہ حجت خدا اس وقت امام مہدی کے سوا کوئی نہ تھا، اور انھیں دشمن قتل کر دینے پر تلے ہوئے تھے اس لیے انھیں محفوظ و مستور کر دیا گیا۔ حدیث میں ہے کہ حجت خدا کی وجہ سے بارش ہوتی ہے اور انھیں کے ذریعہ سے روزی تقسیم کی جاتی ہے (بحار) (۳) یہ مسلم ہے کہ حضرت امام مہدی جملہ انبیاء کے مظہر تھے۔ اس لیے ضرورت تھی کہ انھیں کی طرح ان کی غیبت بھی ہو تاکہ یہ بھی جس طرح بادشاہ وقت کے مظالم کی وجہ سے حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے عہد حیات میں مناسب مدت تک غائب رہ چکے تھے۔ اسی طرح یہ بھی غائب رہتے۔ (۴) قیامت کا آنا مسلم ہے اور واقعہ قیامت میں امام مہدی کا ذکر بتاتا ہے کہ آپ کی غیبت مصلحت خداوندی کی بنا پر ہوتی ہے (۵) سورۂ انا انزلناہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نزول ملائکہ شب قدر میں ہوتا ہے اس سے یہ ظاہر ہے کہ نزول ملائکہ انبیاء و اوصیاء ہی پر ہوا کرتا ہے۔ امام مہدی کو اس لیے موجود اور باقی رکھا گیا ہے تاکہ نزول ملائکہ کی مرکزی غرض پوری ہو سکے، اور شب قدر میں انھیں پر نزول ملائکہ ہو سکے۔ حدیث میں ہے کہ شب قدر میں سال بھر کی روزی وغیرہ امام مہدی تک پہنچا دی جاتی ہے اور وہی اسے تقسیم کرتے رہتے ہیں (۶) حکیم کا فعل حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ یہ دوسری بات ہے کہ عام لوگ اس حکمت و مصلحت سے واقف نہ ہوں۔ غیبت امام مہدی اسی طرح مصلحت و حکمت خداوندی کی بنا پر عمل میں آئی ہے۔ جس طرح طواف کعبہ، رمی جمرہ وغیرہ ہے، جن کی اصل مصلحت خداوند عالم ہی کو معلوم ہے (۷) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمانا ہے کہ امام مہدی کو اس لیے غائب کیا جائے گا تاکہ خداوند عالم اپنی ساری مخلوقات کا امتحان کر کے یہ جانچے کہ نیک بندے کون ہیں اور باطل پرست کون لوگ ہیں (اکمال الدین) (۹) چونکہ آپ کو اپنی جان کا خوف تھا اور یہ طے شدہ ہے کہ "من خاف علی نفسہ احتاج الی الاستتار" کہ جسے اپنے نفس اور اپنی جان کا خوف ہو وہ پوشیدہ ہونے کو لازمی جانتا ہے۔ (الفضل) (۱۰) آپ کی غیبت اس لیے واقع ہوئی ہے کہ خداوند عالم ایک وقت معین میں آل محمد پر جو مظالم کیے گئے ہیں۔ ان کا بدلہ امام مہدی کے ذریعہ سے لے گا یعنی آپ عہد اوّل سے لے کر بنی امیہ اور بنی عباس کے ظالموں سے مکمل بدلہ لیں گے۔ (اکمال الدین)۔

غیبت امام مہدی جفر جامعہ کی روشنی میں

علامہ شیخ قندوزی حنفی رقمطراز ہیں کہ شیر بصیر فی کا بیان ہے کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی جب ظاہر ہوگا سورج مغرب سے نکلے گا۔

تطلع الشمس من المغرب عند ظهور الامام المهدی

THE SUN WILL RISE FROM THE WEST AT THE TIME OF IMAM MAHDI'S APPEREANCE.

کا زور ہوگا (۸) زنا عام ہوگا (۹) اچھی اچھی عمارتیں بہت بنیں گی (۱۰) جھوٹ بولنا حلال سمجھا جائے گا (۱۱) رشوت عام ہوگی (۱۲) شہوت نفسانی کی پیروی کی جائے گی (۱۳) دین کو دنیا کے بدلے بیچا جائے گا (۱۴) عزیز داری کی پرواہ نہ ہوگی (۱۵) آدمیوں کو عامل بنایا جائے گا (۱۶) بردباری کو کمزوری و نرمدلی پر محمول کیا جائے گا (۱۷) ظلم فخر کے طور پر کیا جائے گا (۱۸) بادشاہ و امرا فاسق و فاجر ہوں گے (۱۹) وزیر جھوٹے ہوں گے (۲۰) امانت دار خائن ہوں گے (۲۱) ہر ایک کے مددگار ظلم پر ہوں گے (۲۲) قاریان قرآن فاسق ہوں گے (۲۳) ظلم و جور عام ہوگا (۲۴) طلاق بہت زیادہ ہوگی۔ (۲۵) فسق و فجور نمایاں ہوں گے (۲۶) فریبی کی گواہی قبول کی جائے گی (۲۷) شراب نوشی عام ہوگی (۲۸) اغلام بازی کا زور ہوگا (۲۹) سق یعنی عورتیں عورتوں کے ذریعہ شہوت کی آگ بجھائیں گی (۳۰) مال غنیمت و صدقہ کو مال غنیمت سمجھا جائے گا (۳۱) صدقہ و خیرات ناجائز فائدہ اٹھایا جائے گا (۳۲) شریروں کی زبان کے خوف سے نیک بندے خاموش رہیں گے (۳۳) شام سے سفیانی کا خروج ہوگا (۳۴) یمن سے یمانی برآمد ہوگا (۳۵) مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام بیداء میں دھنس جائے گی۔ (۳۶) رکن اور مقام کے درمیان آل محمدؐ کی ایک معزز فرد قتل ہوگی (نور الابصار ص۱۵۵ طبع مصر) (۳۷) بنی عباس میں شدید اختلاف ہوگا۔ (۳۸) ۱۵ رشعبان کو سورج گرہن اور اسی ماہ کے آخر میں چاند گرہن ہوگا۔ (۳۹) زوال کے وقت آفتاب تا وقت عصر قائم رہے گا۔ (۴۰) مغرب سے آفتاب نکلے گا (۴۱) نفس زکیہ اور ستر صالحین کا قتل (۴۲) مسجد کوفہ کی دیوار خراب و برباد کر دی جائے گی (۴۳) خراسان کی جانب سے سیاہ جھنڈے برآمد ہوں گے (۴۴) مصر میں ایک مغربی کا ظہور ہوگا (۴۵) ترک جزیرہ میں ہوں گے (۴۶) روم رملہ میں پہنچ جائیں گے (۴۷) مشرق میں ایک ستارہ نکلے گا جس کی روشنی مغرب تک پھیلے گی (۴۸) ایک سرخی ظاہر ہوگی جو آسمان اور سورج پر غالب آجائے گی (۴۹) مشرق سے ایک زبردست آگ بھڑکے گی جو ۳ یا ۷ روز برابر رہے گی اور روایت شبلنجی ص۲۱ وہ آگ مغرب تک پھیل کر عالم کو تہس نہس کر دے گی (۵۰) عرب مختلف بلاد پر قابو پالیں گے اور عجم کے بادشاہ کو مغلوب کر لیں گے (۵۱) مصری اپنے بادشاہ و حاکم کو قتل کر دیں گے۔ (۵۲) شام تباہ و برباد ہو جائے گا (۵۳) تیس عرب کے جھنڈے مصر پر لہرائیں گے (۵۴) خراسان پر بنی کندہ کا پرچم لہرائے گا (۵۵) فرات کا پانی اس درجہ بڑھ جائے گا کہ کوفہ کی گلی کوچوں میں پانی ہوگا (۵۶) ۹۰ عدد نشان ہویدا ظاہر ہوں گے (۵۷) ۱۲ نفر اولاد ابوطالب سے دعویٰ امامت کریں گے (۵۸) بنی عباس کا ایک عظیم شخص بمقام حلولاء خائفین نذر آتش کیا جائے گا (۵۹) بغداد میں کرخ جیسا پل بنایا جائے گا (۶۰) سیاہ آندھی کا آنا (۶۱) زلزلوں کا آنا (۶۲) اکثر مقام پر زمین کا دھنس جانا (۶۳) موت فجاۃ یعنی ناگہانی موت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف چالیس کامل مومن کے وقت امام مہدی کا ظہور ہوگا۔

یظہر الا المہدی وعدد المومنین الکاملین اربعون

IMAM MAHDI WILL APPEAR WHEN ONLY 40 TRUE MOMINS (SHI'A) WILL BE LEFT.

ظہور کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ لوگ قرآن پیغمبر اور آئمہ علیہم السلام کی تکذیب کر رہے اور عوام مسلم بلا وجہ اعتراضات کر کے اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں اور شاید اسی وجہ سے مشہور ہے کہ دنیا میں چالیس مومن کامل رہ جائیں گے۔ تب آپ کا ظہور ہوگا۔ (۴) حضرت خضر جو زندہ اور باقی ہیں اور قیامت تک زندہ اور موجود رہیں گے۔ انہیں کی طرح حضرت امام مہدی بھی زندہ اور باقی ہیں اور قیامت تک موجود رہیں گے اور جب کہ حضرت خضر کے زندہ اور باقی رہنے میں مسلمانوں کو کوئی اختلاف نہیں ہے۔ حضرت امام مہدی کے زندہ اور باقی رہنے میں بھی کوئی اختلاف کی وجہ نہیں ہے۔

غیبت صغریٰ وکبریٰ اور آپ کے سفرا

آپ کی غیبت کی دو حیثیت تھی، ایک صغریٰ اور دوسری کبریٰ غیبت صغریٰ کی مدت ۷۴ یا ۷۵ سال تھی۔ اس کے بعد غیبت کبریٰ شروع ہو گئی۔ غیبت صغریٰ کے زمانہ میں آپ کا ایک نائب خاص ہوتا تھا جس کے ذریعہ انتظام ترسیم کا نظام چلتا تھا۔ سوال و جواب، خمس و زکوٰۃ اور دیگر مراحل اسی کے واسطے طے ہوتے تھے خصوصی مقامات محدودہ میں اسی کے ذریعہ اور سفارش سے سفراء مقرر کئے جاتے تھے۔

سب سے پہلے جنہیں نائب خاص ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کا نام نامی واسم گرامی حضرت عثمان بن سعید عمری تھا۔ آپ حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے معتمد خاص اور اصحاب خلص میں سے تھے۔ آپ قبیلہ بنی اسد سے تھے آپ کی کنیت ابو عمر تھی، آپ سامرہ کے قریب عسکر کے رہنے والے تھے۔ وفات کے بعد آپ بغداد میں دروازہ جبلہ کے قریب مسجد میں دفن کئے گئے ہیں۔ آپ کی وفات کے بعد بحکم امام علیہ السلام آپ کے فرزند حضرت محمد بن عثمان بن سعید اس عظیم منزلت پر فائز ہوئے، آپ کی کنیت ابو جعفر تھی۔ آپ نے اپنی وفات سے ۱۲ ماہ قبل اپنی قبر کھدوائی تھی، آپ کا کہنا تھا کہ میں یہ اس لئے کر رہا ہوں کہ مجھے امام علیہ السلام نے بتا دیا ہے اور میں اپنی تاریخ وفات سے واقف ہوں۔ آپ کی وفات جمادی الاول ۳۰۵ھ میں واقع ہوئی اور آپ ماں کے قریب بمقام دروازہ کوفہ سر راہ دفن ہوئے۔ پھر آپ کی وفات کے بعد بواسطہ مرحوم حضرت امام علیہ السلام کے حکم سے حضرت حسین بن روح اس منصب عظیم پر فائز ہوئے۔ جعفر بن محمد بن عثمان بن سعید کا کہنا ہے کہ میرے والد حضرت محمد بن عثمان نے میرے سامنے حضرت حسین بن روح کو اپنے بعد اس منصب کی ذمہ داری کے متعلق امام علیہ السلام کا پیغام پہنچایا تھا۔ حضرت حسین بن روح کی کنیت ابو القاسم تھی آپ محلہ نوبخت کے رہنے والے تھے آپ خفیہ طور پر مخالف مالک اسلامیہ کا دورہ کیا کرتے تھے۔ آپ دونوں فریقوں کے نزدیک معتمد، ثقہ، صالح

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کی حکمرانی اور عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ

حکم الامام المہدی وعقیدہ الاثنا عشریۃ

RULE OF IMAM MEHDI AND SHI'ITE DOCTRINE

علی مسجد میں سو رہے تھے، اتنے میں حضرت رسول کریم تشریف لائے اور آپ نے فرمایا "قم یا دابۃ اللہ" اس کے بعد ایک دن فرمایا: "یا علی اذا کان آخر ملوک الدنیا الخ" اے علی! جب دنیا کا آخری زمانہ آئے گا، تو خداوند عالم تمہیں برآمد کرے گا۔ اس وقت تم اپنے دشمنوں کی پیشانیوں پر نشان لگاؤ گے۔ (مجمع البحرین ص۱۲۷) آپ نے یہ بھی فرمایا: کہ علی ہی دابۃ الارض ہیں۔ لغت میں ہے کہ دابہ کے معنی پیروں سے چلنے پھرنے والے کے ہیں۔ (مجمع البحرین ص۱۲۷)

کثیر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آل محمدؐ کی حکمرانی جسے صاحب ارجح المطالب نے بادشاہی لکھا ہے اس وقت تک قائم رہے گی جب تک دنیا کے ختم ہونے میں چالیس یوم باقی رہیں گے۔ (ارشاد مفید ص۱۳۷ و اعلام الوری ص۲۶۵) اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چالیس دن کی مدت قبروں سے مُردوں کے نکلنے اور قیامت کبریٰ کے لیے ہوگی جس میں حشر و نشر، حساب و کتاب، صور پھونکنا اور دیگر لوازم قیامت کبریٰ اسی میں ادا ہوں گے۔ (اعلام الوری ص۲۶۵) اس کے بعد حضرت علی علیہ السلام لوگوں کو جنت کا پروانہ دیں گے۔ لوگ اسے لے کر پل صراط پر سے گزریں گے۔ (صواعق محرقہ علامہ ابن حجر مکی ص۷۵ و اسعاف الراغبین ص۱۵۵ برحاشیہ نور الابصار) پھر آپ حوض کوثر کی نگرانی کریں گے جو دشمن آل محمدؐ حوض کوثر پر ہوگا، اسے آپ اٹھا دیں گے۔ (ارجح المطالب ص۴۷۶) پھر آپ لواء الحمد یعنی محمدی جھنڈا لے کر جنت کی طرف چلیں گے، پیغمبر اسلامؐ آگے آگے ہوں گے۔ انبیاء اور شہداء و صالحین اور دیگر آل محمدؐ کے ماننے والے پیچھے ہوں گے۔ (مناقب الطالب الہمدانی قلمی و ارجح المطالب ص۴۷۷) پھر آپ جنت کے دروازے پر جائیں گے اور اپنے دوستوں کو بغیر حساب داخل جنت کریں گے اور دشمنوں کو جہنم میں پھونک دیں گے۔ (کتاب شفا قاضی عیاض و صواعق محرقہ) اسی لیے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور بہت سے اصحاب کو جمع کر کے فرمایا تھا کہ علی زمین اور آسمان دونوں میں میرے وزیر ہیں اگر تم لوگ خدا کو راضی کرنا چاہتے ہو تو علی کو راضی کرو، اس لیے کہ علی کی رضا محمدؐ کی رضا اور علی کا غضب خدا کا غضب ہے۔ (مودۃ القربیٰ ص۵۵-۶۲) علی کی محبت کے بارے میں تم سب کو خدا کے سامنے جواب دینا پڑے گا اور تم علی کی مرضی کے بغیر جنت میں نہ جا سکو گے اور علی سے کہہ دیا کہ تم اور تمہارے شیعہ "خیر البریہ" یعنی خدا کی نظر میں اچھے لوگ ہیں۔ یہ قیامت میں خوش ہوں گے اور تمہارے دشمن ناشاد و نامراد رہیں گے، ملاحظہ ہو (کنز العمال جلد ۶ ص۲۱۸ و تحفہ اثنا عشریہ ص۲۰۴ تفسیر فتح البیان جلد ۱ ص۳۲۳)۔ والسلام

سید نجم الحسن کراروی

کوچہ مولانا صاحب، پشاور سٹی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کا من گھڑت عقیدہ

عقیدہ اہل التشیع المخترعة

SELF CREATED DOCTRINE OF SHI'ITE

ہیں اچھے بھلے زندہ کیے جائیں گے اور حضرت امام مہدی علیہ السلام کے عہد میں جو لوگ زندہ ہوں گے ان کی تعداد چار ہزار ہوگی (غایۃ المقصود جلد ۱ صفحہ ۱۵۰) شہداء کو بھی رجعت میں ظاہری زندگی دی جائے گی تاکہ اس کے بعد جو موت آئے اس سے آیت کے حکم کل نفس ذائقۃ الموت کی تکمیل ہو سکے اور انھیں موت کا مزہ نصیب ہو جائے (غایۃ المقصود جلد ۱ صفحہ ۱۵۲) اسی رجعت میں بوعدہ قرآنی آل محمدؐ کو حکومت عامہ عالم دی جائے گی، اور زمین کا کوئی گوشہ ایسا نہ ہوگا جس پر آل محمدؐ کی حکومت نہ ہو، اس کے متعلق قرآن مجید میں "ان الارض یرثھا عبادی الصالحون" و "نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض ونجعلھم الوارثین" موجود ہے (حق الیقین صفحہ ۱۴۹)۔

اب رہ گیا یہ کہ کائنات کی ظاہری حکومت و وراثت آل محمدؐ کے پاس کب تک رہے گی اس کے متعلق ایک روایت آٹھ ہزار سال کا حوالہ دے رہی ہے اور پتہ یہ چلتا ہے کہ امیر المومنین، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیر نگرانی حکومت کریں گے اور دیگر آئمہ طاہرین ان کے وزراء اور سفراء کی حیثیت سے ممالک عالم میں انتظام و انصرام فرمائیں گے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر امام علی الترتیب حکومت کریں گے۔ حق الیقین و غایۃ المقصود۔ حضرت علیؑ کے ظہور اور نظام عالم پر حکمرانی کے متعلق قرآن مجید میں بصراحت موجود ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

"اخرجنا لھم دابۃ من الارض" (پ ۲۰ رکوع ۱۰)

علمائے فریقین یعنی شیعہ و سنی کا اتفاق ہے کہ اس آیت سے مراد حضرت علی علیہ السلام ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ میزان الاعتدال علامہ ذہبی و معالم التنزیل علامہ بغوی و حق الیقین علامہ مجلسی و تفسیر صافی علامہ محسن فیض اس کی طرف توریت میں بھی اشارہ موجود ہے۔ (تذکرۃ المعصومین صفحہ ۲۴۶)۔ آپ کا کام یہ ہوگا کہ آپ ایسے لوگوں کی تصدیق نہ کریں گے جو خدا کے مخالف اور اس کی آیتوں پر یقین نہ رکھنے والے ہوں گے۔ . . . وہ صفا اور مروہ کے درمیان سے برآمد ہوں گے ان کے ہاتھ میں حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی اور حضرت موسیٰؑ کا عصا ہوگا۔ جب قیامت قریب ہوگی تو آپ عصا۔ اور انگشتری سے ہر مومن و کافر کی پیشانی پر نشان لگائیں گے۔ مومن کی پیشانی پر "ھذا مومن حقا" اور کافر کی پیشانی پر "ھذا کافر حقا" تحریر ہو جائے گا۔ ملاحظہ ہو (کتاب ارشاد الطالبین اخوند درویزہ صفحہ ۲۰۰ و قیامت نامہ قدوۃ المحدثین علامہ رفیع الدین صفحہ ۱۰۔ علامہ بغوی کتاب مشکوٰۃ المصابیح کے صفحہ ۴۶۴ میں تحریر فرماتے ہیں کہ دابۃ الارض دوپہر کے وقت نکلے گا، اور جب اس دابۃ الارض کا عمل درآمد شروع ہو جائے گا تو باب توبہ بند ہو جائے گا اور اس وقت کسی کا ایمان لانا کارگر نہ ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ امام مہدی کی بیعت تمام ملائکہ جبرائیل اور میکائیل کریں گے۔

یبایعون جبرائیل و میکائیل وکلهم الملائکة الا مام المهدی۔ (عقیده الاثناء عشریة)

ALL THE ANGELS WILL SWEAR THE ALLEGIANCE OF IMAM MEHDI (SHI'ITE FAITH)

۵۹۴

ظہور کے بعد

ظہور کے بعد حضرت امام مہدی علیہ السلام کعبہ کی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوں گے۔ بازو کا سایہ آپ کے سر مبارک پر ہوگا، آسمان سے آواز آئی ہوگی کہ یہی امام مہدی ہیں، اس کے بعد آپ ایک منبر پر جلوہ افروز ہوں گے۔ لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دیں گے اور دین حق کی طرف آنے کی سب کو ہدایت فرمائیں گے۔ آپ کی تمام سیرت پیغمبر اسلام کی سیرت ہوگی اور انہیں کے طریقہ پر عمل پیرا ہوں گے۔ ابھی آپ کا خطبہ جاری ہوگا کہ آسمان سے جبرئیل و میکائیل آکر بیعت کریں گے، پھر ملائکہ آسمانی کی عام بیعت ہوگی۔ ہزاروں ملائکہ کی بیعت کے بعد وہ ۳۱۳ مومنین بیعت کریں گے جو آپ کی خدمت میں حاضر ہو چکے ہوں گے۔ پھر عام بیعت کا سلسلہ شروع ہوگا۔ دس ہزار افراد کی بیعت کے بعد آپ سب سے پہلے کوفہ تشریف لے جائیں گے، اور دشمنان آل محمدؐ کا قلع قمع کریں گے۔ آپ کے ہاتھ میں عصائے موسیٰ ہوگا جو اژدہے کا کام کرے گا اور انگوٹھی سلیمانی ہوگی (عین الحیات مجلسی ص۹۳) روایات میں ہے کہ جب آپ کوفہ پہنچیں گے تو کئی ہزار کا ایک گروہ آپ کی مخالفت کے لیے نکل پڑے گا، اور کہے گا کہ ہمیں بنی فاطمہ کی ضرورت نہیں، آپ واپس جائیے یہ سن کر آپ تلوار سے ان سب کا قصہ پاک کر دیں گے اور کسی کو بھی زندہ نہ چھوڑیں گے۔ جب کوئی بھی دشمن آل محمدؐ اور منافق روئے زمین پر باقی نہ رہے گا تو آپ ایک منبر پر تشریف لے جائیں گے اور واقعہ کربلا کا ذکر کریں گے یعنی مجلس حسینؑ پڑھیں گے۔ اس وقت لوگ محو گریہ ہو جائیں گے اور کئی گھنٹے تک رونے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پھر آپ حکم دیں گے کہ مشہد حسینؑ تک نہروات کاٹ کر لائی جائے اور ایک مسجد کی تعمیر کی جائے جس کے ایک ہزار در ہوں، چنانچہ ایسا ہی کیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ زیارت سرور کائنات کے لیے مدینہ منورہ تشریف لے جائیں گے۔ (اعلام الوری ص۴۳۲، ارشاد مفید ص۵۳۲، نور الابصار ص۱۵۵)۔

قدوۃ المحدثین شاہ رفیع الدین رقمطراز ہیں کہ حضرت امام مہدیؑ جو علم لدنی سے بھرپور ہوں گے جب مکہ سے آپ کا ظہور ہوگا اور اس ظہور کی شہرت اطراف واکناف عالم میں پھیلے گی تو افواج مدینہ و مکہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گی اور شام و عراق و یمن کے ابدال اور اولیا خدمت شریف میں حاضر ہوں گے اور عرب کی فوجیں جمع ہو جائیں گی، آپ ان تمام لوگوں کو اس خزانہ سے مال دیں گے جو کعبہ سے برآمد ہوگا۔ اور مقام خزانہ کو "تاج الکعبہ" کہتے ہوں گے، اسی اثنا میں ایک شخص خراسانی عظیم فوج لے کر حضرت کی مدد کے لیے مکہ معظمہ کو روانہ ہوگا، راستے میں اس لشکر خراسانی کے مقدمۃ الجیش کے کمانڈر منصور سے نصرانی فوج کی ٹکر ہوگی، اور خراسانی لشکر نصرانی فوج کو پسپا کر کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجۃ الاسلام حامی المنبر کی نیابت اہلبیت پیش کش

احسن المقال

جلد دوم

ترجمہ

منتہی الآمال

تالیف

ثقۃ المحدثین آقائی شیخ عباس قمی علیہ الرحمۃ

[illegible]

مترجم

مولانا سید صفدر حسین قبلہ نجفی

امامیہ پبلیکیشنز ۱۷۔ نور چیمبرز گنپت روڈ لاہور پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مادر شکم میں باتیں کرتے ہیں۔

الائمة یتکلمون فی بطون امهاتهم

IMAM TALKS BEFORE BIRTH (SHI'ITE FAITH)

۴۳۷

پرواز کی۔

پس حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھے اس کے سپرد کرتا ہوں کہ موسیٰ کی والدہ نے حضرت موسیٰ کو جس کے سپرد کیا تھا۔ پس (حبیں خاتون رونے لگیں جو آپ نے فرمایا خاموش رہو اور گریہ نہ کرو، کیونکہ یہ تمہارے علاوہ کسی کے پستان سے دودھ نہیں پیئے گا اور بہت جلدی اسے تیرے پاس لوٹا دیں گے کہ جس طرح کہ موسیٰ کو مادر موسیٰ کی طرف پلٹا دیا تھا جس طرح کہ خدا فرماتا ہے کہ پس میں نے موسیٰ کو اس کی ماں کی طرف پلٹا دیا تاکہ اس کی ماں کی آنکھیں روشن ہوں

پس حکیمہ نے پوچھا کہ یہ پرندہ کون تھا کہ صاحب الامرؑ کو آپؑ نے جس کے سپرد کیا ہے۔ فرمایا کہ وہ روح القدس ہے جو کہ آئمہ علیہم السلام کے ساتھ موکل ہے جو انہیں خدا کی طرف سے موفق کرتا ہے اور خطاء سے ان کی نگہداری کرتا ہے اور انہیں علم کے ساتھ زینت دیتا ہے۔

حکیمہ کہتی ہیں کہ جب چالیس دن گزر گئے تو میں حضرتؑ کی خدمت میں گئی۔ جب وہاں پہنچی تو دیکھا کہ ایک بچہ گھر کے اندر چل پھر رہا ہے تو میں نے عرض کیا اے میرے سید و سردار یہ دو سال کا بچہ کس کا ہے۔ حضرتؑ نے تبسم کیا اور فرمایا کہ اولاد انبیاء و اوصیاء جب امام ہوں تو وہ دوسرے بچوں سے مختلف نشوونما پاتے ہیں اور وہ ایک ماہ کا بچہ دوسرے ایک سالہ بچے کی طرح ہوتا ہے اور یہ شکم مادر میں بات کرتے ہیں۔ اور قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی شیر خوارگی کے زمانہ میں ملائکہ ان کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور ہر صبح و شام ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

پس حکیمہ فرماتی ہیں کہ امام حسن عسکری علیہ السلام کے زمانہ میں میں چالیس دن میں ایک مرتبہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئی، یہاں تک کہ میں نے حضرتؑ کی وفات سے چند دن پہلے ان سے ملاقات کی تو انہیں مکمل مرد کی شکل و صورت میں دیکھ کر نہ پہچان سکی اور اپنے بھتیجے سے عرض کیا کہ یہ شخص کون ہے کہ آپؑ مجھے فرماتے ہیں کہ میں اس کے پاس بیٹھوں۔ فرمایا یہ نرجس کا بیٹا ہے اور میرے بعد میرا خلیفہ ہے اور میں عنقریب تمہارے درمیان سے جانے والا ہوں۔ تم اس کی بات کو قبول کرنا اور اس کے حکم کی اطاعت کرنا۔

پس چند دنوں کے بعد حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے عالم قدس کی طرف کوچ کیا۔ اور اب میں ہر صبح و شام حضرت صاحب الامرؑ سے ملاقات کرتی ہوں اور جس چیز کا میں ان سے سوال کرتی ہوں وہ مجھے اس کی خبر دیتے ہیں اور کبھی میں سوال کرنے کا ارادہ کرتی ہوں اور وہ مجھے سوال کرنے سے پہلے جواب دے دیتے ہیں۔

اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے۔ حکیمہ خاتون کہتی ہیں کہ میں حضرت صاحب الامرؑ کی ولادت کے تین دن بعد ان کی ملاقات کی مشتاق ہوئی تو میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرے مولا کہاں ہیں۔ فرمایا میں نے اسے اس کے سپرد کیا ہے جو ہماری اور تمہاری نسبت اس کا حق دار اولیٰ ہے۔ یعنی اس کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق طباعت بحق جامعۃ المنتظر کی بہاولپور پبلیکیشنز محفوظ ہیں

احسن المقال

جلد دوم

ترجمہ

منتہی الآمال

تالیف

ثقۃ المحدثین آقائی شیخ عباس قمی علیہ الرحمۃ

اردو

مترجم

مولانا سید صفدر حسین قبلہ نجفی

امامیہ پبلیکیشنز ۱۷۔ نور چیمبرز گنپت روڈ لاہور پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ماں کی ران سے پیدا ہوتا ہے

یخلق الامام من فخذامه۔ (معاذاللہ)

AN IMAM BORNS FROM MOTHER'S THIGH

۳۲۵

ہے کہ ولادت کے وقت تک کوئی تغیر اس میں ظاہر نہ ہوا، اور کوئی شخص اس کے حالات سے مطلع نہ ہوا کیونکہ فرعون حاملہ عورتوں کے شکم حضرت موسیٰ کی تلاش میں چاک کر دیتا تھا۔ اور اس فرزند کی حالت بھی اس امر میں حضرت موسیٰ سے مشابہ ہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا کہ ہم اوصیاء انبیاء کا عمل شکم میں نہیں بلکہ پہلو میں ہوتا ہے۔ اور رحم سے نہیں بلکہ اپنی ماؤں کی ران سے پیدا ہوتے ہیں، کیونکہ ہم نورانی ہیں۔ اس نے گندگی اور نجاست کو ہم سے دور کر رکھا ہے۔

نفیسہ کہتی ہے کہ میں نرجس کے پاس گئی اور یہ حالت اس کو بتائی۔ وہ کہنے لگی اے خاتون معظم میں اپنے میں کوئی اثر محسوس نہیں کرتی۔ پس میں رات وہیں رہی اور انتظار کرکے نرجس کے قریب لیٹ گئی اور ہر گھڑی اس کی خبر گیری کرتی رہی اور وہ اپنی جگہ سوئی رہی۔ اور ہر لحظہ میری حالت بڑھتی جاتی تھی۔ اور اس رات باقی راتوں کی نسبت زیادہ میں نماز اور نوافل کے لئے اٹھی اور نماز تہجد ادا کی۔ جب میں نماز تہجد سے فارغ ہوئی تو نرجس بیدار ہوئی اور وضو کرکے نماز تہجد بجالائی۔ جب میں نے نگاہ کی تو صبح کاذب طلوع کر چکی تھی پس قریب تھا کہ میرے دل میں اس وعدہ کے متعلق شک پیدا ہو جو حضرتؑ نے فرمایا کہ اچانک امام حسن عسکری علیہ السلام نے اپنے گھر سے آواز دی کہ شک نہ کر و اب اس کا وقت قریب آ گیا ہے۔

پس اس وقت میں نے نرجس میں کچھ اضطراب کا مشاہدہ کیا، پس میں نے اسے بیٹھنے سے لگایا اور اس پر اسم خدا پڑھے۔ دوبارہ آپؑ نے آواز دی کہ اس پر سورہ انا انزلنا کی تلاوت کرو۔ پھر میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے۔ کہنے لگی کہ مجھ میں اس کا اثر ظاہر ہو چکا ہے جو میرے مولا نے فرمایا ہے۔

پس جب میں نے سورہ انا انزلنا فی لیلۃ القدر پڑھنا شروع کی تو میں نے سنا کہ وہ بچہ بھی شکم مادر میں میرے ساتھ پڑھتا ہے۔ پھر اس نے مجھ کو سلام کیا تو میں ڈر گئی۔ حضرتؑ نے آواز دی کہ قدرت خدا پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ ہمارے بچوں کو حکمت سے گویا کرتا ہے اور ہمیں بڑے ہوتے ہی زمین میں اپنی حجت قرار دیتا ہے۔

پس جب حضرت امام حسنؑ کی گفتگو ختم ہوئی تو نرجس میری آنکھوں سے غائب ہو گئی، گویا میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل ہو گیا، پس میں فریاد کرتی ہوئی دوڑ کر امام حسنؑ کے پاس گئی۔ حضرتؑ نے فرمایا اے پھوپھی واپس جاؤ تم اپنی جگہ پر پاؤ گی۔

جب میں واپس آئی تو پردہ ہٹ چکا تھا اور نرجس میں نے ایسا نور دیکھا کہ جس نے میری نگاہوں کو خیرہ کر دیا اور حضرت صاحب الامرؑ کو دیکھا کہ وہ قبلہ رخ سجدہ میں زانو کے بل پڑے ہیں۔ اور اپنی شہادت کی انگلیاں آسمان کی طرف بلند کی ہوئی ہیں اور کہہ رہے ہیں اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان جدی رسول اللہ وان ابی امیر المومنین وصی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ؕ

ہم نے اس کا فدیہ ایک بڑا قربانی مقرر کیا۔

ذبحِ عظیم

مصنف

سید اولاد حیدر فوق بلگرامی، اعلیٰ اللہ مقامہ

ناشر:- مکتبہ رضویہ 16/B شاہ عالم مارکیٹ لاہور

ملنے کا پتہ:- حق برادرز - انارکلی، لاہور

قیمت بلند تیس ۳۰/- روپے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یزید علی اکبر بن حسین کا ماموں تھا

كان يزيد بن معاوية خال على الاكبر بن الحسين بن على

YAZID BIN MUAVIYA WAS THE REAL UNCLE OF HAZRAT ALI AKBAR BIN HUSSAIN (RA).

نثر نظیم از سید ابوالحامد فوق بلگرامی ناشر مکتبہ رضویہ 16/B شاہ عالم مارکیٹ لاہور

گریہ وزاری کی یہ نوبت یہاں تک پہنچی تھی کہ مرقان ابن اجکم جو بنی ہاشم کی اعانت کے لئے محلہ بنی سعد سے ایک دبیز چادر لیکر آیا تھا۔ اور ان کے نالہ شیون کی جگر خراش آواز سنکر بے اختیار ہو گیا اور دہاڑیں مار کر رونے لگا۔

حضرت علی اکبر علیہ السلام کی شہادت

حضرت عباس علیہ السلام کے قتل ہو جانے کے بعد جناب امام حسین علیہ السلام کے چھوٹے سوائے ایک فرزند ولید کے بڑے علی اکبر کے نام سے مشہور ہیں اور کوئی متنفس باقی نہیں رہا تھا۔ اب معاملہ جنگاہ ہو کر تب تھا کہ بیٹے کے لئے جدا ہو جائے۔ حضرت علی اکبر علیہ السلام کے حال میں علامہ کنتوری مدظلہ تحریر فرماتے ہیں۔

المشهور بين الثقاة على انه كبير ولد الامام ابي عبد الله الحسين عليه السلام ولكن يأبى الحسين وامه شتى بانه ليلا بنت ميمونة بنت ابو سفيان عنكر في ذلك اليوم على ما ذكره محمد ابن ابي طالب ثمانية عشر سنة ين وهو المشهور وفي نور العين سنها ست عشر اند وظاهر انه كيف ما كان فانه لا يليت شهر بالنظر الى عليه الا تفاق ما تفق اهل انه عليه السلام كان اشبه الناس خلقا وخلقا وانطقا برسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كما يأتي في ترجمة الحسين عليه السلام حين اذن لابي سيدنا الحسين كانت قد تبنته زينب بنت علي عليه السلام كما هو المشهور وعلل السبب في تربيته لزينب عليها السلام اعطاء لها شاكلة ولدها۔

مشہور یہ ہے کہ حضرت علی اکبر علیہ السلام بہادر اور وجیہ بیٹے تھے۔ جناب امام حسین کے کنیت ابی الحسن تھی اور گرامی ان کی ام لیلیٰ تھیں اور وہ بنت میمونہ بنت ابوسفیان کی بیٹی تھیں اس رشتہ سے آپ یزید کے بھانجے تھے یعنی پھوپی زاد بہن کے بیٹے تھے اور سن شریف آپ کا اس روز تک بروایت محمد ابن ابیطالب کے اٹھارہ برس کا تھا۔ اور یہ گرامی ان کی ام لیلیٰ تھیں اور یہی مشہور بھی ہے۔ مگر ابو مخنف نے کہا ہے کہ نور العین میں آپ کی والدہ گرامی کا نام شہربانو لکھا ہے۔ شاید یہ نام اصلی ہو۔ اور ام لیلیٰ کنیت ہو۔ بہرکیف آپ کی اور گرامی کا کوئی نام کیوں نہ ہو مگر حضرت شہربانو علیہا السلام ایکی والدہ نہیں تھیں۔ چنانچہ اسی پر علماء انساب کا اتفاق ہے

اور اس پر بھی سنہ حسین کا اتفاق ہے کہ حضرت علی اکبر علیہ السلام خلقت۔ اخلاق اور گویائی میں جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہایت مشابہ تھے۔ چنانچہ وہ وداع جناب امام حسین علیہ السلام نے بروقت روانگی حضرت علی اکبر علیہ السلام کے واسطے بغرض جہاد و لڑائی میں کی ہے اس میں یہی الفاظ ارشاد فرمائے ہیں اور جناب زینب بنت امیرالمومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے ان کی پرورش فرمائی تھی جیسا کہ مشہور ہے اور شاید ان کی مخصوص پرورش فرمانے کا سبب یہ ہو کہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا اپنے نانا کی شبیہ کی تعظیم کی رعایت سے آپکی کفیل ہوئی ہوں۔ علامہ ابن شہر آشوب ذیل ذکر جناب علی اکبر علیہ السلام یہ تحریر فرماتے ہیں۔

وكان مطيعا لابيه مشتدينا عارفا بالاحكام والسنة بطلا صرفا ما واتقا لله صبيحا لله مكبتا وجيها نبيها لا يظاهر في الحسن والبهاء

حضرت علی اکبر علیہ السلام اپنے پدر بزرگوار کے بہت بڑے فرمانبردار تھے بڑے دیندار تھے احکام قرآن و حدیث کو خوب جانتے تھے بہادر تھے اپنے تحلم و بردباری سے خدائے سبحانہ و تعالیٰ پر تکیہ کرتے تھے بڑے عقیل بڑے خوبصورت بڑے وجاہت والے تھے حسن و جمال میں انکا نظیر کوئی نہ تھا۔ علامہ کنتوری مدظلہ جناب میرزا محمد قبلہ صاحب مقامی کے اسناد سے تحریر فرماتے ہیں مقال في مختصر الانساب على ما نقله لا استاذ في الهاشمي الجنتان اهل الشام اعطى اما من القتل لانه كان ابن بنت البلت لابي سفيان فلم يقبلوا وقال وجلفة جدي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اعظم من حجامة آل مروان۔ مختصر الانساب کی اسناد سے میرے استاد علیین مکان جناب میرزا صاحب قبلہ مرحوم اعلی اللہ مقامہ نے مجالس مجتہدین میں نقل کیا ہے کہ آپ شام حضرت علی اکبر علیہ السلام کے ہمراہ ان کے ماموں تھے یعنی یزید کہ وہ ابوسفیان کی نواسی کے بیٹے تھے لیکن آپ نے اسکو مقتول کرنا اچھا نہ سمجھا کیونکہ میرے جد بزرگوار حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرافت آل مروان کی وجاہت سے کہیں زیادہ ہے۔

حقیقت میں یہ بات ایسی ہی تھی یعنی حضرت عباس علیہ السلام اپنے بھائیوں کو شیر خوارگی میں اپنی قرابت کی وجہ سے دودھ پلایا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میدان کربلا میں ذوالجناح نامی کوئی گھوڑا نہ تھا

لم یکن فی کربلاء فرس باسم «ذوالجناح» .

THERE WAS NO HORSE NAMED ZUL JANAH IN KARBALA

ذبیح عظیم — لخ عظیم از سید ابوالحسن نور بخش نگرانی — ناشر مکتبہ رضویہ 16/R شاہ عالم مارکیٹ لاہور — طبع جدید

وجدنی رسول اللہ اکرم من تشبث
وانا اولہ اتی من سلالتہ اسمو
ونحن امان اللہ للناس کلہم
ونحن رکاب الحوض نسقی عصابۃ
اذا ما اتی یوم القیمۃ خاصتا
بہا مر مطاع وجب اللہ حقہ
وشیعتنا فی الناس اکرم شیعۃ
نطوف بالبیت العتیق وانما

وحق سواح اللہ انی لاکرم
وانی لمن قوم ہم یرکبون
وانی لمن قوم ہم یرکبون
نشر بہذا فی الانام وبخصنا
بہا اس رسول اللہ من لیس ینکر
الی الحوض یسقیہ بکفیہ مہیار
علی الناس حبا وانی لکاسبن
وبغضنا یوم القیمۃ یخسر
جنۃ عدن حفہا الماء یکوثر

میں ابن علی مطہر ہوں جو آل ہاشم ہیں اور جب میں فخر کرنے لگوں تو فخر کرنا ہی لائق ہے اور ہمارے جد بزرگوار جناب رسول اکرم ہیں اور ہم خدا کے چراغ اور روشن ہیں اور عترت طاہرہ سے ہیں اور ہمارے علمبردار ہیں اور جناب جعفر جنہیں لقب ذوالجناحین ہے ہمارے چچا ہیں اور کتاب خدا ہمارے ہی گھروں میں نازل ہوئی ہے جسمیں احکام الٰہی اور فرمان ارشاد و ہدایت کے تمام نکتے ہیں اور ہم ظاہری اور باطنی طور پر جمیع خلائق کیلئے امان الٰہی ہیں اور ہم ہی حاکمان حوض کوثر ہیں اور ہماری ہی محبت کی وجہ سے لوگوں کو ساقر کوثر جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے نصیب ہوگا جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر کوئی ایسا پیاسا نہیں آئیگا جو جناب امیر علیہ السلام کے ہاتھ سے کوثر کا سرشار ساغر نہ پائے۔ وہ ایسے مغفرت، اطاعت یافتہ ہیں جنکی محبت کو خدا تعالیٰ نے ہماری اور تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر واجب گردانا ہے اور ہماس شخص پر بھی رحم کرتا ہے جو ہمارے دوست تمام لوگوں سے افضل ہیں اور ہمارے دشمن قیامت کے دن سب سے زیادہ گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔ پس قیامت میں ہمارا طریقہ عرفان ان لوگوں کے واسطے مخصوص ہے جو ہمارے ہونے کے بعد ہمارے مزار کی زیارت کرینگے اور وہ جنات عدن میں ایسی راحت میں ہونگے جو کبھی جدا ہونیوالی نہ ہوگی جناب امام حسین علیہ السلام اس وقت اپنے اس گھوڑے پر سوار تھے جس کا نام مرتجز تھا۔ محدثین و مورخین نے اس گھوڑے کے نام میں بھی اختلاف کیا ہے۔ اکثر نے ذوالجناح بتایا ہے اور بعض نے ذوالذل۔ اسم مذکر کے اس گھوڑے کا نام میمون لکھتے ہیں اور حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے گھوڑے کا نام بھی اس نام کے شمار میں ہے جنکو ہم اپنے مقام پر لکھیں گے۔ مگر صاحب تاریخ التاریخ نے اس تحقیق پر ہے کہ ذوالجناح نامی گھوڑا جناب امام حسین علیہ السلام کی سواری میں اس وقت نہ تھا اور یہ خلاف مشہور ہے۔ واللہ اعلم۔

اتنے مصائب اٹھا کر بھی ان شقیوں کی ہدایت کی طرف سے ناامید نہ ہوئے امام حسین علیہ السلام نے عدم تحریر نہیں فرمائی بلکہ برابر اس طرح آغاز جنگ کے وقت ان کے ارشاد و ہدایت اور تنبیہ کے متعلق ایک طویل و بلیغ اور معنی خیز خطبہ ارشاد فرمایا تھا اسی طرح اقسام جنگ کے موقعہ پر بھی دلیرانہ و مؤثر خطبہ ارشاد فرمایا گیا جو گمراہان ضلالت کے لئے خضر ہدایت کا کام دیتا۔

اگر اس نافہم قوم کو سعادت و رشادت کا کچھ بھی حصہ حاصل ہوتا تو وہ مزدور اس کے مضامین سے مستفید ہوتے۔ ہم اس رسالہ کو تاریخ طبری جلد ۴ مطبوعہ نولکشور و روضۃ الصفا اور تاریخ اعثم کوفی کے ترجمہ سے ذیل میں لکھتے ہیں:۔

ایہا الناس تم میں سے جو جانتا ہے وہ تو جانتا ہے اور جو نہیں جانتا وہ جان لے اور جو جانتا ہو وہ پہچان لے کہ میں فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نواسا ہوں۔ وصی بمنزل زوج بتول امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا فرزند اور جناب سید النساء للعلمین بضعۃ حضرت سید المرسلین سلام اللہ علیہم اجمعین کا پارۂ جگر ہوں سب سے پہلے جو دائرہ اسلام میں آیا وہ میرے والد ماجد علی مرتضیٰ ہیں اور میرے چچا جعفر طیار ہیں۔ اے لوگوں میں کسی کو اپنے باپ پر افترا نہیں ہے جسے کھلکھلا اور تم لوگوں کو یہ بھی اچھی طرح معلوم ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم دونوں بھائیوں کے حق میں ارشاد فرمایا ہے الحسن والحسین وعلیا السلام ہیں سیدا شباب اہل الجنۃ۔ حضرات حسن و حسین علیہما السلام سردار جوانان اہل بہشت ہیں۔ اور اگر تم اس وقت میرے اس کہنے کو صحیح نہ سمجھو تو جان لو میں اس پر یقین کامل رکھتا ہوں کہ خدائے عزوجل کے نزدیک جھوٹ بولنا حرام ہے۔ میں نے آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا اور نہ کسی سے دغا، خلافی کی۔ کسی مومن کو آج تک ناحق ناراض کیا نہ کوئی فساد فتنہ کیا۔ اگر تم میرے کہنے پر اعتبار نہ کرو تو بہت سے صحابی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمہاری جماعت میں موجود ہیں۔ ان سے پوچھ لو کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

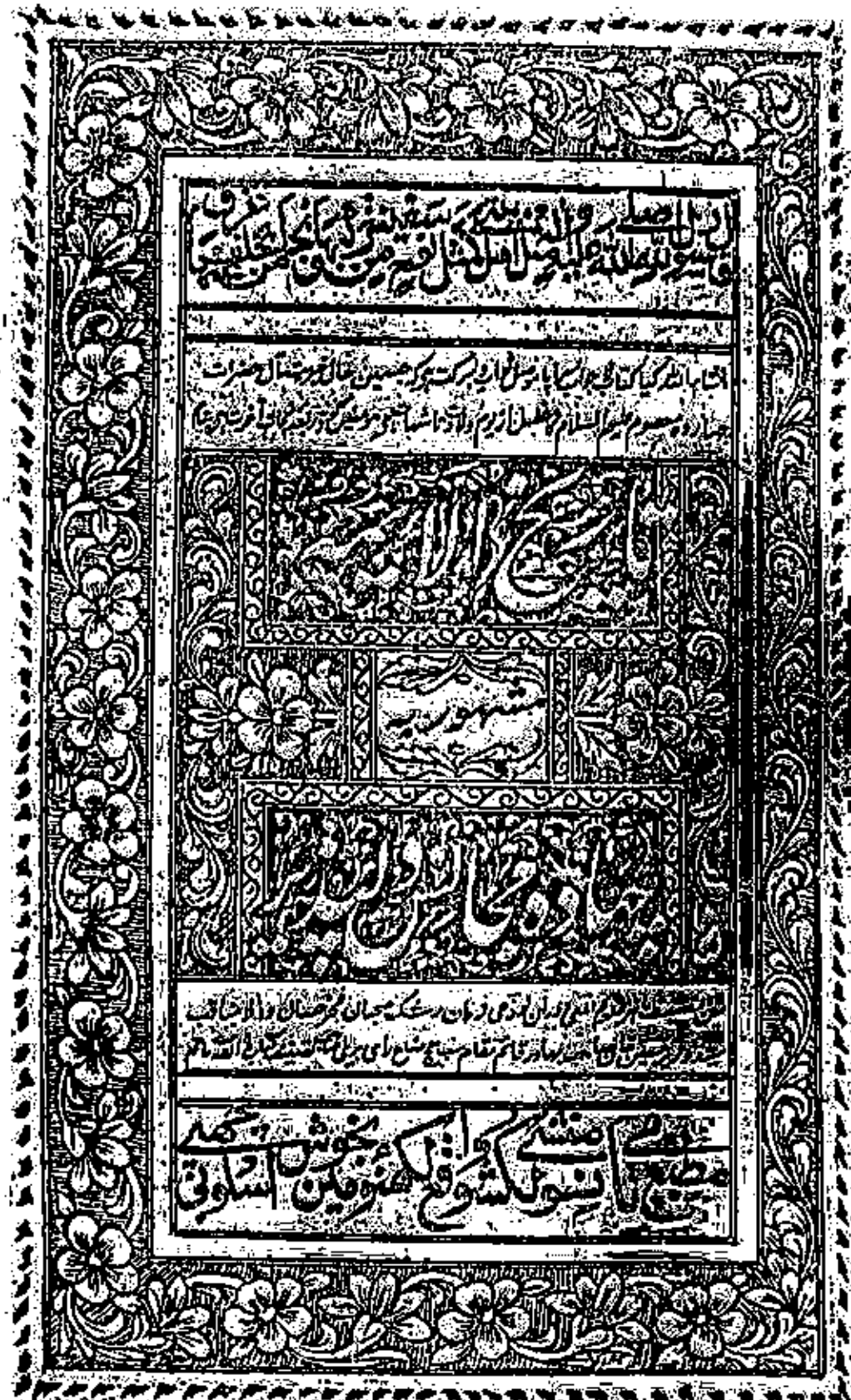

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حسینؓ کے لڑکے کا نام یزید ہے

كان اسم ابن سيدنا حسين رضى الله عنه يزيد

YAZID WAS THE NAME OF HAZRAT HUSSAIN'S SON.

تاریخ اکبر مشتمل بر چہاردہ مجالس دلپذیر مطبع کشور

مجلس پنجم — ۸۳ — تاریخ الائمہ

جدول حالات جناب امام حسین علیہ السلام متعلقہ مجالس پنجم

اسم مبارک	حسینؑ	تعداد اولاد	پسر علی اکبر علی اصغر عبداللہ ابراہیم محمد جعفر دختر فاطمہ کبریٰ رقیہ سکینہ فاطمہ صغریٰ
کنیت	ابو عبداللہ	نقش نگین	ان اللہ بالغ امرہ
لقب	سید الشہدا	یوم و تاریخ و سال شہادت	دوشنبہ دہ محرم سنہ ۶۱ ہجری
جا و تولد	مدینہ منورہ	جا و شہادت	کربلائے معلی
یوم و تاریخ و سال تولد	یوم پنجشنبہ ۳ شعبان سنہ ۴ مدت حمل آپکی چھ ماہ دیکھی گئی	سبب شہادت	عداوت یزید لعین کے سبب شمر لعین نے خنجر سے مارا
نام والد ماجد	علی علیہ السلام	سن شریف	۵۷ برس ۹ مہینہ ۷ یوم
نام والدہ بزرگوار	فاطمہ بنت رسول	بادشاہ وقت	یزید لعین
حاکم وقت سبب ایذا	یزدجرد	مدت خلافت	۱۰ سال ۱۰ یوم
تعداد ازواج	۵ لغو علاوہ کنیزان شہر بانو مادر زین العابدین رباب مادر عبداللہ و علی اکبر ام اسحاق مادر فاطمہ صغریٰ قضا نمد مادر جعفر	جا دفن	کربلائے معلی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التقیۃ (رخصۃ) واجبۃ ہے اس کا ترک کرنے والا مذہب امامیہ سے خارج ہے
التقیۃ واجبۃ فمن ترکھا فقد خرج عن دین اللہ وعن دین الامامیۃ
وخالف اللہ و رسولہ والائمہ

TAQEEAH IS NECESSARY AND ONE WHO ABANDONS IS EXCLUDED FROM THE RELIGION OF IMAMAS.

هذه الآية فلا تتبرءوا منهم فانكم فيهم تبرءوا منكم وقال الصادق من سب ولي الله فقد سب الله و من سب الله اكبه الله على منخريه في نار جهنم قال النبي صلى من تبرأ من تقية واحدة فقد سبني و من سبني فقد سب الله والتقية واجبة لا يجوز رفعها الى ان يخرج القائم فمن ترك التقية قبل خروجه فقد خرج من دين الله ومن دين الامامية وخالف الله ورسوله والائمة

ان لوگوں پر سب وشتم نہ کرو ورنہ یہ لوگ تمہارے خدا پر سب وشتم کریں گے۔ پھر فرمایا جو شخص ولی اللہ کو برا کہے، اس نے گویا خدا کو برا کہا۔ اور جس نے خدا کو برا کہا خدا تعالیٰ اسے ناک کے بل آتش جہنم میں اوندھا ڈالے گا۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام سے فرمایا یا علیؑ! جو شخص تم پر سب کرتا ہے وہ مجھ پر سب کرتا ہے اور جو مجھ پر سب کرتا ہے وہ خدا پر سب کرتا ہے۔ تقیہ واجب ہے اور حضرت قائم آل محمدؐ کے ظہور تک اس کا ترک کرنا جائز نہیں جو شخص اپنے ظہور سے پہلے تقیہ ترک کرے گا وہ دین خدا یعنی مذہب امامیہ سے خارج ہو جائے گا۔ اور خدا و رسولؐ و ائمہؑ کا مخالف متصور ہوگا۔

کرتے رہتے ہیں حالانکہ یہ ایک فطری امر ہے جسے بلا امتیاز مذہب و ملت ہر ضعیف و کمزور انسان اپنی بچاؤ اور مال و جان کی حفاظت کے لئے ضرور عمل میں لاتا رہتا ہے۔ و من یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لہا۔ اگر کسی انسان پر وقت ضرورت تقیہ سے کام نہ لینے پر دوزخ ہو جانے کا اسلام جو کہ دین فطرت ہے۔ اس کے متعلق یہ کس طرح متصور ہو سکتا ہے کہ وہ انسان کے اس فطری حق کو اس سے سلب کر لے اور اس فطری تقاضے کو حرام قرار دے دے۔ اسی وجہ ہے کہ باقی اسلام اور ان کے اوصیاء علیہم السلام نے تقیہ کو فقط جائز ہی نہیں بتایا۔ بلکہ اس کی اہمیت پر بہت کچھ زور بھی دیا ہے چنانچہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ واللہ ما علی وجہ الارض من شیء احب الی من التقیۃ بخدا روئے زمین پر مجھے تقیہ سے زیادہ کوئی چیز بھی محبوب نہیں ہے۔ (اصول کافی) بلکہ یہاں تک فرمایا کہ لادین لمن لا تقیۃ لہ (اصول کافی) جس میں تقیہ نہیں اس میں کوئی دین نہیں ہے۔

تقیہ کے جواز پر آیات و اخبار متکاثرہ اور اخبار متظافرہ بلکہ متواترہ کتب میں فریقین میں موجود ہیں بنابر اختصار ہم ذیل میں چند آیات و اخبار پیش کرتے ہیں۔

جواز تقیہ کی پہلی آیت

ارشاد قدرت ہے۔ من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدراً فعلیہم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول

وہ غیب دان ہے اور اپنی غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا مگر جس پیغمبر کو پسند فرمائے۔ الجن ۲۷

مصباح الھدیٰ فی عظمۃ المصطفیٰ

عالم الغیب

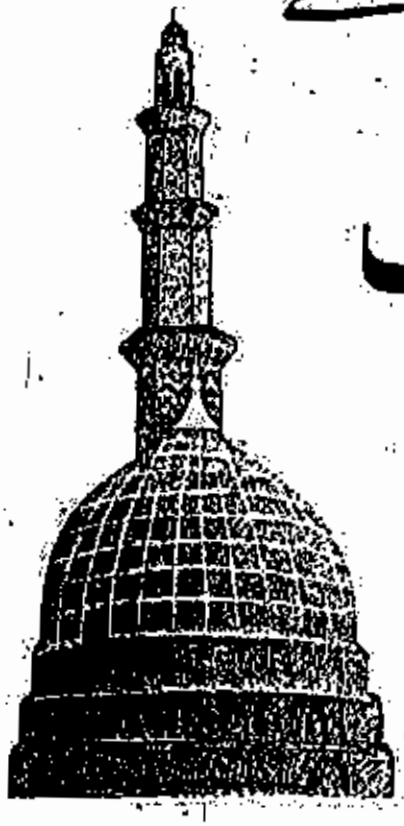

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

الناشر: جعفریہ دار التبلیغ ۰ افضال روڈ ۰ سانده کلاں ◎ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ واقعی رسول کا حصہ ہیں اور انہیں علم غیب عطا کیا گیا

علی جزء من الرسول حقا ، ویعلم الغیب واطلعه الله علی الغیب

HAZRAT ALI (RA) IS A SUCCESSOR OF THE HOLY PROPHET (SAW) AND POSSESSED THE DIVINE KNOWLEDGE.

عالم الغیب از مولانا طالب حسین کہالوی ساہوکا لاہور

امر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس سے متفرد ہے بندوں کو اس کے حصول کا کوئی طریقہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ بطریق وحی یا الہام کے بتائے یا بطریق معجزہ یا کرامات کے استدلال کرنا علامت ہے جس میں ممکن ہوا اس لئے فتاویٰ میں ذکر کیا ہے کہ چاند کے ہالہ کو دیکھ کر کوئی غیب کا مدعی بن کر کہے کہ پانی برسے گا یہ کفر کی علامت ہے۔

تعالیٰ لا سبیل الیه لعباد الا علام او الهام بطریق المعجزة او الکرامة او ارشاد الی الاستدلال بالامالات فیما یمکن فیه ذلک ولهذا ذکر الفتوی ان قول القائل عند رؤیة هالة القمر یکون مطرا مدعیا علم الغیب بعلامة الکفر

عقائد حنفیہ کے ترجمان کی اس عبارت سے واضح ہوا کہ خدا اپنے بندوں کو معجزے اور کرامات کے طور پر وحی اور الہام کے ذریعے غیب کی تعلیم دے دیتا ہے۔

کتب شیعہ میں اس آیت کے ذیل میں یہ روایات تحریر ہیں کہ:

(۶) امام محمد باقر فرماتے ہیں کہ اس آیت میں "ومن ارتضاہ" سے مراد نبی کریم ہیں، کتاب خرائج میں ہے کہ امام علی رضا نے فرمایا کہ حضور صلعم خدا کے مرتضیٰ ہیں اور ہم اس رسول کے وارث ہیں۔ جسے خدا نے جو چاہا اپنے علم غیب سے آگاہ کیا۔ پس ہم پہلے اور قیامت تک آنے والے واقعات کو جانتے ہیں۔ اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۲۵۶ تفسیر صافی صفحہ ۴۶۵

عن الباقر هذه الایة قال وکان محمد ممن ارتضاه" وفی الخرائج عن الرضا فیما فرسول الله عند الله مرتضی و نحن ورثة ذلک الرسول الذی اطلعه الله علی ما یشاء من غیبه فعلمنا ما کان و ما یکون الی یوم القیامة

قرآن مجید کی اس آیت میں "من رسول" سے مراد حضرت علی ہیں کیونکہ حضرت علی واقعی رسول کا حصہ ہیں (تفسیر برہان جلد ۱ صفحہ ۳۱۴)

"عالم الغیب فلا یظهر علی غیبه احدا الا من ارتضی من رسول یعنی علیا المرتضی من رسول وهو منه

اس آیت کی تفسیر میں حضرت علی علیہ السلام نے حضرت سلمان فارسی سے فرمایا: ان ذلک المرتضی من الرسول الذی اظهره علی غیبه کہ اس آیت میں اس رسول سے مرتضیٰ میں ہوں جس پر غائب کو ظاہر کیا گیا ہے۔ مراۃ الانوار صفحہ ۲۴۸

(۷) مجلسی محمد باقر — مراۃ العقول صفحہ ۱۸۶ — نولکشور لکھنؤ

علامہ طبرسی فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے

قال طبرسی من الرسول فانه یستدل

۴۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

کتاب مستطاب

تجلیاتِ صداقت

جلد دوم

بجواب

آفتابِ ہدایت

تصنیف لطیف

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر دام ظلہ

ناشر
مکتبہ اصغریہ: امام بارگاہ بلاک نمبر ۷ سرگودھا
ہفت روزہ "صادق": ۱۸، نور چیمبرز نیپئر روڈ۔ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظہور مہدی کے وقت 313 شیعے مومن ہوں گے۔ (عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ)

یکون عدد ثلاثہ مائۃ وثلاثۃ عشر المومنین من اھل التشیع (313) عند ظہور امام المھدی،

ON APPEARENCE OF IMAM MEHDI, ONLY 313 MONIN (SHIA) WILL BE LEFT

۴۲

کا وقت ظہور معین کرنے والے مجروح ہیں جھوٹے ہیں (اصول کافی) خواہ اس کی وجہ وہ ہو جو مؤلف نے آقا بہبہانی صفحہ ۲۴ پر اصول کافی سے نقل کی ہے یا وہ وجوہ ہوں جو موصوف نے صفحہ ۲۴ پر علامہ حائری کی غایۃ المقصود سے پیش کی ہیں یا وہ اسباب ہوں جو ثالث عشر بحار العبقری الحسان، نجم ثاقب اور اکمال الدین و اتمام النعمۃ وغیرہ کتب میں مذکور ہیں ہم اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتے۔ ہمارا کام تو صرف ارشاد امام زمانہ "اکثروا الدعاء بتعجیل الفرج فان ذلک فرجکم" پر عمل ہو سکتا ہے۔ میرے ظہور کی تعجیل کی دعائیں کرو کیونکہ اسی میں تمہاری کشائش ہے (اعجاز المہدی) اپنے تعجیل ظہور کی دعا کرنا ہے (بس)۔ فقط

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

ع ہو "فہم کن ایں سخن"

اسرار خدا را نہ تو دانی و نہ من
ایں حرف معما نہ تو خوانی و نہ من

ایک غلط فہمی کا ازالہ مگر مؤلف کا صفحہ ۲۴ پر بیان کردہ امر سے یہ استنباط کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے کہ خدا شیعہ پر احسان ہے کیونکہ امام کے ظہور کا فائدہ صرف شیعوں کو نہیں بلکہ تمام اہل اسلام بلکہ تمام اہل عالم امکان کو پہنچتا ہے۔ اسلئے انکے عدم ظہور میں بھی سبب کو دخل ہے حقیقت یہ ہے کہ بعد حضور الامام لطف آخر وبعدہ منا (شرح تجرید) اور شائبہ امکان معدوم نہ ہوئے۔ بہرحال اس تاخیر و تعویق کا سبب ہم ہی ہیں اس میں خدا اور امام کا ہرگز کوئی قصور نہیں ہے انا للہ کربرا است نگر اسنے بالا رفتہ ایں ہمہ آوردہ است۔

ایک ضروری وضاحت مؤلف نے محاطین امام کی تعداد تین سو سے بڑھ کر نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہنوز تمام دنیا میں اتنے شیعہ موجود نہیں ہیں اسکے متعلق پہلی گذارش تو یہ ہے کہ روایت میں یہ کہیں درج نہیں ہے کہ جب اسقدر شیعہ ہو جائیں گے تو اسوقت فوراً امام ظہور فرمائیں گے بلکہ حدیث میں صرف اسقدر وارد ہے کہ امام کے ظہور کے وقت انکے محضر میں اصحاب کی تعداد اصحاب بدر کی تعداد کیبابر ۳۱۳ ہوگی۔ اس ارشاد سے یہ نتیجہ ہرگز برآمد نہیں ہوتا جو مؤلف برآمد کرنا چاہتے ہیں۔ دوم یہ کہ ہم اس سے پہلے بحث میں ثابت کر چکے ہیں کہ ہر گروہ و جماعت میں نام نہاد آدمی زیادہ اور حقیقی اہل بہت قلیل ہوا کرتے ہیں اسمیں کسی قوم کی کوئی تخصیص نہیں ہے قرآن شاہد ہے کہ حضرت موسیٰ نے میقات پر دیدار کیلئے ستر ہزار کی گروہ میں سے انتخاب کیا تھا۔ ستر آدمی چنے تھے جو عند الامتحان سب ناکام ہوئے۔ پھر بھی وہ اعتذار نما یا تکرم الرجل او یلتان ۔۔۔ وانما اوتی من قبل الثلاثان۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۲

وسیلۃ الانبیاء

مصنفہ

محقق وحید جناب مولانا اطالب حسین کرپالوی

جعفریہ دار التبلیغ و امامیہ کتب خانہ
سانگھی روڈ ملتان
لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے علیؑ

الذی اهلك عاداً و ثمود و انجی کلیم الله موسی هو علی بن ابی طالب

ALI WAS THE DESTROYER OF AAD, SAMAND NATIONS AND PHAROH WAS KILLED AND MOSES WAS SAKED BY HIM.

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل کے پاس پہنچے تو گھبرائے کہ خدا نے فرمایا مت گھبراؤ میری توحید و محمدی نبوت اور علی کی ولایت کا ذکر کرو دریا میں راستہ خود بخود بن جائے گا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسی کلمے کو استعمال کیا اور فرمایا اللھم بحق ھذا الماء حضرت موسیٰ کا یہ کہنا تھا کہ راستہ خود بخود بن گیا اور حضرت موسیٰ اپنی قوم سمیت دریا سے پار گزر رہے تھے جب

تفسیر منہج الصادقین جلد ۷ صفحہ ۱۵

عن عبد الله بن سلام انه سئل النبی من الذی اتی بعرش بلقیس من السماء و احضره عند سلیمان فقال له النبی احضر علی بن ابی طالب باسم من اسماء الله العظام

مجمع قدیم

قال علی انا الذی اهلکت عاداً و ثموداً و اصحاب الرس و قرونا بین ذلک کثیرا و انا الذی ذللت الجبابرة و انا صاحب مدین و مهلك فرعون و منجی موسیٰ۔

(۱۹) البحرانی سید ہاشم ۱۲ منہ البرہان صفحہ ۴۲۴

میں وہی علی ہوں جس نے قوم عاد ثمود اصحاب الرس اور ان کے مابین بہت زیادہ اقوام کو ہلاک کیا اور میں ہی وہ علی ہوں جس نے جابروں کو ذلیل کیا میں ہی صاحب مدین ہوں اور فرعون کو ہلاک کرنے والا ہوں اور حضرت موسیٰ کو نجات دینے والا ہوں

(۲۰) یہ عبارت مختصر البصائر صفحہ ۳۳ اور طوالع الانوار کے صفحہ ۹۱ پر بھی ہے۔

(۲۱) دیر خدا کی ۔۔۔ اکسیر العبادات صفحہ ۴۳۶

حضرت علی فرماتے ہیں کہ نمرود کی آگ میں میں حضرت ابراہیم کے ساتھ تھا میں حضرت موسیٰ کے بھی ساتھ تھا اور ان کو تورات کی تعلیم میں نے دی میں حضرت عیسیٰ کے ساتھ تھا اور انہیں انجیل کی تعلیم

قال علی کنت مع ابراهیم فی نار نمرود و جعلته علیه برداً و سلاماً و کنت مع موسیٰ و علمته التوراة و مع عیسیٰ و علمته الانجیل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برصغیر کے عظام و مقررین کا گلدستہ

نایاب تحفہ

المجالس الفاخرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ

علامہ حسین بخش جاڑا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ جبرائیل کے استاد ہیں

علیؓ استاذ و تلمیذہ جبریلؑ .

HAZRAT ALI(RA) WAS THE TEACHER OF HAZRAT GABRAEIL (AS).

الہاس الثائر فی ازکار الفرة الظاہرہ از علامہ حسین بخش جاڑا

۱۲۶

ہوئے ہو؟ تو جبرئیل نے عرض کی اس کا میرے اوپر استادی کا حق ہے آپ نے پوچھا۔ وہ کیسے؟ تو جبرئیل نے عرض کی۔ روز ازل جب ذات پروردگار نے مجھے خلعت وجود سے نوازا اور زیور تخلیق سے آراستہ فرمایا تو پہلا سوال اس کی جانب سے تھا مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ بتا تو تم کون ہو؟ اور میں کون ہوں؟ تو میں نے جواب میں عرض کیا اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا تو تو ہے اور میں میں ہوں۔ پھر سختی کے لہجہ میں خطاب ہوا صحیح بتا مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ پھر بھی میں نے اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا تو تو اور میں میں کا جواب دیا۔ تیسری دفعہ پھر خطاب ہوا۔ میں حیران تھا کہ کیا جواب دوں اچانک عالم انوار سے ایک نور برآمد ہوا۔ اور کہا جبرئیل وہ جواب نہ دہرا بلکہ کہہ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ وَاَنْتَ رَبٌّ جَلِیْلٌ اَسْمُکَ الْعَلِیُّ وَاسْمِیْ جَبْرَئِیْلُ میں عبد ذلیل ہوں اور تو رب جلیل ہے۔ تیرا نام علیؑ اور میرا نام جبرئیل ہے۔ چنانچہ میں نے یہ جواب دیا تو تاج ملکیت میرے سر کی زینت بنا۔

اب جو یہ جوان درسگاہ سے داخل ہوا ہے تو میں نے فوراً پہچان لیا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے مجھے عالم انوار میں درس دیا تھا اسلئے میرے اوپر فرض ہے کہ اپنے استاد کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوں۔

آپ نے دریافت کیا یہ کس زمانہ کی بات ہے۔ جب علی نے تجھے ترجمہ کا درس دیا تھا؟

جبرئیل نے عرض کی۔ میں اتنا عرض کرسکتا ہوں کہ جانب عرش سے ستر ہزار سال کے بعد ایک ستارہ طلوع کرتا ہے اور میں اپنی زندگی میں ہی اکہتر ہزار بار دیکھ چکا ہوں۔

اب انصاف فرمایئے علی اپنے آپکو محمد کا غلام ظاہر کرتے ہیں تو جو جبرئیل محمد کے غلام کا عالم ازل میں شاگرد رہا ہے وہ اس سلطان کا استاد کیسے ہوسکتا ہے جو علی کا بھی استاد و آقا تھا۔

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال اللہ تعالیٰ قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ

الحمد للہ الذی کہ درین زمان کتاب مستطاب از تصانیف عالم جلیل مصنف بحر بالغہ و شواہد بسیل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول و المجد المناعہ امام الجمعۃ و الجماعہ فخر الحجج و المعتمرین زبدۃ المحققین حضرت چہاردہ معصومین جناب مولانا مولوی سید محمد مہدی صاحب

غفر اللہ الواہب

لوائح الاحزان

جلد دوم

نظر ثانی و حاشیہ

از تاج المتکلمین نجم الواعظین نادرۃ الزمن فخر العلماء حضرت مولانا مولوی سید نجم الحسن صاحب کراروی

حسب فرمائش

حمایت اہل بیت (رفیق) شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معراج علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

MAIRAJ (AN ASCENTION) OF HAZRAT ALI رضی اللہ عنہ

نوائح الافغان جلد دوم از مولوی سید نجم الحسن کراروی شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور

مجلس ۲ ۴۸ کیفیت معراج

غسل کیا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہوئے اور وہاں کی سیر فرمائی حضرت فرماتے ہیں میں نے بہشت میں ایک درخت دیکھا اتنا بڑا تھا کہ اگر ایک مرغ کو اس کی جڑ کے پاس چھوڑ دیں تو سات سو برس میں بھی اس کے گرد نہیں گھوم سکتا کوئی گھر بہشت میں ایسا نہیں ہے جس میں اس کی شاخ نہ پہنچی ہو۔ جب میں نے پوچھا تو جبرئیل نے کہا یہی درخت طوبیٰ ہے جس کو خدا فرماتا ہے طُوبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ پھر وہاں سے پیغمبر خدا سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے جب سدرۃ المنتہیٰ سے آگے بڑھے جبرئیل ٹھہر گئے اور کہا اب یہاں سے آپ تنہا جائیے فرشتے آگے نہیں جا سکتے ہیں تک ہے اب ہماری مجال نہیں کہ آگے بڑھ سکیں ؎

اگر یک سر موئے برتر پرم فروغ تجلّے بسوزد پرم

صورت امیر المومنین آسمان پنجم پر

الغرض وہ جناب وہاں سے روانہ ہوئے اور قرب معنوی خدا تک پہنچے اور مرتبۂ قاب قوسین او ادنیٰ سے سرفراز ہوئے اور اپنے پروردگار سے مناجات کی اور حبیب محبوب میں راز و نیاز کی باتیں ہوئیں۔ ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جب میں آسمان پنجم پر تھا تو میں نے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ منبر نور پر بیٹھا ہے اور بہت سے فرشتے اس کے گرد جمع ہیں میں نے پوچھا، کون فرشتہ ہے جبرئیل نے کہا نزدیک جا کر ملاحظہ کیجئے میں جو قریب گیا تو دیکھا کہ یہ تو میرے بھائی علی بن ابی طالب ہیں۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا کیا علی میرے پہلے یہاں پہنچ گئے؟ جبرئیل نے کہا نہیں بلکہ فرشتوں نے خواہش کی تھی اور خدا سے خدا میں عرض کیا تھا کہ خداوندا تو نے زمین پر آدم انسان صفی و خاتم منادی و پیغام علی بن ابی طالب سے جو تیرا دوست اور تیرے حبیب کا وصی ہے بہرہ مند ہوتے ہیں مگر ہم سب محروم ہیں حق تعالیٰ نے التجا ان کی قبول کی اور اپنے نور اقدس سے حضرت امیر المومنین کو آسمان پر پیدا کیا کہ ہمیشہ فرشتے زیارت کیا کرتے ہیں اور تسبیح و تقدیس خدا بجا لاتے ہیں اور ثواب اس کا اور شان علی کو ہدیہ کرتے ہیں۔ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اور کتاب صالح ترقی متعلق بکشفی کتاب مناقب مرتضوی میں لکھتے ہیں کہ جب پیغمبر خدا معراج کو آسمان پر تشریف لے گئے تو وہاں ایک تیر کو دیکھا جو نور کے حلقہ میں تھا جب پیغمبر نے آگے جانے کا قصد کیا تو وہ تیر حرکت کرنے لگا اور مائل ہوا۔ جبرئیل سے پوچھا یہ تیر کیا چاہتا ہے؟ کہا تیر کا کچھ آپ سے چاہتا ہے اگر کوئی چیز آپ کے پاس ہو تو اسے دیدیجئے انگوٹھی دست مبارک میں تھی حضرت نے اس کی جانب پھینکی اور روانہ ہو گئے۔ جب حضرت معراج سے واپس آئے تو سب امیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکار الاذہان بجواب سے جلا ر الاذہان

ہزار تمہاری دس ہماری

مصنف
عبدالکریم مشتاق ادیب فاضل

شائع کردہ
رحمت اللہ بک ایجنسی (ناشران و تاجران کتب)
بمبئی بازار، نزد خوجہ مسجد و بڑا امام باڑہ، کراچی ۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولایت علیؑ کا رتبہ نبوت سے زیادہ ہے

۱۔ رتبة ولاية علی فوق رتبة النبوة ۔

A RANK OF ALI'S WILAYAT IS HIGHER THAN PROPHETHOOD

زمین پر۔ خاتم۔ ہم قریشی صاحب سے عرض کرتے ہیں کہ پہلے اپنے گھر کی خبر اچھی طرح لے لیا کریں پھر دوسروں کو اعتراض کرنے کے لئے قلم کو تکلیف دیں۔

اعتراض ۸۳:۔ خلافت و امامت کے سلسلے میں من کنت مولاہ فعلی مولاہ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے۔ بتایئے مولا کا معنی کہیں خلیفہ بلا فصل مذکور ہے۔

جواب ۸۳:۔ جی ان مولا کے معنی آقا و سید المطاع ہر جگہ ملاحظہ فرمائے جائیں۔ خلیفہ بلا فصل کہاں ہے البتہ سید المطاع ضرور ہے لہٰذا خلیفہ بلا فصل [illegible] حضور نے فرمایا تھا کہ حضور نے براہ راست حکم دیا کہ جس جس کا میں [illegible] اس کا علی مولا ہے۔ چونکہ اپنے اور علیؑ کے درمیان آپ نے کسی کو شامل نہیں کیا لہٰذا علیؑ کو بلا فصل مولا جانا لہٰذا بلا فصل قرار پائے ورنہ حدیث میں ثابت کر دیجئے کہ حضور نے فرمایا علی جس جس کا میں مولا اس کا فلاں فلاں اور علی مولا ہے۔

اعتراض ۸۴:۔ اگر مولا کے معنی عرف اللغا جائے تو کیا اس لحاظ سے حضرت علی مرتضیٰ جملہ انبیاء علیہم السلام سے افضل ٹھہریں گے جبکہ سیدنا علی وصف نبوت سے موصوف نہیں اگر (جب) درجہ نبوت یقیناً درجہ ولایت سے زیادہ ہے۔

○ جواب ۸۴:۔ ہمارے اعتقاد کے مطابق بلاشبہ حضرت علی علیہ السلام حضورؐ کے علاوہ جملہ انبیاء سے افضل ہیں اور ولایت کا درجہ بے شک نبوت سے زیادہ ہے

WITNESS

ولا استقبال قبلہ یوں صف بستہ قرأت فرمائی رکوع کیا منبر پر رکوع سے سر اٹھا کر پہلے پیروں پر پشت پر ہاتھ رکھے اور زمین پر سجدے کئے دونوں رکعتوں سے فارغ ہوئے سر مبارک اٹھایا کھڑے ہوئے منبر پر چڑھ گئے پھر رکوع منبر پر اور سجدے نیچے اتر کر اسی طرح پر دو ہی رکعت پوری کی۔ (صحیح بخاری جزو اول ص ۱۲۷ مطبوعہ مصر باب الصلوٰۃ علی السطوح والمنبر)۔ قریشی صاحب آپ نے بخاری شریف دیکھی یا نہیں؟ ہماری خاطر آپ جزو دیکھیں اور پھر فیصلہ کریں کہ یہ فعل کثیر ہوا یا نہیں حضورؐ کی نماز اور امامت کا کیا انجام ہوا۔ نیز اہل جماعت کا کیا حشر ہوگا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

الحمد للہ والمنہ کہ بعد کشاکش یک عالم رنج و غم و تراکم مصائب پیہم کہ بوجہ استعمال فرزندان نوجوانان کہ یکی پس از دیگرے بست یکسالگی داغ مفارقت خویش بر قلب مجروح

متن جمع گزاشتند

مقبول ذوالشہادتین

مرتبہ و مولفہ و مترجمہ

علی جناب فضائل مآب بحیط فیوض ربانی فقہ شناس رموز قرآن کنیز حقائق فرقانی سکاکر مناظر لاثانی حضرت مولانا مولوی حکیم سید محمد مقبول احمد صاحب مولوی طلیم اللہ

بار دوم
احاسلطان مرزا پرنٹنگ اینڈ پبلشر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ کی معراج کا اعلان

ادعاء معراج علی رضی اللہ عنہ

A DECLARATION OF HAZRAT ALI'S ASCENTION (MAIRAGE)

خمسہ جات مقبول ترجمہ و حواشی مرتبہ مولف و ترجمہ مولوی رہائی رموز قرآنی مقبول احمد دہلوی بار دوم

میر مقبول احمد دہلوی

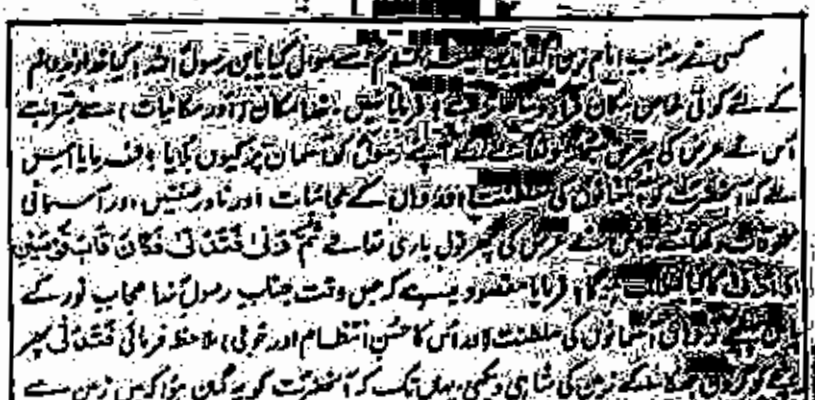

کسی نے جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے سوال کیا کہ یا ابن رسول اللہ کیا خدا وند عالم کے لئے کوئی مکان تھا جس کا ذکر ہوا ہے (فرمایا) میں نہ مکان (آور مکانیات) سے منزہ ہے اس نے عرش کی طرف توجہ فرمائی اور اپنے رسول کو آسمان پر کیوں بلایا (فرمایا) اس سے کہ آنحضرت کو آسمانوں کی سلطنت اور فرشتوں کے تجلیات اور نادر چیزیں اور آسمانی خزانے دکھائے جن کے عرش کی طرف توجہ فرمائی پھر قول باری تعالیٰ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی کا کیا مطلب ہے (فرمایا مقصود یہ ہے کہ جس وقت جناب رسول خدا حجاب نور کے پیچھے سے آسمانوں کی سلطنت اور اس کا حسن انتظام اور خوبی ملاحظہ فرمائی تَدَلّٰی پھر نیچے کو گرے اور جملہ ملکوت زمین کی شاہی دیکھی یہاں تک کہ آنحضرت کو یہ گمان ہوا کہ میں زمین سے اتنا قریب ہوں کہ بھنا چنہ کمان گوشہ سے قریب ہوتا ہے بلکہ اس سے بھی کم۔

اسی حضرت سے یہ بھی مروی ہے کہ جب جناب رسول خدا شب معراج بالائے آسمان تشریف لے گئے تو اس مقام پر پہنچے جہاں سے (ظلمت) پروردگار میں اور آنحضرت میں گوشہ کمان کا بلکہ اس سے کم فاصلہ رہا تو آنحضرت کے سامنے سے حجاب (نور) اٹھا دیا گیا۔

امالی میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب مجھے بالائے آسمان معراج ہوئی اور میں اپنے پروردگار (کے جلال) سے اتنا قریب ہوا کہ جیسے چلہ کمان گوشہ کمان سے قریب ہوتا ہے یا اس سے بھی کم تو آواز آئی کہ اے محمدؐ! تم ساری مخلوق میں کس سے زیادہ محبت رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی تیرے امیر طالب سے۔ ارشاد ہوا، اے محمدؐ! نزدیک سے تو دیکھو۔ پس جونہی میں نے اپنا سر اٹھایا جناب عزت نے فرمایا کہ علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنے سینہ میں پایا۔

احتجاج طبرسی میں ہے کہ ایک مرتبہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا میں اس بزرگوار کا فرزند ہوں جو شب معراج اتنے بلند ہوئے کہ سدرۃ المنتہیٰ سے بھی گزر گئے۔ اور ان جناب کو (ظلمت) پروردگار سے اتنا فاصلہ رہ گیا کہ بھنا چنہ کمان اور گوشہ کمان میں ہوتا ہے یا اس سے بھی کم۔

جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی کے معنی دریافت کئے گئے تو حضرت نے فرمایا یہ (محمدؐ) قریش کا نمائندہ ہے۔ اس میں سے جو کوئی اس امر کا ارادہ کرتا ہے کہ وہ یہ ظاہر کرے کہ میں نے بھی سنا ہے تو کہتا ہے دَنَا لِیَنْتَ۔ تَدَلّٰی بمعنی قسم ہے یعنی سمجھنا۔ (بنابریں) ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی کے یہ معنی ہوں گے کہ جناب رسول خدا اتنا قریب ہوئے کہ حقیقت حال ان کی سمجھ میں آگئی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۱

خلافتِ نورانیہ

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپاوی

جعفریہ دارالتبلیغ امامیہ شاہ کلاں لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں

ان الائمة یحلون ما یشاؤن ویحرمون ما یشاؤن

IMAM POSSESS AUTHORITY TO DECLARE ANYTHING LAWFUL OR UNLAWFUL.

خلاصت نورالہدیٰ جلد اول از مولانا طالب حسین کرمانوی جعفری دارالتبلیغ الامامیہ لاہور

۱۵۵

اور ان حضرات کو ان کی خلقت پر گواہ بنایا اور ان کی اطاعت کو لوگوں پر واجب کیا اور ان کے سپرد کیا۔ پس وہ جس چیز کو چاہتے وہ حلال کرتے ہیں، اور جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں اور وہ نہیں چاہتے مگر وہی جس کو اللہ چاہتا ہے پھر فرمایا اے محمد یہ وہ دیانت الٰہیہ ہے کہ جو اس سے آگے بڑھا دین اسلام سے خارج ہوا اور جو پیچھے رہا وہ معطل رہا اور جو باطل پرست نہ بنا اور جو حق سے چمٹا رہا وہ ٹھیک رہا پس اے محمد تم یہی طریقہ اختیار کرو۔

وبحرمون ما یشاؤن وذلک من ایثارات چشام اللہ تبارک وتعالیٰ ثم قال یا محمد ھذا الدیانة التی من تقدم عنھا مرق ومن تخلف عنھا محق ومن لزمھا لحق ھذا ھا الیک یا محمد۔

(۲) کاشانی، ملا محسن ۱۰۹۱ھ وافی صفحہ ۱۵۵ سطر ۲۱ کافی کی مذکورہ روایت

(۳) مجلسی، محمد باقر ۱۱۱۰ھ بحار الانوار جلد ۲۵ صفحہ ۲۵ سطر ۳ کافی کی مذکورہ روایت

" " " " " " " " " " " " " "

(۴) " " " حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۵ سطر ۱۲ " " "

(۵) " " " مبلغ العیون جلد ۱ صفحہ ۱ سطر آخر " " "

(۶) کاشانی، ملا محسن ۱۰۹۱ھ تفسیر صافی جلد ۲ صفحہ ۱۱۱ " " "

(۷) علامہ یہی ہے شاہ عبدالعزیز دہلوی نے تحفہ اثنا عشریہ کے صفحہ ۱۱۱ سطر ۲۰ پر یہ روایت تحریر کی ہے

محمد بن مسلم نے کہا کہ میں امام محمد باقر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اختلاف شیعہ کا ذکر چھیڑا تو آپ نے فرمایا کہ اے محمد اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے وحدانیت کے ساتھ تنہا ہے۔ پھر اس نے محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین کو پیدا کیا اور یہ نور زمانے تک ٹھہرے رہے۔ پھر تمام اشیاء کو پیدا کیا اور ان کو ان چیزوں کی پیدائش دکھائی اور ان کی اطاعت ان سب پر واجب قرار دی اور ان کے کام انہیں کے سپرد کیے

بروم من نزد ابوجعفر پس سخن راندم از اختلاف شیعہ پس گفت اے محمد ابن مسلم بدرستیکہ خدا یتعالیٰ ہمیشہ بود تنہا بوحدانیت پس آفرید محمد را وعلی وفاطمہ وحسن وحسین پس درنگ کردند ہزار دہر پس آفرید چیزہائے دیگر وخصوص ایشان را پیدائش آنچہ خواست وجاری کرد ایشان را در خلق ایشان آنچہ خواست پس واجب گردانید طاعت ایشان بر خلق وسپرد کار خلق بسوئے ایشان حلال کنند ہر چہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا علی انت وشیعتک هم خیر البریۃ

خیر البریہ

فی

تاریخ الشیعہ

تصنیف

ممتاز الواعظین مولانا محمد حسین جعفری مولوی فاضل (پنجاب) ممتاز الافاضل

ساہیوال ضلع سرگودھا

ناشر

تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد (رجسٹرڈ) بلاک ۲ سرگودھا

امام بارگاہ قیمت 30 روپے فون نمبر ۷۴۳۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علی ایک شرط ہے

من شروط اعطاء النبوة ، الاقرار بولاية علی رضی الله عنه

AN ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT IS OBLIGATORY FOR PROPHETHOOD

تاریخ الشیعہ از مولانا محمد حسین نجفی 19 تحریک خلافت آل محمد سرگودھا

ہوائے چمنستاں ایک دن فتنہ کی ہوا سے سنگیں گی اور صدف کے شکم خرمن اغیار دیگانگت کو افتراق کی راکھ میں تبدیل کر دیں گے۔ زمانہ رسالت میں شیعہ کے وجود کی خبر، یہ طبق عن الطاؤس کے دہن مبارک سے صادر ہوئی۔ اس فرقہ کے صرف ظہور کی نہیں بلکہ سبقت، کامیاب اور علی الحق ہونے کی توید مسرت بھی زبان رسالت سے ظاہر ہوئی۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ حضرت علیؓ کے مقابل جیب سے پیدا ہونے اور جیب سے لوگوں نے حضرت علیؓ سے اختلاف کیا اور مقابلہ میں آئے خواہ حرف و آواز میں یا نظریات و عملیات میں اس وقت سے حضرت علیؓ کے ساتھیوں کو شیعہ علیؓ کا خطاب ملا۔ کیونکہ شیعہ پیروکار، دوستدار اور محب کو کہتے ہیں۔ جب کسی نے حضرت علیؓ سے مقابلہ کیا اختلاف کیا تو کچھ لوگ حضرت علیؓ کے مخالف ہو گئے اور کچھ موافق جو موافق تھے وہ "شیعہ علیؓ" کہلائے اب یہ اختلاف و تقابل کہیں بھی ہو خواہ شیعہ بن حامدہ میں ہو، یا مسجد جزری میں مدینہ میں ہو یا کوفہ میں ہو، شام میں ہو یا صفین و جمل و نہروان میں ہر جگہ جناب علی کے موافق اور مخالف موجود تھے اور وہ شیعہ علی کہلاتے تھے۔ لہٰذا شیعہ فرقہ کا وجود حضرت علی علیہ السلام کے زمانہ سے ہے، اور یہ قدر تو اس وقت ظاہر ہوا جب جناب علیؓ سے لوگوں نے اختلاف و تقابل کیا۔

بقیہ حاشیہ ۱۰۔ ان عبارت کیا تحقیق ہے کہ ابن ابی طالبؓ کی نبوت کا اقرار کیا بلکہ نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علیؓ ایک شرط ہے، اور جب شرط نہ ہو تو مشروط منتفی ہوتا ہے، انبیاء کو نبوت ملی نہیں اگر اقرار نہ کریں ان کے مخالف ہر مسلمان کی۔ سنئے سبقت تحریر جب مقام ترجمہ پر ولایت علیؓ کا اعلان نہ کریں تو کوئی مومن بغیر اقرار ولایت کے مومن کب بن سکتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ انبیاء کو اگر شیعہ کہا جائے تو شیعہ کا وجود تاخذ اسی وقت سے ہے جس وقت سے انبیاء کا عالم ارواح میں وجود ہوا۔ اس کی تائید کائنات جب معرض وجود میں آئی شیعہ اسی وقت خلعت وجود پہنا۔ اسلام کی صحیح تصویر شیعہ ہیں اور قدیمی گروہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی

اعطی اللہ الانبیاء النبوۃ لاقرار ھم بولایۃ علی رضی اللہ عنہ

ALL PROPHETS WERE AWARDED PROPHETHOOD AFTER THE ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT.

تاریخ الشیعہ از مولانا محمد حسین جعفری ۱۸ — تحریک خطا (حملات آل محمد مردود ہا)

فرقہ کہلاتے ہیں۔ باقی فرقہ اسی وقت امتیاز حاصل کرتا ہے، جب اس کے مقابلہ میں کوئی نمایاں مقابل موجود ہو جب مقابلہ ہی نہ ہو۔ اختلاف اگر کچھ مشتاد افراد میں نہ ہوں تو افتراق گروہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اور فرقوں کا وجود کیسے ظاہر ہو سکتا ہے۔

مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں شخص کی پارٹی سے تعلق رکھتا ہوں تو ماننا پڑے گا کہ اس فلاں شخص کے مقابلے میں کوئی اور پارٹی موجود ہے، اور اس کا پارٹی لیڈر بھی موجود ہے۔ اگر اس کے مقابلہ میں کوئی لیڈر اور پارٹی موجود نہیں ہے۔ تو پھر تو ایک جماعت ہوئی ایک گروہ ہوا ایک ہی پارٹی اور ایک ہی پارٹی لیڈر۔ پھر اس قول کا کوئی مطلب ہی نہیں کہ میں فلاں فرقہ سے تعلق رکھتا ہوں اور فلاں رہنما کے پیروکاروں میں سے ہوں۔

اگرچہ ابتداء رسالت میں شیعہ فرقہ کا نام نہ تھا۔ مگر خود رسول اکرم نے اس کی نشاندہی کر دی تھی حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا کرتے تھے یا علی انت و شیعتک ھم الفائزون آپ کی آپ اور آپ کے شیعہ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ جناب رسالت مآب کے علم تھا کہ علی کا مقابلہ ہوگا کوئی آج نہیں ہے مگر مستقبل قریب کی ذہنی

یعنی حاشیہ۔ اور میں نے ان کو نماز پڑھائی جب میں نے سلام پھیرا تو جبرئیل کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اے محمد آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اپنے مقدمی تمام پیغمبروں سے دریافت کرو کہ تم کس بنیاد پر رسول بنائے گئے۔ پس میں نے کہا اے گروہ پیغمبران تمہیں کس چیز پر میرے رب نے مبعوث فرمایا تھا سب سے پہلے تو ان نبیوں نے کہا کہ آپ کی نبوت کا اور علی ابن ابی طالب کی ولایت کا اقرار دلایا۔

صاحب کتاب آگے تحریر فرماتے ہیں یہ تشریح اور تفسیر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی اور جو کچھ ان پیغمبروں سے جو تجھ سے پہلے بھیجے گئے۔ ینابیع المودۃ ذکر ولایت، بنیاد صفحہ ۸۵ طبع اختر، مسلامبول۔

مذکورہ بالا بیان سے واضح ہو گیا کہ تمام پیغمبروں نے توحید اور عدم التجسیم (باقی صفحہ ۴۸۳ پر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفہ نماز جعفریہ

جدید

(مع اضافہ)

مطابق فتاوٰی

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سید ابو القاسم الموسوی الخوئی مدظلہ

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سید روح اللہ الخمینی الموسوی مدظلہ

مرتبہ

مولانا سید زوار الحسین ہمدانی (فاضل عراق)

افتخار بک ڈپو جسپر روڈ اسلام پورہ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے۔ امام کا معصوم ہونا ضروری ہے امام کا خطاء اور نسیان سے محفوظ ہونا واجب ہے امام کیلئے سارے زمانے پر فوقیت رکھنا ضروری ہے

ان الامامة منصب الٰهی مثل النبوة .لابدو ان یکون الامام :-

معصوما یجب حفظ الامام عن الخطا والنسیان یجب تفوقه علی کل زمانه!!!

IMAMAT IS A DIVINE RANK LIKE PROPHETHOOD. HE SHOULD BE INFALLIABLE. EVERY PARTICLE IN THE UNIVERSE IS SUBJECT TO HIS COMMAND AND OBEDIENCE.

تحفہ نماز جعفری جدید (مع اضافہ) مطابق فتاوی آیۃ اللہ العظمی آقائے الحاج ابوالقاسم الموسوی الخوئی اور سید روح اللہ الحسینی الموسوی

من الفیا الی اللہ کفایۃ مہماتہ و حفظہ من کل آفۃ برحمتہ و آلہ

۴۔ امامت

● مفتی مذہب کہ جو دلیل نبوت کے لئے تحریر ہوئی ہے کہ خلق انبیاء کی محتاج ہے وہی امامت میں بھی جاری و ساری ہے کیونکہ ولایت مطلقہ اور نصب امام اللہ کی جانب سے دین خاتم النبیین کے باقی رہنے کے لئے اور اللہ کی حجت کے بندوں پر تمام ہونے کے لئے اور احکام الٰہی کے بیان کے لئے ضروری ہے اور چونکہ امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے چاہے نبوت اور رسالت کے جلیل القدر عہدہ کے لئے منتخب کرے۔ اسی طرح امامت کے معاملہ میں بھی کسی کو کوئی اختیار حاصل نہیں بلکہ خود پروردگار عالم جسے چاہتا ہے اسے اپنے نبی کے ذریعہ حافظ دین منتخب کر لیتا ہے

● نیز معلوم ہونا چاہیئے کہ جس طرح نبی کے لئے اس کا معصوم ہونا ضروری ہے اسی طرح امام کا معصوم ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر نبی کے لئے احکام الٰہیہ کو ہم تک پہنچانے میں امین اور خطاء و نسیان سے محفوظ ہونا ضروری ہے تو امام کو بھی حفظ احکام کے لئے امین اور خطاء و نسیان سے محفوظ ہونا بھی واجب ہے تاکہ امین دین کے احکام میں ردوبدل نہ کرے اور چونکہ مقصد امامت یہ ہے کہ انسانی دنیا کو منزل کمال تک پہنچایا جائے اور نفوس بشریہ کو علم و عمل صالح سے منور کیا جائے لہٰذا امام کے لئے بھی علوم، صفات، مکارم اخلاق اور تمام احکام الٰہیہ کی واقفیت کے لحاظ سے سارے زمانہ پر فوقیت رکھنا ضروری ہے۔ اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنتہ اللہ کہ یہ نسخہ لاجواب وصحیفہ انتخاب جامع مسائل

حرام وحلال حاوی وظائف واعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

نُزْهَةُ الْعَوَام

حسب فتاوی سرکار شریعت مدار سید العلماء والاعلام وحجۃ الفقہاء العظام

مجتہد العصر جناب مولانا ومقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ

العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان

جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی مقامہ

حسب فرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامت نبوت کے مساوی ہے

الامامة تساوی النبوة

IMAMAT IS EQUAL TO PROPHETHOOD

السلام امام ہیں پس یہ بارہ امام معصوم ہیں اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا بھی معصوم ہیں انہیں کو چودہ معصوم کہتے ہیں اماموں سے گیارہ معصوم شہید ہوئے اور جناب امام مہدی علیہ السلام بارھویں امام بسبب ظلم ظالموں کے بامر خدا غائب ہوئے اور زندہ ہیں وقت مصلحت ہوگی خدا کی سب ظاہر ہوں گے تمام عالم کو عدل سے معمور کریں گے بعد اس کے کہ ظلم سے بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیاء کے پاک و معصوم اور بیشتر ہیں عمداً اور سہواً کوئی خطا اُن سے صادر نہیں ہوئی اول عمر سے آخر عمر تک اور تمام انبیا اور اوصیا ان باپ مومن اور مومنہ ہیں پس جس نبی اور وصی کے ماں باپ مومن نہ ہوں گے وہ نبی اور وصی نہ ہوگا جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آذر بت تراش نہ تھا بلکہ یہ آپ کا چچا تھا چونکہ آذر نے حضرت ابراہیم کو پالا تھا اور عرب لوگ چچا کو بھی باپ کہتے ہیں اس سبب سے کلام اللہ میں لفظ اب آیا ہے اور اسی طرح جو نبی اور وصی عاصی اور ظالمی ہوگا وہ نبی اور وصی نہ ہوگا اور اسی طرح وصی بھی پاک و معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے وہ ظالم اور فاجر ہوگا بعد ایمان لانا ہر پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائیں گے اس وقت مومن خالص اور کافر و منافق محض سب زندہ ہوں گے عالم کو پُر از عدل و داد کریں گے ہر ایک اپنی داد و انصاف کو پہنچے گا اور ظالم سزا پائیں گے فصل پانچویں بیان میں قیامت کے مراد قیامت سے یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ خاک سے جسموں کو پیدا کرے گا اور روحوں کو ان میں داخل کر کے زندہ کرے گا مومن دیندار داخل بہشت ہوں گے اور جو کافر بدکار ہے اُسے دوزخ میں جگہ ملے گی اور پہلی صور کی آواز سے مُردے قبر سے زندہ ہو کر نکلیں گے دوسری آواز میں سب جاندار مر جائیں گے سوائے ذات خدا کے کوئی باقی نہ رہے گا اور تیسری آواز میں صور کی پھر سب زندہ ہوں گے حساب و کتاب سب کا ہوگا اور بعد اس کے کبھی نہ مریں گے جو قابل بہشت ہے جنت میں رہے گا اور جو قابل دوزخ ہے جہنم میں جلا کرے گا اور جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ صلوٰۃ اللہ علیہم وقت موت اور دنیا بار مشہور قبر میں ہر شخص کی تشریف لاتے ہیں مومن کو بشارت آسمانی موت کی دیتے ہیں اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز

چھٹا باب

شیعہ اور صحابہ کرامؓ و خلفاء راشدین

الباب السادس

الشّیعةُ و الصّحابةُ و خلفاءُ الرّاشدینَ

Chapter VI

The Shias and Companions of the Prophet and the Righteous Caliphs.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی بہتر (72) کتابوں کے ایک سو تین (103) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

تصحيح وتعليق عليه علي أكبر الغفاري

فحص بمشروعه

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الناشر

الجزء الأول

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے بارہ میں بدترین کلمات

كلمات قذرة حول سيدنا طلحة رضی اللہ عنہ والزبير رضی اللہ عنہ

AN INSULTING REMARKS AGAINST HAZRAT TALHA رضی اللہ عنہ AND HAZRAT ZUBAIR رضی اللہ عنہ

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ ھ ایران

ج۱ — كتاب الحجة — ۲۴۵

إلا لطمع الدنيا، زعمتما وذلك قولكما: فقطعت رجاءنا لا تعيبان بحمد الله من ديني شيئاً وأما الذي صرفني عن قتلكما، فالذي صرفكما عن الحق وحملكما على خلعه من وفائكما كما يعلم العرق الجامد وهو الله ربي لا أشرك به شيئاً فلا تقولا: «أقل» تعداً وأستغفر لما «تستعتبا» اسم الشرك مع النفاق، وأما قولكما: إني أشجع فرسان العرب، وهن بكما من لسني ودعائي، فإن لكل موقف عملاً إذا اختلفت الأسنة وماجت ليود الخيل وملأ سحراكما أجوافكما، فثم يكفيني الله بكمال التلب، وأما إذا أبيتما بأني أدعو الله فلا تجزعا من أن يدعو عليكما رجل ناحر من قوم ساحرة، فقتما: اللهم أقعص الزبير بشر قتلة واسلبه على ضلالة وعرف طلحة المذلة وأذخر لهما في الآخرة شراً من ذلك، إن كانا ظلماني وافتريا علي وكتما شهادتهما وعصياك وعصيا رسولك ثم قل: آمين، قال خداش: آمين.

ثم قال خداش لنفسه: والله ما رأيت لحية قط أبين خطأ منك، حامل حجة ينقض بعضها بعضاً لم يجعل الله لهما سبباً، أنا أبرأ إلى الله منهما، قال علي عليه السلام: ارجع إليهما وأعلمهما ما قلت، قال: لا والله حتى تسأل الله أن يردني إليك عاجلاً وأن يوفقني لرضاه فيك، فقتل ولم يلبث أن انصرف وقتل معه يوم الجمل رحمه الله.

۲ — علي بن محمد وعدة من أصحابنا، عن سهل بن زياد، وأبو علي الأشعري، عن محمد ابن حسان جميعاً، عن محمد بن علي، عن نصر بن مزاحم، عن عمرو بن سعيد، عن جراح بن عبد الله، عن رافع بن سلمة قال: كنت مع علي بن أبي طالب صلوات الله عليه يوم النهروان فبينا علي عليه السلام جالس إذ جاء فارس فقال: السلام عليك يا علي فقال له علي عليه السلام: وعليك السلام مالك ثكلتك أمك، لم تسلم علي يا مرة المؤمنين؟ قال: بلى ما أخبرك عن ذلك كنت إذ كنت على الحق بصفين فلما حكمت الحكمين برئت منك وسميتك مشركاً، فأصبحت لا أدري إلى أين أسرف ولايتي، والله لأن أعرفها من ضلالتك أحب إلي من الدنيا وما فيها فقال له: علي عليه السلام: ثكلتك أمك قد صدقني قريباً أريك علامات الهدى من علامات الضلالة، فوقف الرجل قريباً منه فبينما هو كذلك إذ أقبل فارس يركض حتى أتى علياً عليه السلام فقال: يا أمير المؤمنين أبشر بالفتح أقر الله عينك، قد والله

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

ناشر

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الجزء الأول

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلاثہ اور صحابۂ کرام حضرت علیؓ کی ولایت کے انکار کی وجہ سے کافر ہوگئے

كفر ارتد الخلفاء الثلاثة و بقية الصحابة لانكارهم ولاية علي

SAHABAS BECAME INFIDEL BY DENYING THE DIVINE RIGHT (WILAYAT) OF HAZRAT ALI.

الاصول من الكافي جلد اول تاليف ابي جعفر محمد بن يعقوب بن اسحاق الكافي المتوفى ٣٢٨ طبع ايران

٤٠ـ الحسين بن محمد، عن معلّى بن محمد، عن محمد بن جمهور، عن فضالة بن أيّوب، عن الحسين بن عثمان، عن أبي أيّوب، عن محمد بن مسلم قال: سألت أباعبد الله عليه السلام عن قول الله عزّ وجلّ: «الذين قالوا ربّنا الله ثمّ استقاموا» فقال: أبوعبدالله عليه السلام استقاموا على الأئمّة واحداً بعد واحد، تتنزّل عليهم الملائكة ألّا تخافوا ولا تحزنوا وأبشروا بالجنّة التي كنتم توعدون[1].

٤١ـ الحسين بن محمد، عن معلّى بن محمد، عن الوشّاء، عن محمد بن الفضيل، عن أبي حمزة قال: سألت أباجعفر عليه السلام عن قول الله تعالى: «قل إنّما أعظكم بواحدة»[2]، فقال: إنّما أعظكم بولاية عليّ عليه السلام هي الواحدة التي قال الله تبارك وتعالى: «وإنّما أعظكم بواحدة».

٤٢ـ الحسين بن محمد، عن معلّى بن محمد، عن محمد بن أورمة وعليّ بن عبدالله، عن عليّ بن حسان، عن عبدالرحمن بن كثير، عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ: «إنّ الذين آمنوا ثمّ كفروا ثمّ آمنوا ثمّ كفروا ثمّ ازدادوا كفراً»[3]، «ولن تقبل توبتهم»[4]، قال: نزلت في فلان وفلان وفلان، آمنوا بالنبيّ صلى الله عليه وآله في أوّل الأمر وكفروا حيث عرضت عليهم الولاية، حين قال النبيّ صلى الله عليه وآله: من كنت مولاه فهذا عليّ مولاه، ثمّ آمنوا بالبيعة لأمير المؤمنين عليه السلام ثمّ كفروا حيث مضى رسول الله صلى الله عليه وآله، فلم يقرّوا بالبيعة، ثمّ ازدادوا كفراً بأخذهم من بايعه بالبيعة لهم فهؤلاء لم يبق فيهم من الإيمان شيء.

٤٣ـ وبهذا الإسناد، عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله تعالى: «إنّ الذين ارتدّوا على أدبارهم من بعد ماتبيّن لهم الهدى»[5]، فلانٌ وفلانٌ وفلانٌ، ارتدّوا عن الإيمان في ترك ولاية أمير المؤمنين عليه السلام قلت: قوله تعالى: «ذلك بأنّهم قالوا للذين كرهوا ما نزّل الله سنطيعكم في بعض الأمر»[6]، قال: نزلت والله فيهما وفي أتباعهما وهو قول الله

(١) فصلت (٤١): ٣٠. (٢) سبأ (٣٤): ٤٦. (٣) النساء (٤): ١٣٧.
(٤) آل عمران (٣): ٩٠ و هذا شاهد على أن مرجع الضمير في الآيتين واحد، وأن كل واحد منهما مفسر للآخر لأن توله «ولن تقبل توبتهم» وقع في موضع «ولم يكن الله ليغفر لهم» بالاتفاق منا.
(٥) محمد (٤٧): ٢٥. (٦) محمد (٤٧): ٢٨.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسرار آل محمدؐ

ترجمہ

اولین کتاب شیعہ در زمان امیرالمومنینؑ

تالیف

سلیم بن قیس

متوفای ۹۰ ق ھ

امام صادقؑ:

ہر کس از پیروان و دوستان ما کتاب سلیم بن قیس ہلالی را نداشتہ باشد چیزی از مسائل امامت نزد او نیست و از وسیلہ ای ما ہیچ آگاہی ندارد آن کتاب الفبای شیعہ و سری از اسرار آل محمد است۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہؐ کے بعد چار کے علاوہ سب مرتد ہوگئے ابوبکر گوسالہ کی مثل عمر سامری کے مشابہ ہے

ارتد الناس کلهم بعد النبی الا اربعة

ابوبکر مثل العجل و عمر مثل السامری .

AFTER THE SAD DEMISE OF THE PROPHET ALL SAHABAS TURNED APOSTATES EXCEPT FOUR.

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

حدیث ارتداد اصحاب

درمارہ عثمان

عثمان گفت : یاابالحسن ، آیا نزد تو این اصحاب راجع بد من حدیثی هست ؟.

علی (ع) فرمود : آری ، از رسولخدا (ص) شنیدم ترا لعن کرد وطلب آمرزش نکرد پس از لعن کردن عثمان خشمگین شد وگفت : من با تو کاری ندارم ، ولکن تو مرا در زمان پیامبر (ص) وبعد ازاو رها نمی کنی ! .

علی (ع) فرمود : آری خداوند بینی ترا بزمین بمالد .

زبیر بی ایمان !!!

عثمان گفت : قسم بخدا ، از رسولخدا (ص) شنیدم که فرمود : زبیر از اسلام بر میگردد وکشته میشود .

سلمان میگوید : علی (ع) آهسته بمن فرمود : عثمان راست میگوید ، ولیکن آنچه این است که بعد از قتل عثمان زبیر با من بیعت میکند ، وبعد بیعت مرا میشکند و مرتد کشته میشود ! .

حدیث ارتداد اصحاب جز چهار نفر

سلمان میگوید : علی (ع) فرمود : همه مردم بعد از پیامبر (ص) از دین برگشتند بجز چهار نفر .

مردم بعد ازپیامبر (ص) دو دسته میشوند : یکدسته بمنزله هارون و پیروانش ، و دیگری بمنزله گوساله وپیروانش ، علی (ع) شبه هارون است ، عتیق (ابوبکر) شبه گوساله وعمر شبه سامری اند .

... وشنیدم ازرسول الله (ص) که میفرمود : گروهی ازاصحابم که از اعراب وصاحبان منزلت ومقام از ناحیه من هستند روز قیامت می آیند تا از حوائج خود نزد من در این هنگام من آنها را می بینم ومیشناسم ، آنها نیز مرا می بینند ومی شناسند ، ولی در این لحظات جدا میکنند .

در این هنگام می گویم : پروردگارا ! اینها اصحاب من اند ! خواب میآید : خطابی اینها بعد از توجه کردند ، همه اینها وقتی ازپیو دور شدند به عقب برگشتند واز اسلام رو گردان شدند ، من دم میگویم : از رحمت خدا دور باشید .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ سیدنا ابوبکرؓ وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ)

لم یتمکن سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ عند الموت با لنطق با الشھادتین

(نعوذ باللہ من ذالک)

SYEDNA ABU BAKR (RA) COULD NOT RECITE QALIMAH AT THE TIME OF HIS DEATH.

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

ابوبکر و عمر لعنت کردا ـــــــــــــــــــ (۲۱۱)

آتش اسفل السافلین مؤدبات باد ! وقتی عمر ، این کلمات را از ابوبکر شنید از نزد وی خارج شد در حالیکه می‌گفت : این مرد (ابوبکر) دیوانه شده !

ابوبکر ، پیامبر را ساحر می‌پنداشت

عمر گفت : تو ، دومی آن دو نفر (پیامبر و ابوبکر) هستی هنگامی که در غار بودند !

ابوبکر گفت : ابا برای تو نقل نکردم ، وقتی که با محمد در غار بودیم بمن گفت : کشتی جعفر و یارانش را (که از راه دریا به حبشه می‌رفتند) می‌بینم که در میان دریا سیر می‌کند . به محمد گفتم : آنرا نشانم بده . آنحضرت دست بصورتم مالید و نگاه کردم و کشتی را دیدم ! با این عمل پیامبر یقین کردم که او ساحر است ! !

عمر ، با شنیدن این سخنان از ابوبکر ، رو به حاضران کرد و گفت : پدرتان هذیان می‌گوید ، آنچه از وی شنیدید پنهان کنید تا اهل بیت پیامبر (ص) شما را سرزنش نکنند !

ابوبکر ، هنگام مرگ قدرت گفتن لا الہ الا اللہ را نداشت ،

محمد بن ابوبکر می‌گوید : سپس عمر با برادرم از اطاق خارج شدند تا برای نماز وضو بگیرند . پس از رفتن آنان سخنانی از پدرم شنیدم که اینان نشنیده بودند . وقتی اباکی خلوت شد به او گفتم : ای پدر ، بگو : لا الہ الا اللہ . گفت : ابدا آنرا نخواهم گفت ، بلکه قدرت ندارم آنرا بگویم تا داخل تابوت شوم ! وقتی اسم تابوت بمیان آمد گمان کردم هذیان می‌گوید ، گفتم : کدام تابوت را می‌گوئی ؟ گفت : " تابوتی از آتش با قفل آتشین قفل شده است . دوازده نفر در آنجا هستند که من و این رفیقم از جمله آنها هستیم ، گفتم : عمر را میگوئی ؟ گفت : اری ، و ده نفر دیگر در چاهی از جهنم هستیم ، بر در آن چاه سنگ بزرگی است که هنگامی که خداوند اراده کند جهنم شعله‌ور شود آن سنگ را بر می‌دارد .

ابو بکر هنگام مرگ بر عمر لعنت کرد

محمد بن ابوبکر گفت : بپدرم گفتم : هذیان می‌گوئی ؟ گفت : نه بخدا ، هذیان نمیگویم . خداوند ابن صهاک (عمر) را لعنت کند ! او مرا از ذکر خدا باز داشت بعد آنکه من رسیده بود . او رفیقی بود عمر ، خداوند او را لعنت کند . صورت مرا بزمین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا

كان الشيطان اول من بايع ابابكر فى المسجد !!

SATAN WAS THE FIRST TO SWORM THE OATH OF ALLEGIANCE FROM ABU BAKR ؓ IN THE MOSQUE

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی روایات کائنات میں سب سے پہلی اور معتبر کتاب

سنی ساخته با ابوبکر بیعت خواهند کرد بعد از آنکه برسر حق با اختلاف پیدا می‌کنند و با دلیل با استدلال می‌کنند ، بعد به مسجد می‌آیند اول کسی که با او بیعت می‌کند شیطان است که بصورت پیر سالخورده‌ای جدی خواهد بود که این حرفها را خواهدگفت. بعد خارج شده شیاطین خودرا جمع می‌کند ، آنها هم در مقابلش سجده‌کرده ومیگویند ؛ ای رئیس بزرگ ما توهمان کسی هستی که آدم را از بهشت راندی ، اوهم می‌گوید کدام امت بعد از پیامبرش گمراه نشد ؟ ! خیال کرده اید من دیگر راهی برآنان ندارم ، نقشه مرا چگونه دیدید آنگاه که ابر خدا را منتی بر اطاعت از علی ، وامر بپیامبر را واجب نشمرد چنین مطلب ترک کردند ،

واین همان گفته خداوند است که فرمود : ﴿ ولقد صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه ، الا فريقا من المؤمنين ﴾ یعنی : همانا شیطان حدسی که درباره آنان زده بود بمرحله عمل رسانید سپس اورا پیروی کردند جز گروهی از مؤمنان ،

وفاداران علی (ع)

سلمان میگوید : چون شب شد علی (ع) فاطمه (ع) را بر الاغی سوار کرد و دست دو فرزندش حسن وحسین را گرفت وبر در خانه همه اهل جنگ بدر از مهاجرین وانصار برد وحق خویش را به آنان یاد آوری کرد واز آنها خواست که او را یاری کنند ،

هیچکس جواب مثبت نداد مگر چهل وچهار نفر ، امام (ع) هم به آنان دستور داد تا هنگام صبح با سرهای تراشیده واسلحه دردست برای هم پیمانی با مرگ آماده شوند ! هنگام صبح جز چهار نفر به پیمان خود وفا نکردند ، راوی گوید : به سلمان گفتم آن چهار نفر چه کسانی بودند ؟ پاسخ داد : من ، ابوذر ، مقداد ، وزبیر ،

شب بعد ، باز علی (ع) به سراغ آنان رفت وآنها را از پیمانشان آگاه ساخت آنها هم وعده فردا صبح را دادند ، باز فردا صبح غیرازما چهار نفر کسی حاضر نبود ،

شب سوم نیز نزد آنها رفت ، باز کسی جز ما حاضر نبود ،

جمع آوری قرآن بدست امیر المؤمنین علی (ع)

امیر المؤمنین (ع) چون حیله گری وبی وفائی آنان را دید ، "خانه نشینی" را برگزید و مشغول جمع آوری وترتیب قرآن شد واز خانه خارج نشد تا آنرا جمع آوری نمود ، قرآنی که در اوراق ، وپراکنده وپاره پاره بود ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

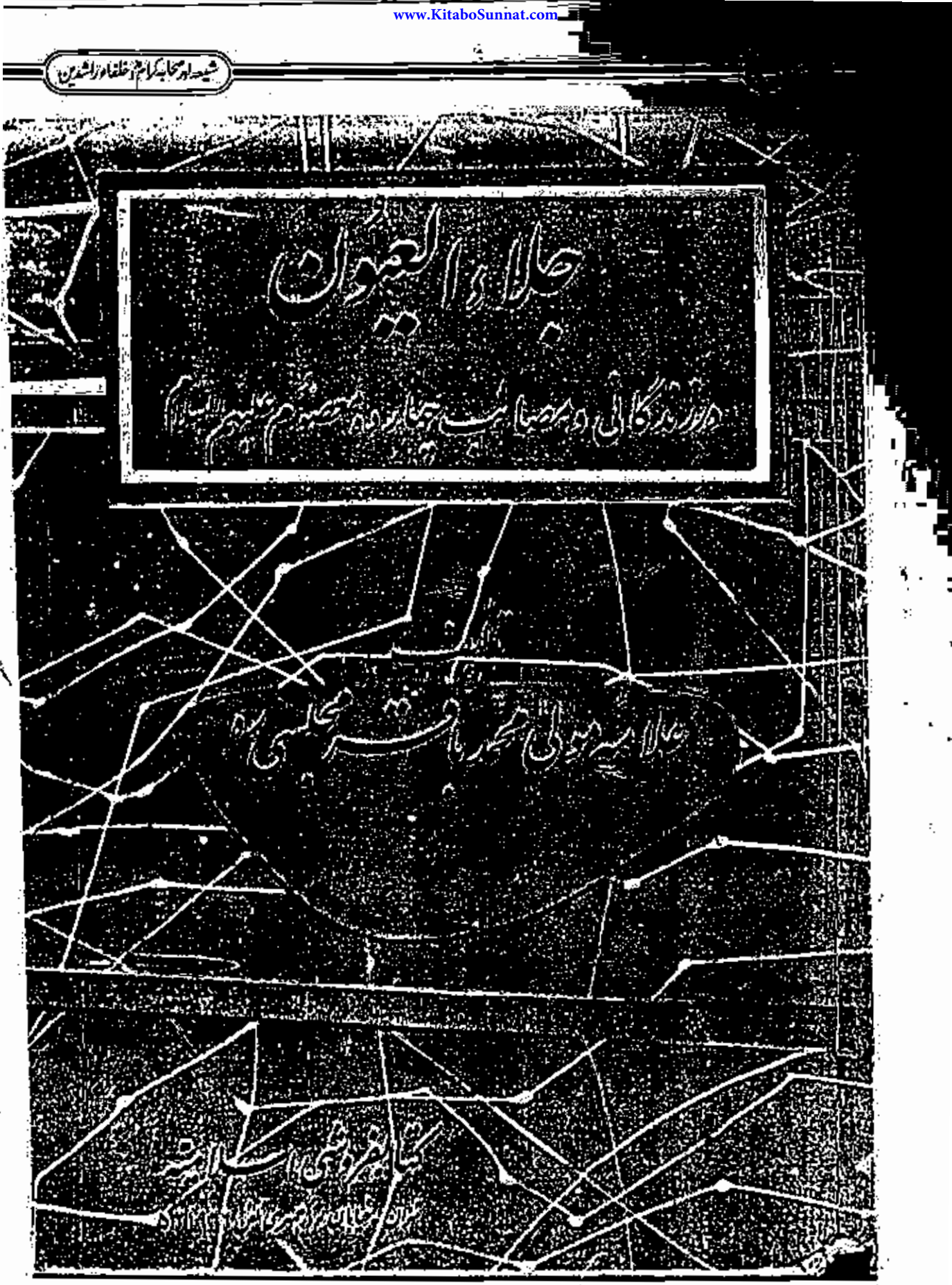

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔

الشك فی کفر عمر ، کفر (نعوذ باللہ من ذالك)

IT IS INFIDILITY TO DOUBT ABOUT THE INFEDILITY OF HAZRAT UMER (RA)

جلاء العیون (فارسی) مولی محمد باقر مجلسی کتب فروشی اسلامیہ۔ ایران

ج ۱ جریان حدیث دوات و قلم ۔۔۔۔۔ ۶۳۔

بس است ، پس اختلاف کردند آنہا کہ در آن خانہ بودند بعضی گفتند کہ قول قول عمر است و بعضی گفتند کہ قول قول رسول خدا ﷺ است و گفتند در چنین حالی چگونہ مخالفت رسول خدا ﷺ رواباشد، پس بار دیگر پرسیدند کہ آیا بیاوریم آنچہ طلب کردی یا رسول اللہ فرمود کہ بعد ازاین سخنان کہ من ازشما شنیدم مرا حاجتی بآن نیست ولیکن وصیت میکنم شمارا کہ بااھل بیت من سلوك کنید وزوار ایشان نگردانید ایشان برخواستند .

مولف گوید : کہ این حدیث دوات وقلم درصحیح بخاری ومسلم و سایر کتب معتبرہ اھل سنت مذکور است بطرق متعدده چنین روایت کردہ اند ایشان از ابن عباس کہ او گریست آن قدر کہ آب دیدہ اش سنگریزہ مسجد را تر کردومی گفت کہ روزپنجشنبہ وچہ روز پنجشنبہ روزی کہ درد رسول خدا ﷺ شدید شد و گفت بیاورید دواتی و کتفی تابنویسم از برای شما کتابی کہ گمراہ نشوید بعداز آن هرگز، پس نزاع کردند دراین و سزاوار نبود کہ نزاع کنند در حضور پیغمبر خود، پس عمر گفت کہ رسول خداهذیان می گوید برروایتی دیگر گفت کہ درد براوغالب شده است نزد شما قرآن هست پس است مارا کتاب خدا .

پس اختلاف کردند اهل آن خانہ وبایکدیگر مخاصمہ کردند بعضی گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا ﷺ برای شما کتابی کہ بعد از آن گمراہ نشوید بعضی گفتند کہ قول قول عمر است چون آوازها بلند شد واختلاف بسیار شدنزد آن حضرت دلتنگ شد وفرمود کہ برخیزید ازپیش من، پس ابن عباس می گفت کہ بدرستیکہ مصیبت وبدترین مصیبتها آن بود کہ مانع شدند میان رسول خدا ﷺ ومیان آنکہ آن کتاب را ازبرای ایشان بنویسد بسبب اختلافی کہ نمودند وآوازها کہ بلند کردند .

ای عزیز آیا بعداز این حدیث کہ همہ عامہ روایت کردہ اند هیچ عاقل را مجال آن هست کہ شك کند در کفر عمر و کفر کسی کہ عمر را مسلمان داند اگر بتعالی واعلانی خواهد کہ وصیت کند کسی مانع وصیت اوشود مردم براو طعنہا می

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأنوار النعمانية

تأليف

الجزء الأول

العالم الجليل المحدث المبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

تنقيح

الحاج محمد باقر كاميجي حقيقت
شارع زربيت
تبريز
ايران

الحاج سيد هادي بني هاشم
سوق المجد الجامع

مطبعة "شركت چاپ"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلاثہ کی تکفیر

تكفير الخلفاء الثلاثة رضى الله عنهم

VERDICT OF INFIDELITY ON FIRST THREE CALIPHS

الانوار النعمانیہ جلد اول تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (شیخ ایران)

نور مرتضوی — ۸۱ — ج ۱ ص ۱۰۴

حالة ، ثم تزوجها رسول الله ﷺ وهذا لا عتلال لأثر له لأن عثمان في زمن النبي ﷺ فكان ممن اظهر الاسلام وأبطن النفاق وهو ﷺ فكان مكلفا بظواهر الأوامر كحالنا بعد ايضاً وكان يميل الى مواصلة المنافقين ومجاملة الايمان الباطني منهم مع انه ﷺ لو اراد الايمان الواقعي لكان أقل قليل ، فان أغلب الصحابة كانوا على النفاق لكن كانت نار نفاقهم كامنة في زمنه ، فلما انتقل الى جوار ربه برزت نار نفاقهم لوصيه ورجعوا القهقرى ، ولذا قال ﷺ ارتد الناس كلهم بعد النبي ﷺ إلا أربعة سلمان وأبوذر والمقداد وعمار وهذا مما لا اشكال فيه .

واما الاشكال في تزويج علي ﷺ أم كلثوم لعمر بن الخطاب وقد تخلفه (۱) لأنه قد ظهرت منه المناكير وارتد عن الدين إرتدادا أعظم من كل من ارتد ، حتى انه ضرورت في روايات العامة إن الشيطان يقل سبعين غلا من حديد جهنم ويساق إلى المحشر فينظر ويرى رجلا أمامه تقوده ملائكة العذاب وفي عنقه مائة وعشرون غلا من أغلال جهنم فيدنو الشيطان اليه ويقول ما فعل الشقي حتى زاد على في العذاب

* فماتت بها وتزوج عثمان بعدها اختها أم كلثوم وتوفيت عنده وقيل تزوج عثمان اولا أم كلثوم ولم يدخل بها حتى توفيت ثم تزوج رقية مكانها وتزوج ابوالعاصين ربيبة زينب وتزوج أمير المؤمنين عليه السلام فاطمة سيدة نساء العالمين عليها السلام

وجمع من أهل البحث والتنقيب من علماء الاسلام قالوا ان خديجة ع ـ كانت عقراء ولم يتزوجها أحد قبل رسول الله ص ورقية وزينب كانتا ابنتي هالة أخت خديجة من أمها وكان عمرها عند ما تزوجها رسول الله ص ثمان وعشرين سنة ورسول الله ص في الخامسة والعشرين قال المؤرخ الفقيه ابن العماد الحنبلي في شذرات الذهب (ويجمع كثيرون أنها ابنة ثمان وعشرين) أنظر ج ۱ ص ۱۰ ط مصر وهذا القول أقرب الى التحقيق والله العالم

(۱) ومما هو جدير بالذكر هنا ان الشيخ الاعظم رئيس المذهب الشيخ المفيد قدس سره انكر تزويج عمر أم كلثوم في (المسائل السروية) وقال : ان الخبر الوارد بتزويج أمير المؤمنين ع ـ ابنة من عمر لم يثبت وطريقه من الزبير بن بكار ولم يمكن موثوقا به في النقل وكان متهما فيما يذكره من بضعه لامير المؤمنين ع ـ وغير مأمون والحديث نفسه مختلف فتارة يروى أن أمير المؤمنين ع ـ تولى العقد له على نفسه وتارة يروى عن العباس انه تولى ذلك عنه وتارة يروى انه كان عن اختيار وايثار وتارة يروى : لم يقع العقد الا بعد وعيد من عمر وتهديد لبني هاشم *

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأنوار النعمانية

لمؤلفه

العالم العامل والكامل الباذل صدر الحكماء ورئيس العلماء

السيد نعمة الله الجزائري

طاب ثراه وجعل الجنة مثواه

المتوفى سنة ١١١٢

الجزء الثاني

منشورات
مؤسسة الأعلمي للمطبوعات
بيروت - لبنان
ص.ب: ٧١٢٠

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ کی خلافت اول کے منکرین کافر ہیں

منکروا الخلافۃ الاولی لسیدنا علی رضی اللہ عنہ کفار

THOSE WHO DENY THE FIRST RIGHT OF HAZRAT ALI'S ARE INFIDELS.

الانوار النعمانیہ جلد سوئم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

۲۶۴ — نور فی بعض احوال واقعۃ الطفوف — ج ۳

الیہ الحکم الشرعی لامکان الجہل بالضروریات لکثیر من الناس! خصوصا اہل القری والبحاری، ویؤیدہ قولہ ﷺ الناس فی سعۃ مما لم یعلموا فاذا عرفت ہذا فنقول

انّ الحرّ لمّا خرج من الکوفۃ ما کان قصدہ القتال مع الحسین علیہ السلام وانّما أمرہ عبیداللہ بن زیاد لعنہ اللہ بأن یأتی بہ الی الکوفۃ او أمّا منعہ لہ عن الرجوع الی المدینۃ بعد ان طلب الحسین علیہ السلام ان یأذن لہ فیہ فقد کان جاہلا بأنّ مثل ہذا یخرج من الدین ویکون الرجل مرتدا بہ، ومن ثمّ لمّا رجع الی الحسین علیہ السلام وتاب حلف بأنّی ما کنت أعلم انّ القوم یعملون بک ہذا، وقد کان صادقا فی یمینہ، وحینئذ فالذی صدر منہ نوع من أنواع الکبائر فلمّا تاب منہا قبل الحسین علیہ السلام توبتہ منہا، ویؤیدہ انّ کثیرا من الشیعۃ ومن أقارب الأئمۃ علیہم السلام کانوا یؤذون أئمتہم علیہم السلام بأنواع الاذی مثل العباس أخو الرضا علیہ السلام ومثل أقارب مولانا الصادق علیہ السلام؛ وقد کان جماعۃ منہم یسعون بقتلہم و إہانتہم عند خلفاء الجور ومع ہذا کلّہ اذا أراد أحد من الشیعۃ ان یذکرہم بسوء فی مجالس الائمۃ علیہم السلام یقبّحون علیہم السلام ویبالغون فی نفیہ او یقولون انّ مؤلاء أقاربنا وہم نامہم لاتتعرضوا لہم بسوء من کلام خبیث وغیرہ؛ فالذی صدر من الحرّ علی تقدیر العلم منہ مثل الذی صدر من ہؤلاء مع انّ الائمۃ علیہم السلام قبلوا حالہم قبل التوبۃ فکیف لو تابوا

الثانی ان المراد من الدین المأخوذ فی التعریف انّما ہو دین الاسلام علی ما صرّحوا بہ لادین الشیعۃ فقط؛ وذلک انّہ لو کان المراد بالمرتدّ من انکر ما علم ثبوتہ من دین الشیعۃ ضرورۃ لکان مخالفوا کلّہم مرتدّین فی ہذہ الدنیا؛ لأنّ کون علی بن ابی طالب علیہ السلام ہو الخلیفۃ الاوّل بالنص والاتحقاق ممّا ثبت من دین الشیعۃ ضرورۃ، فکان یجب ان یحکم علی عامّۃ أہل الخلاف بالارتداد والمصرح بہ من علمائنا بخلافہ فی ہذہ الدنیا، واما فی الاخرۃ فعذابہم أشدّ من المرتدّ وغیرہ، وحینئذ منع الحسین علیہ السلام عن الرجوع الی المدینۃ وان کان حراما الاّ انّہ لیس ضروریّا من دین الاسلام ولا یقول مخالفونا بکفر مثل ہذا، ثم قالوا بکفر کلّ من خرج علی إمام عادل وحاربہ والحرّ فی وقت الحرب کان للإمام علیہ السلام لا علیہ، فلم یصدق علیہ من ہذہ الجہۃ ایضا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثالث

الأنوار النعمانية

تأليف

العالم الجليل المحدث المبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

بنفقة

الحاج محمد باقر كتابچي حقيقت
سوق شيشه گرخانه
تبريز

الحاج سيد هادي نبي هاشم
سوق المسجد الجامع
ايران

مطبعة «شركت چاپ»

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کی توہین

اهانة سيدنا عمر رضي الله تعالى عنه

AN INSULTING REMARKS AGAINST HAZRAT UMAR رضی اللہ عنہ

الانوار النعمانیہ جلد اول تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

-۸۲- نور مرتضوی ج ۱ - ب ۱

وانا اغويت الخلق وأوردتهم موارد الهلاك ، فيقول عمر للشيطان مافعلت شيئاً سوى انّي غصبت خلافة علي بن ابيطالبؑ والظاهر انّه قد استقلّ سبب شقاوته ومزيد عذابه. ولم يعلم أنّ كلّ ماوقع في الدّنيا الى يوم القيامة من الكفر و النّفاق و إستيلاء أهل الجور والظلم إنّما هو من فعلته هذه ، وسيأتي لهذا مزيد تحقيق انشاءالله تعالى .

فاذا إرتد على هذا النحو من الارتداد فكيف ساغ في الشريعة مناكحته وقد حرّم الله تعالى نكاح أهل الكفر والارتداد واتّفق عليه علماء الخاصّة

فنقول قد تصدّى الأصحاب عن هذا بوجهين عامّي وخاصّي

امّا الأوّل فقد إستفاض في أخبارهم عن الصادق ؑ لمّا سئل عن هذه المناكحة فقال انّه اوّل فرج غصبناه. وتفصيل هذا أنّ الخلافة قد كانت أعزّ على امير المؤمنين ؑ من الأولاد والبنات والأزواج والأموال ، وذلك لأنّ بها إنتظام الدين وإتمام السنّة ورفع الجور وإحياء الحقّ وموت الباطل ، وجميع فوائد الدنيا والاخرة ، فاذا لم يقدر على الدفع عن مثل هذا الأمر الجليل الّذي ما تمكّن من الدفع عنه زمان معاوية وقد بذل عليه الأرواح وسفك فيه المهج ، حتّى انّه قتل لأجله ستّين ألفاً في معركة صفّين وقتل من عسكره عشرون ألفا ، وواقعة الطفوف أشهر من أن تذكر ، فانا قبلنا منه العذر في ترك هذا الأمر الجليل وقد كان معذورا كما سيأتي الكلام فيه عند ذكر أسباب قعوده ؑ عن الحرب في زمان الثلاثة انشاءالله تعالى ، والتقيّة باب فتحه الله سبحانه للعباد وأمرهم بارتكابه وألزمهم به ، كما اوجب عليهم الصلوة والصيام حتّى انّه ورد عن الأئمة الطاهرين عليهم

* ثم بعض الرواة يذكر ان عمر اولدها ولداً سماه زيداً وبعضهم يقول ان الولد بن عمر عتبا ومنهم من يقول انه قتل ولاعقب له ومنهم من يقول انه وأمه نفلا ومنهم من يقول ان أمه بقيت بعده ومنهم من يقول ان عمر امهر أم كلثوم اربعين ألف درهم ومنهم من يقول أمهرها أربعة آلاف درهم ومنهم من يقول كان مهرها خمسمائة درهم وهذا الاختلاف مما يبطل الحديث ثم انه لو صح لكان له وجهان لا ينافيان مذهب الشيعة في ضلال المتقدمين على أمير المؤمنين ع راجع انظر الى آخر ماذكره قدس سره في المجلد التاسع من البحار ص ٦٢٥ طامين الغرب وللسيد المرتضى علم الهدى قدس سره ايضاً تحقيقات يناسب المقام في كتابه النفيس القيم (الشافي) فراجع.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامہ مجلسی قدہ

بسرمایہ

آقای حاج سید محمود کتابچی

ناشر

کتابفروشی علمیہ اسلامیہ طہران

خیابان ناصر خسرو

تلفن ۳۳۳۰۰

چاپخانہ حیدری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکر و عمر اشقی من ابلیس (والعیاذ باللہ)

ABU BAKR ؓ AND UMAR ؓ WERE MORE TYRANT THAN SATAN.

حق الیقین جلد اول، دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی شیخ ایران

( ) ۔ در بیان جہنم و عقوبات آن ۔ (۵۰۷)

النفوس زوجت حضرت باقر ؑ فرمودہ است واما اهل بهشت پس ایشانرا بجنت میکشند باخبرات حسان واما اهل جهنم واحدی ازایشان راجنت نمیکشند باشیطانی که اورا گمراه کرده است وحق تعالی فرموده است فالذین کفروا قطعت لهم نار آتقی لا یصلیها الا الاشقی الذی کذب و تولی یعنی پس ترسانیدم شما را از آتشی که بیوسته افروخته است و زیاده میکند ملازم آن آتش نیست مگر شقی ترین مردم آنکسی که تکذیب کرد پیغمبر انرا و رشت گردانید بر حق۔ واز علی بن ابراهیم از حضرت صادق ؑ مرویست در تفسیر این آیات که در جهنم وادی هست و در آن وادی آتشی هست که نمیسوزد بآن آتش و ملازم آن نمیباشد مگر شقی ترین مردم که عمر است که تکذیب کرد رسول خدا را در ولایت علی ؑ و پشت گردانید از ولایت او وقبول نکرد بعد از آن فرمود که آتشها بعضی از بعضی پست تر است و آتش این وادی مخصوص ناصبیان و دشمنان اهلبیت است و مؤید این است آنکه شیخ مفید در کتاب اختصاص از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که حضرت امیر المؤمنین ؑ فرمود که روزی بیرون رفتم بجهت کوفه و قنبر در پیش روی من راه میرفت تا گاه ابلیس پیدا شد گفتم من باو که عجب گمراه شقی هستی تو گفت چرا این را میگوئی یا امیر المؤمنین ؑ بخدا سوگند تر احدیثی نقل کنم از خود و از خداوند عزوجل و در مابین ما ثالثی نبود بدرستیکه چون مرا بزمین فرستاد از خدا بسبب آن خطائی که کردم چون بآسمان چهارم رسیدم ندا کردم که الهی وسیدی گمان ندارم که از من شقی تر خلقی آفریده باشی حق تعالی وحی فرمود بسوی من که بلکه آفریده ام خلقی را که از تو شقی تر است بروبسوی خازن جهنم تا مبوئت اورا و جای اورا بتو بنماید قسم بسوی مالک و گفتم خداوند تو را سلام میرساند و میفرماید که بمن بنمای کسی را که از من شقی تر است مالک مرا برد بسوی جهنم و سرپوش بالای جهنم را برداشت آتش سیاه بیرون آمد که گمان کردم که مرا و مالک را خواهد خورد مالک بمن گفت که ساکن شو ساکن شدم پس مرا برد بطبقهٔ دوم آتش بیرون آمد از آن سیاه تر و گرم تر پس گفت ساکن شو ساکن شد و همچنین بمرتبه ای که میرد از هر طبقهٔ سابق تیره تر و گرم تر بود تا بطبقهٔ هفتم پس آتشی از آن بیرون آمد که گمان کردم که مرا و مالک را و جمیع آنچه خدا آفریده است خواهد سوخت پس دست بر دیده های خود گذاشتم و گفتم ای مالک امر کن اورا که سرد و ساکن شود والا میبیم مالک گفت ترا خواهی مرد تا وقت معلوم پس صورت دو مرد را دیدم که در گردن ایشان زنجیرهای آتش بود و ایشانرا بجانب بالا آویخته بودند و بر سر آنها گرزهای آتش ایستاده بودند و گرزهای آتش در دست داشتند و بر سر ایشان میزدند گفتم مالک اینها کیستند گفت مگر نه

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

سبعة ابواب جهنم منهم باب واحد ابوبكر عمر رضی الله عنهما

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) AMONG SEVEN DOORS OF THE HELL

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

( ) ( )

از قوم جہنم بموی ملتام خورند و بقلابهای آتش بدنهای ایشانرا در دیگهای آهن برحم ایشان کوبند و ملائکه بسیار غلیظ بسیار شدید ایشانرا در شکنجه دارند و برایشان رحم نکنند و بروی ایشانرا در آتش میکشند و باشیاطین ایشانرا در زنجیر میکشند و در غلها و بندها ایشانرا علیه میسازند اگر دعا کنند دعای ایشان مستجاب نمیشود و اگر حاجتی طلبند بایشان داده نمیشود و این است حال جمعی که بجهنم میروند و از حضرت امام جعفر صادق علیه السلام منقول است که جهنم را هفت دراست از یک در فرعون و هامان و قارون که کنایه از ابوبکر و عمر و عثمان است داخل میشوند و از یک در دیگر بنی امیه داخل میشوند که مخصوص ایشانست و یک باب ایشان در از بالا شریک است و یکدر دیگر باب لظی است و یکدر دیگر باب سقر و یکدر دیگر باب الهاویه است یکمرد که از آن در داخل شود هفتاد سال در جهنم فرو میرود پس جون بیرون میرود ایشانرا بالای جهنم میاندازند پس هفتاد سال دیگر فرو میروند و این بدان حال ایشان چنین است در جهنم و یک در دری است که از آن دشمنان ما و هر که با ما جنگ کرده و هر که بادی ما انکرده داخل جهنم میشوند و این در بزرگترین درها است و گرمی و شدتش از همه اشد است

و بسندمعتبر منقولست که از حضرت صادق علیه السلام پرسیدند از قول خدا که در دوزخ جهنم که در آن هفتادهزار خانه است و در هر خانه هفتادهزار حجره است و در هر حجره هفتادهزار مار سیاه است و در شکم هر ماری هفتادهزار میوی زهر است و جمیع اهل جهنم را بر این دره گذار میاندازند و در حدیث دیگر فرمود که این آتش شما کسری از یکجزو است از هفتاد جزو از آتش جهنم که هفتاد مرتبه آنرا بآب خاموش کرده اند و باز افروخته است و اگر چنین نمیکردند هیچکس طاقت نزدیکی آن نداشت بدرستی که جهنم را در روز قیامت بصحرای محشر خواهند آورد که صد اطراف بر روی آن بگذارند پس جهنم فریادی در محشر بر آورد که جمیع ملائکه مقربین و انبیاء مرسلین از بیم آن بزانوی استغاثه آیند و در حدیث دیگر منقولست که غساق وادیست در جهنم که در آن سیصد وسی قعر است و در هر قعری سیصد خانه است و در هر خانه چهل ژاویه است و در هر ژاویه ماری است و در شکم هر ماری سیصد وسی عقربست و در پیش هر عقربی سیصد وسی میوی زهر است و اگر یکی از آن عقربها بر جمیع اهل جهنم بریزد از برای هلاک همه کافی است و در حدیث دیگر منقولست که درکات جهنم هفت مرتبه است (اول) جحیم است که اهل آن مرتبه را بر شکمهای تافته میدارند که دماغ ایشان مانند دیگ میجوشد (دوم مرتبه) لظی است که حقتعالی در وصف آن میفرماید که بپاکننده

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام زین العابدین علی بن حسین پر ابوبکرؓ و عمرؓ کی تکفیر کرنے کا الزام

إفترا الكذب على علي بن الحسين عليه السلام لإفتاءه على ابى بكر وعمر عليهما السلام بكفرهما

AN ALLEGATION OF DISOWNING ABU BAKR AND UMER BY IMAM ZAIN UL ABEDIN.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

بکش عیان خود و بیان اهل عالم هر که مخالف تو باشد در ولایت و امامت اهلبیت زندیق است هر چند از نسل محمد ﷺ و علی و فاطمه علیهم السلام باشد و بسند حسن کالصحیح دیگر فرمود که هر که مخالفت شما کند و از دیوان ولایت بدر رود از او بیزاری بجوئید هر چند از نسل علی و فاطمه علیهما السلام باشد و در عقاب الاعمال از آنحضرت روایت کرده است که متعال علی ﷺ را شانهٔ میان خود و خلقش گزار داده است و بغیر او نشانی نیست هر که متابعت او کند مؤمنست و هر که انکار او کند کافر است و هر که شک در او کند مشرکست و ایضاً از آن حضرت منقولست اگر انکار حضرت امیر ﷺ کنند جمیع هر که در زمین است خطا همه راه ذاب کند و داخل جهنم کند و ایضاً در اکمال الدین از حضرت کاظم ﷺ مروی است که هر که شک کند در معرفت امام هر زمان بشخص او و نسبت او کافر شده است بجمیع آنچه خدا فرموده است و در کتاب اختصاص از حضرت صادق ﷺ منقولست که ائمه بعد از پیغمبر صلعم دوازده نجیبند که ملک با ایشان سخن میگوید هر کدیکی از ایشان را کم کند یا زیاد کند از دین خدا بدر میرود و بهره‌ای از ولایت نمانده و در تقریب المعارف روایت کرده که آزاد کردهٔ حضرت علی بن الحسین ﷺ از آنحضرت پرسید که مرا بر تو حق خدمتی هست مرا خبر ده از حال ابوبکر و عمر حضرت فرمود هر دو کافر بودند و هر که ایشان را دوست دارد کافر است،

و ایضاً روایت کرده است که ابوحمزهٔ ثمالی از آنحضرت از حال ابوبکر و عمر سؤال کرد فرمود که کافرند و هر که ولایت ایشان را داشته باشد کافر است و در این باب احادیث بسیار است و در کتب متفرق است و اکثر در بحار الانوار مذکور است و اما اصحاب کبائر از شیعهٔ امامیه که گناهان کبیره کرده باشند و بی توبه مرده باشد خلافی نیست میان علمای امامیه که ایشان مخلد در جهنم نخواهند بود و شفاعت رسول خدا ﷺ و ائمه البته با کثر ایشان ملحق خواهد شد چنانکه گذشت و اما آنکه آیا بعضی از ایشان ممکن است داخل جهنم شوند و شفاعت بایشان ملحق نگردد یا آنکه بفضل خدا هیچیک داخل جهنم نمیشوند و عقاب ایشان یا در دنیا است یا در وقت مردن یا در قبر یا در محشر و احادیث در این باب اختلاف و ابهام بسیار دارد و گویا سبب اختلاف و ابهام آنستکه شیعه جرأت بر ارتکاب کبایر و معاصی ننمایند و منزله اهل سنت را اعتماد آنستکه اصحاب کبایر در جهنم خواهند بود و احادیث و اخبار در نفی این قول بسیار است چنانکه ابن بابویه بسند حسن کالصحیح از حضرت کاظم ﷺ روایت کرده است که مخلد جهنم نخواهد بود احدی مگر اهل کفر و انکار و اهل ضلال و اضلال و شرک و کسی که اجتناب از گناهان کبیره کرده باشد از مؤمنان او را از گناهان صغیره سؤال نمیکنند حق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرعون و ہامان سے مراد ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

المراد من فرعون وهامان هما ابوبكر وعمر رضی الله عنهم

ABU BAKR AND UMAR ARE THE HAAMAN AND PHAROS OF THIS UMMAH.

حق الیقین جلد اول ۲ دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی شیخ ایران

(۳۶۴) حق الیقین ( )

اولیا رد کنند اومیشوند عنکبوت کاهن است وساحر است و دیوانه است و بخولیش خود سخن میگوید و می کہ با او جنگ کرد با شیعه را بجزای خود میرساند وهمچنین برمیگرداند یکیک از الله را تا ساعت الامر وقع وهر که یاری ایشان کرده تا خوشحال شوند وهر که از ایشان دوری کرد تا آنکه پیش از آخرت بعذاب وخواری دنیا مبتلا گردند ودر آن وقت ظاهر میشود تاویل آیه کریمه که ترجمه اش گذشت و اریدان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض تا آخر آیه

( ) مفضل پرسید که مراد از فرعون وهامان در این آیه چیست حضرت فرمود که مراد ابوبکر وعمر است مفضل پرسید که حضرت رسول خدا ﷺ وامیر المؤمنین با حضرت صاحب الامر ؑ خواهند بود فرمود که بلی ناچار است که ایشان جمیع زمین را بگردند حتی پشت کوه قاف و آنچه در ظلمات است وجمیع دریاها را تا آنکه هیچ موضعی از زمین نماند مگر آنکه ایشان طی نمایند ودین خدا را در آنجا برپا دارند پس فرمود که گویا میبینم ای مفضل آن روز را که ما گروه امامان از وجود خود و رسول خدا ﷺ ایستاده باشیم و با آن حضرت شکایت کنیم از آنچه برما واقع شد از امت جبار کار بعد از وفات آن حضرت و آنچه بما رسانیدند از تکذیب وزد گفتهای ما و دشنام دادن و لعن کردن ما و ترسانیدن ما بکشتن و بند بردن خلفای جور ما را از حرم خدا و رسول به شهرهای ملک خود و شهید کردن ما بزهر و محبوس گردانیدن ما پس حضرت رسالت پناه گریان شود و بفرماید که با فرزندان من نازل نشده است بشما مگر آنچه جد شما پیش از شما واقع شده بود پس ابتداء کند حضرت فاطمه ؑ بشکایت کند از ابوبکر و عمر که فدک را از من گرفتند و چندانکه حجتها برایشان اقامه کردم سودنداد و نامه ای که تو برای من نوشته بودی برای فدک عمر گرفت در حضور مهاجر و انصار و آب دهن نجس خود را بر آن انداخت و پاره کرد و من بسوی قبر تو آمده ای پدر و شکایت کردم و ابوبکر و عمر بسوی سقیفه بنی ساعده رفتند و با مخالفان اتفاق کردند و خلافت را از شوهر من امیر المؤمنین ؑ غصب کردند پس چون که آمدند او را به بیعت ببرند و او ابا کرد هیزم بردند خانه ما جمع کردند که اهلبیت رسالت را بسوزانند پس من صدا دردادم که ای عمر این چه جرأت است که بر خدا و رسول میتوانی که نسل پیغمبر را از زمین براندازی عمر گفت بس کن ای فاطمه که محمد حاضر نیست که ملائکه بیایند و امر و نهی از آسمان بیاورند علی را بگو بیاید و بیعت کند و اگر نه آتش میاندازم در خانه و همه را میسوزانم پس من گفتم خداوندا من بتو شکایت میکنم اینکه پیغمبر تو از میان رفته و امش همه کافر شده اند و حق ما

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی ابوبکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے

سیخرج الامام المهدی ابا بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ من قبورهما ثم یعذبهما

IMAM MAHDI WILL ORDER, THE DIGGING OUT FROM GRAVE, THE DEAD BODIES OF SHAIKHEEN, MAKE THEM ALIVE AND WILL BE PUNISHED.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

کرده اند گویند دو صاحب وهم خوابهٔ او ابوبکر و عمر پس حضرت صاحب در حضور خلق از روی مصلحت پرسد که کیستا ابوبکر و کیست عمر و بچه سبب ایشان را از میان جمیع خلایق باجد دفن کرده اند و گاه باشد که دیگری باشد که در اینجا مدفون شده باشد پس مردم گویند ای مهدی آل محمد غیر ایشان کسی در اینجا مدفون نیست ایشانرا برای همین در اینجا دفن کرده اند که خلیفهٔ رسول خدا و پدر زنان آنحضرت بودند پس فرماید آیا کسی هست گذا گر ببیند ایشان را بشناسد گویند بلی ما بسا صحبتشان با فرماید که آیا کسی هست که شك داشته باشد در اینکه ایشان اینجا مدفونند گویند نه پس بعد از سه روز امر فرماید که دیوار از ایشکافند و هر دو را از قبر بیرون آورند پس هر دو را بابدن تازه بدر آورده چنان صورتی که داشته اند پس بفرماید که کفنها را از ایشان بدر آورند و بگشایند و ایشانرا بحلق کشند بر درخت خشکی پس برای امتحان خلق در حال آن درخت سبز شود و برگ بر آورد و شاخه نمایش یابد و میوه پس جمعی که ولایت ایشان داشته اند گویند که اینست والله شرف و بزرگی و مباهات گار شدیم بمحبت ایشان و چون این خبر منتشر شود هر که در دل پسند حبه ای از محبت ایشان داشته باشد حاضر شود پس منادی از جانب قائم علیه السلام ندا کند که هر که این دو صاحب و دو همخوابه رسول خدا را دوست میدارد از میان مردم جدا شود و بیکطرف بایستد پس خلق دو طایفه شوند یکی دوستدار ایشان و یکی لعنت کننده بر ایشان پس حضرت فرماید بر دوستان ایشان که بیزاری جوئید از ایشان و گرنه بعذاب الیم گرفتار میشوید ایشان جواب گویند ای مهدی آل رسول از آنچه ما پیش از آنکه بدانیم که ایشانرا از درخدا قرب و منزلتی هست ز ایشان بیزاری نکردیم چگونه امروز بیزار شویم از ایشان و حال آنکه کرامت بسیار از ایشان بر ما ظاهر شد و دانستیم که مقربان درگاه حقند بلکه از تو بیزاریم و از هر که بتو ایمان آورده است و از هر که ایمان بایشان نیاورده است و از هر که ایشانرا باین خواری بدر آورده و بردار کشیده است پس حضرت مهدی امر فرماید باد سیاهی را که بایشان وزد و ایشانرا بهلاکت رساند پس فرماید که آتشی سلوط در بر آورند و ایشانرا بقدرت الهی زنده گردانند و امر فرماید خلایق را که جمع شوند پس هر ظلمی و کفری که از اول عالم تا آخر شده گناهش در ایشان لازم آورد و زدن سلمان فارسی را و آتش افروختن بدر خانه امیر المؤمنین علیه السلام و فاطمه و حسن و حسین (ع) برای سوختن ایشان و زهر دادن امام حسن و کشتن امام حسین و اطفال ایشان و پسران ایشان و یاران او و اسیر کردن ذریهٔ رسول و ریختن خون آل محمد در هر زمانی و هر خونی که بناحق ریخته شده و هر فرجی که بحرام جماع شده و هر سودی و حرامی که خورده شده و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

الحمد للہ کہ دریں ایام ہر کہ اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق المتین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید عجیب حسین صاحب مرحوم جائسی

بحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس نبیرہ امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام حاصل لالہ شرام ہندو ساہوکار مہاجن پریس لاہور میں مہاجن پریس میں چھپا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلثہؓ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام

كان الخلفاء الثلاثة خلفاء ظالمين

FIRST THREE CALIPHS WERE TYRANT (AN ALLEGATION)

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باز محمد طیب لاہور، ناشر مکتبہ جمال بک ایجنسی لاہور

باب ۵، مقصد ۹، حدیث مفضل در باب رجعت ۴۶۸

ہر ایک طالب باہر نکلیگے اور ان کے لئے تخت اشرف میں ایک قبہ نصب کیا جائیگا جس کا ایک رکن تخت اشرف میں اور دوسرا کوفہ میں اور تیسرا بیت المقدس میں اور چوتھا مدینہ میں ہوگا۔ گویا میں اسکی قندیلوں اور چراغوں کو دیکھ رہا ہوں کہ آفتاب و ماہتاب سے زیادہ زمین و آسمان کو روشن کر رہے ہیں۔ بعد اس کے سید کونین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئیں گے اور آنحضرتؐ کے ہمراہ وہ تمام لوگ ہونگے جو کہ مہاجر و انصار وغیرہ سے آنحضرتؐ پر ایمان لائے ہیں اور نیز وہ لوگ جو کہ لڑائیوں میں حضرتؐ کے ہمراہ رکاب شہید ہوئے ہیں۔ پھر اس گروہ کو زندہ کرینگے جو کہ حضرتؐ کی تکذیب کرتے یا حضرتؐ کی حقیقت میں شک رکھتے یا منکر کا قول رد کرتے اور کہتے تھے کہ یہ کاہن و ساحر و دیوانہ ہیں اور اپنی خواہش سے کلام کرتے ہیں اور نیز ان لوگوں کو جنہوں نے حضرتؐ سے جنگ و نزاع کی تھی۔ پھر ان کو ان کے اعمال کی جزا دینگے اور اسی طرح ائمہ طاہرینؑ سے ایک ایک امام کو حضرت صاحب الامرؑ تک دنیا میں پھیر لائینگے۔ اور اوسکو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں کی مدد کی ہے تاکہ خوشحال ہوں۔ اور اوسکو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں سے دوری اختیار کی تھی تاکہ آخرت سے پہلے دنیا کے عذاب و خواری میں مبتلا ہوں۔ اوس وقت اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی جس کا ذکر یہ ہے کہ پہلے یعنی وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ تا آخر آیت۔ مفضل نے پوچھا کہ اس آیت میں فرعون و ہامان سے کون لوگ مراد ہیں۔ فرمایا ابوبکر و عمر۔ مفضل نے پوچھا کہ حضرت رسالتمآبؐ اور حضرت امیر المومنین حضرت صاحب الامرؑ کے ساتھ رہیں گے۔ فرمایا کہاں اوہیت ضرور ہے کہ یہ بزرگوار تمام زمین کی سیر کریں تا اینکہ کوہ قاف تک پہنچے اور جو کچھ کہ ظلمات میں ہے اور تمام دریاؤں کی بھی سیر کریں یہاں تک کہ زمین کا کوئی مقام باقی نہ رہے جہاں کہ یہ بزرگوار نہ گئے ہوں اور دین خدا کو وہاں قائم و برپا نہ فرمائیں۔ بعد اس کے فرمایا اے مفضل گویا میں اوس کو دیکھ رہا ہوں کہ ہم اماموں کا گروہ اپنے جد بزرگوار حضرت رسول صلعم کے ساتھ [illegible] ہم سب آنحضرتؐ سے اوں ظالموں کی شکایت کرینگے جو کہ آنحضرتؐ کی ذات [illegible] ہم پر واقع ہوئے۔ اور جو جو سلوک کہ اوس گروہ نے ہمارے ساتھ [illegible] ہمارے قول رد کرنا ہمکو دشنام دینا۔ ہم پر لعن کرنا۔ ہم کو قتل کرنا [illegible]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب

حق الیقین

از تالیفات

مرحوم علامہ مجلسی قدّہ

برمایہ

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیہ اسلامیہ طہران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۳۳۳۰۰

چاپخانہ حیدری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں

ابوبکر و عمر وعثمان ومعاویه رضی الله عنهم اصنام ونعتقد ایضاً بأن هؤلاء کلهم اسوأ الخلق

ABU BAKR ؓ, UMER ؓ, USMAN ؓ AND MUAVIA ؓ ARE LIKE IDOLS. THEY ARE WORST OF ALL THE CREATURES OF GOD.

حق الیقین جلد اول' تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

( ) ﴿جماعتی که داخل جهنم میشوند﴾ (۵۱۹)

وانکار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنزله کسی استکه ایمان بیاورد بجمیع پیغمبران و انکار کند پیغمبری محمدرا وحضرت صادق ؑ فرمود که منکر آخر مانند منکر اول ماست وحضرت رسول ﷺ فرمود که امامان بعدازمن دوازده نفر اول ایشان حضرت امیر است وآخر ایشان حضرت قائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انکار کند یکی از ایشانرا انکار من کرده است وحضرت صادق ؑ فرمود که هر که شک کند در کفر دشمنان ما وستم کنندگان برما کافر است واعتقاد ما در آنها که باعلی جنگ کرده اند مثل فرمود پیغمبر است هر که باعلی قتال کند بامن قتال کرده است وهر که باعلی جنگ کند بامن جنگ کرده است وهر که با من جنگ کند با خدا جنگ کرده است وسخن آنحضرت درحق علی وفاطمه وحسنین که من جنگم با هر که باایشان جنگ کند و صلحم باهر که باایشان صلح کند و اعتقاد ما در برائت آنستکه بیزاری جویند از بتهای چهارگانه یعنی ابوبکر وعمر وعثمان ومعویه وزنان چهارگانه یعنی عایشه وحفصه وهند وام الحکم وازجمیع اشیاع واتباع ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول وائمه مگر به بیزاری ازدشمنان ایشان .

وشیخ مفید در کتاب المسائل گفته است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه هر که انکار کند امامت احدی ازائمه را وانکار کند چیزی را که خدا بر او واجب گردانیده است از فرض اطاعت ایشان پس او کافر و گمراه است ومستحق خلود در جهنم است ودر موضع دیگر فرموده است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه اصحاب بدعتها همه کافرند و بر امام لازم است که ایشانرا توبه بفرماید در وقتی که متمکن باشد بعد از آنکه ایشانرا بدین حق بخواند و حجتها در ایشان تمام کند اگر توبه کنند از بدعتهای خود و براه راست بیایند قبول کند والا ایشانرا بکشد از برای آنکه مرتدند از ایمان وهر که از ایشان بمیرد بر آن مذهب او از اهل جهنم است وسید مرتضی در شافی وشیخ طوسی در تلخیص گفته اند که نزد امامیه ثابت است که هر که جنگ کند با حضرت امیر او کافر است ودلیل بر این اجماع فرقه محقه امامیه است بر این واجماع ایشان حجت است وایضاً میدانیم هر که با آنحضرت جنگ کند مخالف امامت او خواهد بود وانکار امامت او کفر است همچنانکه انکار نبوت کفر است زیرا که مدخلیت هر دو در این باب یکسان است پس استدلال کرده اند باحادیث بسیار در این باب وشیخ زین الدین در رساله حقایق الایمان نیز سخن بسیار در این باب گفته است ومعلوم میشود که کفر واقعی ایشان را اجماعی میداند و آنچه از اخبار در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستضعفین از مخالفان در احکام آخرت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس: محمد حسن علمی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہما پر منافقت کا الزام

افتراء النفاق علی الخلفاء الراشدین رضی اللہ عنہم

AN ALLEGATION OF HYPOCRISY ON CALIPHS

می‌کنند و حوریان و غلامان و کنیزان و پسران و دختران در خدمت ایشان ایستاده‌اند و بر دور ایشان میگردند و باانواع خدمات ایشان قیام می‌نمایند و ملائکه خداوند جلیل می‌آیند بسوی ایشان از جانب پروردگار ایشان باانواع عطاها وکرامتها و تحف و هدایا و میگویند سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار پس میگویند آنمومنان کهمشرف گردیده‌اند بر کافران و منافقان که ای ابوبکر وای عمر و ای عثمان تا آنکه همه را بنامهای ایشان ندا میکنند چرا در مواقف خزی و خواری خود ماندهاید بیائید بسوی ماتادرهای بهشت را برای شما بگشائیم تا خلاص شوید از عذاب خود و ملحق شوید بمادر نعیم بهشت. منافقان گویند وای بر ما کی ما را این است میسر می‌شودمومنان گویند نظر کنید بسوی این درها چون نظر کنند و درهای بهشت راگشاده بینند گمان کنند که آندرها بسوی جهنم گشوده است وهی توانند بهآندرهارسید پس شروع کنند به شنا کردن در دریای حمیم جهنم و از پیش روی زبانیه روند و گریزند وآنها از پی ایشان روند و بایشان رسند و عمودها و گرزها و تازیانه‌ها بر ایشان زنند و پیوسته باین نحو روند و باانواع این عقوبات را کشند تا وقتی که گمان کنند که به آن درهارسیده‌اند نه بینند که درها بر روی ایشان بسته است وزبانیه‌عمودهائی برایشان‌زنند وآنها راسرنگون میان جهنم افکنند و مومنان بر فرشها و مجالس خود بر ایشان خندند و استهزاء و سخریه بایشان کنند و اشاره باین است الله یستهزئ بهم و ایضاً فرموده است فالیوم الذین امنو امن الکفار یضحکون علی الارائك ینظرون یعنی پس در آن روز آنها که ایمان آورده‌اند از احوال کافران می‌خندند بر کرسی‌ها نشسته بسوی ایشان نظر می کنند و تعالی فرموده است واذا انقلبوا انقلبت حضرت باقر (ع) فرموده است: و اما اهل بهشت پس ایشان را جفت میکنند با خیرات حسان و اما اهل جهنم را هر یك از ایشان راجفت میکنند با شیطانی که او را گمراه کرده است و تعالی فرموده است فانذرتکم ناراً تلظی لایصلیها الا الاشقی الذی کذب وتولی یعنی پس ترسانیدم شما را از آتشی که پیوسته افروخته است و زبانه میکشد ملازم آن آتش نیست مگر شقی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پیغمبر ارا و پشت گردانید بر حق و از علی بن ابراهیم از حضرت صادق (ع) مروی است در تفسیر این آیات که درجهنم وادئی هست و در آن وادی آتشی هست که نمیسوزد به آن آتش و ملازم آن نمیباشد مگر شقی ترین مردم که عمر است که تکذیب کرد رسولخدارا در ولایت علی(ع) و پشت گردانید از ولایت او و قبول نکرده بعد ازآن فرمودکه آتشها یعنی از یعنی پست تر است و آتش این وادی مخصوص

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور ان کے ساتھیوں پر قیامت تک لعنت

اللعنة الى يوم القيامة على الشيخين و اصحابهما . رضى الله عنهم

A CURSE TO SHAIKHEEN (RA) AND THEIR COMPANIONS TILL QIYAMAH.

بست طلحہ وزبیر بدو رفت آن رخنۂ عظیم در خلافت آنحضرت کردند وعایشہ را بزبان بردند وفتنۂ جنگ جمل برپا شد وجنگ جمل مقدمہ تمہیدی بود از برای جنگ صفین زیرا کہ اگر جنگ جمل نبودمعویہ جرأت بر مخالفت نمیکرد و بوہم اہل شام انداخت کہ علی فاسق شد بمحاربۂ عایشہ ومسلمانان وآنکہ طلحہ وزبیر را کشت وایشان از اہل بہشت بودند وہرکہ مؤمنی از اہل بہشت را بکشد او از اہل جہنم است پس معاویہ گفت کہ فساد صفین از فساد جمل متولد شد وفرع آن بود واز فساد صفین و گمراہ شدن معویہ ناشی شد ہر فسادی وقبیحی کہ جاری شد درایام بنی امیہ و فتنۂ عبداللہ بن زبیر نیز فرعی از فروع قتل عثمان لعین بود زیرا کہ عبداللہ دعوی کرد کہ چون عثمان بناحق بقتل خود بہرسانید پس خلافت ازبرای بن کرد وسزاوار باین الحکم وجمع دیگر بر این گواہند پس ای بینی کہ سلسلۂ این امورچگونہ بیکدیگر پیوستہ است و ہر فرعی متفرع بر اصلی است ومترشحی بدرختی پیوستہ است واز ہر آتشی شعلۂ افروختہ است وہمہ متہی میشود بہ شجرۂ خبیثۂ شوری کہ عمر در زمین داشتہ وخلافت غرس نمود وگفت عجیب تر از این آن بود کہ میگفتند کہ صحابہ عاص ومعویہ واکثر منافقین کہ داخل مؤلفۃ قلوبہم بودند واسیر شدہ ہای جنگ و فرزندان ایشان کہ بعیب ایمان را اظہار میکردند حاکم ووالی کردن وعلی و عباس و زبیر وطلحہ را بقتل ولایتی وحکومتی ندادن فوجواب گفت کہ اما علی تکبرش زیادہ از آنست کہ از جانب من قبول حکومت بکند و اما این جماعت دیگر از قریش میترسم کہ متشتت شوند در شہرہا وفساد بسیار بکنند پس کسی کہ از حکومت ایشان خائف باشد کہ فساد کند وہریک دعوای خلافتی از برای خود کند چگونہ ترسید از کسانیکہ شش نفر را در مرتبۂ خلافت مساوی قرار داد از آنکہ فساد بکنند پس معلوم شد کہ جمیع انتہای اسلام منحصر بر شوری و سقیفہ وسایر بدعتہای ابوبکر و عمر شد علیہما و علی اعوانہما لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین الی یوم الدین ششم آنکہ مثل سلمان و ابوذر ومقداد وعمار را کہ باخبار و اتقان ثابۃ صحیحۃ متفق علیہا از جملۂ اہل بیت وراست گو ترین اہل زمین و ملازم حق وبامر الہی محبوب حضرت رسالت پناہیان حضرت امیر ؑ بودند و عباس عم حضرت را در شوری داخل نکرد وعمی را کہ بانوار خودش ملتزم بہ محبوب بودند ومتحن فتان ومنافق بودند صاحب اختیار سہم این کار کرد ہفتم آنکہ در قضیۂ غدیر کہ امر جزئی بود مطلق بحجیت دعوی وشہادت جہار معصوم را کہ جناب احدیت و حضرت رسالت شہادت بعصمت وطہارت وصدق و حقیت ایشان داده اند بہمت جرئ رد کرد و در باب امامت کہ ریاست تامہ امامت در جمیع امور و احکام دین ودنیا وآخرت رجوع بحجی نمود کہ ہمرا شریک در آن امر کردہ بود در نہمت جرئی اصلا عالم نشد ہشتم آنکہ اگرچہ بحسب ظاہر حضرت امیر ؑ را داخل شوری کرد اما تسلیم آنرا بوجہی نمود و حیلہ کرد کہ البتہ خلافت از جانب آنحضرت بگردد وبحسب ظاہر خود کہ دلیل واضح است بر امر او چہ در نہایت ظہور بود کہ طلحہ با وجود آن بحسب نسبت بحضرت رسالت باعتراف عمر وعداوت حضرت امیر ؑ باعتبار ربط او با ابابکر ومصاحبۂ حضرت باو در خلافت تمیم بن عبدالرحمن باشورشی عثمان وسایر امتہا بیان ایشان جانب عثمان را نگذاشت وہم چنین سعد کہ او حیلۂ بنی زہرہ وبنی امیہ بود جانب عبدالرحمن وعثمان را نگذاشت وایشان با وجود او بخلافت حضرت تواضی نمودند وزبیر کہ باقرار عمر کاهی انسان وگاہی شیطان بود اگر با ایشان میبود آن حضرت تنہا نمیماند اگر دولتمند آنحضرت اقامت مینمود دو کس میبودند و بر تدبیری کہ میکردند با ایشان موافقت میکرد و سہ نفر بودند عبدالرحمن و طلحہ البتہ موافقت نمیکردند پس در ہیچ یک از این سہ صورت خلافت بآنحضرت نمیرسید ابن ابی الحدید گفتہ است کہ شیعی در کتاب شوری و جوہری در کتاب سقیفہ روایت کردہ اند کہ سہل بن سعد ساعدی گفت چون حضرت امیر ؑ وعباس از مجلس عمر برخاستند در روزی کہ بنای شوری گذاشت من

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

الحمد للہ کہ دریں اوان برکت اقتران کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایمان

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق المتین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ فتق ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بمحسن اہتمام احقر انام سید غلام عباس نتیجہ امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام العبد الاثیم سید غلام عباس ابن سید محمد حسین صاحب مرحوم عباسی مدیر نتیجہ امامیہ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ ابوبکرؓ و حضرۃ عمرؓ کو روضہ رسولؐ سے نکال کر کوڑے مارے جاویں گے

یخرج ابوبکر و عمر من قبورھما ثم یجلدان .

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) WILL BE SCOURGE WITH STRIPES.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باقر مجلسی ملخ غلام عباس پبلشر امیر جنرل بک ایجنسی لاہور

۴۴۶ ۴۴۴

مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کے وقت غسل دیا تھا اور حضرت [illegible] وہ تمام مقاموں سے بہتر ہے کہ حضرت رسول [illegible] قائم کے ظاہر ہونے تک ہمارے شیعوں کے لئے وہاں [illegible] مفضل نے پوچھا کہ اے میرے سردار و مولا حضرت صاحب الامر علیہ السلام اور کیا [illegible] لیجائینگے فرمایا میرے جد بزرگوار یعنی حضرت رسول خدا کے مدینہ کی طرف [illegible] ایک امر عجیب و غریب ان سے ظاہر ہوگا جو منافقوں کے سرور و شادی اور کافروں کی [illegible] خواری کا باعث ہوگا مفضل نے پوچھا وہ امر کیا ہے فرمایا کہ جب حضرتؐ نے جد بزرگوار کی [illegible] قبر کے پاس پہونچیں گے پوچھیں گے کہ اس گروہ ظالمین سے جدید گانہ کی قبر ہے جواب دینگے کہ ہاں اے حجت آل محمدؐ پھر آنحضرتؐ پوچھیں گے کہ یہ لوگ کون ہیں جن کو حضرت رسول کے ساتھ دفن کیا ہے جواب دیں گے کہ آنحضرتؐ کے دو صاحب اور وزیر ابوبکر و عمر [illegible] صاحب الامر خلائق کے سامنے ان دونوں کے مصاحبت پوچھیں گے کہ ابوبکر کون ہے اور عمر کون ہے [illegible] تمام خلائق کے درمیان سے ان دونوں کو میرے جد بزرگوار کے ساتھ دفن کیا ہے اور [illegible] کوئی دوسرا شخص ہے جو کہ یہاں دفن ہوا ہو تمام لوگ کہینگے کہ [illegible] سوا اور کوئی دفن نہیں ہوا اس وقت کہا جائے گا [illegible] دفن کیا ہے کہ دونوں [illegible] کے خلیفہ اور آنحضرتؐ کے انہوں کے باپ تھے حضرتؐ فرمائیں گے [illegible] دیکھے جائے جواب دینگے کہاں ہم لوگ انکو بصفت پہچانتے ہیں [illegible] ایسا شخص ہے جو کہ ان دونوں کے بیمار دفن [illegible] نہیں پھر ان دونوں کے لئے آنحضرتؐ [illegible] نکالیں پس ان دونوں کو باہر نکالیں گے اور ان کے [illegible] وہی ہوگی جو کہ رکھتے تھے اس وقت حضرتؐ [illegible] اونکو ایک درخت خشک سے لٹکا دیں پس خلائق کے امتحان کے لئے وہ درخت اسی وقت سبز و شاداب اور اسکی شاخیں بلند ہو جائینگی اس وقت وہ لوگ جو کہ ان دونوں کی ولایت اور محبت رکھتے ہیں کہینگے کہ اللہ پر شہادت دیتے ہیں گواہی دیتے ہیں اور [illegible] کہ یہ [illegible] کرنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علمی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے

یعاقب الامام المہدی ابا بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما بعد احیائھا من القبر (عقیدہ الاثنا عشریہ)

IMAM MAHDI WILL DIG OUT SHEKHEN FROM THEIR GRAVES AND WILL PUNISH THEM.

کردہ اند گویند در مصاحب و ہمخوابہ او ابوبکر و عمر پس حضرت صاحب در حضور خلق از روی مصلحت پرسند که کیست ابوبکر و چیست عمر و چیست سبب ایشان را از میان جمیع خلایق اجلہ دفن کردہ اند و کہ باشد که دیگری باشد که در اینجا مدفون شدہ باشد پس مردم گویند ای مہدی آل محمد غیر ایشان کسی در اینجا مدفون نیست ایشان را برای همین در اینجا دفن کردہ اند که خلیفہ رسولخدا و پدرزنان آنحضرت بودند پس فرماید آیا کسی هست که اگر ببیند ایشانرا بشناسد گویند بلی ما صفت می شناسیم باز فرماید که آیا کسی هست که مشک داشته باشد در اینکه ایشان اینجا مدفونند گویند له پس بعد از سه روز امر فرماید که دیوارها را بشکافند و هردورا از قبر بیرون آورند پس هردورا با بدن تازه بدر آورد بهمان صورت که داشته اند پس بفرماید که کفنها را از ایشان بدر آورند و بگشایند و ایشان را بحال گذارند بر درخت خشکی پس برای امتحان خلق در حال آن درخت سبز شود و برگ برآورد و شاخه هایش بلند شود پس جمعی که ولایت ایشان داشته اند گویند که اینست والله شرف و بزرگی و مفتخر شدیم بمحبت ایشان و چون این خبر منتشر شود هرکه در دل بقدر جبهٔ از محبت ایشان داشته باشد حاضر شود پس منادی از جانب قائم علیہ السلام ندا کند که هرکه این دو مصاحب و دو همخوابه رسولخدا را دوست می دارد از میان مردم جدا شود و بیکطرف بایستد پس خلق دو طایفه شوند یکی دوستدار ایشان و یکی لعنت کنند بر ایشان پس حضرت فرماید بر دوستان ایشان که بیزاری جوئید از ایشان و اگر نه بعذاب الهی گرفتار می شوید ایشان جواب دهند ای مہدی آل رسول (ص) ما پیش از آنکه بدانیم که ایشان را نزد خدا قرب و منزلتی هست از ایشان بیزاری نکردیم چگونه امروز بیزار شویم از ایشان و حال آنکه کرامت بسیار از ایشان برما ظاهر شد و دانستیم که مقربان درگاه حقند بلکه از تو بیزاریم و از هرکه بتو ایمان آورده است و از هرکه ایمان بایشان نیاورده است و از هرکه ایشانرا باین ... بدر آورده و بر دار کشیده است پس حضرت مہدی امر فرماید باد سیاهی را که بایشان وزد و ایشان را به هلاکت رساند پس فرماید که لعین ملعون را بزیر آورند و ایشان را بقدرت الهی زنده گرداند و امر فرماید خلایق را که جمع شوند پس هر ظلمی و کفری که از اول عالم تا آخر شده گناهش را بر ایشان لازم آورد وزدن سلمان فارسی را و آتش افروختن بدرخانه امیرالمؤمنین (ع) و فاطمه و حسن و حسین (ع) برای سوختن ایشان و زهر دادن امام حسن و کشتن امام حسین و اطفال ایشان و پس همان ایشان و یاران او و اسیر کردن ذریه رسول و ریختن خون آل محمد در هر زمانی و هر خونی که

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکر کو فرعون سے اور عمر کو ہامان سے تشبیہ دی ہے

شبہ ابوبکر بفرعون عمر بہامان (العیاذ باللہ)

TO ASSIMILATE HAZRAT ALI BAHR (RA) AND HAZRAT UMAR (RA) BY PHAROAH AND HAMMAN.

ورجعة بيضاء ؛ ثم يخرج الصديق الأكبر امير المؤمنين وتنصب له القبة البيضاء على النجف وتقام أركانها ؛ ركن بالنجف وركن في هجر وركن بصنعاء اليمن وركن بأرض طيبة وركن بأرض البحرين ، كأني أنظر الى مصابيحها تشرق في السماء والأرض كأنوه من الشمس والقمر ، فعندها تبلى السرائر وتذهل كل مرضعة عما أرضعت وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد ، ثم يظهر السيد الأجل محمد رسول الله ﷺ في أنصاره والمهاجرين اليه ويحشر منكذبوه ويحشر الشاكون فيه ؛ ويحشر الكافرون القائلون انه ساحر وكاهن ومجنون ومعلم وشاعر وناطق عن الهوى ومن محاربه وقاتله حتى يحشر منهم ، ويحاربون بأفعالهم متوقعة ظهور المهدي أيانا ما أيانا ووقتا ووقتا ويحق تأويل هذه الآية ونريد ان نمن على الذين استضعفوا في الأرض ونجعلهم الائمة ونجعلهم الوارثين الآية

قال المفضل ما المراد بفرعون وهامان في الآية فقال أبوبكر وعمر قال المفضل قلت يا سيدي ورسول الله وامير المؤمنين يكونان مع المهدي ؟ قال لابد أن يطأ الأرض أي والله حتى ما وراء جبل قاف وما في الظلمات وجميع البحور ، ويقيم دين الله في جميع الأماكن وكأني ارى يا مفضل انا (معاشر ط) أيها (اى خ ل) الأئمة واقفون عند جدنا رسول الله ﷺ نشكو اليه ما صنع بنا هذه الأمة من بعده ، من تكذيبنا وسبنا واخافتنا بالقتل والإخراج من حرم الله ورسوله وقتلنا وحبسنا ، فيبكي النبي ﷺ ويقول قد فعلوا بكم ما فعلوا بجدكم فاول من يشكو اليه فاطمة من ابي بكر وعمر فتقول له انهما اخذا فدك مني بعد ما أفتت البراهين عليهما فلم ينفع والكتاب الذي كتبته لي على فدك أخذ مني عمر بحضور المهاجرين والأنصار وتفل فيه ومزقه فأتيت الى قبرك شاكية وابوبكر وعمر بسقيفة بني ساعدة مضوا الى المنافقين وتواطئوا معهم وغصبوا خلافتي وجاؤا اليه اوباشهم فأبى فجمعوا حطبا ووضعوه على باب البيت ليحرقوا اهل البيت فصحت وقلت ما عهدنا الجرأة على الله وعلى رسوله يا عمر تريد ان تقطع نسل الأنبياء فقال عمر أسكتي ليس لهم وجودا حتى ينزل عليه الملئكة بالأمر والنهي قولي لعلي يبايع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمرود، فرعون، ھامان کے ساتھ ابو بکر، عمر، عثمان جہنم میں ہوں گے

یحشرون ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنھم فی جھنم مع نمرود و فرعون و ھامان (العیاذ باللہ)

SHIEKHEEN WILL BE THE COMPANIONS OF NIMRAH PHAROAH, AND HAMAN IN THE HELL.

ایشانرا در گردن غل کرده‌اند و بر بدنهای ایشان پیراهنها از مس گداخته پوشانیده‌اند و جبه‌ها از آتش برای ایشان بریده‌اند و برایشان بسته‌اند و در میان عذابی گرفتارند که گرمیش بنهایت رسیده و دریای جهنم را بر روی ایشان بسته‌اند پس هرگز آن درها را نمی‌گشایند و هرگز نسیمی برایشان داخل نمی‌شود و هرگز غمی از ایشان بر طرف نمی‌شود و عذاب ایشان پیوسته شدیدتر است و عقاب ایشان همیشه تازه است نه خانه ایشان فانی می‌شود و نه عمر ایشان بسر می‌آید پناه بالله استغاثه کنند که از پروردگار بطلب که ما را بمیراند جواب گوید که همیشه در این عذاب خواهید بود و بسنده مقرر از حضرت صادق (ع) منقولست که در جهنم چاهی است که اهل جهنم از آن استغاثه مینمایند و آن جای هر منکر جبار معاند است و هر شیطان متمرد و هر متکبری که ایمان بروز قیامت نداشته باشد و هر که عداوت محمد و آل محمد (ع) را داشته باشد و فرمود که در جهنم کسی که عذابش از دیگران سبکتر باشد کمتر کسی است که در دریای از آتش باشد و دو نعل از آتش در پای او باشد و بندنعلینش از آتش باشد که از شدت حرارت مغزدماغش مانند دیگ درجوش باشد و گمان کند که از جمیع اهل جهنم عذابش سخت تر است و حال آنکه عذاب او از همه سهلتر باشد و در حدیث دیگر وارد شده که فلق چاهی است در جهنم که اهل جهنم از شدت حرارت ان استغاثه مینمایند از خدا طلب نمود که نفس بکشد چون نفس کشید جهنم را سوزانید و در انجا صندوقی است از آتش که اهل آنجا از گرمی و حرارت آن صندوق استغاثه مینمایند و آن تابوتی است که در آن شش کس از پیشینیان جا دارند و شش کس از این امت اما شش نفر (اول) پسر آدم است که برادر خود را کشت و (نمرود) که ابراهیم را در آتش انداخت و (فرعون) و (سامری) که گوساله پرستی را دین خود کرد و (آنکسی که یهود را بعد از پیغمبرشان گمراه کرد) واما شش کس آخر (ابوبکر) و (عمر) و (عثمان) و (معویه) و (سر دوده خوارج لعنهم الله) و (ابن ملجم) است و از حضرت رسول ﷺ منقول است که فرمود اگر در این مسجد صد هزار نفر یا زیاده باشند و یکی از اهل جهنم نفس بکشد و اثر آن بایشان برسد هر آینه مسجد و هر که در آنست بسوزاند و فرمود که در جهنم ماری هست بگندگی گردن شتران که یکی از آنها که میگزد کسی را چهل قرن یا چهل سال در آن میماند و عقربها هست بدرشتی استر که از گزیدن آنها نیز اینقدر از مدت میماند و از عبدالله بن عباس منقول است که جهنم را هفت دراست و بر هر دری هفتاد هزار کوه است و در هر کوهی هفتاد هزار دره است و در هر دره هفتاد هزار

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناصبی وہ ہے جو ابوبکرؓ و عمرؓ کو علیؓ پر مقدم رکھے

الناصبی ھو الذی یجعل ابا بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ مقدمًا علی علی رضی اللہ عنہ

HE WHO PREFER ABU BAKR رضی اللہ عنہ AND UMER رضی اللہ عنہ THAN ALI رضی اللہ عنہ IS NASABI (SUNNI).

حق الیقین جلد اول دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۵۲۱) ﷺ جماعتی که داخل جهنم میشوند ﷺ ( )

بخدمت امام علی النقی ؑ وسئوال کردند که آیا محتاج هستیم در دانستن ناصبی بر زیاده از این که ابوبکر وعمر را تقدیم کند بر امیر المؤمنین ؑ و اعتقاد بر امامت آنها داشته باشد حضرت در جواب نوشت هر که این اعتقاد داشته باشد او ناصبی است و ابن بابویه از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که رسول خدا فرمود که در شب معراج چون مرا بآسمان بردند حق تعالی بمن وحی کرد در باب محمد ﷺ وعلی وفاطمه وحسنین ؑ و گفت ای محمد اگر بندهٔ مرا عبادت کند بقدر آنکه مانند مشک پوسیده بشود و بیاید نزد من وانکار وجوب ولایت وامامت ایشان بکند ایشان را در بهشت خود ساکن نگردانم و در زیر عرش خود جای ندهم و در تفسیر امام حسن عسکری فرموده است در تفسیر این آیه بلی من کسب سیئة واحاطت به خطیئته فاولئك اصحاب النار هم فیها خالدون یعنی بلی هر که کسب کند گناهی را واحاطه کند باو خطای او پس ایشان اصحاب جهنم اند و همیشه در آن خواهند بود حضرت فرمود که گناهی که احاطه باو کند آنستکه او را بیرون کند از دین خدا و فرع کند او را از ولایت و دوستی ما واین گرداند او را از غضب خدا و آن شرك بخداست و کفر بنبوت و کفر بولایت علی و خلفای او و هریك از اینها سیئه ایست که باو احاطه کرده است یعنی احاطه باعمال او کرده است وهمه را باطل ومحو کرده است وعمل کنندگان باین سیئه احاطه کننده اصحاب نارند وهمیشه در جهنم خواهند بود

وکلینی بسند معتبر از حضرت باقر ؑ روایت کرده است در تفسیر این آیه کریمه هر که انکار کند امامت امیر المؤمنین را از اصحاب آتش است وهمیشه در جهنم خواهد بود و عیاشی از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که دشمنان علی در جهنم خواهند بود ابدالاباد و هرگز بیرون نخواهد آمد ودر تفسیر فرات بن ابراهیم از حضرت باقر ؑ روایت کرده است که حضرت امیر فرمود که چون روز قیامت شود منادی ندا کند از آسمان که کجا است علی برخیزد بمن گویند تولی علی گویم منم پسر عم پیغمبر و وصی او و وارث او پس بمن گویند راست گفتی داخل بهشت شو آمرزیدهٔ خدا تو را و شیعه تو را و امان بخشید تو را و ایشانرا از فزع اکبر قیامت داخل بهشت شوید ایشان ترسی برشما نیست امروز اندوهناك نخواهید شد هرگز ودر علل از حضرت امام موسی ؑ روایت کرده است که در وقت هر نماز که این خلق میکنند خدا ایشانرا لعنتی میکند گفتند چرا فرمود برای آنکه انکار حق ما و تکذیب ما میکنند در امامت و در معانی الاخبار بسند معتبر منقولست که حضرت صادق ؑ بحمران گفت که ریسمان دین حق و ولایت اهلبیت را

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

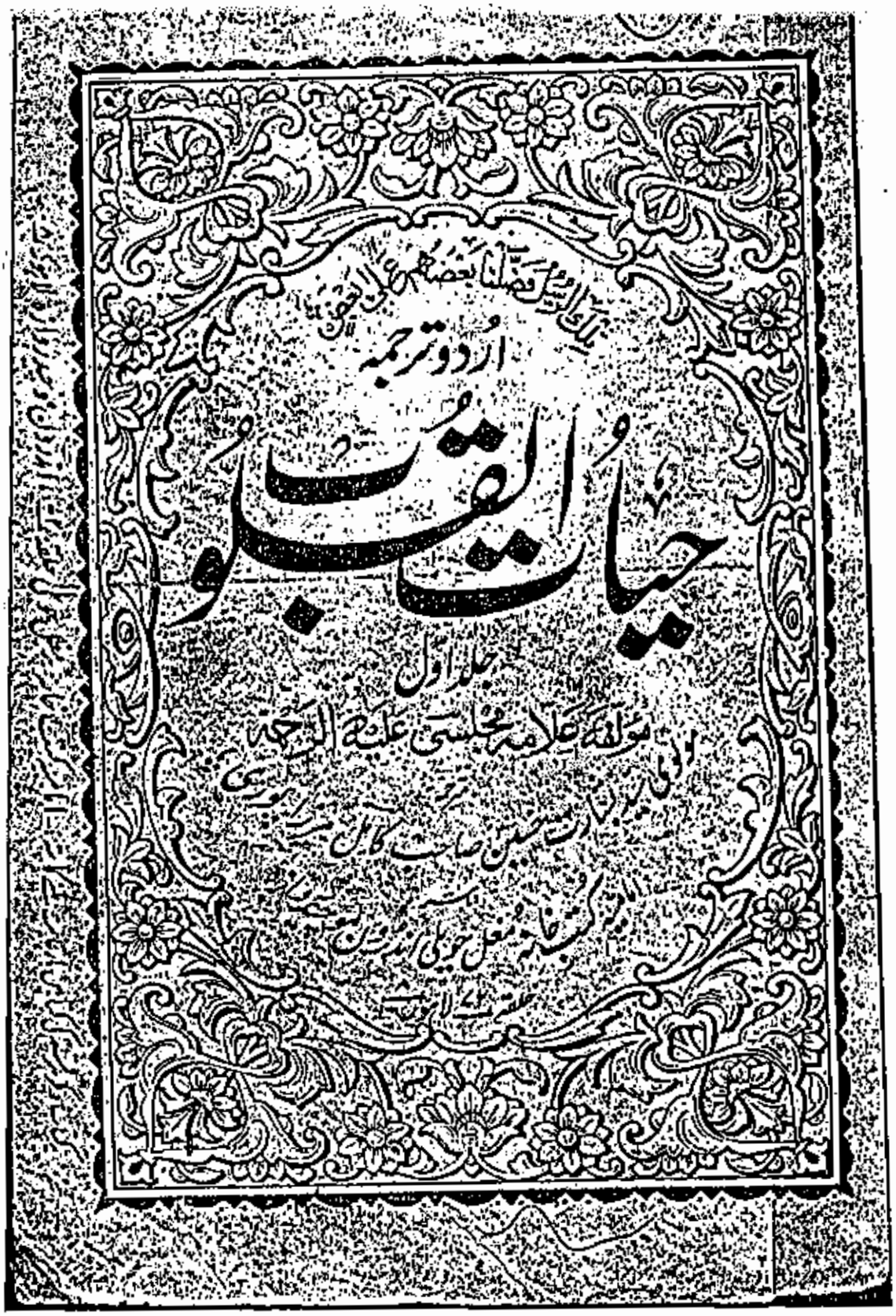

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ صحابہؓ کرام پر کفر و ارتداد کا فتویٰ

تكفير جميع الصحابة (رضوان الله عليه اجمعين)

VERDICT (FATWA) ABOUT KUFR (INFIDELITY) AND IRTIDAD (APOSTACY) ON SAHABAS.

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

ترجمہ حیات القلوب جلد دوم ۴۱۶ ستاونواں باب مہاجرین و انصار و غیرہ کی فضیلت

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ (آیت سورۃ توبہ پ) یعنی جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کیا خدا کے نزدیک اُن کے درجے بہت بلند ہیں" پھر فرمایا ہے کہ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً" (آیت ۹۶ سورۃ النساء پ) یعنی خدا نے جہاد کرنے والوں کو اُن لوگوں پر جو گھروں میں بیٹھ رہے اجر عظیم کے ساتھ فضیلت دی ہے اور اُن کے لیے خدا کی طرف سے درجے اور بڑی بخششیں اور عظیم رحمتیں ہیں" پھر فرمایا ہے کہ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا (آیت سورۃ حدید پ) یعنی وہ تم میں سے جس نے راہ خدا میں فتح مکہ سے قبل اپنے مال صرف کیے اور جہاد کیا اور وہ جس نے بعد میں کیا درجہ میں برابر نہیں ہیں وہ لوگ درجہ میں اُن لوگوں سے بلند ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد راہ خدا میں مال صرف کیا اور جہاد کیا"

شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک انصار دشمنوں کے دفع کرنے میں میری سپر ہیں۔ لہٰذا اُن سے غلطیاں ہو جائیں تو اُن کو معاف کر دو اور درگزر کرو اور اُن کے نیک لوگوں کی مدد کرو۔

ابن بابویہ نے بسند معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جب لوگ جوق در جوق رسولؐ خدا کے دین میں داخل ہو رہے تھے کہ ازد کے قبیلہ والے آئے جن کے دل نازک اور زبان شیریں تھی۔ صحابہ نے عرض کی یا رسولؐ اللہ ہم نے دلوں کی نزاکت کو تو سمجھ لیا، لیکن اُن کی زبان کیوں شیریں ہے؟ فرمایا اس لیے کہ زمانہ جاہلیت میں مسواک کرتے تھے۔

اور شیخ طوسی نے بسند معتبر امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ مسلمانوں کی تلواریں نیاموں سے باہر نہیں نکلیں اور ان کی صفیں نماز اور جہاد میں نہیں قائم ہوئیں اور اذان بلند آواز سے نہیں کہی گئی، اور قرآن میں یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ نازل نہیں ہوئی قبل اس کے کہ قبیلہ اوس و خزرج کے لوگ مسلمان ہوں جو کہ انصار ہیں۔[1]

ابن بابویہ نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ جناب امام جعفر صادقؑ نے ایک قریشی کو ایک مرد شیعہ

[1] مؤلف فرماتے ہیں کہ صحابہ و مہاجرین اور انصار کے لیے ان آیتوں اور حدیثوں میں جو مدح اور فضیلتیں وارد ہوئی ہیں وہ اُن کے لیے ہیں جو دین سے خارج نہیں ہوتے اور نہ منافق ہوتے اور نہ امیر المومنین کے سوا کسی غیر حق خلیفہ کی متابعت کی ہے اور جو صحابہ کافر اور مرتد ہو گئے اور انہوں نے امیر المومنین کی مخالفت کی اور ان کے دشمنوں کی مدد کی ہے وہ کافروں سے بھی بدتر ہیں، چنانچہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ہے کہ میرے بہت سے اصحاب روز قیامت حوض کوثر سے دُور کر دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یہ تو میرے اصحاب ہیں تو خدا وند عالم فرشتے سے کہے گا کہ اے محمدؐ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد ان لوگوں نے کیا کیا۔ یہ تمہارے بعد دین سے ایڑیوں کے بل پھر گئے اور مرتد ہو گئے تھے۔ اس کے بعد خاصہ و عامہ کے طریقہ سے بہت سی حدیثیں اس بارے میں انشاء اللہ لکھی جائیں گی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے نام و کمال حالات، خلقت نور، ولادت، معجزات، ارضی و سماوی، غزوات و سرایا، معراج، مباہلہ، علمائے نجران کا آپس میں مناظرہ، بادشاہان وقت کو دعوت اسلام، نیز دیگر واقعات تا وفات آنحضرتؐ و فضائل و مناقب اہلبیت علیہم السلام نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

حلقہ نمبر ۷ لاہور ۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین صحابہ کرامؓ کے سوا سب کافر تھے

كان الصحابه كفرة ما عدا ثلاثة (نعوذ بالله من ذالك)

ALL THE SAHABAS WERE INFIDEL EXCEPT THREE

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر اسلامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

چار اشخاص کی مشتاق ہے۔ میں آپ سے التماس کرتا ہوں کہ حضرتؐ سے دریافت فرمایئے کہ وہ کون لوگ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں ان سے پوچھوں گا۔ میں اگر ان چار شخصوں میں ہوا تو خدا کا شکر کروں گا اور اگر ان میں میرا شمار نہ ہوا تو خدا سے سوال کروں گا کہ مجھے ان میں سے قرار دے اور میں ان کو دوست رکھوں گا۔ غرض حضرتؐ روانہ ہوئے اور میں بھی آپؐ کے ساتھ چلا۔ جب ہم آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچے تو دیکھا کہ حضورؐ کا سر اقدس دحیہ کلبیؓ کی گود میں ہے۔ جب دحیہ کلبیؓ نے امیرالمومنینؑ کو دیکھا تعظیم کے لیے اٹھے اور ان کو سلام کیا اور کہا کہ اپنے پسر عم کے سر کو اے امیرالمومنین کرم مجھ سے زیادہ سزاوار ہو۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور اپنا سر علیؑ کی گود میں دیکھا تو فرمایا کہ اے علیؑ شاید تم کسی حاجت کے لیے آئے ہو۔ انہوں نے عرض کی میرے باپ ماں آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ جب میں یہاں آیا تو دیکھا کہ آپ کا سر مبارک دحیہ کلبیؓ کی گود میں تھا۔ تو وہ اٹھے اور مجھے سلام کر کے بولے کہ اپنے پسر عم کے سر کو گود میں لو۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ تم نے پہچانا کہ وہ کون تھے عرض کی دحیہ کلبیؓ تھے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ جبرئیلؑ تھے جنہوں نے تم کو امیرالمومنین کہا۔ جناب امیرؑ نے کہا میرے باپ ماں آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ انس سے مجھے بتایا کہ آپ نے فرمایا کہ بہشت میری امت میں سے چار شخصوں کی مشتاق ہے لہٰذا فرمایئے کہ وہ کون کون ہیں۔ حضرتؐ نے جناب امیرؑ کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا کہ خدا کی قسم تم ان میں سے پہلے ہو۔ پھر جناب امیرؑ نے عرض کی میرے باپ ماں آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ اور وہ تین اشخاص کون ہیں۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ مقداد سلمانؓ اور ابوذرؓ ہیں۔

ابن ادریس نے بسند معتبر مفضل سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صادقؑ سے ایک جماعت کے بارے میں دریافت کیا جو آنحضرتؐ کے بعد مرتد ہو گئی تھی۔ میں ہر ایک کا نام لے رہا تھا حضرتؑ فرماتے جاتے تھے کہ وہ دور ہو میرے پاس سے یہاں تک کہ میں نے حذیفہؓ بن مسعود کا نام لیا۔ حضرتؑ نے ہر ایک کے بارے میں یوں ہی فرمایا۔ پھر فرمایا کہ اگر ان لوگوں کو معلوم کرنا چاہتے ہو جن کے دلوں میں مطلق شک داخل نہیں ہوا تو وہ ابوذر مقداد اور سلمان تھے۔

عیاشی نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا سے رحلت فرمائی چار اشخاص علی بن ابی طالب، مقدادؓ، سلمانؓ اور ابوذرؓ کے سوا سب مرتد ہو گئے۔ راوی نے پوچھا عمارؓ کے بارے میں کیا ارشاد ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا اگر ان کو پوچھتے ہو جن کے دلوں میں مطلق شک داخل نہ ہوا ہو تو وہ بھی تین اشخاص تھے۔

امام حسن عسکریؑ کی تفسیر میں مذکور ہے کہ ایک روز صبح کو آنحضرتؐ مسجد میں تشریف فرما تھے اور مسجد صحابہ سے بھری ہوئی تھی۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کس شخص نے آج اپنے برادر مومن کی کچھ شان کے شایان مدد کی؟ امیرالمومنینؑ نے فرمایا کہ میں نے۔ حضرتؐ نے پوچھا کیا مدد کی؟ جناب امیرؑ نے عرض کی کہ میرا گذر عمار یاسرؓ کی طرف ہوا ایک یہودی ان سے لڑتا ہوا تھا جس کا نام دوم عمارؓ کے ذمہ قرض تھا جب عمارؓ نے مجھ کو دیکھا تو کہا اے برادر رسول اللہ یہ یہودی مجھ سے لڑ رہا ہے اور مجھے اذیت پہنچاتا ہے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب حیات القلوب از تصانیف فیوض و برکات علامہ زمانہ و وحید دوراں نور افزای قلوب اہل ایمان ہمیشہ حالات معجزات و کرامات

جلد دوم

حیات القلوب

از تصنیفات

قدوۃ المحدثین زین المتاخرین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور انطباع یافت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عثمان رضی اللہ عنہ پر زنا کا الزام

اتهام الزنا على عثمان رضي الله تعالى عنه

BLAME OF ADULTRY ON HAZRAT USMAN رضی اللہ عنہ

رفت کنیش پاره شد و خون از بالیش روان شد پس بیمار دست و پا باد رفت تا آنکه زال او بیش
بجروح شد و خانه شد بنا چار لذ زیر درخت خارمی قرار گرفت پس وحی بر رسول خدا نازل شد که آن
منافق در فلان موضع است و حضرت رسول حضرت امیر المومنین را طلبید و فرمود و عمار دیگر دیگر
برادید و مغیره را در زیر فلان درخت بکشید و بروایت دیگر حضرت زبیر و زبیر را فرستاد پس چون آن
موضع رسیدند بروایت اول حضرت امیر المومنین او را بقتل رسانیدند و بروایت ثانی زبیر بن عارثه
با امیر گفت بگذار که من او را بکشم که او دعوی میکرد که برادر مرا کشته است و مرا دشمن زبرا در جناب حمزه
بود زیرا که حضرت رسول زید و حمزه را با یکدیگر برادر کرده بود چون عثمان منافق خبر قتل او را شنید بزد
دختر حضرت رسول خدا آمد و گفت تو پدر مرا خبر کردی که مغیره در خانه من است تا او کشته شد آن
مظلومه شنیده سوگند یاد کرد بخدا که من خبر برای حضرت نفرستادم و آن منافق تصدیق او نکرد و جواب
جارشتر را گرفت و بیاد بر او زد و او را خسته و مجروح گردانید چون آن مظلومه بخدمت پدر خود فرستاد
از عثمان شکایت کرد و حال خود را آنحضرت عرض کرد حضرت در جواب او فرستاد که جای خود را
نگاه دار که بسیار قبیح است که زن که صاحب منصب و دین باشد بر او شکایت از شوهر خود نماید پس چند مرتبه
دیگر فرستاد و بخدمت آنحضرت شکایت کرد و در هر مرتبه حضرت چنین جواب فرمود تا آنکه در مرتبه چهارم
فرستاد که این منافق مرا کشت در این مرتبه آنحضرت علی بن ابی طالب را طلبید و فرمود که شمشیر خود را
بردار و برو بخانه دختر عم خود و او را بنزد من بیاور اگر آن منافق مانع شود و نگذارد او را بشمشیر خود بکش
و حضرت بیتابانه از عقب او روانه شد و از شدت اندوه گویا حیران گردیده بود چون حضرت رسول
بدر خانه عثمان رسید حضرت امیر المومنین آن شنید مظلومه را بیرون آورده بود چون نفرش با آنحضرت
رسانید صدا گریه بلند کرد و حضرت نیز از مشاهده حال او بسیار گریست و او را با خود بخانه آورد چون بخانه
داخل شد پشت خود را کشود و بسیار تازیانه خورده بود حضرت دید که پشتش تمام سیاه و مجروح گردیده است
پس حضرت سه مرتبه فرمود که خدا او را بکشد و این در روز یکشنبه بود و چون شب شد خدا
آن منافق در پهلوی جاریه دختر رسول خوابیده باو زنا کرد پس روز دوشنبه دسته شنبه آن مظلومه
بر بستر درد و الم خوابیده در روز چهارشنبه با علای درجات شهیدان ملحق گردید پس مردم برای
نماز آن شهیده حاضر شدند و حضرت رسول با جنازه او بیرون آمد و حضرت فاطمه از هر اطراف
علیها را امر فرمود که با زنان مؤمنان همراه جنازه او بیایند و آن بیحیای منافق نیز همراه جنازه بیرون
آمده بود چون نظر مبارک حضرت بر او افتاد فرمود که هر که دیشب در پهلوی جاریه خوابیده است

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب حیات القلوب کہ در احیاء رسوم مجلس و مروہ دلہا نور افزای قلوب اہل ایمان و مبین حالات مخدرات عصمت
خلاصہ موجودات عطا القام محمود دیننا و نبینا خاتم المرسلین و حجۃ للعالمین صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علی الائمۃ الطاہرین

جلد دوم

حیات القلوب

در احوال و اقوال و فضائل و مصائب چہاردہ معصوم

تصنیف

قدوۃ المحدثین زبدۃ المتاخرین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر
المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ حسن و زین یافت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عمرؓ کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر ہے

من يشك في كفر سيدنا عمر رضي الله تعالى عنه فهو كافر

HE WHO MAKE DOUBT IN THE INFIDELITY OF HAZRAT UMER (رضی اللہ عنہ) IS INFIDEL

بر سر پس حضرت رسول فرمود کہ روانہ کنید لشکر اسامہ را و ہیچون از دیہ با لشکر اسامہ خدا لعنت کند کسی را کہ تخلف نماید از لشکر اسامہ مرتبہ این سخن را اعادہ فرمود و مدینہ مہول شد از قتب رفتن بمسجد و پر گشت از حزن و اندوہی کہ عارض شد آنحضرت را بسبب آنچہ مشاہدہ نمود از الموز نا پسندیدہ و منافقان و دست از تہمتہای فاسد ایشان پس مسلمانان بیمار گریستند و صدای گریہ و فریاد زنان و دختران آنحضرت بلند شد و چیون از زنان و مردان مسلمانان بر خاست پس حضرت پیش حضرت مبارک کشود و لبہای ایشان نظر کرد و فرمود کہ بیاورید برای من دوات و کتف تا بنویسم از برای شما نامہ کہ گمراہ نشوید بعد از من پس یکی از صحابہ برخاست کہ دوات و کتف را بیاورد و عمر گفت کہ بر گرد کہ این مرد ہذیان میگوید و بیماری بر او غالب شدہ است و ما را کتاب خدا بس است پس اختلاف کردند و آواز ہا بلند شد پیغمبر گفتند کہ قول عمر چیست و بعضے گفتند کہ قول رسول خدا است و گفتند در چنین حالی چگونہ مخالفت حضرت رسول کنیم پس بار دیگر پرسیدند کہ آیا بیاوریم آنچہ طلب کردی یا رسول اللہ فرمود کہ بعد ازین سخنان کہ شما شنیدید مرا حاجتی بآن نیست ولیکن وصیت میکنم شما را کہ اہل بیت من نیکو معاملہ کنید و روز از ایشان گردانید و ایشان را بر خاستند مؤلف گوید کہ این حدیث دوات و قلم در صحیح بخاری و مسلم و سائر کتب معتبرہ اہل سنت مذکور است بطرق متعدد و چنین روایت کردہ اند ایشان از ابن عباس کہ او گریست آنقدر کہ آب دیدہ اش سنگریزہ مسجد را تر کرد و میگفت کہ روز پنجشنبہ و چہ روز پنجشنبہ روزی کہ درد سر خدا شدید شد گفت بیاورید تا بنویسم از برای شما کتابی کہ گمراہ نشوید بعد از آن ہرگز پس نزاع کردند و این سزاوار نیست کہ نزاع کنند در حضور پیغمبر پس گفت کہ رحلوا عنا از ما میگوید و بروایت دیگر گفت کہ درد بر او غالب شدہ است و نزد شما قرآن ہست پس بس است ما را کتاب خدا پس اختلاف کردند اہل آن خانہ و باہم مخاصمہ کردند بعضے گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا برای شما کتابی کہ بعد از آن گمراہ نشوید و بعضے گفتند کہ قول قول عمر است چون آواز ہا بلند شد و اختلاف بسیار شد نزد آن حضرت آنحضرت دلتنگ شد و فرمود کہ برخیزید از پیش من پس ابن عباس میگفت کہ بدرستیکہ مصیبت و بزرگترین مصیبتہا آن بود کہ مانع شد میان رسول خدا و میان آنکہ آن کتاب را برای ایشان بنویسد بسبب اختلاف کردن و آواز ہا کہ بلند کردند نزد او پس از ابن عباس سؤال کردند کہ ہمہ این حدیث را روایت کردہ اند در صحیح خود و از ہا کہ بلند کردند نزد او پس از ابن عباس سؤال کردند کہ ہمہ این حدیث را روایت کردہ اند در صحیح خود و از ہا

کہ شک کند در کفر عمر کافر است کہ عمر را مسلمان داند اگر بقائے یا ملائی خواہد کہ وصیت کند و بکسے ما نع وصیت و شود و مردم را باو ملحق نماید ہرگاہ رسول خدا خواہد کہ وصیتی کند کہ صلاح است ازان یا شد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے تمام و کمال حالات، خلقت نور، ولادت، ہجرات، ازدواج و اعادی، غزوات و سرایا، معراج، مباہلہ، علمائے نجران کا آپس میں مناظرہ، بادشاہان وقت کو دعوت اسلام، نیز دیگر واقعات تا وفات آنحضرتؐ و فضائل و مناقب اہلبیت علیہم السلام نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۴۲ ——— لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو بکرؓ کی بیعت کرنے والے منافق تھے

البایعون علی یدابی بکرا لصدیق رضی اللہ عنہ کانوا منافقین

THOSE WHO SWORE ALLEGIANCE TO HAZRAT ABU BAKR (RA) WERE HYPOCRITES

لے لی اور اس وقت فارغ ہوئے جب آنحضرتؐ دفن کر دیئے گئے۔ جب صبح ہوئی جناب فاطمہؑ نے فریاد کی کہ کیسی بد صبح ہوئی ہے کہ تیرا دن بہت ہی منحوس ہوگا۔ ابو بکر نے جب یہ سنا تو کہا تمہارا دن بدترین ایام ہے۔ پھر تو فرصت کو غنیمت سمجھ کر کہ امیر المومنین آنحضرتؐ کے دفن و کفن میں مشغول ہیں اور بنی ہاشم حضرتؐ کے غم میں گرفتار ہیں سقیفہ میں چلے گئے اور آپس میں اتفاق کیا کہ ابو بکر کو خلیفہ قرار دیں جیسا کہ آنحضرتؐ کی زندگی میں ایسی ہی سازش کی گئی تھی اور انصار میں سے لوگوں نے چاہا کہ سعد بن عبادہ کو خلافت کے لیے منتخب کریں۔ لیکن وہ مہاجرین کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے اس سبب سے مغلوب ہو گئے۔ جب ابو بکرؓ کی بیعت تمام ہو لی تو ایک شخص امیر المومنین کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ وہ حضرتؑ تجہیز و تکفین سے فارغ ہوئے تھے اور قبر مطہر درست کر رہے تھے اور کہا منافقوں نے ابو بکر سے بیعت کر لی اس خوف سے کہ ایسا نہ ہو کہ آپ فارغ ہو جائیں گے تو آپ کا حق غصب نہ کر سکیں گے۔ جناب امیرؑ نے یہ سنکر بیلچہ ہاتھ سے رکھ دیا اور یہ آیتیں پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ (آیات ۱ سورہ عنکبوت پ ۲۰) الٓمٓ کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا حالانکہ ان سے قبل جو لوگ تھے سب امتحان میں مبتلا کیے جا چکے ہیں تو خدا تو سچے اور جھوٹے لوگوں کو جانتا ہے۔ یا ان لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے جو برے اعمال بجا لاتے ہیں کہ ہماری گرفت سے نکل جائیں گے اگر ایسا ہے تو یہ لوگ کیا غلط خیال کیے ہوئے ہیں اس کا قصہ مفصل طور پر اس کے بعد دوسری جلد میں انشاء اللہ بیان کیا جائے گا۔

شیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ لوگوں نے امام محمد تقی علیہ السلام کے پاس لکھ کر دریافت کیا کہ کیا امیر المومنین نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دیا تھا یا نہیں؟ حضرتؑ نے جواب میں لکھا کہ جناب رسول خدا طاہر و مطہر تھے لیکن امیر المومنین نے غسل کیا تھا۔ اور یہ سنت جاری ہوئی کہ ہر میت کو قبل غسل میت کے اس میں کریں لوگ غسل کریں۔

شیخ طوسی، شیخ طبرسی اور تمام محدثین خاصہ و عامہ نے روایت کی ہے کہ روز شوریٰ جبکہ امیر المومنین نے اہل شوریٰ پر حجتیں تمام کیں تو فرمایا کہ کیا تم میں کوئی میرے سوا ہے جس نے رسول خدا کو غسل دیا ہو اور فرشتوں کے ساتھ جو بہشت کی خوشبوئیں اور حلے لے کر نازل ہوئے تھے۔ وہ آنحضرتؐ کے جسم اقدس کو پھیرتے جاتے تھے اور میں ان کی آوازیں سنتا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ آنحضرتؐ کی شرمگاہ کو پوشیدہ رکھو تاکہ تم کو خدا پوشیدہ رکھے۔ سب نے کہا کوئی نہیں۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کیا میرے سوا تمہارے درمیان کوئی ہے جس نے آنحضرتؐ کو اپنے ہاتھوں سے کفن پہنایا ہو اور دفن کیا ہو۔ سب نے کہا نہیں۔ پھر فرمایا کیا تم میں کوئی میرے سوا ہے جس کی طرف خدا نے تعزیت بھیجی ہو جبکہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحلت فرمائی تھی اور فاطمہ زہراؑ آنحضرتؐ پر گریہ کر رہی تھیں ناگاہ میں نے گھر کے ایک گوشہ سے کسی کو جس کو میں نہیں دیکھ رہا تھا یہ کہتے ہوئے سنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ' ھندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضروری ہے

يجب اللعنة على ابى بكر ، و عمر ، و عثمان ، و معاوية ، و عائشة ، و حفصة ، و الهنداً ، و ام الحكم ، فى الصلوة .

TO ACCURSE SHAIKHEEN ؓ AIYSHA ؓ HINDA ؓ AND UMMUL HAKM ؓ DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراھیم انك حمید مجید و موافق احادیث معتبرہ میباید بعداز ھر نماز بگوئید (اللھم صل علی محمد وآل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) و بسند معتبر منقول استکہ حضرت امام جعفر صادق ؑ از جای نماز خود بر امیخاستند تا چہار ملعون وچہار ملعونہ را لعنت نمیکردند پس باید بعد از ھر نماز بگویند « اللھم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وھندا وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سوروآیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکورند و دراین کتاب چون بترتیب مذکور میشود بھمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظہر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین ؑ منقول استکہ حضرت رسول ﷺ بعد ازظہر این دعا میخواندند لااله الاالله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمدلله رب العالمین اللھم انی اسئلك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللھم لاتدع لی ذنبا الاغفرته ولاھما الافرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الاسترته و لارزقا الابسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءاً الا صرفته ولا حاجة ھی لك رضا ولی فیھا صلاح الاقضیتھا یاارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چہارم در تعقیبات نماز عصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفر صادق ؑ منقول است ھرکہ بعد از نماز عصر ھفتاد مرتبہ استغفار بکند حقتعالی ھفتصد گناہ او را بیامرزد و اگر ھفتصد گناہ نداشتہ باشد باقی را از گناھان پدرش بیامرزد اگر پدرش ھم آنقدر گناہ نداشتہ باشد از مادرش واگر نہ از گناھان برادرش و اگر نہ از گناھان خواھرش وھمچنین باقی خویشان ھرکہ باو نزدیکتر باشد . ودرحدیث دیگر ھفتاد و ھفت مرتبہ استغفار وارد شدہ است و ثواب عظیم برای ده مرتبہ سورۂ « انا انزلناہ فی لیلة القدر » بعداز نماز خواندن گذشت . وبسند معتبر از حضرت رسول ﷺ منقول است ھرکہ ھرروز بعداز نماز عصر یکمرتبہ بگوید استغفر الله الذی لااله الاھو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعا ولاضرا ولاموتا ولاحیاة ولا نشورا حق تعالی امر فرماید کہ صحیفۂ گناھان اورا بدرند ھرچند گناہ او بسیار باشد .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ الائمہ علیہم السلام

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف:

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی رض

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ سمیت چودہ آدمی منافقین میں سے تھے

كان اربعة عشر (١٤) رجلا من المنافقين من ضمنهم سيدنا ابوبكر وعمر وعثمان رضوان تعالى عليه اجمعين

ABUBAKR, UMAR, USMAN & MANY SAHABA'S WERE HYPOCRITES.

ملا محمد باقر مجلسی — جزک الاعلم چیف جسٹس نائب عالم ربانی محمد باقر مجلسی ملتے ایران ۲۰

برادری که فوت شد زن او بدون نکاح مال برادر دیگر بود و چند کس را در عوض یک کس میکشتند و بعضی از ایشان عبادت بلنگه و بعضی عبادت ستارهٔ شعرا میکردند و دختر خواهر و جمع بین الاختین و شراب و زنا را حلال میدانستند و زنان بظهار حرام میدانستند و نکاح شغار در مذهب ایشان جایز بود و اعتقاد به معاد و قیامت وحشر و نشر و بعضی آن انبیاء و دوزخ نداشتند و آنحضرت چندین دین را بر طرف کرد.

دشمنان آنحضرت در ایام نبوت که امر او بر عناد و تکذیب داشتند عتبه بود و شیبه و ابوسفیان بن صخر بن حرب و ابوالحکم و ابوجهل و ولید بن مغیره بن ابی العاص بن و ابل سهمی و ولید بن عتبه بن ربیعه خال معاویه و هند بنت عتبه زوجه ابی سفیان و ابی لهب عم آنحضرت و حمالة الحطب زوجه او وعاص بن سعید بن العاص بن امیه وطعمه بن عدی بن نوفل اینجماعت از روسای اهل ضلالت بودند و از شیاطین قریش نوفل بن خویلد بود و زمعه بن اسود وحرث بن زمعه و نضر بن حارث بن کلده بن عبدالدار و این ملعون این بود که میفرستاد بولایت عجم وحکایت ملوک کیان و پهلوانان گیران را میدوشتند و برای او میفرستادند و آن میگفت محمد قصه و حکایات پارسان گذشته را نقل میکند و انا احدث بحدیث رستم و اسفندیار و اینرا بر اعراب می خواند و مردم را متصرف میکرد و اینقسم جماعت بسیارند که ذکر ایشان باعث طول کلام میشود.

دیگر از جمله معاندین و دشمنان اصحاب دین اصحاب عقبه اند که در قصد کشتن آن حضرت و خرابی دین او میکوشیدند و ایشان چهارده نفر بودند از منافقین مکه و مدینه ابوبکر و عمر و عثمان و طلحه بن عبدالله و عبدالرحمن بن عوف و سعید بن ابی وقاص و ابوعبیده بن جراح و معویة بن ابی سفیان و عمربن عاص وغیر قریش بدحذلو بودند، ابو موسی اشعری و مغیره بن شعبه و اوس بن الحدثان و ابوطلحه انصاری لعنة الله علیهم من الاولین و الاخرین دیگر از جمله دشمنان آنحضرت جماعتی بودند که در ایام حیات آنحضرت و بعد از دعوت نبوت کردند از آنجمله مسیلمه کذاب است که عرب او را رحمن الیمامه ناحیه ایست میان حجاز یمن و بهترین ولایات عرب است از جمله محصولات و مسلمه در زمان رسول خدا مدعی نبوت بود و خلق بسیار بر و گرویدند و از و معجزه طلبیدند و قارورهٔ سرتنگ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ الائمہ

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف :

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی «رض»

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عمرؓ فاروق کی توہین

اهانة سيدنا عمر رضی الله تعالی عنه

INSULT OF HAZRAT UMER FAROOQ رضی اللہ عنہ

تذکرہ الائمہ جلد سوم تالیف عالم ربانی محمد باقر مجلسی شیخ ایران

۳۶

گوساله سامری را پرستیدند الا دوازده هزار نفر از سبط لاوی و سامری از اهل کرمان بود واز جمله خوبان بود به اعتبار حسجاه و فرمان روائی بافتوای شیطان گوساله را ساخت و خلایق را بضلالت افکند و عزازیل که مراد ابلیس باشد نیز از خوبان و صالحان بندگان خدا بود از راه حسد بر جاه و منزلت آدم بسلطنت دراید واستکبار کرد و بخداوند عالمیان وکافر شد بخداو سجده بر آدم نکردو ملعم باعورا را او نیزاز خوبان بودو از طبع بجهنم رفت و جمع کثیر متابعت او نمودند و برصیصای عابد از ذیل برگشت و موسی بن ظفر که قارون باشد او نیز ندادن زکوٰت کافرشد غرض آنستکه طبع وحسد وحب جاه و ریاست و استکبار وغافل شدن از خدا و رسول عرب بخداکافرشدندو امت حضرت رسالت هفتاد وسه گروه شدند همچنانکه قوم موسی هفتاد ویک استو امت عیسی هفتاد و دو فرقه شدند و هر فرقه از مذاهب مبدعه این امت چند شعبه شدند و علت خرابی این دین آن بود که عمر بن الخطاب مصدر خلافت شدو غصب خلافت امیرالمؤمنین نمود و خلایق باغوای او بگوساله سامری این امت بعبث نمودند و فرقه ناجیه از این امت طایفه جلیله اثنی عشریه‌اند وایشان را شیعه و امامی میگویند و مخالف و رافضی و باقی شیعیان که هالکانند یازده فرقه‌اند زیدیه و کیسانیه و حارونیه و نادوسیه واسماعیلیه و دیصانیه و مغروسیه و واقفی و غلات و سبائیه و دیگر اهل سنت در اصول دومذهب شدند معتزله و اشاعره و معتزله نیز دوازده فرقه‌شدند و اصلیه و قدریه و جاحظیه و خابطیه و بشریه و معمریه و مردادیه و ثمامیه و هشامیه و حیاطیه وحیائیه که بهشمیه نیز میگویند و از مشهور فضلای ایشان جاحظ است و ابوالهذیل علاف و ابراهیم النظام و واصل بن عطا و احمد بن جاحظ و بشربن المعتمر و معتمربن عباد السلمی و ابو موسی بن عیسی ملقب بمردار که آنراهب معتزله میدانند و ثمامه بن اشرس و هشام بن عمر الفوطی وابوالحسن العنبر و الخیاط استاد ابوالحسن الاشعری و پسر خود ابوهاشم و ابوالحسین بصری قاضی الجبار و رمانی نحوی وابوعلی فارسی وابی القضاة ماوردی شافعی و مذهب معتزله در بعض مسائل با فرقه امامیه موافقت دارند و اشاعره معتزله راملعون می‌دانند و غالب معتزله‌ملعونند و حنفی اند در فروع و شافعیه اشعری‌اند و بیشتر مالکیه قدریه‌اند و بیشتر حنابله مشبه‌اند واز شیاطین معتزله و مروج این مذهب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ الائمہ علیہم السلام

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی رض

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ ابوبکرؓ کی سامری سے تشبیہ

تشبیه ابی بکر رضی الله عنه بالسامری

RESEMBLENCE OF ABU BAKR WITH SAMRY (MAGICIAN)

ترجمہ اردو جلد سوم تالیف عالم ربانی محمد باقر مجلسی ملتج ایران

خالد بن ولید درخلافت گوساله سامری یعنی ابوبکر مسیلمه را بمحاربه نزد او فرستاد،

دیگراز مدعی نبوت سجاح نام زنی بود اسود و کذاب و از سخنان اوست:

با ضفدع بنی بنی بنیکم بین لا الشارب یمنعین و لا الملائکة دین اعلاک فی الماء و اسفلک فی الطین

وچون بنی اسد بر اهل عامه غلبه کردند گفت حقتعالی این سوره رافرستاد و از عذاب بنی اسد درگذشت

والذنب الاطحم و اللیل الاظلم و اجرع الاظلم فاضکفت اسد و در عوض والسماء ذات البروج گفت والارض ذات الصروح و الخیل ذات السروج و النساء ذات الفروج نحن علیها یموج بین اللوی و الفلوج

معجزات آنحضرت بسیار است از آنجمله قرآن است و دیگر بی سواد ودیگری بیسواد بودن و در نزدیک کسی چیزی نخوانده بود و خط نداشت اما خطوط و کتب انبیای سلف ولغات ایشان را میدانست بنحویکه از آسمان نزول نموده بود و دیگر برگرداندن آفتاب است و شق نمودن ماه است و سخن گفتن بزغاله بریان و بگفتار نمودن آیات نوح و آیات ابراهیم و آیات موسی و آیات عیسی را ازطوفان وعصا و مرده زنده کردن و دیگر آب در رحم و در میان دو انگشت او جوشیدن است و سخن گفتن سنگ ریزه است در دست آنحضرت رحم شدن بسوی آنحضرت بهر طرف که حرکت مینمود و سایهاش نداشتن و ازعقب دیدن است گفتن احوالات آینده است و آنچه بر اهل بیت نازل شد وارتداد بعضی از صحابه و خروج بنی امیه لعنهم الله و خلافت بنی عباس و خروج نمودن ناکثین و قاسطین و مارقین بود و آنچه از اوبشیعیان رسیده و میرسد تا روز قیامت علمای زمان آنحضرت جمع کثیراز امت طلب معرفت ومسایل و حل معانی قرآن و مشکلات و غوامض آن مینمودند چون عبدالله عباس و حذیفه بن الیمان و ابوسعید خدری و سهل ساعدی و عبدالله بن مسعود و ابن زبیر و جابر انصاری و ابی کعب بن قرظی وزید بن ارقم وجابربن ثمره و براء عازب اسدی و تبعی و مجاهد وانس بن مالک و سعید بن جبیره وعمار یاسر و خزیمه بن ثابت و ام سلمه و عایشه و جماعت بسیار بودند بعضی از ایشان مؤمنند و بعضی منافق بدین چند نفر اکتفا نموده،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی تکفیر اور لعنت

اللعنة على سيدنا ابى بكر ، و عمر

TO ACCURSE AND DISOWNING OF HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA)

بحار الانوار جلد ہشتم از علامہ سید البشر الافضل محمد باقر مجلسی (گیارھویں صدی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے راشدینؓ کی تکفیر

تکفیر الخلفاء الراشدین .

AN INSULT OF FIRST THREE CALIPHS.

بحار الانوار جلد ہشتم از علامہ سید البشر الافضل محمد باقر مجلسی (گیارھویں صدی)

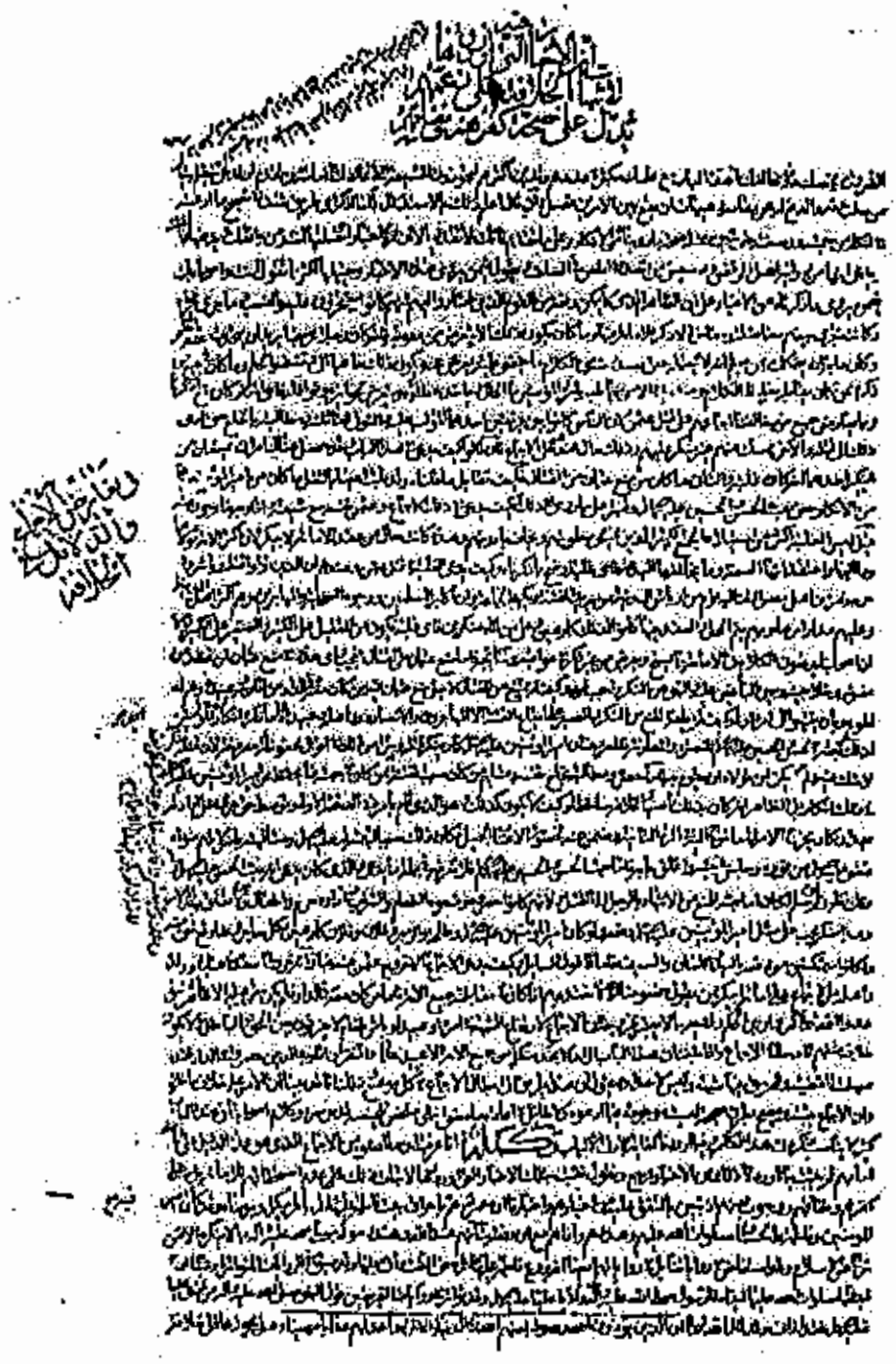

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ جلد سیزدہم

از کتاب

(((بحـــــار الانوار)))

از تالیفات

علامہ مجلسی

ترجمہ مرحوم محمد حسن بن محمد ولی ارومیہ

رحمۃ اللہ علیہ

بخرجانہ آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخوان

فرزندان مرحوم حاج سید احمد کتابچی مؤسس

کتابفروشی اسلامیہ

تہران ـ خیابان ۱۵۱ خرداد (پودر جمہوری) تلفن ۵۳۱۹۶۶ ـ ۵۳۵۴۲۸

حق چاپ و مکسبرداری از این نسخہ محفوظ است

۱۳۶۰ شمسی

چاپ افست اسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکالا جائے گا

سوف یخرج ابوبکر و عمر من قبورهما .

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) WILL BE DRAWN OUT OF THE GRAVES.

بحار الانوار میرجلد دہم — علامات ظہور — تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران ۱۳۰۶ھ

میدانی اول کاریکه قائم بآن ابتدا میکنند چیست عرض کردم نمیدانم فرمود اینند نفر را یعنی ابوبکر وعمر را در حالتیکه نرو تازه اند ازقبر بیرون میآورد و میسوزاند و خاکسترشانرا بباد میدهد ومسجد رسولخدا ﷺ را برهم میزنند بعد از آن فرمود که رسولخدا فرموده که این مسجد عریشی است مانند عریش موسی ؑ و آنجا درست ازچوب علف ساخته میشود واز آن بالاچیق تعبیر میکنند سید علی بن عبدالحمید ذکر نموده که دیوار مسجد رسول خدا ﷺ از سمت پشرو از کل بوده و ازسایر اطراف ازشاخهای درخت خرما وباستاد خود از اسحق بن عمار از از صادق ؑ روایتکرده که آنحضرت فرمود چون قائم ؑ قیام میکند بر میخیزد برای اینکه خراب کند دیواری را که در بالای قبر رسول خدا است ناگاه خدای تعالی باد تندی وصاعقه ها ورعدها برمیانگیزاند حتی خلایق گویند که اینحادثه برای خراب نمودن اندیوار است پس ازمعجزه آنحضرت از سرش متفرق وبراکنده میشوند حتی احدی از ایشان در خدمتش نمیماند پس آن حضرت خود کلنگ بدست گیرد واول کسی میباشد که کلنگ باندیوار میزند بعد از آن اصحابش چون می بینند که آنحضرت خود کلنگ بدست گرفته میزند بخدمتش برمیگردند پس در آنروز فضیلت وزیادتی بعضی ازایشان بربعضی دیگر بقدر سبقت وپیشی نمودن ایشان میشود در برگشتن بخدمت اوینی هر که بیشتر بخدمتش مراجعت کند افضل است از آنکه بعد از او مراجعت مینماید پس آندیوار را خراب میکنند بعد از آن آنحضرت ایشان را یعنی ابوبکر وعمررا با بدنهای تروتازه از قبر بیرون میاورد وبایشان لعنت میکند و ازایشان تبری مینماید و ایشان را بدار میکشد بعد از آن از دار پائین میآورد ومیسوزاند خاکسترشانرا بباد میدهد و باستاد خود ازصادق ؑ روایت نموده که آنحضرت فرمود قائم ؑ هفت سال خلافت میکند آن هفت سال هفتاد سال است از این سالهای شما و ازآنحضرت روایت نموده که آنحضرت فرمود گویا قائم ؑ واصحاب اورا درنجف کوفه می بینم گویا درسرهایشان مرغ ایستاده یعنی بآرام ووقار هستند توشه و ذخیره شان تمام شده ولباسهایشان کهنه گردیده وکثرت سجود درپیشانیهایشان جاکرده ایشان در شبها مانند راهبانان گویا دلهایشان پارهای آهنست بهر مرد از ایشان قوت چهل مرد داده میشود وهیچ یکرا ازایشان بقتل نمیرساند مگر کافر یا منافق وایشان را خدای تعالی در کتاب عزیز خود با توسم یعنی بافهم وادراك و ذکاوت متصف گردانیده چنانچه فرموده « ان فی ذلك لایات للمتوسمین » وباستاد خود تابکتاب فضل بن شاذان اورفع حدیث تابعبدالله ابن سنان کرده اوازصادق ؑ روایتکرده که آنحضرت فرمود قائم ؑ ازخلایق پارهٔ را بقتل میرساند تا اینکه ببازار میرسد و در آنحال مردی از اولاد پیغمبر بخدمتش عرض میکند که تو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ گوسالہ اور سامری سے بدتر ہیں (نعوذ باللہ)

ابوبکر و عمر اسوأ من العجل والسامری !!

ABU BAKR ؓ WAS THE CALF OF BANI ASRAEL AND UMAR "SAMIRIRY"

بحار الانوار تالیفات علامہ باقر مجلسی ناشر کتابفروشی اسلامیہ تہران ایران طبع ۱۳۷۰ھ

علامات ظہور قائم (ع) ۶۳۹

محمد بن سنان او از صادق ؑ او از پدرش باقر ؑ حدیث لوح روایتکرده که صحیفه در آخر زمان خروج میکند درحالتیکه درسرش عمامه سفیدی میباشد که آفتاب بر او سایه میاندازد و با زبان فصیح ندائی میرسد بشنوید میکند همه جن و انس و اهل مشرق و مغرب آنرا میشنوند که اینمرد مهدی آل محمد ؐ است زمین را پر از عدل میکرداند چنانچه پر از جور گردیده شیخ صدوق در کتاب کمال الدین و عیون اخبار رضا ؑ و امالی از عطار از پدرش از ابن عبدالجبار از احمد بن محمد زیاد الزدی از ابان بن عثمان از فضال از علی بن حسین از پدرش او از جدش (ع) روایتکرده که رسولخدا فرمود که ائمه که بعد از منند دوازده نفرند اول ایشان یا علی توئی و آخر ایشان قائم است که خداتعالی بلاد مشرق و مغرب زمین را با او فتح خواهد کرد شیخ صدوق در کتاب کمال الدین و عیون اخبار رضا ؑ از طالقانی از ابن همام از احمد بن محمد بن مالک از احمد بن هلال از ابن ابی عمیر از ابان مفضل از امام صادق ؑ از پدرش ؑ ایشان از رسولخدا ؐ روایتکرده اند که آنحضرت فرمود که در وقتیکه خداتعالی مرا بآسمان برد بمن وحی فرمود حدیثرا ذکر نمود تا اینجا که آنحضرت فرمود که سر از سجده برداشتم ناگاه انوار مقدسه علی و فاطمه و حسن و حسین و علی بن الحسین و محمد بن علی و جعفر بن محمد و موسی بن جعفر و علی بن موسی و محمد بن علی و علی بن محمد و حسن بن علی و حجة بن حسن قائم (ع) را دیدم و نور حجة بن حسن را درمیان ایشان دیدم گویا که او ستاره دری بود عرض کردم که آقا پروردگار من ایشان کیانند فرمود امامانند بعد از تو و این قائم ؑ کسی است که حلال مرا حلال و حرام مرا حرام میگرداند و با او از دشمنان خود انتقام میکشم و این باعث وسبب استراحت دوستان من میباشد و اوست کسیکه بدلهای شیعیان که از ظلم ظالمان و منکران و کافران مجروح شده شفا میبخشد و لات و عزی را یعنی ابوبکر و عمر را با بدن تروتازه از قبر بیرون میآورد و میسوزاند پس در آنوقت خلایق بسبب ایشان فتنه برپا میکنند که از فتنه گوساله وسامری شدیدتر میباشد محمد بن ابراهیم در کتاب الغیبه با اسناد گذشته و باب نص بر دوازده امام از امیرالمؤمنین از رسول خدا ؐ روایتکرده که آنحضرت فرمود که نام آخرین ائمه نام منست خروج میکند و زمین را پر از عدل میگرداند چنانچه پر از ظلم و جور گردیده و مال در نزد او مانند خرمن بیمقدار میباشد مردی که بخدمتش میآید و میگوید یا مهدی بمن عطا فرما میفرماید که بگیر پس هرچه که میتواند آنحضرت میدهد شیخ محمد بن علی خزاز در کتاب کفایه باسناد سابق در باب مذکور از ابن عباس از رسولخدا روایت نموده که آنحضرت فرمود پسر نهمین از اولاد حسین ؑ که قائم اهل بیت من و مهدی امت منست در شمایل و افعالش شبیه ترین خلایق است بمن هر آینه بعد از

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کو لات وعزیٰ سے تشبیہ

تشبية ابی بکر و عمر رضی الله عنهما باللات والعزیٰ .

TO ASSIMILATE HAZRAT UMAR (RA) AND HAZRAT ABU BAKR (RA) WITH LAT AND IZZA.

بحار الانوار جلد ۱۳ — علامات ظہور قائم (ع) تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران ۱۳۹۰ھ

محمد بن سنان او از صادق ؑ او از پدرش باقر ؑ حدیث لوح روایتکرده که مهدی در آخر زمان خروج میکند درحالتیکه درسرش عمامهٔ سلیمانی میباشد که آفتاب براو سایه میاندازد و با زبان فصیح ندائی میدهد بنوعیکه همه جن وانس واهل مشرق ومغرب آنرا میشوند که اینمرد مهدی آل محمد ﷺ است زمین را پراز عدل میگرداند چنانچه پر ازجور گردیده شیخ صدوق در کتاب کمال الدین وعیون اخبار رضا ؑ و امالی از عطار او از پدرش او ازابن عبدالجبار او از محمد بن زیاد ازدی او از ابان بن عثمان او از تمالی او ازعلی بن حسین او از پدرش او از جدش (ع) روایتکرده که رسولخدا فرمود که امته که بعد از منند دوازده نفرند اول ایشان یا علی تونی و آخر ایشان قائمی استکه خدایتعالی بلاد مشرق و مغرب زمین را با او فتح خواهد کرد شیخ صدوق در کتاب کمال الدین و عیون اخبار رضا ؑ از طالقانی از محمد بن همام او ازاحمد بن مابنداد از احمد بن هلال او ازابن ابی عمیر او از مفضل او ازصادق ؑ او از پدرش ؑ ایشان ازرسولخدا ﷺ روایتکرده اندکه آنحضرت فرمود که درونتیکه خدایتعالی مرا بآسمان برد بمن وحی فرمود حدیثرا ذکر نمود تا اینجاکه آنحضرت فرمود که سراز سجده برداشتم ناگاه انوار مقدسه علی وفاطمه وحسن وحسین وعلی بن الحسین و محمد بن علی وجعفر بن محمد و موسی بن جعفر و علی بن موسی و محمد بن علی و علی بن محمد و حسن بن علی وحجة بن حسن قائم (ع) را دیدم ونور حجة بن حسن را درمیان ایشان دیدم گویاکه او مانند ستاره دُری بود عرض کردم که ای پروردگار من ایشان کیانند فرمود اماماند بعد از تو واین قائم ﷺ کسی استکه حلال مرا حلال وحرام مرا حرام میگرداند و با او از دشمنان خود انتقام میکشم و این باعث وسبب استراحت دوستان من میباشد و اوست کسیکه بدلهای شیعیان که از ظلم ظالمان و منکران و کافران مجروح شده شفا میبخشد و لات و عزی را یعنی ابوبکر وعمر را با بدن تروتازه ازقبر بیرون میآورد و میسوزاند پس در آنوقت خلایق بسبب ایشان فتنه برپا میکنند که ازفتنه گوساله وسامری شدیدتر میباشد محمد بن ابراهیم در کتاب الغیبه با اسناد گذشته درباب نص برفرازده امام از امیرالمؤمنین او از رسول خدا ﷺ روایتکرده که آنحضرت فرمود که نام آخرین ائمه نام منست خروج میکند زمین را پراز عدل میگرداند چنانچه پراز ظلم وجور گردیده ومال بتردادمانند خرمن بسیار میباشد هر مردی که بخدمتش میآید ومیگوید یامهدی بمن عطا بفرما میفرماید که بگیر پس هرچه که میخواهد آنحضرت میدهد شیخ محمد بن علی خزاز در کتاب کفایه باسناد سابق درباب مذکور ازابن عباس او از رسولخدا روایت نموده که آنحضرت فرمود پسر نهمین از اولاد حسین ؑ که قائم اهل بیت من و مهدی امت منست در شمایل و افعالش شبیه ترین خلایق است بمن هر آینه بعد از

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(((بحـــــار الانوار)))

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نثق

الحمد للہ الذی جعلنا من المتمسکین بولایۃ علی بن ابی طالب ... وصلی اللہ علی محمد وآلہ الطاہرین ...

باب ۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد تین آدمیوں کے سوا سب صحابہؓ مرتد ہو گئے تھے

ارتد الناس کلهم بعد النبی الا ثلاثة

AFTER THE SAD DEMISE OF THE HOLY PROPHET, ALL SAHABAS TURNED APOSTATE EXCEPT THREE.

بحار الانوار جلد ہشتم از علامہ سید ابشر الافضل محمد باقر مجلسی (گیارھویں صدی)

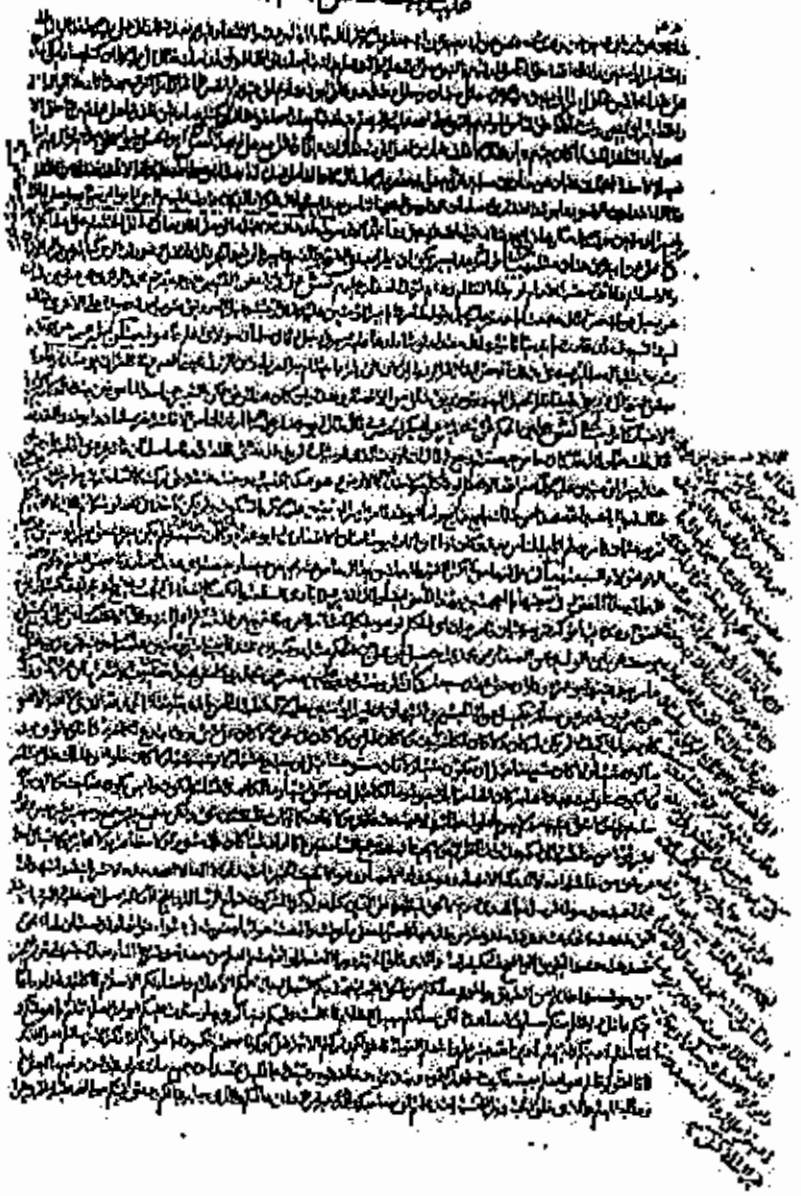

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

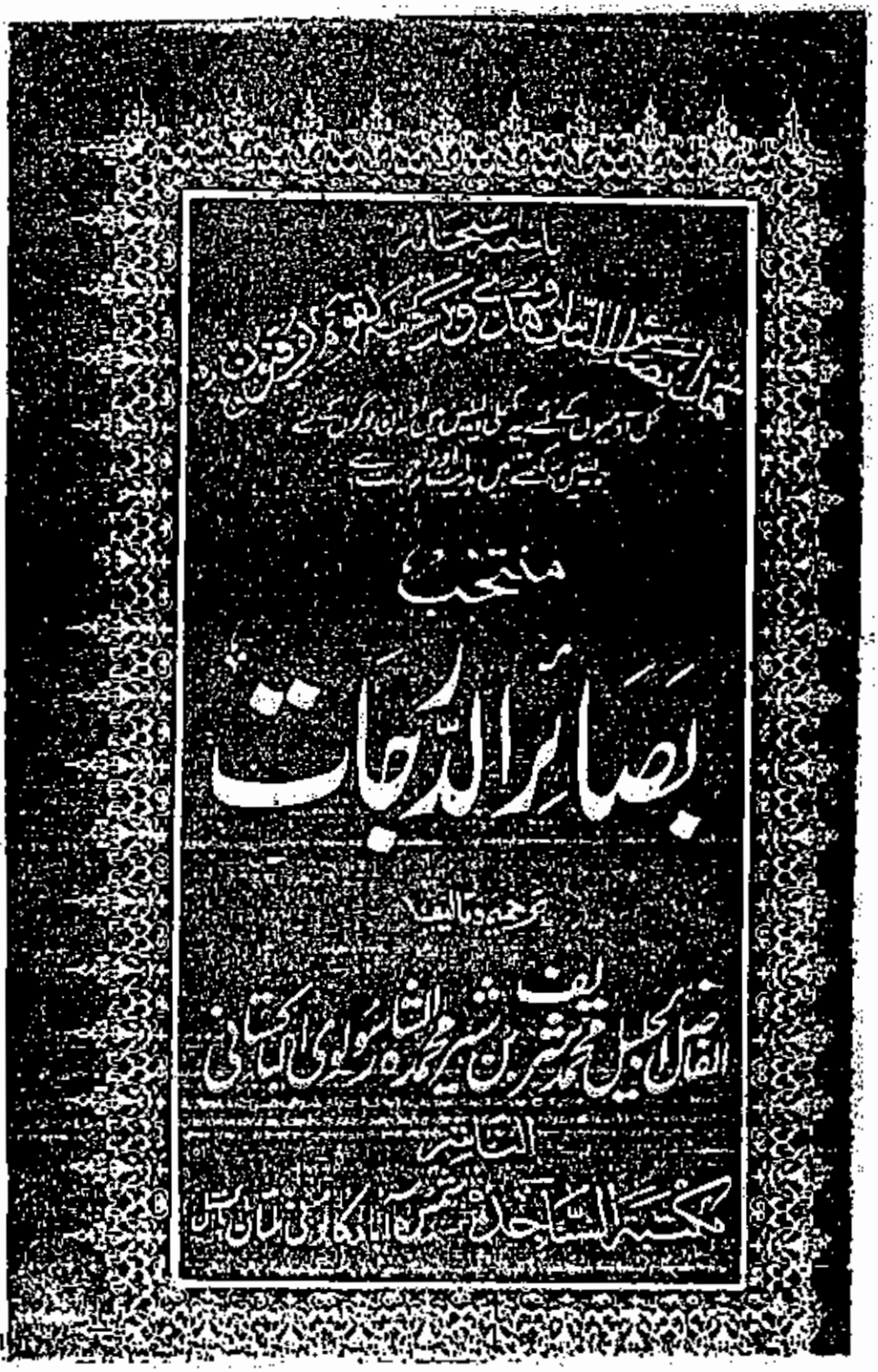

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشوں کو پرانے درخت پر لٹکانے کا حکم دیں گے

يأمر المهدى بتصليب جثث الشيخين على شجرة قديمة

SHIA IMAM MEHDI WILL ORDER TO HANG THE DEAD BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) AND HAZRAT UMAR (RA).

بصائر الدرجات از آل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الہاشمی

۸۱

للنقباء إجمعوا أعظامهما وانشروها فيخرجون
بأيدٍ حتى يصلوا إليهما فيخرجان
لم يغيرهما طول مكثهما فيكفنهما
منهما أكفانهما ويأمر بهما فيصلبان
وسمة يابسة مخرقة فيصلبهما
عليها فتحي الشجرة وتورق وتونع
ويطول فرعها فيقول المرتابون
من أهل ولايتهما هذا والله الشوك
حقاً ولقد غرنا بحبهما وولايتهما
ويخبر من أفضى ما إلى نفسه ولو لم يقيس
حبة من حبهما وولايتهما لنعمها
ويزورهما ويزورنها ويشتون
بهما وينادي منادي المهدي عليه
السلام كل من حبت صاحب رسول
الله وضحيته فليشرد حيث شاء ليتبرأ
الفريقين منهما فيقوم المهدي عليه
السلام فيبرأ منهما ويلعنهما
ويلعن من تولاهما ويبرأ منهما
فيقولون يا مهدي آل محمد الله
بيننا وبينهما وعما كنا نقول
فيبرئ الله وإياك منهما فيقول
ومن الذي يدانا من فضلهما
أنورا الساطعة منهما فتزيدنا

کوئی اور ہے، کہیں گے ایسا نہیں قبروں
کی طرف دیواریں کھولی جائیں گی، نقباء سے
فرمائیں گے کھودو اور ان کو نکالو، اپنے ہاتھوں
سے کھودیں گے یہاں تک پہنچ جائیں گے
تروتازہ نکالے جائیں گے، اصلی حالت میں
ہوں گے، کفن اتار دیئے جائیں گے، بہت
بڑے بوسیدہ درخت پر لٹکا دینے کا
حکم دیں گے، لٹکانے کے بعد درخت ہرا
ہو جائے گا، اور پھل دے گا، شاخیں بلند ہو
جائیں گی، ان کے ماننے والے کہیں گے خدا کی
قسم یہ شریف حق ہے ہم ان بحث اور ولایت
کامیاب ہو گئے، رائی کے برابر بھی جس کے
دل میں ان کی محبت ہوگی وہ ان کی زیارت
کریں گے، مہدی علیہ السلام کی طرف سے اعلان ہوگا
جو شخص رسول اللہ صلعم کے ساتھیوں کو دوست
رکھتا ہے وہ ایک طرف ہو جائے مخلوق دو
حصوں میں بٹ جائے گی، ایک ماننے والے
دوسرے نہ ماننے والے، مہدی علیہ السلام
ان کے دوستوں سے کہیں گے ان سے بیزاری کرو
وہ کہیں گے ہم بیزاری نہیں کرتے ہم ان
کے متعلق جو کچھ کہتے تھے وہ اللہ کے بارے
میں آپ کے نزدیک ان کی یہ قدر ہے
ہم پر ان کی فضیلت ظاہر ہو چکی ہے

FOR COMMENT

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلثہ کی توہین
إهانة الخلفاء الثلاثة .

INSULT OF FIRST THREE CALIPHS.

بحار الدرجات الأفاضل الجليل محمد شريف بن شير محمد شاه رسولوی الباکستانی

۴۷

أحتى كان يرتنا ما تقال أصل تعرفون
أي فقال كنا نعرف فتح لنا فتح لهم سترا
كان على باب بيت ثم قال انظروا إلى
البيت فنظرنا فإذا أمير المؤمنين
ع أشهد أنك أمير المؤمنين (ع)
وأشهد أنك خليفة الله حقا وإنك
لولده

اب کر جانے ہر عرض کیا ہم سب جانتے ہیں۔
حضرت نے پردہ اٹھایا گھر کے دروازہ پر حضرت
علی تشریف فرما تھے۔ فرمایا گھر میں دیکھو ہم نے
امیر المومنین علیہ السلام کو بیٹھا ہوا دیکھا عرض
کیا واقعی یہ امیر المومنین ہیں۔ ہم گواہی دیتے
ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے سچے خلیفہ ہیں اور
آپ امیر المومنین کے فرزند ہیں۔

(۱۸) روى أبو الصخر عن أبيه عن
جده إنه كان مع أبي جعفر عليه السلام
بمنى وصوتين في الجبل فوقي وبقي
في يده خمس حصيات فرمى بثنتين
في ناحية من الجمرة وثلاث في
ناحية منها فقال له جدي جعلت
فداك لقد رأيتك بحصياتك
في اضطراب ثم رميت بخمس فقد
ذلك مخافة وتيسرة فقال نعم يا بني
لهم إذا كان في كل موسم يخرج الله

(۱۸) روایت کی ابو الصخر نے اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے
روایت کرتے ہیں کہ میں منیٰ میں امام محمد باقر
علیہ السلام کے ساتھ تھا آپ کنکر مار رہے تھے
آپ کے ہاتھ میں پانچ سنگریزے بچ گئے دو
جمرہ کے ایک کونے میں پھینکے تین دوسرے
کونے میں مارے میرے دادا نے عرض کیا میں
قربان جاؤں آپ نے وہ کام کیا جو کسی نے نہیں
کیا آپ نے عقبات میں پتھر مارے پھر آپ نے
وہیں وہیں پانچ پتھر مارے فرمایا ان اے ابن عم
ایسا کیا ہے حج کے دنوں میں ہر فاسق بیعت

FINAL

أنا بسببنا أنا كنا بين مضيقين حرجين
فيسببنا هاهنا لا يراها أحد إلا
الإمام فرميت الأول بثنتين والثاني
ثلاث لأنه أعمر وأظهر بعداوة
نا والأول لم يزل دائما

توڑنے والے ۔۔۔ نکالے جاتے ہیں انہیں
جہاں رستگاہ جانا ہے امام کے سوا اور کوئی نہیں دیکھ
سکتا۔ میں نے اول کو دو اور ثانی کو تین پتھر مارے کیونکہ
یہ کفر اور ہماری دشمنی میں بڑھا ہوا تھا۔ اول
چالاک اور عیار تھا۔

عن بشير بن عبد الرحمن

حمید بن عبد الرحمن خشمی امام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشیں ان کی قبر سے باہر نکالے گا

المهدی المنتظر عند الشیعة یخرج جثث ابی بکرؓ و عمرؓ من قبور هما

IMAM MAHDI WILL EXHUME THE BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) & HAZRAT UMAR(RA).

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف ۸۰ بن شیر محمد شاہ رسولی الپاکستانی

فَقَامَ عَجِيبٌ يَنْظُرُ فِيهِ سُرُورٌ	وہاں مومنین کے لئے خوشی ہوگی۔ اور
لِلْمُؤْمِنِينَ وَخِزْيٌ لِلْكَافِرِينَ	کافروں کے لئے شرمساری۔
قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا سَيِّدِي مَا هُوَ	مفضل۔ آقا وہ کیا چیز ہوگی؟
ذَاكَ قَالَ يَرِدُ عَلَى الْقَائِمِ هَذَا قَبْرُ	امامؑ۔ مہدی علیہ السلام اپنے دادا رسول
جَدِّهِ رَسُولِ اللَّهِ (ص) فَيَقُولُونَ	اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر تشریف
نَعَمْ يَا مَهْدِيَّ آلِ مُحَمَّدٍ فَيَقُولُ وَمَنْ	لائیں گے۔ لوگوں سے فرمائیں گے یہ قبر ہے
مَعَهُ فِي الْقَبْرِ يَقُولُونَ صَاحِبَاهُ وَضَجِيعَاهُ	نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے
وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمَا وَالْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ جَمِيعاً	لوگ کہیں گے اے مہدی آل محمد یہاں ہی ہے
يَسْمَعُونَ مِنْ ... وَكَيْفَ دَفَنَا	پوچھیں گے قبروں کون دفن ہیں کہیں گے
مَنْ بَيْنِ الْخَلَائِقِ مَعَ جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى	اور آنحضرتؐ کے ساتھی ہیں آپ اس بات کو
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَتَّى الْمَوْتَى	جانتے ہوئے فرمائیں گے تمام مخلوق کن رہی ہوگی
غَيْرُهُمَا فَيَقُولُ النَّاسُ يَا مَهْدِيَّ آلِ مُحَمَّدٍ	کہ تمام مخلوق کے ہوتے ہوئے میرے نانا کی قبر میں
مَا هُنَا غَيْرُهُمَا إِنَّهُمَا دُفِنَا سِرّاً وَهُمَا	کیسے دفن ہو گئے۔ دفن ہونے والے یہ نہیں ہوں گے
خَلِيفَتَا رَسُولِ اللَّهِ (ص) وَأَبَوَا زَوْجَتَيْهِ	اور سوال ہوں گے لوگ جواب دیں گے مہدی آل محمد یہاں
فَيَقُولُ لِلْخَلْقِ بَعْدَ سَاعَاتٍ أَخْرِجُوهُمَا	کوئی اور دفن نہیں ہے، ہی ہیں کیونکہ دونوں
مِنْ قَبْرِهِمَا فَيَخْرُجَانِ غَضَّيْنِ طَرِيَّيْنِ	آنحضرتؐ کے خلیفہ اور آپکی دو بیویوں کے باپ ہے
لَمْ يَتَغَيَّرْ عَلَيْهِمَا وَلَمْ يَسْتَحِبْ نَوْلُهُمَا	یہ بات تین مرتبہ کہنے کے بعد لوگوں سے کہیں گے
بِالصِّفَةِ وَلَيْسَ هَيْئَتِي جَدِّكَ غَيْرُهُمَا	ان کی قبر سے نکالو جب قبر سے نکلیں گے تو ان
فَيَقُولُ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ يَقُولُ غَيْرَ	کی لاشیں تر و تازہ ہوں گی، رنگ و ہیت بالکل
هَذَا أَوْ لَيْسَ فِيهِمَا فَيَقُولُونَ لَهُ	درست ہوگا فرمائیں گے کرنی ہے جو ان کو جانتا ہو
فَيُؤَخِّرُ إِخْرَاجَهُمَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ	کہیں گے ہم جانتے ہیں آپ سے نانا کی قبریں
يَسِيرُ الْخَبَرُ فِي النَّاسِ وَيَظْهَرُ الْمَهْدِيُّ	ان دونوں کے سوا کوئی دفن نہیں ہے۔ فرمائیں گے
وَيَكْشِفُ الْجُدُرَانَ عَنِ الْقَبْرَيْنِ فَيَقُولُ	کوئی ایسا شخص ہے جو یہ کہے کہ وہ دونوں یہیں ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ

قرآن مجید

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

الحمد للہ کہ ترجمہ شاہجہانپور جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی موسومہ فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم در مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی علی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی بالاکلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

ناشر
مکتبہ الفجر انکلوپور دلش ریٹ کرشن نگر لاہور
ناشر و طابع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلاثہ ظلمات کا مصداق تھے

كان الخلفاء الثلاثة مصداق الظلمات (والعياذ بالله)

SHAIKHEEN WERE TYRANTS.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی انار بک ایڈ پبلشرز لمیٹڈ لاہور بار ہفتم استقلال پریس لاہور

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ

یا (ان کافروں کے اعمال) اندھیروں کی مانند ہیں جو گہرے سمندر میں ہوں کہ (اوپر) موج (چھائی ہوئی) ہے اور اس موج پر ایک اور موج ہو اور اس موج پر ایک بادل ہو

اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا

(اندھیریاں) ایک کے اوپر ایک ہوں کہ جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسکو بھی نہ دیکھ سکے اور جس کے لئے خدا کوئی (روشنی) قرار نہ دے اسکے لئے کوئی روشنی ہی نہیں

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي

اور جس کے لئے خدا کوئی (روشنی) قرار نہ دے اسکے لئے کوئی روشنی ہی نہیں ہو سکتی کیا تم نہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

دیکھا کہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور پر پھیلا کر اڑنے والے پرند سب اللہ ہی کی

وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

تسبیح کرنے رہتے ہیں ہر ایک اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو خوب جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ کہ آسمان اور زمین میں ہے خدا اس سے خوب واقف ہے اور آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ اور عمرؓ شیطان کے ایجنٹ تھے

كان ابوبكر و عمر عميلا الشيطان . (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT ABU BAKR ؓ AND HAZRAT UMAR ؓ WERE THE FOLLOWERS OF SATAN.

قرآن مجید مترجم مترجمہ مولوی عقیل و رضوی اخبار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

الحج ۲۲ ۶۷۴ اقترب ۱۷

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ
جنکو علم دیا گیا ہے وہ یہ جان لیں کہ حق تمہارے پروردگار ہی کی طرف سے ہے پس وہ اس
فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ
پر ایمان لے آئیں پس انکے دل اسکے آگے جھک جائیں اور بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے
آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ
ہیں صراط مستقیم تک پہنچا دینے والا ہے اور جو لوگ کافر ہو چکے وہ تو ہمیشہ
كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
اسکی طرف سے شک میں رہینگے یہانتک کہ قیامت ان کو یکایک آ لے گی
بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾
یا انکے دن کا عذاب ان پر آ جائے گا
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ
اقتدار اس دن خدا ہی کو ہوگا وہی انکے مابین فیصلہ کریگا اب جو ایمان لائے
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾
اور جنہوں نے نیک عمل کئے وہ تو نعمت والی جنتوں میں ہوں گے
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس انہی کے لئے
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي
ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا اور جنہوں نے راہ خدا میں ہجرت

ع ۱۲

منزل ۴

بقیہ حاشیہ صفحہ ۶۷۳ کا کہ کہا ہے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ہے اور ایک بکری ذبح کی اور اسکے گوشت کو سنوں کیا (یعنی تقسیم کیا) اللہ برہمن تھا جب آنحضرت کے سامنے کھانا تو آنحضرت کے دل میں آرزو پیدا ہوئی کہ میرے ساتھ اسوقت علی و فاطمہ و حسن و حسین بھی ہوتے تو اچھا تھا اسوقت ابوبکر و عمر بھی ان دونوں کے جو علی فرشتے پہنچے اور خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ (اعلم یہ کہ یہ تمہارے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ تم سے پہلے بھی ہر رسول اور نبی و محدث گزرے ہیں ان میں کہ کوئی نے کوئی آرزو کی تو شیطان نے اسکی آرزوؤں میں کوئی نہ کوئی اڑنگا ہی دیا۔ جیسے یہاں آنحضرت کے دونوں ابوبکر و عمر بھی تھے) ۱۲ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ (مطلب یہ کہ شیطان جو اڑنگا تمہارا خدا تعالیٰ منسوخ فرما دیتے ہیں ان دونوں کے بعد کی رکعتیں لگا لیتے تھے) لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ (مطلب یہ کہ اللہ اپنی امت کو اس طرح مضبوط کرتا رہتا ہے جیسے خلیفۃ المؤمنین کو نصرت فرمائی ۱۲

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فحشا سے ابو بکر، منکر سے عمر اور البغی سے مراد عثمان رضی اللہ عنہم ہیں

الفحشاء ابا بکر و المنکر عمر رضی اللہ عنہ و البغی عثمان رضی اللہ عنہ

IN HOLY QURAN فحشا REFERS TO HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ
REFERS TO HAZRAT UMER رضی اللہ عنہ AND البغی REFERS المنکر
TO HAZRAT USMAN رضی اللہ عنہ

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی انتظار بک ایجنسی کشمر لاہور بار پنجم اشتقال پریس لاہور

بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۵۰ - نیز اسوجہ زمانہ کے اہل القرآن یا پرانے حبشا کتاب اللہ کہنے والے جو ابتدا سے اسوقت تک ائمہ اہلبیت رسول خدا کے مخالف رہے اور اب بھی ہیں) ۱۲ انکہ بالعدل فما الاحسان الخ تفسیر قمی اور تفسیر عیاشی میں جو حدیثیں اس آیت کی تفسیر میں منقول ہیں اُن سب کا خلاصہ یہ ہے کہ بالعدل سے مراد ہے کلمہ شہادت لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور الاحسان سے مراد ہیں جناب امیر المومنین اور ایتائی ذی القربیٰ سے مراد ہیں اہلبیت رسول اللہ کی حق شناسی اور ہر ایک کو اُسکے درجے پر رکھنا اور اُسکے مرتبہ کا لحاظ کرنا اور ینھیٰ عن الفحشاء سے مراد ہیں جناب اول اور المنکر سے مراد ہیں حضرت ثانی اور البغی سے

اس آیت کی شان نزول کے بارے میں مفسرین کی روایات میں اختلاف ہے کہ بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ یہ آیت جناب امام جعفر صادق کے سامنے پڑھی گئی تو آپ نے فرمایا کہ اس طرح پڑھو جس طرح میں کہتا ہوں ان اللہ یامر بالعدل و الاحسان و ایتائی ذی القربیٰ الخ عرض کیا گیا کہ زید ابن ثابت کی قرأت میں تو ہم یوں نہیں پڑھتے فرمایا لیکن علی ابن ابیطالب کی قرأت میں تم یونہی پڑھتے ہیں ۱۲

حاشیہ صفحہ ۵۵۱

۱ لا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا و قد جعلتم اللہ علیکم کفیلا ان اللہ یعلم ما تفعلون ۹۱ و لا تکونوا کالتی نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا تتخذون ایمانکم دخلا بینکم ان تکون امۃ ھی اربی من امۃ انما یبلوکم اللہ بہ و لیبینن لکم یوم القیمۃ ما کنتم فیہ تختلفون ۹۲ و لو شاء اللہ لجعلکم امۃ واحدۃ و لکن یضل من یشاء و یھدی من یشاء و لتسئلن عما کنتم تعملون ۹۳ و لا تتخذوا ایمانکم دخلا

ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا وقد جعلتم اللہ
کے پختہ کر دینے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم اللہ کو
علیکم کفیلا ان اللہ یعلم ما تفعلون ۹۱ ولا
ضامن دے چکے ہو بیشک جو کچھ تم کرو گے اللہ اسکو جانتا ہے اور تم
تکونوا کالتی نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا
اس عورت کے مانند نہ ہو جاؤ جو اپنے کاتے ہوئے کو مضبوط ہو جانے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے
تتخذون ایمانکم دخلا بینکم ان تکون
کر دیا کرتی تھی کہ تم (بھی) اپنی قسموں کو باہمی مکر و حیلہ کا سبب بنا لو اس خیال سے کہ ایک
امۃ ھی اربی من امۃ انما یبلوکم اللہ بہ
گروہ دوسرے گروہ سے بڑھا ہوا ہے سوائے اسکے نہیں ہے کہ اللہ اسکے ذریعہ سے تمہارا
ولیبینن لکم یوم القیمۃ ما کنتم فیہ تختلفون ۹۲
آزمایش فرماتا ہے اور جس کے تم آپس میں کرتے تھے اُس سب کو ضرور تمہارے لئے قیامت کے دن صاف
ولو شاء اللہ لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن یضل
صاف کھول دیگا اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی گروہ بنا دیتا لیکن وہ جس سے چاہتا
من یشاء ویھدی من یشاء ولتسئلن عما
ہے تو فیض ہدایت سلب کر لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے اور تم جو کچھ کیا کرتے
کنتم تعملون ۹۳ ولا تتخذوا ایمانکم دخلا

ھذا حاشیہ میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ التی نقضت غزلھا الخ کیا کریں تو اُسکی تاکید اُسی دن خدا بیتا نے فرمائی کہ جناب رسولخدا نے اُن دو کو حکم دیا کہ تم دونو جاؤ اور علی کو السلام علیک یا امیر المومنین کہکر سلام کرو تو دونوں نے کہکر سلام کیا تو آپ نے حکم خدا کی طرف سے ہے یا رسول اللہ کی طرف سے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ خدا کی طرف سے بھی ہے اور رسول خدا کی طرف سے بھی۔ اسی پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ۱۲ ۔ ۱۲ لا تنقضت غزلھا الخ تفسیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھٰذا بیان للناس وھدی وموعظۃ للمتقین

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ نہایت مجاورہ جس کی فیضان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی موافق و
تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و
مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی عال اللہ مقامہ
بحسن اہتمام و سعی تالا کلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی
و مشہدی دہلوی۔

طبع شد در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مقدادؓ حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ کے سوا تمام صحابہ مرتد ہوگئے تھے

ارتدا الصحابة كلهم ما عدا المقداد ﷺ وابی ذر سلمان (العیاذ باللہ)

SAHABA TURNED APOSTATES EXCEPT HAZRAT MAQDAD (RA) HAZRAT SULMAN FARSI(RA) AND HAZRAT ABU ZAR (RA).

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی محمول و مولوی افتخار بک ایجنسی گھر لاہور بار ہفتم استقلال پریس لاہور

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ

کو جزا دے گا ﴿۱۴۵﴾ اور کوئی شخص بغیر خدا کے حکم کے جو لکھا ہوا اور

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

مقرر کیا ہوا ہے نہیں مر سکتا اور جو شخص دنیا کا بدلہ چاہیگا ہم اس کو دیں

مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

دیں گے اور جو شخص آخرت کا بدلہ چاہے گا اس کو دیں گے

وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ

اور عنقریب ہم شکر گزار لوگوں کو جزا دیں گے ﴿۱۴۶﴾ اور بہت سے ایسے نبی ہیں جن کی

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہمراہ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے پھر خدا کی راہ میں جو مصیبت ان پر پڑی اس سے انہوں نے

وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

پست ہمتی نہ دکھائی اور نہ وہ دشمن کے آگے گڑگڑائے اور اللہ (ایسے) صبر کرنے والوں کو

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

دوست رکھتا ہے اور انکا قول اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ اے پروردگار ہمارے گناہ

وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اور صاحبت میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

لوگوں کے برخلاف ہماری مدد کر ﴿۱۴۸﴾ پھر اللہ نے ان کو دنیا کا بدلہ

منزل

پہلے ذکر کیا ہوا قول مترجم کا مطلب حضرت کا ہوا دونوں میں خدا آپ کا بدلہ پر ہے حاشیہ صفحہ ۱۳۲ سلسلہ ۱۳۲ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ترجمہ جہاد سے جی چرانے والوں پر طعن ہو رہا ہے کہ موت کے وقت کے پہلے ایسے پڑے کہ انہوں نے احکام خدا و رسول کی نافرمانی کر دی ۱۲ سلسلہ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ وہ لوگ جو خدا کی نعمت کے شکر گزار ہوتے اور جنگ جہاد سے کوئی شے نہ رکھتا کی تفسیر مجمع البیان میں جناب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشف الأسرار

تالیف مجاہد کبیر مقتدائے بزرگ شیعیان الامام روح اللہ الموسوی الخمینی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر کفر اور زندیقیت کی اصل ہے (نعوذ باللہ)

عمر رضی اللہ عنہ ، اصل الکفر والزندقة (نعوذ باللہ)

HAZRAT UMER (RA) WAS CHARGED OF INFIDELITY AND HY POCRISY

کشف اسرار تالیف مجاہد کبیر الامام روح اللہ الخمینی (طبع ایران)

«۱۱۹»

مخالفتهای اینها با گفته های پیغمبر اسلام محتاج بیك کتابست هر کس بخواهد مجملی از آنرا ببیند بکتاب فصول المهمه تألیف علامهٔ بزرگوار السید شرف الدین العاملی رجوع کند

٤۔ در آن موقع که پیغمبر خدا صلی اللہ علیه وآله در حال احتضار و مرض موت بود جمع کثیری در محضر مبارکش حاضر بودند پیغمبر فرمود بیائید برای شما یك چیزی بنویسم که هرگز بضلالت نیفتید عمر بن الخطاب گفت (هجر رسول اللہ) و این روایت را مورخین و اصحاب حدیث از قبیل بخاری و مسلم و احمد با اختلافی در لفظ نقل کردند و جملهٔ کلام آنکه این کلام یاوه از این خطاب یاوه سرا صادر شده است و تا قیامت برای مسلم غیور کفایت میکند الحق خوب قدردانی کردند از پیغمبر خدا که برای ارشاد و هدایت آنها آنهمه خون دل خورد و زحمت کشید انسان باشرف دیندار غیور میداند روح مقدس این نوریاك باچه حالی پس از شنیدن این کلام از این خطاب از این دنیا رفت و این کلام یاوه که از اصل کفر و زندقه ظاهر شده مخالف است با آیاتی از قرآن کریم ـ سورهٔ نجم (آیهٔ ۳) و ما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی علمه شدید القوی ـ پیغمبر نطق نمیکند از روی هوای نفس کلام او نیست مگر وحی خدائی که جبرئیل باخبار تعلیم میکند و مخالف است با آیهٔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول و با آیهٔ وما آتیکم الرسول فخذوه و آیهٔ وما صاحبکم بمجنون و غیر آن از آیات دیگر

(نتیجه سخن ما در این باره) از مجموع این مادها معلوم شد مخالفت کردن شیخین از قرآن در حضور مسلمانان یك امر خیلی مهمی نبوده و مسلمانان نیز با داخل رحزب خود آنها بوده و در مقصود با آنها همراه بودند و یا اگر همراه نبودند جرئت حرف زدن رمقابل آنها که با پیغمبر خدا رفتار و اینطور سلوك میکردند نداشتند و یا اگر گاهی یکی از آنها یك حرفی میزد بسخن او اعتنا نمیکردند و جملهٔ کلام آنکه اگر در قرآن هم این امر با صراحت لهجه ذکر میشد باز آنها دست از مقصود خود برنمیداشتند و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

القرآن مع علیؓ و علیؓ مع القرآن

من مات علی حب آل محمدؐ مات شہیدا

چراغ مصطفوی و شرار بولہبی

من مات علی بغض آل محمدؐ مات کافرا

حصہ اوّل

ابوالحسن خارکی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا ابوبکر تھا

اول من آمن بدین الشیطان هو ابوبکر (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT ABU BAKR ؓ WAS THE FIRST PERSON WHO EMBRACED. SATAN'S RELIGION.

چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی حصہ اول از اشتیاق کاظمی

۱۸

سو گمراہ کر رکھا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے اضل فرعون وما ھدی۔ فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی کی طرف دھکیل دیا۔ سیدھے راستے پر سے ہٹا لیا۔ دیکھئے یہاں تو خدا فرما رہا ہے کہ شیطان گمراہ کرتا ہے اور فرعون جیسے شیطان کے پیروکار گمراہ کرتے ہیں لیکن امام ابوحنیفہ کی فقہ شیطان اور فرعون جیسے ملعونوں کو بری الذمہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ پر گمراہی کا الزام تھوپ رہی ہے۔ شاید اس لئے کہ ہر کوئی اپنے بڑے امام یا پیروکار کو پاک منزہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے اسی لئے تو فقہ حنفیہ ہی کہہ رہی ہے کہ اللہ گمراہ کرتا ہے کیونکہ شیطان تو ان کے مذہب کا پہلا امام ہوا اعوذ باللہ من..... کہنے والا سب سے پہلے یعنی ملعون تھا جس کا مذہب آج تک چلا آ رہا ہے اور چلتا رہے گا۔

شیطان کی پیروکار دوسری ہستی

شیطان کے بعد اس کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا چیلنج اول جناب حضرت ابوبکر ہیں۔ جب حضرت ابوبکر کرسئ صدارت پر رونق افروز ہوئے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ ایک اللہ کی پیروی کرو۔ اللہ نے جس کی مدد نہیں کی وہ ناکام رہا اور جسے اللہ نے ہدایت دی وہ ہدایت یافتہ ہوا اور جسے اللہ نے گمراہ کیا وہ گمراہ ہو گیا۔ اہلسنت کی کتاب سیرت صدیق اکبر اردو ترجمہ مولوی محمد عادل قدوسی صفحہ ۱۴۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

RESEMBLENCE OF HAZRAT ABU BAKR ؓ WITH ANIMAL PRINTED ON THE TITLE OF SHIA BOOK (PUBLISHED BY SHIA AUTHOR).

(سرفہرست اس جھگڑے کا تمام انسان کی حالت زار)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ پر منافقت کا الزام

اتهام النفاق على سيدنا ابى بكر رضى الله عنه .

AN ACCUSATION OF HYPOCRICY ON HAZRAT ABU BAKR

شیخ سقیفہ از علی اکبر شاہ کراچی

(۸)

ہے کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ لاکھوں کی بھیڑ جو کہ مختلف حالات و کیفیات کے تحت اسلام لائی تھی رسول کی ایک جھلک دیکھتے ہی تمام انسانی کمزوریوں سے دور ہو گئی ہو۔ اس صورت حال کا ایک پہلو قرآن پیش کرتا ہے۔

بدو کہتے ہیں ہم ایمان لائے (اے رسول) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یہ کہو کہ ہم اسلام لائے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ (الحجرات آیت ۱۴)

بعض صحابی تو رسول اللہ کے بہت قریب تھے مگر ان قریب رہنے والوں میں بھی بڑا فرق تھا۔ کچھ تو ایسے تھے کہ جنہوں نے رسول اللہ کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کیا، کبھی رسول کی آواز پر آواز نہیں بلند کی، میدان جہاد میں کبھی پیٹھ نہیں پھیری۔ رسول نے جو کچھ سنا اسے گرہ میں باندھ لیا اور ہمیشہ اس پر عمل کیا۔ ان کے پیش نظر صرف اطاعت رسول تھی۔ ان حضرات میں سر فہرست سلمان، ابوذر، عمار یاسر اور مقداد تھے۔

رسول اللہ کے قریب رہنے والوں کا ایک اور گروہ بھی تھا جس کے اپنے منصوبے تھے اپنی سلطنتیں تھیں لیکن بظاہر شمع رسالت کے پروانہ بنے ہوئے تھے۔ اس کے سرخیل حضرت ابوبکر اور عمر بن خطاب تھے (حضرت عمر کے بارے میں ہماری ایک کتاب "مقام عمر" شائع ہو چکی ہے) اب ابوبکر کے بارے میں "شیخ سقیفہ" پیش خدمت ہے۔

اس کتاب میں ہم نے حضرت ابوبکر کے بارے میں بے لاگ گفتگو کی ہے۔ اس گفتگو سے کسی کی دل آزاری مقصود نہیں، اور دل آزاری کی کوئی بات بھی نہیں ہے کہ ہم صحابہ کی حقیقت بتا چکے ہیں، چنانچہ ابوبکر کی کوئی دینی حیثیت نہیں تھی کہ ان پر تحقیق اور بے لاگ گفتگو کرنا جرم ہوتا یا اس سے دین میں نقص پیدا ہوتا ہو۔

تاریخ کسی کو معاف نہیں کرتی اور معاف بھی کیوں کرے اس کا تو کام ہی یہ ہے کہ ماضی کی سچائیوں کو پیش کرے تاکہ حال اور مستقبل مؤرخ کے تاریخ نے ہر علاقہ اور ہر دور کی جہاں تک ممکن ہو سکی سچائی پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاریخ کے ہر پہلو پر تحقیق ہوتی رہی ہے ہر شخصیت زیر بحث آتی رہی ہے اور آتی رہے گی، لہٰذا جناب ابوبکر کی ذات گرامی پر بھی تحقیق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو بکرؓ کو ہلاکو اور چنگیز سے تشبیہ

تشبیہ ابی بکر بھلاکو و جنکیز خان (نعوذ باللہ من ذالک)

TO ASSIMILATE HAZRAT ABU BAKR ؓ WITH GHANGES KHAN AND HILAKU KHAN.

شیخ سعید از علی اکبر شاہ کراچی

(۱۰)

بڑے باپ کو قید خانہ میں ڈلوا دیتا ہے، بڑے بھائی سے خونریز جنگ لڑتا ہے اور چھوٹے بھائی کو جہاں بگاڑتا ہے اور دھوکے سے گرفتار کرواتا ہے، پھر آنکھوں میں لوہے کی گرم سلائی پھروا کر اندھا کر دیتا ہے اور اسے قید تنہائی میں ایڑیاں رگڑنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے ابوبکر نے صرف تخت ہی حاصل کرنے کے لئے بے رحم بادشاہوں کی سنت پر عمل نہیں کیا بلکہ آپ کے عمومی رویہ حکمرانی میں بھی مطلق العنان بادشاہوں کی جھلک نظر آتی ہے۔ بعض معاملات میں تو آپ ہلاکو خان اور چنگیز خان کے قبیلے والے لگتے ہیں۔

ہم نے اس کتابچہ "شیخ سعید" میں مستند حوالوں اور مضبوط دلیلوں کے ساتھ جناب ابوبکر کے اسی رخ کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے ہمیں امید ہے کہ ہم اس حد تک تو کامیاب ہوئے ہیں کہ انصاف پسند اور روشن خیال قاری حضرت ابوبکر کو کائنات کی سب سے بڑی شخصیت (بعد از انبیاء) کہنے کی حماقت نہیں کرے گا اور انہیں کوئی دینی حیثیت دینے میں بھی ہچکچائے گا، اگر بات سیاسی حوالہ سے ہوگی تو انہیں مطلق العنان بادشاہوں کی صف میں کھڑا کر کے ان کے مقام کا تعین کیا جائے گا۔

علی اکبر شاہ
جولائی ۱۹۸۹ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارہ میں خود ساختہ سخن طرازی

افترات واتهامات مخترعة على سيدنا الصديق الاكبر رضی اللہ عنہ

A FALSE SELF CREATED CHARGES AGAINST HAZRAT ABU BAKR (RA)

شیخ سید ابو علی اکبر شاہ کراچی

(۱۲۷)

حضرت ابوبکرؓ کی اخلاقی حالت

ایک ایسے شخص کے بارے میں کہ جسے مسلمان رسول اللہ کے بعد کائنات کا افضل ترین انسان سمجھتے ہیں کے اخلاق کے بارے میں یقیناً بہترین توقعات وابستہ کی جاسکتی ہیں مگر تاریخ کچھ اور کہتی ہے۔ یہ باتیں یقیناً ایک مسلمان قاری کے لئے اشتعاب اور پریشانی کا باعث ہوں گی، مگر کیا کیا جائے مجبوری ہے!

گالیاں بکنا | اسقبت عقیل بن ابی طالب و ابوبکر قال وکان ابوبکر سبابا

یعنی عقیل بن ابی طالب اور ابوبکر میں گالم گلوچ شروع ہوئی اور ابوبکر بڑی گالیاں دینے والے تھے (تاریخ الخلفاء ص ۳۰ مطبوعہ دار طبع محمدی لاہور)

حدیبیہ کے موقع پر کفار مکہ کی طرف سے ایک شخص عروہ بن مسعود رسول اللہ صلعم سے گفت گو کے لئے آیا۔ اس نے اپنی گفت گو کے دوران کہا:

(میں تمہارے ساتھ ایسے لوگ اور ایسے مختلف آدمی دیکھ رہا ہوں جو بھاگ چلنے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں، شرفوذہ تمہیں میدان جنگ میں اکیلا چھوڑ دیں گے۔ حضرت ابوبکر نے سن کر عروہ سے کہا کہ امصص بظر اللات: "لات" بمعنی بت "بظر" یعنی عورت کی شرم گاہ کا حصہ گوشت (بظر کے معنی علامہ ابن حجر نے یہ لکھے ہیں کہ ختنہ کرنے کے بعد عورت کی شرم گاہ میں جو حصہ رہ جاتا ہے اس کو بظر کہتے ہیں) امصص بمعنی چوس، اور یہ جملہ بہت بڑی گالی کے طور پر کہا جاتا ہے (صحیح بخاری جلد دوم پ ۱۰ صفحہ ۳۱ مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور)

امصص بظر اللات کا بامحاورہ ترجمہ اس طرح ہوگا "اے جا لات کا ٹانچوس"

جناب ابوبکر کے پاس ایک شخص نے آکر تقدیر کے بارے میں ایک مسئلہ دریافت کیا

ملاحظہ ہو۔ عن ابن عمر قال جاء رجل الی ابی بکر قال أریت المزنی نقدر، قال نعم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ پر ظلم کا الزام

اتهام الظلم والجور على سيدنا عمر الفاروق رضي الله عنه .

HAZRAT UMER (RA) WAS TYRANT. (AN ALLEGATION.)

شیخ سفیہ از علی اکبر شاہ کراچی

(۱۵۹)

مکہ میں خالد بن عبداللہ القسری ـــــ خداوند تری دُنیا ظلم سے بھر گئی ہے اب لوگوں کو راحت دے۔ (خلافت و ملوکیت از مودودی ص۱۸۸، ابن اثیر جلد ۴ ص۱۳۲)

یہ تو خلیفہ ولید بن عبدالملک کے زمانہ کی حالت تھی، مگر اور دوسرے خلفائے امویہ بھی کچھ کم سفاک نہیں تھے ان سب کے مظالم قلمبند کئے جائیں تو ایک کتاب تیار ہو جائے حضرت ابوبکرؓ اور ان کے نامزد کردہ خلیفہ عمر کے دورِ حکومت میں ظلم کی اتنی نظیریں موجود تھیں کہ ان کے بعد آنے والا ہر ظالم و غاصب حکمران بڑے اطمینان کے ساتھ ظلم و جور کا بازار گرم رکھتا ـــــ اور یہ سارے سفاک ابوبکرؓ اور عمرؓ کے لائے ہوئے انوکھے سامراج کے ورثہ دار تھے اور ان کے پاس ہر رعیت کے ظلم کا ایک ہی جواب تھا کہ یہ سب کچھ تو ابوبکرؓ و عمرؓ جیسے یارانِ رسول کر چکے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کتاب)

مصائب النواصب

(در رد نواقض الروافض)

(تالیف)

قاضی سید نورالله شوشتری

شهید سنه ۱۰۱۹ قمری هجری

ترجمه

آقا میرزا محمد علی مدرس رشتی چهار دهی نجفی

متوفی سنه ۱۳۳٤ قمری هجری

(نگارش وحواشی)

(آقای مرتضی مدرسی چهاردهی)

برمایهٔ:

آقای حاج سید احمد کتابچی مدیر

کتابفروشی وچاپخانهٔ اسلامیه

(تهران ـ خیابان بوذرجمهری)

تلفن ٦٩٦٦

چاپخانهٔ اسلامیه

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ عمرؓ پر لعنت اور فتوی کفر

الا فتاء باللعنة والتیکفیر علی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ

TABARRA (CURSE) ON HAZRAT UMER AND VIRDICT OF INFIDELITY.

مصائب النواصب در رد نواقض الروافض از قاضی نور اللہ شوستری 1019 ہجری (طبع ایران)
-۲۴۳-

(لعن)

مولف نواقض نوشت که ازرسم وعادت شیعیان لعن برصحابه وزنهای حضرت حمد می میباشد که آنرا بجای نماز واجب قرار دادند تا آنجا که شاه طهماسب صفوی که بسن شصت وپنج سالگی رسیده بود درتمام مدت عمرش یك و گهشنماز نخوانده فقط در روز های عاشورا نماز میخواند واز ترس ضعن مسلمانان بهانه می آورده ومیگفت چون وسواس دارم نماز من مشکل است وهر گاه نماز بخوانم امر سلطنت مشکل ومختل میگردد وشاید ثواب لعن داعی شد که ترك نماز کند ونمیدانید که امور سلطنت شهریار صفوی چگونه بود.

مترجم گوید ثواب لعن درنزد شیعه بیشتر ازآنست که در اینجا نقل شود باین وصف لعن را مستحب دانند وبواسطه لعن گفتن دیگر ترك واجب ننمایند وآنرا بدت واجب هم ندانند لعن الله الکاذبین وشاه طهماسب صفوی فسق بود چه دخلی به فقاید شیعه داشت وفاسق وکافر درجهان بسیارند که نباید درحساب دین گذاشت.

مولف مصائب نوشت در نوشته نواقض اطلاقاتی است که همه ممنوع می باشد یکی برهمه صحابه وزنان حضرت رسول ص لعن نکنند مگر به بعضی از آنان ودیگری لعن بجای عبادت واجب نیست بلکه در بعضی از اوقات مکروه میشود یا ترك شود و سوم نسبت ترك صلوة به شاه طهماسب صفوی دروغ و افتراء است چه شهریاری پاکدامن ورستگار بود!!

مولف نواقض نوشت یکی از عادات ایشان است که گویند یا لعن فاروق هر گونه بیماری شفا یابد

«حکایت» پسر ابن افضل ترك قاضی عسکر وفات کرده بود به تعزیت او شتافتم دیدم گروهی ازاقشیان دوآنجا حضور داشتند که ملاجان پسر مجید متفلس صدق یکذوب استر آبادی هم بود وشخصی ازمردم شیراز بر خاست و از فقر وفاقه خود در نزد قاضی شکایت میکرد وشکوه را بدوازا کشانید ملاجان برای اینکه دل مرا بشکند به پینوا گفت هفتاد مرتبه لعن عمر نما تابیچارگی تو تبدیل به غنا گردد وخود تجربه نموده ودرنزد هر شیعه هم تجربه شد آن تیره بخت بیچاره ناامید ازمجلس بیرون رفت وبعد ازساعتی ملاجان داد سخن داد کنایة بن زده وگفت دراین دولت صفوی اهل سنت وجماعت ازبزرگان وثروتمندند وشیعیان در بیچارگی وبینوائی بسر میبرند وشروع کرد بسوگند خوردن که با لعن وبهانه خود ازبیولی هفتة دوسه دفعه بیشتر گوشت نمیخورند گفتم سبحان الله مگر نوشودی که یکفتی ازعوام لعن برعمر ثروت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم تعالیٰ

با تائید خداوند متعال

زاد المعاد

تالیف

علامہ محمد باقر مجلسی رہ

وسیله آقای حاج سید علی کتابچی و اخوان

فرزندان مرحوم حاج سید عبدالله کتابچی موسس

کتابفروشی اسلامیه

تهران خیابان لاله زار جنوبی

تلفن ۲۱۹۶۶

محرم الحرام

۱۳۷۸

۱۳۰۳ هجری قمری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن شیعہ مذہب میں مشہور ہے کہ ۹ ربیع الاول کو حضرت عمرؓ ملعون اسفل جہنم جا پہنچے تھے

شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں

ولکن المشہور بین الشیعۃ انہ وصل الی اسفل جہنم

فی من ۹ الربیع الاول فلیصم الشیعۃ ھذا الیوم کصوم الشکر

SHIA SHOULD KEEP FAST OF THANKS TO CELEBRATE THE DAY OF HAZRAT UMER رضی اللہ عنہ DEATH ON EVERY 9th RABI UL AWWAL.

۴۰۴ زاد المعاد کلیات مجلسی اعمال ماہ ربیع الاول محمد باقر مجلسی (متوفی ۱۱۱۰ھ)

الاول است مستحب است کہ برای شکر این نعم عظیمہ روزہ بدارند و مرا چند علما ذکر این روز زیارت ذکر نکردہ اند اما زیارت حضرت رسول و حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہما ذکر این روز مناسب است بجا کہ مذکور شد و شیخ طوسی در مصباح گفتہ است کہ در روز اول ایشان حضرت امام حسن عسکری بقا لم یقا و ملک نمود و حضرت صاحب الامر بمنصب جلیل امامت فایض گردید پس زیارت ان دو امام عالی مقام در این روز نیز مناسب است اما شیخ در تہذیب و کلینی و محمد بن جریر طبری و ابن الخطاب و شیخ مفید رحمہ اللہ علیہم و غیر ایشان گفتہ اند کہ وفات حضرت امام حسن عسکری صلوات اللہ علیہ در روز ہشتم ایشان بود پس در ان روز زیارت ان دو امام علیہما السلام انسب و اولی و روز نہم ایشان بدانکہ میان علمای خاصہ و عامہ مشہور است کہ قتل عمر بن الخطاب علیہ اللعنۃ و العذاب خلافت و مشہور میان فریقین انست کہ قتل ان ملعون در روز بیست و ششم ماہ ذی الحجہ واقع شد چنانچہ سابقا اشارہ بان شد و بعضی بیست و ہفتم نیز گفتہ اند و مسند ابن دوقول نقل و توضیح آنست و از کتب معتبرہ چنان معلوم میشود کہ چنانچہ الحال میان عوام شیعہ مشہور است کہ قتل او در تمام ماہ ربیع الاول واقع شدہ است و سابقا میان جمعی از محدثین شیعہ نیز چنین مشہور بودہ است و سید بزرگوار علی بن طاؤس رحمہ در کتاب اقبال اشارہ نمودہ است بانکہ ابن بابویہ در روایتی از حضرت امام جعفر صادق روایت کردہ است کہ ان ملعون در روز نہم ماہ ربیع الاول بدرک اسفل جہنم ملحق شدہ است و از نقل او چنان معلوم و مفہوم میشود کہ شیخ صدوق چنین اعتقاد داشتہ است مرچند سید خود ان حدیث را تاویلات نمودہ است و ایضا سید ذکر کردہ است کہ جماعتی از شیعیان عجم پیوستہ این روز را بابن سبب تعظیم و تکریم مینمودہ اند و خلف بزرگوار سید علی بن طاؤس در کتاب فوائد الفوائد این مذہب را تقویت کردہ است و روایتی معتبری در این

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المعاد

تالیف

علامہ محمد باقر مجلسی قدس سرہ

مکتبہ الحرمین الاسلامیہ
تہران۔ خیابان بوذر جمہری نمبر ۵ ۲۱۹۶۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ، حضرت عائشہؓ پر لعنت حضرت معاویہؓ بائیس رجب کو واصل جہنم ہوئے تھے

شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں

اللعنة على عمر و عائشة . وانتقل معاوية في ٢٢ / من شهر رجب ، الى جهنم .

TO INVOKE CURSE ON UMER . AYESHA..
DIED ON 22ND RAJAB. ALL SHIA'S MUST KEEP FAST TO CELEBRATE THAT DAY.

(از اعمال تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع (ایران ۲۷۸ھ)

۳۴ اعمال ماہ رجب

لحرام وهذا ابتدا ذکر بعض باشد فصل پنجم ذکر بیان فضایل واعمال
نصف اخر ماه رجب است وشیخ طوسی وذکر ان گفته اند که روز نوزدهم
صحدهم ابن ماه ابراهیم پیر رسول خدا صلی الله علیه وآله از دنیا رفت پس
حزن واندوه ولعن برانها کرد در این مصیبت شما نکرد مناسب
خصوصا عائشه علیها اللعنة وابن عباس که یکی از دشمنان شیعه است گفته
است که حضرت فاطمه زهرا صلوات الله علیها دو روز بیشتر وبکر ماه رجب
بعالم قدس انتقال نموده اگرچه مخالف مشهور است اما لعن بر قاتلان وغاصبان
ان حکم کوشش حضرت رسالت پناه که عمدة انها عمر بن الخطاب علیه اللعنة و
العذاب الشدید است وزیادت انحضرت احیانا مناسب بنحوی که مذکور
خواهد شد انشاء الله تعالی وشیخ مفید در گفته است که در روز بیست ودوم
انماه مقتول شد علیه اللعنة فحص واصل شده است صحیح است که این روز را
روزه بدارد وشکر انه این نعمت در روز بیست وسیم انماه خارجیان
بحرام عمر را در کوفه مبارز طلبیدند حضرت امام حسن مجتبی صلوات الله علیه
رفتند وزیارت انحضرت را لعن کردند وقاتلان انحضرت مناسب است در
روز بیست وچهارم این ماه صبح زود است محرابی اسد الله الغالب
بن ابی طالب بجاری شد وضربت خورد وفات انحضرت کشانت شب
اند روزه انروز شکرانه این نعمت وزیارت انحضرت مستحب وشیخ در
ذکر کرده است که شهادت حضرت امام موسی کاظم علیه السلام در روز
وبنجم ماه رجب واقع شد اما احادیث بسیار در فضیلت این روز وثواب
روزه اش وارد شده است ودر وایتی نقل کرده اند از ابن بابویه وغیر او
که حضرت رسول در روز بیست وپنجم ماه رجب مبعوث برسالت شد واین
غلط مشهور است واما حدیث بسیار است که بعد از این مذکور خواهد شد
اما در فضیلت روزه اش شکی نیست بنا بر خبر حضرت امیر المومنین صلوات
الله علیه منقول که روزه اش کفارة دویست سال گناهست وبسند
بسیار معتبر از حضرت امام رضا علیه السلام منقول که هر که روز بیست
وپنجم را روزه دارد حق تعالی روزه او را کفارة هفتاد سال گناه کبائر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب بمکابرہ منقولی خاص تہذیب شیعہ کیلئے لکھی ہے

حضرات اہل سنت والجماعۃ ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

شیعہ

دفع

شیعہ

کا

شیعہ

حصہ دوم موسوم بہ

مزہ الشیعہ

شوخ الاضحاک

مؤلفہ مرشدی و مقتدائی

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت و لکہ تاز میدان لاہوت مرجع علمائے دین

عالم جلیل فاضل نبیل مولانا و مقتدانا جناب مولوی محمد عالم صاحب قبلہ و کعبہ

مصطفوی چشتی رضی اللہ عنہ

جسکو

سلسلہ اسلطان شاہ اولیاء محمد کے پیرائی مرزا احمد سلطان صاحب مصطفوی چشتی ساکن دہلی نے

مطبع نور السلطان لکھنؤ میں باہتمام منشی سید نور الحسن صاحب تک مطبع چھپا کر بار دوم مکرر شائع کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمر فاروقؓ اپنی بہن کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں ان کے والد نے اپنی بیٹی سے منہ کالا کیا تھا

ولد عمر من بطن اخته وقد زنى ابوه باخته (نعوذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS BORN BY COMMITING FORNICATION (RINA) WITH REAL DAUGTER.

تنزیہ الانساب فی قبائل الاعراب شیخ الاصحاب از محمد عالم چشتی ۱۱۱۱ھ نور المطابع کھنؤ

کا بدل کر سکتے ہیں اور نہ دشنام میں گالی کا جواب گالی ہے بلکہ .....
لیکن ہم اونکے مطاعن انساب کا مفصل لیکر اور اہل علم شیعہ کا بانی تمیم حاجی کر مفصل بیان منقول سے دیتے ہیں جس سے ظاہر ہوگا کہ فرقہ شیعہ کو گالی گلوچ کے سوا مناظرہ کا سلیقہ نہیں کیا ہے کہ کسی مذہب کے اہل مذہب پر اعتراض اوسکے مذہبی اصول اور اوسی کے مسلمات پر ہونا چاہیے لیکن حضرات شیعہ کے تمام اعتراضات وہمی خیالی بلکہ واہی ولا طائل ہوا کرتے ہیں چنانچہ جوابات کے ملاحظہ سے روشن ہوگا ملاحظہ ہو۔

فصل اول در مطاعن نسب فاروق منجانب شیعہ

برق لامع منظوم مصنفہ مرزا صبیح دہلوی کے آخری حصہ میں بجواب مخاطب اہلسنت لکھا ہے جن اشعار کا خلاصہ یہ ہے کہ ضہاکہ ہاشم بن عبد مناف کے گھر کی بھشیہ باندی چوری لنگوٹی باندھ کر اونٹ چرانے جایا کرتی تھی وہاں نفیل بن عبد العزیٰ اسپر فدا ہوا جس سے خطاب پیدا ہوا اور پھر نفیل کے بعد خطاب جوان ہوگیا تھا تو خطاب نے ضہاکہ سے عشقہ کو چھوا لیکن حنتمہ کے پیدا ہوتے ہی گھر سے باہر ڈالوا دیا گیا اتفاقاً ابو جہل خال فاروق کا باپ ہشام بن مغیرہ اسے گھر لے گیا اور اوسکی پرورش کی جب حنتمہ جوان ہوگئی تو خطاب کا اوس سے نکاح ہوگیا جس سے حضرت فاروق رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے پس اس رشتہ کی مثال میں یہ پہلی صادق آتی ہے ۵ بھائی یعنیا یہ بھی سوت کا بیٹا یہ جن یہ جایا ون میں جائی ۶ اسکا باپ میرا بھائی ۷ یہ شاعر تیرھوین صدی ہجری کے آخر میں ہوئے ہیں اور ابو عبد اللہ حسین بن احمد بن محمد بغدادی معروف بابن الحاج رئیس ادیب و شاعر و کاتب تھے بحکم انتقال بغداد میں ۱۳۱۷ھ ہجری میں ہوا انھوں نے حضرت فاروق کے نسب کی نسبت یہ لکھا ہے وہ شخص کہ جسکا دادا مامون بھی ہو اور اوسکا باپ بھی اور اوسکی مرجد ہ خالہ ووالدہ ۸ وامہ اخته وعمہ ان اوسکی بہن بھی ہو اور اوسکی پھوپھی اجداد ان یبغض الموحدین ان ینکر یوم الغدیر بھی ۹ وہ زیادہ سزاوار ہے کہ وہی سلوک شیعہ بغض کرے اور اوسکی یوم غدیر کی بیعت کا انکار کرے ۱۰ منہ احسان شاہ نعمت اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عثمانؓ کا باپ نامرد اور ماں فاحشہ تھی

كان والد عثمان عنيناً و امه بغيا (والعياذ بالله)۔

THE FATHER OF HAZRAT USMAN WAS IMPOTENT AND MOTHER WAS PROSTITUTE

تحریر الانساب فی قبائل الاعراب شیخ الاصحاب از محمد ماہ عالم چشتی ۱۱۱۱ھ نور الطالع گھوسی

کیا معنی کہ لفظ عثمان کا ماد عثم سے ہے اور تاج العروس شرح قاموس جلد آخر صفحہ ۱۳۱ مین استخوان شکستہ کے جوڑ پر مٹی دیکر بیٹھے رہنے کو عثم کہتے ہین اور الف ونون نسبت کا ہے چونکہ باپ نامرد تھا اور ماں فاحشہ پس نہین معلوم ہوسکتا کہ حضرت عثمان روی بیت گریز کی گود مین کیونکر پہونچے اور اجن عفان کیونکر بنگئے اسی وجہ سے ان باپ نے نام بھی ایسا چھانٹ کر رکھا کہ نام عثمان سنتے ہی انسان اندکاہے جو نسب سمجھ لے اور جو لفظ عثم سے قطع نظر کیجائے تو لفظ عثمان بھی شرافت نسب پر دال نہین کیونکہ مجموعہ لغات عربی ترجمہ قاموس مین عثمان کے چند معانی ہین سانپ کا بچہ اور اژدہا کا بچہ اور سرخاب کا پٹھا۔ غرض ان تینون معانی سے اوست نہین پائی جاتی اور چونکہ قائلان موضعین اور موذیان باغی اسلام کی سفارشین کرکے اونکی جانون کی معافیان دلوانا انکا شعار خاص تھا اسوجہ سے معانی اول و دوم پوری منطبق ہوگئے بلکہ اگر غور کیا جائے تو انکے سلسلہ نسب مشہورہ کی دو چار پشت کے نام تک بھی ذلیل تھے مثلاً باپ کا نام عفان یعنی حضرت جرار اور دادا کا نام عاص یعنی گنہگار اور پردادا کا نام امیہ یعنی ذلیل باغی اور سکردادا کا نام عبد شمس یعنی سورج کا بندہ یا سورج کا غلام الغرض جیسے حضرت ابوبکر و عمر شریف تھے کہ اول صاحب چرمیارزادے اور ثانی صاحب چرواہے زادے یا لکڑیارزادے تھے ویسے ہی انکے والد ماجد قاتی اور محنت پیشہ شریف تر تھے اور علیہ مجہول و معیوب الانتساب ہین آپکو یہ شرف خاص ہے کہ باپ کے مجہول ہونیکے علاوہ اپکی امان بھی مجہول الاسم تھین انتہی۔

غرانی نسب حضرت عثمان کے یہ کھوکے سے حضرات شیعہ کے گیارہ مطاعن ہین ہین جو بالکل سپلٹ ہین جسمین کوئی بھی کھرا نہین لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کتاب کا موضوع تبرہ نسب پدری ہے مادری نہین اس مجبوری کے سبب موضوع کتاب کے مطابق ہفوات شیعہ کا رد کھتے ہین اور باقی مطاعن کے جوابات کو قلم انداز کرتے ہین ہالسفا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عثمان پر من گھڑت الزام۔ (نعوذ باللہ)

افتراء المخترعة على عثمان رضی تعالی عنه

A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT USMAN (RA).

۴۳۲

جماع میت کے جرم میں دونوں سولی چڑھ گئے اور خود نبی کریم کا اور حضرت علی کا اس لڑکی کو دفن نہ کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ حضور اس کے باپ تھے۔ عثمان کے گدی نشین امیہ معاویہ کبیر نے بنو امیہ کی حکومت چمکانے کی خاطر عثمان کی بیوی کو نبت نبی مشہور کر دیا اور حدیثوں کے راوی اس چکر میں پھنس گئے۔

جناب عثمان نے اپنی بیوی ام کلثوم کو قتل کیا

ثبوت ملاحظہ ہو۔

اہل سنت کی معتبر کتاب ریاض النضرہ صفحہ ۱۴۲ فصل ۲ میں لکھا ہے کہ اسمٰعیل بن علیہ فرماتے ہیں کہ میں انس بن جناب سے علم حدیث لینے آیا۔ میں نے پوچھا تو کہاں سے آیا ہے میں نے کہا کہ بصرہ سے اس نے کہا کہ بصرہ تو وہ شہر ہے کہ جس کے رہنے والے قاتل بنت نبی جناب عثمان سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر عثمان نے ایک لڑکی کو قتل کیا تھا تو حضور نے دوسری کیوں دی۔

ارباب انصاف۔ ایک مرتبہ مذکورہ واقعہ میں نے میر صاحب کو سنایا انہوں نے فرمایا کہ عثمان نے پہلی بیوی رقیہ کو قتل نہیں کیا تھا بلکہ دوسری بیوی ام کلثوم کو اذیت جماع سے مار ڈالا تھا اور پھر خلیفہ ولید کی طرح اس کے مردہ سے ہمبستری کرتا رہا۔ اور پوری دنیا میں یہ پہلا خلیفہ ہے جس نے شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر اپنی بیوی کے مردہ سے ہمبستری کی ہے اور نبی کریم کو اذیت دینے والا رحمت خدا کا حق دار نہیں ہے۔

پس شیعوں کے امام نے اسی لئے فرمایا ہے کہ جس نے نبی کریم کو اذیت دی ہے اے خدا تو اس پر لعنت بھیج۔ میں نے کہا میر صاحب شیعوں کی کتاب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف کتابوں سے خود ساختہ رائے جناب عمرؓ علت المشائخ میں مبتلا تھے

كان عمر رضی اللہ عنہ مبتلى بعلة اللواط (والعیاذ باللہ)

ACCORDING TO DIFFERENT SHIA BOOKS, HAZRAT UMER (RA) WAS SODOMIST.

تتمہ معصوم کی جواب لکھا ام کلثوم از جنۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی اداں تبلیغ اسلام انج بلاک مالل ٹاؤن لاہور

۴۳

جناب مسند نسائی ص۲۰۴ باب التعیس فی الغسل

۶۶۔ جناب عمر کی سیرت پر چلنے سے جناب امیر نے انکار کیا تھا (چونکہ وہ سیرت غیر شرعی تھی)

مسند امام احمد بن حنبل ص۱۵ عقد الفرید ص۲۱۳ تاریخ الخلفاء ص۱۵۲

۶۷۔ جناب عمر نے چار تکبیر والی نماز جنازہ جاری کی (یہ سنت عمر ہے نہ کہ سنت نبوی) تاریخ الخلفاء ص۱۳۵

۶۸۔ جناب عمر اللہ کے حضور میں غیر معصوم کو وسیلہ بنا کر دعا مانگتے تھے (اور اس میں وہابی مذہب کی بربادی ہے) بخاری شریف ص۱۲۷ کتاب الصلوٰۃ

۶۹۔ جناب عمر کے نسب پر اعتراضات ۔ حوالہ اسی کتاب میں مذکور ہیں ۔

۷۰۔ جناب عمر کے علت المشائخ میں مبتلا ہونے کا ثبوت ۔ بحث اسی کتاب میں مذکور ہے ۔

۷۱۔ جناب عمر نے ام کلثوم بنت ابی بکر پانچ سالہ شہزادی سے اپنے بڑھاپے میں شادی کی ۔

حوالہ اسی کتاب میں مذکور ہیں

۷۲۔ جناب عمر کا فرزند زنا کے گھر پیدا ہوئے اور کافی عرصہ تک خود بھی کافر رہے ۔ تاریخ الخلفاء ذکر اسلام عمر

۷۳۔ جناب عمر دفنائے جانے میں رخنہ ہو کر ام المومنین بی بی عائشہ کے لئے مصیبت بن گئے کیونکہ بی بی عائشہ کو عمر کے مردہ جسم سے پردہ کرنا پڑتا تھا ۔ مشکوٰۃ شریف ص۵۵۲

۷۴۔ جناب عمر اپنی غلط کاریوں کے حساب سے قبر میں بارہ سال کے بعد فارغ ہوئے ۔ WITNESS

تاریخ الخلفاء ص۱۴۲

۷۵۔ جناب عمر نے اپنے سگے بھائی یا شہید دین شعیب کو زنا کی سزا سے بچانے کی خاطر ایک گواہ کو غلط پٹی پڑھائی اور باقی تین گواہوں کی گواہی رد کر کے سنگسار کی سزا جاری کی

فیض الباری شرح بخاری ص۲۶۲ طبقات ابن سعد ۔ تاریخ الخمیس ص۲۶۶

۷۶۔ جناب عمر نے لشکر اسامہ کو روانہ جانے سے گریز کیا تھا اور گریز کرنے والوں پر نبی کریم نے نفرین کی تھی ۔ مدارج النبوۃ ص۴۹ ذکر وفات سنہ ۱۱

۷۷۔ جناب عمر نے اسامہ کو دوبارہ امیر بنانے میں ابوبکر کی مخالفت کی تھی اور ابوبکر نے عمر کی داڑھی پکڑ کر کھینچی تھی ۔ تاریخ کامل ابن اثیر ص۱۶۱ ذکر خلافت ابوبکر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب عمر نبی کے گستاخ تھے

كان عمر يسب النبى صلى الله عليه وسلم (والعياذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS IMPUDENT TO THE HOLY PROPHET (SAW)

سم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی لاہوری ناشر اسلام ایچ پاک مارکیٹ نابھہ روڈ لاہور

۷۷۔ جناب عمر بیعت ابوبکر کو ایک فلتہ اور فلتہ جانتے تھے۔ (پس ثقیفہ میں خلافت ابوبکر باطل ہو گئی) سیرت حلبیہ ص۳۹۰ ج۳ تاریخ کامل ص۱۲۴ ج۲

۷۹۔ جناب عمر نے سیدہ فاطمہ زہرا کا دروازہ توڑ کر بی بی کو زخمی کیا تھا۔ سیرت حلبیہ ص۳۹۰ ج۳ ذکر وفات نبی

۸۰۔ جناب عمر نے سعد بن عبادہ انصاری کے بے گناہ قتل کا حکم دیا تھا سیرت حلبیہ ص۳۹۲ ج۳ تاریخ یعقوبی ص۱۱۴ ج۲ صحیح بخاری ص۱۸ ج۲ باب رجم الحبلی

۸۱۔ جناب عمر خانہ زہرا کی چوکھٹ پر حملہ آور ہوتا تھا۔ الامامت والسیاست ص۱۳

۸۲۔ جناب عمر نے نبی کی بیٹی سیدہ فاطمہ زہرا کو ناراض کیا تھا اور بی بی نے فرمایا تھا کہ میں اپنے باپ رسول اللہ سے عمر کی شکایت کروں گی۔ الامامت والسیاست ص۱۳

۸۳۔ جناب عمر نے خلیفہ سازی کے لیے شوریٰ والی بدعت جاری کی۔ تاریخ طبری ذکر شوریٰ

۸۴۔ جناب عمر نے تو حضور کی مشاورت کی اور نہ مخالفت قرآن ہے۔ فما نافی شیء ذکر دین عمر۔

۸۵۔ جناب عمر کو اپنی جان نبی کریم سے زیادہ پیاری تھی۔ صحیح بخاری ص۹۲۱ ج۱ کتاب الایمان والنذور

۸۶۔ جناب عمر کی تمام اولاد نبی پر نماز تھی اور یہ ان کی سنت کا اثر تھا صحیح بخاری ص۱۸۶ ج۱ کتاب الجنائز

۸۷۔ جناب عمر کا اقرار کہ ابوبکر کو نبی کریم نے خلیفہ نہیں بنایا تھا (پس اصول خلافت ابوبکر جھوٹی ہیں) صحیح بخاری ص۱۰۱ ج۲ کتاب الاحکام باب الاستخلاف

۸۸۔ جناب عمر کا اقرار کہ حضرت علیؑ اور عباس نے ابوبکر کی خلافت کی مخالفت کی تھی۔ (پس حق علیؑ کے ساتھ ہے) صحیح بخاری ص۴۹۹ ج۱ صحیح المجاز میں باب بدء الخمس

۸۹۔ جناب عمر نے نبی کی شان میں گستاخی کی تھی اور نبی کریم نے ناراض ہو کر عمر کو دربار رحمت سے نکال دیا تھا۔ صحیح بخاری ص۱۰۴۲ ج۲ کتاب الطب باب قول المریض قوموا عنی

۹۰۔ نبی کریم کی بیٹی سیدہ زہراؑ نے وصیت کی تھی کہ عمر کو میرے جنازے میں شامل نہ ہونے دیا جائے۔ شرح ابن ابی الحدید ص۱۳ ج۴ بیروت

۹۱۔ جناب عمر نبی کریم سے اپنے باپ کا نام پوچھنے سے گھبرا گیا تھا (یہ دال میں کالا کالا ہے)

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب عمرؓ بے وضو نماز پڑھا لیا کرتے تھے

كان عمر يؤم الناس على غير وضوء (والعياذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) OFFERED HIS PRAYERS WITHOUT ABLUTION (WADOO.)

۴۳۶

صحیح بخاری صفحہ ۲۱ کتاب العلم

۹۲۔ جناب عمرؓ نے بیعت الرضوان کو کالعدم قرار دیا تھا (یعنی صحابہ کی بیعت رضوان کو برباد کر دیا)

عمدۃ القاری شرح بخاری صفحہ ۱۲ مطبوعہ مصر

۹۳۔ جناب عمرؓ کی کرامت نے حضرت عمار کے سوراخ کے برابر بھی مسجد کی طرف سوراخ رکھنے سے روک دیا

مودت القلوب صفحہ ۱۲۵

۹۴۔ جناب عمرؓ حالت جنابت میں کبھی نماز پڑھا دیا کرتے تھے۔ کنز العمال صفحہ ۲۲۲ کتاب الصلوٰۃ

۹۵۔ جناب عمرؓ کے حالت روزہ میں ایک کیڑے سے بہتری کر کے روزہ توڑ دیا تھا۔

کنز العمال صفحہ ۲۲۱ کتاب الصوم

۹۶۔ جناب عمرؓ صبح صادق ہونے سے پہلے ہی روزہ افطار کر لیتے تھے۔ کنز العمال صفحہ ۲۲۱ کتاب الصوم

۹۷۔ جناب عمرؓ بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا شروع کر دیتے تھے۔ (کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۲۹۱ ذکر عبداللہ بن محمد ابن اسماء)

۹۸۔ جناب عمرؓ نے بی بی کریم کی بیٹی سیدہ فاطمہؑ کے لئے فرمایا تھا کہ میرے گھر سے نکل جاؤ اور دروازے سر کے بال کھول کر فریاد کرو گی۔ تاریخ الخلفاء صفحہ ۱۱۲ طبع مصطفیٰ

۹۹۔ جناب عمرؓ نے اقرار کیا تھا کہ لوگ علی کو اتنا کچھ دیتے ہیں جو میں ذکر بھی نہیں کر سکتا

۱۰۰۔ جناب عمرؓ کو امام حسینؑ نے فرمایا تھا کہ اترو اس منبر پر سے تیرے باپ کے منبر سے اترو۔

صواعق محرقہ صفحہ

۱۰۱۔ جناب عمرؓ نے ابوبکر کی غیر حاضری میں حکومت سنبھالنے کے لئے حضرت علیؑ کو دعوت دی تھی۔ WITNESS

الامامۃ والسیاسۃ و کنز العمال ابوبکر)

نوٹ:۔ ۱۰۰ تک ہر دو اخ شدہ نمبر کا حوالہ دیا گیا ہے

جناب عمرؓ کے بارے میں قرطاس ابیض میں ذکر کئے گئے اعتراضات کے ثبوت میں جن کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں وہ تمام کتابیں اہلسنت و دستول کی ہیں اور مذکورہ اعتراضات بطور نمونہ کے ہیں ورنہ خامیاں اور عیب تو حضرت عمر میں بہت زیادہ ہیں جو بڑی کتابوں میں مذکور ہیں۔ مذکورہ خامیوں اور عیبوں کی وجہ سے جناب عمر کو نہ تو انسانیت سے اور نہ ہی صحابیت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود ساختہ الزامات ہی الزامات

افتراءات مختلقة متلاحقة

A PLENTY OF SELF CREATED ALLEGATIONS.

سم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام ایچ بلاک بلال ٹاؤن لاہور

۲۲۲

صحیح مسلم ص۴۳۵ ج۱ مسند امام احمد حنبل ص۲۸۰ مسند ابن عباس

۵۰۔ جناب عمر نے اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنے کی بدعت کو جاری کیا۔
نیل الاوطار ص۴۲ ج۲ باب صفۃ الاذان

۵۱۔ جناب عمر نے نماز تراویح کی بدعت جاری کی۔ صحیح بخاری ص۲۶۹ کتاب الصوم

۵۲۔ جناب عمر کو نبی کریم نے نماز کی امامت کرنے سے روکا تھا۔ سیرۃ ابن ہشام ص۶۶۲ ذکر وفات النبیؐ

۵۳۔ جناب عمر کی بد خلقی کی شکایت اصحاب نبیؐ نے ابوبکر سے کی تھی۔
اسد الغابہ ص۱۹۸ بخاری شریف ص۵۱۶ باب مناقب عمر

۵۴۔ جناب عمر کا علم غیب جاننے کا دعوےٰ (قصہ ساریہ الجبل)

(علم غیب جاننے والا بیٹی سے مسئلہ نہیں پوچھتا) صواعق محرقہ ص۹۳ ذکر عمر ریاض النضرۃ ص۴۲ ج۲

۵۵۔ جناب عمر کا ایک جن سے کشتی کرنے کا ڈھکوسلہ (کبیر مکہ رستم عرب اپنے میں خالد بن ولید سے کشتی لڑا تھا اور ناک توڑ دیا تھا۔ ریاض النضرۃ ص۴۲ ج۲ فصل ۱۰

۵۶۔ جناب عمر نے اپنی بیٹی حفصہ کی طلاق کے وقت منہ سے اپنے سر میں خاک ڈالی تھی (اور یہ بدعت عمر ہے) حلیۃ الاولیاء ص۱۸۳ ج۵ معارج النبوۃ رکن چہارم باب ۵

۵۷۔ جناب عمر نے حیاء لباس پہنا تھا (جو کہ بقول ابلیس دوزخیوں کا لباس ہے) ریاض النضرۃ ص۱۵۹ ج۲

۵۸۔ جناب عمر نے عبدالرحمٰن صحابی کو گالیاں دی تھیں کہ تو عرعر ہے۔ الامامت والسیاست ص۳۴

۵۹۔ جناب عمر کے کلام کی نبی کی نظر میں کوئی وقعت نہ تھی۔ صحیح مسلم ص۸۴ غزوہ تبوک

۶۰۔ جناب عمر مرتد تھا۔ ابوبکر کی ایک تحریر پر تھوکا اور مٹا دیا۔ کتاب الاموال ص۱۷۷ باب اوقتاح

۶۱۔ جناب عمر نے اپنے بخیل ہونے کا اقرار کیا تھا۔ تاریخ الخلفاء ص۱۲۹ تاریخ خمیس ص۱۳۱ ج۲

۶۲۔ جناب عمر بیت المال سے قرض لے کر ادا نہ کرتا تھا۔ تاریخ الخلفاء ص۱۳۹

۶۳۔ جناب عمر ماتم بھی کرتا تھا جیسا کہ نعمان بن مقرن پر کیا تھا۔ عقد الفرید ص۲۰ ج۲

۶۴۔ جناب عمر نے ایک وقت میں تین طلاقوں کو نافذ کیا اور پھر تین بار ہی رجوع فعل کے علاوہ کی (عبادت عمر سے اور زنا ہے) صحیح مسلم ص۴۷۸ باب طلاق الثلاث

۶۵۔ جناب عمر کی ایک مرتبہ نبی کریم کے حضور میں کہ اس میت کا جنازہ مت پڑھو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کی طرف سے کذب و افترا پر مبنی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے قرطاس ابیض

حضرت عمرؓ بیہودہ کلام کرتے تھے

كان عمر يتكلم بالكلام الفحش (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT UMER (RA) USED INDECENT AND VULGAR LANGUAGE.

مسمم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام ایچ بلاک مارل ٹاؤن لاہور
۲۲۸

اچھے لوگ تھے تو جناب امیر نے بخاری شریف گواہ ہے کہ ابوبکر کی چھ ماہ تک بیعت کیوں نہیں کی تھی اور جو شخص چھ ماہ تک مجبور رہا ہے وہ بعد میں تادوفات سچا خلیفہ بھی نہیں ہو سکتا۔

جناب عمر کے متعلق قرطاس ابیض

جناب عمر کی وہ خامیاں کہ جن کی وجہ سے وہ ملت مسلمہ میں احترام کی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے ہیں

۱۔ جناب عمر نے نبی کی وفات کے وقت حضور کے حکم کو بیہودہ کلام سے تعبیر کیا۔
(اور یہ عمر صاحب کی نبی کریم کی شان میں گستاخی ہے)
ثبوت۔ صحیح بخاری کتاب العلم صفحہ ۔ صحیح مسلم باب ترک الوصیۃ صفحہ ۱۳ ج ۲

۲۔ جناب عمر نے ابوبکر کی غیر قانونی حکومت منوانے کے لیے بنت نبی فاطمہ کو ان کا کھجلانے کی دھمکی دی تھی (اور یہ آل نبی پر ظلم ہے) تاریخ طبری صفحہ ۱۸۱۸ ج ۲

۳۔ جناب عمر نے ابوبکر کی غیر قانونی خلافت منوانے کی خاطر علی کی بیٹی فاطمہ کو مارا تھا جس سے بی بی کے شکم کا بچہ شہید ہو گیا۔ الملل والنحل صفحہ ۔ ذکر الشیعہ

۴۔ جناب عمر ابوبکر کو الیکشن میں کامیاب کرانے کی خاطر ان کے پولنگ سٹیشن پر گئے تھے کی خاطر نبی پاک کے جنازہ کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ کنز العمال صفحہ ۱۳۰ کتاب الخلافۃ من الافادۃ

۵۔ جناب عمر نے سیاسی غرض کی وجہ سے وفات نبی کا انکار کیا تھا اور یہ حکم قرآن کی مخالفت ہے)
بخاری شریف میں باب فضل ابی بکر صفحہ ۱۵۲ ج ۱

۶۔ جناب عمر کو خدا اور رسول نے خلیفہ نہیں بنایا تھا بلکہ ابوبکر کی بوقت موت بے ہوشی میں عثمان نے عمر کو نامزد کر دیا تھا۔ (اور یہ عدل و انصاف نہیں بلکہ دھاندلی کی علامت ہے)
الطبقات الکبریٰ صفحہ ۔ ذکر وفات ابی بکر تاریخ الخمیس صفحہ ۱۷۱ ج ۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب عمرؓ کا موجودہ قرآن پر ایمان نہ تھا

لم یکن عمر یؤمن بالقرآن الموجودین ایدی الناس .

HAZRAT UMAR (RA) HAD NO FAITH ON PRESENT QURAN.

مسم مسموم فی جواب ثلاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی اداں تبلیغ اسلام اچ پاک ماڈل ٹاؤن لاہور

۴۲۹

۷۔ جناب عمر نے اس نظام پر جس میں خلافت کی خاطر انہیں کو امام مانا لوگوں سے بیعت لی۔ (اور یہ ایک بدعت ہے اور قرآن و سنت کے مخالف ہے) الامامۃ والسیاسۃ ص۱۹

۸۔ جناب عمر کو لقب فاروق رسول نے عطا کیا تھا اور یہ لقب عمر کے لئے کوئی فضیلت نہیں بلکہ جہالت ہے) اسد الغابہ ص۱۰۱ ج۴ تاریخ طبری ص۱۵۸ ج۵ طبع مصر — WITNESS

۹۔ جناب عمر کو لقب امیر المومنین رسول یا صحابہ یا مغیرہ بن شعبہ نے خوشامد کے لئے دیا تھا۔ (پس اس لقب میں عمر کے لئے کوئی فضیلت نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک بدعت ہے) اسد الغابہ ص۱۰۱ ذکر عمر۔ ادب المفرد للامام بخاری باب امیر المومنین کو سلام ص۳۵۲ — WITNESS

۱۰۔ جناب عمر کو اپنی خلافت میں شک تھا۔ تاریخ الخلفاء ص۷۳

۱۱۔ جناب عمر کا اقرار کہ حضرت علیؑ محمد کار اور ابوبکر کو جھوٹا، گناہگار، دھوکے باز اور خیانت کار سمجھتے تھے۔ صحیح مسلم ص۱۰۱ باب حکم الفیٔ صحیح بخاری ص۴۹۱ کتاب الاعتصام باکتاب السنۃ

۱۲۔ جناب عمر کا موجودہ قرآن پر ایمان نہ تھا کیونکہ ان کے عقیدہ میں اصلی قرآن کی وہ سات لاکھ ہزار حروف ہیں اور موجودہ قرآن میں حروف کی یہ تعداد نہیں ہے۔ تفسیر اتقان ص۸۱

۱۳۔ جناب عمر نے صلح حدیبیہ کے وقت نبی پاک کی صلح پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیا کہنے ہے صحیح بخاری ص۳۷۹ کتاب الشہادات باب شروط الجہاد

۱۴۔ جناب عمر اسلام لانے کے بعد کفار سے ڈر کر گھر میں چھپ کر بیٹھ گئے (اور یہ انکی بزدلی ہے) بخاری شریف ص۵۳۰ باب اسلام عمر۔

۱۵۔ جناب عمر نے صلح حدیبیہ کے وقت اقرار کیا تھا کہ مجھے نبوت پر شک گزرا ہے (اور ایسا شک ایمان کی بربادی ہے) تاریخ خمیس ص۴۳ ج۲ تفسیر خازن ص۱۶۳

۱۶۔ جناب عمر جنگ احد میں نبی کو دشمن کے نرغے میں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے اور یہ بھی سے بیزاری ہے) تفسیر درمنثور ص۸۸ آل عمران، بخاری شریف ص۷۲۹ کتاب التفسیر۔ ازالۃ الخفا ص۳۲۲ مطبوعہ کراچی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب عمرؓ نبی کی بیویوں پر آوازیں کسا کرتے تھے

كان عمر يطيل اللسان على ازواج النبى (والعياذ بالله)

HAZRAT UMAR USED TO DECRY THE WIVES OF RASUL ALLAH ﷺ.

مسمم مسموم فی جواب کتاب ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام اہل ملک بلال ٹاؤن لاہور

۴۳۰

۱۷۔ جناب عمر جنگ خیبر میں کفار کے مقابلے سے بھاگ آئے تھے اور لشکر نے ان کی بزدلی کی شکایت کی تھی۔ المستدرک للحاکم صـ۳ کتاب المغازی الرایۃ التی تدور

۱۸۔ جناب عمر جنگ حنین سے بھی بھاگ گئے تھے (اور اسلام کے لئے رسوائی کا باعث بنے)

بخاری صـ۴۰۲ کتاب الجہاد

۱۹۔ جناب عمر نے جنگ خندق میں جی کے اس حکم کی کہ "جاؤ کفار کی خبر لاؤ" نافرمانی کی تھی

تفسیر درمنثور صـ۱۸۵ س الاحزاب

۲۰۔ جناب عمر نبی کی بیویوں پر آوازے کستا تھا جبکہ وہ رات کے وقت رفع حاجت کے لئے مدینے سے باہر جاتی تھیں۔ صحیح بخاری صـ۲۷ کتاب الوضوء

۲۱۔ جناب عمر شراب حرام ہونے کے بعد بھی شراب پیتے رہے المستطرف فی کل فن مشہور

باب تحریم خمر صـ

۲۲۔ جناب عمر کو شراب کے حرام ہونے کا یقین نہ آتا تھا اور کلام خدا پر اعتراض کرتا تھا۔

مسند امام احمد حنبل صـ۲۱۷ مسند عمر سنن نسائی صـ۲۸۶ باب تحریم خمر

۲۳۔ جناب عمر کی دنیا سے جاتے وقت آخری غذا شراب تھی۔

ریاض النضرۃ صـ ذکر وفات عمر

۲۴۔ جناب عمر کا ایمان پر مرنا مشکوک ہے۔ شرح فقہ اکبر صـ۱۱ مطبوعہ مصر

۲۵۔ جناب عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں ہے۔ شرح فقہ اکبر صـ۱۲۲ مطبوعہ مصر

۲۶۔ جناب عمر کا نام ابن مسعود نے خلافت کی فہرست پاک کے سامنے پیش کیا تھا لیکن نبی کریم نے اسے ناپسند فرما کر ٹھکرا دیا فتاوی عبدالحی صـ۱۱۲

۲۷۔ جناب عمر کا ذکر کرنا کوشش میں ناکام ہونا تو ذکر کرنا ناشکری اور کفر ہے)

نور الابصار صـ۸۶ ذکر عمر

۲۸۔ جناب عمر جہنم کا تالا ہے (اور بہتر تو رہا کہ جہنم کا گیٹ ہوتا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب عمرؓ اپنی بیویوں سے غیر فطری فعل کرتا تھا

كان عمر رضی اللہ عنہ یاتی ازواجه فی ادبارهن (العیاذ باللہ)

HAZRAT UMAR (RA) USED TO HAVE UNNATURAL SEXUAL INTERCOURSE WITH HIS WIVES.

۴۳۲

صحیح بخاری ص۷۵۴ ریاض النضرۃ ص۲۷

۴۰۔ جناب عمر دربار نبویؐ میں شور و غل کرتا تھا (جو کہ دربار رسالت کی توہین ہے)
صحیح بخاری ص۱۰۷۱ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

۴۱۔ جناب عمر نے اپنی بیٹی حفصہ سے وہ بات پوچھی جو بیوی سے پوچھی جاتی ہے کہ عورت کتنی مدت کے بعد شوہر کے لئے بیقرار ہوتی ہے۔ ازالۃ الخفا ص۱۹۰ فصل ۲ تاریخ الخلفا ص۱۳۲

۴۲۔ جناب عمر رات کے وقت لوگوں کے گھروں میں جھانک کر ان کے عیب تلاش کرتا تھا (جو کہ حکم قرآن کی مخالفت ہے) ازالۃ الخفا ص۲۹۱

۴۳۔ جناب عمر اپنی بیوی سے غیر فطری طریقے پر جماعت کرتا تھا (اس چیز نے ان کی عزت کو چار چاند لگا دیئے) ترمذی شریف باب التفسیر پارہ ۲ مسند امام احمد حنبل ص۳۴۲ مسند ابن عباس۔

۴۴۔ جناب عمر نے بقول معاویہ امت رسول میں اختلاف کا بیج بویا ہے (اور اس چیز نے امت کو گمراہ کیا ہے) عقد الفرید ص۱۳۲ ذکر خلافت عمر

۴۵۔ جناب عمر وقت وفات بڑے ہم کی حق تلفی کے باعث بڑے پریشان تھے۔ (اور یہ ظلم کا اقرار ہے) صحیح بخاری ص۱۰۷۲ باب مناقب عمر

۴۶۔ جناب عمر نے حضرت علی کو اپنے کسی کار خلافت میں شریک نہیں کیا تھا (اور یہ ان کے بغض کا منہ بولتا ثبوت ہے) مروج الذہب ص۲۰۱ ذکر معاویہ

۴۷۔ جناب عمر نے نبی کریم کو بجائے قرآن مجید کے قرات سنا کر اذیت دی تھی۔
مشکوٰۃ شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ازالۃ الخفا ص۱۹۷

۴۸۔ جناب عمر کے وقت وفات بیت المال اسلامی کا چھیاسی ہزار روپیہ ان کے ذمہ واجب الادا تھا (اور یہ مسلمانوں کے مال میں خیانت ہے) اسد الغابہ ص۱۵۹

۴۹۔ جناب عمر نے متعۃ النساء کو حرام کیا تھا (حالانکہ قانون سازی کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۴)

چودہ ستارے

(مع اضافہ)

یعنی

حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی

تالیف

تاج المکلمین مجم الواعظین مؤرخ یگانہ فخر العلماء مفسر شہیر حجۃ الاسلام علامہ مولانا مولوی الحاج محمد نجم الحسن صاحب قبلہ

ناظم اعلیٰ پاکستان مجلس علماء و رجسٹرڈ کمیٹی مرکزی حکومت پاکستان

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ

لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عثمانؓ کی توہین اور عقیدہ الاثناء عشری

اهانة عثمان رضی اللہ عنہ وعقیدة الاثنا عشریة

AN INSULT OF HAZRAT USMAN .(RA) AND SHI'ITE DOCTRINE.

انوار العیون، ارشاد مفید، اعلام الوریٰ، جامع عباسی، صواعق محرقہ، مطالب السؤل، شواہد النبوت ارجح المطالب، بحار الانوار، مناقب وغیرہ۔

حدیث نعثل اور امام عصرؑ نعثل ایک یہودی تھا، جس سے حضرت عائشہ، حضرت عثمان کو تشبیہ دیا کرتی تھیں، اور رسول اسلام علیہ السلام کے بعد فرمایا کرتی تھیں :۔ اس نعثل اسلامی عثمان کو قتل کردو۔ (لسان العرب، نہایۃ اللغۃ علامہ ابن اثیر جزری ص۳۳۱) یہی نعثل ایک دن حضور رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض پرداز ہوا مجھے اپنے خدا، اپنے دین، اپنے خلفاء کا تعارف کرایئے، اگر میں آپ کے جواب سے مطمئن ہوگیا، تو مسلمان ہوجاؤں گا۔ حضرت نے نہایت بلیغ اور بہترین انداز میں خلاق عالم کا تعارف کرایا، اس کے بعد دین اسلام کی وضاحت کی "قال صدقت" نعثل نے کہا آپ نے بالکل درست فرمایا پھر اس نے عرض کی مجھے اپنے وصی سے آگاہ کیجئے اور بتایئے کہ وہ کون ہے یعنی جس طرح ہمارے نبی حضرت موسیٰ کے وصی یوشع بن نون ہیں اس طرح آپ کے وصی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میرے وصی علی بن ابی طالب اور ان کے فرزند حسن و حسین پھر حسین کے صلب سے نو بیٹے قیامت تک ہوں گے۔ اس نے کہا سب کے نام بتایئے آپ نے بارہ اماموں کے نام بتائے، ناموں کو سننے کے بعد وہ مسلمان ہوگیا اور کہنے لگا کہ میں نے کتب آسمانی میں ان بارہ ناموں کو اسی زبان کے الفاظ میں دیکھا ہے۔ پھر اس نے ہر وصی کے حالات بیان کئے، کربلا کا ہونے والا واقعہ بتایا۔ امام مہدی کی غیبت کی خبر دی اور کہا کہ ہمارے بارہ اسباط میں سے لاولد بن برخیا غائب ہوگئے تھے۔ پھر مدتوں کے بعد ظاہر ہوئے اور از سر نو دین کی بنیادیں استوار کیں۔ حضرت نے فرمایا اسی طرح ہمارا بارہواں جانشین امام مہدی محمد بن حسن عسکری مدت تک غائب رہ کر ظہور کرے گا۔ اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ (خاتمۃ المقصود ص۱۳۴ بحوالہ ذخائر المطہرین حموینی)۔

علامات ظہور مہدی علیہ السلام کے متعلق ارباب عصمت کے ارشادات

۱۔ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے بیشمار علامات ظاہر ہوں گے، پھر آخر میں آپ کا ظہور ہوگا۔ مغرب و مشرق پر آپ کی حکومت ہوگی۔ زمین خود بخود تمام دفائن اگل دے گی، دنیا کی کوئی ایسی زمین نہ باقی رہے گی جس کو آپ آباد نہ کردیں۔ علامات ظہور میں چند یہ ہیں۔

(۱) عورتیں مردوں کے مشابہ ہوں گی۔ (۲) مرد عورتوں جیسے ہوں گے (۳) عورتیں زین پہن کر گھوڑے سائیکلوں پر سواری کرنے لگیں گی۔ (۴) نماز جان بوجھ کر قضا کی جانے لگے گی۔ (۵) لوگ خواہشات نفسانی کی پیروی کرنے لگیں گے (۶) قتل کرنا معمولی چیز سمجھا جائے گا (۷) سود

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر ترجمہ و تعارف

فصل الخطاب

فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب

للعلامۃ المرزا حسین بن محمد تقی النوری الطبرسی الشیعی الامامی

محمد الفاروق النعمانی ـــــ رفیق دار المؤلفین کراتشی

ناشر مرکزیہ حزب الاسلام لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرامؓ کو جرائم پیشہ اور منافقین تحریر کیا گیا ہے

ذکر الصحابۃ بارتکاب الجرائم النفاق

THE HOLY COMPANIONS (SAHABA) ARE MENTIONED AS CRIMINAL AND HYPOCRITE.

۱۲۱

قریش کے ستر آدمیوں کے نام میٹ دیے گئے

قرآن میں ابولہب کا نام کیوں باقی رکھا گیا ہے

ملا حسین نوری لکھتا ہے

محی منہ سبعون من قریش باسمائہم واسماء اٰبائہم وما ترک ابولھب الا للازراء علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ عمہ	موجودہ قرآن میں قریش کے ستر آدمیوں کے نام معہ ان کے آباء کے نام میٹ دیئے گئے ہیں۔ مگر ابولہب کا نام صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے کے لئے نہیں میٹا گیا کیونکہ وہ آپ کا چچا تھا۔

(فصل الخطاب ص ۱۲۵/۲۳۸ باب اول مقدمہ ثالثہ)

بڑے بڑے جرائم پیشہ منافقوں کے نام قرآن میں کنایۃً ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کا فعل نہیں ہے

شیعوں کے پہلے امام جناب علیؓ کا پہلا ارشاد

ان الکنایۃ عن اسماء اصحاب الجرائر العظیمۃ من المنافقین فی القرآن لیست من فعلہ تعالیٰ وانما من فعل المغیرین المبدلین الذین جعلوا القرآن عضین واعتاضوا الدنیا من الدین ..... انہم اثبتوا فی الکتاب ما لم یقلہ اللہ لیلبسوا علی الخلیقۃ	بڑے بڑے جرائم پیشہ منافقوں کے نام قرآن میں کنایۃً ذکر کرنا یہ اللہ تعالیٰ کا فعل نہیں یہ کام منافقوں کا ہے۔ جنہوں نے قرآن میں تغیر تبدل کرکے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ اور دنیا کے عوض دین کو بیچ ڈالا انہوں نے قرآن میں وہ باتیں درج کی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمائی تھیں تاکہ حق و باطل کی آمیزش سے مخلوق کو دھوکہ دیں

(فصل الخطاب ص ۱۳۰ باب اول مقدمہ ثالثہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمد حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کا عقیدہ گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے کیونکہ جیسی خلافت ویسا عقیدہ چاہئے

عقيدة خلافة ابن بكر و عمر مثل ذكر الحمار !! (نعوذ بالله من ذالك) لانه لابدوان تكون العقيدة مثل الخلافة .

ASSIMILATION OF SHAIKHEEN'S CALIPHATE WITH PENIS OF AN ASS.

حقیقت الفقہ جلد دوم جواب حقیقت الفقہ مصنفہ علامہ الاسلام علام حسین محمد جامع المستراج بلاک نمبر ۱۱ ماڈل ٹاؤن لاہور

۷۴

تناسل بڑھے تو برستا چلا جاتا ہے اور جب لائب ہو تو بالکل
پتہ ہی نہیں۔

اضافات یومیہ پیج

نوٹ۔ سنی فقہ بلے بلے۔ سنی علماء کی زبانی یہ ہے بیچارے شیعوں کے عقیدے کی شان۔ بات بھی کسی حد تک درست معلوم ہوتی ہے کیونکہ ابوبکر و عمر و عثمان کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے کیونکہ جیسی خلافت ہو اس کے لئے ویسا ہی عقیدہ چاہیئے۔
یہ حوالہ کتاب "اکابرین کے عوامی بارے" مؤلف شاہد رضوی پیش کردہ جمعیت خدام رضا سے منقول ہے

مذہب اہلسنت میں شان تقیہ[1]

۱۔ سنی تقریر میں ہے قال الحسن التقیۃ الی یوم القیامۃ
حسن بصری کہتا ہے کہ تقیہ کرنا قیامت تک جائز ہے
بخاری شریف صفحہ ۱۹ کتاب الاکراہ ۔
نوٹ۔ سنیوں کے نزدیک تقیہ نام ہے جھوٹ بولنے کا اور حق کو چھپانے کا۔ پس سنیوں کو مبارک ہو کہ ان کی فقہ میں تا قیامت حق کا چھپانا اور

---

[1] ۔ یعنی حق کو چھپانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کائنات کا بدترین گستاخ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم! نوٹ لکھتا ہے کہ اگر خصیتین پر ثلثہ (ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ) کا نام لکھ کر ہمبستری کیجائے تو انزال نہ ہوگا (نعوذ باللہ)

احقد الناس علی الصحابة . کتب الملاحظة انه من کتب علی خصیتیة اسماء الخلفاء الثلاثة عند الجماع لاینزل فلا ینزل

A WORST IMPUDENT OF SAHABA WRITES THAT BY WRITING THE NAMES OF SHAIKHEEN ON TESTIS, EJACULATION CANNOT TAKE PLACE.

تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ ۲۵ — علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک مالل ٹاؤن لاہور

دیوبندی شریعت میں کنوارپن لوٹانے کی ہدایات

الرحمۃ ص ۱۲۶ میں لکھا ہے کہ جو دیوبندن بیل کا پتا نے کر اسکے سن روئی بھگو کر شرمگاہ میں رکھے گی اگر اسکا پردہ بکارت زائل ہو چکا ہے تو عورت پاک کی برکت سے دوبارہ لوٹ آئے گا مجرب شاگرد علام کا ہے گھر ان سے تجربہ شدہ نسخے ہے نوٹ علماء دیوبند کے تجربات اور ہدایات پر اسلام کو برا کہنے ہے

حمل گرانے کے لیے فقہ دیوبند کی عصری ہدایات

کتاب الرحمۃ ص ۱۵۴ میں لکھا ہے کہ جو دیوبندن اور دیابن تھوڑا سا کینا کا دودھ اور کچھ شہد ملا کر چاٹ لے اسکا حمل گر جائے گا۔

دیوبندی احتلام روکنے کے لئے الرتناسل کے اردگرد ماں باپ کا نام لکھیں

کتاب الرحمۃ ص ۱۲۷ پ میں لکھا یکتب علی فخذ والایمن آدم و علی الایسر حوا فلا یحتلم کہ جو دیوبندی اپنی دائیں ران پر آدم اور بائیں پر حوا کا نام لکھے گا اسکو احتلام نہ ہوگا نوٹ اور اگر خصیتین پر ثلثہ کا نام لکھ کر ہمبستری کی جائے تو انزال نہ ہوگا۔

مولانا محمد علی بلال گنجی شیخ الحدیث کو دعوت فکر

اعلیٰ حضرت اپنی نقہ عائشہ اور عثمانؓ میں پیشاب پینا اور منی کھانا بلکہ پاخانہ کھانا جائز ہے اور ہر قسم کے حیوانات کے الرتناسل ہر جائز

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

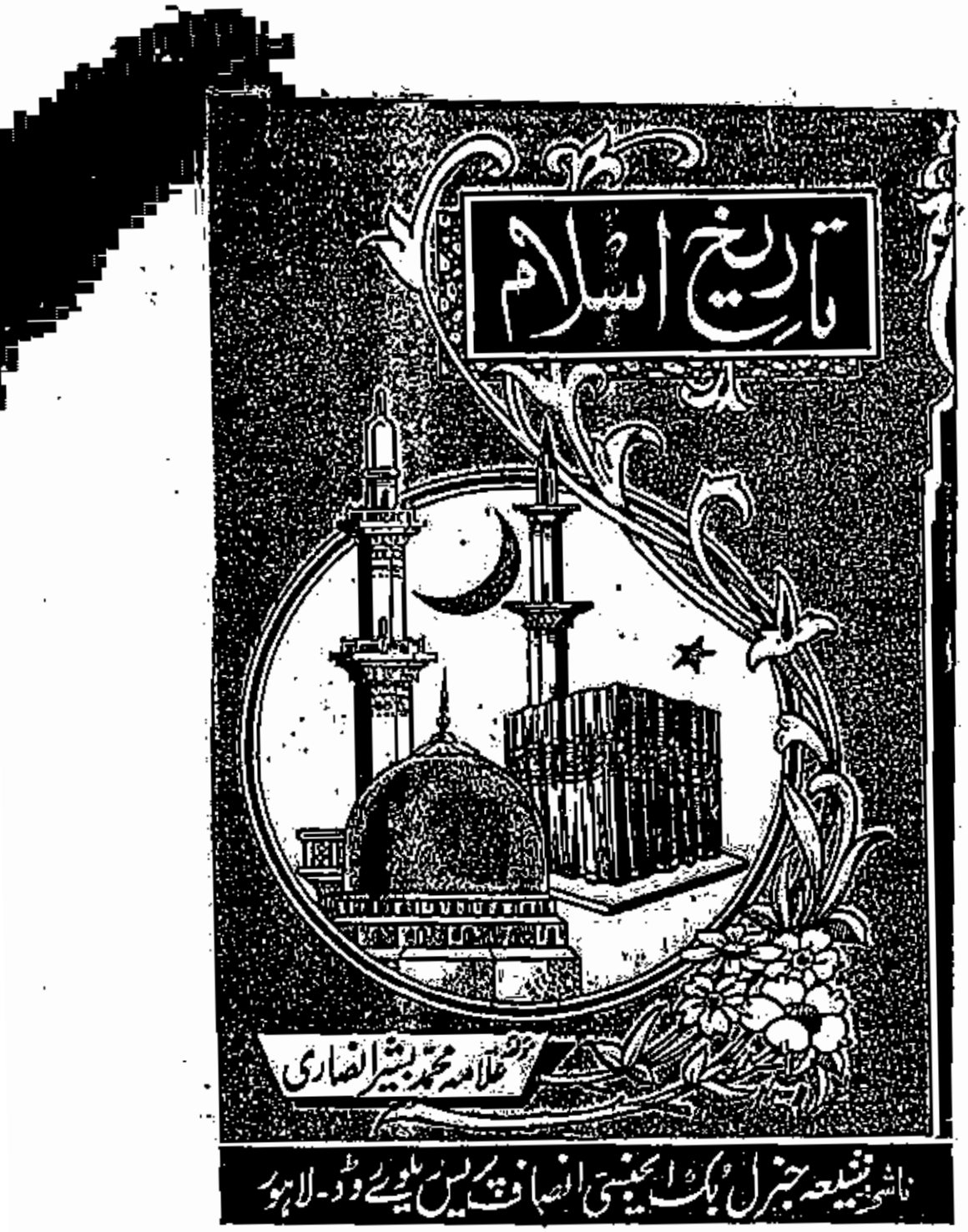

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و طلحہؓ اور زبیرؓ منافقوں میں سے ہیں

كان أبوبكر و عمر و عثمان و طلحة و الزبير من المنافقين .

HAZRAT ABU BAKR ؓ, HAZRAT UMAR ؓ HAZRAT USMAN ؓ, HAZRAT TALHA ؓ HAZRAT ZUBAIR ؓ WERE AMONG APOSTATES.

تاریخ اسلام از علامہ محمد اکبر النجار۔ انصاف پبلی کیشنز روڈ لاہور

ص ۳۹

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔ یعنی آج میں نے تمہارا دین تمہیں کامل کر دیا اور اپنی نعمت تمہیں پر تمام کر دی اور تمہارے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا۔ اس کے بعد حضرتؐ نے غدیر کا جلسہ برخاست کیا اور مدینہ تشریف لے آئے۔

فصل بیست و سوم

ابو عبیدہ جراح کو امین کیوں کہا جاتا ہے

غدیر خم کے اجتماع میں صحابہ کرام نے علی کو مولا اور امیر المومنین مان کر بیعت تو کر لی لیکن اکثر حضرات کے دل میں حسد کی آگ جلتی رہی اور وہ بدستور نفاق کے مرض میں مبتلا رہے۔ جب یہ حضرات مدینہ پہنچے تو حضرت ابوبکر کے گھر اکٹھے ہوئے اور ایک صحیفہ تحریر کیا، اور اس پر دستخط کر کے ابو عبیدہ جراح کے سپرد کیا اور اسے اس صحیفہ کا امین قرار دیا گروہ منافقین میں ابو عبیدہ اسی دن سے امین کے نام سے پکارے جانے لگا۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ غدیر سے واپسی آتے ہوئے جب سرکار دو عالمؐ عقبہ سے صحیح و سالم گزر گئے تو جناب حذیفہ کے غلام سالم نے دیکھا کہ جناب ابوبکر، عمر اور ابو عبیدہ جراح اہم سرگوشیاں کر رہے ہیں۔ سالم نے کہا کیا حضورؐ نے ایسی سرگوشیوں سے منع نہیں فرمایا؟ ان تینوں نے کہا کہ اگر تم حضورؐ کے پاس ہماری شکایت نہ کرو تو آؤ تم بھی ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ، چنانچہ سالم بھی ان کے ساتھ گھل مل گیا۔ انہوں نے سارا راز اس پر فاش کر دیا کہ ہم لوگ علی کی امامت و امارت کو ہرگز پسند نہیں کریں گے اور ان کی بیعت کو توڑ دیں گے اور حضورؐ کی رحلت کے بعد خلافت پر قابض ہو جائیں گے۔

غرض مدینہ میں پہنچ کر ابوبکر کے گھر منافقوں کا ایک گروہ اکٹھا ہوا۔ جن میں چودہ تو وہی اصحاب عقبہ تھے جنہوں نے حضورؐ کے ناقہ کو بھڑکانے کی ناکام کوشش کی تھی۔ ان چودہ کے نام یہ ہیں (۱) ابوبکر (۲) عمر (۳) عثمان (۴) طلحہ (۵) عبدالرحمٰن بن عوف (۶) سعد بن ابی وقاص (۷) ابو عبیدہ بن جراح (۸) معاویہ بن ابی سفیان (۹) عمرو بن العاص (۱۰) ابو موسیٰ اشعری (۱۱) مغیرہ بن شعبہ (۱۲) اوس بن حدثان (۱۳) ابوہریرہ (۱۴) ابوطلحہ انصاری ان کے علاوہ دوسرے بیس منافقوں نے بھی شرکت کی اور صحیفہ پر جو تیس منافقین نے دستخط کئے صحیفہ کے کاتب کے فرائض سعید

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

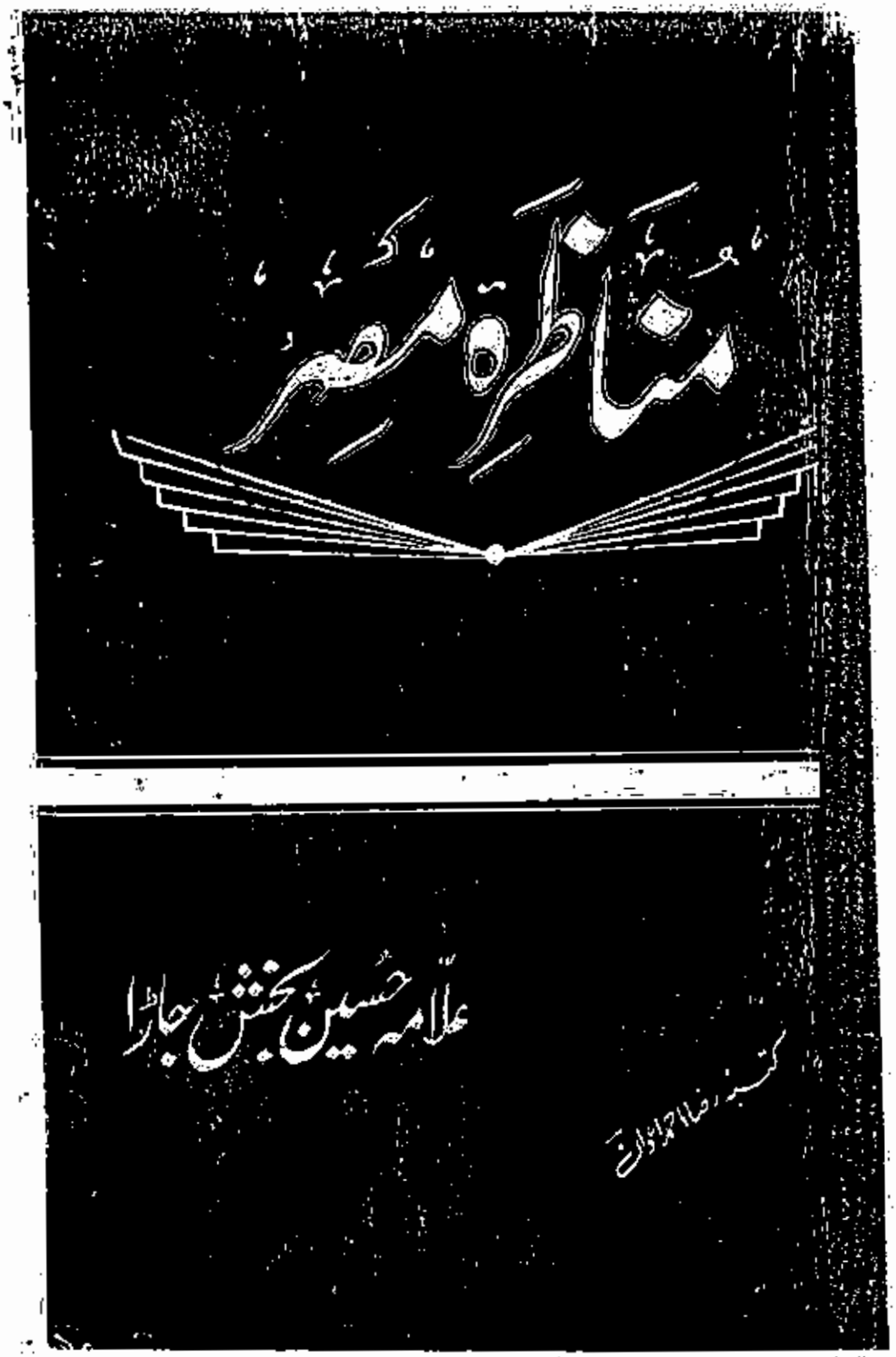

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفاء ثلاثہؓ اور تمام صحابہ کرامؓ کی تکفیر

تکفیر الخلفاء الثلاثة و جميع الصحابة رضوان الله عليه اجمعين

DESECRATION OF SAHABAS (HOLY COMPANION)

مناظرہ صمراد حسین کھل جاؤ

ایمان ثلثہ

[redacted] کی مساجد حنفیہ محلہ دار بحث کا ایک نیا دروازہ کھولتے ہوئے کہا کہ شیعہ لوگ [redacted] کے ایمان کے منکر ہیں حالانکہ وہ ایمان والے تھے اور رسول اللہ ان سے راضی تھے۔

شیعہ مناظر علوی نے جواب دیا۔ بے شک شیعوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ لوگ (نعوذ باللہ) دل و جان سے مومن نہیں تھے۔ البتہ ظاہراً زبانی طور پر وہ اسلام کا اظہار کرتے تھے اور حضرت رسالتمآب کا یہ دستور تھا کہ جو لوگ کلمہ شہادتین زبان پر جاری کر لیا کرتے تھے وہ ان کا اسلام قبول کر لیتے تھے خواہ کلمہ پڑھنے والے منافق ہی کیوں نہ ہوں پس ایسے لوگوں کے ساتھ آپ مسلمانوں کا سا برتاؤ کرتے تھے اسی بناء پر آپ نے ان سے روشنے بھی قبول کر لئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صراط علی حق نمسکه

مناظرہ خنیہ

تالیف

عالم و عارف علوم ربانی مولانا شیخ ابوالفتوح رازی

ترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب بیکانیر مرزا پوری

مترجم کتاب حیات القلوب۔ جلاء العیون و حق الیقین وغیرہ

بہ شر

امامیہ کتب خانہ معتمل حویلی

اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کی توہین اور حضرت معاویہؓ پر لعنت

اهانة الشيخين واللعن على سيدنا معاوية .. رضى الله عنهم

DESECRATION OF HAZRAT ABU BAKR (RA), HAZRAT UMER(RA), AND CURSE TO HAZRAT MUAVIYA (RA)

مناقب حسنین از شیخ ابو الفتوح رازی کی ترجمہ مولوی سید بشارت حسین ناشر المکتبہ کتب خانہ لاہور۔

۶۶

الدین خزیمہ کے تو ہزار لوگوں کی اور قیس بن سعد کی اور مالک ابن نویرہ اور ان کے دس ہزار
مانعیوں کی ان سے مخالفت سب پر عیاں ہے کہ ان لوگوں نے ابوبکر کی بیعت نہیں کی۔ اس لئے
بوبکر نے خالد بن ولید کو ان کے خلاف لشکر دے کر بھیجا۔ اس نے اس مومن کو مع اس کے
بن ہزار اشخاص قبیلہ کے قتل کیا اور ان کے مال و اسباب سب لوٹ لئے اور ان کی عورتوں
ور بچوں کو قید کر لیا۔

اے ابراہیم! بتا کس طرح خواص امت کا اجماع ہوا۔ خدا سے ڈر اور اپنے اس اعتقاد فاسد
باز آجا اور خدا اور رسول پر ایسی جرأت نہ کر۔ اے ابراہیم اگر اجماع امت کا خلافت ابوبکر میں
ثابت ہوا اور اجماع پر اتفاق ہوا ہو تو پھر یزید اور باقی بنی امیہ جو کہ قرآن دین ہیں یوں امام نہ ہوئے
ہو کیونکہ ان سے اس قدر لوگوں نے بیعت کی کہ ابوبکر و عمر کی بیعت کرنے والوں سے صدگونہ زیادہ تھے
بذا اس صورت سے معاویہ و یزید ملعون اور باقی بنی امیہ سب امام ہوتے۔ اور ایسی قرآن کے
فر میں شک نہیں ہو سکتا جن کے وہ امام ہوں جنہوں نے فرزند رسولؐ کا سر مبارک اور ان کے
بیعت کو برہنہ اونٹوں کی پشت پر سوار کر کے اسیری میں لے گئے اور مدت دراز تک انبیاء
سول کو سب و شتم کرتے اور برا کہتے رہے۔

اے ابراہیم! قتل عثمان پر اکثر اہل اسلام کا اجماع منعقد ہوا جو امت کے خواص و عوام
اجماع ہے کہ اسلام کے تمام شہروں سے لوگوں نے خطوط لکھے اور لوگوں کو عثمان کے قتل کی
ترغیب و تحریص کی۔ ملک مصر سے تقریباً تیس ہزار اشخاص اس کے ظلم کی شکایت کرنے آئے
ر اور اتفاق کر کے یکبارگی اس پر حملہ کیا اور اسے بری طرح قتل کیا۔ اور چند روز تک
ن کے پیروں میں رسی باندھ کر مدینہ کے گلی کوچوں میں گھسیٹتے رہے۔ اور مسلمان گروہ گروہ
تے تھے اور اس کے سر پر ٹھوکریں مارتے تھے اور اس کے ظلم کی شکایت کرتے تھے۔ اے
راہیم چونکہ عمر بن الخطاب خالد بن ولید اور بنی امیہ کے منافقوں کے ایک گروہ کو علی سے
دت فطری تھی اس لئے یہ تمام فسادات برپا کئے اور کتنے ہزار مومنین کو قتل کیا اور کتنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

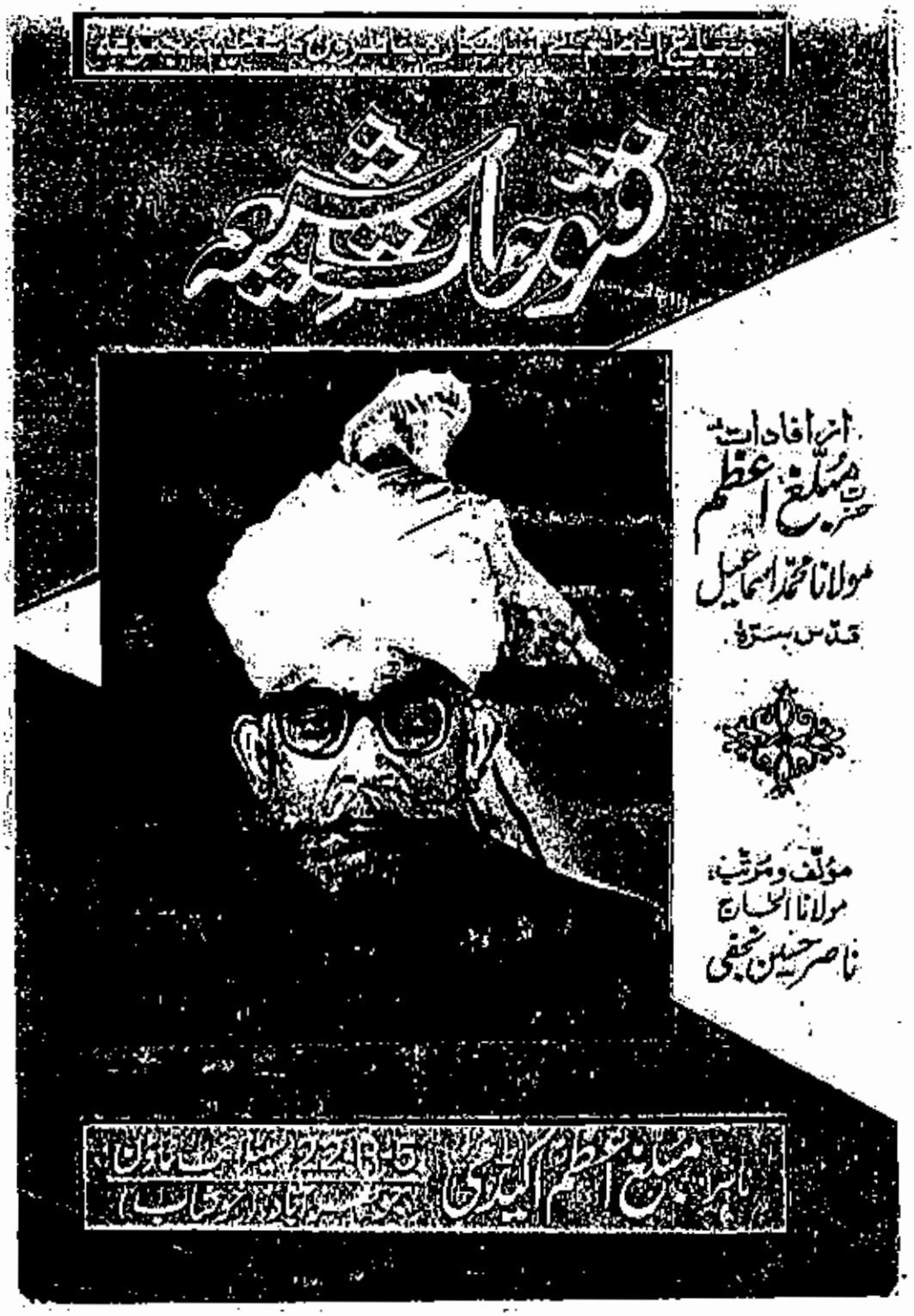

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلاثہؓ پر غصب خلافت کا الزام

اتهام غصب الخلافة على الخلفاء الثلاثة رضوان عليم اجمعين .

THE CALIPHATE OF SHAIKHEEN WAS BASED ON USURPTION

تحفہ شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی فون 22-R جھنگ ٹاؤن خوشاب

۷۵

ابھی آیا ہی نہیں تھا۔ یہ تو ان کے چہیتے جانشوں کی شورش تھی ورنہ ابوبکر کا وہاں موجود ہونا مصرع دکھلائے ہے میرے مقابل دوست جس علاء العیون سے آپ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ اس میں تو صاف تصریح ہے کہ شیخ مفید و شیخ طوسی و شیخ طبرسی و شیخ محمد فرقین نے روایت کی ہے کہ جب حضرتؐ نے رحلت فرمائی تو سقیفہ بنی ساعدہ میں عمر بن عوف و انصار نے عبدالرحمن بن عوف و ابوبکر و عمر وغیرہ نے اہل بیت رسالت کو اسی حالت میں چھوڑ دیا اور ان کی تعزیت کو نہ آئے اور نہ متوجہ تجہیز و تکفین حضرتؐ ہوئے۔ بلکہ سقیفہ بنی ساعدہ میں غصب خلافت کے لئے گئے اور اسی وجہ سے ان میں سے اکثر کو نماز جنازہ حضرتؐ نصیب نہ ہوئی۔ جناب امیرؑ نے بریدہؓ کو ان کے پاس بھیجا کہ حضرتؐ پر نماز پڑھنے کیلئے حاضر ہوں مگر یہ نہ آئے۔ یہاں تک کہ ان کی بیعت اس وقت تمام ہوئی جبکہ حضرتؐ دفن ہو چکے تھے۔

اور یہی اہل السنت کی مشہور و مستند کتاب کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۳۹ میں حضرت عروہ سے روایت ہے کہ عن عروۃ ان ابا بکر وعمر لم یشھدا دفن النبی وکانا فی الانصار فلما فرغ قبل ان یرجعا۔ یعنی عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ جو حضرت ابوبکر کے نواسے اور اسماء بنت ابوبکر کے فرزند ارجمند ہیں کہ ابوبکر اور عمر دونوں جنازہ اور دفن پیغمبر خدا میں حاضر نہیں ہوئے اور وہ دونوں انصار میں تھے۔ اور حضورؐ ان دونوں کے واپس آ رہنے سے پہلے دفن کر دیئے گئے۔

لیجئے حضرات! یہ ہے آپ کے خلفاء کے جنازہ پڑھنے کی حقیقت جسے آپ سننے کے لئے مدت سے تڑپ رہے تھے۔ ذرا ان روایات کا جواب دیکر ابوبکر کا بالتصریح جنازہ پڑھنا ثابت تو کیجئے اور انعام لیجئے۔ اگر آپ کو ابوبکر کا نام کسی کتاب سے نہیں مل رہا تو دیگر علماء کی امداد حاصل کریں اور ابوبکر کا بالتصریح جنازہ پڑھنا دکھا دیں روپوں کا نام سن کر آپ کی رال تو ٹپک پڑی مگر بغیر نام دکھانے کے آپ کو کون دے۔ اب نہ سہی پھر کبھی اگر دکھا دیں تو آپ انعام کے حقدار ہیں۔

اور ہاں اور دان حضرات جو عمر نہیں سمجھتے مسئلہ فدک کی الفاروق سے تلاش کا ترک دفن رسولؐ ملاحظہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفاء ثلاثہؓ پر اور حضرت معاویہؓ پر بے جا الزامات

افتراءات كاذبة على الخلفاء الثلاثة و على سيدنا معاوية بن ابى سفيان

BASELESS ALLEGATIONS ON FIRST THREE CALIPHS AND HAZRAT MUAVIYA (RA)

نوٹ: شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی 5 R-22 سیلانٹ ٹاؤن خوشاب

ثابت ہے۔ اور باقی رہا انما الشوریٰ للمہاجرین والانصار پر معاویہ کے اعتراض کا جواب ہے۔ اور وہ اعتراض یہ تھا کہ معاویہ کہتا تھا کہ علیؓ اس لئے خلیفہ نہیں کہ میں اور اہل شام انتخاب علیؓ کے وقت حاضر نہ تھے۔ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ آپ کے مسلمات سے ہے۔ کہ شوریٰ مہاجرین اور انصار کا حق ہے اور اہل شام نہ مہاجرین نہ انصار سے۔ جس کا معاویہ کوئی جواب نہ دے سکا۔ بلکہ آج تک معاویہ کے مریدوں سے بھی اس کا جواب نہ بن پڑا۔ ابن عبدربہ کی تشریح اہل السنت کی مستند کتاب "عقد الفرید" جلد ۳ صفحہ ۱۰۱ اسی خط کے ضمن میں موجود ہے فاعلم انك من الطلقاء الذين لا تحل لهم الخلافة ولا يدخلون فى الشورى کہ اے معاویہ تو تو آزاد شدہ اسیروں میں سے ہے جن کیلئے نہ مہاجرین و انصار تو خلافت کا حق ہے نہ شوریٰ کا۔

اور فان اجتمعوا على رجل وسموه اماما كان ذالك الله رضا یہ کلیت شوریٰ کا بیان ہے کہ مہاجرین و انصار کے نزدیک شوریٰ کا یہ مطلب ہے کہ اگر وہ کسی آدمی پر جمع ہو جائیں اور اس کا نام امام رکھ لیں تو وہ اللہ کے نزدیک بھی پسندیدہ ہے۔ مگر جب معاویہ نے علیؓ کو امام نہ مانا تو اپنے مسلمہ قاعدے کی یہاں بھی خلاف ورزی کی فان خرج عن امرهم خارج بطعن او بدعة ردوه الى ما خرج منه فان ابى قاتلوه۔ یہ شوریٰ کمیٹی کے مرتبہ آئین کی اس دفعہ کا بیان ہے جس کی بنا پر آپ نے معاویہ اور اس کے اصحاب اور عائشہ اور اس کے حواریوں کو خارجی اور باغی اور واجب القتال قرار دیا ہے۔

الغرض اس الزامی خط سے خلافت علیؓ کی خلافت اور معاویہ کی بغاوت اور عائشہ وغیرہ کے خروج کی قلعی کھل گئی۔ اب اگر سنی خلافت علیؓ کو حق سمجھیں تو معاویہ اور عائشہ کو پناہ نہیں ملتی اگر نہ سمجھیں تو خلافت علیؓ کی بیخ کنی ہوتی ہے۔ یہ تھا جناب امیر کا الزام۔ اور اس خط کو الزاماً ثابت کرنے کے لئے مبلغ اعظم نے اہل السنت کی مستند کتاب "عقد الفرید جلد ۳ ولا اطیل" سے اس مکتوب کی ابتداء میں یہ تصریحی الفاظ دکھائے "وكتب الى معاوية لما بلغه مقتل المجمل سلام عليك اما بعد فان بيعتى بالمدينة لزمتك وانت بالشام لانه بايعنى الذين الخ"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفاء ثلثہؓ کی تکفیر

تکفیر الخلفاء الثلاثة رضوان الله عليهم اجمعين .

DISOWNING OF FIRST THREE CALIPHS.

لفوظات شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی 22-R,5 سیلانٹ ٹاؤن خوشاب

[redacted]

چنانچہ ذریعہ لعل عین صاحب کے دعوٰی و معقولات کی حقیقت۔ جو وقت اس بحث [redacted] مبلغ اعظم کے وقت میں شامل نہ کیا گیا۔

اس کے بعد قبلہ مبلغ اعظم نے پھر تقریر شروع کی۔ کہ حضور یہ وعدۂ خلافت تو ایمان [redacted] سے ہے جن کے اعمال صالح ہوں اور ان کی خلافت کا اعلان اللہ تعالیٰ بذریعہ رسولؐ کرے [redacted] خلفاء کا کر چکا ہے۔ اور اس کے واسطے سے دین محکم ثابت کرے گا اور خوف [redacted] امن آئے گا اور وہ اللہ کی عبادت کریں گے اور وہ شرک ہرگز نہ کریں گے۔ اور [redacted] خلافت کا منکر اور منافق فاسق ہوگا۔

اول ایمان کامل کی شرط ہے۔ مگر ایمان ثلاثہ ثابت نہیں۔ شرائط ایمان سے [redacted] اور اپنے خلفاء کا ایمان ثابت کیجئے۔ اس کے بعد اپنے مندرجہ ذیل آیات [redacted]

انما المؤمنون امنوا بالله ورسوله ثم لم يرتابوا وجاهدوا باموالهم وانفسهم في سبيل الله اولئك هم الصدقون ۔ (پ ۲۶ الحجرات)	یعنی سوائے اس کے نہیں۔ کہ مومن وہ ہیں جو ایمان لائے ساتھ اللہ اور رسولؐ کے۔ پھر انہوں نے شک نہ کیا اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ ایمان کے لئے تصدیق اور اطمینان قلب کی ضرورت ہے۔ [redacted] مسئلہ یہ ہے کہ مندرجہ صفات ایمان ثلاثہ صاحبان کو نصیب [redacted] پھر آپ نے اہل السنت کی کتابوں سے عمر کا شک فی النبوۃ پیش کیا [redacted] ۱۲ جلد ۶، اور درمنثور صفحہ جلد ۵ سے یہ عبارت پڑھی

وعلامة الذين امنوا

قال عمر والله ما شككت منذ اسلمت الا يومئذ ۔ یعنی حضرت عمرؓ نے کہا کہ میں جب سے ایمان لایا تھا مجھ کو کبھی شک واقع نہ ہوا مگر آج کے دن (یعنی صلح حدیبیہ کے دن) پھر اہل السنت کی مشہور کتاب فتح الملہم شرح صحیح مسلم جلد ۲ صفحہ ۳۶۱ سے یہ عبارت پیش کی:۔

فوقع في صدر عمر شيء عرفه النبي في وجهه حتى ل	پس حضرت عمرؓ کے سینے میں کوئی ایسی چیز واقع ہوگئی جس کو حضورؐ نے اس کے چہرے سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کتاب)

مصائب النواصب

(در رد نواقض الروافض)

(تالیف)

قاضی سید نورالله دوشتری

شہید سنہ ۱۰۱۹ ہجری

(ترجمہ)

آقا میرزا محمد علی مدرس رشتی چہار دھی نجفی

متوفی سنہ ۱۳۳٤ ہجری

(نگارش وحواشی)

(آقای مرتضی مدرسی چهاردهی)

برمایهٔ :

آقای حاج سید احمد کتابچی مدیر

کتابفروشی وچاپخانهٔ اسلامیه

(تهران - خیابان بوذرجمهری)

تلفن ٦٩١٦٦

چاپخانهٔ اسلامیه

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرۃ ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تکفیر اور نفاق کا الزام

اتھام التکفیر والنفاق لسیدنا ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

DISOWNING AND ALLEGATION OF HYPOCRISY ON HAZRAT ABU HURAIRA, رضی اللہ عنہ

مصاب الزامب ودرد لوائح الروائح از قاضی نور اللہ شوشتری 1019 ہجری (طبع ایران)

ـ۱۹ـ

(۱۔ابوھریرہ)

شکنجی ھای لبابت ونفاق ایشان است که عمل به یك خبر را روا دارند و ... یان ... ایشان اثنی عشری ٤ روایت شود باور ندارند و گواه و دلیل ... روایت ابو هریره را باور دارند وبآن عمل می کنند بسا آنکه حضرت ... دوباره این فرمود ان فیك لشبه من الکفر ، ودر زمان پیغمبر ص به ... اقرار دو هم چنین روایت کرد که پیغمبر فرمود هر کسی یك رکعت نماز در ... که گذارد مانند آنست که دور کعت در مکه بجای آورده حضرت ... ابوهریره شنید از وی بیزاری جست ابو هریره عرض کرد این ... کردم تا قیمت آنجا زیاد گردد وروایت شده که عمر گواهی داد ... خدا و مسلمانان است وچون والی بحرین شد خیانت نمود وحکم نمود ... از او بستانند(۱)

... کتاب طرائف گفت . همه میدانند که ابو هریره از حضرت امیر ع و ... هاشم دوری نموده وابراز دشمنی کرد وسوی معاویه شتافت این ها نیازی به ... وحکایت نیست که فورخین در تاریخ ها نوشته اند ودر نزد دانشمندان ثابت ... با این وصف در کتابهای صحاح از ابو هریره روایت حدیث نموده اند بنا ... متهم بدروغگوئی بود ودر نزد صحابه هم متهم بود مانند اینها است خبری ... حمیدی در جمع بین الصحیحین در حدیث بداز صد وشصت وشش روایت کرد که ... ابی هریره اتفاق دارند که از ابی زرین که گفت ابوهریره نزد ما آمد و ... بر پیشانی خود می نواخت وميگفت بزبان من گواه باشید که نسبت دروغ به ... ص دادم ۱۱۲ ...

روایت دیگر حمیدی درجمع بین الصحیحین درمسند عبدالله بن عمر در حدیث ... بداز صد و بیست وچهار است که اتفاق دارند که حضرت رسول ص امر به کشتن ... سنگان داد بچن سك شکاری وسك چوپان وسك پاسبان گفته شد ای ابن عمر هریره ... گوید سك کشت هم می باشد ابن عمر گفت از برای ابوهریره کشت باشد!!

روایت حمیدی درجمع بین الصحیحین درحدیث بداز صد وشصت است که اتفاق دارند درمسند ابوهریره که روایت نمود از پیغمبر ص که فرمود هر که پیرو

۱ـ به کتاب ابوهریره تالیف آقای سید عبدالحسین شرف الدین چاپ صیدا که دراین موضوع بهترین کتاب است مراجعه شود (مرتضی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب بمکابرہ منقولی خاص تہذیب شیعہ کیلیے لکھی ہے
حضرات اہل سنت والجماعۃ ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

شیعہ دھقو شیعہ کا شیعہ ممکابرا

حصہ دوم موسوم بہ

تنزیہ الانساب عن تلوث الاضحاب

مولفہ و مرتبہ و مضامعفہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت محمد دامی عالم جلیل فاضل نبیل مولانا و مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ و کعبہ مصطفوی چشتی رضی اللہ عنہ

جسکو

سن ۱۳۳۷ھ مطابق سنہ ۱۹۱۹ء میں عرائک پیچوائی مرزا امیر سلطان صاحب مصطفوی چشتی ساکن دہلی نے سلطان الطابع کانپور میں باہتمام منشی سید نور الحسن صاحب مالک مطبع چھپوا کر بار دوم مکرر شائع کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابیہؓ عورتوں کی توہین

اهانة الصحابيات (رضوان الله عليهن اجمعين) (والعياذ بالله)

HUMILATION OF HOLY WOMEN (SAHABIA'S)

حجرت الانساب فی قبائل الاعراب شیخ الاصحاب از محمد عالم چشتی ۱۳۱۱ھ نور الطابع لکھنؤ

سلیم المعروف ہام شریک کا یہ قصہ درج ہے کہ وہ ہر وقت نبی سفوری رہا کرتی تھیں ایکدن حضرت عائشہ نے جوانکا سر جھاڑ منہ پھاڑ دیکھا تو پوچھا کہ تیری کیا حالت ہے اُن بی بی نے کہا کہ میں بناؤ سنگار کس کے لیے کروں میاں کو روزہ نماز سے ہی فرصت نہیں پس ام المومنین نے بجہت شفقت مادری آنحضرت سے یہ قصہ عرض کیا آنحضرت ہنس پڑے اور لوگوں کو جمع کر کے خطبہ فرمایا کہ کیا تم لوگ مجھ سے بھی آگے بڑھ جانا چاہتے ہو میں یا روزہ نبی مرسل ہونے کے افطار بھی کرتا ہوں اور صائم بھی رہتا ہوں اور اپنی ازواج کے پاس بھی جاتا ہوں پس جو میرا طریقہ ہے سنکر بعض صحابیات نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم نے ازواج کے پاس سے لا نحدث ذلک ابدا نقول ما یقول فلان | جانے کی قسم کھالی ہے پس آپ نے فرمایا کہ تم کیا کہتی ہو کہ تمہارے شوہر جس سے تو تم تسمیں کھاتی ہو تے تو ڈالتے ہیں اللہ تعالیٰ تم سے مواخذہ نہ کرے جتنی ان دونوں حدیثوں اور قرآن کی آیتوں سے معلوم ہوا کہ جماع کرنا ثواب کا حاصل ہے کہ خدائے عزوجل اور اسکا رسول اس فعل کے واجب کی تسمیں زبردستی تڑوا تڑوا کر عورتوں کو آسودہ کرا دیتے ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

مشہور تو یہ ہے کہ کھجور یا تلک یا پانی سے روزہ کھولنے میں زیادہ ثواب ہے لیکن بعض صحابہ کے عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ جماع کے افطار میں زیادہ ثواب ہے چنانچہ حضرت عبداللہ ابن عمر جماع

وعن ابن عمر فقد کان یفطر بالجماع وقد جامع ثلثة جواری فی رمضان قبل العشاء۔ (مجمع بحار الانوار جلد سوم صفحہ ۳۰۹)	سے روزہ افطار فرمایا کرتے تھے اور انھوں نے رمضان میں قبل عشاء تین لونڈیوں سے جماع کیا تھا۔
عن عائشة ان النبی صلعم کان یقبل وھو صائم ویمص لسانھا رواہ ابوداؤد کتاب الصوم باب الصائم یبلع الریق صفحہ ۳۲۶)	اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پیغمبر خدا بحالت صوم میرے بوسے لیا کرتے اور میری زبان چوسا کرتے تھے انتہی۔

غالباً مختار رحمہ اللہ نے جو دن رات میں دس بارہ دفعہ جماع کا حکم دیا ہے وہ ایسے ہی فضائل و مجاہدہ و کثرت ثواب کی نیت سے چنانچہ ذخیرۃ السائل کے صفحہ ۲۹ میں بحوالہ خود مختار لکھا ہے

قیل یقتضی علیھما ازدجرین بالیوم دمسات	کہ ان دونوں کو لازم ہے کہ چار دفعہ دن کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعانِ علی زندہ باد
دشمنانِ علی مردہ باد

یا علی مدد

تحفہ حنفیہ

تحفہ جعفریہ

در جواب

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

ازقلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لچر اور بیہودہ تحریر

عبارة غليظة وفاحشة !! (نعوذ بالله من ذالك)

INDECENT AND VULGAR WRITING.

تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ ہاک مال تاجران لاہور

۲۶۸ :

غسل کی مزید تفصیلات کے لئے ہمارا رسالہ تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ ملاحظہ کریں اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل ننگے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل جنابت حضرت عائشہ نبی کریم کے ساتھ ایک برتن میں کرتی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۵۵ کتاب الغسل من عائشۃ۔

قالت کنت اغتسل انا والنبی من اناء واحد۔

ترجمہ : حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔

نوٹ : حضرت عائشہ نے یہ رپورٹ عروہ صحابی کو دی ہے اور ہمارا مقصد اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو کیا ضرورت اور مجبوری تھی کہ وہ اپنی خلوت کی باتیں مردوں کو بتاتی تھی شرفاء گھرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں کرتی۔ جیسی روح دیسے فرشتے

فقہ دیوبندیہ بغیر غسل کے گئی عورتوں سے جماع جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۵۸ کتاب الغسل۔

ترجمہ : انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی کریم دن اور رات میں صرف ایک گھنٹہ میں اپنی گیارہ بیویوں سے ہمبستری فرما لیتے تھے کسی نے پوچھا کہ کیا حضور پاک میں اتنی قوت باہ تھی انس نے کہا انجناب میں تیس مردوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی اپنے سرپرست عمرؓ کی طرح شہوت پرست تھے

كان اهل السنة متوغلين فى حب الشهوة مثل زعيمهم عمر رضی اللہ عنہ

SUNNI WERE SODOMIST LIKE HAZRAT UMER (RA).

تحفہ حنیفہ ورجواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۲۲

فتاوی قاضی اد — ولو قبلت المصلی امراۃ ولم یشتہا الرجل فسد صلوتہ

عالمگیری کی عبارت — اور اگر عورت کسی مرد کو حالت نماز میں چوم لے تو مرد کی نماز باطل نہیں ہے بشرطیکہ مرد کو شہوت نہ آئے۔

نوٹ — شیخ رضی الدین بن ابی بکر بن علی بن محمد الحداد البغدادی نے سراج وہاج میں اسی فتوی کو لکھا ہے کہ اگر عورت نمازی کو چومے تو عورت کی نماز باطل نہیں ہے اور اگر مرد بغیر شہوت کے عورت نمازی کو چومے تو عورت کی نماز باطل نہیں ہے اور قاضی محمد بن احمد بن عمر ظہیر الدین البخاری نے فتاوی ظہیریہ میں بھی اس فتوی کو لکھا ہے۔ اور زین الدین بن نجیم مصری نے بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں باقاعدہ بحث کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے مرد اور عورت بحالت نماز جب ایک دوسرے کو چومیں تو دونوں کی نماز باطل نہیں ہوتی۔

دیوبند کے شیخ الاسلام کو دعوت فکر

مذکورہ حوالہ جات سے چند باتیں روشن ہوگئی ایک تو یہ پتہ چل گیا کہ فقہ دیوبند میں بحالت نماز عورت مرد کا ایک دوسرے کو چومنا جائز ہے اور یہی مسلمات ہے اور یہ فتوی دیوبندی دعاۃ کے سر پر طمانچہ ہے۔ اور یہ پتہ بھی چل گیا کہ علماء دیوبند اہل سنت عوام کی تمام ضروریات کا خاص خیال فرماتے ہیں یہ عوام اپنے سرپرست اعلی امیر عمر کی طرح بہت شہوت پرست ہیں آنجناب کا بحالت روزہ جماع کرنا کنز العمال ج ۸ ص ۲۴۴ میں اور بحالت جنابت نماز پڑھنا ص ۲۲۲ میں لکھا ہے پس سنی مرد مغیرہ بن شعبہ کی اقتداء اور سنی عورتیں ہندہ بن عتبہ کی طرح شہوت پرست تھے پس ایسے پیارے ایسی دلچسپی کے فتوی کیوں نہ لکھتے۔ یہ فتوی لکھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض

کتاب مستطاب

احسن الفوائد فی شرح العقائد

جس میں

تمام مشکلہ عقائد و مسائل کو قرآن کریم، احادیث و مصنفین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر فرقوں اسلام کے مقابلہ میں دلائل و براہین سے شیعہ اصول و عقائد کی برتری واضح کی گئی ہے اور ہر ہر موضوع پر ملاحدہ و منکرین کے جملہ شکوک و شبہات کو نقل و عقل کی رو سے علوم قدیم اور جدیدہ کی روشنی میں رد کیا گیا ہے

سرکار صدیق العلماء العاملین زین الفقہاء والمحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی علیہ الرحمۃ

سرکار صدر المجتہدین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ محمد حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

۲۹۶۔بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

تاشہر۔ الغدیر پرنٹنگ پریس بلاک نمبر ۲ سرگودھا فون ۶۰۳۷۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرام خود جہنمی ہیں ان کی اتباع باعث رشد و ہدایات کیسے ممکن ہے

الصحابة بأنفسهم اهل النار فكيف يمكن كون اتباع الصحابة موجب الرشد والهداية؟

THE SAHABAS (HOLY COMPANIONS OF RASUL ALLAH ﷺ) ARE PERPETUAL INHABITANTS OF HELL. HOW CAN THEIR GUIDENCE LEAD US TO RIGHT PATH?

احسن القوائم فی شرح العقائد از صدوق العلماء ابو جعفر محمد بن علی الحسن الحنفی ماتریدی پریس سرگودھا

۳۵۶

السنة والجماعت بلا تاویل ولا یخالف فیہ وقال القاضی حدیثہ متواتر النقل تلقاہ اخلاف عن السلف۔ خلاصہ کہ احادیث حوض صحیح اور متواتر ہیں انہیں بہت سے صحابہ نے نقل کیا ہے۔ لہذا ان پر بلا تاویل ایمان لانا فرض ہے۔

لہ فکریہ کہ ان احادیث سے پاکستان اسلامی کے بہت سے مزعومہ مسلمات کے قصر زمیں بوس ہو جاتے ہیں اور کئی ایک مجمل احادیث سے دجل و فریب اندھیر و جہل کے پردے چاک ہو جاتے ہیں جیسے اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اھتدیتم۔ اور الصحابۃ کلھم عدول وغیرہ وغیرہ کہ کہ جنہیں رسول جیسے کئی صحابہ یقیناً جہنمی ہیں تو ہمیں عمومی نظریہ کہ سب صحابہ عادل ہیں اور سب کی اتباع موجب رشد و ہدایت ہے۔ کسی طرح بھی درست ثابت نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ جو خود جہنمی اور ناجی کردہ ہو، وہ دوسروں کو کس طرح راہ راست کی ہدایت کر کے جنت میں پہنچا سکتا ہے۔ ع

آں قزلباش کم است کہ رہبری کند!

ان اصحاب کی مزید نشاندہی اگرچہ ان احادیث میں ان جنتیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے کہ یہ وہی اصحاب ہوں گے جنہوں نے آں حضرت کے بعد دین اسلام میں اپنی رائے و قیاس سے قید و قبول کئے ہوں گے۔ لہذا ان احادیث کی آئینہ سیر و تورات میں بآسانی دیکھ سکتے ہیں کہ صحابہ رسول میں سے ایسے لوگ کون تھے جنہوں نے اپنے اجتہادات سے دین میں بدعات و اضافات پھیلائے ہیں اس سلسلہ میں تاریخ الخلفاء سیوطی کے باب اولیات خلفاء و طبقات ابن سعد وغیرہ کتب سے کافی مدد مل سکتی ہے تاہم مزید وضاحت کے لئے ہم کچھ دلائل بھی ان کی تعیین کے لئے پیش کئے دیتے ہیں۔ جن سے معلوم ہو گا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے رسول کے بعد ثقلین یعنی قرآن و عترت کے ساتھ برا سلوک کیا تھا اللہ تعالیٰ کی عزت و عترت کا کچھ بھی پاس و لحاظ نہیں کیا تھا۔ چنانچہ حق الیقین مؤلفہ شبر میں بروایت حضرت ابوذر غفاری رضوان اللہ علیہ ایک طویل حدیث مذکور ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ آں حضرت کی خدمت میں حوض کوثر پر مختلف لوگ وارد ہوں گے اور آپ ان سے برابر یہی سوال کریں گے کہ تم نے میرے بعد ثقلین کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟ عنقریب حضرات جو مختلف جواب دیں گے وہ یہ ہوں گے۔ کذبنا الاکبر و مزقنا و اصغرنا و ابتزونا فقد کذبنا الاکبر و مزقنا و قاطعنا الاصغر و قتلنا۔ کذبنا الاکبر و عصینا و خذلنا الاصغر و خذلنا۔ ہم نے قتل کر کر جھٹلایا۔ اور اس کے ٹکڑے کئے اور اس کی نافرمانی کی اور قتل اصغر کر گزرے کیا۔ اس کے حق کو غصب کیا اس سے جنگ کی اور اسے قتل کیا۔ بلکہ رسول ہو گا۔ ان سب گروہوں کو جہنم میں جھونک دو۔ پھر شیعیان علیؑ کا گروہ ہو گا ان سے بھی سوال کیا جائے گا وہ جواب میں عرض کریں گے۔ اقتدینا الاکبر و صدقنا و وازرنا

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفاء راشدینؓ کو خدا پر جھوٹ بولنے والا ان ظالموں پر خدا کی لعنت اور آخرت کے منکر تحریر کیا ہے

الافتراء على الخلفاء الراشدين بالكذب على الله
ولعنة الله على هؤلاء الظالمين (والعياذ بالله)

THE FIRST THREE CALIPHS WERE LIARS AND WERE DENIAL OF DOOMSDAY.

احسن الفوائد فی شرح العقائد از صدوق الفقہاء ابو جعفر محمد بن علی الحسن القمی ناشر مدرسہ پریس سرگودھا ص۹۹

كذبوا على ربهم لعنة الله على الظالمين الذين يصدون عن سبيل الله ويبغونها عوجا هم بالآخرة كافرون قال ابن عباس في تفسير هذه الآية ان سبيل الله فيها هو الواضح علي ابن ابي طالب والائمة ولده في كتاب الله عزوجل	پروردگار پر جھوٹ بولا کرتے تھے خبردار! ان ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔ جنہوں نے خدا کی راہ سے بندوں کو روک کر اس میں کجی ڈالنے کی کوشش کی اور یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں۔ اس آیت کی تفسیر میں عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہاں راہ سبیل خداوندی سے مراد حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ اور دوسرے آئمہ اطہار علیہم السلام ہیں۔ خدائے عزوجل کی کتاب میں

ایمان کے مقابلے کے لئے تاریخ اسلام کے ہر دور میں فرعون، ابوجہل، ابوسفیان اور مسیلمہ کذاب وغیرہ موجود ہیں۔ اسی طرح حقیقی خلافت و امامت کے خلاف مصنوعی خلافت و حکومت موجود ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے اندر جتنے فرقے پیدا ہوئے اور جتنے مذاہب اس اختلاف کی وجہ سے پیدا ہوئے۔ اتنے اور کسی وجہ سے نہیں ہوئے۔ حقیقت نے ہمیشہ کذب کا مقابلہ کیا اور کذب نے حقیقت کا انکار کیا۔ خواہ اس کے سر پر کتنے ہی آرے چلے۔ اور کذب نے حکومت کی آڑ میں کیا کیا ظلم نہیں کئے تاہم حق حق رہا اور باطل باطل ہی رہا۔ اسی تنازعہ نے اسلام کے فقہ و احکام پر بھی بہت برا اثر ڈالا۔ اور یہی اختلاف تمام اختلافات اور فقہ اسلام کے احکام میں ترمیم و تنسیخ کا باعث بنا۔ جن لوگوں کو آنحضرتؐ کے انتقال پر ملال کے بعد اقتدار حاصل ہو گیا تھا۔ انہوں نے اسلامی امامت کو یونانی حکومت کے ساتھ ملا کر یا اس میں تبدیلی کر کے انہیں وہ تمام نظریات جن پر صحیح امامت مبنی تھی بدلے پڑے اور ان کے بدلنے کے ساتھ اسلام بدل گیا۔ غرض کہ بقول صاحب ملل و نحل امامت کا اختلاف امت اسلامیہ میں سب سے بڑا اختلاف ہے اور مذہب تشیع و تسنن کا بنیادی نقطہ اختلاف بھی یہی تنازعہ ہے (فلسفۂ اسلام)

امت اسلامیہ میں امامت کے دو سلسلے موجود ہیں۔ ایک وہ سلسلہ جلیلہ ہے جو حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ سے شروع ہو کر بارہویں امام محمد مہدیؑ دوران صاحب العصر والزماں حضرت حجۃ بن الحسنؑ تک پہنچتا ہے۔ اور دوسرا سلسلہ جو ابوبکر سے شروع ہو کر خلفاء مروان الحمار مروان یا منصور عباسی یا کسی اور پر جا کر ختم ہوتا ہے (جس کا کچھ علم ان کی خلافت کے علمبرداروں کو بھی نہیں ہے)

ملاحظہ: تفصیلی مطالعہ کرنے کے خواہشمند حضرات کتاب ہذا کے باب الامامۃ صفحہ ۲۱۱ کی طرف رجوع کریں (مرتب)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اپنی بہن سے زنا کا الزام (العیاذ باللہ)

اتهام الزنا با الأخت على سيدنا معاوية رضى الله عنه

AN ALLEGATION ON HAZRAT MUAVIA OF COMMITTING ZINA (FORNICATION) WITH HIS SISTER.

یزید بکر اخی ام حضر عباس

۱۲۶

مکے پہنچ کر یہ سن کر کہ یزید تو اتنا بڑا بے دین ہے کہ:

"واللہ ما خرجنا علی یزید حتی خفنا ان نرمی بالحجارۃ من السماء انہ کان رجلا ینکح الامہات والبنات والاخوات ویشرب الخمر ویدع الصلوٰۃ"

(تطہیر الجنان، صواعق محرقہ ص ۲۱۶)

وہ اپنی بیٹیوں، بہنوں سے اپنی خواہش پوری کرتا ہے۔ علانیہ شراب پیتا ہے اور تارک نماز ہے۔ (صواعق محرقہ ابن حجر مکی ص ۱۳۲ طبع مصر)

یزید! کا اپنی پھوپھی سے خواہشات نفس کا پورا کرنا

یزید کا اپنی ماں، بہنوں اور بیٹیوں سے خواہشات نفس کا پورا کرنا کوئی عجیب امر نہیں ہے۔ اس کے شب و روز کے مشاغل زندگی ہی اس قسم کے تھے کہ وہ اپنے باپ کی مدد اور سے بھی زنا کرنے میں باز نہ رہتا تھا۔ چنانچہ صاحب مناقب خوارزمی احمد شاہ صاحب لکھتے ہیں:

"یزید اپنی پھوپھی پر عاشق ہو گیا اور اپنے عشق کو اس سے چھپائے رکھا۔ ایک دن وہ اپنی پھوپھی کو لے کر باغ میں گیا اور ایک گوشہ میں بیٹھ کر حکم دیا کہ سانڈنی مست تھوڑی پر چھوڑا جائے۔ جب سانڈنی نے تھکی کی ادا اس کی پھوپھی نے بھی دیکھا تو وہ بے تاب ہو گئی۔ یزید نے اس کی مستی کو تاڑ لیا اور پھوپھی کو وہاں سے اٹھا لے جا کر ایک خاص مقام پر اس سے منہ کالا کیا لیکن اس کو مکروہ نہ پایا۔ یزید نے سبب پوچھا تو معشوقہ نے کہا کہ تیرے باپ نے کسی کا کنوارہ پن چھوڑا بھی ہے؟" (مناقب خوارزمی ص ۱۴۱)

WITNESS

• خواجہ عبداللہ مرزا صاحب اپنے رسالہ خلافت یزید میں اس واقعہ کو صحیح ثابت کیا ہے کہ یزید نے اپنی پھوپھی سے متعدد مرتبہ زنا کیا تھا اور یزید کے حامی اس واقعہ پر تعجب کرتے ہوئے موارخ ابن اثیر کا حوالہ دیتے ہیں کہ اس لعین نے حرم رسول اور امہات المومنین حضرت عائشہ سے بھی خلوت کی خواستگاری کی اور حضور نے اس پر لعنت کی۔ (بحوالہ مدارج النبوۃ جلد ۱ ص ۱۲۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

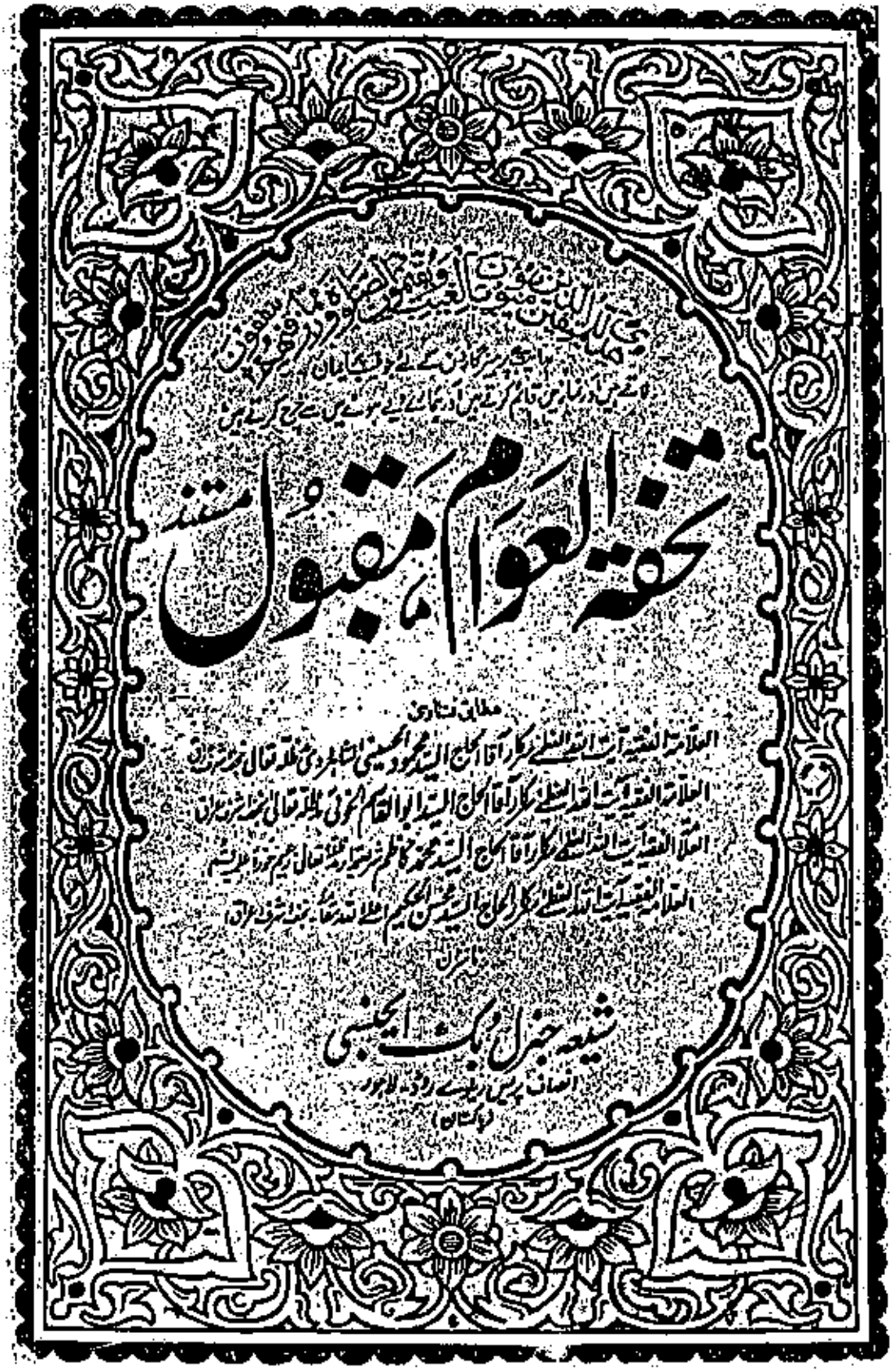

جو لوگ اپنے سرپرستوں کے لئے نوحہ و بیان
کرتے ہیں اور ہمارے لئے موت کی دعا کرتے ہیں

تحفۃ العوام مقبول

مطابق فتاویٰ

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ مدظلہ آقا الحاج السید محمود الحسینی الشاہرودی مدظلہ تعالیٰ بمدۃ شرف ایران

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ مدظلہ آقا الحاج السید ابوالقاسم الخوئی مدظلہ تعالیٰ بمدۃ شرف ایران

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ مدظلہ آقا الحاج السید محمد کاظم شریعتمدار مدظلہ تعالیٰ بمدۃ شرف ایران

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ مدظلہ آقا الحاج السید محسن الحکیم اطال اللہ عمرہ بمدۃ شرف عراق

ناشر

شیعہ جنرل بک ایجنسی

انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

(پاکستان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت معاویہؓ رضی اللہ عنہ پر لعنت کی دعا

دعاء اللعنة على معاوية رضي الله عنه (نعوذ بالله من ذالك)

A PRAY OF CURSE TO HAZRAT MUAVIA.

تحفہ العوام مقبول مستند مطابق فتاویٰ فاضل عراق ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی روڈ لاہور

۳۲۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ نَالَهٗ مِنْكَ صَلَوٰتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ۔

ہے اور جس مقام عبادت ہے اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور اہل زمین میں لائے اللہ مجھے اسی مقام پر ان لوگوں میں رکھ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ے جن پر تیری نعمتیں اور رحمتیں اور مغفرت ہوئی ہے اے اللہ میری زندگی آل محمد کی زندگی قرار دے اور میری

صَلَوٰتُكَ وَتَلَاعُنُكَ عَلَيْهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ

موت کو محمد آل محمد کی موت بنا دے ان پر تیری صلوات اور سلام۔ اے اللہ آج وہ دن ہے جسے بنو امیہ اور جیسے کھانے

اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

والی جگر کو برکت کا دن بنایا۔ جو تیری بد زبانی اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبانی لعین ابن لعین ہے

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

ہر مقام اور ہر جگہ پر جہاں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے قیام فرمایا۔ اے اللہ ابوسفیان

اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ

اور معاویہ ابن ابی سفیان اور یزید بن معاویہ اور آل مروان پر لعنت کر جان

مِّنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ۔ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

پر تیری لعنت ہمیشہ ہمیشہ اور آج وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان

مِنَ اللَّعْنَةِ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ

نے حسین صلوات اللہ و سلامہ علیہ کو قتل کرنے کی خوشیاں منائی تھیں۔ سو اے اللہ اپنی

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا

لعنت کو دوچند کر دے اور دردناک عذاب بڑھا دے۔ اے اللہ میں تیری قربت ڈھونڈتا ہوں آج کے دن

الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ

اور اس کھڑے ہونے اور اپنی زندگی بھر ان لوگوں سے تبرا کرنے اور ان پر لعنت کرنے

وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

کے نبی اور اس کی آل علیہم السلام سے دوستی رکھ کر۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہ

مجالس از شہید محراب آیت اللہ دستغیب

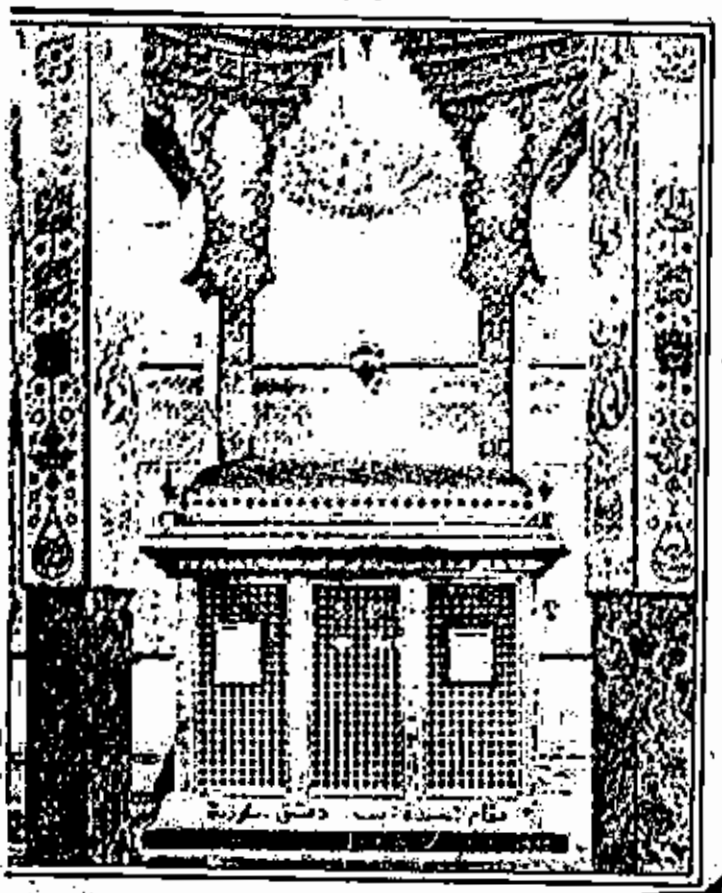

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا معاویہؓ ظالم اور جابر تھے

كان معاوية ظالما و جبارا (والعياذ بالله)

SYEDNA MUAVIA ؓ WAS TYRANT AND OPPRESSOR.

(از کلثی حضرت زینب (مجالس عزاب آیت اللہ وحنیب) طبع ولی العصر ٹرسٹ

معاویہ کے لیے بے حساب گناہ

واسطے معاویہ کے لیے جس نے اپنے ظلم و جور اور برے اعمال اور گندے کاموں کے ذریعے اور پھر یزید کی جانشینی کے ذریعے اپنے لیے بے حساب گناہوں کا دفتر کیا ہے من سن سنة سيئة كان له وزر من عمل بها الى يوم القيامة یعنی جو شخص ظلم کرنے کے طریقوں کی بنیاد رکھتا ہے تو اس کے نام یہ بنیاد قائم رہتی ہے اور اس کے واسطے سے گناہ جاری رہتے ہیں تو یہ تمام بوجھ اس شخص پر پڑتا ہے جس نے یہ بنیاد رکھی تھی یہ اس کے زمانہ میں جتنے بھی پاک لوگوں کے خون کو بہایا گیا یا اس کے بعد قتل و غارت کی گئی یا بنی امیہ کے دور میں جتنے بھی ظلم و ستم ڈھائے گئے ان سب میں معاویہ برابر کا شریک ہے جس نے ان مظالم اور گناہوں کی بنیاد رکھی تھی۔

ظالم کا ظلم جبر سے بدلہ کی تیاری ہے

یہاں جناب زینب سلام اللہ علیہا نے اشارہ فرمایا کہ اے بدبخت تیرے باپ نے تجھے اس مسند پر بٹھایا ہے جس کا نقصان اس کو بھی ہوگا اور تجھے بھی تیرے باپ معاویہ نے ہلاکت میں پھینک دیا ہے اور یہ ایک شیطانی برائی ہے کہ تجھے مسلمانوں پر مسلط کر دیا گیا مگر بہت جلد تجھے معلوم ہو جائے گا کہ ظالم کا بہت برا انجام ہے عالیہ بی بی نے قرآن مجید سے اقتباسات فرماتے ہوئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرو بن عاص جہنمی تھے

كان عمرو بن العاص من اهل النار (والعیاذ باللہ)

UMR BIN AAS (RA) WAS DESTINED TO HELL

زندگی حضرت زینب (مجالس محراب آیت اللہ (منتخب) طبع دلی النصر ٹرسٹ

عذاب میں مزید اضافہ ہو سکے۔

عمرو عاص کی حیات و موت پر نظر کیجئے

معاویہ کے بااختیار آدمی عمرو عاص پر نظر کیجئے جس زمانے کا تذکرہ ہے گدھے کی کھال کھینچنے کا کاروبار تھا اور اس نے معاویہ سے بنا کے رکھی ہوئی اور حضرت علی علیہ السلام سے بگاڑ کے رکھی ہوئی تھی جس کا مال اور ریاست دن بدن ترقی میں یہاں تک کہ وہ مصر کا صاحب اقتدار بادشاہ بن گیا اور اس نے بادشاہی کی وجہ سے صندوقوں کو سونے سے بھر کر رکھا ہوا تھا۔ کہتے ہیں جس وقت وہ جہنم رسید ہونے لگا تو حسرت بھری نگاہوں سے اپنے مال کی طرف دیکھ کر کہتا تھا کہ کون ہے جو میری زندگی کی جمع کردہ اس پونجی کو بھرنے لے اور سونے کے صندوق بھی لے جائے۔ جب کہ یہ تمام مسلمانوں کے بیت المال سے حق ان کو غصب کر کے جمع کیا گیا تھا۔ جس کا بروز محشر حساب و کتاب ہونا تھا۔ معاویہ کو جب عمرو عاص کی آخری خواہش کا علم ہوا تھا اس نے آدمیوں کو بھیجا کہ جاؤ اس کا مال و سونا لے آؤ میں قبول کرتا ہوں۔ حالانکہ آسمان سے بدبخت کو یہ خبر دی ہے اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۵۳ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا نفس دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ جب کہ عمرو عاص کا انجام آخرت اس کے سامنے تھا اور دنیا میں خود بھی اسی طرح اموال مسلمین کا غاصب تھا تو کیا ایسی دولت عذاب خدا کے علاوہ تھی؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنۃ اللہ کہ یہ نسخہ لاجواب و صحیفہ انتخاب جامع مسائل حرام و حلال جادی وظائف و اعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

حسب فتاوی سرکار شریعت مدار سید العلماء الاعلام شمس الفقہاء العظام مجتہد العصر جناب مولانا و مقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی مقامہ

حسب فرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاشورہ کی دعاؤں میں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ پر لعنت کی دعا

دعاء اللعنة علی ابی بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ یوم عاشورا

TO INVOKE CURSE ON FIRST THREE CALIPHS DURING PRAYERS IS AN ACT OF GREAT MERIT.

۴۲۸ تحفۃ العوام مقبول مستند مطابق فتاویٰ فاضل عراق ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی ریلوے روڈ لاہور

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھیں، (اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ نماز کے بعد احتیاطاً دوبارہ بھی زیارت پڑھیں تو بہتر ہے) اس کے بعد سو مرتبہ کہیں۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی

اے اللہ لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمد و آل محمد کا حق غصب کیا اور اس کے دوسرے پیرو پر جس نے

ذٰلِكَ. اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

اس کی پیروی کی۔ اے اللہ ان سب جماعت کو لعنت کر جس نے حسین صلوات اللہ علیہ سے جنگ کی اور ان کے

وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ. اَللّٰھُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا.

قتل کے لئے ساتھ دیا اور بیعت کی متابعت کی۔ اے اللہ ان سب کو لعنت کر

پھر دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام آپ پر اے ابا عبداللہ اور ان روحوں پر جو آپ کے صحن میں اتریں اور

اَنَا مُخَیِّبٌ بِرَحْلِكَ عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَ

آپ کی منزل پر اقامت کرنے والا ہوں میں آپ پر میری طرف سے ابد تک اللہ کا سلام رہے جب تک میں باقی ہوں اور رات

النَّهَارُ. وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكَ. اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَ

اور دن باقی رہیں۔ اور آپ کی زیارت کے لئے اللہ سے آخری عہد نہ بنائے۔ سلام حسین پر اور علی بن حسین پر اور

عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ.

اولاد حسین پر اور اصحاب حسین پر

پھر دو رکعت نماز پڑھیں اور کہیں۔

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ ثُمَّ

اے اللہ تو پہلے ظالم کو میری طرف سے مخصوص بہ لعنت کر اور شروع میں پہلے کو لعنت کر پھر دوسرے کو پھر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صراط علی حق نمسکہ

مناظرہ و خطبہ

تالیف

عالم و عارف علوم ربانی مولانا شیخ ابوالفتوح رازی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ

مولوی سید نثار حسین صاحب کاکا مرزا پوری

مترجم کتاب حیات القلوب، جلاء العیون و حق الیقین وغیرہ

بہ اہتمام

المکتبۃ الاسلامیہ کتب خانہ مسجد چوک

انارکلی مسجد شاہ عالم گیر لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوزخ کے کتے تحریر کیا ہے (نعوذ باللہ)

اصحاب الرسول کلاب جھنم (والعیاذ باللہ)

SAHABA ARE MENTIONED AS DOGS OF HELL.

مناقب حیدر از شیخ ابو الفتوح رازی کی ترجمہ سلوی سید جنارت حسین ناشر امامیہ کتب خانہ لاہور

۵۶

کہ اے خالد بیٹھ جاؤ تمہارا مقام و مرتبہ ظاہر ہوا اور تمہاری سعی مشکور رہے۔ یہ سنکر وہ بیٹھ گئے پھر سلمان اٹھے اور کہا اللہ اکبر خدا کی قسم میں نے اپنے آپ دونوں کانوں سے سنا ہے اگر غلط کہتا ہوں تو یہ کان بہرے ہو جائیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بینما انا واخی علی جالس فی مسجدی مع نفر من اصحابہ یہجم کلاب النار۔ یعنی پیغمبر نے فرمایا کہ ایک وقت آئے گا کہ میرے بھائی علی مسجد میں اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوں گے کہ ایک جماعت دوزخ کے کتوں کی اس پر حملہ کرے گی۔ اور اس کے دوستوں کے قتل کا ارادہ کرے گی۔ مجھے اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ وہ جہنی کتے تم لوگ ہو۔ یہ سنکر عمر اپنی تلوار کھینچ کر سلمان کے قتل کے ارادہ سے جھپٹے۔ امیر المومنین یہ دیکھتے ہی اپنی جگہ سے اٹھے اور عمر کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ تلوار ان کے ہاتھ سے گر گئی اور ان کی پگڑی زمین پر آ رہی۔ اور دو لوگوں کے درمیان قتل و شر فتنہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔ اس وقت ابوبکر اور ان کے ساتھی اٹھے اور عمر کو زمین سے اٹھا کر بٹھایا۔ امیر المومنین نے فرمایا یا ابن الضحاک الحبشیہ لولا کتاب اللہ سبق وعہد من رسول اللہ تقدم لرأیتم ایما اضعف ناصرا واقل عددا۔ اے ضحاک حبشیہ کے بیٹے اگر خدا کی کتاب مانع نہ ہوتی اور رسول کا عہد پہلے سے نہ ہوتا تو دیکھتا کہ کون مددگاروں کے لحاظ سے کمزور یا تعداد میں کم ہے۔ یہ فرما کر اپنے اصحاب کے ساتھ اٹھے اور فرمایا کہ تم پر خدا کی رحمت ہو اور مجلس سے چلے گئے۔

پھر عمر شکر گراں کے ساتھ مدینہ میں گھومنے لگے اور جن لوگوں نے خلافت ابوبکر سے انکار کیا تھا ان میں سے ایک ایک کو پکڑ کر لاتے تھے اور قہر و جبر اً بیعت لیتے تھے۔ جس جس جگہ کچھ لوگ گھروں میں پوشیدہ ہوتے ان کو باہر نکال لاتے اور ان سے بیعت لیتے۔ بعض کو قتل کر دیتے تھے۔ تین مہینہ تک ان کے درمیان خلافت کا یہی شور و شر برپا تھا۔ بالآخر امیر المومنین بلانے لگے اور جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کا مواجہ درپیش ہوا اور دروازہ مصوبہ پر عمر کا لات مارنا اور معصومہ کونین کو ایذا پہنچانا ہر شخص پر ظاہر ہے۔ اور سعد بن عبادہ

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب مستطاب

خورشید خاور ترجمہ تبہائے پشاور حصہ دوم

مصنفہ

حضرت حجۃ الاسلام سید محمد سلطان الواعظین شیرازی دام ظلہ

مترجم

جناب الحاج مولانا سید محمد باقر صاحب باقری رئیس جوارسی ضلع بارہ بنکی

ناشر

کتب خانہ شاہ نجف مغل حویلی لاہور

ملنے کا پتہ

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ۔ مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت امیر معاویہؓ (معاذ اللہ) کافر اور لعین تھے

كان معاوية كافرا ولعينا (والعياذ بالله)

HAZRAT MUAVIA (RA) WAS INFIDEL.

خورشید خاور ترجمہ شہادت چاور حصہ دوم از سید محمد سلطان شیرازی اختار بک ڈپو اسلام پورہ لاہور

جائے اپنی بیوی اس شدید حکم کے ساتھ تین ہزار کا جرار و خونخوار لشکر لے کر روانہ ہوئے۔ مدینہ، مکہ، طائف اور غربان یا نیز ابنا کے درمیان اس قدر زمین و آبادی تھی کہ جو توں اور موچیوں کو بھی قتل کیا گیا ان کے اعمال سے تاریخ کے صفحات سیاہ ہو گئے افسوس کہ ان سارے فسادات سوز حرکات کی تشریح پیش کرنے کا وقت نہیں لیکن مختصر تو یہ ہے کہ جس وقت ابن عبید اللہ ابن عباس شہر سے باہر تھے، یہ ان کے گھر میں گھس گئے اور ان کے دو چھوٹے چھوٹے بچوں سلیمان اور داؤد کو ماں کی گود میں ذبح کر دیا۔

ابن ابی الحدید شرح نہج البلاغہ جلد اول صفحہ ۳۳۱ سطر اول میں لکھتے ہیں کہ اس خونریزی میں جو لوگ آگ سے ہلاک ہوئے ان کے علاوہ تیس ہزار افراد قتل کئے گئے۔

تو یا آپ حضرات کو اب بھی اس حقیقت میں کوئی شک و شبہ ہے کہ معاویہ پر آیات قرآنی کے حکم سے دنیا و آخرت میں خدا و رسولؐ کی لعنت ہے؟۔

امیر المومنینؑ پر سب و شتم اور آپ کی مذمت میں حدیثیں گھڑنے کیلئے معاویہ کا حکم

معاویہ کے کفر اور قابل لعن ہونے کے ثبوت میں اس کا دوسرا جرم واضح دلائل کے امیر المومنینؑ پر سب و شتم اور لعنت کرنا، منبروں کو نمازوں کے خطبوں اور نماز جمعہ کے خطبے وغیرہ میں اس گناہ کبیرہ کا حکم دینا بھی ہے جس پر ہم آپ اور تمام راست باز انسان یہاں تک کہ غیر مسلم اقوام کے مورخین بھی متفق ہیں کہ یہ عمل قبیح اور بدعت مکروہ تھی حتیٰ کہ منبروں کے اوپر بھی رائج تھی اور ایک بڑی جماعت کو اسی بدعت کے جرم میں قتل کر دیا گیا، بالآخر عمر ابن عبد العزیز نے اپنی خلافت کے زمانے میں اس بدعت کو ختم کیا۔

قابل توجہ ہے کہ جو شخص امام الموحدین یعسوب الدین و رسولؐ کے زوج بتول امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر آپ کی حیات میں یا بعد وفات سب و شتم اور لعن کرے یا اس کو حکم دے، ملعون اور کافر ہے، اس بنا کر جب کہ اکابر علماء نے اپنی مستند کتابوں میں جیسے دار قطنی نے مسند میں، امام ابو عبد الرحمٰن نسائی نے خصائص العلوی میں، امام ثعلبی و امام فخر الدین رازی نے تفسیر میں، ابن ابی الحدید نے شرح نہج البلاغہ میں، محمد بن یوسف گنجی شافعی نے کفایت الطالب میں، سبط ابن جوزی نے تذکرہ میں، سلیمان بلخی حنفی نے ینابیع المودۃ میں، میر سید علی ہمدانی نے مودۃ القربیٰ میں، ذہبی نے فرد دوس میں، مسلم بن حجاج نے صحیح میں، احمد حنبل نے مسند میں، طلحہ شافعی نے مطالب السئول میں، ابن صباغ مالکی نے فصول المہمہ میں، حاکم نے مستدرک میں، ابو نعیم نے مناقب میں، ابراہیم حموینی نے فرائد میں، ابن مغازلی شافعی نے مناقب میں، امام الحرم نے ذخائر العقبیٰ میں اور ابن حجر نے صواعق میں بلکہ قریب آپ کے تمام بڑے بڑے علماء نے مختلف الفاظ و عبارات کے ساتھ نقل از قتادہ و ابن مسیب نقل کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ من سب علیا فقد سبنی ومن سبنی فقد سب اللہ (یعنی جس شخص نے علیؑ کو سب و شتم کیا اس نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدعیان خلافت فرعون صفت تھے

كان المدعون بالخلافة فراعنة .

THE CLAIMENTS OF CALIPHATE HAD PHAROAH'S NATURE.

تجلیات صداقت بجواب آفتاب ہدایت جلد اول از شیخ محمد حسین ۱۸ نور چیمبر کیمپ روڈ لاہور

۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ الطاہرین

تجلیات صداقت

بجواب

آفتاب ہدایت

تقدیم الایام سے دشمنان دین وایمان بمعاندان اہل بیت علیہم السلام کو بجائے "شیعہ حیدر یہ" کہنے کے "رافضی" کہہ کر اپنے دل کا بخار نکالتے رہتے ہیں اور اس سلسلہ میں فرقہ ناجیہ کتاب الروضہ صفحہ ۱۶ ج ۴ سے بموجب حکمت حق یزداں بباطل "امام جعفر صادق علیہ السلام کے اس ارشاد سے بھی استدلال کرتے ہیں کہ آنجناب نے فرمایا

"واللہ ما ہم سمّوکم بل اللہ سمّاکم" خدا کی قسم تمہارا یہ نام لوگوں نے نہیں رکھا بلکہ خدا نے

تاہم "رافضی" رکھا ہے؟ پھر فرقہ رافضی کو فرقہ ناجیہ سے جو زیادہ سے زیادہ متحرک تاریخ رکھتے ہوئے بیان کیا

کیا جاتا ہے کہ آریہ عیسائی وغیرہ مخالفین اسلام کو قرآن پاک احادیث رسول پر ناپاک حملے کرنے کا موقعہ

ہی رافضی کی تصنیف سے ملتا ہے۔ (آفتاب ہدایت صفحہ ۱)

الجواب! وباللہ التوفیق لقمع کل شاک ومرتاب! ہم لفظ شیعہ کے معانی اور اس کی جلالت اور قدامت پر وہاں بحث کریں گے جہاں آخر میں مؤلف نے اس پر بحث کی ہے انشاء اللہ تعالیٰ بسر وقت اس وقت دیکھا جاتا ہے۔ کہ لفظ "رفض" میں فی نفسہ کوئی اچھائی ہے اور نہ کرائی بلکہ وہ جو کچھ بھی حسن یا قبح حاصل کرتا ہے وہ اضافت ونسبت سے کرتا ہے کیونکہ رفض کے لغوی معنی ہیں "ترک کرنا" چھوڑنا۔ جس طرح اچھائی کا ترک کرنا برا ہے اسی طرح برائی کا ترک کرنا اچھا ہے۔ لہٰذا اگر حضرات شیعہ کو اس اعتبار سے رافضی کہا جائے کہ یہ برے لوگوں اور بری باتوں کے تارک ہیں تو اس میں ہرگز کوئی قباحت نہیں ہے اور یہی امام علیہ السلام کے مفصل فرمان کا ماحصل ہے جس کا صرف ایک جملہ اوپر استدلال میں پیش کیا گیا ہے۔ امام نے فرمایا ہے کہ پہلے پہل یہ لقب فرعون اور فرعونیوں نے ان جاہل لوگوں کو دیا تھا جو اصحاب موسیٰ دیکھ کر حلقہ بگوش توحید ہو گئے تھے۔ اور فرعون کی ربوبیت کا جوا اپنی گردنوں سے اتار پھینکا تھا اور شیعان حیدر کرار کو بھی اسی لئے "رافضی" کہا جاتا ہے کہ انہوں نے امامت محمدیہ کے بعض فرعون صفت مدعیان خلافت و امامت کی اتباع وپیروی ترک کر کے خاندان مصطفوی کے ائمہ ہدیٰ علماء حق کا مرکز رشد وہدایت تسلیم کر لیے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محفوظ ۔ مصنف مبلغ اسلام علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ پرنسپل مدرسۃ الواعظین لاہور
ناشر ۔ انجمن حیدریہ ۔ نارنگ سیداں تحصیل چکوال ۔ ضلع جہلم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالد بن ولید زانی تھے

كان خالد بن الوليد زانيا (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT KHALID BIN WALEED ؓ WAS AN ADULTERER

قول جلی در حل مقدمت علی از محمد عباس پرنسپل مدرسہ باقر العلوم ضلع گجرات ناشر انجمن حیدریہ ضلع جہلم

۱۲۵

قارئین۔ ماتم کے مخالف ملاؤں کے جب بزرگ فوت ہوئے تو ان پر نوحہ اور ماتم حضرت عمر کے سامنے ہوا بلکہ گریباں بھی چاک ہوئے اور حضرت عمر جیسے سخت گیر نے انہیں منع نہ کیا اور اگر شہادت امام حسینؓ کو یاد رکھنے کے لئے ماتم کیا جائے تو ان ملاؤں کو تکلیف ہونے لگتی ہے۔ اور خالد بن ولید کی تعریف اہلسنت حضرات بہت کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کے حاکم اول کے خاص چیلے تھے اور رئیس پارٹی اپنے حزب مخالف اہلبیت نبوت کو ان کے مقاصد میں ناکام اور ان کے حقوق پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے اسے استعمال کرتی تھی جب دروازہ سیدہ بنت رسول مقبولؐ کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی تو یہ خالد وہاں بھی حکومت وقت کی مدد کے لئے حاضر تھا۔ اور میرے ان مدینہ بھی جو قبائل اہلبیت نبوت کی حمایت کا دم بھرتے تھے۔ مثلاً مالک بن نویرہ کا قبیلہ۔ تو ان کو کچلنے کے لئے بھی حکومت وقت نے اسی خالد بن ولید کو استعمال کیا اور اہل بیت نبوۃ کے وفاداروں کے قتل عام سے حکومت وقت اتنی خوش ہوئی کہ اس کے واجب القتل گناہ سے بھی چشم پوشی کی گئی کیونکہ مالک کے قتل کے بعد خالد نے اس کی بیوی سے زنا کیا تھا اور اسی پر وزیر اعظم نے اسکو معزول کرنے کا مشورہ دیا تھا لیکن صدر گرامی نے اس کے جرم سے چشم پوشی بھی کی اور اپنے خصوصی اختیارات سے سیف اللہ کا لقب بھی عطا کیا۔ اب یہ خالد مرتا ہے اور اس کا ماتم ہو رہا ہے ساری اہلسنت کی تنظیمیں خاموش ہیں اس لئے کہ اپنی پارٹی کا آدمی ہے۔ مذمت ماتم والی یہ ساری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

تلک امانیھم قل ھاتوا برھانکم ان کنتم صٰدقین

الحمد للہ والشکر کہ بعد کشاکش یکسالہ رنج و غم و تراکم مصائب پیہم کہ بوجہ اشتغال در زندان و گرفتاری کوچکی لبن پسر بیدار و دوم ابن بابت یکسالگی داغ مفارقت خویش بر قلب ما نہاد

منت جسیم گزاشتند

ضمیمہ حیات مقبول

مرتبہ و مولفہ و مسودہ

علی جناب فضائل مآب بیطلیموس زمانی فقہ شناس دوراں مکتسح حقائق فرقانی مسلم مناظر لاثانی حضرت مولانا مولوی حکیم سید ابو المقبول احمد صاحب حنفی دہلوی مدظلہم العالی و دامت برکاتہم

بار دوم

الناشر سلطان مرتاپ پریس امینہ پبلشر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس امت کے گوسالہ ابوبکرؓ فرعون عمرؓ سامری عثمانؓ ہیں

عجل هذه الأمة أبوبكر و فرعونها عمر وسامريها عثمان بن عفان رضي الله عنهم

HAZRAT ABU BAKR IS THE CALF OF BANI ISRAEL, UMAR IS PHAROH AND USMAN SAMIRIY OF THIS UMMAH.

عرض کی کہ پروردگارا! بدکار تو اپنی بدی کے سبب عذاب پائیں گے، یہ نیکوکار کیوں عذاب دیئے جائیں گے، ارشاد ہوا کہ اس سبب کے کہ بدکاروں کی بدیوں سے چشم پوشی کیا کرتے تھے، اور میرے ناراض ہونے پر بھی اُن سے ناراض نہ ہوتے تھے۔

ضمیمہ نوٹ نمبر ۷ متعلق صفحہ ۹۹ | اُن پانچ جھنڈوں میں سے پہلا جھنڈا اس اُمت کے گوسالہ (بوبکر) کا ہوگا، اس میں آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں سے سوال کرونگا کہ تم نے میرے بعد اُن دو گرانقدر چیزوں کے ساتھ جو میں تم میں چھوڑ آیا تھا کیا برتاؤ کیا؟ وہ جواب دیں گے کہ ثقل اکبر (یعنی کتاب خدا) میں تو ہم نے تحریف کی اور اُسے پس پشت ڈال دیا اور ثقل اصغر (یعنی اہلبیتؑ رسولؐ) اُن سے ہم نے عداوت اور بغض رکھا اور ظلم کیا آنحضرتؐ فرماتے ہیں میں اُن سے یہ کہوں گا کہ مقدر سے کالے منہ ہو تم جہنم میں جلتے ہوئے پیاسے جاؤ۔ پھر دوسرا جھنڈا اس اُمت کے فرعون (عمر) کا میرے پاس آئیگا اور میں اُن سے سوال کرونگا کہ تم نے میرے بعد ثقلین کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ وہ جواب دینگے ثقل اکبر میں تو ہم نے تحریف کی اور اُسے پھاڑ ڈالا اور اُس کی مخالفت کی، اب رہا ثقل اصغر اُن سے ہم نے دشمنی کی اور اُن سے لڑے تو میں اُن سے کہونگا کہ ہٹاؤ کالا منہ تو تم بھی جہنم میں پیاسے چلے جاؤ۔ اس کے بعد میرا جھنڈا اس اُمت کے سامری (عثمان) کا ہوگا، اُن سے بھی میں یہی سوال کرونگا کہ تم نے میرے بعد میرے متعلقین کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ وہ جواب دینگے ثقل اکبر کی ہم نے نافرمانی کی اور اُسے چھوڑ دیا اور ثقل اصغر کی ہم نے ہم نے نصرت چھوڑ دی اور ان کو ضائع کر دیا تو میں ان سے کہونگا کہ تمہارا بھی منہ کالا ہو جہنم میں پیاسے چلے جاؤ۔ اس کے بعد چوتھا جھنڈا ذوالقدیہ کا ہوگا جس کے ساتھ اول سے آخر تک کل خوارج ہونگے آئینگا میں اُن سے بھی یہ سوال کرونگا کہ میرے بعد ثقلین کے ساتھ تم نے کیا کیا؟ وہ یہ کہیں گے کہ ثقل اکبر تو ہم نے پھاڑ ڈالا اور اُس سے علیحدہ رہے اور ثقل اصغر کے ساتھ ہم لڑے اور اُن کو قتل کیا میں اُن سے کہونگا جاؤ جہنم میں پیاسے چلے جاؤ۔ پھر پانچواں جھنڈا امام المتقین سید الوصیین قائد الغر المحجلین وصی رسول رب العلمین کا میرے پاس ہوگا۔ میں اُن سے دریافت کرونگا کہ تم میرے بعد ثقلین کے ساتھ کس کس طرح پیش آئے؟ وہ جواب میں عرض کرینگے کہ ثقل اکبر کی ہم نے پیروی اور اطاعت کی اور ثقل اصغر سے ہم نے محبت و موالات کی اور اُن کو یہانتک مدد دی کہ اُن کے بارے میں ہمارے خون تک بہا دیئے گئے۔ پس اُن سے میں کہونگا کہ تم سیراب ہو کر سفید رو بنکر جنت میں چلے جاؤ۔ اس کے بعد آنحضرتؐ نے یہ آیتیں تلاوت فرمائیں جو یوم تبیض وجوہ و تسود وجوہ سے صر فیہا خالدون تک ہیں۔ (دیکھو صفحہ ۹۹ سطر ۱۱ و صفحہ ۱۰۰ سطر ۳)

ضمیمہ نوٹ نمبر ۸ متعلق صفحہ ۱۰۲ | تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفحشاء سے مراد اول (ابوبکرؓ) والمنکر ثانی (عمرؓ)

اس لئے دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسم بے حیائی و بدکاری تھے

المراد بالفحشاء هو الاول (ابوبکر) و بالمنکر هو الثانی (عمر)

ولذا کانا فحشاء و منکرا مجسمین .

IN THE POPULAR SHIA TRANSLATION COMMENTARY OF THE QURAN IT IS STATED IN EXPOSITION OF THE VERSE THAT REFERS TO ABU BAKR REFERS TO UMAR BECAUSE BOTH THESE PERSONS IN APPER ANCE AND CHARACTER WERE A TRUE REPLICA OF LEWDNESS & INEQUITY.

ضمیمہ جات مقبول ترجمہ وحواشی مرجمہ مولف و ترجمہ فرش رہائی رموز قرآنی مقبول احمد دھلوی بار دوم

ضمیمہ مقبول نوٹ نمبر ۱ ۴۲۰ متعلق صفحہ ۶۲۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضمیمہ جات بابت پارہ بست و یکم

ضمیمہ نوٹ نمبر ۱ متعلق صفحہ ۶۲۱

التوحید میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا نے اپنے بندوں پر نماز کو محافظ مقرر کیا ہے کہ جب تک آدمی نماز پڑھتا ہے گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔ پھر ان جناب نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ کافی میں ہے کہ معلی بن خنافس نے جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا۔ اے مولا! کیا قرآن بھی کلام کرتا ہے۔ یہ سن کر حضرت نے تبسم کیا اور فرمایا خدا ہمارے ضعفاء شیعہ پر رحمت نازل کرے کہ وہ ہمارے مطیع ہیں۔ اے معلی! قرآن کا تو ذکر ہی کیا ہے) نماز بھی باتیں کرتی ہے اور اس کے لئے صورت بھی ہے اور خلقت بھی۔ وہ حکم بھی دیتی ہے اور منع بھی کرتی ہے۔ معلی کہتا ہے کہ یہ سنکر تو میرا رنگ متغیر ہوگیا اور دل میں کہنے لگا کہ یہ بات تو میں کسی آدمی سے بھی بیان نہ کروں گا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں کے ہوا اور کسی میں انسانیت ہی نہیں ہے۔ جس نے نماز کو نہ پہچانا وہ ہمارے حق کا منکر ہے۔ اے معلی! میں تم کو قرآن کا کلام سناؤں؟ میں نے عرض کی آپ پر خدائے تعالےٰ کا درود و سلام ہو ضرور سنائیے۔ حضرت نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ پھر فرمایا کہ نماز کا منع کرنا یہ تو اس کا کلام ہے۔ (اور) فحشاء اور منکر سے مراد وہ لوگ مراد ہیں اور ذکر خدا سے ہم اہلبیت رسالت مراد ہیں (اور) ہم ہی اکبر (یعنی سب سے زیادہ بزرگ) ہیں قول صاحب تفسیر صافی۔ الفحشاء والمنکر سے مراد حضرت اول اور جناب ثانی ہیں ہیں لئے کہ دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسم بے حیائی و بدکاری تھے اور اصلی حمار وہی ہے جو ان دونوں کی محبت سے باز رکھے اور المعروف سے مراد ایسی (ہی) نماز ہے۔

قول مترجم۔ اس سے زیادہ بے حیائی کیا ہوگی کہ فخر مریم و حوا، صدیقۂ کبریٰ، بتول عذرا جناب سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول خدا علیہا تحیۃ والثناء کو جن کی تعظیم کے لئے خود آنحضرت سرور قد کھڑے ہو جایا کرتے تھے معاملہ فدک میں رد و رد جھٹلایا۔ اور اس طرح خود کو مورد لعنت بنالیا۔ اور منکر وہ اتفاق سے ثانی کے مشہور نام کا ہم عدد بھی ہے۔ اور قیامت کے دن اس کی دوستی اور جان پہچان کا ہر مرید اسی طرح منکر ہوگا جس طرح دنیا میں کوئی شخص کسی بدکار

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرعون نمرود سامری کے ساتھ ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ جہنم کے ایک آگ کے صندوق میں ہوں گے

یکون ابوبکر و عمر و عثمان (رضی اللہ عنہم)
مع فرعون ونمرود والسامری فی صندوق نارٍ فی جھنم ۔

SHAIKHEEN WILL ACCOMPANY PHAROAH, NIMRAH AND SAMIRI IN A BOX OF FIRE IN HELL.

ضمیمہ مقبول نوٹ نمبر ۲ متعلق صفحہ ۹۶۵ — متعلق صفحہ ۹۶۵ — ۶۴۸

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ مکہ معظمہ میں قریش نے جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ استدعا کی کہ اپنے پروردگار کی صفت ہمارے لئے بیان کیجئے تاکہ ہم اس کو پہچان لیں اور اس کی عبادت کریں پس خدائے تعالےٰ نے اپنے نبی پر سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ نازل فرمایا۔ احد کے یہ معنی ہیں کہ اس کے حصے اور اجزا نہیں ہو سکتے اور نہ اس میں کوئی کیفیت پائی جاتی ہے اور نہ اس پر گنتی راست آسکتی ہے۔ اور نہ اس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ پھر فرمایا اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا مطلب یہ ہے کہ سرداری اسی پر ختم ہے۔ اور کل آسمانوں کے اور زمین کے رہنے والے اپنی اپنی حاجتوں کے سبب اسی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ پھر فرمایا لَمْ یَلِدْ کا یہ مطلب ہے کہ نہ عزیرؑ اس سے پیدا ہوئے جیسا کہ ملعون یہودی کہتے ہیں اور نہ مسیحؑ اس سے پیدا ہوئے جیسا کہ نصاریٰ کہتے ہیں۔ خدا ان پر غضب نازل کرے۔ اور نہ سورج، چاند اور ستارے اس کی ذات سے نکلے جیسا کہ مجوسیوں کا قول ہے۔ خدا ان پر لعنت کرے۔ اور نہ فرشتے اس کی بیٹیاں ہیں جیسا کہ مشرکین عرب رکا کرتے تھے وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کا یہ مطلب ہے کہ نہ اس کا کوئی شبیہ ہے اور نہ نظیر اور نہ برابر والا۔ اور جو کچھ اس نے اپنے فضل سے ہم کو عطا کیا ہے اس کی مخلوق میں سے کوئی بھی ویسا نہیں دے سکتا۔

ضمیمہ نوٹ نمبر ۲ متعلق صفحہ ۹۶۵

معانی الاخبار میں منقول ہے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا تھا کہ الفلق کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ فلق جہنم میں ایک وادی ہے جس میں ستر ہزار میدان ہیں اور ہر میدان میں ستر ہزار مکان ہیں اور ہر مکان میں ستر ستر ہزار کالے سانپ ہیں۔ اور ہر سانپ کے اندر اتنا اتنا زہر ہے کہ ستر ستر ہزار مخلوق ایک ایک کے زہر سے ہلاک ہو جائیں۔ اور تمام دوزخیوں کو جبرا و قہرا اس خلق پر سے گزرنا پڑیگا۔

تفسیر قمی میں ہے کہ خلق جہنم کی ایک گہرائی ہے جس کی حرارت کی شدت سے اہل جہنم بھی پناہ مانگتے رہتے ہیں۔ اس خلق نے ایک دفعہ خدا تعالےٰ سے دم کشی کی اجازت مانگی تھی۔ اجازت ملنے پر جب دم کھینچا تو تمام جہنم بھڑک اٹھا۔ اور اس گہرائی میں آگ کا ایک صندوق ہے جس کی حرارت سے اس گہرائی میں رہنے والے بھی پناہ مانگتے رہتے ہیں۔ اس صندوق میں چھ پہلوؤں سے ہونگے اور چھ پہلوؤں میں سے اول کے چھ یہ ہیں۔ آدمؑ کا وہ بیٹا جس نے اپنے بھائی کو سب سے پہلے قتل کیا تھا۔ نمرود جس نے ابراہیمؑ کو آگ میں ڈلوایا تھا۔ وہ فرعون جس نے موسےٰ سے مقابلہ کیا تھا۔ سامری جس نے بچھڑے کو سالہ پرستی سکھائی تھی۔ وہ شخص جس نے یہودیوں کو یہودی بنایا (یعنی ان سے عزیرؑ کو خدا کا بیٹا کہلوا دیا) وہ شخص جس نے نصرانیوں کو نصرانی بنا دیا (یعنی تثلیث کو ان کے عقیدہ میں داخل کر دیا اور حضرت عیسےٰ کو ان سے خدا کا بیٹا کہلوا دیا) اور چھلوں میں سے چھ یہ ہونگے

حضرت اول، جناب ثانی، مسٹر ثالث، جس کو نواصب نے چہارم مانا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

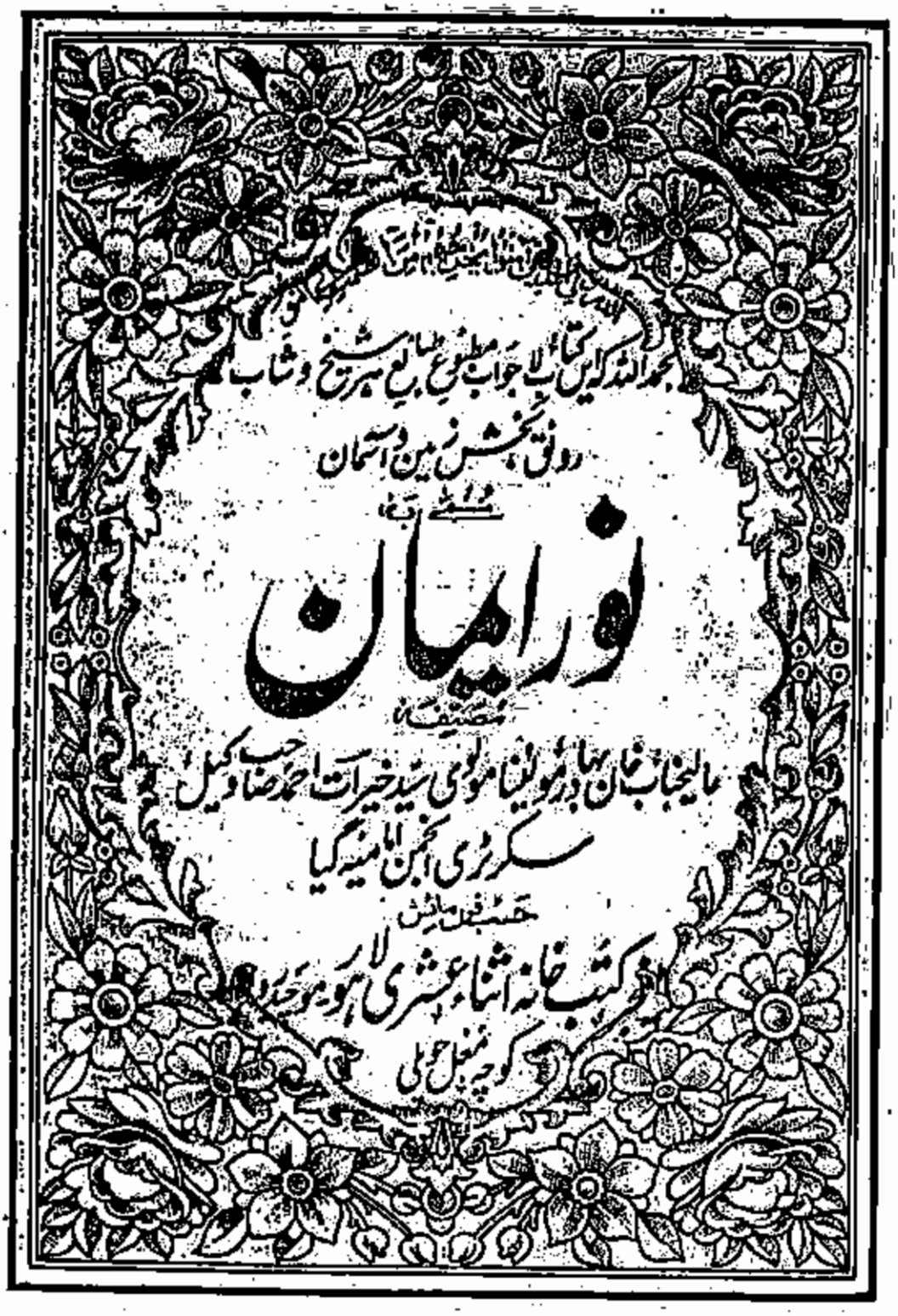

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفاء ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی راہنما نہیں تھے۔

لم یکن الخلفاء الثلاثة قادة الدین للمسلمین

FIRST THREE CALIPHS WERE NOT THE RELIGIOUS LEADERS OF THE MUSLIMS.

نور الایمان از مولوی سید خیرات احمد سیکرٹری انجمن امامیہ کتب خانہ اثنا عشری لاہور
۱۶۲

اور آں حضرت صلعم کے داماد اور ابن عم حضرت علیؓ جو عمر بھر حضرت کے ساتھ رہے۔ اور ہر ہر معرکہ میں سینہ سپر رہے۔ اور جن کو خود حضرت نے تین مہینے قبل تمام عالم کا مولیٰ قرار دیا تھا۔ ایک دم برطرف کئے گئے!!

الامان! الحفیظ!! الٰہی تیری پناہ!!!

مختصر یہ کہ اس معاملہ کو جہاں تک سوچو۔ جہاں تک غور کرو نتیجہ صرف یہی نکلتا ہے کہ خلافت محض ایک دھوکے کی ٹٹی ہے۔ اور اس کو مذہب سے کوئی واسطہ یا سروکار نہیں ہے۔ محی الدین۔ واہ یہ کیا خوب کہی! ہم لوگ اب تو برابر دیکھتے ہیں۔ کہ فرانس اور امریکہ وغیرہ جمہوری سلطنتوں میں ایک پریذیڈنٹ کے بعد دوسرا پریذیڈنٹ لوگوں کا بنایا ہوا سارے ملک کا مالک ہو جاتا ہے۔ اور سارے ملک پر حکمرانی کرتا ہے اس لئے کوئی شک نہیں کہ انتظام سلطنت میں ڈیماکریسی (DEMOCRACY) کو بہت کچھ دخل ہے۔

علی رضا۔ یہ بات تو میں نے خود کہی تھی۔ کہ مذہب سنت جماعت کوئی مذہب نہیں ہے۔ بلکہ پولیٹیکل پارٹی ہے۔ جس طرح فرانس و امریکہ میں سلطنت کو خدا اور رسولؐ سے کوئی تعلق نہیں ویسے ہی سنت جماعت کو خدا یا رسولؐ سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

لیکن اس کو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ رسالت امامت خلافت عبادت وغیرہ مثل وراثت کے مذہبی امور ہیں۔ جن کو دین اور دنیا دونوں سے تعلق رہتا ہے ان کا حاکم اعلیٰ صرف حضتعالےٰ جلشانہ ہے جس کے احکام اور قوانین اس کی کتاب پاک میں مندرج اور منضبط ہیں۔ اور اس کے ناظم اسی حضتعالےٰ جلشانہ کے رسل و انبیاء و ائمہ کرام ہوتے ہیں۔ ان امور میں بشر کو دست اندازی کا مطلق حق نہیں ہے۔ جیسا میں کہہ چکا ہوں اور قرآن سے ثابت کر چکا ہوں۔ کہ حضرت موسیٰ بلا اجازت خداوند کے اپنے بھائی حضرت ہارون کو اپنا وزیر مقرر نہیں کر سکتے تھے۔ اور نہ ڈیماکریسی یعنی جمہور کو ایسا اختیار تھا کہ کسی شخص کو حضرت موسےٰ کا وزیر مقرر کر دیتے۔ اس لئے جس طرح فرانس اور امریکہ کے پریذیڈنٹ مذہبی امور میں انہیں ملکوں کے مسلمانوں کے پیشوا نہیں ہیں۔ اسی طرح حضرات خلفائے ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی پیشوا ہو نہیں سکتے۔ اور جس طرح فرانس اور امریکہ کے پریذیڈنٹ وہاں کے بزرگان دین نہیں ہیں۔ اسی طرح خلفائے ثلاثہ ہم مسلمانوں کے بزرگان دین ہو نہیں سکتے جس طرح ڈیماکریسی کو یہ اختیار نہیں۔ کہ کسی کو کسی شخص کا پسر بنانے بنا دے اسی طرح اس کو یہ اختیار نہیں۔ کہ کسی شخص کو نبی یا خلیفہ یا امام بنا دے۔ یہ سب خدا کا "PREROGATIVE" یعنی حق و حصہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفائے ثلاثہؓ سے نفرت کرنے والا جنتی ہے

المبغض للخلفاء الثلاثة من اهل الجنة (نعوذ بالله من ذالك)

HE WHO HATE FIRST THREE CALIPHS WILL BE DESTINED TO PARADISE.

نور ایمان از مولوی سید خیرات احمد سیکرٹری انجمن امامیہ کتب خانہ اثنا عشری لاہور

زرایمان ۳۲۱

مذہب وہی ہے۔ جو تیرے حبیب پاک کی بیٹی سیدہ معصومہؓ کا مذہب تھا۔ اور ہم خلفائے اس لئے ناراض ہے کہ وہ معصومہؓ ناراض رہیں۔ اس مذہب کی حقیقت ان معصومہؓ سے پوچھ لی جائے۔ جو جواب ان کا ہے۔ وہی جواب ہم لوگوں کا ہے۔ کیونکہ ان معصومہؓ نے تو سب سیرت اصحاب ثلاثہؓ کو بچشم خاص ملاحظہ فرمایا تھا۔ جب ان معصومہؓ نے ان کی اچھی بری باتوں کو دیکھ کر ان کی پیروی نہ کی۔ بلکہ ناراض رہیں۔ اور اسی حالت میں انتقال فرمایا تو ہم لوگ جو بارہ سو برس کے بعد پیدا ہوئے۔ ان سے زیادہ کیا جواب دے سکتے ہیں!!! الغرض ہم لوگوں کی برأت تو اس طرح پر انشاء اللہ تعالےٰ یقینی ہے۔ کیونکہ جب باوجود نفرت رکھنے اصحاب ثلاثہؓ سے جناب خاتون جنت سیدۃ النساء اہل جنت ہیں جیسا بخاری شریف میں مندرج ہے۔ تو ہم لوگ کیوں اسی فعل کی وجہ سے بہشت سے نکالے جائیں گے۔ کیونکہ خداوند عالم عادل ہے۔ اور عادل کی عدالت سب پر یکساں ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے ان واقعات سے ایک اور مسئلہ اہم بھی حل ہوتا ہے۔ یعنی ایک حدیث ضعیف مگر مشہور یہ ہے کہ آں حضرتؐ نے فرمایا کہ میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے۔ منجملہ ان کے ایک ناجی ہے اور باقی سب ناری۔ اور اس حدیث کی بنا پر ہر فرقہ یہ کہہ رہا ہے اور زعم کر رہا ہے۔ کہ ہمارا فرقہ ناجی ہے اور بقیہ سب ناری ہیں اب یہاں پر میں جو غور کرتا ہوں تو یہ مسئلہ اس طرح پر حل ہو جاتا ہے۔ کہ جس فرقہ کا ایک شخص بھی بقول جملہ فرقوں کے جنتی ہوا، تو بیشک وہ فرقہ جنتی ہوگا۔ کیونکہ جب ایک شخص باوجود اس خاص مختلف فیہ اعتقاد کے جنتی ہوا تو کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ دوسرا شخص اسی اعتقاد والا جنتی نہ ہو باقی ہر شخص کے دیگر اعمال و افعال دوامر دیگر ہے۔ اور وہ تو ہر فرقہ میں ہے بعد اس کے یہ بات فوراً ذہن میں آتی ہے۔ کہ ایک شخص شیعوں کا اعتقاد رکھنے والا یعنی اہلبیتؑ سے محبت رکھنے والا۔ اور خلفاء سے نفرت کرنے والا یقینی جنتی ہے۔ بلکہ اس سے جنت کی زینت ہے۔ اور اس کو جنتی نہ کہنا یا نہ سمجھنا باعتقاد جملہ فرقہائے اسلام کے کفر ہے۔ یعنی جناب فاطمہؓ زہرا باوجود نفرت رکھنے ساتھ اصحاب ثلاثہؓ کے صرف جنتی نہیں ہیں بلکہ سردار زنان جنت ہیں پس یہ بات مثل بدیہات کے ثابت ہوئی کہ اصحاب ثلاثہؓ سے نفرت کرنے والا فرقہ بوجہ اس اعتقاد کے ناری ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ جب ایک فرد یقینی جنتی ہوا تو وہ سب افراد اسی اعتقاد والے ناری کیوں ہونے لگے۔ اس لئے نتیجہ یہی ہوا۔ کہ فرقہ شیعہ یقینی ناجی ہے باقی تو دانی خداوند۔

محی الدین۔ لیکن اس میں ایک بات کہی جا سکتی ہے کہ جناب سیدہ نے یہ ایک گناہ کیا۔ لیکن ان کی اور خوبیوں نے اس عیب کو ڈھانپ دیا اور حق تعالےٰ نے معاف کیا اور اس

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعانِ علیؓ زندہ باد
یا علی مدد
دشمنانِ علیؓ مردہ باد

نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت

اور

وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت

ہمارے

شعبۂ تبلیغ کی ۱۷ ویں پیشکش

اس رسالہ میں علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ اہلسنت کی کتابوں سے انکے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں، اور شیعوں کو برا بھلا کہنے پر اور وکیلِ آلِ محمدؐ پر قاتلانہ حملے کرنے پر ہی گزارہ نہ کریں

از قلم، شیرِ پاکستان خادم مذہب علیؓ

شاہِ مردان وکیلِ آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضلِ عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلفاء ثلاثہؓ لالچ اور اقتدار پرست تھے

كان الخلفاء الثلاثة طماعين وراغبين فى الحكم (نعوذ بالله)

FIRST THREE CALIPHS WERE TREACHEROUS AND USURPERS.

نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت اور وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت از غلام حسین نجفی لاہور

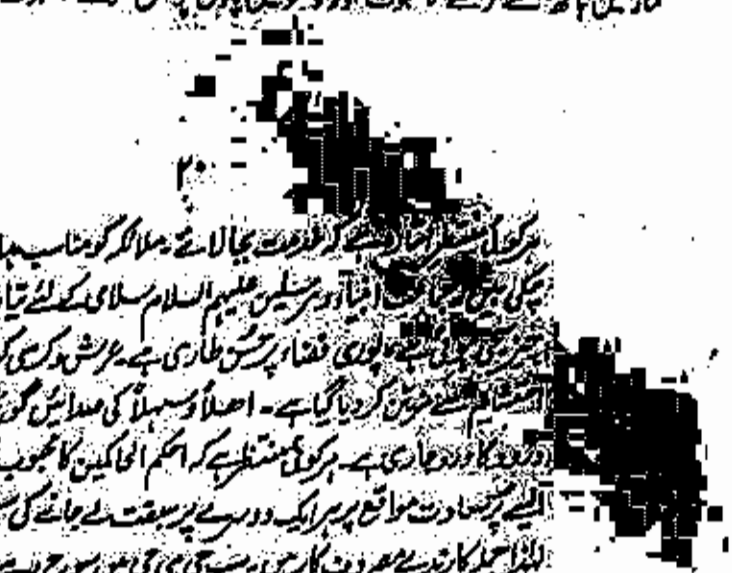

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

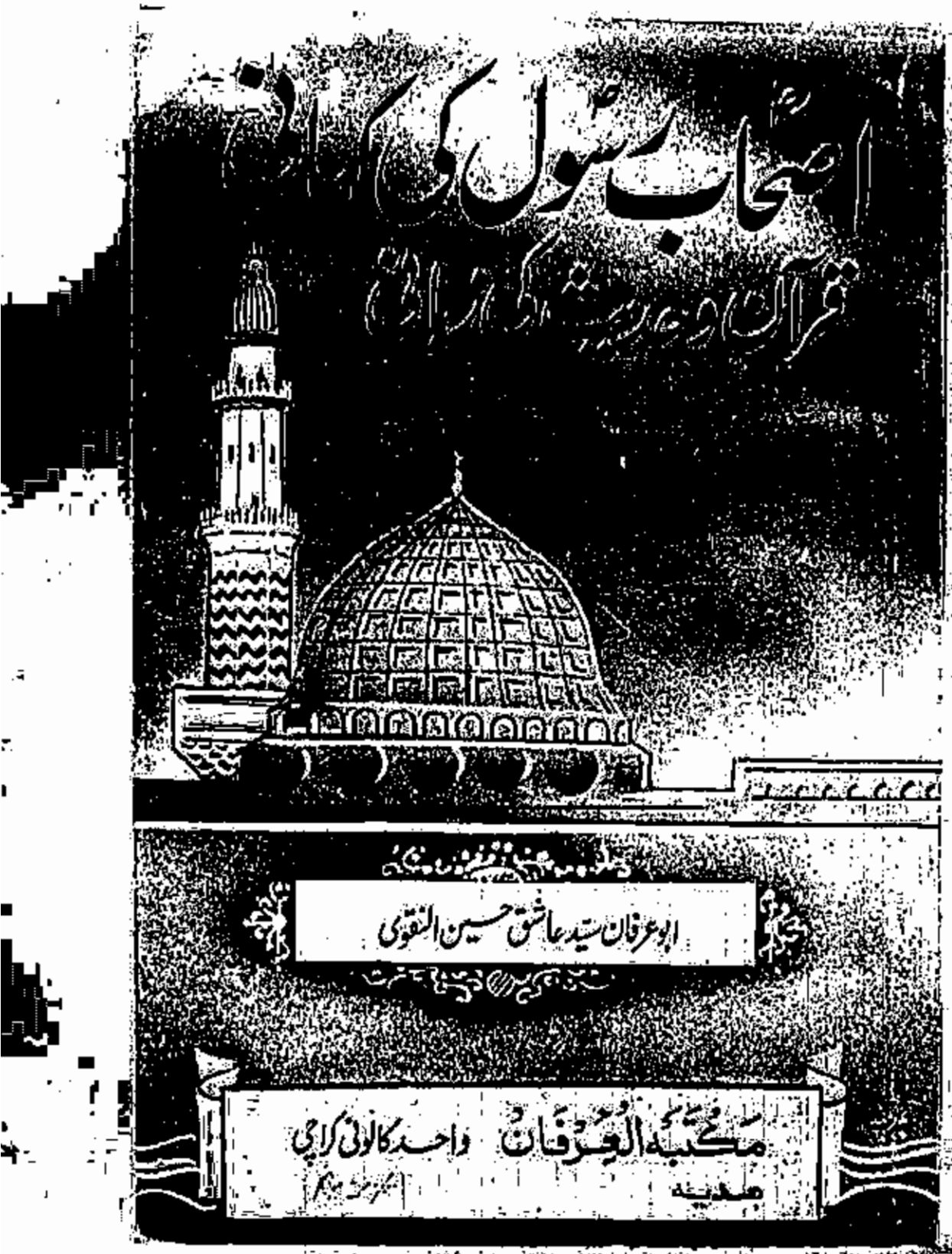

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کی طرف سے سیدنا عمر فاروقؓ کیلئے من گھڑت حسب و نسب (استغفر اللہ)

نسب عمر بن الخطاب المختلق من قبل الشيعة (والعياذ بالله)

FALSE ANCESTRY OF SYEDNA UMAR ؓ CREATED BY SHIITE.

حرام ہے کہ اہل قبیلہ میں جنگ ختم ہوگئی۔ تین دن تک جناب امیہ نے خیمہ میں قیام کیا۔ اور حضرت عاتکہ کو باعزت مدینہ روانہ کر دیا۔ جہاں پوری زندگی جنگ جمل کو یاد کر کے بی بی عاتکہ تاسف کرتی رہیں۔

حضرتِ عمرؓ

حضرت کا نام عمرؓ کنیت ابو حفص اور کہا جاتا ہے کہ لقب فاروق تھا۔ حضرت عمر کو مسلمانوں کی اکثریت رسولؐ کا دوسرا خلیفہ تسلیم کرتی ہے۔ حضرت عمر کی ولادت اور اسلام قبول کرنے کے واقعات عجیب ہیں۔ ان کے نسب کے متعلق اصابہ فی نسب الصحابہ اور التنبیہ فی نسب الصریح نے تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ ایک راوی کی بات کے عنوان سے رقمطراز ہیں کہ حضرت عبدالمطلب کو حبشہ سے ایک حسین کنیز جس کا نام منماک تھا ہدیہ میں ملی تھی۔ وہ حضرت کی بکریاں چرایا کرتی تھی اور اس کو فضل بڑے عمدہ کپڑے کیلئے حضرت عبدالمطلب نے چمڑے کی شلوار پہنا رکھی تھی۔ اسی طرح حضرت کے اونٹ چرانے کے لئے ایک غلام تھا۔ جس کا نام نوفل تھا دونوں کی چراگاہیں علیحدہ علیحدہ مقرر کر رکھی تھیں۔ ایک دن نوفل منماک کی چراگاہ میں پہنچ گیا اور اس حبشہ عبیدہ کو دیکھتے ہی نوفل زلیخہ ہوگیا۔ اور اس کے ارادے بدل گئے اس نے منماک کو کافی جھلایا پھسلایا۔ لیکن وہ ٹالتی رہی کہ دیکھو مالک نے اس بدفعلی سے بچنے کے لئے مجھے چمڑے کی شلوار پہنا رکھی ہے اور اس کا اتارنا مشکل ہے۔ نوفل نے کہا تم راضی ہو جاؤ اس کا بندوبست میرے ذمہ رہا۔ آخر منماک راضی ہوگئی تو نوفل نے ایک ناقہ کا دودھ نکالا اور اس کی جھاگ کو شلوار کے اوپر لگا کر نرم کر لیا اور منماک سے کہا کہ آپ تم درخت کی ٹہنی پکڑ کر کھڑی ہو جاؤ اس نے ایسا ہی کیا۔ تو نوفل نے شلوار کو کھینچا۔ شلوار اتر گئی تو پھر نوفل نے منماک سے بدفعلی کی۔ منماک نے اس بدفعلی کے ثمر کو ایک لڑکے کی شکل میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

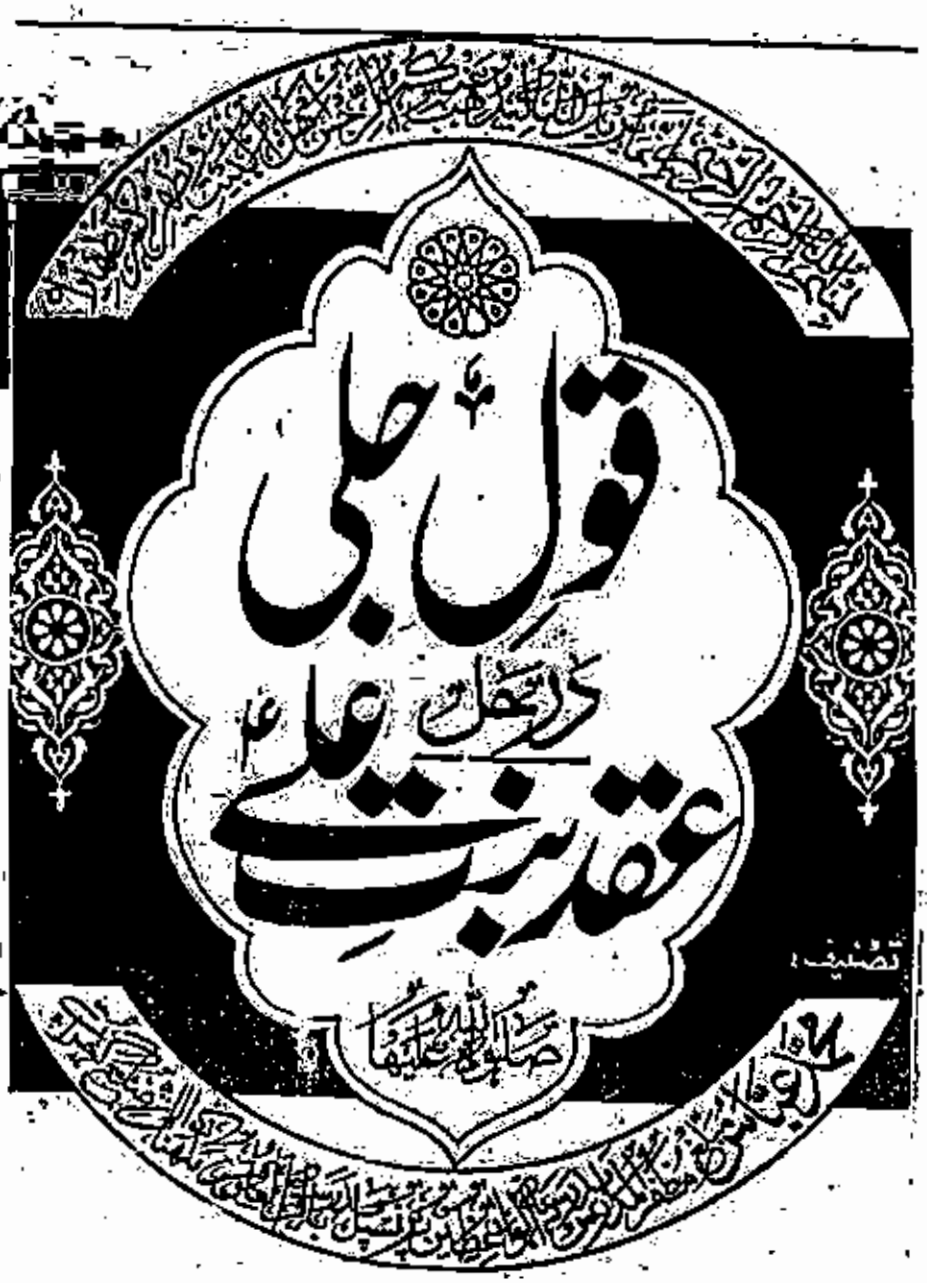

تقریظ: مبلغ اسلام علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ پرنسپل مدرسۃ الواعظین ۔ لاہور
ناشر: انجمن حیدریہ ۔ نارنگ سیداں تحصیل چکوال ۔ ضلع جہلم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ کے نسب کے بارہ میں اتہامی گفتگو

الکلام المبتری فی نسب عمر بن الخطاب (والعیاذ باللہ)

A FALSE CHARGE ON HAZRAT UMER'S ANCESTRY

قول جلی در حل عقد بنت علی از محمد عباس پرنسپل مدرسہ باقر العلوم ضلع گجرات ناشر انجمن حیدریہ ضلع جہلم

اور یہ رشتہ خلاف ضابطہ قرآن ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قارئین کرام! آپ مذکورہ بالا اصولوں کی روشنی میں انصاف کے ساتھ جائزہ لیں کہ آیا حضرت عمر اور حضرت ام کلثوم بنت حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کا کوئی جوڑ تھا کہ اس موہوم عقد کو تسلیم کر لیا جائے۔۔۔۔۔۔

۱۔ خاندان: حضرت ام کلثوم کے خاندان کے بارے میں تو پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ یہ محمد رسول اللہ علیہا وسلام اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی نواسی سیدۃ نساء العالمین سلام اللہ علیہا کی دختر حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام کی صاحبزادی اور سید الشباب اہل الجنۃ کی بہن یعنی خاندان نبوت سے تھیں۔۔۔۔۔

رہ حضرت عمر کا خاندان تو ایام جہالت میں ماحول نے ان کے خاندان پر ایسا اثر ڈالا تھا کہ اس خاندان میں بھی چند دیگر عرب خاندانوں کی طرح بیوہ عورتیں اپنے سوتیلے بیٹوں کے تصرف میں آتی رہیں جیسا کہ محمد حسین ہیکل مصری نے اپنی کتاب "فاروق اعظم" اردو ترجمہ صـ۴۴ پر لکھا ہے کہ حضرت عمر کے دادا نفیل بن عبد العزیٰ کی بیوی جیدہ فہیرہ نفیل کے مرنے کے بعد عمرو بن نفیل (اپنے سوتیلے بیٹے) کے تصرف میں آگئی اور اس سے زید بن عمرو پیدا ہوا تو اربابِ دانش اسی سے ان کی خاندانی حالت کا اندازہ لگا لیں۔۔۔۔ کہاں حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا خاندان نبوت اور کہاں حضرت عمر کا یہ خاندان!۔۔۔۔۔

۲۔ تعلیم و تربیت: حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا اس گھر میں پیدا ہوئیں اور پروان چڑھیں جو معدن رسالت، ملائکہ کی آمد و رفت کا مقام اور مہبط وحی تھا۔ مدینۃ العلم نانا، باب مدینۃ العلم والد بزرگوار اور عالمہ، محدثہ، فہیمہ، ماں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرؓ فرعون، ہامان اور قارون کا دل تھے

كان عمر قلب فرعون و هامان و قارون (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT UMAR ؓ WAS LIKE A PHAROH, HAMAM & QARUN.

نور ایمان از مولوی سید خیرات احمد سیکرٹری انجمن امامیہ کتب خانہ اثنا عشری لاہور

۲۹۵

ہوا منظور نہ کریں۔ تو بعض گروہ میں معیار ایمان ہوں رہنے دیں اور باقی اشخاص کو قتل کر دیں دیکھو تاریخ اسلام صفحہ ۱۱۱۔

پس حضرت عمر عجیب کبیر کشمکش کے گذرے ہیں۔ کہ میدان جنگ سے فرار کرنا آپ کے شعار میں داخل تھا۔ لیکن بیگانا ہوں کے قتل میں اور لوگوں کے مثل مولی پیاز سر قلم کرنے میں حضرت کو مرتے دم تک کوئی تردد نہ ہوتا تھا۔

ان مجوزہ اشخاص میں ایک حضرت علی بھی تھے۔ جن کے بارے میں حضرت عمر ابھی اپنی جان کی قسم سے چکے ہیں کہ اگر کو خلیفہ مقرر نہ کرنا۔ تب کوئی شک نہیں۔ کہ اس حکم قتل میں حضرت عمر کے دل نشاں ایہ حضرت علیؑ تھے۔ اس لئے حضرت عمر اپنے دم واپسیں تک قتل علی کا خیال اپنے دل میں لئے ہوئے دنیا سے اٹھے ہیں۔ اور یوں اپنی عاقبت بخیر کر گئے ہیں! الامان !! الحفیظ !!!

اور یہ وہی حضرت علیؑ ہیں۔ جن کے بارے میں جناب رسول مقبول صلعم نے فرمایا تھا انا و علی من نور واحد اللہ ہی وہ علی ہیں جن کو خود حضرت عمرؓ نے کہا تھا بخ بخ یا علی انت مولای و مولی المومنین !!

علاوہ ان سب واقعات کے قرآن مجید سے ایک عجیب و غریب نکتہ نکلتا ہے۔ جو تمہارے سوال کا جواب بھی ہے۔ اور نہایت دل چسپ بھی ہے۔ یعنی قرآن مجید میں حضتعالے جلشانہ نے سورۂ مومن پارہ ۲۴ میں ایک جگہ فرعون ہامان قارون کو متصل فرمایا ہے۔ کما قال ولقد ارسلنا موسیٰ بآیاتنا وسلطان مبین الی فرعون وھامان وقارون فقالوا ساحر کذاب ۵ اور قاعدہ مشہور ہے۔ کہ پنج حرفی اللہ میں وسط کا حرف یعنی تیسرا حرف اس لفظ کا دل سمجھا جاتا ہے۔ اب تم خود دیکھ لو کہ اس قاعدے سے قرآن مجید کے رو سے فرعون ہامان قارون کا دل حضرت خلیفہ ثانی یعنی عمر ہوتے ہیں یا نہیں۔ فقط اتنا یاد رہے کہ جو قرآن آنحضرت پر نازل ہوا تھا۔ اس میں اعراب نہ تھا۔

پس جو منشی قرآن مجید کی رو سے فرعون ہامان۔ قارون کا دل ثابت ہوا۔ اس سے ہم لوگوں کا دل نفرت رکھنا ہرگز خلاف قیاس نہیں ہے۔ بلکہ عین فطرت ہے۔

محی الدین۔ اس کا تو میرے پاس کوئی جواب نہیں۔ اور شاب میرے ذہن میں کوئی اعتراض آتا ہے۔

علی رضا۔ تو اب کہو۔ کہ تمہارا ایمان کیا کہتا ہے۔ اس قدر تو ظاہر ہے تمہارا معبود ہے حضرت علیؑ

۵ اس کے بعد تفسیر الصافی صفحہ ۱۲۰ تا صفحہ ۱۲۱ کتاب ہذا ملاحظہ فرمائیے۔

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حبِ علیؓ رحمۃ اللہ — دشمنِ ولایت علیؓ مودکہ باد — بغضِ علیؓ لعنۃ اللہ

کتاب الجواب

دیوبندیت نمبر
در جواب
شیعیت نمبر

فتویٰ ڈائجسٹ
در جواب
اقرار ڈائجسٹ

"کیا ناصبی مسلمان ہیں؟"

در جواب :-

"کیا شیعہ مسلمان ہیں؟"

وکیل آل محمد علامہ علام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ فاروق علت مفعولی کے جنسی مریض تھے (العیاذ باللہ)

کان سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مریض الجنس یتلوط (والعیاذ باللہ)

HAZRAT UMAR WAS SODOMIST (NAUZOO- BILLAH)

کیا ہاسی مسلمان ہیں ورجواب کیا شیعہ مسلمان ہیں از وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی ماڈل ٹاؤن لاہور

۵۱

سپاہ صحابہ کا خلفاء پر لواطہ کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب علاج الامراض صفحہ ۳۰ قلمی

دھوالشافی

دوائیکہ صاحب علت اُبنہ را نفع دھد و خلیفہ دوم اکثر ایں دوا را استعمال می فرمودند (صفت) آں گل نیلوفر خشک دو درم۔ کشنیز دو درم و نیم تخم کاسنی تخم خربزہ از ہر یک سہ درم۔ گل سرخ۔ بنج درم بزر قطونا دہ درم۔ شربتی دو درم تا سہ درم با نیم اوقیہ سرقہ باب آمیختہ در حقنہ کردن بشراب انگوری نیز سود دارد۔ انتہیٰ بلفظہ

ترجمہ:

حکیم اجمل خان دہلوی کے والد حکیم شریف خان نے اپنی بیاض خاص علاج الامراض فصل ہفتم مقالہ چہارم دہم صفحہ ۳۰ قلمی میں لکھا ہے کہ وہ دوا جو اُبنہ کے (یعنی علت المشائخ کے) بیماروں کو نفع دیتی ہے اور عمرت باب خلیفہ دوم اس دوا کو زیادہ استعمال فرماتے تھے وہ دوا یہ ہے کہ مذکورہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پانی ملا کر یا شراب انگوری لے کر ان دواؤں میں اس کو ملا کر مریض اُبنہ کو حقنہ کیا جائے

نوٹ:

منظور نعمانی کو یہ نسخہ ہدیہ کیا جاتا ہے کیونکہ جس شریف قوم کی وہ وکالت فرماتے ہیں ان کو اس دوا کی سخت ضرورت ہے۔

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ جاہل تھے بے شک وہ ظالم اور اجہل تھا (معاذ اللہ)

كان ابوبكر جاهلا وانه كان ظالما واجهل (نعوذ بالله)

ABU BAKR ؓ WAS ILLETERATE AND TYRANT

منہج الصادقین ۴۶۶ جلد ۴

سے انکار کیا اور خوف زدہ ہو گئے کہ امامت کے دعوے دار بنیں اور حقدار سے اس کو غصب کر لیں لیکن میاں اول سے جو بڑے بے وقوف اور اظلم تھے اٹھ کر دیکھا نہ تاؤ اور امامت جیسی امامت کو اپنے اوپر لاد لیا۔

نہج البلاغہ میں ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نے مسلمانوں کو وصیتیں فرمائیں منجملہ اُن کے ایک وصیت یہ بھی تھی کہ امانت کا ادا کرنا بھی ضروری ہے اور جو شخص امانت کا اہل نہ ہو اور دعوے کرے وہ نقصان اٹھائے گا۔ کیونکہ یہ امانت ہی وہ چیز ہے کہ جو بڑے بڑے آسمانوں اور بچھی ہوئی زمینوں اور لمبے چوڑے محکم پہاڑوں کے سامنے پیش ہوئی۔ پس ان میں سے نہ کوئی چیز امانت سے زیادہ طولانی اور چوڑی تھی اور شاندار اور اعظم تھی۔ اشیاء مذکورہ کا انکار اس وجہ سے نہ تھا کہ امانت اُن سے طویل عریض اور قوی و غالب تھی بلکہ سبب یہ تھا کہ وہ عقوبت سے ڈر گئیں اور انہوں نے اس امانت کا انجام بھی سمجھ لیا۔ پس سب سے ضعیف انسان (ابوبکر) جاہل تھے اور باوجود اس کے کہ انسان بہ نسبت ان چیزوں کے زیادہ ضعیف تھا پھر اس نے امانت کو اپنے سر لے لیا۔ بے شک وہ بڑا ظالم اور اجہل تھا۔

العوالی میں ہے کہ جب نماز کا وقت قریب ہوتا تھا تو جناب امیر المومنین علیہ السلام مضطرب اور بے چین ہو جایا کرتے تھے اور چہرۂ مبارک کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔ لوگ عرض کرتے تھے یا امیر المومنین! یہ آپ کی کیا حالت ہو جاتی ہے؟ حضرت فرماتے تھے کہ نماز کا وقت آگیا۔ خدا کی امانت جسے خدا نے آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تھا اور انہوں نے اس امانت کے تحمل سے انکار کر دیا تھا اور ڈر گئے تھے۔ ادا کرنے کا یہی وقت ہے۔

تہذیب الاحکام میں ہے کہ کسی نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ مسواۃ ایک شخص نے دوسرے شخص کو بازار بھیجا اور یہ کہا کہ میرے لئے ایک کپڑا خرید لا۔ وہ کپڑا بازار میں بھی ملتا ہے اور ویسا ہی اُس کے پاس بھی موجود ہے آیا جائز ہے کہ وہ منگانے والے کو اپنے پاس سے کپڑا دے دے؟ حضرت نے فرمایا ہرگز وہ ایسے کام کے قریب نہ جائے اور اپنے نفس کو (ایسے معاملہ سے) آلودہ نہ کرے کیونکہ خدا فرماتا ہے اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ الخ پھر حضرت نے فرمایا جو کپڑا بازار میں دستیاب ہوتا ہے اگرچہ اُس شخص کے پاس اُس سے بہتر بھی موجود ہو تب بھی اپنے پاس سے نہ دے۔

(قولِ صاحبِ تفسیرِ صافی) اس آیت کے متعلق جتنی حدیثیں وارد ہوئی ہیں ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اثنا عشریہ

شواہد الدین

لرفع عمائم الکاذبین

از تصنیفات حکیم سید احمد شاہ تلمیذ علیحضرت فخر ملت سید معظم العلماء

لکھنوی مدظلہ

باہتمام و انتظام سید مرتضیٰ حسین فرزند مولف ساکن ڈھوک رتہ امراں راجپوتانہ

لاہور پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام فیروز الدین مرحوم طبع ہوا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا انکار

انکار خلافة سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ

DENIAL OF HAZRAT ABU BAKR'S CALIPHATE.

شواہد الصادقین بر قم ازالہ اشکالات از حکیم سید امیر شاہ فرحت گھمتو

۹۳

. . . . . تو عمر نے علی مرتضیٰ کو وہیں سوار ہنے کیلئے کہا۔ پس علی مرتضیٰ نے وہیں قیام کیا۔ پس صبح کے وقت جب گھر سے باہر آیا۔ تو بطور تعریض علی مرتضیٰ کو کہنے لگا کہ آپ ارزاتے تھے کہ سوس کو مناسب نہیں ہے۔ کہ اپنے شہر میں بغیر عورت کے مجرد شب بسر کرے۔ پس فرمایا علی مرتضیٰ نے میرے مجرد رہنے کا نہیں تمہارے سے علم ہوا۔ تحقیق میں نے اس عورت کو تمہاری زبان بشیرہ سے سنا کیا۔ پس عمر کو اس واقعہ سے بوقلق و غصہ حاصل ہوئی اس کو مخفی رکھا۔ اس وقت کہ اس کو شتہ کی حرمت کی قدرت حاصل ہوئی پس شتہ کو عمر نے حرام کر دیا۔ اس حکایت سے دو باتوں کا پتہ چلتا ہے۔ اول یہ کہ زید و عمر خلافت ابوبکر سے پہلے کا ہے۔ کیونکہ خلافت ابوبکر بہانے نام تھی۔ درحقیقت اس وقت بھی خلافت عمر ہی تھی۔ ورنہ زوجہ شتہ کو بند کر دیتا پس معلوم ہوا کہ زمانہ رسول خدا کی حیات کا تھا جبکہ عمر کی ایسے امور میں مجال نہ تھی۔ دوئم یہ تعلق مطلقہ وراثت عمر کے مریدوں میں منتقل ہوتا رہا حتیٰ کہ مروان عمر نے بھی بغرض مسرت عمر حضرت رسول خدا کی اس سنت اور اس کے عامل علی مرتضیٰ سے نفرت اور بغض پیدا کر دیا۔ حتیٰ کہ اس بغض خاص کی وجہ سے بنیت حقارت علی مرتضیٰ فضیہ نکاح ام کلثوم بنت علی با عمر تراشا گیا۔ ورنہ درحقیقت بین ام کلثوم کا عمر کے ساتھ نکاح ہوا۔ وہ ام کلثوم دختر ابوبکر تھی جیسا کہ تاریخ الخلفاء مذکور کے صفحہ کا سے پتہ چلتا ہے۔ مالک نے حضرت عائشہ سے روایت کی ہے۔ کہ حضرت ابوبکر صدیق نے ایک کھجور کا درخت حضرت عائشہ کو دیا خدا اسپر سے نہایت درجہ بیس وسق کھجوریں اترا کرتی تھیں۔ آپ نے مرض موت میں آپ نے فرمایا۔ کہ تم میری بیٹی ہو۔ واللہ مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں۔ میں ہر حال میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔ تمہاری خوش حالی سے مجھے راحت ہے۔ اور غربت سے رنج۔ اس درخت سے اب تک جو کچھ تم نے نفع اٹھایا ہے۔ وہ تمہارا تھا۔ لیکن میرے بعد یہ ترکہ ہو جائیگا اللہ بہن بھائیوں کو محروم نہ کرنا۔ اور مطابق حکم کتاب اللہ کے تقسیم کرنا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ والد بزرگوار واللہ ایسا ہو سکتا ہے۔ لیکن میری بہن تو صرف ایک اسماء ہی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ نہیں ایک اپنی ماں کے پیٹ میں بھی ہے۔ مجھے کہتے ہیں۔ کہ جن کا حمل حضرت ابوبکر صدیق نے حالت جنین میں رکھا۔ وہ ام کلثوم تھیں۔ قول کرم دین مسئلہ تقیہ کے متعلق جو تتمہ بحث میں ذکر ہے۔ اس کے متعلق کتاب اصول کافی صفحہ ۲۰۱ میں یہ عبارت درج ہے۔ قال لی ابو عبداللہ علیہ السلام یا ابا عمران ان تسعة اعشار الدین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضورؐ کے بعد بدعات کیں

افترا ات و اتہا مات مخترعة علی سیدنا الصدیق الا اکبر رضی اللہ عنہ

HAZRAT ABU BAKR (RA) INNOVATED NEW COMMANDMENTS.

مناظر: سراج حسین محمل جاوا

۲۲۰

میرے قریب آنے کی کوشش کریں گے تو وہاں سے ہٹائے جائیں گے پس میں کہوں گا یہ تو میرے صحابہ ہیں یہ میرے صحابہ ہیں پس مجھے جواب ملے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ تیرے بعد انہوں نے کیا بدعات کیں۔ (بخاری جلد ۴ کتاب الفتن و کتاب [illegible] ہمارے جناب رسالت مآب جب شہدائے بدر کی قوت ایمانی کی شہادت دی تو حضرت ابوبکر نے عرض کی ہم نے بھی ویسا ہی جہاد کیا جیسا [illegible] نے جہاد کیا اور ویسا ہی ایمان لائے جیسا کہ یہ لائے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا ان پر بیشک تیرے بعد کیا ظلم کہ تو فراغ عمر تیرے بعد کیا کیا بدعات کرے (موطا) ان تصریحات کے بعد جناب رسالت مآب کی طرف یہ منسوب کرنا کہ آپ نے فرمایا: اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اھتدیتم میرے تمام اصحاب مثل ستاروں کے ہیں۔ جس کی بھی اقتدا کرو گے ہدایت پاؤ گے۔ دین کے ساتھ تمسخر نہیں تو اور کیا ہے؟ حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ صیدان محشر میں سوار ہو کر سوائے ہمارے اور کوئی نہ جائے گا۔ اور وہ ہم چار ہوں گے۔ انصار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی میرا ماں باپ آپ پر قربان ہو آقا فرمائیے۔ وہ چار کون کون ہوں گے فرمایا (۱) میں براق پر سوار ہوں گا (۲) میرا بھائی حضرت صالح پیغمبر اپنی ناقہ پر سوار ہوگا (۳) میرا چچا حضرت حمزہ میری ناقہ عضباء پر سوار ہوگا (۴) میرا بھائی علی مرتضیٰ کی ناقہ پر سوار ہوگا اور اس کے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا۔ عرش کے سامنے کھڑے ہو کر توحید و رسالت کا کلمہ پڑھے گا تو تمام انسان دیکھ کر متحیر ہو کر کہیں گے یہ یا تو کوئی ملک مقرب ہے یا نبی مرسل اور یا حامل عرش ہے تو زیر عرش سے ایک فرشتہ جواب دے گا یہ نہ ملک مقرب ہے نہ نبی مرسل اور نہ حامل عرش ہے بلکہ یہ صدیق اکبر ہے اور یہ علی بن ابی طالب ہے۔ (الروضۃ البہیۃ کتاب المناقب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخی دستاویز

ساتواں باب

شیعہ اور متفرق مسائل

الباب السابع

الشیعۃ و المسائل المتفرقۃ

Chapter VIII

The Shias and Miscellaneous Issues.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی چھبیس (26) کتابوں کے چون (54) حوالہ جات ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاصول

من

الکافی

تالیف

ثقۃ الاسلام ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق

الکلینی الرازی رحمہ اللہ

المتوفی سنۃ ۳۲۸/۳۲۹ھ

مع تعلیقات نافعۃ ماخوذۃ من عدۃ شروح

صححہ وعلق علیہ علی اکبر الغفاری

قبض ممتاز وغیرہ

الجزء الثانی

الناشر
دار الکتب الاسلامیۃ
مرتضی آخوندی
تہران - بازار سلطانی
تلفن ۴۰۴۱۰

الطبعۃ الثالثۃ
۱۳۸۸ھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کا 90 فیصد حصہ تقیہ میں ہے

إن تسعة أعشار الدين في التقية

TAQIYYAH (CAUSE-HOOD) IS NINE OF TEN PARTS OF THE RELIGION.

الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی الرازی المتوفی ۳۲۸ھ

ج۲ — کتاب الایمان والکفر — ص۲۱۷

﴿ باب التقية ﴾

١ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم وغيره عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ : « أولئك يؤتون أجرهم مرّتين بما صبروا (قال : بما صبروا على التقيّة) ويدرؤن بالحسنة السيّئة[1] » قال : الحسنة التقيّة والسيّئة الإذاعة .

٢ ـ ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم ، عن أبي عمر الأعجمي قال : قال لي أبو عبدالله عليه السلام : يا اباعمر إنّ تسعة أعشار الدين في التقيّة ولا دين لمن لا تقيّة له و التقيّة في كلّ شيء إلا في النبيذ و المسح على الخفّين[2] .

٣ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد بن خالد ، عن عثمان بن عيسى ، عن سماعة ، عن أبي بصير قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : التقيّة من دين الله . قلت : من دين الله ؟ قال : إي والله من دين الله ولقد قال يوسف : « أيّتها العير إنّكم لسارقون » والله ما كانوا سرقوا شيئاً ولقد قال إبراهيم : « إنّي سقيم » والله ماكان سقيماً .

٤ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد بن عيسى ، عن محمّد بن خالد ؛ والحسين بن سعيد جميعاً ، عن النضر بن سويد ، عن يحيى بن عمران الحلبي ، عن حسين بن أبي العلاء عن حبيب بن بشر قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : سمعت أبي يقول : لا والله ماعلى وجه الأرض شيء أحب إليّ من التقيّة ، ياحبيب إنّه من كانت له تقيّة رفعه الله ، يا حبيب من لم تكن له تقيّة وضعه الله ، ياحبيب إنّ الناس إنّما هم في هدنة[3] فلو قد كان ذلك كان هذا[4] .

---

(١) القصص ، ٥٢ ، وتمام الآية « الذين آتيناهم الكتاب من قبله هم به يؤمنون وإذا يتلى عليهم قالوا آمنا به انه الحق من ربنا انا كنا من قبله مسلمين * اولئك يؤتون ... الآية » .

(٢) ذلك لحاجتي الخاصة إلى التقية فيها إلا نادراً . (ق) أو يكون نفي التقية فيهما باعتبار رعايتي زمان هذا الخطاب ومكانه وحال المخاطب وعلمه عليه السلام بانه لا يضطر إليهما .

(٣) الهدنة ، السكون والصلح والمواداعة بين المسلمين و الكفار وبين كل متحاربين .

(٤) « فلو قد كان ذلك » أي ظهور القائم ، وقوله ، وكان هذا ، أي ترك التقية (آت) .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقیہ جزو دین ہے

التقية جزء من الدين

FALSE HOOD (TAQQIYA) IS A PART OF RELIGION

(الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

-۲۱۸- کتاب الایمان والکفر ج۲

۵ ـ أبو علي الأشعري، عن الحسن بن علي الكوفي، عن العبّاس بن عامر عن جابر المكفوف، عن عبد الله بن أبي يعفور، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: اتّقوا على دينكم فاحجبوه بالتقيّة، فإنّه لا إيمان لمن لا تقيّة له، إنّما أنتم في الناس كالنحل في الطير لو أنّ الطير تعلم ما في أجواف النحل ما بقي منها شيء إلّا أكلته ولو أنّ الناس علموا ما في أجوافكم أنّكم تحبّونا أهل البيت لأكلوكم بألسنتهم ولنحلوكم (۱) في السرّ والعلانية، رحم الله عبداً منكم كان على ولايتنا.

۶ ـ عليّ بن إبراهيم، عن أبيه، عن حمّاد، عن حريز، عمّن أخبره، عن أبي عبد الله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ: «ولا تستوي الحسنة ولا السيّئة» قال: الحسنة التقيّة والسيّئة الإذاعة (۲) وقول الله عزّ وجلّ: «ادفع بالّتي هي أحسن السيّئة» (۳) قال: الّتي هي أحسن التقيّة، «فإذا الّذي بينك وبينه عداوة كأنّه وليّ حميم» (۴).

۷ ـ محمّد بن يحيى، عن أحمد بن محمّد بن عيسى، عن الحسن بن محبوب، عن هشام بن سالم، عن أبي عمرو الكناني قال: قال أبو عبد الله عليه السلام: يا أبا عمرو أرأيتك لو حدّثتك بحديث أو أفتيتك بفتيا ثمّ جئتني بعد ذلك فسألتني عنه فأخبرتك بخلاف ما كنت أخبرتك أو أفتيتك بخلاف ذلك بأيّهما كنت تأخذ قلت: بأحدثهما وأدع الآخر، فقال: قد أصبت يا أبا عمرو أبى الله إلّا أن يعبد سرّاً (۵) أما والله لئن فعلتم ذلك إنّه [لخير] لي ولكم، [و] أبى الله عزّ وجلّ لنا ولكم في دينه إلّا التقيّة.

۸ ـ عنه، عن أحمد بن محمّد، عن الحسن بن عليّ، عن ذريح الواسطي قال: قال أبو عبد الله عليه السلام: ما بلغت تقيّة أحد تقيّة أصحاب الكهف إن كانوا ليشدّون الأعياد ويشدّون الزنانير (۶) فأعطاهم الله أجرهم مرّتين.

۹ ـ عنه، عن أحمد بن محمّد، عن الحسن بن عليّ بن فضّال، عن حمّاد بن واقد

(۱) نحله القول كمنعه: نسبه إليه. ونحل فلاناً: سابه. وفي بعض النسخ [تحلوكم] بالجيم وفي القاموس نجل فلاناً شربه بمقدم رجله وتناجلوا: تنازعوا. (۲) أذاع الخبر: أفشاه.

(۳) قوله عليه السلام: «والسيّئة» بعد قوله عزّ وجلّ: «ادفع بالتي هي أحسن» تفسير له، إذ ليس في هذا الموضع من القرآن (في).

(۴) فصلت: ۳۴ (۵) أي في دولة الباطل. (۶) الزنانير جمع زنار.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقیہ (جھوٹ) اصل دین ہے

التقية الكذب اساس الدين

TAQQIYA (FALSE HOOD) IS A ORIGINAL RELIGION.

(الاصول من الكافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

كتاب الايمان والكفر : ص۲۱۹ — ج۲

اللحام قال: استقبلت أباعبدالله عليه السلام في طريق فأعرضت عنه بوجهي فمضيت، فدخلت عليه بعد ذلك، فقلت: جعلت فداك إني لألقاك فأصرف وجهي كراهة أن أشق عليك فقال لي: رحمك الله ولكن رجلاً لقيني أمس في موضع كذا وكذا فقال: عليك السلام يا أباعبدالله، ما أحسن ولا أجمل (۱).

۱۰ - علي بن إبراهيم، عن هارون بن مسلم، عن مسعدة بن صدقة قال: قيل لأبي عبدالله عليه السلام: إن الناس يروون أن عليا عليه السلام قال على منبر الكوفة: أيها الناس إنكم ستدعون إلى سبي فسبوني، ثم تدعون إلى البراءة مني فلا تبرؤوا مني، فقال: ما أكثر ما يكذب الناس على علي عليه السلام، ثم قال: إنما قال: إنكم ستدعون إلى سبي فسبوني، ثم تدعون إلى البراءة مني وإني لعلى دين محمد، ولم يقل: لا تبرؤوا مني. فقال له السائل: أرأيت إن اختار القتل دون البراءة؟ فقال: والله ما ذلك عليه وما له إلا ما مضى عليه عمار بن ياسر حيث أكرهه أهل مكة وقلبه مطمئن بالإيمان، فأنزل الله عز وجل فيه «إلا من أكره وقلبه مطمئن بالإيمان» فقال له النبي صلى الله عليه وآله عندها: يا عمار إن عادوا فعد فقد أنزل الله عز وجل عذرك وأمرك أن تعود إن عادوا.

۱۱ - محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن علي بن الحكم، عن هشام الكندي قال: سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول: إياكم أن تعملوا عملا يعيرونا به، فإن ولد السوء يعير والده بعمله، كونوا لمن انقطعتم إليه زينا ولا تكونوا عليه شينا صلوا في عشائرهم (۲) وعودوا مرضاهم واشهدوا جنائزهم ولا يسبقونكم إلى شيء من الخير فأنتم أولى به منهم والله ما عبدالله بشيء أحب إليه من الخبء قلت: وما الخبء (۳)؟ قال: التقية.

۱۲ - عنه، عن أحمد بن محمد، عن معمر بن خلاد قال: سألت أبا الحسن عليه السلام عن القيام للولاة، فقال: قال أبو جعفر عليه السلام: التقية من ديني ودين آبائي ولا إيمان لمن لا تقية له.

۱۳ - علي بن إبراهيم، عن أبيه، عن حماد، عن ربعي، عن زرارة، عن أبي جعفر عليه السلام قال: التقية في كل ضرورة وصاحبها أعلم بها حين تنزل به.

(۱) أي لم يفعل جميلا ولا جميلا.
(۲) يعني عشائر المخالفين لكم في الدين.
(۳) الخبء: الاخفاء والستر.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقدیر خداوندی کا انکار ۔ جزا اور شر اللہ کی طرف سے نہیں

انکار التقدیر

وليس الخير والشر من الله تعالى

DENIAL OF DIVINE DECREE (GOOD AND EVIL IS NOT FROM GOD).

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

۱۵۶۔ کتاب التوحید ج۱

أوضحت من أمرنا ما كان ملتبساً ۞ جزاك ربك بالإحسان إحسانا

۲۔ الحسين بن محمد ، عن معلى بن محمد ، عن الحسين بن علي الوشا ، عن حماد بن عثمان ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله قال : من زعم أن الله يأمر بالفحشاء فقد كذب

۔۔ الجبرية ارتفاع تاثیر الارادة فی الفعل و کون الانسان مجبوراً فی فعله غیر مختار ، تشبه جماعة الباحثین (وهم قلیل البضاعة فی العلم بوصف) علی قولهم ،

احدیهما وهم الجبرة أثبتوا تعلق الإرادة الحتمیة الإلهیة بالافعال کسائر الاشیاء وهو الجبر و قالوا بکون الإنسان مجبوراً غیر مختار فی أفعاله و الافعال مخلوقة لله تعالی و کذا أفعال سائر الا ۔ یاء التکوینیة مخلوقة له ۔

و ثانیهما وهم المفوضة أثبتوا اختیاریة الافعال و قالوا تعلق الإرادة الإلهیة بالافعال الإنسانیة استنتجوا کونها مخلوقة للانسان ، ثم فرع کل من الطائفتین علی قولهم فروعاً ولم یراعوا علی ذلک حتی تراکمت هناک أقوال وآراء یشمئز منها العقل السلیم ، کارتفاع العلیة بین الاشیاء وخلق الحاجة والارادة الجزافیة ورجوع الواسطة بین النفی و الاثبات و کون العالم غیر محتاج فی بقائه الی الصانع الی غیر ذلک من هوساتهم ،

والاصل فی جمیع ذلک عدم تفهیم فی فهم تعلق الارادة الالهیة بالافعال وغیرها و البحث فیه طویل الذیل لایسعه المقام علی خیفه ، غیر أنا نوضح المطلب بمثل نضربه ونشیر به إلی خطأ الفریقین والصواب الذی هدوا عنه فنفرض انسانا اوتی سعة من المال و المنال و الضیاع والدار والعبید والاماء ثم اختار واحداً من عبیده وزوجه احدی جواریه وأعطاه من الدار و الاثاث مایرفع حوائجه المنزلیة و من المال و الضیاع ما یستغرق به فی حیاته بالکسب و التسییر ، لان لنا ، إن هذا الاعطاء لایؤثر فی تملک العبد شیئا والمولی حوائجه ومایحتاج الیه بجمیع ما أعطاه قبل الاعطاء وبعده علی السواء کان ذلک قول الجبرة وان قلنا ، ان العبد صار مالکاً وسیداً بعد الاعطاء وبطل به ملک المولی واسا الامر الی العبد یعمل مایشاء فی ملکه کان ذلک قول المفوضة وان قلنا کما هو الحق ان العبد یملک ما وهبه له المولی فی ظرف ملک المولی وفی طوله لافی عرضه فالمولی هو المالک الاصلی والذی للعبد ملک فی ملک ، کما ان الکتابة عمل اختیاری منسوب الی ید الانسان والی نفس الانسان ، یجب لایتعدی احدی النسبتین الاخری ، کان ذلک القول الحق الذی یشیر علیه السلام الیه فی هذا التعبیر ،

قوله علیه السلام ، لوکان کذلک لبطل الثواب والعقاب الی قوله ، واعطی علی القلیل کثیراً اه اشارة الی نفی مذهب الجبر بمحاذیرها وذکرها ره) و مقاما واضح وقوله ، ولم یعص مغلوباً اه ، اشارة الی نفی مذهب التفویض بمحاذیرها اللازمة فان الانسان لوکان خالقاً لفعله ، کان مخالفته لما کلف الله من الفعل غلبة منه علی الله سبحانه و تعالی ، ولم یطع مکرهاً اه ، نفی للجبر و مقابلة للجملة السابقة لو کان الفعل مخلوقاً لله و هو الفاعل فقد أکره العبد علی الاطاعة و قوله ، ولم یملک مفوضاً اه ، بالبناء للفاعل وصیغة اسم الفاعل نفی للتفویض أی لم یملک الله ما ملکه العبد من الفعل بتفویض الامر الیه و ابطال ملکه نفسه وقوله علیه السلام ، و لم یخلق السماوات والارض وما

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفروع
من
الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات ناضجة مأخوذة من عدة شروح

صححه وقابله وعلق عليه

علي أكبر الغفاري

الناشر
دار الكتب الإسلامية
تهران - بازار سلطاني

١٣٩١ ق هـ
١٣٥٠ ش

المجلد السادس

تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة
في التصحيح

الشيخ محمد الآخوندي

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرمگاہوں کے بارہ میں شرمناک وضاحت

التعبير المخزى المفضح عن الفروج و عورات النساء

A SHAMEFUL EXPLANATION ABOUT HIDDEN PARTS OF THE BODY.

فروع الکافی جلد ششم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸/۳۲۰ھ (طبع ایران)

۲۲ ـ عدّةٌ من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن محمد بن عيسى ، عن إسماعيل بن يسار ، عن عثمان بن عفّان السعوسيّ ، عن بشير النبّال قال : سألت أبا جعفر عليه السلام عن الحمّام فقال : تريد الحمّام ؟ فقلت : نعم قال : فأمر بإسخان الحمّام ثمّ دخل فائتزر بإزار وغطّى ركبتيه وسرّته ثمّ أمر صاحب الحمّام فطلى ما كان خارجاً من الإزار ثمّ قال : اخرج عنّي ثمّ طلى هو ما تحته بيده ثمّ قال : هكذا فافعل .

۲۳ ـ سهل رفعه قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : لا يدخل الرّجل مع ابنه الحمّام فينظر إلى عورته .

۲۴ ـ عليّ بن محمد بن بندار ، عن إبراهيم بن إسحاق ، عن يوسف بن السخت رفعه قال : قال أبوعبدالله عليه السلام : لاتتّك في الحمّام فإنّه يذيب شحم الكليتين ، ولاتمرّح في الحمّام فإنّه يرقّق الشعر ، ولا تغسل رأسك بالطين فإنّه يذهب بالنيرة ، ولا تتدلّك بالخزف فإنّه يورث البرص ، ولا تمسح وجهك بالإزار فإنّه يذهب بماء الوجه .

۲۵ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن عليّ بن أسباط ، عن أبي الحسن الرضا عليه السلام قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله : لا تغسلوا رؤوسكم بطين مصر فإنّه يذهب بالنيرة و يورث الدبيلة .

۲۶ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن أبي يحيى الواسطيّ ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي الحسن الماضي عليه السلام قال : العورة عورتان القبل و الدبر ، فأمّا الدبر مستور بالأليتين فإذا سترت الغبيب والبيضتين فقد سترت العورة .

و قال في رواية أخرى : و أمّا الدّبر فقد سترته الأليتان و أمّا القبل فاستره بيدك .

۲۷ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن غير واحد ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : النظر إلى عورة من ليس بمسلم مثل نظرك إلى عورة الحمار[1] .

۲۸ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن عليّ بن الحكم ، عن أبان بن عثمان ،

(۱) يظهر من المؤلف وابن بابويه ـ رحمهما الله ـ الأول بدليل الخبر ويظهر من الشيخ و جماعة عدم الخلاف في التحريم . (آت)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑے کے بغیر شرمگاہ کی حفاظت

تحفيظ العورة بغير الثوب

HIDING THE PRIVATE PARTS OF THE BODY WITHOUT CLOTH.

فروع الکافی جلد ششم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸/۳۲۹ھ (طبع ایران)

۵۰۶۔ کتاب الزي والتجمل ج۶

عن ابن أبي يعفور قال: سألت أبا عبدالله عليه السلام أيتجرّد الرجل عند صبّ الماء حتى عورته أو يصبّ عليه الماء أويرى عورة الناس فقال: كان أبي يكره ذلك من كلّ أحد(۱).

۲۹۔ عليّ بن إبراهيم، عن أبيه، عن ابن أبي عمير، عن وقاءة، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل حليلته الحمّام(۲).

۳۰۔ عدّةٌ من أصحابنا، عن أحمد بن محمّد بن خالد، عن عثمان بن عيسى، عن سماعة، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يرسل حليلته إلى الحمّام.

۳۱۔ عنه، عن إسماعيل بن مهران، عن محمّد بن أبي حمزة، عن عليّ بن يقطين قال: قلت لأبي الحسن عليه السلام: أقرء القرآن في الحمّام وأنكم؟ قال: لا بأس.

۳۲۔ عليّ بن إبراهيم، عن أبيه، عن حمّاد بن عيسى، عن ربعيّ بن عبدالله، عن محمّد بن مسلم قال: سألت أبا جعفر عليه السلام أكان أمير المؤمنين عليه السلام ينهى عن قراءة القرآن في الحمّام؟ قال: لا إنّما نهى أن يقرء الرجل وهو عريان فأمّا إذا كان عليه إزار فلا بأس.

۳۳۔ عليّ بن إبراهيم، عن أبيه، عن ابن أبي عمير، عن حمّاد، عن الحلبيّ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: لا بأس للرجل أن يقرء القرآن في الحمّام إذا كان يريد به وجه الله ولا يريد نظر كيف عوراتهم.

۳۴۔ بعض أصحابنا، عن ابن جمهور، عن محمّد بن القاسم، عن ابن أبي يعفور، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: [قال:] لا تطيعوا في الحمّام فإنّه يذيب شحم الكليتين.

۳۵۔ محمّد بن يحيى، عن محمّد بن أحمد، عن عمّه عن عليّ بن عمر بن يزيد، عن عمّه محمّد بن عمر، عن بعض من حدّثه أنّ أبا جعفر عليه السلام كان يقول: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل الحمّام إلّا بمئزر، قال: فدخل ذات يوم الحمّام فتئوّر فلمّا أن

(۱) حمل على العزمة. (آت).

(۲) حمل على ما اذا لم تدع اليه الضرورة كما في البلاد الحارة او على ما اذا بنته النساء للتنزه والتفرج او على ما اذا كانت الرجال والنساء يدخلون الحمام معا من غير تناوب (آت).

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفروع
من
الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

[illegible] مأخوذة من سنده شروح

مصححة قابلة للاعتماد عليه

علي أكبر الغفاري

الناشر
دار الكتب الإسلامية
تهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

الجزء الخامس — تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة — ١٣٩١ ق
١٣٥٠ ش

في التصحيح
الشيخ محمد الآخوندي

حقوق الطبع والتقليد بالصورة الفوتوغرافية والتنضيد والحواشي محفوظة للناشر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گواہوں کے بغیر نکاح جائز ہے

يجوز النكاح بغير الشهود

A MARRIAGE WITHOUT WITNESSES IS LAWFUL.

الاصول من الکافی جلد پنجم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ (طبع ایران)

ج* — کتاب النکاح — ص۳۸۷

﴿ باب ﴾

☆(التزويج بغير بينة)☆

۱ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن حمّاد بن عثمان ، عن زرارة بن أعين قال : سئل أبو عبدالله عليه السلام عن الرّجل يتزوّج المرأة بغير شهود فقال : لا بأس بتزويج البتّة فيما بينه وبين الله إنّما جعل الشهود في تزويج البتّة من أجل الولد لولا ذلك لم يكن به بأس .

۲ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، ومحمّد بن يحيى ، عن عبدالله بن محمّد جميعاً ، عن ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال : إنّما جعلت البيّنات للنّسب والمواريث ؛ وفي رواية أخرى والحدود .

۳ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، ومحمّد بن إسماعيل ، عن الفضل بن شاذان ، عن ابن أبي عمير ، عن حفص بن البختريّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام في الرّجل يتزوّج بغير بيّنة قال : لا بأس .

۴ ـ عدّةٌ من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن داود النّهديّ ، عن ابن أبي يعفور عن محمّد بن الفضيل قال : قال أبو الحسن موسى عليه السلام لأبي يوسف القاضي : إنّ الله تبارك و تعالى أمر في كتابه بالطلاق وأكّد فيه بشاهدين ولم يرض بهما إلّا عدلين[1] وأمر في كتابه بالتزويج فأهمله بلا شهود فأتمّ شاهدين فيما أهمل و أجلتم الشاهدين فيما أكّد .

﴿ باب ﴾

☆(ما احل للنبي صلى الله عليه و آله من النساء)☆

۱ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، ومحمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد جميعاً ، عن ابن أبي عمير عن حمّاد ، عن الحلبيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سألته عن قول الله عزّ وجلّ : « يا أيّها النبيّ إنّا أحللنا لك أزواجك[2] » قلت : كم أحلّ له من النّساء ؟ قال : ماشاء من شيء

(۱) في بعض النسخ [المرضيين بهما الاعدلين] .
(۲) الاحزاب ۵۰ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تهذيب الأحكام

في شرح المقنعة للشيخ المفيد رضوان الله عليه

تأليف

شيخ الطائفة أبي جعفر محمد بن الحسن الطوسي قدس سره

المتوفى ٤٦٠ هـ

الجزء السابع

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة
السيد حسن الموسوي الخرسان

لخصه بمستدركاته
الشيخ علي الآخوندي

الناشر
دار الكتب الإسلامية
طهران - بازار سلطاني

الطبعة الثالثة تلفن ٢٠٤١٠

تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة
في التصحيح
الشيخ محمد الآخوندي

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر مسلم عورتوں سے متعہ کا جواز

جواز المتعة مع المرأة غير المسلمة

A LOGIC OF LEGALISED PROSTITUTION (MUTTA) WITH NON MUSLIM WOMEN.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

۲۵۶ — في تفصيل احكام النكاح — ج ۷

﴿ ۱۱۰۳ ﴾ ۲۸ — روى أحمد بن محمد بن عيسى عن الحسن بن علي ابن فضال عن بعض اصحابنا عن ابي عبدالله عليه السلام قال: لا بأس أن يتمتع الرجل باليهودية والنصرانية وعنده حرة.

﴿ ۱۱۰۴ ﴾ ۲۹ — وعنه عن محمد بن سنان عن ابان بن عثمان عن زرارة قال: سمعته يقول: لا بأس بان يتزوج اليهودية والنصرانية متعة وعنده امرأة.

﴿ ۱۱۰۵ ﴾ ۳۰ — وعنه عن اسماعيل بن سعد الاشعري قال: سألته عن الرجل يتمتع من اليهودية والنصرانية قال: لا ارى بذلك بأساً قال: قلت بالمجوسية؟ قال: واما المجوسية فلا.

قوله عليه السلام: واما المجوسية فلا. ورد مورد الكراهية، وعند التمكن من غيرها، فاما في حال الاضطرار فليس به بأس روى ذلك:

﴿ ۱۱۰۶ ﴾ ۳۱ — أحمد بن محمد بن عيسى عن محمد بن سنان عن الرضا عليه السلام قال: سألته عن نكاح اليهودية والنصرانية؟ فقال: لا بأس فقلت: فمجوسية؟ فقال: لا بأس به يعني متعة.

﴿ ۱۱۰۷ ﴾ ۳۲ — وعنه عن ابي عبدالله البرقي عن ابن سنان عن منصور الصيقل عن ابي عبد الله عليه السلام قال: لا بأس بالرجل ان يتمتع بالمجوسية،

﴿ ۱۱۰۸ ﴾ ۳۳ — وعنه عن البرقي عن فضيل بن عبد ربه عن حماد بن عيسى عن بعض اصحابنا عن ابي عبد الله عليه السلام مثله،

والمنع بالمؤمنة افضل على كل حال روى ذلك:

﴿ ۱۱۰۹ ﴾ ۳۴ — أحمد بن محمد بن عيسى عن معاوية بن حكيم عن

● ۱۱۰۲ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۶ الكافي ج ۲ ص ۴۶ الفقيه ج ۳ ص ۲۹۳
۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸- الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنا کی عام اجازت

رخصة للزنا عامة

GENERAL PERMISSION OF ADULTERY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

۲۵۸ في تفصيل احكام النكاح ج ۷

امرأة بغير اذنها؟ قال: لا بأس به.

﴿ ۱۱۱۵ ﴾ ۴۰ — وعنه عن علي بن الحكم عن سيف بن عميرة عن داود ابن فرقد عن ابي عبد الله عليه السلام قال: سألته عن الرجل يزوج امة بغير اذن مواليها؟ فقال: ان كانت لامرأة فنعم وان كانت لرجل فلا.

﴿ ۱۱۱۶ ﴾ ۴۱ — محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن [illegible] عن ابي عبد الله عليه السلام قال: لا بأس بان يتمتع الرجل بامة المرأة متى ما أذنت الرجل فله ان يتمتع بها الا بامره.

ولا بأس بان يتمتع الرجل بمتعة ما شاء لانها بمنزلة الاماء، وليس ذلك مثل نكاح المتعة الذي لا يجوز في العقد على اكثر من اربع نساء.

﴿ ۱۱۱۷ ﴾ ۴۲ — روى محمد بن يعقوب عن الحسين بن محمد عن أحمد ابن اسحاق الاشعري عن بكر بن محمد الازدي قال: سألت ابا الحسن عليه السلام عن المتعة أهي من الاربع؟ قال: لا.

﴿ ۱۱۱۸ ﴾ ۴۳ — وعنه عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن ابن محبوب عن ابن رئاب عن زرارة بن اعين قال: قلت ما يحل من المتعة؟ قال: كم شئت.

﴿ ۱۱۱۹ ﴾ ۴۴ — وعنه عن الحسين بن محمد عن معلى بن محمد عن الحسن بن علي عن حماد بن عثمان عن ابي بصير قال: سئل ابو عبد الله عليه السلام عن المتعة أهي من الاربع؟ فقال: لا ولا من السبعين.

﴿ ۱۱۲۰ ﴾ ۴۵ — وعنه عن الحسين بن محمد عن أحمد بن اسحاق عن

* ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - الاستبصار ج ۳ ص ۲۱۹ والفرج الاغر بن الكليني في الكافي ج ۲ ص ۴۷

۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۷ الكافي ج ۲ ص ۴۲ والفرج الثالث الصدوق في الفقيه ج ۳ ص ۲۹۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنا کے اڈوں کا اجرا

اجراء مراكز الزنا

ESTABLISHMENT OF PROSTITUTION HOUSES.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

سعدان بن مسلم عن صبيح بن زرارة عن ابيه عن ابي عبد الله عليه السلام قال : ذكر له المتعة أهي من الاربع ؟ قال : تزوج منهن الفا فانهن مستاجرات .

﴿ ۱۱۲۱ ﴾ ۴۶ — محمد بن أحمد بن يحيى عن العباس بن معروف عن القاسم بن عروة عن عبد الحميد الطائي عن محمد بن مسلم عن ابي جعفر عليه السلام في المتعة قال : ليست من الاربع لأنها لا تطلق ولا ترث ، وانما هي مستأجرة وقال : عدتها خمسة واربعون ليلة .

﴿ ۱۱۲۲ ﴾ ۴۷ — فاما الذي رواه الصفار عن معاوية بن حكيم عن علي ابن الحسن بن رباط عن عبدالله بن مسكان عن عمار الساباطي عن ابي عبدالله عليه السلام عن المتعة قال : هي احد الاربعة

﴿ ۱۱۲۳ ﴾ ۴۸ — وما رواه أحمد بن محمد بن ابي نصر عن ابي الحسن عليه السلام قال : سأله عن الرجل يكون عنده المرأة يحل له ان يتزوج باختها متعة ؟ قال : لا قلت حكى زرارة عن ابي جعفر عليه السلام انما هي مثل الاماء يتزوج ما شاء قال : لا هي من الاربع .

فليس هذان الخبران منافيين لما قدمناه من الاخبار ، لأن هذين الخبرين انما وردا مورد الاحتياط دون الحظر ، والذي يكشف عما ذكرناه ما رواه :

﴿ ۱۱۲۴ ﴾ ۴۹ — أحمد بن محمد بن ابي نصر عن ابي الحسن الرضا عليه السلام قال : قال ابو جعفر عليه السلام : اجعلوهن من الاربع فقال له صفوان بن يحيى : على الاحتياط ؟ قال : نعم .

۴۶ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۲ الكافي ج ۲ ص ۴۳ والثاني بدون الذيل فيه .

۴۷ - ۱۱۲۲ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۲

۴۸ - ۱۱۲۳ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی باندی (جاریہ) کسی کو ادھار دے سکتا ہے۔

الرجل يحل لاخيه فرج جاريته

A WIFE CAN BE LEND TO OTHER PERSON

من الحسن عن الحسين لنفيه عن أبيه علي بن يقطين عن أبي الحسن الماضي عليه السلام انه سئل عن المملوك يحل له ان يطأ الأمة من غير تزويج إذا احل له مولاه؟ قال: لا يحل له.

وينبغي ان يراعى في هذا الضرب من النكاح لفظة التحليل ولا يسوغ فيه لفظة العارية، يدل على ذلك ما رواه:

﴿ ١٠٦٣ ﴾ ١٥ — محمد بن يعقوب عن علي عن أبيه عن ابن أبي عمير عن [illegible] عن زرارة قال: سأل رجل أبا عبدالله عليه السلام [illegible] قال: لا بأس، ثم مكث قليلا ثم قال: لكن لا بأس بأن يحل الرجل جاريته لأخيه.

ومتى جعل الرجل احلاله في حل من شيء من مملوكه مثل النظر أو الخدمة أو القبلة أو الملاسة فلا يحل له غير ما احل له، ومتى احل له فرجها حل له ما سواه، يدل على ذلك ما رواه:

﴿ ١٠٦٤ ﴾ ١٦ — محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد وعلي بن ابراهيم عن أبيه جميعا عن ابن محبوب عن جميل بن صالح عن الفضيل بن يسار قال: قلت لأبي عبد الله عليه السلام: جعلت فداك ان بعض اصحابنا قد روى عنك انك قلت إذا احل الرجل لأخيه جاريته فهي له حلال؟ قال: نعم يا فضيل، قلت له: ما تقول في رجل عنده جارية نفيسة وهي بكر احل لأخيه ما دون فرجها أله ان يفتضها قال: لا ليس له إلا ما احل له منها، ولو احل له قبلة منها لم يحل له سوى ذلك قلت: ارأيت ان احل له ما دون الفرج فغلبته الشهوة فاقتضها؟ قال: لا ينبغي له ذلك، قلت: فعل أيكون زانيا؟ قال: لا ولكن يكون خائنا ويغرم لصاحبها عشر قيمتها

١٠٦٣ - الاستبصار ج ٣ ص ١٤٠ الكافي ج ٢ ص ٤٩

١٠٦٤ - الكافي ج ٢ ص ٤٨ الفقيه ج ٣ ص ٢٨٩

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے ساتھ غیر فطری فعل سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے

اذا اتى الرجل المراة فى الدبر وهى صائمة لم ينقض صومها وليس عليها غسل.

AN UNATURAL SEXUAL INTERCOURSE WITH A WOMAN NEITHER HARM FAST NOR MAKES GHUSL (BATH) OBLIGATORY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

﴿ ۱۸۴۰ ﴾ ۴۸ — وعنه عن أحمد بن محمد عن الحسن عن الحسين أخيه عن ابيه علي بن يقطين عن ابي الحسن الماضي عليه السلام انه سئل عن المملوك أيحل له ان يطأ الامة من غير تزويج إذا احل له مولاه؟ قال: لا يحل له.

﴿ ۱۸۴۱ ﴾ ۴۹ — وعنه عن معاوية بن حكيم عن عمر بن خلاد عن الرضا عليه السلام انه قال: أي شيء يقولون في اتيان النساء في اعجازهن؟ فقلت له: بلغني ان اهل الكتاب لا يرون بذلك بأساً فقال: ان اليهود كانت تقول: إذا أتى الرجل المرأة من خلفها خرج الولد احول فانزل الله تعالى: ﴿ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم ﴾ قال: من قبل ومن دبر خلافاً لقول اليهود ولم يعن في ادبارهن.

وهذا الخبر قد قدمناه وليس فيه منافاة لجواز ما قدمناه في هذه المسألة، لأنه انما تضمن ان تأويل الآية على ما ذكر، وليس فيه ان من فعل الفعل المخصوص فقد ارتكب محظوراً والذي يكشف عن جواز ذلك أيضاً ما رواه:

﴿ ۱۸۴۲ ﴾ ۵۰ — محمد بن أحمد بن يحيى عن ابي اسحاق عن عثمان بن عيسى عن يونس بن عمار قال: قلت لأبي عبد الله عليه السلام: أو لأبي الحسن عليه السلام: اني ربما أتيت الجارية من خلفها يعني دبرها وعلمت فجعلت على نفسي ان عدت الى امرأة هكذا فعلي صدقة درهم وقد ثقل ذلك علي قال: ليس عليك شيء وذلك لك.

﴿ ۱۸۴۳ ﴾ ۵۱ — وعنه عن أحمد بن محمد عن علي بن الحكم عن رجل عن ابي عبد الله عليه السلام قال: إذا أتى الرجل المرأة في الدبر وهي صائمة لم ينقض صومها وليس عليها غسل.

---

۵ - ۱۸۴۰ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۳۲

۶ - (۱۸۴۱-۱۸۴۲) - الاستبصار ج ۳ ص ۲۴۱ جلد دوم الاول وقد تقدم الاول بتسلسل ۱۶۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھنٹے دو گھنٹے کے لئے مرد عورت سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے

يجوز أن يتمتع الرجل من المراة ساعة اوساعتين

A MAN CAN ENJOY SEX WITH A WOMAN FOR ONE OR TWO HOURS

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

۲۶۹ — في تفصيل احكام النكاح — ج ۷

ويسمي من الاجل ما تراضيا عليه قليلا كان أو كثيراً ،فاذا قالت نعم فقد رضيت فهي امرأتك وانت اولى الناس بها ، قلت : فاني استحي ان اذكر شرط الايام فقال : هو أضر عليك قلت : وكيف ؟ قال : انك ان لم تشترط كان تزويج مقام لزمتك النفقة في العدة وكانت وارثاً ولم تقدر على ان تطلقها إلا طلاق السنة .

واما الاجل فانه يشترط عليها ما شاء بعد ان يكون اياماً معلومة أو شهوراً أو سنين ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ۱۱۴۶ ﴾ ۷۱ — محمد بن يعقوب عن عدة من اصحابنا عن سهل بن زياد عن ابن محبوب عن ابن رئاب عن عمر بن حنظلة عن ابي عبد الله عليه السلام قال: ويشارطها ما شاء من الايام .

﴿ ۱۱۴۷ ﴾ ۷۲ — وعنه عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن محمد بن اسماعيل عن ابي الحسن الرضا عليه السلام قال : قلت له : الرجل يتزوج متعة سنة أو اقل أو اكثر قال : إذا كان شيء معلوم الى اجل معلوم قال : قلت وتبين بغير طلاق ؟ قال : نعم .

﴿ ۱۱۴۸ ﴾ ۷۳ — محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن ابن فضال عن ابن بكير عن زرارة قال : قلت له هل يجوز ان يتمتع الرجل من المرأة ساعة أو ساعتين ؟ فقال : الساعة والساعتين لا يتوقف على حدها ولكن المود والعودين (۱) واليوم واليومين والليلة واشباه ذلك .

فما تضمن هذا الخبر من مرة واحدة فانما ورد مورد الرخصة والاحوط ما

* (۱) نسخة في الجمع (المرد والمردين) والمرد الذكر المتنثر المتصب وليس له معنى مناسب للمقام ولعله من باب الكناية عن المواقعة مرة ومرتين

- ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۱ الكافي ج ۲ ص ۱۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعہ یعنی زنا کی عام اجازت کا حکم

حكم الرخصة العامة للمتعة يعني الزنا

GENERAL PERMISSION OF LEAGLISED PROSTITUTION (MUTTA).

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (شیعی ایران)

ج ۷ — فی تفصیل احکام النکاح — ۲۵۳

﴿ ۱۰۸۹ ﴾ ۱۴ — واما ما رواه أحمد بن محمد عن ابي الحسن عن بعض اصحابنا يرفعه الى ابي عبد الله عليه السلام قال : لا تمتع بالمؤمنة فتلمها.

فهذا حديث مقطوع الاسناد شاذ، ويحتمل ان يكون المراد به إذا كانت المرأة من اهل بيت الشرف فانه لا يجوز التمتع بها لما يلحق اهلها من العار وبلحقها هي من الذل ويكون ذلك مكروها دون ان يكون محظورا.

وقد رويت رخصة في التمتع بالفاجرة الا انه يجتنبها من الفجور.

﴿ ۱۰۹۰ ﴾ ۱۵ — روى محمد بن أحمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن علي ابن حديد عن جميل عن زرارة قال : سألت عمارا وانا عنده عن الرجل يتزوج الفاجرة متعة قال : لا بأس وان كان الزوج الآخر فليحصن بابه.

﴿ ۱۰۹۱ ﴾ ۱۶ — عنه عن سعدان عن علي بن يقطين قال : قلت لأبي الحسن عليه السلام : نساء اهل الذمة قال : فواسق قلت : فأتزوج منهن ؟ قال : نعم. ومتى اراد الرجل تزويج المتعة فليس عليه التفتيش عنها بل يصدقها في قولها.

﴿ ۱۰۹۲ ﴾ ۱۷ — روى محمد بن أحمد بن يحيى عن علي بن السندي عن عثمان بن عيسى عن اسحاق بن عمار عن فضل مولى محمد بن راشد عن ابي عبد الله عليه السلام قال : قلت اني تزوجت امرأة متعة فوقع في نفسي أن لها زوجا فتشت عن ذلك فوجدت لها زوجا قال : ولم فتشت ؟!.

﴿ ۱۰۹۳ ﴾ ۱۸ — وعنه عن أيوب بن نوح عن صفوان بن يحيى عن بعض اصحابنا من ابي عبد الله عليه السلام قال : قيل له ان فلانا تزوج امرأة متعة فقيل له ان لها زوجا فسألها فقال ابو عبد الله عليه السلام : ولم سألها ؟.

﴿ ۱۰۹۴ ﴾ ۱۹ — وعنه عن الهيثم بن ابي مسروق النهدي عن أحمد بن

۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنا پر اجرت میں سہولت

سهولة على اجرة الزنا

A FACILITY IN THE WAGES OF ADULTERY.

مهر معلوم الى اجل معلوم .

والاحوط ان يشترط على المرأة جميع شرائط المتعة من ارتفاع الميراث والعزل ان اراد والعدة وغير ذلك ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ١١٣٦ ﴾ ٦١ — محمد بن أحمد بن يحيى عن العباس بن معروف عن صفوان عن القاسم بن محمد عن جبير ابي سعيد المكفوف عن الأحول قال : سألت ابا عبد الله عليه السلام قلت : ما ادنى ما يتزوج به الرجل المتعة ؟ قال : كف من بُر يقول لها زوجيني نفسك متعة على كتاب الله وسنة نبيه نكاحاً غير سفاح على ان لا ارثك ولا ترثيني ولا اطلب ولدك الى اجل مسمى فان بدالي زدتك وزدتيني .

﴿ ١١٣٧ ﴾ ٦٢ — محمد بن يعقوب عن علي ابن ابراهيم عن ابيه عن ابن ابي نصر عن ثعلبة قال : تقول أتزوجك متعة على كتاب الله وسنة نبيه نكاحاً غير سفاح على ان لا ترثيني ولا ارثك كذا وكذا يوماً بكذا وكذا وعلى أن عليك العدة.

﴿ ١١٣٨ ﴾ ٦٣ — وعنه عن محمد بن يحيى عن محمد بن الحسين وعدة من اصحابنا عن أحمد بن محمد عن عثمان بن عيسى عن سماعة عن ابي بصير قال : لابد ان تقول فيه هذه الشروط أتزوجك متعة كذا وكذا يوماً بكذا وكذا نكاحاً غير سفاح على كتاب الله وسنة نبيه على ان لا ترثيني ولا ارثك وعلى ان تمتدي خمسة واربعين يوماً ، وقال بعضهم : حيضة .

وشروط النكاح تكون بعد العقد لأن ما يكون قبل العقد لا اعتبار به وانما الاعتبار بما يحصل بعده فان ثبات الشرط الذي وقع قبل العقد مضى العقد والشرط وإلا فكان ما تقدم من الشروط باطلا والعقد غير صحيح ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ١١٣٩ ﴾ ٦٤ — محمد بن يعقوب عن علي بن ابراهيم عن ابيه عن محمد

* - ١١٣٧ - ١١٣٨ - الكافي ج ٢ ص ٤١

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنا پر اجرت میں مزید سہولت

زاد سهولة على اجرة الزنا

A SPECIAL FACILITY IN THE WAGES OF ADULTERY.

قدمناه ان يكون يوماً أو ليلة بحسب ما يختاره .

وقد روي إذا شرط دفعة أو دفعتين فانه يصرف وجهه عنها عند الفراغ منها .

﴿ ۱۱۴۹ ﴾ ۷۴ — روى ذلك محمد بن يعقوب عن عدة من اصحابنا عن سهل بن زياد عن ابن فضال عن القاسم بن محمد عن رجل سماه قال: سألت اباعبدالله عليه السلام عن الرجل يتزوج المرأة على عود واحد قال : لا بأس ولكن إذا فرغ فليحول وجهه ولا ينظر .

ومتى تمتع بالمرأة شهراً غير معين كان العقد باطلا ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ۱۱۵۰ ﴾ ۷۵ — أحمد بن محمد عن بعض رجاله عن عمر بن عبدالعزيز عن عيسى بن سليمان عن بكار بن كردم قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام : الرجل يلقى المرأة فيقول لها : زوجيني نفسك شهراً ولا يسمي الشهر بعينه ثم يمضي فيلقاها بعد سنين قال : فقال له : شهره ان كان سماه وان لم يكن سمى فلا سبيل له عليها .

ومتى عقد عليها متعة على مرة واحدة مبهماً كان العقد دائماً ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ۱۱۵۱ ﴾ ۷۶ — محمد بن أحمد بن يحيى عن محمد بن الحسين عن موسى ابن سعدان عن عبد الله بن القاسم عن هشام بن سالم الجواليقي قال : قلت لأبي عبدالله عليه السلام : اتزوج المرأة متعة مرة مبهمة قال فقال : ذلك اشد عليك ترثها وترثك ولا يجوز لك أن تطلقها إلا على طهر وشاهدين ، قلت : اصلحك الله فكيف اتزوجها ؟ قال : اياماً معدودة بشيء مسمى مقدار ما تراضيتم به فاذا مضت ايامها كان طلاقها في شرطها ولا نفقة ولا عدة لها عليك ، قلت : ما اقول لها ؟ قال : تقول لها اتزوجك

---

۷۴ - ۱۱۴۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۰۱ الكافي ج ۵ ص ۴۶

۷۵ - ۱۱۵۰ - الكافي ج ۵ ص ۴۷ الفقيه ج ۳ ص ۲۹۷

۷۶ - ۱۱۵۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۰۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل السنۃ کفار لا یجوز التناکح معھم

A MARRIAGE WITH SUNNI IS UNLAWFUL BECAUSE THEY ARE INFIDELS.

عدتها فان اسلمت أو اسلم قبل انقضاء عدتها فهما على نكاحهما الاول ، وان هي لم تسلم حتى تنقضي العدة فقد بانت منه .

والذي يدل على انه متى كان بشر الظالمة لا تبين منه وان انقضت عدتها ما رواه:

﴿ ۱۲۵۹ ﴾ ۱۷ — محمد بن يعقوب عن علي بن ابراهيم عن أبيه عن ابن أبي عمير عن بعض اصحابه عن محمد بن مسلم عن ابي جعفر عليه السلام قال : ان اهل الكتاب وجميع من له ذمة إذا اسلم احد الزوجين فهما على نكاحهما وليس له ان يخرجها من دار الاسلام الى غيرها ولا يبيت معها ولكنه يأتيها بالنهار ، واما المشركون مثل مشركي العرب وغيرهم فهم على نكاحهم الى انقضاء العدة فان اسلمت المرأة ثم اسلم الرجل قبل انقضاء عدتها فهي امرأته ، وان لم يسلم إلا بعد انقضاء العدة فقد بانت منه ولا سبيل له عليها ، وكذلك جميع من لا ذمة له ، ولا ينبغي للمسلم ان يتزوج يهودية ولا نصرانية وهو يجد حرة أو امة .

قال الشيخ رحمه الله ولا يجوز نكاح الناصبة للظرة لعداوة آل محمد عليهم السلام ولا بأس بنكاح المستضعفات منهن .

يدل على ذلك ما ثبت من كون هؤلاء كفاراً بادلة ليس هذا الموضع شرحها ، وإذا ثبت كفرهم فلا تجوز مناكحتهم حسب ما قدمناه ، ويزيد ذلك بياناً ما رواه :

﴿ ۱۲۶۰ ﴾ ۱۸ — علي بن الحسن بن فضال عن الحسن بن محبوب عن جميل بن صالح عن الفضيل بن يسار عن أبي عبد الله عليه السلام قال : لا يتزوج المؤمن بالناصبية المعروفة بذلك .

﴿ ۱۲۶۱ ﴾ ۱۹ — أحمد بن محمد عن النضر بن سويد عن عبد الله

• ۱۲۵۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۳ الكافي ج ۲ ص ۱۱

۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۳ الكافي ج ۲ ص ۱۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں ان کا ذبیحہ حرام ہے

اهل السنة كفار ولاتناكحهم ولاتاكل ذبيحتهم لانه حرام

A MARRIAGE WITH SUNNI IS UNLAWFUL THEIR ALTARED ANIMAL IS FORBIDDEN TO EAT BECAUSE THEY ARE INFIDELS.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ فيمن يحرم نكاحهن بالاسباب دون الانساب ۳۰۳

ابن سنان قال: سألت ابا عبد الله عليه السلام عن الناصب الذي عرف نصبه وعداوته هل يزوجه المؤمن وهو قادر على رده وهو لا يعلم برده قال: لا يتزوج المؤمن الناصبة ولا يتزوج الناصب مؤمنة ولا يتزوج المستضعف مؤمنة.

﴿ ۱۲۶۲ ﴾ ۲۰ — محمد بن يعقوب عن عدة من اصحابنا عن أحمد بن محمد عن ابن فضال عن ابن بكير عن زرارة عن ابي جعفر عليه السلام قال: دخل رجل على علي بن الحسين عليهما السلام فقال: ان امرأتك الشيبانية خارجية تشتم عليا عليه السلام فان سرك ان أسمعك ذلك منها اسمعتك؟ فقال: نعم قال: فاذا كان غدا حين تريد أن تخرج كما كنت تخرج فعد واكمن في جانب الدار قال: فلما كان من الغد كمن في جانب الدار وجاء الرجل فكلمها فلما سمع ذلك منها دخل عليها وكانت تحته.

﴿ ۱۲۶۳ ﴾ ۲۱ — علي بن الحسن بن فضال عن محمد بن علي عن ابي جميلة عن سندي عن الفضيل بن يسار قال: سألت ابا جعفر عليه السلام عن المرأة العارفة هل ازوجها الناصب؟ قال: لا لأن الناصب كافر قال: فازوجها الرجل غير الناصب ولا العارف؟ فقال: غيره احب إلي منه.

﴿ ۱۲۶۴ ﴾ ۲۲ — وعنه عن أحمد بن الحسن عن ابيه عن علي بن الحسن بن رباط عن ابن اذينة عن فضيل بن يسار عن ابي جعفر عليه السلام قال: ذكر الناصب فقال: لا تناكحهم ولا تأكل ذبيحتهم ولا تسكن معهم.

﴿ ۱۲۶۵ ﴾ ۲۳ — فاما الذي رواه الحسين بن سعيد عن النضر بن سويد عن عبد الله بن سنان قال: سألت ابا عبد الله عليه السلام عن يكون الرجل مسلما يحل مناكحته وموارثته وهو يحرم دمه فقال: يحرم دمه بالاسلام إذا أظهر ويحل مناكحته موارثته.

۱۲۶۲ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۳ الكافي ج ۳ ص ۱۲
۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من لا يحضره الفقيه

تأليف

رئيس المحدثين أبي جعفر الصدوق محمد بن علي بن

الحسين بن بابويه القمي

المتوفى سنة ٣٨١

الجزء الثالث

حققه وعلق عليه سيدنا العلامة

السيد حسن الموسوي الخرسان

قبض تصحيحه

الشيخ علي الاخوندي

الناشر

دار الكتب الاسلامية

تهران - بازار سلطاني

الطبعة الخامسة تلفن ٢٠٤١٠

تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة

في التصحيح

الشيخ محمد الاخوندي

١٣٩٠ هـ ق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں اس لئے سنی سے نکاح بھی حرام ہے

النسنی لا نصیب له فی الاسلام فلهذا حرام نکاحهم

A MARRIAGE WITH SUNNI BELIEVER IS FORBIDDEN BECAUSE THEY HAVE NO PART IN ISLAM.

من لا یحضرہ الفقیہ جلد سوم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المعروف بالصدوق

٧٥٨ في ما أحل الله عز وجل من النكاح وما حرم منه ١

١٢٢٣ ٨ — وروى الحسن بن محبوب عن العلا بن رزين عن محمد بن مسلم عن أبي جعفر عليه السلام قال : سألته عن الرجل المسلم يتزوج المجوسية ؟ فقال : لا ولكن إن كانت له أمة مجوسية فلا بأس أن يطأها ويعزل عنها ولا يطلب ولدها .

١٢٢٤ ٩ — وروى الحسن بن محبوب عن سليمان الحذاء عن أبي عبد الله عليه السلام قال : لا ينبغي للرجل المسلم منكم أن يتزوج الناصبة ، ولا يزوج ابنه ناصبيا ولا يطرحها عنده .

قال مصنف هذا الكتاب — رحمه الله — من نصب حربا لآل محمد صلوات الله عليهم فلا نصيب له في الاسلام فلهذا حرم نكاحهم .

١٢٢٥ ١٠ — وقال النبي صلى الله عليه وآله : صنفان من أمتي لا نصيب لهم في الاسلام الناصب لأهل بيتي حربا وقال في الذين مارق منه .

ومن استحل امر أمير المؤمنين عليه السلام والخروج على المسلمين وقتلهم حرمت مناكحته لأن فيها الالقاء بالأيدي إلى التهلكة ، والجهال يتوهمون أن كل مخالف مناصب وليس كذلك .

١٢٢٦ ١١ — وروى صفوان عن زرارة عن أبي عبد الله عليه السلام قال : تزوجوا في الشكك ولا تزوجوهم لأن المرأة تأنف من أدب زوجها وتقهرها على دينه .

١٢٢٧ ١٢ — وروى الحسن بن محبوب عن يونس بن يعقوب عن حمران بن أعين وكان بعض أهله يريد التزويج فلم يجد امرأة يرضاها فذكر ذلك لأبي عبد الله عليه السلام فقال : أين أنت من البلها واللواتي لا يعرفن شيئا ؟ قلت إنا نقول : إن الناس على وجهين كافر ومؤمن فقال : فأين الذين خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا ؟!

١٢٢٣ ـ التهذيب ج ٢ ص ٣٠٨ الكافي ج ٥ ص ١٤ بدون الذيل .

١٢٢٤ ـ الاستبصار ج ٣ ص ١٨٤ التهذيب ج ٢ ص ٣٠٠ الكافي ج ٥ ص ٥٦ .

١٢٢٥ ـ الكافي ج ٨ ص ١٠ بدون ذيله من قوله : إنا نقول إلخ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھتیجی، پھوپھی اور خالہ بھانجی نکاح میں ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں

يجمع فى نكاح واحد بنت الاخ والعمة والخالة وبنت الاخت

A PERSON CAN MARRY HIS BROTHER'S DAUGHTER, FATHER'S SISTER, MOTHER'S SISTER AND SISTER'S DAUGHTER SIMULTANEOUSLY.

من لا يحضره الفقيه جلد سوئم تاليف ابى جعفر محمد بن على بن الحسين القمى المتوفى ۳۸۱ھ (طبع ايران)

۲۶۰ في ما أحل الله عز وجل من النكاح وما حرم منه ج ۳

عليه السلام عن المحرم يتزوج ؟ قال : لا ولا يزوج المحرم المحل

۱۲۳۴ ۱۹ — وفي خبر آخر : إن تزوج أو تزوج فنكاحه باطل .

۱۲۳۵ ۲۰ — وروى الحسن بن محبوب عن عبدالله بن سنان عن أبي عبدالله عليه السلام في الرجل تكون عنده الجارية يجردها وينظر إلى جسمها نظر شهوة هل تحل لأبيه ؟ وإن فعل أبوه هل تحل لابنه ؟ قال : إذا نظر اليها نظر شهوة ونظر منها إلى ما يحرم على غيره لم تحل لابنه وإن فعل ذلك الابن لم تحل للأب .

۱۲۳۶ ۲۱ — وروى الحسن بن محبوب عن علي بن رئاب عن أبي عبيدة الحذاء قال : سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول : لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها ولا على أختها من الرضاعة ، قال وقال عليه السلام : إن علياً عليه السلام ذكر لرسول الله صلى الله عليه وآله ابنة حمزة فقال : أما علمت أنها ابنة أخي من الرضاعة ، وكان رسول الله صلى الله عليه وآله وحمزة قد رضعا من لبن امرأة .

۱۲۳۷ ۲۲ — وروى الحسن بن محبوب عن مالك بن عطية عن أبي عبدالله عليه السلام قال : لا تتزوج المرأة على خالتها وتزوج الخالة على ابنة أختها .

۱۲۳۸ ۲۳ — وفي رواية محمد بن مسلم عن أبي جعفر عليه السلام قال : لا تنكح ابنة الأخ ولا ابنة الأخت على عمتها ولا على خالتها إلا باذنها ، وتنكح العمة والخالة على ابنة الأخ وابنة الأخت بغير إذنها .

۱۲۳۹ ۲۴ — وسأل عبدالله بن سنان أبا عبدالله عليه السلام عن الرجل يريد أن يتزوج المرأة أينظر إلى شعرها ؟ قال : نعم إنما يريد أن يشتريها بأغلا الثمن .

۱۲۳۵ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۲۱۲ التهذيب ج ۲ ص ۳۰۸ .

۱۲۳۶ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۱۷۸ التهذيب ج ۲ ص ۱۹۷ الكافي ج ۲ ص ۱۳۵ وفي الأول والأخير صدر الحديث فقط .

۱۲۳۸ ـ الكافي ج ۲ ص ۳۵ بتفاوت يسير .

۱۲۳۹ ـ التهذيب ج ۲ ص ۲۳۰ الكافي ج ۲ ص ۱۶ سند آخر .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کی حلت اور حرمت کے بارہ میں اہلسنت سے الگ تصریحات

تصريحات غير تصريحات اهل السنة فى حل الزوجة و حرمتها

AN EXPLANATION OF BEING LAWFUL & UNLAWFUL OF WIFE

من لا يحضره الفقيه جلد سوم تاليف ابي جعفر محمد بن علي بن الحسين القمي المتوفى ۳۸۱ھ (طبع ايران)

فتزوج أمها أو ابنتها أو أختها فدخل بها ثم علم فارق الأخيرة والأول امرأته ولم يقرب امرأته حتى يستبرىء رحم التي فارق ، وإن زنى رجل بامرأة ابنه أو امرأة أبيه أو بجارية ابنه أو بجارية أبيه فان ذلك لا يحرمها على زوجها ولا يحرم الجارية على سيدها ، وإنما يحرم ذلك إذا كان ذلك منه بالجارية وهي حلال فلا تحل تلك الجارية أبدا لابنه ولا لأبيه ، وإذا تزوج امرأة تزويجا حلالا فلا تحل تلك المرأة لابنه ولا لأبيه .

۱۲۵۷ ۴۲ — وروى أبو المعزا عن أبي بصير قال : سألته عن رجل فجر بامرأة ثم أراد بعد ذلك أن يتزوجها فقال : إذا تابت حلت له ، قلت : وكيف تعرف توبتها ؟ قال : يدعوها إلى ما كانت عليه من الحرام فان امتنعت فاستغفرت ربها عرف توبتها .

۱۲۵۸ ۴۳ — وروى علي بن رئاب عن زرارة عن أبي جعفر عليه السلام قال : سألته عن رجل تزوج امرأة بالعراق ثم خرج إلى الشام فتزوج امرأة أخرى فاذا هي أخت امرأته التي بالعراق قال : يفرق بينه وبين التي تزوجها بالشام ولا يقرب العراقية حتى تنقضي عدة الشامية ، قلت : فان تزوج امرأة ثم تزوج أمها وهو لا يعلم أنها أمها فقال : قد وضع الله عنه بجهالته بذلك ثم قال : إذا علم أنها أمها فلا يقربها ولا يقرب الابنة حتى تنقضي عدة الأم منه ، فاذا انقضت عدة الأم حل له نكاح الابنة ، قلت : فان جاءت الأم بولد فقال : هو لزوجها يرثه ويكون ابنه وأخا لامرأته .

۱۲۵۹ ۴۴ — وروى الحسن بن محبوب عن مالك بن عطية عن أبي عبيدة عن أبي عبدالله عليه السلام في رجل أمر رجلا أن يزوجه امرأة من أهل البصرة من بني تميم فزوجه

۱۲۵۷ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۱۶۸ التهذيب ج ۲ ص ۲۰۷ .
۱۲۵۸ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۱۶۹ التهذيب ج ۲ ص ۱۶۵ الكافي ج ۲ ص ۳۲ بتفاوت
۱۲۵۹ ـ التهذيب ج ۲ ص ۲۴۸ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گدھے کا گوشت حلال ہے

لحم الحمار حلال

A FLESH OF AN ASS IS LAWFUL.

من لا یحضرہ الفقیہ جلد سوئم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

تعرفه فانه بمنزلة الجبن فكل ولا تسأل عنه .

۹۸۸ — ۷۸ — وسأل محمد بن مسلم أبا جعفر عليه السلام عن لحوم الخيل والبغال والحمير فقال : حلال ولكن الناس يعافونها .

وإنما نهى رسول الله صلى الله عليه وآله عن أكل لحوم الحمر الإنسية بخيبر لئلا تفنى ظهورها ، وكان ذلك نهي كراهة لا نهي تحريم ، ولا بأس بأكل لحوم الحمر الوحشية ولا بأس بأكل الأمص(۱) وهو الهامير ولا بأس بألبان الأتن والشيراز المدّ (۲) منها .

ولا يجوز أكل شيء من المسوخ وهي القردة والخنزير والكلب والفيل والدب والفأرة والأرنب والضب والطاووس والنعامة والدعموص(۳) والجرّي والسرطان والسلحفاة والوطواط والعيفيا (٤) والثعلب والدب واليربوع والقنفذ مسوخ لا يجوز أكلها .

۹۸۹ — ۷۹ — وروي أن المسوخ لم تبق أكثر من ثلاثة أيام فان هذه مُثل لما فنهى الله عز وجل عن أكلها .

۹۹۰ — ۸۰ — وروى الوشا عن داود الرقي قال قلت لأبي عبد الله عليه السلام : إن رجلاً من أصحاب أبي الخطاب نهاني عن البخت(٥) وعن أكل لحم الحمام المسرول(٦)

(۱) الأمص : والأمص طعام يتخذ من لحم يطبخ بجلده أو مرق الكباج المعتق من الدهن معرب وروي أنها الهامير .

(۲) المدّ في الجبن (المتخذ منها) .

(۳) الدعموص : كجعفوت دويبة سوداء تنوص في الماء وتكون في القنوات .

(٤) ذكر في هامش المخطوطات والمطبوعة (العيفيا) و(الهاماه) وفسرت هذه بهامش نسخة بالقراب الأبقع .

(٥) البخت : نوع من الإبل واحده بختي .

(٦) المسرول : وهو من الحمام ما وجد في رجليه ريش .

ـ ۹۸۸ ـ الاستبصار ج ٤ ص ٧٤ التهذيب ج ٢ ص ٣٤٩ الكافي ج ٣ ص ١٥٢ بتفاوت .

ـ ۹۹۰ ـ الاستبصار ج ٤ ص ٧٩ التهذيب ج ٢ ص ٣٥٠ الكافي ج ٣ ص ١٦٨ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح میں گواہ کی ضرورت نہیں کیونکہ گواہ خدا ہے

الشاهد ما يحتاج في النكاح لان الشاهد هو الرب

IN THE PRESENCE OF GOD THERE IS NO NEED OF WITNESSES AT THE TIME OF MARRIAGE.

من لا يحضره الفقيه جلد سوم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

ج ۳ — فی الولی والشہود والخطبة والصداق — ۲۷۱

تزوج وكانت بكراً ، فان كانت ثيباً فلا يجوز عليها تزويج أبيها إلا بأمرها ، وإن كان لها أب وجد فالجد عليها ولاية ما دام أبوها حياً لأنه يملك ولده وما ملك فإذا مات الأب لم يزوجها الجد إلا بإذنها .

۵ — وروى حنان بن سدير عن مسلم بن يسير عن أبي جعفر عليه السلام قال : سألته عن رجل تزوج امرأة ولم يشهد فقال : اما فيما بينه وبين الله عز وجل فليس عليه شيء ، ولكن إن أخذه سلطان جائر عاقبه . ۱۱۹۴

۶ — وروي عن عبدالحميد بن عواض عن عبدالخالق قال : سألت أبا عبدالله عليه السلام عن المرأة الثيب تخطب إلى نفسها قال : هي أملك بنفسها تولي أمرها من شاءت إذا كان كفواً بعد أن تكون قد نكحت زوجاً قبل ذلك . ۱۱۹۵

۷ — وروي عن داود بن سرحان عن أبي عبدالله عليه السلام أنه قال في رجل ۱۱۹۶ يريد أن يزوج أخته قال : يؤامرها فان سكتت فهو إقرارها ، فان أبت لم يزوجها فان قالت : زوجني فلاناً فليزوجها ممن ترضى ، والثيب تعتبر الرجل لا يزوجها إلا من ترضى .

۸ — وروى الفضيل بن يسار ومحمد بن مسلم وزرارة وبريد بن معاوية عن ۱۱۹۷ أبي جعفر عليه السلام قال : المرأة التي قد ملكت نفسها غير السفيهة ولا الولي عليها تزويجها بغير ولي جائز .

۹ — وخطب أبو طالب رحمه الله لما تزوج النبي صلى الله عليه وآله خديجة ۱۱۹۸ بنت خويلد رحمها الله بعد أن خطبها إلى أبيها ، ومن الناس من يقول إلى عمها ، فأخذ بعضادتي الباب ومن شاهده من قريش حضور فقال : الحمد لله الذي جعلنا

۱۱۹۴ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۲۳۳ التهذيب ج ۷ ص ۳۲۱ الكافي ج ۵ ص ۳۹۰ بسند آخر فراجع .
۱۱۹۶ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۲۳۹ التهذيب ج ۷ ص ۳۲۳ الكافي ج ۰ ص ۳۹ .
۱۱۹۷ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۲۳۹ التهذيب ج ۷ ص ۳۲۰ الكافي ج ۵ ص ۳۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من لا يحضره الفقيه

تالیف

رئيس المحدثين ابي جعفر الصدوق محمد بن علي بن

الحسين بن بابويه القمي

المتوفى سنة ٣٨١

الجزء الاول

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة

السيد حسن الموسوي الخرسان

فحص بمشروعه

الشيخ علي الاخوندي

الناشر

دار الكتب الاسلامية

طهران - بازار سلطاني

الطبعة الخامسة

تلفن ٣٠٤١٠

لمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة

في التصحيح

الشيخ محمد الاخوندي

١٣٩٠ - هـ ك

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلسنّت کا جھوٹا ہر اسلام دشمن کے جھوٹے سے بھی ناپاک تر ہے

سور السنی اشد نجاسۃ من کل عدو الاسلام

THAN LEFT OVER FOOD OF SUNNI IS MORE POLLUTED THAM THE LEFT OVER FOOD OF INFIDEL.

من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

٩ ٩ — وقال رسول الله صلى الله عليه وآله : كل شيء يجيئ (٤١) من سؤره حلال ولعابه حلال .

١٠ ١٠ — وأن أهل البادية سألوا رسول الله صلى الله عليه وآله فقالوا يا رسول الله إن حياضنا هذه ترد علينا السباع والكلاب والبهائم فقال لهم صلى الله عليه وآله : لها ما أخذت أفواهها ولكم سائر ذلك .

وإن شرب من الماء دابة أو حمار أو بغل أو شاة أو بقرة أو بعير فلا بأس باستعمال الوضوء منه ، فإن وقع روث في إناء فيه ماء أهريق ذلك الماء ، وإن وقع في ثوب أو شرب منه أهريق الماء وغسل الإناء ثلاث مرات مرة بالتراب ومرتين بالماء ثم يجفف ، وأما الماء الآجن (٤٢) فيجب التنزه عنه إلا أن يكون لا يوجد غيره ، ولا بأس بالوضوء مما يشرب منه السنور ولا بأس بشربه .

١١ ١١ — وقال الصادق عليه السلام : إني لا أتقي من طعام طعم منه السنور ولا من شراب شرب منه .

ولا يجوز الوضوء بسؤر اليهودي والنصراني وولد الزنا والمشرك وكل من خالف الإسلام وأشد من ذلك سؤر الناصب ، وماء الحمام سبيله سبيل الماء الجاري إذا كانت له مادة .

١٢ ١٢ — وقال الصادق عليه السلام : في الماء الذي تبول فيه الدواب وتلغ (٤٣) فيه الكلاب ويغتسل فيه الجنب أنه إذا كان قدر كر لم ينجسه شيء .

---

(٤١) يقال : جئ وأجئ البعير إذا أكل من بقله فسمنه ذلك ، والجئ بالكسر ذي الحلف والقاف كذا في الإنسان .

(٤٢) الآجن : أجن الماء أجنا وأجونا من باب ضرب وتعب إذا تغير وأنتن فهو آجن .

(٤٣) تلغ الكلب في الإناء ولغا شرب بلسانه أو حركه فيه .

١٠ — التهذيب ج ١ ص ٦٤ — ١٠ — التهذيب ج ١ ص ١٢٧ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھوک کے ساتھ استنجا جائز ہے

يجوز الاستنجاء بالريق

EVACUATION WITH SPITTLE IS LAWFUL.

من لا يحضره الفقيه جلد اول تاليف ابي جعفر محمد بن علي بن الحسين القمي المتوفى ٣٨١ھ (طبع ايران)

ج ١ — فيما ينجس الثوب والجسد — ٤١

فلا أصيب الماء قد أصاب يدي شيء من البول فأمسحه بالحائط وبالتراب ثم تعرق يدي فأمسح (١) وجهي أو بعض جسدي أو يصيب ثوبي ، فقال : لا بأس به .

١١ — وسأل ابراهيم بن أبي محمود الرضا عليه السلام عن الطنفسة والفراش يصيبها البول كيف يصنع وهو نخين كثير المشو ؟ فقال : يغسل منه ما ظهر في وجهه .

١٢ — وسأل حنان بن سدير أبا عبد الله عليه السلام فقال إني ربما بُلت فلا أقدر على الماء ويشتد ذلك علي ، فقال : اذا بلت وتمسحت فامسح ذكرك بريقك فان وجدت شيئا فقل هذا من ذاك .

١٣ — وسئل عليه السلام عن امرأة ليس لها إلا قميص واحد ولها مولود فيبول عليها كيف تصنع ؟ قال : تغسل القميص في اليوم مرة .

١٤ — وقال محمد بن النعمان لأبي عبدالله عليه السلام : أخرج من الخلاء فأستنجي بالماء فيقع ثوبي في ذلك الماء الذي استنجيت به ، فقال : لا بأس به وليس عليك شيء .

١٥ — وقال أبو الحسن موسى بن جعفر عليهما السلام : في طين المطر أنه لا بأس به أن يصيب الثوب ثلاثة أيام إلا أن يعلم أنه قد نجّسه شيء بعد المطر فان أصابه بعد ثلاثة أيام غسله وإن كان طريقا نظيفا لم يغسله .

١٦ — وسأل أبو الأغر النخاس أبا عبدالله عليه السلام فقال إني اعالج الدواب فربما خرجت بالليل وقد بالت وراثت فتضرب إحداها يدها أو برجلها (٢) فينضح علي ثوبي ، فقال : لا بأس به .

ولا بأس بخرء الدجاجة والحمامة لو أصاب الثوب ، ولا بأس بخرء ما طار وبوله ،

(١) نسخة ج والعلبرية (فأمسح) . (٢) في العلبرية (يديها ورجليها) .

٥ ـ ١٥٩ ـ التهذيب ج ١ ص ٢٢ الكافي ج ١ ص ١٧ .
ـ ١٦٠ ـ التهذيب ج ١ ص ١٠٦ الكافي ج ١ ص ٧ .
ـ ١٦١ ـ التهذيب ج ١ ص ٧١ .
ـ ١٦٣ ـ التهذيب ج ١ ص ٧٦ الكافي ج ١ ص ٥ . ـ ١٦٤ ـ الكافي ج ١ ص ١٨ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کالا لباس فرعون کا لباس ہے

اللباس الاسود لباس فرعون

THE BLACK DRESS IS THE DRESS OF PHARAOS.

من لا يحضره الفقيه جلد اول تاليف ابي جعفر محمد بن علي بن الحسين القمي المتوفى ٣٨١ھ (طبع ايران)

ج ١ فيما يصلى فيه وما لا يصلى فيه من الثياب وجميع الأنواع ١٩٣

١٧ — وقال أمير المؤمنين عليه السلام فيما علم أصحابه لا تلبسوا السواد فانه لباس ٧٦٦
فرعون

١٨ — وكان رسول الله صلى الله عليه وآله يكره السواد إلا في ثلاثة العمامة ٧٦٧
والخف والكساء.

١٩ — وروي أنه هبط جبرئيل عليه السلام على رسول الله صلى الله عليه وآله ٧٦٨
وسلم في قباء اسود ومنطقة فيها خنجر فقال صلى الله عليه وآله يا جبرئيل ما هذا الزي
فقال: زي ولد هلك العباس يا محمد، ويل لولدك من ولد هلك العباس فخرج النبي
صلى الله عليه وآله الى العباس فقال: يا عم ويل لولدي من ولدك فقال يا رسول الله
أفأجب نفسي قال جرى القلم بما فيه.

٢٠ — وروى اسماعيل بن سلم عن الصادق عليه السلام أنه قال: أوحى الله ٧٦٩
عز وجل إلى نبي من أنبيائه قل للمؤمنين لا يلبسوا لباس اعدائي، ولا يطعموا
مطاعم اعدائي، ولا يسلكوا مسالك اعدائي فيكونوا اعدائي كما هم اعدائي.
فاما لبس السواد للتقية فلا إثم فيه.

٢١ — فقد روي عن حذيفة بن منصور أنه قال: كنت عند أبي عبدالله ٧٧٠
عليه السلام بالحيرة (١) فأتاه رسول أبي العباس الخليفة بدوه فدعا بمطر (٢) أحد
وجهيه اسود والآخر أبيض فلبسه، ثم قال عليه السلام أما اني البسه وأنا اعلم أنه
لباس أهل النار.

٢٢ — وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يصلي الرجل وفي يده خاتم ٧٧١
حديد.

(١) الحيرة: اسم للدير جنب الكوفة كان يسكنه الغري بن الشعر وهي عاصمة المناذرة.
(٢) المطر: كساء مابس في المطر يتوقى به منه.

٧٦٧ ـ الكافي ج ١ ص ١١٢.
٧٧١ ـ التهذيب ج ١ ص ٣٠٠ الكافي ج ١ ص ١١٢.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مروجہ اذان صحیح ہے لعنت ہو مفوضہ پر جنہوں نے اذان میں اشھد ان علیا ولی اللہ کا اضافہ کیا

اذان العامة صحيح ولعن الله المفوضة حيث زادوا عليه كلمات «اشهد ان عليا ولى الله» .

THE AZAN OF THE SUNNIS IS RIGHT AND CURSE THE MUFAWAZAH WHO ADDED ASH-HADO-ANNA ALIYYAN WALI ALLA . «اشهد ان عليا ولى الله» IN AZAN

من لا يحضره الفقيه جلد اول تاليف ابي جعفر محمد بن علي بن الحسين القمي المتوفى ٣٨١ھ (طبع ايران)

ص ١٤ — في الأذان والاقامة وثواب المؤذن — ج ١

٨٩٥ ٣٣ — وسأل معاوية بن وهب أبا عبدالله عليه السلام عن التثويب (١) الذي يكون بين الاذان والاقامة فقال: ما تعرفه .

٨٩٦ ٣٤ — وكان علي عليه السلام يقول: لا بأس أن يؤذن الغلام قبل أن يحتلم ، ولا بأس أن يؤذن المؤذن وهو جنب ولا يقيم حتى يغتسل .

٨٩٧ ٣٥ — وروى أبو بكر الحضرمي عن كليب الاسدي عن أبي عبدالله عليه السلام أنه حكى لها الاذان فقال الله أكبر الله أكبر الله أكبر الله أكبر ، أشهد أن لا إله إلا الله ، أشهد أن لا إله إلا الله أشهد أن محمداً رسول الله أشهد أن محمداً رسول الله ، حي على الصلاة حي على الصلاة ، حي على الفلاح حي على الفلاح ، حي على خير العمل حي على خير العمل الله أكبر الله أكبر ، لا إله إلا الله لا إله إلا الله ، والاقامة كذلك ولا بأس أن يقال في صلاة الغداة على أثر حي على خير العمل الصلاة خير من النوم مرتين التقية .

وقال مصنف هذا الكتاب : هذا هو الاذان الصحيح لا يزاد فيه ولا ينقص منه والمفوضة (٢) لعنهم الله قد وضعوا أخباراً وزادوا في الاذان محمد وآل محمد خير البرية مرتين ، وفي بعض رواياتهم بعد اشهد أن محمداً رسول الله ، أشهد أن علياً ولي الله مرتين ومنهم من روى بدل ذلك أشهد ان عليا أمير المؤمنين حقاً مرتين ، ولا شك في أن عليا ولي الله وأنه أمير المؤمنين حقا وأن محمد واله صلوات الله عليهم

(١) التثويب : ثوب الداعي تثويبا رد صوته ، والمراد به قول المؤذن في اذان الصبح « الصلاة خير من النوم »

(٢) المفوضة : فرقة ضالة قالت بأن الله خلق محمدا (ص) وفوض اليه خلق الدنيا فهو الخالق ، وقيل بل فوض ذلك الى علي عليه السلام ، وهم شر الغالين يقولون بقويض افعال العباد اليهم — كما تقدم واضح يوم .

* ٨٩٥ — الاستبصار ج ١ ص ٣٠٨ التهذيب ج ١ ص ١٩١ .
— ٨٩٦ — التهذيب ج ١ ص ٢١١ .
— ٨٩٧ — الاستبصار ج ١ ص ٣٠٦ التهذيب ج ١ ص ١٩٠ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الایمان والکفر

ترجمہ اصول کافی جلد چہارم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی لقوی الامروہوی

بانی و مہتمم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

۱۹۹۰ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقیہ کی اہمیت! حسنہ (نیکی) سے مراد تقیہ ہے سیئہ (بدی) سے مراد اذاعت کرنا یعنی تقیہ نہ کرنا

اهمية التقية عند الشيعة . قال الحسنة التقية والسيئة الاذاعة .

IMPORTANCE OF TAQIYAH (CONCEALMENT)

دوسو پچیسواں باب

تقیہ

(باب التقية) ۲۲۵

۱۔ علی بن ابراهیم عن ابیه عن ابی عمیر عن هشام بن سالم وغیره عن ابی عبدالله علیه السلام فی قول الله عزوجل (اولئک یؤتون اجرهم مرتین بما صبروا) قال: بما صبروا علی التقیة ویدرؤن بالحسنة السیئة، قال: الحسنة التقیة والسیئة الاذاعة.

۱۔ کیا ان لوگوں کو دہرا اجر دیا جائے گا صبر کرنے کی بنا پر حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا صبر سے مراد ہے تقیہ پر صبر اور ایک آیت کے متعلق رفع کرتے ہیں برائی کو نیکی سے، فرمایا حسنہ سے مراد ہے تقیہ اور سیئہ (بدی) سے مراد ہے افشاء راز کرنا۔

۲۔ ابن ابی عمیر، عن هشام بن سالم، عن ابی عمر الاعجمی قال: قال لی ابو عبدالله علیه السلام: یا ابا عمر ان عشرة اعشار الدین فی التقیة ولا دین لمن لا تقیة له والتقیة فی کل شیء الا فی النبیذ والمسح علی الخفین.

۲۔ فرمایا ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ تقیہ میں نو دسویں حصہ دین ہے جو وقت ضرورت تقیہ نہ کرے اس کا دین نہیں اور تقیہ ہر شے میں ہے۔ سوائے نبیذ (جو کی شراب) اور موزوں پر مسح ہے۔

توضیح:۔ نبیذ اور موزوں پر مسح کا استثناء اس لئے کیا ہے کہ مخالفین ان چیزوں پر مجبور نہیں کرتے لہٰذا بلا تقیہ ان کو ترک کرے۔

۳۔ عدة من اصحابنا، عن احمد بن محمد بن خالد، عن عثمان بن عیسی، عن سماعة، عن ابی بصیر قال: قال ابو عبدالله علیه السلام: التقیة من دین الله؟ قلت: من دین الله؟ قال: ای والله من دین الله ولقد قال یوسف علیه السلام: «ایتها العیر انکم لسارقون» والله ما کانوا سرقوا شیئا ولقد قال ابراهیم علیه السلام: «انی سقیم» والله ما کان سقیما.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثالث

الأنوار النعمانية

تأليف

العالم الجليل المحدث المتبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

بنفقة

الحاج محمد باقر كتابچي حقيقت
سوق شيشه گرخانه

الحاج سيد هادي نبي هدايت
سوق المسجد الجامع

تبريز

ايران

مطبعة «شركت چاپ»

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی مفتی جو بھی مسئلہ بتائے اس کے الٹ کرنا ہی شیعہ مذہب ہے

اذا اخبر مفتی اهل السنة ای مسئله فالواجب مخالفتها

هو مذهب الشیعه

TO ACT OPPOSITE AGAINST SUNNI BELIEFS IS SHIA RELIGION

الانوار النعمانیہ جلد سوئم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

وقوله عليه السلام المجمع عليه من أصحابك الظاهر ان المراد بهذا الاجماع الاتفاق فی نقل الرواية لا الاتفاق فی الفتوی كما ذهب اليه جماعة من الاصحاب بقرينة ما سيأتی، ولأن الكلام انما هی فی تعارض الروايات وترجيحها لافی تعارض الأقوال

وقوله عليه السلام و شبهات بين ذلك الظاهر ان المراد بالشبهات هنا ما تعارض فيه الدليلان من غير إهتداء الی الترجيح بهذا كما تقع كثيرا فی كتب الحديث ، و قوله عليه السلام ان خالف السنة قيل الرشاد فالارجح فيه لعلى انه روی ان رجلا من اهل الاهواز كتب اليه عليه السلام وهو فی التقية انه ربما أشكل علينا الحكم فی المسئلة التی يحتاج اليها ولا نصل الا بدی اليك فی كل وقت فماذا نصنع ؟ فكتب اليه عليه السلام اذا كان الحال على ما ذكرت فأت القاضی البلد وسله عن ذلك المسئلة ، فما قال لك فخذ بخلافه فان الخير (الحق خ) فی خلافهم

---

* فی الحقيقة عبارة عن تشخيص الموضوعات ولذا يحتاج الی ملكة و قريحة و عبقرية فذة وذكاء وحدة ذهن و سرعة فی الخاطر أكثر مما تحتاجه الفتوی واستنباط الاحكام الكلية بكثير ولو تصدی له غير العالم لمرتبة النظر والاستنباط و غير الواجد لملكة الاجتهاد مع اجتماع سائر الشرائط اللازمة فيه كما فصل فی محله كان ضرره اعظم من نفعه وخطاؤه اكثر من صوابه واما تصدی غير المجتهد اصلا الذی له اهلية الفتوی فهو عند الامامية من اعظم المحرمات واكبر الكبائر الموبقة بل هو على حد الكفر بالله تعالی فان الحكومة بين الناس والتصدی لولاية القضاء بينهم عند الامامية نيابة عن صاحب الرسالة والامامة ومرتبة من الرياسة العامة وظلالة اظل الارضين قال تعالی : (يا داود انا جعلناك خليفة فی الارض فاحكم بين الناس بالحق) قال امير المؤمنين (ع) : يا شريح قد جلست مجلسا لا يجلسه الا نبی او وصی نبی او شقی .

فكيف يدعی الاسلام من يتصدی للقضاء فی هذه المحاكم الرسمية (العدلية) وهو لم يتعلم الا ثلة يسيرة من علم الحقوق واخذ شهادة رسمية لفقه من بعض هذه المدارس الرسمية العاطلة للفضائل كلها من دون احراز مرتبة الاجتهاد و من غير حصول ملكة الاستنباط له بل يحكم على ما يريد و يفعل ما يشاء ولذا خافت الحقوق وشاع الظلم و ارتفع العدل والامة الايرانية عيارى مكسارى وليس سبب ذلك الا الامة انهم فانهم أموات فی صورة الاحياء والی الله المشتكی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثانی

الأنوار النعمانية

تألیف

العالم الجليل المحدث المتبحر السيد نعمة الله الموسوی الجزائری

المتوفی سنة ۱۱۱۲

بتقديم

الحاج محمد باقر کتابچی حقیقت
شارع تربیت
تبریز
ایران

الحاج سید ہادی نبی نمائندہ
سوق المجد الجامع

مطبعة «شرکت چاپ»

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمائے امامیہ کے اجماع کے مطابق سنی یہودی نصرانی مجوسی سے زیادہ شریر اور بیشک نجس کافر ہیں

الناصب (اهل النسة) شرمن اليهودى والنصرانى والمجوسى وانه كافر نجس باجماع علماء الامامية .

ACCORDINING TO THE UNANIMOUS CONSENT OF THE IMMAMIA SCHOLARS THE SUNNIES ARE MORE FILTHY AND MORE VICIOUS THAN JEWS, CHRISTIANS AND ZOROASTRIANS.

لبس الخشن وأكل الجشب على من يعرف من نفسه النخوة والعجب وجماحة (۱) النفس فيكون ذلك المأكل والملبس سوطا تخوفها به وتسوقها الى موافاة الأخيار ؛ واما من عرف من نفسه عكس هذا فيكون الأولى له إستعمال نعم الله عليه من الملابس والملاذ ونحوهما ؛ فان حالات النفس عجيبة فهي كحمار السوء إن جاع نهق وان شبع زفط ، فان أردت ان تعرفها فانظرها وقت إرادتها شهوتها فانك لو توسلت اليها بالأنبياء والمرسلين وعرضت عليها الجنة والنار ، وقلت لها هذه الجنة ان تركت هذا الذنب فهي مهيأة لك وان فعلتها فأنت من الداخلين الى هذه النار كانت حريصة على الاتيان بذلك الذنب وتركت كل تلك الوسائل . ولو كانت جايعة و(عرّ) عوضتها عن (على ج) تلك الوسائل رغيفا من خبز الشعير أقلعت عن ذلك الذنب و رضيت بذلك الرغيف . فانظر كيف صار عندها رغيف الشعير أحسن من وسيلة الأنبياء و الجنة والنار و الحور العين ، ما هذا الأعجب عجيب وأمر غريب

وأما الناصبي وأحواله وأحكامه فهو مقامنا . بيان أمرين الأول في بيان معنى الناصب الذي ورد في الأخبار أنه نجس و أنه شر من اليهودي والنصراني والمجوسي وأنه كافر نجس باجماع علماء الإمامية رضوان الله عليهم فالذي ذهب اليه اكثر الأصحاب هو ان المراد به من نصب العداوة للآل بيت محمد ﷺ وتظاهر ببغضهم كما هو الموجود في الخوارج وبعض مواليهم الشهرزوريين الاحكام في باب الطهارة والذبائح والكفر والإيمان وجواز النكاح وعدمه على الناصبي بهذا المعنى

وقد تفطن شيخنا الشهيد الثاني قدس الله روحه من الإطلاع على غرائب الاخبار فذهب الى ان الناصبي هو الذي نصب العداوة لشيعة اهل البيت عليهم السلام وتظاهر بالوقوع فيهم كما هو حال اكثر المخالفين لنا في هذه الأعصار في كل الأمصار وعلى

(۱) جمع جمحار وجماحا وجموحا الفرس : غلبك على راكبه وذهب به لا يثنى استعمل فهو جامح بلفظ واحد للمذكر والمؤنث جمع جوامح ومنه جمحت المرأة وجها اذا تركت كتمانها ادوت بنيها الى اهلها

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ

الحمد للہ کہ دریں ایام بر کت اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق المتین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب علامہ باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس منیجر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام لالہ شیر محمد صاحب مینیجر پریس لاہور میں چھپا اور شائع ہوا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلسنت خنزیر کے مشابہ ہے

اهل السنة مثل الخنزير .

SIMILE OF BOAR TO AHLE SUNNAT.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باقر مجلسی طبع غلام عباس میجر اسلامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باب ۵۰ مختصر در ذکر غیبت امام عصر علیہ السلام ۴۴۹

کہے ہے جو کہ حضرت رسول کی خدمت میں شہید ہوا ہو۔ اور حضرت صادق سے منقول ہے کہ لوگوں کے اوپر وہ زمانہ بھی آئیگا کہ ان کا امام ان سے غائب ہو جائیگا۔ پس خوشحالی اون لوگوں کا جو کہ اوس زمانہ میں ہمارے امر پر ثابت رہیں۔ اون کا کمتر ثواب یہ ہوگا کہ حق تعالیٰ اونکو ندا دیگا کہ اے میرے بندو تم نے میرے سر پر ایمان لایا اور میری غیبت کی تصدیق کی پس اسکو میری جانب سے ثواب نیک کی بشارت ہو۔ تم وہ میرے بندے ہو کہ میں قبول کرتا ہوں تم سے عبادت کو قبول کرتا ہوں اور تمہارے گناہوں کو بخش دیتا ہوں۔ کہ تمہارے سوا اور لوگوں کے گناہوں کو نہیں بخشتا ہوں اور تم پر میں مہربانی برکت سے اپنے بندوں سے برساتا ہوں اور تمہارے دشمنوں سے بلاؤں کو دفع کرتا ہوں۔ اگر تم نہ ہوتے میں اون پر اپنا عذاب نازل کرتا۔ علامہ مجلسی نے پرچا ہے فرمودہ رسول خدا اون لوگوں کے جو کہ کم کیسے اون سب میں کونسا کام بہتر ہے۔ فرمایا اپنی زبان کو روکنا اور اپنے گھر میں رہنا۔

اس بارہ میں جو حدیثیں کہ وارد ہوئی ہیں وہ شمار و احصا کی حد سے زیادہ ہیں۔ علاوہ اس کے یہ امر کہاں سے ثابت و معلوم ہے کہ آنحضرت کا نفع ظاہر لوگوں کو نہیں پہونچتا ہے اس حیثیت کہ لوگ آنحضرت کو نہیں پہچانتے ہیں۔ جیسا کہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ہر سال حج کے لئے تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر لوگ آنحضرت کو نہیں پہچانتے۔ اور جبکہ آنحضرت ظاہر ہونگے اوس وقت اکثر لوگ کہینگے کہ ہم حضرت کو دیکھتے تھے مگر نہیں پہچانتے تھے۔ حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ اس امر کا صاحب حضرت یوسف کی شبیہ ہے۔ یہ اہلسنت جو کہ خنزیر کے مشابہ ہیں اس امر کا انکار کیوں کرتے ہیں۔ حضرت یوسف کے بھائی غائل و دشمند اور پیغمبر خدا کے اسباط تھے یہ سب حضرت یوسف کے پاس گئے اور اون سے کلام اور عہد و معاملہ کیا۔ اور باوجودیکہ اون کے بھائی تھے اونکو نہ پہچانا تا ایں کہ خود اونہوں نے بتایا کہ میں یوسف ہوں۔ پس اس امت عاجزان کو اس امر میں کیا انکار ہے کہ حق تعالیٰ کسی وقت یہ منظور ہو کہ اپنی حجت کو اون سے پوشیدہ رکھو اور وہ ان کے درمیان تردد کرے اور ان کے بازاروں میں راہ چلے اور ان کے فرشوں پر قدم رکھے مگر یہ لوگ اوس کو نہ پہچانیں تا اینکہ حق تعالیٰ اوسکو اجازت دے کہ وہ خود ان کو اپنے سے آگاہ کرے جیسا کہ حضرت یوسف کو اجازت دی تھی کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

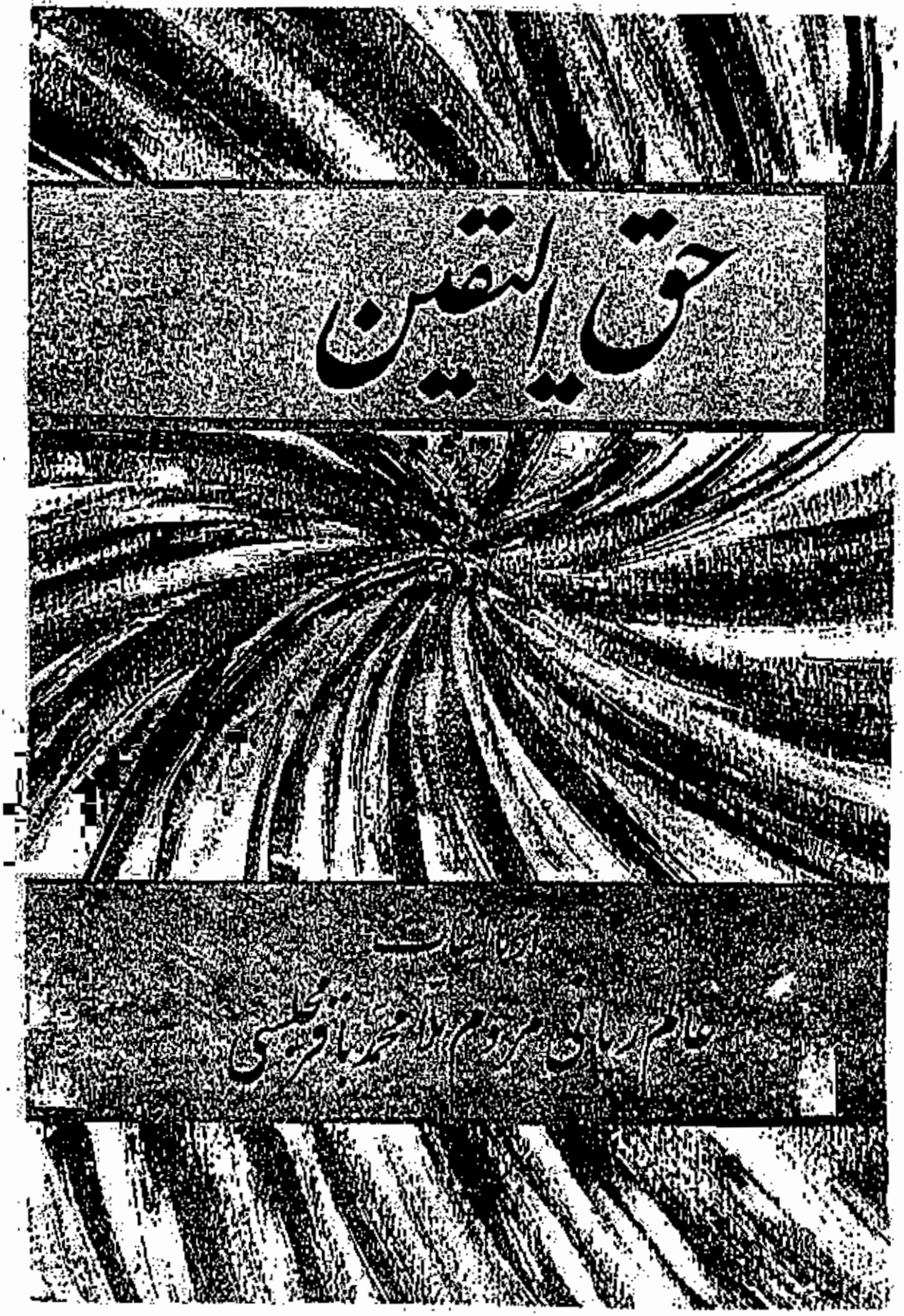

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی (ناصبی) کتے سے بدتر ہے اور ولد الزنا سے بدتر ہے

الناصبی اسوأ من الکلب واسوأ من ولدالزنا

A NASABI (SUNNI) IS WORSE THAN ILLEGITIMATE AND A DOG.

حق الیقین جلد اول، دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۵۱۴) حق الیقین

این دین باشد آنرا داند مگر نادری مثل کسیکه تازه مسلمان شده باشد و هنوز نزد او ضروری نشده باشد مانند نماز وروزهٔ ماه مبارك رمضان وحج و زکوة و امثال اینها کسیکه ترك اینها کند کافر لیست وکسیکه ترك اینهارا حلال داند کافراست و مستحق قتل است و همچنین اگر فعلی از او صادر شود که متضمن استخفاف بدین یا محرمات الهی باشد عمداً مثل آنکه عمداً مصحف مجیدرا بسوزاند یا در قاذورات اندازد یا لگد بر آن بزند یا حق تعالی یا ملائکه یا یکی از انبیاءرا دشنام دهد یا سخنی بگوید که متضمن استخفاف باشد خواه در نظم وخواه در نثر یا کعبهٔ معظمه را خراب کند بیجهت یا عمداً در آن بول کند یا غائط و همچنین نسبت بروضات مقدسه حضرت رسول الله وائمه استخفافی کند بقول یا بفعل یا تربت شریف حسین علیه السلام را استخفافی کند قولاً یا فعلاً مثل آنکه العیاذ بالله بآن استنجاء نماید یا نسبت بکتب حدیث شیعه استخفاف کند وبعضی کتب فقه شیعه را نیز چنین میدانند یا یکی از عبادات که ضروری دین است استهزاء واستخفاف نماید یا بت یا غیر بت را معبود خود قرار دهد وآنرا بقصد عبادت سجده کند یا شعار کفاررا که متضمن اظهار کفر باشد ظاهر گرداند مثل آنکه زنار ببندد باین قصد و یا پیشانی خودرا بروش هنود زرد کند بقصد اظهار شعار ایشان وبعضی دیگر در ضمن ضروریات دین مذکور خواهد شد انشاءالله واما غیر شیعه امامیه از زیدیه وسنیان وفطحیه واقفیه وکیسانیه وناووسیه وسایر فرق مخالفین اگر انکار یکی از ضروریات دین اسلام کنند آنها نیز کافر ونجس ومخلد در جهنم اند مانند خوارج که بر امام زمان خروج کرده اند وناصبی نسبت بائمه میگویند مانند خارجیان عمان یا غلات که ائمه را خدا دانند یا بهتر از پیغمبر دانند یا گویند خدا در ایشان حلول کرده است یا ایشانرا خالق عالم دانند بنابر بعضی از احادیث و نواصب که بعداوت باهمه ائمه یا بعضی از ایشان داشته باشند زیرا که وجوب محبت ایشان ضروری دین اسلام است واز حضرت صادق علیه السلام منقولست که غسل مکن در جائیکه در آن جمع میشود غسالهٔ حمام زیرا که در آن غسالهٔ ولدزنا میباشد و غسالهٔ ناصبی میباشد و آن بدتر است از ولدزنا بدستیکه حق تعالی خلقی بدتر از سگ نیافریده است وناصبی نزد خدا خوارتر است از سگ ومجسمه که خدارا جسم میدانند از بلوریا بصورت پسر ساده میدانند ایشان نیز کافر ومخلد در آتشند ودر غیر اینها از فرق مخالفان دو قسمند (اول) متعصبی چند که حجت بر ایشان تمام شده است وعالم ببطلان مذهب خود نیز دارند و از برای تعصب و اغراض دنیویه انکار حق مینمایند یا باعتبار متابعت آباء واسلاف بدین باطل قائل شده اند و قوت تمیز میان حق و باطل ندارند وخودرا از اغراض باطله خالی نمی کنند که حق بر ایشان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کے علاوہ تمام طبقے جہنمی ہیں

جمیع الناس اهل جهنم الا الشیعة

EXCEPT SHIA S ALL THE PEOPLE BELONGS TO HELL.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

(۵۳۲) — بیان ایمان اسلام و کفر و ارتداد — ( )

بر گردانیدن انگشتر از انگشت با نگشت و ثمرهٔ ایمان آنها آنستکه از برای انبیاء و اوصیاء وارد شده است از درجات کمال و قرب نزد خدا و شفاعت کبری و اباحات حقتعالی و مراتبی که عقل از ادراک آنها قاصر است (چهارم) محض عقاید حقه است بدون اعمال مطلقاً و ثمره‌ای که بر آن مترتب میشود در دنیا امان یافتن است در جان و مال و عرض از کشته شدن و اخذ اموال و اسیر شدن و اهانت و مذلت مگر آنکه فعلی از او صادر شود که مستحق کشته شدن یا سنگسار کردن یا تعزیر گردد و در آخرت آنکه اعمالش صحیح است فی الجمله گویند چه قبول نرسد او را از عذاب نجات بعد گو مستحق ثواب نباشد یا باشد فی الجمله اما مستحق درجات عالیه نباشد و مخلد در جهنم نباشد و بنا بر یک قول مطلقاً داخل جهنم نشود گو در برزخ و قیامت عقوبت ها بر او وارد شود بنا بر خلاف قولین اما البته مخلد در جهنم نباشد و مستحق عفو و شفاعت باشد در قیامت و اکثر متکلمین امامیه ایمان را بر این معنی اطلاق کرده اند یا باقرار ظاهری یا بشرط عدم انکار از روی عناد چنانچه دانستی در ضمن نقل اقوال و بر هر تقدیر مشروط است بآنکه فعلی که موجب ارتداد او باشد از او صادر نشود چنانکه مذکور شد و در کفری که مقابل این ایمانست داخلند جمیع فرق از ارباب مذاهب باطله از کفار و منافقین و مشرکین و سنیان و سایر فرق شیعه از زیدیه و فطحیه و واقفیه و کیسانیه و ناووسیه و هر که غیر شیعه اثنا عشریه است زیرا که ایشان مخلد در جهنم اند چنانچه سابقاً مذکور شد (پنجم) آنستکه تکلم بشهادتین بکند و انکار امری که ضروری دین اسلام است ظاهر آنکند و فعلیکه مستلزم استخفاف بدین اسلام باشد از او صادر نشود و اگر چه در دل اعتقاد باینها نداشته باشد و هر چند اعتقاد بهمهٔ آنها نداشته باشد و اظهار آنها نکند و ثمرهٔ این ایمان بنا بر مشهور آنستکه جان و مالش محفوظ باشد و او را نکاح توان کرد و مستحق میراث مسلمانان باشد و سایر احکام ظاهرهٔ مسلمانان جاری باشد بنا بر مشهور اما در آخرت هیچ بهره‌ای ندارد و هیچ عمل از اعمال او مقبول نیست و مثل سایر کفار است بلکه از بعضی از آنها بدتر است و منافقان نیز در این ایمان داخلند و باین وجه جمع میان جمیع آیات و اخبار میتوانند شد و در هر مقام مناسب آن مقام بر یکی از آن معانی محمول خواهد شد.

وجه دوم آنستکه ایمان عبارت از اصل عقاید حقه باشد اما مشروط باشد باعمال و باین وجه جمع میان بعضی از آیات و اخبار میتوانند شد اما بدون انضمام با وجه اول چندان فائده نمی بخشد.

وجه سیم آنستکه ایمان محض عقاید حقه باشد و آنچه در اخبار وارد شده است که

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلیۃ المتقین

از تالیفات

علامہ ربانی

مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

در محاسن آداب و معاملہ اخلاق و دستورات شرع مطہر نبوی

با انضمام دو کتاب منتخب المعارف و حسنیہ

با تصحیح کامل

چاپ اخیر

حق چاپ ونقل از این نسخہ عکسی محفوظ و مخصوص است بہ

کتابفروشی اسلامیہ

خیابان پانزدہ خرداد شرقی تلفن - ۵۲۱۹۶۶

چاپ افست اسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیاہ لباس اہل جہنم کا ہے

اللباس الاسود لاهل النار

BLACK DRESS IS AN INDICATION OF THOSE WHO DOOMED TO HELL

علامہ المتکلمین نائب عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی ملتی (ایران)

رفت حضرت رسول ﷺ فاطمہ را طلب فرمود کہ شوہر خود علی را بطلب پس چون حاضر شدند حضرت امیر المؤمنین ؑ را در جانب راست نشانید ودستش را گرفت وبر دامن خود گذاشت وحضرت فاطمہ را در جانب چپ نشانید ودستش را گرفت وبر دامن خود گذاشت پس فرمود کہ میخواہید شمارا خبر دہم بآنچہ جبرئیل مرا بآن خبر داد گفتند بلی یارسول اللہ فرمود کہ جبرئیل گفت کہ در قیامت من در جانب راست عرش خواہم بود وخدای تعالی دو جامہ ہمن پوشاند یکی سبز ودیگری سرخ بر نگ گل وتو یا علی در جانب راست عرش باشی ودو جامۂ چنین در تو پوشانند پس راوی عرض کرد کہ مردم رنگ سرخ چنین را مکروہ میدانند حضرت فرمود کہ چون خدا حضرت عیسی را بآسمان برد دو جامۂ چنین بر او پوشانید وبسند معتبر از حضرت امیر المؤمنین منقولستکہ شخصی از حضرت صادق ؑ پرسید کہ در کلاہ سیاہ نماز بکنم فرمود کہ در آن نماز مکن کہ لباس اہل جہنم است واز حضرت رسول منقولستکہ مکروہ است سیاہ مگر در سہ چیز در موزہ وعمامہ وعبا۔

فصل پنجم

در بعضی از آداب جامہ پوشیدن جامہ ہای دراز پوشیدن وآستین جامہ را دراز کردن وجامہ را از روی تکبر بر روی خاک کشیدن مکروہ و مذموم است واز حضرت امام جعفر صادق ؑ منقولستکہ حضرت امیر المؤمنین ؑ رفت ببازار وسہ جامہ برای خود خرید یک اشرفی پیراہن را تا نزدیک بندپا ولنگ را تا نیمہ ساق و ردا را از پیش تا پستان واز عقب تا پائین تر از کمر پس دست بآسمان برداشت وپیوستہ حمد الہی مینمود بر این نعمت تا بخانہ باز گشت وحضرت صادق فرمود کہ جامہ آنچہ از فوزک یا میگذرد در آتش جہنم است واز حضرت امام موسی کاظم ؑ منقولستکہ حق تعالی بپیغمبرش فرمود کہ وثیابک وطہر کہ ترجمۂ لفظی آنستکہ جامہ ہای خود را پس پاک گردان حضرت فرمود کہ جامہ ہای آنحضرت پاک بود ولیکن مراد الہی آنستکہ جامہ را کوتاہ کن کہ آلودہ نشود وروایت دیگر یعنی بردار کہ از زمین کشیدہ نشود ودر روایت حسن از حضرت باقر ؑ منقولستکہ حضرت رسول ﷺ شخصی را وصیت فرمود زینہار کہ پیراہن وازار خود را بلند میاویز کہ این از تکبر است وخدا تکبر را دوست نمیدارد ودر حدیث معتبر منقولستکہ حضرت امیر المؤمنین چون پیراہن می پوشیدند آستین را میکشیدند آنچہ از سر انگشتشان میگذشت میبریدند وحضرت رسول ﷺ بابوذر فرمود کہ ہر کہ از روی تکبر جامہ اش را بزمین کشد حق تعالی در قیامت نظر رحمت باو نفرماید وازار مرد تا نصف ساق است وتا بندپا ہم جایز است وزیادہ در آتش است۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کی فرج کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں

لا جناح تبقبيل فرج المرأة

TO KISS VIGINA IS A NORMAL PRACTICE.

حیات النفس تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع (ایران)

کوربا شد ودرروایات دیگر از آنحضرت منقول است که باکی نیست نگاه کردن بفرج درو قت جماع ودرچندین حدیث معتبر وارد شده است که مرد وزن درحالتی که خضاب بحنا وغیر آن بسته باشد جماع نکنند وازحضرت امام موسی ؑ پرسیدند که اگر درحالت جماع جامه ازروی مرد وزن دور شود چیست فرمود باکی نیست بازپرسیدند اگر کسی فرج زنرا ببوسد چون است فرمود باکی نیست وازحضرت صادق ؑ پرسیدند که اگر کسی زن خود را عریان کند وباو نظر کند چونست فرمود که مگر لذتی ازاین بهتر میباشد وپرسیدند که اگر بدست وانگشت بافرج زن و کنیز خود بازی کند چونست فرمود باکی نیست اما بغیر اجزای بدن خود چیزی دیگر درآنجا نکند وپرسیدند که آیا میتواند در میان آب جماع بکند فرمود باکی نیست ودر حدیث صحیح ازحضرت امام رضا ؑ پرسیدند ازجماع کردن درحمام فرمود باکی نیست وحضرت صادق ؑ فرمود که مرد بازن و کنیز خود جماع نکند درخانه‌ای که طفل باشد که آن طفل زناکار میشود یا فرزندیکه ازایشان بهم رسد زناکار باشد و از حضرت رسول ﷺ منقولست که فرمود بحق آن خداوندی که جانم در قبضهٔ قدرت اوست اگر شخصی بازن خود جماع کند ودر آن خانه شخصی بیدار باشد که ایشان را ببیند یا سخن و نفس ایشان را شنود فرزندی که از ایشان بهم رسد رستگار نباشد و زناکار باشد و چون حضرت امام زین العابدین ؑ ارادهٔ مقاربت زنان مینمودند خدمتکاران را دور می کردند ودرها را می بستند پرده‌ها را می انداختند وازحضرت صادق ؑ منقولست که کسی با کنیزی جماع کند وخواهد که با کنیز دیگر پیش ازغسل جماع کند وضو بسازد ودر حدیث صحیح وارد شده است که باکی نیست با کنیز وملی کند ودرخانه دیگری باشد که ببیند وشنود ومشهور میان علماء آنست که باکی نیست که مرد درمیان دو کنیز خود بخوابد اما مکروه است که درمیان دو زن آزاد بخوابد ودر حدیث موثق ازحضرت صادق ؑ منقولست که باکی نیست مرد میان دو کنیز ودو آزاد بخوابد وفرمود کراهت دارد مرد رو بقبله جماع کند و در حدیث دیگر از آنحضرت پرسید که آیا مرد میان جماع میتواند کرد فرمودند که نه رو بقبله وپشت بقبله جماع نکند ودر کشتی جماع نکند و حضرت امام موسی ؑ فرمود دوست نمیدارم کسیکه در سفر آب نیابد برای غسل کردن جماع کند مگر آنکه خوف ضرری داشته باشد بر خود و بعضی از علماء قایل بحرمت شده‌اند وحضرت رسول ﷺ نهی فرمود از آنکه کسیکه محتلم شده باشد پیش از آنکه غسل کند جماع کند وفرمود اگر بکند وفرزندی بهم رسد دیوانه باشد ملامت نکند مگر خود را و حضرت صادق ؑ فرمود مکروه است جنب شدن در وقتیکه آفتاب طلوع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثانی

كشف الغمة في معرفة الأئمة

تالیف:

العلامة المحقق ابی الحسن علی بن عیسی بن ابی الفتح الاربلی رحمہ

وعلق علیہ الفاضل المحقق الحاج السید هاشم الرسولی

افتتح بطبعہ الوالد المعظم الحاج السید علی نبی هاشمی دام ظلہ

الناشر:

مکتبۃ بنی هاشمی

تبریز۔ سوق المسجد الجامع

سنۃ ۱۳۸۱ ھ ق

المطبعة العلمية - قم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام ناصبی (سنی) جہنمی ہیں

جميع النواصب (اهل السنة) اهل النار .

ALL NASABI ARE DESTINED TO HELL.

کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمۃ جلد دوم تالیف ابی الحسن علی بن عیسی بن ابی الفتح الاربلی (طبع ایران)

مهدياً لانه يهدى الى أمر مضلول عنه ، وسمى بالقائم لقيامه بالحق .

و روى عبد الله بن المغيرة عن أبي عبد الله ﷺ قال : اذا قام القائم من آل محمد عليهم السلام أقام خمسمأة من قريش ، فضرب أعناقهم ، ثم أقام خمسمأة أخرى حتى يفعل ذلك ست مرات ، قلت : و يبلغ عدد هؤلاء هذا ؟ قال : نعم منهم و من موالديهم .

وروى أبو بصير قال : قال أبو عبد الله ﷺ : اذا قام القائم هدم المسجد الحرام حتى يرده الى أساسه ؛ وحوّل المقام الى الموضع الذى كان فيه ، وقطع أيدى بنى شيبة (۱) وعلقها بالكعبة ، و كتب عليها : هؤلاء سرّاق الكعبة .

وروى عن أبي الجارود عن أبي جعفر ﷺ فى حديث طويل أنه اذا قام القائم فيخرج منها بضعة عشر ألف نفس ، يدعون البترية ، عليهم السلاح فيقولون له : ارجع من حيث جئت فلا حاجة بنا الى بنى فاطمة ، فيضع عليهم السيف حتى يأتى على آخرهم ، ثم يدخل الكوفة فيقتل بها كل منافق مرتاب ، ويهدم قصورها ، و يقتل مقاتلتها حتى يرضى الله عزو جل .

وروى أبو خديجة عن أبي عبد الله ﷺ أنه قال : اذا قام القائم ﷺ جاء بامر جديد ، كما دعا رسول الله ﷺ فى بدو الاسلام الى أمر جديد .

وروى على بن عقبة عن أبي عبد الله ﷺ قال : اذا قام القائم ﷺ حكم بالعدل وارتفع فى ايامه الجور ، وامنت به السبل ، وأخرجت الارض بركاتها ورد كل حق الى أهله ؛ ولم يبق أهل دين حتى يظهروا الاسلام ويعترفوا بالايمان أما سمعت الله عزوجل يقول : « وله أسلم من فى السموات والارض طوعاً و كرها واليه يرجعون » (۲) وحكم فى الناس بحكم داود و حكم محمد صلى الله عليهما فحينئذ تظهر الارض كنوزها وتبدى بركاتها ، فلا يجد الرجل منكم يومئذ موضعاً لصدقته ولا لبرّه ، لشمول الغنى جميع المؤمنين ، ثم قال : ان دولتنا آخر الدول ، ولم يبق أهل بيت لهم دولة الا ملكوا قبلنا

(۱) قبيلة معروفة وعندهم مفتاح الكعبة من زمن الجاهلية الى قيام الحجة (ع)

(۲) آل عمران : ۸۳ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۰۳ ہجری قمری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے ساتھ غیر فطری فعل جائز ہے

اباحة ایتان النساء فی اعجاز هن

UN NATURAL SEXUAL PRACTICE WITH WOMAN IS LAWFUL

زاد المعاد تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع (ایران ۱۳۷۸ھ)

(۷۰) در بیان آداب زفاف ومجامعت

اخلاصاً لوجهه وصلی الله علی سید بریته والاصفیآء من عترته اما بعد فقد کان من فضل الله علی الانام ان اغناهم بالحلال عن الحرام فقال سبحانه وانکحوا الایامی منکم والصالحین من عبادکم وامائکم ان یکونوا فقرآء یغنهم الله من فضله والله واسع علیم وسایر خطبهای طولانی در کتب مبسوطه مذکور است واین رساله گنجایش ذکر آنها را ندارد ودر باب سبهٔ نکاح رسالهٔ جدائی تألیف کرده‌ام .

فصل چهارم در بیان آداب زفاف ومجامعت بدانکه زفاف کردن در وقتی که ماه در برج عقرب باشد یا تحت الشعاع باشد مکروه است وجماع کردن در فرج زن در وقتی که حایض باشد یا باخون نفاس باشد حرام است واز ما بین ناف تا زانو از ایشان تمتع بردن مکروه است وبعد از پاك شدن وپیش از غسل کردن جماع را نیز بعضی حرام میدانند واحوط اجتنابست مگر آنکه ضرورتی باشد پس امر کند زن را که فرج را بشوید ویا او مقاربت کند وزن مستحاضه اگر غسل وسایر اعمالیکه او را میباید کرد بجا آورد بااو جماع میتوان کرد ودر وطی دبر زن خلافست بعضی حرام میدانند واکثر علماء مکروه میدانند واحوط اجتنابست و بهتر آنست بازن خود که جماع کند وآزاد باشد منی خود را بیرون فرج نریزد وبعضی علماء حرام میدانند بیرخصت زن ودر کنیز باکی نیست واز حضرت صادق ﷺ منقولست که نباید مرد را دخول کردن بزن خود در شب چهارشنبه وحضرت امام موسی ﷺ فرمود که هر که جماع کند بازن خود در تحت الشعاع پس باخود قرار دهد افتادن فرزند را از شکم پیش از آنکه تمام شود وحضرت صادق ﷺ فرمود که جماع مکن در اول ماه ودر میان ماه وآخر ماه که باعث این میشود که فرزند سقط شود ونزدیکست که اگر فرزندی بهم رسد دیوانه باشد یا صرع داشته باشد نمی‌بینی کسی را که صرع می گیرد اکثر آنست که یادر اول ماه یادر آخر ماه میباشد وحضرت رسول (ص) فرمود که هر که جماع کند بازن خود در حیض پس فرزندیکه بهم رسد مبتلا شود بخوره یا پیسی پس ملامت نکند مگر خودرا وحضرت صادق ﷺ فرمود که دشمن ما اهلبیت نیست مگر کسیکه ولدالزنا یا مادرش در حیض باو حامله شده باشد ودر چندین حدیث معتبر از حضرت رسول ﷺ منقولست که چون کسی خواهد بازن خود جماع کند بروش مرغان بنزد او نرود بلکه اول بااو دست بازی وخوشطبعی بکند وبعد از آن جماع بکند ودر حدیث صحیح از حضرت صادق ﷺ منقولست که در وقت جماع سخن مگوئید که بیم آنست فرزندی که بهم رسد لال باشد ودر آنوقت نظر بفرج زن مکنید که بیم آنست فرزندی که بهم رسد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاحتجاج

تألیف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

الجزء الأول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعانِ علیؓ زندہ باد — دشمنانِ علیؓ مردہ باد

یا علیؓ مدد

تحفہ حنفیہ

در

جواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو اُنکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

از قلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتہائی لچر اور بیہودہ تحریر! اہل تشیع اور تبلیغی جماعت

عبارة واهية . الشيعة وجماعة التبليغ .

INDECENT AND VULGAR BOOK "AHLE TASHI AND TABLIGHI JAMAT "WRITTEN BY SHIA AUTHOR.

تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک مادل ٹاؤن لاہور

۲۴۶

اونٹ کے پیشاب سے گیرنا ہرگز نہیں آئے گی تو اسکو اونٹ کا پیشاب پلایا جائے تو شفا ہوگی۔ بہرحال ہر صاحب اگر اونٹ کا پیشاب نہ ملے تو اپنا پلا دے

فقہ دیوبندی کی بستر بند تبلیغی جماعت کے لئے ہدایات کہ انکی عدم موجودگی میں انکی بیوی کو کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کر سکے

۱۔ اہل سنت کی بہترین کتاب الرحمۃ صـ ۱۳۱ باب ۳۰ مولف سیوطی

ترجمہ:۔ اگر کوئی دیوبندی تبلیغ کی خاطر سفر جا رہا ہے اور وہ بیوی کی شرمگاہ پر تالا لگا کر جانا چاہتا ہے تو وہ بھیڑیا کا پتا لے کر اسکو اپنے الرتناسل پر مل کر اپنی بیوی سے بہتری کرے۔ انشاء اللہ اسکی بیوی کی شرمگاہ پر فیتی تالا لگ جائے اگر کسی اور مرد نے اس سے بہتری کا ارادہ کیا تو وقت تلاپ اسکا الرتناسل سست ہو جائے گا۔ (۲) اور اگر دیوبندی کوے کا خون۔ یا بجو کا پتا اپنے الرتناسل پر مل کر بیوی سے بہتری کرے گا تو اس عورت سے اور کوئی تلاپ نہ کر سکے گا۔ (۳) اگر کوئی دیوبندی بھیڑیا کے خصیے کو انکو خوب تیل لگائے اور پھر اس تیل سے کوا الرتناسل پر مل کر بیوی سے بہتری کرے تو پھر وہ دیوبندن کسی اور کے کام نہ آئے گی

دیوبندی عورتوں کو لذت جماع سے مست کرنے کی خاطر مشائخ کی ہدایات

ترجمہ (۱) مرغ کی چربی اور شہد ملا کر الرتناسل پر مل کر جماع کرے (۲) اونٹ کی کوہان کی چربی سے گھی نکال کر الرتناسل پر ملے (۳) عاقر قرحا چبا کر الرتناسل پر ملے (۴) بھیڑیا کا پتا اور نر بھیڑ کا پتا اور تیل خالص ملا کر خصیہ اور الرتناسل پر ملے (۵) جوان عورت کا دودھ الرتناسل پر ملے اگر یہ ملا الرتناسل پر مل کر کسی دیوبندن سے جماع کیا جائے تو لذت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمد حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین نجفی فاضل عراق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ کے نزدیک مؤطا امام مالک، صحیح البخاری اور صحیح مسلم جھوٹ کا پلندہ ہیں

موطأ الامام مالك و صحيح الامام البخاري و صحيح الامام مسلم مجموعات الاكاذيب عند الشعية .

SHIA DENY THE SIX AUTHENTIC BOOKS OF HADITH VIZ BUKHARI MUSLIM, TIRMIDHI, ABU DAUD, IBN MAJA AND MISAI CALLED SIAH - E - SITTA.

حقیقت فقہ حنیفہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ — علامہ الاسلام غلام حسین نجفی جامع المنفرائج بلاک ہلال ٹاؤن لاہور

۱۲۶

ہوں کہ اس فعل سے دونوں کو بڑا ثواب ملیگا۔

فتاویٰ قاضی خاں کتاب الحظر صـ۴۸۳

ہدایہ شریف صـ۴۶۱ حاشیہ کتاب الکراہیہ

نوٹ۔ بچے بچے فقہ نعمان کو مشہور ہے جو ٹٹو لوہار کہتا ہے۔ حنفی فقہ نے مذکورہ مسئلہ کی وضاحت تو حتی المقدور بہت کی ہے لیکن ایک کمی پھر بھی باقی رہ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ لفظ مس کی تشریح پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ مس منہ اور لبوں سے بھی ہو سکتا ہے اور ہاتھوں سے بھی ہو سکتا ہے پس اگر دونوں صورتیں جائز ہیں تو پھر حنفی بھائیوں کے گروہ میں رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ چاٹتا رہے اور وہ چوستی رہے اور اس عبادت کا ثواب آلو میکلی روح نعمان کو پہنچتا رہے۔

۱۲۹ سنی فقہ میں ہے کہ جنت میں خدا ایک ایسی مخلوق پیدا کرے گا کہ نصفہم الاعلیٰ کالمذکور والاسفل کالاناث جس کا اوپر والا آدھا حصہ مردوں کی طرح ہوگا اور نیچے والا حصہ عورتوں کی طرح ہوگا۔ اور اہل جنت ان سے وطی فی الدبر کریں گے۔

الدر المختار کتاب الحدود باب الوطی صـ۸۵

نوٹ۔ فقہ نعمان تیرے قربان یہ مذہب علتہ الشائخ کا اتنا رسیا ہے کہ فردوس بریں میں بھی یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ان کو یہ عادت پورا کرنے کے اسباب میسر ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

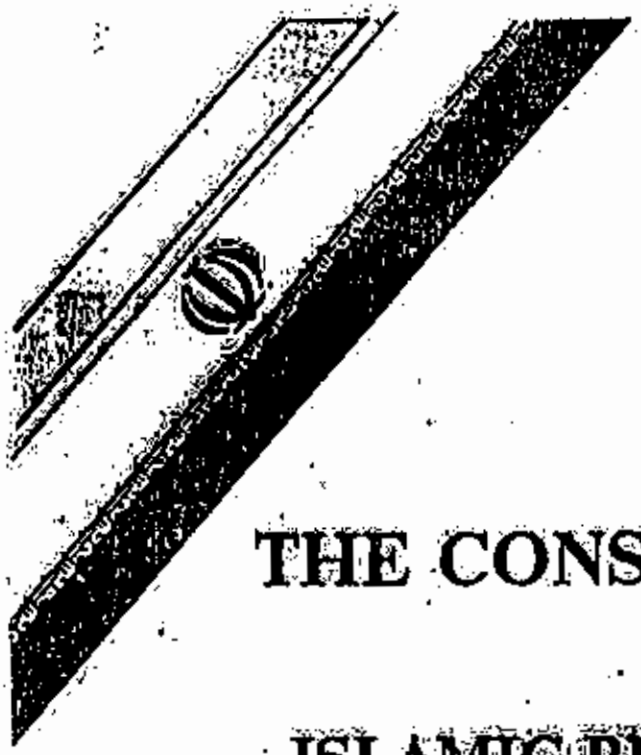

THE CONSTITUTION OF THE ISLAMIC REPUBLIC OF IRAN

Islamic Propagation Organization

245

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ اثنا عشری کے علاوہ کوئی سرکاری عہدہ دار نہیں بن سکتا ایرانی آئین

لایمکن لاحد أن یکون موظفاً رسمیاً غیر الشیعة اثنا عشریین (الدستور ایرانی)

BELIEVER CAN JOIN GOVERNMENT SERVICE.

(AN IRANIAN CONSTITUTION).

life, the executive power must work toward the creation of an Islamic society. Consequently, the confinement of the executive power within any kind of corrupt and inhibiting system that delays or impedes the attainment of this goal is rejected by Islam. Therefore, the system of bureaucracy, the result and product of *tāghūtī* forms of government, will be firmly cast away, so that an executive system that functions efficiently and swiftly in the fulfillment of its administrative commitments come into existence.

Mass-Communication Media

The mass-communication media, radio and television, must serve the diffusion of Islamic culture in pursuit of the evolutionary course of the Islamic Revolution. To this end, the media should be used as a forum for healthy encounter of different ideas, but they must strictly refrain from diffusion and propagation of destructive and anti-Islamic practices.

It is incumbent on all to adhere to the principles of this Constitution, for it regards as its highest aim the freedom and dignity of the human race and provides for the growth and development of the human being. It is also necessary that the Muslim people should participate actively in the construction of Islamic society by selecting competent and believing *[mu'min]* officials and keeping close and constant watch on their performance. They may then hope for success in building an ideal Islamic society that can be a model for all people of the world and a witness to its perfection (in accordance with the Qur'ānic verse وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ... *"Thus We made you a median community, that you might be witnesses to men"* [2:143]).

Representatives

The Assembly of Experts, composed of representatives of the people, completed its task of framing the Constitution, on the basis of the draft proposed by the government as well as all the proposals received from different groups of the people, in one hundred and seventy-five articles arranged in twelve chapters, on the eve of the fifteenth century after the migration of the Holy Prophet (peace and blessings be upon him and his Family), the founder of the rich and living school of Islam, and in accordance with the aims and aspirations set out above, with the hope that this century will witness the establishment of a universal government of the *mustad'afīn* and the downfall of all the *mustakbirūn*.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالت فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۴

وجاہت ولایت

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

جعفریہ دارالتبلیغ۔ امامبارگاہ ساندھلاں لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توہین کعبہ اللہ

اهانة الكعبة حرسها الله .

AN INSULT OF KAABAH TULLAH.

وجہ اللہ در بیت اللہ جلد چہارم از مولانا طالب حسین کرپالوی ناظم دار التبلیغ اہا رگاہ سائرہ لاہور

بت پرستی کے دن محمد مصطفیٰ نے علی مرتضیٰ کے ذریعے کعبے کو پاک کر کے اس قابل بنا دیا کہ وہ اب قبلۂ جہاں ہو جائے۔

ظہیر البشیر کی عبارت سے واضح ہوا کہ ولادت حضرت علی علیہ السلام سے کعبے کو ایک خاص شرف حاصل ہوا ہے۔

انشاء بہار بے خزاں کی عبارت سے واضح ہوا کہ ولادت حضرت علی علیہ السلام سے کعبہ قیامت تک کے لئے مسلمانوں کے پرستش گاہ بن گیا۔

مصباح المقربین کے میر انیس کے قطعے سے عیاں ہوا کہ کعبہ نے قبلہ ہونے کا شرف حضرت علی علیہ السلام کے در سے پایا ہے۔

کعبے کا طواف کیوں ہوا

● مولانا لطف اللہ نیشاپوری

طواف خانہ کعبا زاں شد بر ہمہ واجب ✤ کہ آنجا در وجود آمد علی بن ابی طالب

یعنی کعبے کا طواف تمام مسلمانوں پر واجب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس جگہ علی بن ابی طالب کا وجود ظاہر ہوا۔

حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کی وجہ سے کعبے کا طواف واجب ہو گیا۔ یعنی اگر حضرت علی علیہ السلام کعبے میں تشریف نہ لاتے تو کعبے کا طواف واجب نہ ہوتا۔ اور اگر کعبے کا طواف نہ ہوتا تو حج نہ ہوتا۔ لہٰذا یوم اوّل سے لے کر یوم آخر تک کے تمام حاجیوں پر حضرت علی علیہ السلام کا احسان ہے کہ انہوں نے کعبے میں تشریف لا کر اسے طواف کے قابل بنا دیا۔

حجر اسود کا بوسہ فرض کیوں ہوا

● شاہ ظہیر احمد ظہیر البشیر ص ۱۹ سطر ۲ طبع بدایوں ۱۹۰۸ء

فرض بوسہ سنگ اسود کا ہوا اس واسطے ✤ اس کے پہلو میں علی مرتضیٰ پیدا ہوئے

حجر اسود تاریخی لحاظ سے ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ اور اس کا بوسہ ارکان حج میں سے ہے لہٰذا اگر حضرت علی علیہ السلام کعبے میں تشریف نہ لاتے تو اس کا بوسہ واجب نہ ہوتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنتہ اللہ کہ یہ نسخہ لاجواب وصحیفہ انتخاب جامع مسائل
حرام وحلال حاوی وظائف واعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

حسب فتاوی سرکار شریعت مدار سید العلماء والاعلام سند الفقہاء العظام
مجتہد العصر جناب مولانا ومقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ
العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر فرزند زمان
جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی مقامہ

حسب فرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی العقیدہ پر نماز جنازہ میں بد دعائیں

الادعية على اهل السنة فى صلوة الجنازة .

A CURSE TO MUSLIMS IN NAMAZ-E-JANAZA.

تحفۃ العوام مقبول مسجد مطابق لداول فاضل عزال ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی روڈ لاہور

اغْفِرْلَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ
وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر تکبیر پانچویں کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ
تمام ہوئی نماز واضح ہو کہ نماز جنازہ میں لازم ہے کہ دعاؤں کو ہر مصلی
سنتا جائے اگرچہ پیش نماز کے پیچھے نماز پڑھیں اسی واسطے پیش نماز
چاہیے کہ ان دعاؤں کو آواز بلند اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھے تاکہ سب
پڑھتے جائیں اور یہ جو نماز جنازہ میں مومنین ساکت کھڑے
رہتے ہیں نماز ان لوگوں کی صحیح نہیں ہوتی مگر چاہیے کہ مومنین ان الفاظ
کو جو پیش نماز پکار کر پڑھتا ہے چپکے چپکے پڑھیں یہی حکم ہے جناب شیخ
زین العابدین علیہ الرحمۃ کا اور سنت ہے کہ بعد فراغ نماز کے کہے رَبَّنَا
اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور سنت ہے کہ اسی جگہ پر ٹھہرے جب تک جنازہ اٹھا دیں خصوصاً پیش نماز
میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور فیصلہ درمیان مذہبوں کے
کرتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نہ رکھتا ہو یا اعتقاد اہل بیت کے
رکھتا ہو اور ان کے دشمنوں سے بھی برأت نہ کرے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ
اور اگر میت شیعہ نہ ہو اور دشمن اہل بیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے
بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اخْزِ عَبْدَكَ فِيْ عِبَادِكَ وَبَلَدِكَ اَللّٰهُمَّ
اَصْلِهِ حَرَّ نَارِكَ اَللّٰهُمَّ اَذِقْهُ اَشَدَّ عَذَابِكَ فَاِنَّهُ كَانَ يُوَالِيْ
اَعْدَآئَكَ وَيُعَادِيْ اَوْلِيَآئَكَ وَيُبْغِضُ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہ ہو تو بعد چوتھی
تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ النَّفْسَ اَنْتَ اَحْيَيْتَهَا وَاَنْتَ
تُمِيْتُهَا اَللّٰهُمَّ وَكَّلْنَا مَا تَوَلَّيْتَ وَاحْشُرْهَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اور اگر
میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہے کہ اس کی قبر پر
نماز پڑھیں فصل ساتویں بیان ثواب جنازہ اٹھانے اور کندھا دینے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر میں ایک مرتبہ متعہ (زنا) کرنے والا اہل بہشت سے ہے

من تمتع (زنا) مرة فی عمره دخل الجنة .

HE WHO PERFORM MUT'A AT LEAST ONCE WILL DESTINED TO PARADISE.

تحفۃ العوام مقبول مستند مطابق فتاویٰ فاضل عراق ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی ریلوے روڈ لاہور

باب بارھواں ثواب مباشرت متعہ میں

منقول ہے کہ فرمایا ہرگاہ شوہر متوجہ ہو زوجہ سے اپنی ایسا ہے کہ راہ خدا میں اس سے تلوار کھینچی ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اس کے گرتے ہیں مثل گرنے پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہے فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے دوسری حدیث میں فرمایا کہ خطاب نہ کیا جائے گا وہ مرد اور وہ عورت کہ متعہ کرے مگر عورت عفیفہ ہو مومنہ ہو اس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین کریں اس صیغہ کی کئی صورتیں ہیں اگر وکیل کریں تو پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد خود صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہے کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کریں عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہود اور نصرانیہ سے درست ہے اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے درست نہیں مگر اہل کتاب کو بھی کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے

۱؎ متعہ میں دیا میں نے ذات موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر ۲؎ قبول کیا میں نے واسطے موکل اپنے کے بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر ۳؎ متعہ میں دیا میں نے تجھ کو نفس موکلہ اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر ۴؎ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے اوپر مہر معلوم کے ۵؎ متعہ میں دیا میں نے تجھے ذات اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے ساتھ مہر معلوم کے ۶؎ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے نفس اپنے کے بیچ مدت معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیر نظر استاد محقق آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی

تفسیر نمونہ

ترجمہ
سید صفدر حسین نجفی
پرنسپل جامعہ المنتظر لاہور

اشاعت
اہل قلم کی ایک جماعت

مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، پاکستان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح موقت کئی لحاظ سے اسلامی حکم کی طرح ہیں

النكاح الموقت (المتعة) مثل النكاح الاسلامي بوجوه

TEMPRORY MARRAIGE IS AN ISLAMIC COMMANDMENT BY DIFFERENT ASPECTS.

تفسیر نمونہ جلد سوم ترجمہ سید صفدر حسین نجفی — مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور

۱ - ۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

محرم یعنی ماں بہن بیٹی وغیرہ کے سوائے گھٹنے کے نیچے کے مقام کے ایک دوسرے کا باقی بدن دیکھ سکتے ہیں

یجوز النظر الی جمیع بدن المحرمة الوالدة والاخت والبنت ماعدا الفرج والدبر

MAHRAM CAN LOOK AT THE BODIES OF EACH OTHER EXCEPT LOWER (HIDDEN) PARTS.

تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاوی آیۃ اللہ العظمی آقائے الحاج ابوالقاسم الموسوی الخوئی اور سید روح اللہ خمینی الموسوی

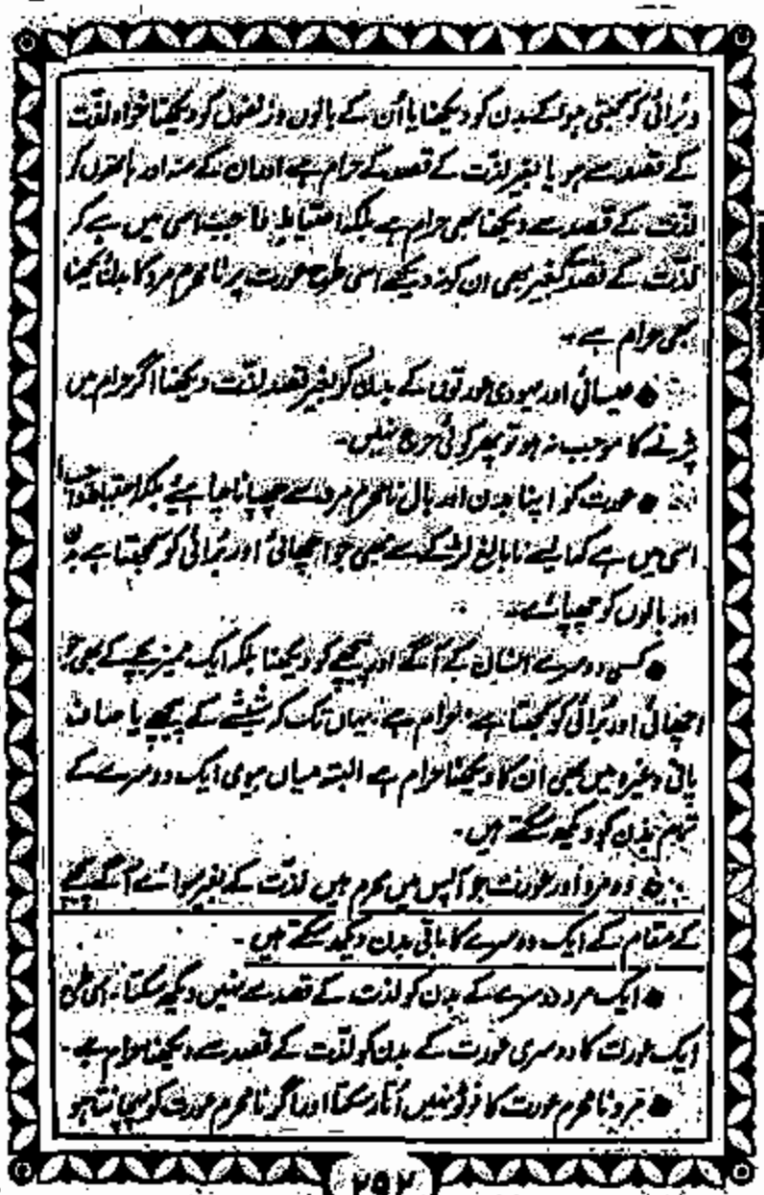

برائی کو سمجھتی ہو کے بدن کو دیکھنا یا اُن کے بالوں و زلفوں کو دیکھنا خواہ لذت کے قصد سے ہو یا بغیر لذت کے قصد کے حرام ہے ان کے منہ اور ہاتھوں کو لذت کے قصد سے دیکھنا بھی حرام ہے بلکہ احتیاط واجب اسی میں ہے کہ لذت کے قصد کے بغیر بھی ان کو نہ دیکھے اسی طرح عورت پر نامحرم مرد کا بدن دیکھنا بھی حرام ہے۔

● صبیانی اور مجنون عورتوں کے بدن کو بغیر قصد لذت دیکھنا اگر حرام میں پڑنے کا موجب نہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

● عورت کو اپنا بدن اور بال نامحرم مرد سے چھپانا چاہیے بلکہ احتیاط واجب اسی میں ہے کہ نابالغ لڑکے سے بھی جو اچھائی اور برائی کو سمجھتا ہے بدن اور بالوں کو چھپائے۔

● کسی دوسرے انسان کے آگے اور پیچھے کو دیکھنا بلکہ ایک میز پیچھے کے بھی جو اچھائی اور برائی کو سمجھتا ہے حرام ہے یہاں تک کہ شیشے کے پیچھے یا صاف پانی وغیرہ میں بھی ان کا دیکھنا حرام ہے البتہ میاں بیوی ایک دوسرے کے تمام بدن کو دیکھ سکتے ہیں۔

● دو مرد اور عورت جو آپس میں محرم ہیں لذت کے بغیر سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک دوسرے کا باقی بدن دیکھ سکتے ہیں۔

● ایک مرد دوسرے کے بدن کو لذت کے قصد سے نہیں دیکھ سکتا۔ اسی طرح ایک عورت کا دوسری عورت کے بدن کو لذت کے قصد سے دیکھنا حرام ہے۔

● مرد نامحرم عورت کا فوٹو نہیں اُتار سکتا اور اگر نامحرم عورت کو پتا نہ ہو

www.KitaboSunnat.com

تحفہ نماز جعفریہ

جدید

(مع اضافہ)

مطابق فتاوٰی

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سید ابوالقاسم الموسوی الخوئی مدظلہ

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سید روح اللہ الخمینی الموسوی مدظلہ

و من تبعہ

مولانا سید زوار الحسین ہمدانی (فاضل عراق)

افتخار بک ڈپو حبیب اسلام پورہ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعی ناحق سے ہوگا حاصل کیا
حق کے آگے فسردغ باطل کیا

عالیہ رد
رسالہ متعہ

مؤلفہ

فاضل جلیل عالم نبیل جناب الاخوند مولانا محمد باقر مجلسی اصفہانی طاب ثراہ الشریف

ترجمہ

الراجی الی رحمۃ القوی سید محمد جعفر قدسی جاسی ایدہ اللہ العزیز

در مطبع اثنا عشری دہلی طبع شد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

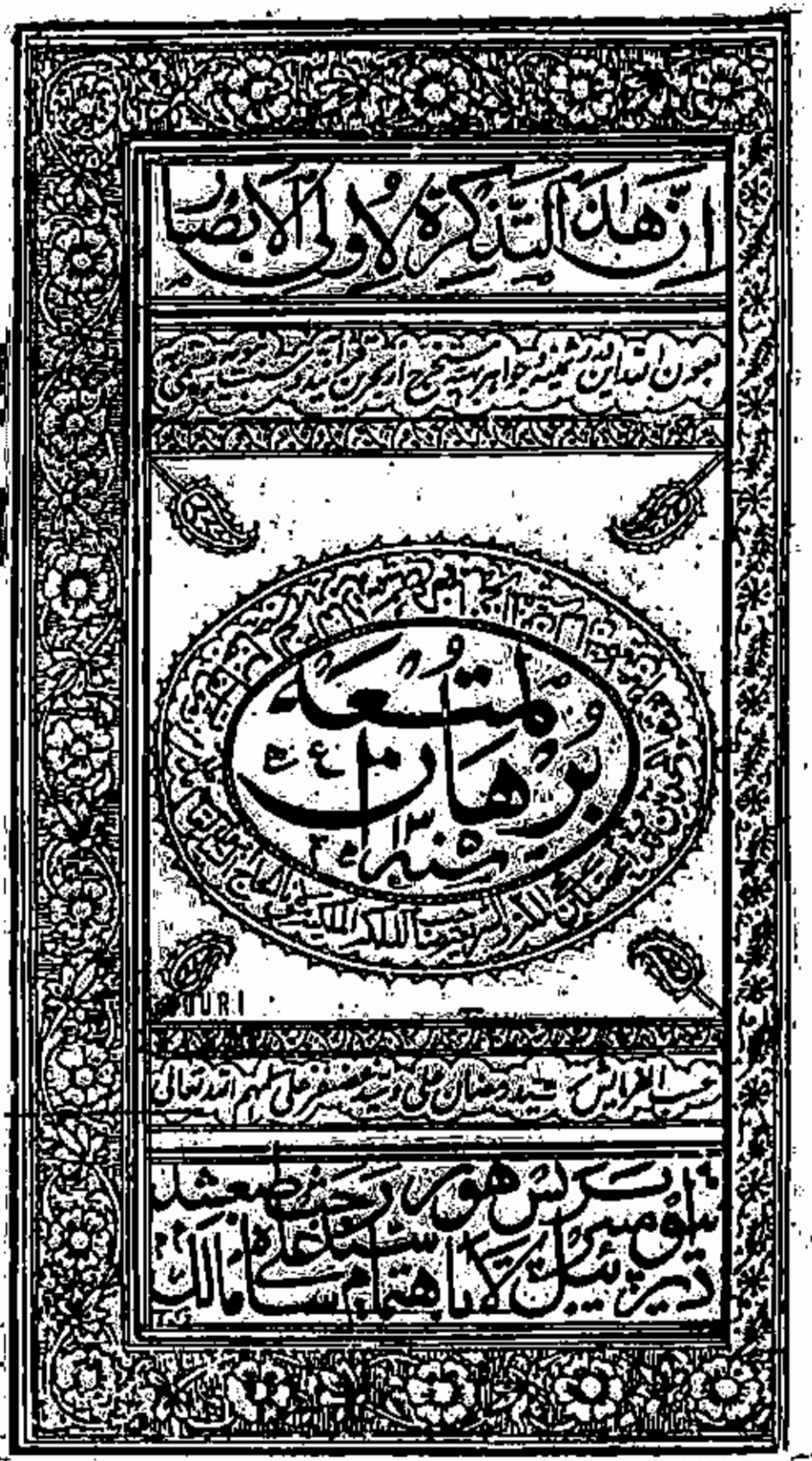

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعہ کرنے والوں کیلئے فرشتوں کی دعا اور متعہ نہ کرنے والوں کیلئے قیامت تک فرشتوں کی لعنت

تدعو الملائكة للتمتعين و تلعن على تاركى المتعة .

A PRAY OF ANGELS FOR THOSE WHO PERFORM MUT'A AND CURSE TO THOSE WHO DENY IT TILL QAYAMAH.

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

ثواب المتعہ ۱۰ھ

یستغفرون لہ الی یوم القیمۃ ویلعنون مجتنبہا الی ان تقوم
یوم الساعۃ حضرت ابو عبد اللہ فرمود مرد متمتی نیست کہ بعد مقاربت غسل
جنابت کند مگر انکہ پیدا میکند خدا از ہر قطرہ کہ از بدنش از آب مقطر شدہ
ہفتاد ملک را کہ استغفار میکنند ایشان مر متمتع را تا روز قیامت و لعنت
میکنند آن ملایکہ اجتناب و ترک کنندگان متعہ را تا انکہ قیام ساعت
قیامت میشود شاذ روہم شیخ علی بن عبد العالی در رسالہ متعہ باسناد خود
روایت کردہ و در منہج الصادقین نیز مرویست قال النبی صلعم من
تمتع مرۃ واحدۃ عتق ثلثہ من النار و من تمتع مرتین عتق
ثلثاہ من النار و من تمتع ثلث مرات عتق کلہ من النار
یعنی پیغمبر فرمود ہر کہ یکمرتبہ در عمر نکاح متعہ کند یک ثلث بدن او از نار جہنم
آزاد میشود و ہر کہ دو بار نکاح متعہ کند دو ثلث بدن او از نار جہنم آزاد میشود
و ہر کہ سہ بار متعہ کند کل بدن او از نار آزاد میشود مفسد ہم شیخ علی در
رسالہ متعہ و در تفسیر منہج نیز روایت کردند قال النبی صلعم من تمتع
مرۃ امن من سخط اللہ الجبار و من تمتع مرتین حشر مع الابرار
و من تمتع ثلث مرات زاحمنی فی الجنان یعنی پیغمبر فرمود ہر کہ متعہ
کند یکمرتبہ بیمن میشود از غضب خدائے جبار قہار و ہر کہ دو بار متعہ کند

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیعہ اثنا عشری وقت تک کامل ایمان نہیں ہوتا جب تک متعہ نہ کرے

لایکتمل ایمان الشیعی مالم یتمتع .

A SHIA CANNOT BECOME MOMIN UNLESS HE PERFORM MUT'A.

برہان الملۃ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

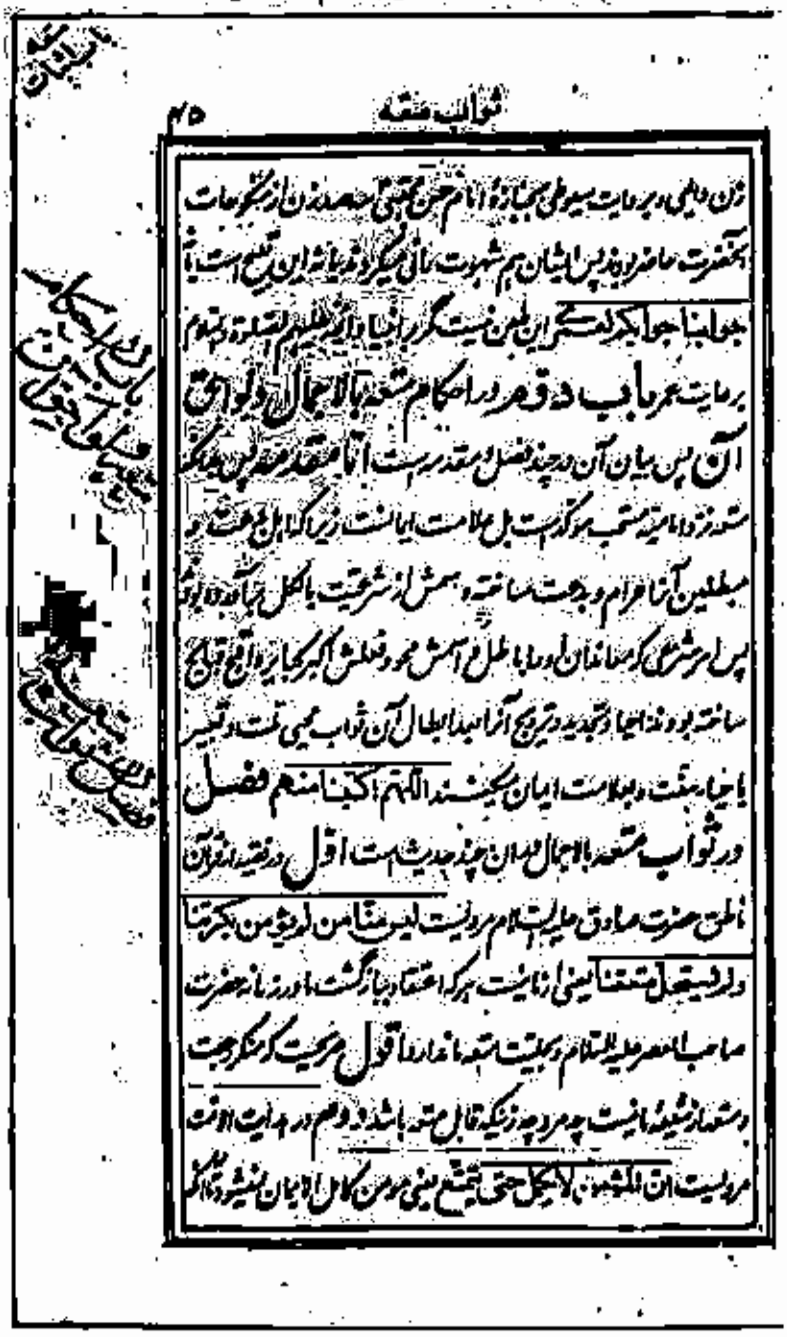

ثواب متعہ ۴۵

زن دہلی در روایت سیوطی بجبارۂ امام حسن مجتبیٰ مصدق ازگوہات
بحضرت حاضر بودند پس ایشان ہم شہوت زنا میکردند زیرا نہ این قبح است یا
جواباً جواب کذلک ازین لعین نیست مگر زنا و ایں علیہم الصلوٰۃ والسلام
بروایت عمر باب دوم در احکام متعہ بالاجمال و بوجوہ
آن پس بیان آن در چند فصل و مقدمہ است اما مقدمہ پس بدانکہ
متعہ نزد امامیہ مستحب موکد است بل علامت ایمان است زیرا کہ اہل بیت و
مبطلین آنرا حرام و بدعت ساختہ و بمش از شریعت بالکل برداشتہ بودند
پس ارشاد کہ صادقان او را باطل و آمش محو و فعلش کبر کجا یارا قبح قبایح
ساختہ بودند احیا و تجدید و ترویج آنرا بعد ابطال آن ثواب عمیی تمت و تیسیر
یا حیا سنت و علامت ایمان میکنند اللہم اکبتنا منہم فضل
در ثواب متعہ بالاجمال و ان چند حدیث است اول در تفسیر از قرآن
از حضرت صادق علیہ السلام مرویست لیس منا من لم یؤمن بکرتنا
و لم یحل متعتنا یعنی از ما نیست ہر کہ اعتقاد بما نگشت او در زمانہ حضرت
صاحب العصر علیہ السلام و بحلیت متعہ ما نداد و اقول مرجیہ کہ منکر حلیت
و مستحل نشیدہ ما نیست چہ مرد چہ زنیکہ قابل متعہ باشد دوم در ہدایت الامت
مرویست ان المؤمن لا یکمل حتی یتمتع یعنی مرد من کامل الایمان نمیشود تا کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کی پہلی نشانی یہ ہے کہ عورتوں سے متعہ کرے

اول علامة المؤمن أن يتمتع بالنساء .

TO PRACTICE MUT'A WITH WOMEN IS THE FIRST SIGN OF TRUE MUSLIM (MOMIN)

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

ثواب متعہ ۴۷

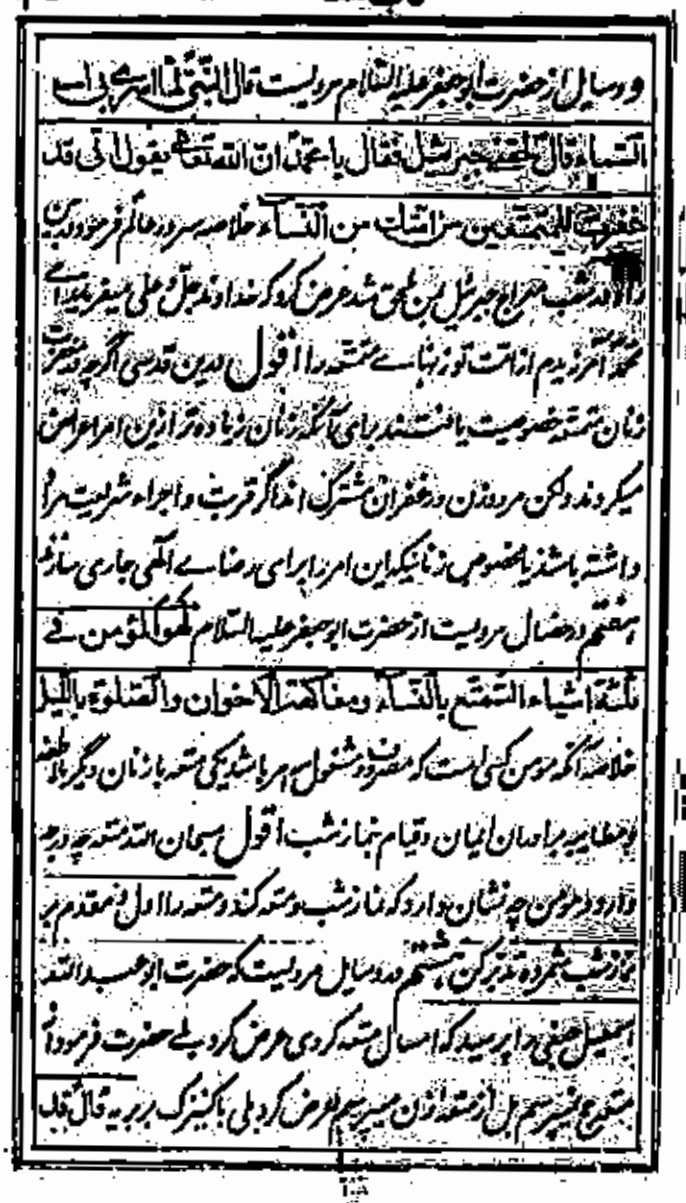

ورسایل از حضرت ابو جعفر علیہ السلام مرویست قال النبی ثلاثة امرنی بها
النساء قال الخضر جبرئیل فقال یا محمد ان اللہ تعالیٰ یقول انی قد
غفرت للمتمتعین من اناث من النساء خلاصہ سرور عالم فرمودہ بود
را لیلہ شب معراج جبرئیل بن یلمحق شد عرض کرد کہ خدا و جل و علی میفرماید
محمد امر زدیم از امت تو زنہائے متعہ را اقول دریں قدسی اگرچہ در متعہ
زنان متعہ خصوصیت یافتند برای آنکہ زنان زیادہ تر ازیں امر اعراض
میکردند ولکن مردان در غفران مشترک اند اگر قرب و ابراء شریعت مرا
داشتہ باشند بالخصوص زنانیکہ ایں امر را برای رضائے الٰہی جاری سازند
ہشتم در خصال مرویست از حضرت ابو جعفر علیہ السلام لکھوا المؤمن فی
ثلثة اشیاء التمتع بالنساء ومعاکلتہ الاخوان والصلوٰة باللیل
خلاصہ آنکہ مومن کسی است کہ مصروف و مشغول بہر باشد یکی متعہ با زنان دیگر مائدہ
با برادران ایمان و قیام بنماز شب اقول سبحان اللہ متعہ چہ درجہ
دارد و مومن چہ نشان دارد کہ نماز شب و متعہ کند و متعہ را اول و مقدم بر
نماز شب شمردہ تدبر کن ہشتم در رسایل مرویست کہ حضرت ابو عبد اللہ
اسمٰعیل حنفی را پرسید کہ امسال متعہ کردی عرض کرد بلے حضرت فرمود نانی
متمتع نمیشوم تا از متعہ زن میر سیم عرض کرد بلی با کنیزک بربریہ قال قال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعہ عبادت واطاعت خدا ہے اور اس کا نہ کرنا معصیت ہے

المتعة عبادة و طاعة و تركها معصية. (والعياذ بالله)

MUT'A IS A KIND OF PRAY.

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

می نبشد بعوض این غسل بعد دموا بایکدگر بدلش اند بران آب گذشتہ سیاں
عرض کرد بعد دموا سے بدل آنحضرت مرفرمود بلی بعد دموائے چہار دہم
در تقیہ و وافی و ہدایۃ الامۃ و وسائل چند حدیث متعارف یسیر متضمن
واحد مروی اند کہ بعض اصحاب ابو عبد اللہ علیہ السلام را عرض کرد کہ من
متعہ خوردم کہ متعہ ابدا نخواہم کرد فقال علیہ السلام انک اذا لقطع
اللہ عصمتک یعنی آنحضرت مرفرمود اگر اطاعت خدا نکنی عاصی میشوی
یعنی بکردن متعہ گنہگار میشوی و ترک گناہ صحیح نیست و جواب تحقیق
القائم دراین چنین حلف برآمدہ یستجیب لمن یطیع اللہ فیقال
بالمتعۃ لیزول عنہ الحلف فی المعصیۃ ولو مرۃ واحدۃ یعنی
مستحب یا واجبست کہ مخالف اطاعت خدا کند بفعل متعہ تا کہ حلف معصیت
از و زایل شود اگرچہ در عمر یکبارہ باشد اقول سبحان اللہ متعہ اطاعت
و عبادت خدا باشد پس کردن آن معصیت و حلف بر ترک آن معصیت
دیگر و از و پس کہ زوال معصیت حلف و عروض کفارہ آن فعل متعہ باشد بجائے
حلف دیگر یا امر شرعی دیگر کہ مخالفت آن کفارہ دارد یا نزد ہم در رسائل
مرویست قال ابو عبد اللہ علیہ السلام ما من رجل تمتع ثم
اغتسل الا خلق اللہ من کل قطرۃ تقطر منہ سبعین ملکا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متعہ (زنا) کرے وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے (نعوذ باللہ من ذالک)

و من تمتع اربعًا فدرجته کدرجة النبی ﷺ عند الشیعة

HE WHO PERFORM MUT'A FOUR TIMES REACH TO THE STATUS OF HOLY PROPHET.

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

باب المتعہ

ثواب متعہ ۵۲

محشور با برار میشود و ہر کہ سہ بار متعہ کند مرا ہم من میشود در درجات جنت
ہمچند ہم ایضا بہر دو روایت کردند قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
من تمتع مرۃ فدرجتہ کدرجۃ الحسین ومن تمتع مرتین فدرجتہ
کدرجۃ الحسن ومن تمتع ثلث مرات فدرجتہ کدرجۃ علی
ومن تمتع اربع مرات فدرجتہ کدرجتی یعنی پیغمبر و ہر کہ یکبار متعہ
کند درجہ او در جنت چون درجہ حسین میباشد و ہر کہ دو مرتبہ متعہ کند درجہ
او چون درجہ حسن میباشد و ہر کہ سہ بار متعہ کند درجہ او چون درجہ علی میباشد
و ہر کہ چہار بار متعہ کند درجہ او چون درجہ من در جنت میباشد اشکال آنکہ
شوکانی این موضوعات عند العقل میباشد چہ بر مباحات و تلذذات خصوص
بر شہوت رانی ثواب نباید باشد جواب مقتضای عقل است کہ جمیع آنچہ
از شرعیات از اوامر و نواہی باشد اگرچہ از مباحات و تلذذات باشد طاعت
و عبادت و انقیاد تعالی است و بر ہر طاعتے جزائے لازم است خصوص
نزد ممانعت امرے باجبار جاہلے عادے و آن بالکل متروک مطروح
العمل و در اعیان متروح حال آن باشد پس در احیاء و اجراء آن ثواب
جزاء لاتعد و لاتحصی باید باشد و از نجاست من احیاھا کانما احیے
الناس جمیعا ہر کہ احیاء یک امر دین نماید ثواب او کانہ ثواب احیاء جمیع

WITNESS

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھیروں کے نقیب ہفت روزہ تکبیر کا جواب

متعہ — اور — صلاح الدین عیبی

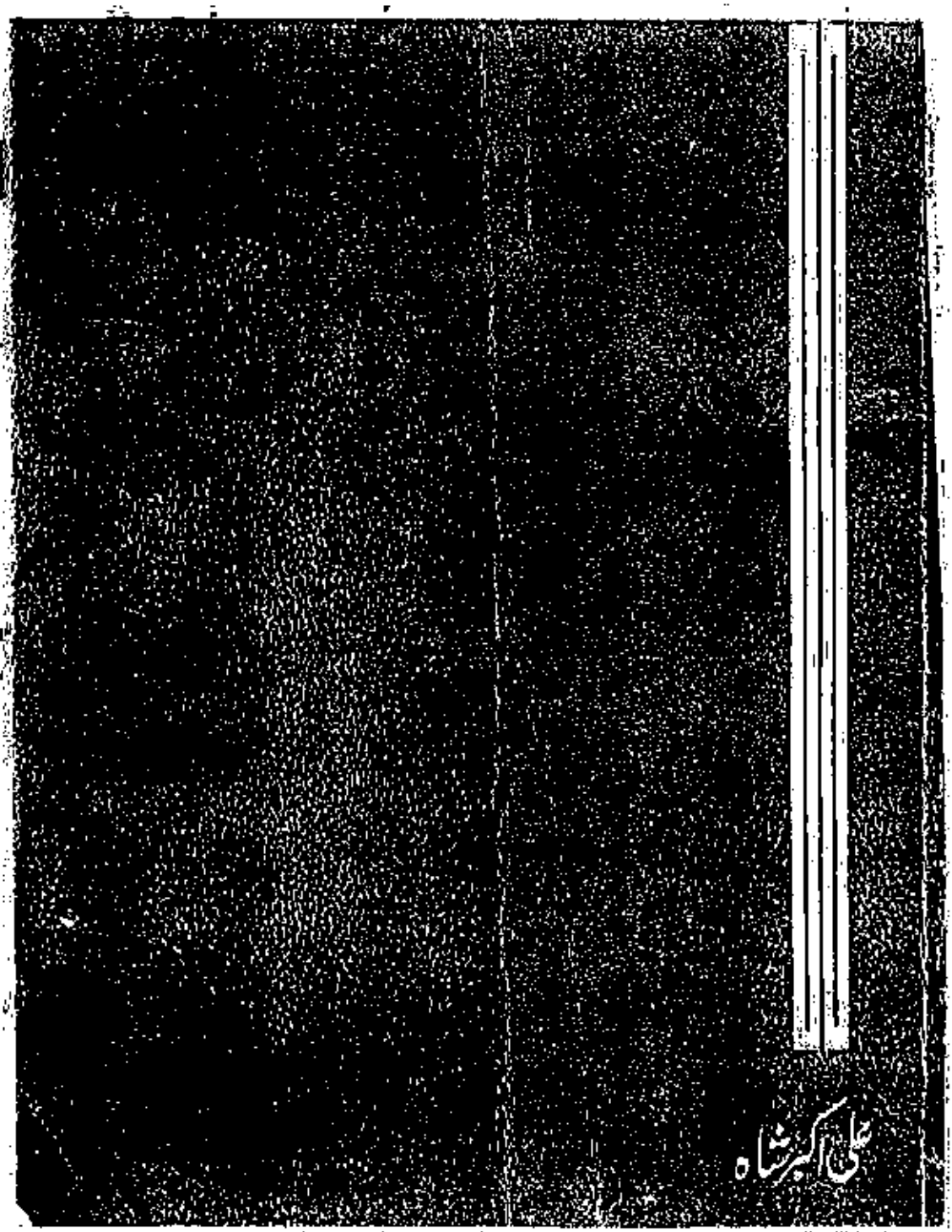

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعہ صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کاروبار ؟

المتعة شكل مشروع للعلاقة الجنسية أم هى تجارة الفروج !!

IS MU'TA A LAWFUL PATTERN OF MAN - WOMAN RELATIONSHIP OR NARCOT'S TRADE.?

متعہ ـــــ اور ـــــ صلاح الدین بھی (اندھیروں کا نقیب ہفت روزہ تعمیر کا جواب) از علی اکبر شاہ کراچی

آج کے ایران میں عارضی شادی کے نام پر سرکاری سرپرستی میں فروغ پذیر شیعی رواج

متعہ: صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کا کاروبار ؟

LAW OF DESIRE

متعہ ـــ کی دوسرے فیشی مقامات اور فرقوں کی طرح ایک عجیب موضوع رہا ہے' جس پر صحافتی تشنج خود بھی عام کنفیوژن سے دوچار کرتے رہے ہیں' لیکن ایران کی موجودہ انقلابی حکومت کی طرف سے صنفی تعلق کے اس طریقے کو ختم کرنے کے لئے گزشتہ کئی برس سے پرزور مہم جاری ہے۔ حال ہی میں منظر عام پر آنے والی ایک خبر کے مطابق ایران کے صدر (خمینی جانشین) نے پانچ لاکھ کے ایسے سے زائد تمام لڑکوں اور لڑکیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے جنسیات کی تسکین کے لئے عارضی ازدواجی تعلق کا یہ طریقہ اختیار کریں' جو گھنٹوں سے لے کر برسوں تک کی کسی بھی مدت کے لئے ہو سکتا ہے اور جس کے لئے عارضی میاں بیوی کی رضامندی کے سوا کوئی دوسری شرط نہیں ہے اور جو شیعہ مذہب کی رو سے جائز ہی نہیں بلکہ دینی لحاظ سے درجات کی بلندی اور رضائے الٰہی کے حصول کا نہایت اعلیٰ و افضل ذریعہ ہے۔

○ ایرانی کی حکومت کی اس مہم نے مغرب کے علمی حلقوں کو چونکا کر رکھ دیا ہے' کیونکہ ان کے ہاں صنفی معاملات میں جو بے جا آزادی پائی جاتی ہے' اس کے ساتھ انقلابی نسبیت کا کوئی تصور بہرحال وابستہ نہیں۔ شادی کے علاوہ صنفی روابط بالکل عام ہونے کے باوجود آج بھی وہاں اخلاقی اقتدار سے منسوب کی سمجھے جاتے ہیں۔ اسی وجہ ہے کہ اگر انہیں اپنے حکمرانوں اور سیاسی راہنماؤں کے ایسی کسی سرگرمی میں ملوث ہونے کا پتہ چلتا ہے تو عوامی سطح پر ان کا ایسا کڑا احتساب کیا جاتا ہے کہ ان کے لئے سیاست سے رول فرار اختیار کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا۔ اس صورت میں ایرانی حکومت کی طرف سے متعہ کے عام کو صنفی رواج سے تقریباً تمام پابندیاں اٹھا لینے کی مہم کے پیچھے محرکات کا سبب بننے اور انہوں نے ایرانی ٹی وی کے ایک پروگرام کی ڈائریکٹر کی ذمہ داری لینے والی ایرانی خاتون شہلا جبری کو اس پروگرام کی پروڈیوسر کا حکم کر دی ہیں' متعہ اور اس کے فروغ کی مہم اور ایرانی معاشرے پر اس کے اثرات کے موضوع پر تحقیق کے لئے ایران بھیجنے کا اہتمام کیا۔ شہلا جبری خود ایک مرحوم ایرانی ثابت اللہ کی بیوی ہیں' جو انقلاب سے پہلے ۱۹۷۸ء میں بھی اس موضوع پر ایران جا کر انہوں نے تحقیق کا حکم کیا تھا۔ شیعہ مذہبی گھرانے سے تعلق کی بناء پر دونوں کی نسبت ان کے لئے اس موضوع پر کام اور اس تجربے سے گزرنے والے دونوں مرحلوں کے اظہار کو کہیں آسان تھی۔

ان کی تحقیق کو کتابی شکل میں ٹی۔ بی۔ ٹورس اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن نے ۱۹۸۹ء میں شائع کیا ہے۔ اس کتاب کے مختلف ابواب اس سے پہلے بعض تحقیقی جرائد میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔ ۲۰۰ سے زائد صفحات پر مشتمل اس اہم تحقیقی کاوش میں موضوع کے تمام متعلقہ پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ شیعہ مذہب میں عورتوں کے مقام کا شعور حاصل کرنے کے لئے اس کتاب ؟

کتاب کا مواد

مکمل مطالعہ نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے' تاہم ہمارے لئے ان صفحات میں اس کتاب کی صرف ایک جھلک ہی پیش کرنا ممکن ہے۔ پوری کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں شیعہ عقیدہ کے مطابق نکاح اور متعہ دونوں کا تحلیل کر کے باہمی فرق واضح کیا گیا ہے۔ دوسرے حصہ میں متعہ کے عام سے رائج متعہ کی مختلف اقسام کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ تیسرے حصے میں ان عورتوں اور مردوں کے مختلف انٹرویو دیئے گئے ہیں' جو خود اس تجربے سے گزرے ہیں۔ صفحہ ۶۰ پر ایک گوشوارے کی شکل میں نکاح یعنی مستقل شادی اور متعہ یعنی عارضی شادی کے باہمی فرق کو واضح کیا گیا ہے۔ یہ گوشوارہ اس تحریر کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسالۂ نوین ۱

عبادت و خود سازی

حاوی فتاوای حضرت آیت اللہ العظمیٰ

امام خمینی

همراه با اصول اعتقادی، تاریخچهٔ فقه و اجتهاد،
محتوای عبادات، توضیحات و تازه‌ترین استفتاءات

نگارش و ترجمه و توضیح از:
عبدالکریم بی آزار شیرازی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خانہ کعبہ میں شیعہ کو تقیہ کرکے اہل سنت والی نماز پڑھنی چاہیے

ليصل الشيعة فى الحرم المكى الشريف صلوة اهل السنة عملا بالتقية .

A SHIA SHOULD OFFER PRAYER IN KA'ABA LIKE SUNNI WAY BU DOING TAQIYAH.

حج — رسالہ نوین عبادت وخود سازی از امام خمینی طبع ایران — ۲۶۵

تقیہ مداراتی

یا پرہیز از اختلاف

امام خمینی

۱ــ اگر اول ماہ ذیحجہ نزد علماء اہل سنت ثابت شد وحکم کردند به اول ماہ باید حجاج شیعہ از آنها تبعیت کنند، وروزی را که سایرمسلمین به عرفات می روند آنها نیز بروند وحج آنها صحیح است.

۲ــ خارج شدن از مسجدالحرام یا مسجد مدینه بهنگام شروع نماز جماعت جایز نیست. وبر شیعیان واجب است که با آنان نماز جماعت بخوانند.

۳ــ برای شرکت درجماعت اهل سنت، چنانچه شخص برای تقیه مطابق آنها وضو بگیرد، ودست بسته نماز بخواند وپشانی بر فرش بگذارد، نمازش صحیح است، واعاده ندارد.

۴ــ درمسجدالحرام ومسجد رسول الله مهر گذاشتن وسجده کردن بر آن حرام است ونماز اشکال پیدا می کند.

۵ــ گفتن اشهد ان علیاً ولی الله جزء اذان واقامه نیست، ودرجایی که خلاف تقیه است گفتن آن حرام است ونباید بگوید.

۲۸/شوال/۹۹

بدنبال فرمان وحدت‌بخش امام خمینی بعضی از برادران اهل سنت اظهار داشته‌اند که این فرامین در ایجاد وحدت و برادری بسیاری سودمند است اما چه فایده که از روی ترس و تقیه است. و از اینرو بعضی از برادران شیعه پرسیده‌اند:

در حال حاضر که آن تعصبات شدید جاهلانه و ظلم و ستم زمامداران نسبت به شیعه از بین رفته و دیگر ترس و تهدیدی وجود ندارد مخصوصاً با قدرت عظیمی که خداوند به انقلاب اسلامی ایران داده تقیه چه معنایی میتواند داشته باشد؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرق الشیعۃ

فیہ مذاہب فرق أھل الامامۃ
وأسماؤھا وذکر أھل مستقیمھا
من سقیمھا واختلافھا وعلمھا :

تألیف

ابی محمد الحسن بن موسی النوبختی

من اعلام القرن الثالث

للہجرۃ

صححہ وعلق علیہ

العلامۃ السید محمد صادق آل بحر العلوم

من نشریات المکتبۃ المرتضویۃ

اصاحبھا الشیخ محمد صادق الکتبی فی النجف

المطبعۃ الحیدریۃ ـ فی النجف

١٣٥٥ ـ ١٩٣٦

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔

اپنی حقیقی ماں بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔

— ۹۳ —

وعشرة ايام (۱) وكانت لما مضت ثلاثا او ثلاثين سنة و سبعة اشهر (۲) وأمه أم ولد يقال لها سوسن وقال بعضهم اسمها سمانة (۳)

وقد شذت « فرقة » من القائلين بامامة « علي بن محمد » في حياته فقالت بنبوة رجل يقال له « محمد بن نصير النميري (٤) » وكان يدعي أنه نبي بعثه ابو الحسن العسكري عليه السلام وكان يقول بالتناسخ والغلو (٥) في ابي الحسن ويقول فيه بالربوبية ويقول بالاباحة للمحارم ويحلل نكاح الرجال بعضهم بعضا في ادبارهم ويزعم أن ذلك من التواضع والتذلل وأنه احدى الشهوات والطيبات وأن الله عز وجل لم يحرم شيئا من ذلك وكان يقوي اسباب هذا النميري

[۱] ولد عليه السلام بالمدينة يوم الثلثاء او يوم الجمعة منتصف ذي الحجة او في السابع والعشرين منه او ثاني رجب او خامسه او الثلاث عشر خلون من رجب سنة مائتين واثنتي عشرة او سنة مائتين واربع عشرة

[۲] في الارشاد للشيخ المفيد أن مدة إمامته ثلاث وثلاثون سنة وفي كشف الغمة و اعلام الورى بزيادة اشهر

[۳] وكانت سمانة مغربية ولقبها السيدة وحديثها ام الفضل

[٤] قال الشيخ الطوسي في صفحات الغيبة ص ۲۵۹ كان محمد بن نصير النميري من اصحاب ابي محمد الحسن بن علي عليه السلام فلما توفي ابو محمد ادعى مقام ابي جعفر محمد بن عثمان أنه صاحب إمام الزمان وادعى له البابية و فضحه الله تعالى بما ظهر منه من الالحاد والجهل ولعن ابي جعفر محمد بن عثمان له وتبرء منه واحتجابه منه راجع بقية مقالته في الفرق بين الفرق وفي احتجاج الطبرسي و في صفحات الغيبة للشيخ الطوسي ص ۲۵۹ — ۲۶۰ وفي رجال الحلي ص ۳۲۳ وفي غيرها من كتب الرجال

[۵] و يغلو ... الخ —

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لمحہ فکریہ

قارئین کرام سے خصوصی گذارش ہے کہ تاریخی دستاویز کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوچکا ہے کہ شیعہ کے عقائد کے مطابق کلمہ طیبہ کی تبدیلی، عقیدہ تحریف قرآن، تکفیر صحابہ اور عقیدہ امامت میں امت مسلمہ کے عقائد سے یکسر انحراف کرکے من گھڑت اور خودساختہ نئی شریعت اور نئے دین کی ترویج کی گئی ہے۔

ان عقائد کا محمدی شریعت اور اسلامی عقائد سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ اس سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ سپاہ صحابہ کی طرف سے شیعہ کے کفر کے اعلان کو محض تعصب اور تنگ نظری پر محمول کرنا حقائق سے انحراف ہے۔ ——— شیعہ کے مذکورہ عقائد کے بعد اگر ایرانی حکومت یا دنیا بھر کا شیعہ اپنے اسلام کے دعویٰ میں اگر اسی طرح اصرار کرتا رہے گا تو شرعی ذمہ داری کے مطابق ان کے کفر کا اعلان بھی اسی قوت اور جرأت کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کفریہ عقائد کو اسلام کا نام دیکر دولت کے بل بوتے پر عام کیا جائے تو اس پر مسامحت یا چشم پوشی یا خاموشی اختیار کی جائے۔

شیعہ عقائد کی تکفیر پوری امت مسلمہ کا بنیادی فریضہ ہے۔ جس طرح قادیانیت کی تکفیر کے لئے پوری امت کا اتحاد عمل میں آیا تھا اسی طرح وقت آچکا ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان شیعہ عقائد کے واضح ہوجانے اور کفریہ عقائد کے منظرعام پر آجانے کے بعد کسی قسم کی چشم پوشی کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔ کفر کو اسلام سے علیحدہ کرکے اسلامی فریضے پر عمل کریں گے۔

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ